لُغاتِ مہر

(اُردو)

مصنفہ و مؤلفہ

مہرؔ فوقی بدایونی

تعداد اشاعت : ایک ہزار (بار اوّل)

مطبوعہ آئیڈیل پیکیجز۔ مشہور محل، اسمٰعیل ابراہیم چندریگر روڈ، کراچی

ناشر : بزم ارتقائے ادب' اُو ۔ ۴۰۰، کورنگی ۲، کراچی ۳۱

انتساب

اردو کے اُن تمام نقّادوں، ادیبوں اور شاعروں کے علاوہ ایسے حضرات کے نام
بھی جنھیں اردو زبان عزیز ہے۔

مہرؔ فوقی بدایونی

قطعہ تاریخ طباعت لُغاتِ مہر

رئیس القلم جناب رئیس امروہوی

بزمِ سخن میں لفظ و لغت۔ کائناتِ مہر
مجموعۂ جمیل رموز و نکات مہر

تاریخ سالِ طبع کی ترقیم کو رئیس
لاؤں کہاں سے لفظ "بقدر لغات مہر"
۱۹۸۲ء

اِظہارِ تشکّر

میں بخلوصِ دل اس کا معترف بھی ہوں، شکرگزار بھی کہ جناب **عبدالستار افغانی** میئر بلدیہ عظمیٰ کراچی نے "لغاتِ مہر" کی طباعت کا انتظام بلدیہ عظمیٰ کراچی کے تعاون سے فرماکر "اردو دوستی" کی مثال قائم کردی ہے۔

سپاس گزار

مہر فوقی بدایونی

بحُسن و خیر مکمل لغاتِ مہر ہوئی
خدا کے فضل سے دائم حیاتِ مہر ہوئی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لغاتِ مہر کیوں؟

جہاں کسی بات کا ذہن میں محفوظ ہو جانا عینِ فطرت ہے وہیں اُس کا ذہن سے نکل جانا بھی فطرت سے بعید نہیں۔ ہم اپنی تحریر و تقریر میں جو الفاظ لکھتے اور بولتے ہیں اُن میں کوئی لفظ ایسا نہیں جو ہمیں پہلے سے یاد نہ ہو۔ جس اُدیب و مُقرّر کے حافظہ میں جتنا زیادہ الفاظ کا ذخیرہ ہوگا اُسے اتنی ہی آسانی اپنا مافی الضمیر بیان کرنے میں ہوگی۔ شعرگوئی کا بھی یہی معاملہ ہے۔ یوں تو شعر کو شعر اسی وقت کہا جاسکتا ہے جب اُسے خیال و مضمون کے ساتھ الفاظ کا جامہ بھی پہنا دیا گیا ہو چنانچہ معلوم ہوا کہ تحریر و تقریر کے علاوہ فنِ شعر و شاعری بھی انہی الفاظ کے اِنسلاک کا مرہونِ منت ہے جو پڑھنے اور سُننے سے یاد ہوتے رہتے ہیں لیکن جب کچھ الفاظ حُدودِ یادداشت سے تجاوز کر کے تحت الشعور میں جذب ہو جاتے ہیں تب اُن کو دوبارہ ذہن کی گرفت میں لانے کے لئے اِس کے سِوا کوئی چارہ نہیں کہ زیادہ سے زیادہ اُن کے معنوں کا حوالہ دے کر کسی صاحبِ علم سے معلوم کئے جائیں اس طرح کام چل گیا تو خیر ورنہ بتدریج تمام ایسے بھولے ہوئے الفاظ کا خیال و تصور تک ذہن سے نکل جاتا ہے چنانچہ اسی عمل کے تَواتُر نے آج ہماری تحریر و تقریر اور اظہارِ شعری کو لاکھوں لُغوی الفاظ سے بے بہرہ و ناآشنا کر دیا ہے عوام تو درکنار بیشتر خواص کی تحریروں اور تقریروں میں بھی معیاری الفاظ کا فُقدان نظر آتا ہے۔

دراصل حِفظ و فہم کے مابین یہی وہ بُعد ہے جس کی وجہ سے ایک دل آویز اور مکمل زبان بھی قدامت کے داغ سے مُتَّصِف ہو کر بصورتِ لغات کتب خانوں کی زینت بن کر رہ جاتی ہے اور عام بول چال سے ایک جدید مگر اصول و قواعد میں نسبتاً کمزور زبان جنم لیتی ہے لہٰذا ادبِ جدید اور نئے طرزِ شاعری کو اسی دعوے کے ثبوت میں پیش کیا جاسکتا ہے۔

ہم یہ تو نہیں کہتے کہ اردو کی نت نئی لغات سرے سے مرتب ہی نہیں کی گئیں یقیناً اُن کی تعداد ہزاروں نہیں تو سینکڑوں سے ضرور متجاوز ہے مگر یہ بات بِلاخوفِ تردید کہی جاسکتی ہے کہ اُن تمام لغات کی ترتیب و تدوین کے درمیان کوئی بنیادی فرق نہیں ملتا اِلّا یہ کہ کسی لغت میں الفاظ کا ذخیرہ زیادہ ہے کسی میں کم۔ کسی لغت میں قواعد کی رُو سے لفظوں کی حیثیت تک بتادی گئی ہے اور کسی میں اعراب لگا کر اُن کے صحیح تلفظ کو پابند کر دیا گیا ہے۔ مختصر یہ کہ لُغوی الفاظ اور اُن کے ایک یا کئی معنی لکھنے کا کام سب میں یکساں ہے لیکن جس میں مافی الضمیر کے لئے کوئی لفظ تلاش کیا جاسکے ایسی کوئی لُغت اب تک نظر سے نہیں گزری۔

کم و بیش پچیس سال پہلے میں نے اردو زبان کے لُغوی الفاظ سے اکثر عوام و خواص کی عدم واقفیت کی وجہ اُس وقت عملاً محسوس کی تھی جب مجھے اپنے ایک استاذِ محترم سے یہ معلوم کرنے کی ضرورت پیش آئی تھی کہ "بیر بہوٹی" کا دوسرا نام کیا ہے؟ اور موصوفِ محترم نے جواباً ارشاد فرمایا تھا "برخوردار یاد تو تھا مگر فی الوقت وہ لفظ ذہن سے نکل گیا ہے پھر کسی وقت معلوم کر لینا" گو یہ بات دورِ طالب علمی کی ہے لیکن مجھے آج بھی اچھی طرح یاد ہے کہ میں کئی روز تک اس لفظ کو معلوم کرنے کے لئے اِدھر اُدھر دوڑا، پھر بھی کسی طرف سے بامراد نہیں پلٹا اور

بامرا پلٹنا بھی تو کیسے ؟ کس کے پاس ایسی لغت تھی جس میں بیر بہوٹی کے معنی "قاغنہ" یا کچھ اور لکھے ہوں ؟ ہاں قاغنہ کے معنی "بیر بہوٹی" اُس وقت بھی کسی معیاری لغت میں دیکھے جا سکتے تھے اور آج بھی معلوم کئے جا سکتے ہیں ۔ لہٰذا اُس وقت جہاں مجھے یہ احساس ہوا کہ کسی زبان کے زوال پذیر ہونے کی اصل وجہ کیا ہے وہیں یہ خیال بھی آیا کہ کیوں نہ ایک ایسی لُغت مرتّب کی جائے جس میں نہ صرف معانی و مطالب کو الفاظ کی حیثیت دے کر لُغوی الفاظ کو معانی کی جگہ لکھا جائے بلکہ یہ کوشش بھی کی جائے کہ زیادہ سے زیادہ مُترادف لغوی الفاظ ایک ہی جگہ درج ہوں چنانچہ میں نے اللہ کا نام لے کر اُسی زمانے سے اس کام کا آغاز کر دیا ۔ میری انہی تمام و نا تمام کوششوں کا حاصل "لغاتِ مہر" کی صورت میں آپ کے سامنے ہے ۔

لُغت کی تیاری میں مجھے کیا کیا دشواریاں پیش آئیں، یہ اندازہ کچھ وہی حضرات بخوبی لگا سکتے ہیں جنھیں اس صبر آزما کام سے دلچسپی رہی ہے یا وہ عملاً کبھی ایسے مراحل سے گزرے ہیں بہرکیف میں نے یہ کام تنِ تنہا انجام دیا ہے لہٰذا میرے منتخب الفاظ کی تعداد کم و بیش سو لھا سترہ ہزار سے زیادہ نہ ہوگی البتہ معنوں کا شمار ضرور لاکھوں کے قریب ہے ۔ آخر میں اُن لغوی الفاظ کی فہرست ہے جن کے بارے میں کسی قدر وضاحت سے بیان کیا گیا ہے جنھیں ان کے حوالہ جات کی مدد سے دیکھا جا سکتا ہے بالکل آخر میں مختلف آوازوں سے متعلق لغوی الفاظ کی ایک فہرست ہے ۔ اب یہ کام اربابِ نقد و نظر کا ہے کہ وہ میری علمی و ادبی جد و جہد سے کیا نتائج اخذ کریں گے اور یہ فیصلہ بھی مستقبل سے تعلق رکھتا ہے کہ "لغاتِ مہر" مِن حیث المجموع کس قدر مفید ہوگی ۔

او - ۳۰۰ کورنگی نمبر ۳
کراچی

خادم ادب
مہرؔ فوقی بدایونی

حُسنِ ظن

جناب محمد صلاح الدین مدیر جسارت

قہر فوقی صاحب ملک کے ممتاز اور خوش مذاق شاعر ہیں۔ ان کی شاعری پر نقد و نظر کا حق تو نقاد صاحبان ہی ادا کر سکتے ہیں۔ میں تو انہیں ایک ایسے قاری کی حیثیت سے جانتا ہوں جو پُر گوئی اور گیرائی و گہرائی کا قائل ہے۔

وہ شاعر کی حیثیت سے جانے پہچانے جاتے ہیں، مگر شاعری ان کے وسعتِ علم کی آشنا نہیں۔ ان کے علمی تبحر اور بالخصوص لسانیات میں ان کی مہارت کا اندازہ "لغات مہر" سے کیا جا سکتا ہے جو ان کی شبانہ روز اور محنت شاقہ کے نتیجہ میں مدوّن اور طبع ہو کر اب آپ کے سامنے ہے۔ عام لغات کی تدوین کوئی انفرادی کام نہیں ہوتا، لیکن جب عام ڈگر سے ہٹ کر کوئی ایسی لغت مرتب کی جائے جو مفید ہی نہیں منفرد بھی ہو اور جسے مدون کرنے میں مؤلف نے اپنا خونِ جگر صرف کیا ہو، تو ظاہر ہے ایسے کاموں کے لئے ایک پورا ادارہ اور مستحکم مالی وسائل ناگزیر ہوتے ہیں، جیسا کہ لغاتِ مہر کے مطالعہ سے آپ کو معلوم ہوگا۔ یہ کام تنہا مہر فوقی بدایونی نے انجام دیا ہے۔ اور ایسا بھی نہیں کہ اسے علمی ادبی اور تعلیمی حلقوں میں پذیرائی حاصل نہ ہو۔ میں سمجھتا ہوں "لغاتِ مہر" کی تدوین قہر صاحب کا شاندار علمی کارنامہ ہے، جس پر وہ خراج تحسین کے مستحق ہیں۔

عام لغتوں میں مشکل الفاظ کے حوالے سے اس کے آسان اور عام فہم معانی مطالب اور مفہوم دیئے جاتے ہیں۔ قہر صاحب نے یہ اسلوب اختیار کیا ہے کہ کسی فعل یا چیز کے بارے میں جو خیال اپنی ابتدائی شکل میں انسان کے ذہن میں آتا ہے، یعنی ایک آسان ترین اور عام فہم سی بات۔ اسے حوالے کی بنیاد بنایا ہے اور اس کے لئے ایسے تمام الفاظ اور ان کے مترادفات یکجا کر دیئے ہیں جو اس مفہوم کو سمیٹ کر مختصر کرتے ہیں۔ بالفاظ دیگر قہر صاحب کی لغت میں مفہوم، معانی اور مطالب کو الفاظ کی جگہ دی گئی ہے۔ اور لغتوں کے الفاظ اور ان کے مترادفات کو معانی کی جگہ لکھا گیا ہے۔ یہ ایک ایسی خصوصیت ہے جس کی بنیاد پر "لغاتِ مہر" بڑی منفرد لغت بن گئی ہے۔ اس لغت کی ایک اور خصوصیت الفاظ کی صحت اور ان کا صحیح تلفظ اور بیشتر واحد الفاظ کے ساتھ ہی جمع کا اہتمام ہے، جہاں ضروری سمجھا گیا ہے، وہاں تشریح بھی کی گئی ہے۔

قہر فوقی صاحب نے اکثر معروف شعراء کے اشعار کا صحتِ لفظی کے اعتبار سے تنقیدی جائزہ بھی لیا ہے اور مختلف جانوروں اور سازوں کی حرکات اور آوازوں کے نام بھی یکجا کر دیئے ہیں۔

قہر صاحب کی یہ لغت مذکورہ بالا خصوصیات کے اعتبار سے بے حد اہم ہے۔ مجھے یقین ہے کہ ان کی یہ انفرادی کوشش علمی دنیا میں قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھی جائے گی۔

اظہارِ خیال

جنابِ انجمؔ فوقی بدایونی

تقلیدی علم و ادب کا ایک پورا دَور تھا جس کی چھوٹی سی شاخ " لغت نویسی " بھی تھی آج تقلید کی جگہ " تخلیق " کا زمانہ ہے ۔ خوشا نصیب کہ جناب مہرؔ فوقی اسی زمانے میں پروان چڑھے ۔

یہی وجہ ہے کہ " لغاتِ مہر " تالیف سے زیادہ تصنیف محسوس ہوتی ہے ۔ چونکہ الفاظ و معانی کے ظاہرہ اور عقلی حدود سے گزر کر مہرؔ فوقی صاحب نے " وجدان و بصیرت " سے کام لیا ۔

صاحبِ مہر و ایثار

جناب محمد معین الدین کمالی

صاحبِ لغات مہر کا نام ہی ایثار محمد نہیں بلکہ وہ مجسم ایثار ہیں گویا اسم بامسمیٰ ہیں۔ عزیزوں اور دوستوں کے لئے اُن کا خلوص و ایثار بے پایاں ہے۔ اُن سے کسی کا دکھ، کسی کی پریشانی دیکھی نہیں جاتی۔ ہر ایک کی دستگیری اور حاجت روائی کے لئے ہمہ وقت تیار نظر آتے ہیں۔ اس سراپا ایثار شخصیت سے میرا پہلا تعارف ۱۹۶۵ء میں ہوا تھا جب کورنگی میں مدارس کی قلت کے پیشِ نظر چند احباب نے بے سروسامانی کے عالم میں ایک ثانوی مدرسہ کی بناء ڈالی۔ مدرسہ کے بانیوں کا مقصد محض خدمتِ خلق اور علاقہ کی ایک اہم ضرورت کو پورا کرنا تھا چناں چہ ایثار محمد عبداللہ صاحب ایک نیم سرکاری ادارہ کی وابستگی ختم کرکے اپنی خدمات پیش کرتے ہوئے کم سے کم حقِ محنت وصول کرنے پر از خود آمادہ ہو گئے۔ بعد میں جب مدرسہ کے حالات درست ہوئے تو ان کی خدمات کو سراہتے ہوئے اُن کے مشاہرہ میں اضافہ کر دیا گیا۔

مدرسہ کے رفیقِ کار کی حیثیت سے میرا اور ایثار محمد عبداللہ صاحب کا ربط ضبط بڑھتا رہا اور ان کے اوصاف بھی بتدریج سامنے آتے گئے۔ بعض بشری کمزوریوں کے باوجود اُن کی صفتِ ایثار میں کوئی کمی کبھی محسوس نہیں ہوئی۔

پھر بدایوں کے مردم خیز خطہ سے تعلق رکھنے والے ایثار محمد عبداللہ صاحب کے بارے میں معلوم ہوا کہ وہ ایک اچھے شاعر بھی ہیں اور ان کی پسندیدہ صنف غزل ہے۔ نجی محفلوں اور چھوٹے بڑے مشاعروں میں انہیں سننے کا موقع ملا تو پتا چلا کہ وہ آسمانِ غزل کے مہر ہیں اور حضرت فوق سبزواری بدایونی سے تلمذ کی بناء پر مہر فوقی بدایونی کے نام سے شاعری کرتے ہیں مگر کچھ اپنے انکسار اور شہرت سے گریز کے سبب، اور زیادہ اس لئے کہ ان کا کسی انجمنِ ستائشِ باہمی سے تعلق نہیں رہا، مشاعروں میں وہ مقام حاصل نہ کر سکے جو اُن کا حق ہے۔ خود ستائشی اور شہرت کی خاطر در در پھرنے والوں کو ممکن ہے دنیائے شعر و ادب میں عارضی طور پر کوئی اعلیٰ مقام مل جائے لیکن مستقبل کا ناقد جب موجودہ ادب کا جائزہ لے گا تو مہر فوقی جیسے گمنام یا کم شہرت یافتہ شعراء کے کلام سے صرفِ نظر کرنا اُس کے لئے ممکن نہ ہوگا۔

بحیثیتِ استاد اور بحیثیتِ شاعر ایثار محمد عبداللہ المعروف بہ مہر فوقی کی تصویر کچھ یوں بنتی ہے:

دُور سے دیکھئے تو اپنے خیالات کی دنیا میں گم ایک نحیف و نزار انسان، جو ایک نظر میں مغرور دکھائی دے یا احساسِ کمتری کا شکار۔ لیکن جوں جوں آپ اُس کے قریب ہوتے جائیں اُس کے اوصاف تہ بہ تہ کھلتے جائیں اور وہ عجب باغ و بہار شخصیت کا حامل نظر آئے۔ سراپا انکسار و ایثار اور مجسم مہر و وفا ـــ درجنوں جسمانی عوارض کے باوجود سیکڑوں اخلاقی اوصاف سے متصف۔ الفاظ ہوں یا خطوط ہر دو طرح نقشہ کشی اور خاکہ نویسی کا ماہر۔

مہر فوقی کی یہ اور ایسی متعدد دیگر خوبیاں پندرہ سولہ سال کے تعلق میں ایک ایک کرکے سامنے آتی گئیں لیکن گزشتہ سال انہوں نے یہ کہہ کر چونکا دیا کہ وہ پچھلے بیس برسوں سے ایک لغت مرتب کر رہے ہیں جو اب تکمیل کے مراحل میں ہے۔ میں نے از راہِ مذاق کہا کہ سیکڑوں لغات

کی موجودگی میں ایک اور لغت پر محنت کار لاحاصل ہے تو کہنے لگے "تکمیل کے بعد دیکھو گے تو خود ہی قائل ہو جاؤ گے کہ اُن سب سے الگ ہے"۔ اور جب لُغاتِ مہر دیکھنے کا اتفاق ہوا تو واقعی ماننا پڑا کہ کم از کم اردو زبان میں یہ ایک منفرد لغت ہے جسے مختصر ترین لفظوں میں یوں بیان کیا جاسکتا ہے کہ دوسری لُغات الفاظ سے الفاظ کی وضاحت کرتی ہیں تو لغات مہر، خیالات کو اچھے سے اچھے الفاظ فراہم کرتی ہے۔ یعنی اس خیال کی وضاحت کے لئے لغات مہر آپکے سامنے ہے۔ مجھ جیسے کم علم اور سخن نافہم کا یہ مقام نہیں کہ اس کے حسن و قبح پر نقد و جرح کر سکے البتہ یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتا کہ علم و ادب اور فنون کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے ہم جیسے طفلان مکتب کے لئے لغاتِ مہر رہنمائی کا ایک اچھا ذریعہ ہے۔ جناب مہر فوقی نے لغت نویسوں کو ایک نئی راہ دکھائی ہے۔ گو انہیں رہنمائی کا دعویٰ نہیں لیکن وہ اس راہ کے پیش رو ضرور ہیں۔

ایک کم مایہ، بلکہ بے مایہ، استاد نے بیس سال کی شب و روز محنت کے بعد ایک کام پایۂ تکمیل کو پہنچا دیا تو اسے اندازہ ہوا کہ علم و ادب کے تاجروں اور ٹھیکیداروں کے نزدیک اس کی کوئی وقعت نہیں۔ مہر فوقی اپنی اس طویل جد و جُہد کو صلہ و ستائش کی تمنا سے بے نیاز رہ کر بھی منظرِ عام پر لانے میں اتنی مشکلات محسوس کر رہے تھے کہ انہیں گزشتہ بیس سال کا زمانہ ایک خواب سا نظر آیا۔ لُغاتِ مہر کی تکمیل سے اشاعت تک ایک ایک لمحہ کا کرب میرے سامنے ہے اور اب اُس کی اشاعت کے موقع پر میں جناب مہر فوقی سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ "صاحبانِ علم و فن" اور "اربابِ دولت و منصب" کے ڈھول کا پول نہ کھولیں اور انہیں اُن کے حال پر چھوڑ دیں کہ اس دنیا میں جہاں ان کے علاوہ رئیس بلدیہ عظمیٰ کراچی جناب عبدالستار افغانی اور بلدیہ کے معتمدِ مالیات جناب منظر اکبر جیسے علم دوست حضرات موجود ہیں۔ جن کے تعاون سے لغات مہر کی اشاعت کا خواب شرمندۂ تعبیر ہو رہا ہے تو وہیں مشہور پریس کے پروپرائٹر جناب سید افتخار احمد اور اخلاص کتاب جناب ممتاز حسین جیسے فرض شناس کاروباری صاحبان بھی موجود ہیں جنہوں نے اپنے پیشہ ورانہ مفادات کی پروا کئے بغیر اس کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں ہر ممکن مدد کی ہے۔

اللہ تعالیٰ ان سب کو علم دوستی کے سبب جزائے خیر دے اور لغات مہر کو خاص و عام میں مقبول فرمائے۔

اظہارِ حقیقت

جناب شکور محمد نیّر صدیقی

یہ جانتے ہوئے بھی کہ بھائی کے حق میں بھائی کی شہادت کسی اہمیت کی حامل نہیں ہوتی پھر بھی میں اپنے اِس مُشاہدہ کو بیان کئے بغیر نہیں رہ سکتا جو لُغاتِ قہر کی تدوین کے دَوران مجھے حاصل رہا ہے۔ میں نے عزیزی قہر فوقی کو لُغت کی تدوین و تیاری میں بَرسوں اِس شان سے منہمک دیکھا ہے کہ اُسے نہ سردی کی شدّت کا احساس نہ گرمی کی زیادتی کی خبر۔ کھانے پینے سے اِس طرح بے نیاز جیسے روزہ ہو۔ بس اپنے کام سے کام ، ہاں سینکڑوں بار ایسا ضرور ہوا کہ اپنا کام چھوڑ کر میرے کمرے میں ٹہلتا ہوا آیا "منجھلے بھیّا! ایک مطلع سُنئے،، مطلع سُنایا اور اسی وقت غزل مکمل کرلی اور دوبارہ اپنے کمرے میں جاکر لُغت کے کام میں معروف ہوگیا۔

میری چونکہ خود بھی رات کو مطالعہ کرنے کی عادت ہے۔ دو ڈھائی بجے سے پہلے نہیں سوتا ۔لیکن حقیقت یہ ہے کہ میں جس وقت سونے کی تیاری کر رہا ہوتا قہرؔ اُس وقت بھی نہایت تنومندی کے ساتھ اپنے کام میں مشغول ہوتا مسلسل گھنٹوں کام کرنے کے باوجود بھی جب وہ فارغ ہوتا تو اگرچہ اپنے گھٹنوں اور کمر کو بار بار مَسلتا لیکن میں نے اُس کے چہرہ پر پژمردگی کی جگہ بشاشت ہی دیکھی جیسے وہ خدائے بزرگ و برتر کا شکر بجا لا رہا ہو کہ اُس نے اُسے یہ ہمّت دی کہ وہ بحُسن وخوبی اپنے کام سے فارغ ہوا ہے۔

میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اُس کی اِس ادبی خدمت کو خاص و عام میں مقبولیت عطا فرمائے ۔آمین

تشریحِ علامات

اشارہ	تفصیل
ا	اردو
ت	ترکی
ج	جمع
س	سنسکرت
سر	سُریانی
ع	عربی
عبر	عبرانی
ف	فارسی
معر	معرب
مفر	مفرس
ہ	ہندی

نوٹ: اپنے مافی الضمیر کے لئے زیادہ سے زیادہ لغوی الفاظ جاننے کے لئے اس کے مترادفات دیکھیے مثلاً اگر آپ کو "تلاش کرنا" کے لئے دوسرے الفاظ درکار ہوں تو "ڈھونڈھنا" بھی دیکھیے۔ اسی طرح "چوکیدار" کے ساتھ "حفاظت کرنے والا" بھی دیکھیے علیٰ ہٰذالقیاس۔
فہرستِ الفاظِ مشروح، تاثرات، اعتذار اور مختلف آوازوں کے لئے الفاظ آخری صفحات پر ملاحظہ فرمائیے۔

آ

آ :- آمدن مصدر کا امر ہے یہ الف کھینچ کر پڑھا جاتا ہے جیسے آب و آتش میں۔ صاحب برہان نے آب و آتش کا املا اب۔ اآتش لکھا ہے۔ بحساب جمل الف ممدودہ کو دو الف شمار کرتے ہیں۔ پہلا متحرک دوسرا ساکن۔ اس الف پر یہ (~) علامت ہوتی ہے اور ہمیشہ مفتوح ہوتی ہے

آباد :- مَعمُور، عامِر، عامِرہ " دیکھو سرسبز "

آباد زمین :- مَرزَ، ماہول ع

آباد کرنے والا :- عامِر، عامرہ ع

آباد کیا گیا :- مُعَمَّر ع

آبادی :- آبادچہ، ف عِمارت ع مَعموری ع لاد ع

آبائی اور موروثی عزت :- کَنَاء ع

آب حیات :- آب بقا ف امرت ہ نوشابہ ف اردو میں امرت بکسر الف و بفتح رائے مستعمل ہے جیسے نکہت ؎

تلخی دشنام شیریں جام شربت ہے مجھے
زہر کھانا ہاتھ سے دلبر کے امرت ہے مجھے

نوش ف زہر مہرہ ف شربت مسیحا ف شربت حیوان ف ماءالحیوٰۃ ع پادزہر ف تریاق ف

آبرو :- آب ف آزرم ف عِزّ ع عرض ع جاہ ع دین ع خطر ع ارجمندی ف وقر ع طویّت ع حرمت ع عظمت ع مکانت ع

آبرو کو عیب دار بنانا :- تدنیس ع

آبشار :- شَلّال ع سرچشمہ ف

آبلہ :- بثر ع بثور ع تودل ف دیکھو چھالا۔

آبلے پڑ جانا :- تَنَفُّط ع

آبلے کے نشان :- جَدَر ع

آبنوس کی لکڑی :- سائیسم ع شیز ف

آب و ہوا :- مُناخ ع طقس ع

آپریشن :- عَمَلِیّہ ع

آپس میں اچھلنا کودنا :- تَعافُر ع

آپس میں ایک دوسرے کو ضرر پہنچانا :- ضِرار ع

آپس میں ایک ساتھ :- باہم ف

آپس میں بانٹ لینا :- اِقتِسام ع مُقاسَمہ ع

آپس میں بدلنا :- مُبادَلہ ع

آپس میں خوش ہونا :- اِرتضاء ع

آپس میں دل بہلانا :- تَداعُب ع

آپس میں راز کی بات کرنا :- نجویٰ ع

آپس میں راضی ہونا :- تَراضی ع

آپس میں زور کرنا :- کُستی ع کُشتی ع دیکھو یہی دو لفظ کستی اور کشتی

آپس میں شرط باندھنا :- تَقَامُر ع

آپس میں شعر خوانی کرنا :- تَناشُد ع مُغازَلت ع

آپس میں قول و قرار کرنا :- تَعاقُل ع

آپس میں کلام کرنا :- مخاطبات ع مُحاوَرہ ع

آپس میں لڑنا جھگڑنا :- تَمارُس ع

آپس میں مخالف ہونا :- تضاد ع

آپس میں مدد کرنا :- مُرافَدَت ع

آپس میں نسبت رکھنے والا :- مُتَضایِف ع

آپس میں ہاتھ ملانا :- مُصافَحہ ع تَصافُح ع دیکھو مُصافحہ

آپ کرنے والا کسی کام کا :- مُباشِر ع

آپ ہی آپ اُگے ہوئے پھول :- گُل بیگانہ ف

آپ ہی آپ سے چیز کا پیدا کرنے والا :- مُبدِع ع

آتش پرست :- گبر ف مُغ ف مُغان ف ترسا ف مجوسی ع مجوس ع

آتش پرستوں کا پیشوا :- بطریق ع موبد ف پگو ف پیر مغاں ف

آتش پرستوں کا عالم :- مرزبان ف

آتش پرستوں کا قبرستان :- ستودان ف دخمہ ف

آتش پرستوں کا مدرسہ :۔ ہِیر ع

آتش پرستوں کی طرح :۔ مُغانہ ف

آتش فشاں پہاڑ :۔ جبل نار ع

آتشک :۔ آبلۂ فرنگ ف باد فرنگ ف نار فارسی ع

آتش کدہ :۔ ناؤس ف

آتش کدہ کا پجاری :۔ ہیربدُ ف

آٹا :۔ طحن ع لو کرف آرد ف قمح ع دقیق ع دِقاق ع

آٹا بیچنے والا :۔ دقاق ع طحان ع

آٹا پیسنے کی چکی :۔ آس ف دیکھو چکی

آٹا پیسنے والا :۔ دقان ع طحان ع

آٹا چھاننا :۔ نخل ع ہلہلہ ف غربلہ ع

آٹا چھاننے کی چھلنی :۔ غربال ع منخل ع ماشوف

آٹا کرنا :۔ ادقاق ع دقّ ع

آٹا گوندھنا :۔ فطر ع

آٹا نرم گوندھنا :۔ اِدقاق ع

آٹے کا پیڑا :۔ گندہ ف خنیور ف زوالہ ع

آٹے کی روٹی :۔ خاک سوک ف نان ف قرص ع کرباس مع خبز ع رغیف ع ارغفہ ع عیش ع۔

آٹھ :۔ ثمان ع

آٹھ گوشے والا :۔ مثمن ع

آٹھواں آسمان :۔ کرسی ع

آٹھواں حصہ :۔ ثامن ع ثمن ع

آٹھواں قمری مہینہ :۔ شعبان ع

آج :۔ الیوم ع اِمروز ف

آج تک :۔ حتی الیوم ع الی الیوم ع تا امروز ف

آج کل :۔ امروز فردا ف فی ہٰذہ الایام ع

آج کی رات :۔ اللیلۃ ع اِمشب ف

آج ہی :۔ الیوم ع امروز حتماً ف

آختہ :۔ غلط ہے۔ صحیح اختہ بر وزن تختہ ہے۔

یعنی وہ چار پایہ جس کے بیضے ملے یا نکالے گئے ہوں رنگین نے فرس نامہ میں لکھا ہے۔

"بظاہر چھتے ہیں اختہ کے آثار"

آخر برسات کا :۔ رفیل باران ف

آخر حرف کو زیر لگانا :۔ جر ع عربی میں چند حروف جیسے، بیچ، پر، مانند، تک، واسطے، ساتھ اور سوا وغیرہ کے معنی دیتے ہیں حروف جار کہلاتے ہیں اس لئے کہ جر کسرہ کو کہتے ہیں اور جن الفاظ پر وہ حروف داخل ہوتے ہیں اُن کے حرف آخر کو مکسور کر دیتے ہیں جیسے مِنَ اللہ۔ فِی الارضِ علیٰ السماء۔ الیٰ المسجد۔ واضح رہے کہ فارسی اور اردو میں جو حروف جر ہیں اُن کا یہ عمل نہیں ہے۔

آخر رات کی تاریکی :۔ غلس ع

آخر روز :۔ عشیت ع

آخر کار :۔ آخر الامر ع فرجام ف عاقبت الامر ع قصوٰی ع مآل کار ف غایت الامر ع انجام کار ف بارسے ف بنا وار ف آخرش ف اس لفظ میں شین زائد ہے۔ اکثر شعرائے متقدمین و متاخرین اردو نے اس کا استعمال کیا ہے۔ محققین کو اس کی صحت میں کلام ہے اس لئے اس کا ترک اولیٰ ہے۔

آخر کیا گیا :۔ مؤخر ع

آخر کی جمع :۔ اُخر ع اواخر ع

آخر مہینہ :۔ منسلخ ع

آخر ہر شے کا :۔ تتمہ ع

آخری سرا :۔ منتہا ع

آدم علیہ السلام :۔ ابو البشر ع ساقی روحانیاں ف پیر چہل سالہ ف پیر سرا ندیپ ف طفل چہل روزہ ف شہ نیمروز ف

آدمی :۔ بنی نوع بشر ع دیکھو انسان

آدمی پر نصیحت کا اثر ہونا :۔ انجاع ع

آدمی جس سے لوگ ڈریں :۔ رعب دار ف مرد خوفناک ف مہیب ع بلفظ میم مُہیب نہیں آیا۔ صاحب غیاث شارع

فاضل کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ مُہیب بہ ضم میم جو مشہور ہے غلط ہے اس لئے کہ باب افعال اس مادہ سے مستعمل نہیں ہوا۔ مرتبین قاموس الاغلاط کی رائے ہے کہ ہیبت سے باب افعال اِہابتہ تو البتہ آیا ہے لیکن اس کے معنی ڈرانا یا ڈرنا نہیں بلکہ اونٹوں کو بلانا، پکارنا ہیں، اس لئے مُہیب بھیانک کے معنی میں صحیح نہیں اگر اس کو ہیبت و مَہابتہ سے اسم مفعول قرار دیں جس طرح بیع سے مَبیع تو یہ اعتراض ہوتا ہے کہ ہیبت و مَہابتہ (ترسیدن ڈرانا) مصدر لازم ہے جس سے اسم مفعول مُہیب نہیں آسکتا لیکن عربی لغات قاموس، تاج العروس منتہی الادب وغیرہ میں مَہیب، مَہُوب اور مَہُوب ہر سہ بالفتح ہیبت ناک، پُر رُعب کے معنوں میں صفات کے صیغ آئے ہیں۔ اس کی اصل یہ ہے کہ ہیبت در اصل ہَیب منہ ہے کیوں کہ حرف جر کے صلہ سے لازم متعدی ہو جاتا ہے ۔

آدمی جس کا پیٹ پیٹھ سے لگ گیا ہو :۔ طاوِیہ
آدمی جس کا سر چھوٹا اور ڈیل بڑا ہو :۔ صَنَب
آدمی جس کی صحبت اچھی سمجھی جائے :۔ دَہلَب
آدمی جس کے سر کے بال پریشان ہوں :۔ ثائر الرّاس
آدمی جسے کبھی کوئی بیماری نہ ہوئی ہو :۔ قمرخان
آدمی کا پنجہ :۔ چنگ، چنگل دیکھو پنجہ
آدمی کا پیشاب :۔ پیشار
آدمی کا جسم :۔ گور نفس گل پَرورده
آدمی کا جنازه :۔ نعش، بعض نے کہا تابوت والی میت کو نعش کہتے ہیں ورنہ لاش۔
آدمی کا دل :۔ عرشِ اکبر، بال، خاطر
آدمی کا گوہ :۔ غائط، رَجیع، عَذِرہ
آدمی کی پیدائش :۔ آخر تجلی
آدمی کی چوٹی کے بال :۔ بُنش
آدمی کی سرشت :۔ طبیعَہ، طباع، نحت
آدمی کی کھال کا رنگ :۔ چَرتہ

آدمی کے پیٹ اور سینہ کے درمیان کا گڑھا :۔ ثغرہ
آدمی کے جسم کی بو :۔ صُنان
آدمی کے ہاتھ پیر :۔ قوائم
آدمی وغیرہ کے بال :۔ شعر
آدمیوں، جنوں، یا پرندوں کا گروہ :۔ جَوق، جُوق
آدمیوں سے نفرت :۔ وحشت
آدمیوں کا اتنا بڑا گروہ جو روئے زمین پر چھا جائے :۔ غفیر
آدمیوں کا ایسا گروہ جس میں دس افراد ہوں :۔ نفر
آدمیوں کا گروہ :۔ جماہیر، جماعت، جمعیت، جَہلَہ جمعیت کہتے ہیں۔ جُمہور بفتح جیم غلط ہے۔ جماہیر، جنانُ الناس، جوق، جُوق، جیل، حِزب، احزاب، طائف، زمر، زُمرہ، طلب، فِرق، قوم، اقوام، اوزاع، جف، قَمامہ
آدمیوں کی بھیڑ :۔ کثرت
آدمیوں کی مختصر جماعت :۔ لجنہ
آدمیوں کے بازو :۔ بال
آدمیوں کے جمع ہونے کی جگہ :۔ محفل، محافل، مجلس، مجالس، موسِم، مواسِم فارسی اور اردو کے شعراء نے موسم بفتح سین نم اور خرّم کے ساتھ استعمال کیا ہے۔ ذوق ؎

ہے یار روزِ عید محرم سے کم نہیں
جام شراب دیدۂ پُرنم سے کم نہیں
زیبا ہے روئے زرد پہ کیا اشک لالہ گوں
اپی خزاں بہار کے موسم سے کم نہیں ۔

عجیب خانزندرانی ؎

نوروزِ خوش و بہار خُرّم
آمد ز بہشتِ عدن باہم
ساقی فاسقی براح
بر موجب اقتضائے موسم

آدمی یا جانور کا پنجہ :۔ چنگل بضم جیم فارسی و

بفتح کاف فارسی چنگل غلط ہے۔ سودا ؎

خیال پنجۂ مژگاں میں یہ احوال ہے دل کا
کہ جیسے صید کو شہباز کا چنگل مسلتا ہے

آدھا:۔ نصف ع نصیف ع نیم ف شقیق ع شطر ع

آدھا آدھا کرنے والا:۔ ناصف ع

آدھا اندر آدھا باہر:۔ نیم کش ف غالب ؎

ترے تیر نیم کش کو کوئی میرے دل سے پوچھے
یہ خلش کہاں سے ہوتی جو جگر کے پار ہوتا

نیم درون نیم بروں ف

آدھا بھرا ہوا پیالہ:۔ شطران ع

آدھا دن جو زوال کے قریب ہو:۔ ہجیر ع

آدھا کرنا:۔ نصاف ع نصافت ع مناصفہ ع شطر ع انتصاف ع۔

آدھ بھنے دانے:۔ گرمگن ف

آدھی آستینوں کا کوٹ:۔ نیمہ صدری ف

آدھی رات:۔ ناف شب ف دل شب ف

آدھے سر کا درد:۔ شقیقہ ع

آدھے سیر کا وزن:۔ رطل ع

آراستہ:۔ پدرام ف زیبا ف نو آئین ف دیکھو سجا ہوا۔

آراستہ کرنا:۔ ازانت ع تعبیہ ع تہذیب ع تنمنمہ ع انتظام ع خشودن ف تقیین ع تحبیر ع

آراستہ کرنے والا:۔ آرائے ف آرائی ف جماش ع مہذب ع نو آئین ف سپاہی دہ ف

آراستہ کیا ہوا دروازہ:۔ طاق نصرت ع

آراستہ ہونا:۔ تقین ع

آرام:۔ استراحت ع فرجہ ع آسائش ف بابر بادشاہ کی ایک کشتی کا نام۔ دعہ ع سبات ع سامان ف فرصت ع روح ع ارواح ع وماد ع راحت ع رفہ ع نوح ع

بڑا مشہور پیغمبر کا نام جن کو اُن کے والد نے آرام و راحت کا نشان قرار دیا تھا۔ رفاہیت ع پروا ف

آرام دینے والا:۔ مروّح ع

آرام سے بسر کرنے والا:۔ رافہ ع

آرام کرسی:۔ کوشج ف نیم تخت ف نیم کیت ف

آرام کرنا:۔ آرمیدن ف استقرار ع خفض ع

آرام کرنے کی جگہ:۔ آرام گاہ ف آخور ف سرائے ف بردواز ف نشیم ف نشیمن ف مأمن ع بات ع مثوی ع مراح ع

آرام کے بعد تکلیف دینا:۔ الف برسیب افزودن ف

آرام میں خلل ڈالنے والا:۔ موئے بینی ف

آرڈی ننس:۔ قانون محقق الامر ع

آرزو:۔ لبانت ع حاجت ع منیہ ع مقصد ع مقاصد ع لبانہ ع مطلب ع مطالب ع ہوا ع اشتیاق ع بوئہ ف خواہش ف مدعا ع دراصل مدّعیٰ (بضم میم و تشدید دال) ادّعا سے اسم مفعول دعویٰ کیا گیا۔ ناظم ؎

سنتے ہیں مٹ گیا ہے کوئی نقش
وہ بھلا ہی مدعا ہو گا

داغ ؎ مدعا یہ تھا کہ ہم دیکھیں تجھے
ورنہ کیوں نور نظر پیدا کیا

بضم دال مُدعا کہنا سخت غلطی ہے۔ تمنا ع اصل لفظ تمنیٰ ہے فارسی والے بعض دیگر الفاظ تقاضا اور تماشا کی مانند اس کی ی کو بھی الف سے بدل لیتے ہیں۔ بویہ ف احتیاج ع

آرزو کرنا:۔ آرمانیدن ف التجا ع ادعا ع تشہی ع تشوق ع

آرزومند:۔ نیاز ف کیل ف مشتاق ع

آرزومند ہونا:۔ نزاع ع

آرزومندی:۔ نزاع ع حنین ع شوق ع اشتیاق ع شہوت ع

آرہ (مشہور اوزار) ۔ یُوسَر ف
آرٹ ۔ حاجز ۔
آڑو (پھل) ۔ خوخ ۔ شفتالو ۔ درافش ف
آزاد ۔ حُرّ ۔ نامی ۔ فارغ البال ۔ طلق ۔ یلہ ف
طلیق ۔ مُطلق ۔ مطلق العنان ۔ وارستہ ف رہا شدہ ف
بے قید ف رہا ف بے تعلق ف محرّر ۔
آزاد عورت ۔ حُرّہ ۔
آزاد کرانا ۔ استِطلاق ۔
آزاد کرنا ۔ تحریر ۔
آزاد کیا گیا ۔ مُحرَّر ۔
آزاد ہونا ۔ عتاقت ۔ عتیق ۔ عَتاق ۔
آزادی ۔ ندی ۔ حُرّیت ۔ عتق ۔
آزر ۔ حضرت ابراہیمؑ کے والد کا نام۔ مگر اس
میں اختلاف ہے کیوں کہ توراۃ نے حضرت ابراہیمؑ کے والد
کا نام تارخ بتایا ہے۔ بعض کہتے ہیں آزر عبری زبان میں
محبِّ صنم کو کہتے ہیں چونکہ تارخ میں بت تراشی، بت پرستی
دونوں وصف موجود تھے اس لئے آزر کے لقب سے
مشہور ہوا۔ بعض کا گمان ہے آزر کے معنی عوج (کم فہم)
یا بے وقوف کے ہیں اور چوں کہ آزر میں یہ دونوں باتیں
موجود تھیں اس لئے اس وصف سے موصوف کیا گیا۔
قرآن کریم نے اسی مشہور وصفی علم کو بیان کیا ہے۔
اصل بات یہ ہے کہ آدار کالدی زبان میں پجاری کو کہتے
ہیں اور عربی میں یہی آزر کہلایا۔
آزردگی ۔ ملالت ۔
آزمانا ۔ ابلاء ۔ محن ۔ امتحان ۔ آزمائش ف
تجریب ۔ آزمودن ف خبرت ۔ آزمودن ف احتساب ۔
تجربہ ۔ باب تفعیل کا وزن تفعلہ بھی آتا ہے جیسے تصفیہ ۔
تزکیہ ۔ تذکرہ ۔ تفرقہ وغیرہ۔ لہٰذا تجربہ (بالضم رائے مہملہ)
اور تذکرہ بفتح کاف تازی اور تفرقہ بفتح رائے مہملہ کہنا

جہل ہے۔
آزمانے والا ۔ ممتحن ۔ مُختبِر ۔ آزمائے ف
آزمایا ہوا ۔ مجرَّب ۔ متجدِّد ۔ آزمودہ ف
آسان ۔ سہل ۔ یسیر ۔ یسر سے صفت
مشبّہ ہے۔ شمس اللغات و فرہنگ آصفیہ میں یسیر کے معنی
بے مادر بن ماں کا لکھا ہے جو غلط ہے۔ اس لئے کہ عربی
میں یہ معنی نہیں آئے البتہ اردو میں عوام الناس کی زبان پر
یتیم و یسیر ہے جو لازم ترک ہے۔ ناسخ نے بھی یسیر لکھ
دیا ہے ۔ ایشارہ دیکھنا کہ جہاں اہل اُتی میں ہے
مسکین کے بعد ذکر یتیم و یسیر کا
ہین ۔ دست باف ف پاس ف میسور ۔
آسان کرنا ۔ تسہیل ۔ توطیہ ۔ تیسیر ۔ سلاست ۔
سہولت ۔ بالفتح سہولت غلط ہے جہلا سہولیت بھی کہتے
ہیں ۔ یاد رہے کہ فعولت کے وزن پر جس قدر مصادر آتے
ہیں بالضم ہوتے ہیں۔ مثلاً عذوبت، برودت ۔ کدورت
صعوبت، رطوبت ۔ مرونت اور مروئت وغیرہ ۔
آسان کیا گیا ۔ منشرح ۔ میسّر ۔ میسور ۔
آسان ہونا ۔ تیسّر ۔
آسانی ۔ تیسّر ۔ تساہل ۔ سہولت ۔ تیسیر ۔
آسانی کرنا ۔ اتِّسار ۔
آس پاس ۔ حول و حوش ف گرد و نواح ف
حوزہ ۔ ارد گرد ف حوالی ۔
آستانہ ۔ عتبہ ۔ دہلیز ف دہلیز ۔
آستین ۔ ردن ۔ بینگ ف کم ۔ اکمام ۔ عُتُب ۔
ربب ۔
آستین دار کپڑا ۔ ثوب ۔
آستینوں اور پائنچوں کا چڑھانا ۔ بالیدن ف
آسٹریا (ملک) ۔ مجر ۔
آس کا درخت ۔ مورد ۔ جہلا اس لفظ کو ترکیب

کے ساتھ بولتے ہیں جو غلط ہے مثلاً مُورِدِ الزام وغیرہ۔ اس کی جگہ میم کو فتح کے ساتھ مَورِد کہنا چاہیئے۔

آسمان :۔ مرکب ہے آس بمعنی چکی اور مان مخفف ہے مانند کا۔ یعنی چکی کی مانند۔ حکیم بطلیموس کی رو سے چوں کہ زمین ساکن اور آسمان متحرک خیال کیا جاتا تھا اس لئے یہ نام پڑا۔

آسمان :۔ باغ بدیع ف باغ رفیع ف باغ وسیع ف بُون ف باغ قدس ف فلک ع افلاک ع بحرِ مُعلق ع چرخ ف پادشاہ چین ف پادشاہ ختن ف پادشاہ نیم رُوز ف جوہر عُلوی ف چادر عُلوی ف چادر لاجوردی ف چتر آبگوں ف رَفیف ع چتر کحلی ف چرخ دُولابی ف بامِ رفیع ف کاسہ ف بام کشادہ رواق ف برکۂ لاجورد ف خضرا ع خَضمُ یک چشم ف مَہدِ مینا ف سپہر ف گردوں ف زمان ع ہر چند کہ زمان کے معنی زمانہ، وقت ساعت وغیرہ کے ہیں لیکن جب یہ لفظ زمین کے مقابلہ میں آتا ہے تو اس کے معنی آسمان کے ہوتے ہیں۔ اَلسَّماء ع یہ کئی معنوں میں مستعمل ہے۔ اُفُق کو بھی السماء کہتے ہیں اور بادل اور آسمان کو بھی۔ اصل میں اَلسَّماء کا اطلاق اوپر والی چیز پر ہوتا ہے خواہ وہ بادل ہو یا آسمان۔ لوح زبرجد ف پردۂ نیلگوں ف پردہ ف پردۂ زنبوری ف پردۂ خُم آہن ف پردۂ دیر سال ف پردۂ ہفت رنگ ف چنبر مینا ف چنبر دراز گوں ف حِصن پیروزہ ف گرد ف حِصن فیروزہ ف پرکارہ ف حِصن مُعلق ع حقۂ سبز ف حقۂ مینا ف تشت بلند ف خَراس خراب ف خَراس ہفت چشمہ ف آب گوں بے آب ف آبگوں صدف ف آبگوں طارم ف آبگوں قفس ف آب گرد ف آب مُعلق۔ طاق نیم خایہ ف طاق کج ف باستان ف آب گرونده ف پرکار جنبش پذیر ف طاس نگو ف پیروزہ چادر ف دَیہور ف بادبان اَخضر ف بحر اخضر ف بنفشہ گول طارم ف تُتُق نیلی ف چرخہ آبنوس ف حصار مُعلق ع خرگاہ ازرق ف خرگاہ خُضر ف خرگاہ سبز ف خُرّم فضا ف ذاتُ البُروج ع خم آہن گوں ف خیمۂ ازرق ف خیمۂ دَہر ف دریائے آب ف خیمۂ روحانیاں ف خیمۂ زنگاری ف خیمۂ فیروزہ رنگ ف خیمۂ کبود ف دَخمۂ فیروزہ ف دُم طاؤس ف دیر مینا ف ردائے نیل ف ذاتُ الحُبُک ع راز دل زمانہ ف رَقیع ع رواق بے ستون ف رواق صبح ف روضۂ فیروزہ رنگ ف مارنہ سر ف سبز خوان ف سرائے مُ ہفت رخشاں ف سبز تشت ف سبز آخور ف طاؤس آتش پرست ف سبز کارگاہ ف سبز کوشک ف آبلۂ رُوز ف طاق اَزرق ف طاق بازیچہ رنگ ف طاق خضرا ف طاق طارم ف طاق کحلی ف کوک ف طاق فیروزہ رنگ ف طاق نیلوفر ف طاق نیم خایہ ف فیروزہ خرگاہ ف فیروزہ کاخ ف کاسہ ف فیروزۂ دریا ف قدح لاجوردی ف فیروزۂ سقف ف قُلزُم نگوں ف قندیل دوسر ف کاسۂ سرنگوں ف کاسہ پشت ف نیلی بحر ف نیلی پردہ ف نیلی تُتُق ف نیلی حُقہ ف نیلی دوا ابر ف ورائے پست و بلند ف کلاہ خضرا ف کلاہ دُخانی ف کلاہ نیلوفری ف سبز پَل ف قبا بستہ ف نیم خانہ ف مُہرۂ لاجورد ف ماہ وَرَق ف سپہر ف نقاب خضرا ف نگوں طشت ف رُقعہ ع بلند نیلگوں ف تختِ فیروزہ ف کاسۂ گرداں ف کاسۂ مینا ف گاو پشت ف گاو فلک ف گردک مینا ف گرزماں ف گُنبدِ اَزرق ف گنبد آفت پذیر ف گنبد تیز رَو ف گنبد تیز گشت ف گنبد حِراق رنگ ف دولاب مینا ف گنبد خضرا ف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ کے گنبد کو بھی گنبد خضرا کہتے ہیں۔ گنبد دُو وگشت ف گنبد نارنج ف گو ف دولاب رنگ ف گنبد نگرف ف گنبد لاجورد ف گنبد صوفی لباس ف گوز شکستہ ف گنبد بے در ف

غالبؔ ع واسطے جس شہ کے غالب گنبد بے در کھلا

آسمان اور زمین کا خلا : جَوّ ع

آسمان پر ابر چھانا : اِغامت ع

آسمان کا آٹھواں بُرج : عَقرَب ع

آسمان کا بادلوں سے صاف ہونا : اِنجام ع

آسمان کا چھٹا بُرج : سُنبلہ ع

آسمان کا دَور : چنبر ف

آسمان کا دوسرا بُرج : ثَور ع

آسمان کا کنارہ : اُفُق ع آفاق ع علم ہیئت میں وہ مقام جہاں آسمان زمین سے ملتا دکھائی دیتا ہے چوں کہ دنیا ان کناروں کے اندر واقع ہے اس لئے مجازاً دنیا، جہان، عالم کے معنی ہو گئے۔ اوّل معنی میں جمع مذکر ہے مگر معنی دوم میں واحد مذکر مستعمل ہے مگر معنی دوم میں واحد مذکر مستعمل ہے

سو دو آنسو ٹکڑے ہوئے جگر کے اشک رو چلے کو
خوناب دل سے ورنہ آفاق بہ گیا تھا

لب خفرا ف

آسمان کی بجلی دیکھنا :۔ اِشتیاف

آسمان کے نیچے کی سطح :۔ اَدیمُ السَّماء

آسمان وزمین :۔ بالاو شیب، اَرض و سماء

آسمانی جیسے فرشتے ستارے وغیرہ :۔ عُلوی

آسمانی حادثہ :۔ قضائے فلک

آسمانی رنگ :۔ کوک، نیلگوں

آسمانی کتاب :۔ کرّاسہ، صحیفہ، صُحُف

آسودگی :۔ رُفہ، طُول، فارغ البالی، رَغد، خِصب

آسودہ :۔ خوش، شادماں، قبص، شادخوار، کانب

مُشبَعْ اس لفظ کے یہ معنی بھی ہیں کہ زیر، زبر اور پیش کی حرکت کو اس قدر بڑھا کر پڑھا جائے کہ زیر ی زبر الف اور پیش واؤ کی آواز دے۔

آسودہ کرنا :۔ تَرفیہ

آغاز کرنا :۔ بدءٔ، اِبتداء، عروضی اصطلاح میں دوسرے مصرعے کے اوّل رکن کو ابتداء کہتے ہیں۔

آفت ناگہانی :۔ غائلہ، ناگہانی

آفت و مصیبت :۔ فَتوق

آفتیں :۔ طوارِئ، مصائب، حوادث

آگ :۔ آتش، جو لوگ اس لفظ کو کسرۂ تائے فرشت سے لکھتے یا کہتے ہیں ان کا کہنا ہے کہ قدیم فارسی میں آتِبش تھا اس سے آتِش ہو گیا۔

نظامی ؎

ہمہ کار شاں شرب و آتش گری
نگشتہ شبی گرد چالش گری

لیکن جو لوگ فتح کو ترجیح دیتے ہیں وہ کثرتِ استعمال شعراء سے اپنے دعوے کو تقویت دیتے ہیں اور حق یہ ہے کہ جہاں تک دیکھا گیا ہے سرکش اور ششش وغیرہ قوافی میں پایا گیا ہے۔

سعدی ؎

حریص و جہاں سوز و سرکش مباش
ز خاک آفریدت آتش مباش

ہیربد، تُش، آدیش، لاہب، برزین، کرزم، گل، مجمر، بلبر، سمندر، سام، تگین، نیتوسنگ، آذر، آذرش، کاغ، ناموس، نار، نیران، وداع، ناخن آفتاب، آدر، مرغ آفتاب، علم، لالۂ طور، طاؤس علوی آشیاں، قبلہ گاہ مجوس، قبلہ جمشید، دہقاں، قبلۂ دہقاں

آگ بجھانا :۔ تَطفیۃ

آگا پیچھا :۔ پس و پیش

آگاہ کرنا :۔ اِشعار، اَذان، اصطلاحِ شرع میں اذان فرض نمازوں کے لئے بطریق مخصوص چند معینہ و مرتبہ کلموں کے ساتھ خبردار کرنے کو کہتے ہیں۔ مزید لفظوں کیلئے دیکھو "خبردار کرنا"

آگاہ کرنے والا :۔ مُنبی، مُنہی

آگاہ ہونا :۔ استشعار

آگاہی :۔ نَبالت، نباہت، تنبّہ

آگاہی چاہنا :۔ اِستطلاع، اِستنباہ، استعلام

آگ بجھانا :۔ آتش کشتن، آتش نشاندن، اِطفاء، تطفیہ

آگ بجھانے والا انجن :۔ طُلمبہ

آگ بھڑکانا :۔ اِشعال

آگ بھڑکانے والا :۔ مُستوقِد

آگ جلانا :۔ حَرث، وُقود، آتش زدن، اِضرام

آگ جلانے والا :۔ مُستوقِد

آگ جو رات کو دور سے دکھائی دے :۔ عَشوَہ

آگ کا :۔ آتشی، ناری

آگ کا بجھنا :۔ خمد، خمود

آگ کا بھڑکنا :۔ ذکاوت، لہاب

آگ کا پجاری :۔ پیر مغاں، آتش پرست

آگ کا پودا :۔ عُشَر، زائل، ذَخل

آگ کا پوری طور پر بھڑکنا :- ذکاء ع
آگ کا روشن ہونا :- تَوَہُّج ع
آگ کا شعلہ :- حَرَق ع قُرط ع سَعیر ع گُخنہ ف لہَب ع لہُوف
آگ کا کسی شے کو جلانا :- لَذع ع
آگ کی چنگاری :- اَخگر ف جذوہ ع خُردہ ف پشنہ ف زریں ف
آگ کی چنگاری جو اُچھلے :- شَرَر ع شَرارہ ع شَرار ع
آگ کی گرمی :- عُذم ع
آگ کی لپیٹ :- شُعلہ ع لُجَہ ف لَخشَر ت زَبانہ ف
آگ کے شعلہ کا گم ہوجانا اور چنگاریوں میں آگ کا ہونا :- خُمُد ع اگر چنگاریوں میں آگ باقی نہ رہے تو اُسے ہَمُد کہتے ہیں۔
آگ لگانا :- اِلقاء ع
آگ لگانے والا :- آتش گیر ف
آگ لینا :- قَبَس ع
آگ محفوظ رکھنے کا گڑھا :- طابُون ع
آگے :- اَمام ع پیش ف
آگے (سامنے) قبل ع جلو ع
آگے آنا :- تَجَوُّل ع
آگے آنے والا :- قابل ع
آگے بڑھنے والا :- مُتَقَدِّم ع
آگے پہنچانا :- تقدیم ع سَبقت ع
آگے چلنا :- جلو افتادن ف
آگے چلنے والا :- پیش آہنگ ف
آگے کا بچا ہوا کھانا :- نَفلہ ع لانگ ف اُلکس ت پس خوردہ ف
آگے کی فوج :- سر آہنگ ف اَلتَمِش ت ہراول ت منقلاء ہراول (بہ فتح ہا و واؤ) کہتے ہیں۔ مُقدمۃ الجیش ع
آلو :- بُطاطہ ع تار قونل۔ سیب زمینی ف تبارک ع
آلو بخارہ :- اِجاص ع شاہ آلو ف
آلوچہ :- نیشوق ت نیشوق لا برقوق ت

آلودہ :- مُلَوَّث ع
آلودہ ہونا :- تلوّث ع لطخ ع
آلہ تناسل کی ایستادگی :- نَعُوظ ع
آم :- اَنبہ ف نغزک ع اَنبج ع
آمادگی :- تَہَیُّج
آمادہ کرنے والا :- مُعِدّ ع مُہِیّ ع
آمادہ ہونا :- تَشَمُّر ع تأَہُّب ع
آمادہ بیکار ہونا :- دوش زدن ف
آمدنی :- دَخل ع مداخل ع
آملہ :- اَملج ع
آمنے سامنے :- صَدَد ع اِزا ع مقابل ع روبرو ف تلقاء ع محاذی ع اَمام ع بالمواجہ ع
آنا :- مجیئت ع آمدن ف مجی ع
آنا جانا :- آمد و رفت ف تردّد ع مُرور ع اِیاب و ذہاب ع
آنتوں میں چپک جانے والی دوا :- مُغری ع
آنتیں :- اَمعاء ع معیٰ واحد ہے۔ احشاء ع حَشیٰ واحد۔
آنچل :- ذیل ع ذیول ع دامن ف داماں ف پلّو ہ
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم :- چراغ ہدایت ف کمال شریعت ع کاف لولاک ف نور مبین ع مختار حق ع ختمی مرتبت ع خواجہ مِتاح ف شاہ گویندگان ف شہ نیمروز ف رسالت پناہ ف درویش سلطان دل ف شحنہ غوغائے قیامت ف سالار بیت الحرام ف شحنہ دریائے عشق ف شاہ عرب ف شحنہ شب و سحر ف سابق سالار ف نقطۂ دائرہ ف نقطۂ دائرہ ف نقطۂ روشن تر پرکار ف ساقی کوثر ف رحمۃ اللعالمین ع بشارت عیسیٰ ع بشارت مسیح ع چراغ شرع ف
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات :- قافلہ شد ف
آندھی :- صَرصَر ع نکباء ع جھکڑ کا معرس۔ ریح ع ریاح ع باد تند ف عاصِف ع عاصفات ع شدید ع
آندھی کا بگولہ :- دلیہ باد ف
آنسو :- وندان حوت ف آب چشم ف دمعہ ع ترکماش ع دمع ع

دموع ع۔ عَبرَہ ع۔ نم ف۔ گوہر تر ف۔ سجم ع۔ آب گرم ف۔ آرس ف۔ رودِ تر ف۔ سیماب چشم ف۔ آب گریہ ف۔ آبگینہ ف۔ آب مژگان ف۔ آبدیدہ ف۔ سرشک ف۔

آنسو بہانا :۔ سجم ع۔ اِفاضت ع۔

آنسو بہانے والا :۔ اَخزرینہ ف۔ گریہ کناں ف۔ اشک بار ف۔

آنسو پونچھنا :۔ اشک چیدن ف۔

آنسو جاری ہونا :۔ اِنہلال ع۔ ہَمَل ع۔ ہملان ع۔ سُجُوم ع۔ تہلل ع۔ حَدَر ع۔ انسجام ع۔ ذَرف ع۔

آنسو کا ٹپکنا :۔ رَش ع۔ ذَرُوف ع۔

آنسو کے قطرے :۔ رَشاش ع۔

آنسو وغیرہ جو بہہ جائیں :۔ مَسجُوم ع۔

آنسوؤں کا خشک ہونا :۔ رَقاء ع۔

آنکس :۔ کجک ف۔ چنگ ف۔ سترک ف۔

آن کی جمع :۔ آوان ع۔

آنکھ :۔ چشم ف۔ چش ف۔ چشم کا مقلوب ہے۔ چش ف۔ چشم کا مخفف ہے۔ باصرہ ع۔ عَین ع۔ عیُون ع۔ طَرف ع۔ اطراف ع۔ منظر ع۔ مناظر ع۔ توک ت۔ مُقلہ ع۔ نہور ع۔ انیس اعضا ع۔ آنکھ سے تشبیہ دینے کے لئے حسب ذیل الفاظ مستعمل ہیں۔ بادام ف۔ ترک ت۔ ہندو ف۔ نرگس۔ بابل۔ ہاروت۔ سامری۔ ساحر۔ جادوگر۔ فسوں گر۔ ساغر۔ آہو۔ غزال۔ روزگار۔ حرف صاد۔ حرف عین وغیرہ۔

آنکھ اور بدن کی زردی :۔ یرقان ع۔ اردو میں لیکن ثانی یرقان کہتے ہیں۔ آتش سے

خاک پایا تو نے نہ اس عیسیٰ نفس کی جھڑکی
باغباں نرگس گلزار کا یرقاں نہ گیا۔

آنکھ اور دل کی بینائی کا جاتا رہنا :۔ عَمیٰ ع۔ عَمَہ ع۔ اگرچہ ان دونوں لفظوں کے معنی اندھاپن اور نابینائی کے ہیں مگر عمی کا اطلاق ظاہری آنکھوں کے اندھا ہونے پر اور عمہ دل کی آنکھوں کے اندھا ہونے پر ہوتا ہے۔

آنکھ جس سے آنسو نہ بہے :۔ جمُود ع۔

آنکھ جھپکنے کی دیر :۔ لمحہ ع۔ لمحات ع۔

آنکھ دکھنے کا مریض :۔ مرمُود ع۔

آنکھ سے اشارہ کرنا :۔ غَلج ع۔ دَلال ع۔ ہمزہ ع۔ اصطلاحی معنی ہمزہ کا اظہار۔ لغوی معنی کسی چیز کو سختی سے گرانا یا جھٹکا دینا۔

آنکھ سے اشارہ کرنے والا :۔ لمازہ ع۔ لماز ع۔ ہامزہ ع۔ ہماز ع۔

آنکھ سے دیکھنا :۔ رای العین ع۔

آنکھ کا پھولا :۔ نُجگ ف۔

آنکھ کا درد :۔ ذات العین ع۔

آنکھ کا ڈیلا :۔ شحمۃ العین ع۔ گوئے چشم ف۔

آنکھ کا کیچڑ :۔ زنگ ف۔ غمص ع۔ پیخال ف۔ پیخ ف۔ رمص ع۔

آنکھ کا گھیرا :۔ حدقہ ع۔ حجاف ع۔

آنکھ کا وہ کونا جو ناک کی طرف ہوتا ہے :۔ ماق ع۔ موق ع۔

آنکھ کی پتلی :۔ انسان ع۔ مردم ف۔ لالائے چشم ف۔ ذباب العین ع۔ ذباب ع۔

آنکھ کی پتلیاں :۔ دو خاتون ت۔ آنکھ کی پھلی۔ گل چشم ف۔

آنکھ کی ٹھنڈک :۔ قرۃ العین ع۔

آنکھ کی روشنی :۔ قرہ ع۔ بصارت ع۔ نظر ع۔

آنکھ کی سفیدی کا سرخ ہوجانا اور درد کرنا :۔ رمد ع۔

آنکھ کی سفیدی وسیاہی کا خوب سفید وسیاہ ہونا :۔ دعج ع۔

آنکھ کی سیاہی :۔ حدقہ ع۔ حدق ع۔ حداق ع۔

آنکھ کی گرمی :۔ عُبر ع۔

آنکھ کے پردے کے بال :۔ نیم نیزہ ف۔

آنکھ مارنا :۔ اشارت ع۔

آنکھ نکالنا :۔ بخص ع۔

آنکھوں کا حکیم :۔ کحال ع۔

آنکھوں کا سرمگیں ہونا :۔ کحل ع۔

آنکھوں کی پتلیاں :۔ دو خاتون ف۔ احداق ع۔ دو طفل پسندیدہ ف۔ دو طفل نور ف۔ دو طفل ہندو ف۔

آنکھوں کی سرخی (بیماری) :۔ سبل ع۔ آشوب چشم ف۔

آنکھوں کی گردش :۔ دَرق ع۔

آنکھوں کے سامنے کا غبار :- طیرہ ف بیائے معروف

آنکھوں میں سرمہ لگانا :- کحل ع

آنگن :- صحن ع صحن ع ساحت ع حیاط ع فجوہ ع عقوہ ع
عقار ع پیش طاق ف جبار ع وسعت ع مہتابی ہ عرصہ ع

آنگوں کے دست آسنا :- پیچش ف

آنے اور جانے والا :- غایر ع

آنے والا :- آیندہ ف مستقبل ع قاصد ع وارد ع قادم ع قادمون ع
آتیہ ع جائی ع آیان ف

آنے والا پرسوں :- ماکرہ ع پس فردا ف

آنے والا سال :- سال آیندہ ف قابل ع

آنے والا کل :- غدا ع فردا ف غد ع

آنے والی رات :- رائح ع

آنے والے کل کی صبح :- غدہ ع

آوارہ شخص :- سربازاری ف شوخ دیدہ ف خلاگوش ف
اوباش ع محیط المحیط، صراح اور تاج العروس نے وبش بالفتح و بالضم
کی جمع لکھی ہے۔ اور منتخب نے صرف (بوش) کی خلاف قیاس جمع بتائی ہے۔

تعلق

کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ اوباش
گھات سے کرتے ہوں ہماری تلاش

وبش یا بوش مستعمل نہیں۔ اوباش ہی کا استعمال ہوتا ہے اور
اوباش واحد کی جگہ بھی مستعمل ہے بدکردار ف آوارہ مزاج ف کم ندہ ف
سگ پا سوختہ ف

آواز :- حمس ع برخان ف زمزم ع صدا ف نداء ع ہتف ع لحن ع
ناموس ع صلا ع اذان ع دیکھو آگاہ کرنا۔ صوت ع اصوات ع بانگ ف
صرہ ع صیحہ ع خاد ف عو ع صیت ع ہتاف ع نشدت ع ہریہ ع
شرذ ف ملک ع صریہ ع خلاگوش ف پژوال ف

آواز بازگشت :- رجیع ع

آواز جو سنی جائے سمجھی نہ جائے :- ہجس ع

آواز دینا :- صدا کردن ف

آواز دینے والا :- ہاتف ع مؤذن ع

آواز سے رونا :- عویل ع تعویل ع نحیب ع

آواز کا بیٹھ جانا :- بحۃ الصوت ع

آواز کا بھاری ہونا :- بحاح ع بحاحہ ع

آواز کرنا :- صوت ع ہتف ع ہتاف ع نداء ع نداء اسم
اور مصدر دونوں طرح آتا ہے۔

آواز کرنے والا :- مصوت ع حروف تہجی کے وہ حروف جنہیں
انگریزی میں vowel کہتے ہیں اور consonants
کو حروف مصمت یعنی آواز نہ کرنے والے حروف کہتے ہیں۔

آواز کی بلندی :- نشید ع

آواز کے پیچھے جانا :- دراک ع

آواگون :- بازگشت ف

آہ :- آوخ ف نالہ ف زاری ف نحیب ع

آہ بھرنا :- تنہد ع

آہٹ :- رکز ع

آہستہ :- درزیر لب ف

آہستہ آہستہ :- تدریج ع یواش یواش ف کشدہ شدہ ف
رفتہ رفتہ ف نرمک نرمک ف نرم نرم ف

آہستہ آہستہ چلنا :- دستید راج ع

آہستہ بات کرنا :- دندش ف دندنہ ف نسیخ ع اسرار ع غض ع مناجاۃ ع
نغم ع مزید لفظوں کے لئے دیکھو سرگوشی ۔

آہستہ چلنا :- خزل ع دلف ع دب ع ذال ع ہکیم ع

آہستہ چلنے والا :- بطی السیر ع

آہستہ سے اوپر جانا :- تعلی ع

آہ کرنے والا :- اواہ ع

آؤ :- (مصدر آنا کا امر) تعال ع

آئینہ :- گینہ ف آہینہ ف شیشہ ف مجنجل ع مرآت ع مرایا ع مجالی ع

آئینہ کا منقش فریم :- پرواز ف

آئینہ کی چمک :- مقال ع

آیت :۔ جمع اس کی آیات۔ ناسخ ؎

چشم زاہد میں ہوں گو خوار گناہوں سے مگر
مغفرت کا تو مری شان میں آیہ اترا

آیت کی جمع :۔ آیات۔ ناسخ نے بجائے واحد بہ تانیث استعمال کیا ہے ؎

؎ خط نو رستہ نے قرآں کو کر دے منسوخ
لوح محفوظ سے اتری ہے یہ آیات نئی

آیات کو جمع ہی استعمال کرنا چاہیئے۔

الف

۱۔(الف) :۔ وہ الف جو ممدودہ نہ ہو اور اپنے بعد کے حرف سے ملے۔ جیسے اَب اور ابر کا الف۔ فارسی زبان کا حرف ندا ہے کسی اسم کے پیچھے آنے سے ندا کا فائدہ دیتا ہے۔ کسی اسم کے پیچھے آنے سے ندا کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے ساقیا یعنی اے ساقی۔ اس کے علاوہ حسب ذیل صورتوں میں بھی آتا ہے :

۱۔ اشباع کی صورت میں جیسے دامن سے دامان، پیرہن سے پیراہن کا الف۔ ۲۔ الف فاعلی۔ جیسے گویا، جوتا، دانا اور بینا کا الف

۳۔ اتصال کی صورت میں۔ جیسے رنگا رنگ اور شباشب کا الف

۴۔ عطف کی جگہ جیسے شب و روز سے شباروز

جامی ؎ ہمہ دور شباروزی گرفتہ
بمقصد راہ فیروزی گرفتہ

۵۔ تانیث کے لئے جیسے عقبیٰ کا الف۔

۶۔ جمع کے واسطے۔ جیسے تصویر سے تصاویر۔ ولی سے اولیا کا الف۔

۷۔ تنوین کی صورت میں۔ جیسے احتیاط سے احتیاطاً

۸۔ ربط اور قسم کے لئے۔ جیسے لقا کا الف۔

۹۔ کثرت کے لئے جیسے خوشا کا الف۔

۱۰۔ ندبہ کی صورت میں جیسے حسرتا کا الف۔

۱۱۔ وسط فعل میں آکر لازم کو متعدی بناتا ہے جیسے ملنا، چلنا، اٹھنا سے ملانا، چلانا اور اٹھانا کا درمیانی الف۔

۱۲۔ نفی کی صورت میں جیسے اچھوتا کے شروع میں یعنی جو چھونے سے محفوظ

۱۳۔ صفت مشبہ مذکر کی صورت میں جیسے کالا۔ گورا کا الف۔

۱۴۔ تعین مراتب کے لئے جیسے پہلا، دوسرا، چوتھا، چھٹا کا الف

۱۵۔ بڑا پن ظاہر کرنے کے لئے جیسے ٹوکری سے ٹوکرا کا الف

۱۶۔ تصغیر کے لئے۔ جیسے کلو سے کلوا کا الف۔

۱۷۔ نسبت کے لئے جیسے مونگیا، دودھیا کا الف

سریانی زبان میں بیل کو الپو الپ یا الف کہتے ہیں جب فن تحریر کی ایجاد ہوئی اور مختلف حروف یا آوازوں کو تصویروں کے ذریعہ ظاہر کیا گیا تو سب سے پہلی علامت بیل کی تصویر قرار دی گئی اور بیل کا چہرہ مع سینگ اس طرح بنانا۔۔ کافی سمجھا گیا۔ کثرت استعمال سے سینگوں کی خمیدگی غائب ہو کر الف کی تصویر ▽ اس طرح بننے لگی پھر تغیر ہوتے ہوتے انگریزی میں منقلب ہو کر A اور عربی میں مختصر ہو کر 9 یا ا یا ا رہ گیا

ابابیل :۔ پرستوک۔ پرستو ف۔ پرستک ف۔ بلوایہ ف۔ عوار ع۔ عوادیر ع۔ وطواط ع۔ خطاف ع۔ بلک ف۔ زازال ف۔ دسم سنج ف

اب، ابھی :۔ اکنوں ف۔ الآن ع۔ ایدر ف۔ درحال ف۔ عنقریب ع۔ فی الحال ع۔ فی الفور ع۔ درنفس ف۔ کنوز ف۔ درساعت ف۔ علی الحال ع۔ دروقت ف۔ رواں ف۔ ہنوز ف۔ تاہنوز کہنا صحیح نہیں۔

ابالا ہوا انڈا :۔ تخم نیمرو ف۔ تخم نیمبرشت ف

ابلے ہوئے چاول :۔ خشکہ ف۔ ارز مسلوق ع

ابتدا :۔ بدو ع۔ آغاز ف۔ شروع ع۔ بسم اللہ ع۔ فلح ع۔ مقدمہ ع۔ فریجہ ع

ابتدا کرنے والا :۔ مستانف ع۔ بانی ع

ابتدائی باتیں :۔ مبادی ع۔ مبدا واحد ہے۔ مبادیات ع

ابتدائے بلوغ :۔ مراہق ع

ابتدائے زمانہ :۔ مذ ع

اب تک :۔ الا آلان ع۔ ہنوز ف۔ حالا ف۔ تاحال ف

ابجد تک حساب ۔ جُمَّل ۔ اعداد ۔

ابر جس میں پانی کم ہو ۔ ہُبرَ ف ۔

اُبرک ۔ اَبرَق ف طلق ۔ فرسلون ف کوکب الارض ۔

ابر کا سایہ ۔ ظِلال ۔

ابریشم ۔ قز ۔

اُبکائی ۔

اُبکائی آنا ۔ تَہَوُّع ۔

اُبلنا ۔ غَلیان ۔ غلی ۔

اُبلے ہوئے ۔ مسلوق ۔

ابن کی جمع ۔ بنین ۔ بنی ۔

ابھار ۔ نُتُوّ ۔ ارتفاع ۔ بلندی ف

ابھرنا ۔ نُہود ۔ شُہُوق ۔

ابھری ہوئی آنکھ ۔ جاحِظ ۔

ابھری ہوئی چھاتیوں والی لڑکی ۔ کاعِب ۔ کواعِب ۔ نار پستان ف

ابھی ۔ فی الفور ۔ اکنون ف نقدا ۔ فارسی میں نقد اُس معنی میں مستعمل ہے ۔ دیکھو اب

ابھی نہیں ۔ لَمّا ۔

اپاہج ۔ بُزمِن ۔ سخ دو ف مفلوج ۔ زمین ۔ زمنی ۔ مشلول ۔

اُپٹن ۔ گلگونہ ۔ غازہ ف غُمرۃ ۔

اپریل ۔ اَبریل ۔

اُپلا ۔ پاچک ف

اپنا بھید بتانا ۔ اِطلاع ۔

اپنا حال ظاہر کرنا ۔ از پوست بر آمدن ف

اپنا حصہ طلب کرنا ۔ اِستقسام ۔

اپنا دیا ہوا قرض مانگنے والا ۔ وام خواہ ف

اپنا کام کسی پر چھوڑنا ۔ اِذلال ۔

اپنا کیا اپنے آگے ۔ از ماست کہ بر ماست ف

اپنا مال نیک کاموں میں خرچ کرنا ۔ مال خود بہ بہشتی فرستادن ف

اپنی آپ تعریف کرنا ۔ لن ترانی ۔

اپنی استعداد کے موافق کام کرنا ۔ پا بقدر گلیم دراز کردن ف

اپنی بات پر قائم رہنا ۔ سر قول ایستادن ف

اپنی بیٹی دے کر دوسرے کی بیٹی سے نکاح کرنے کی شرط لگانا ۔ شغار ۔

اپنی تعریف میں تکلیف کرنا ۔ تمدُّح ۔

اپنی جھوٹی تعریف کرنا ۔ صَلَف ۔

اپنی خطا کا اقرار کرنے والا ۔ قائل ۔

اپنی خوشی سے اطاعت کرنا ۔ طوع ۔

اپنی خوشی سے جہاد کرنے والا ۔ مُطوِّع ۔

اپنی دوستی پر کسی کو مائل کرنا ۔ تہافت ۔

اپنی طرف کر لینا ۔ تسخیر ۔ اِستمالت ۔ اِستجلاب ۔

اپنی طرف کھینچنے والا ۔ نشّاق ۔ جاذب ۔

اپنی عزت اپنے ہاتھ ہے ۔ ایاز قدر خود بشناس ف

اپنی قوت بازو سے کوئی چیز حاصل کرنا ۔ اِکتساب ۔

اپنی قوم سے الگ ہونا ۔ معتزل ۔

اپنی کنیت رکھنا ۔ اِکتنا ۔

اپنی گردن میں کام ڈالنا ۔ تقلید ۔

اپنی محبت میں کسی کو بے قرار کرنا ۔ نعل در آتش نہادن ف

اپنے عزت ۔ اقربا ۔ اقرباء ۔

اپنے آپ کو بڑا سمجھنا ۔ تکبر ۔

اپنے آپ کو بچہ ظاہر کرنا ۔ تصابِی ۔

اپنے آپ کو خطرہ میں ڈالنا ۔ اِخطار ۔

اپنے آپ کو دکھانا ۔ جلوت ۔ خود نمائی ف

اپنے آپ کو سویا ہوا ظاہر کرنا ۔ تناعس ۔

اپنے آپ کو کاہل سمجھنا ۔ تکاسل ۔ تکاہل ۔

اپنے آپ کو کسی حملہ سے بچانا ۔ انتصار ۔

اپنے آپ کو محنت طلب کام میں ڈالنا ۔ اقتحام ۔

اپنے آپ کو مردے کی مانند بنانا ۔ تماوت ۔

اپنے آپ کو نگاہ میں رکھنا ۔ تحرس ۔

اپنے اختیاری کاموں پر اصرار کرنے والا ۔ رائغ ۔

اپنے ارادے میں کامیاب ہونے والا ۔ ظَفِیر ع
اپنے اوپر لازم کرنے والا ۔ مُلتَزِم ع
اپنے پیر پر خود کلہاڑی مارنا ۔ پائے خود بگور آمدن ف
اپنے زمانے کا ۔ مُعاصِر ع
اپنے ساتھ روٹی رکھنے والا ۔ خابِز ع
اپنے سامنے ۔ رُوبرُو ف ۔ دُوبدُو ف ۔ بالمُقابِل ع ۔ بروزن مُقابَلہ ۔
صاحب فرہنگ آصفیہ نے بالمقابلہ بروزن بالمواجہ لکھا ہے جو صحیح نہیں ہے
دیکھو اصل لفظ رُوبرُو ۔
اپنے کام پر خوب مُستعد ۔ مُتَقَیِّد ع
اپنے کام کو مضبوط کرنا ۔ بُرُوم ع
اپنے کام میں ہوشیار آدمی ۔ نَعُوش العَمَل ع
اپنے میں ظاہر اور کھلا ہوا ۔ سارِب ع
اپیل ۔ اِستِیناف ع ۔ مُرافَعہ ع
اُبھار ۔ نَفَخ ع
اُبھار پیدا کرنے والی دوائیں ۔ مُنفَخات ع
اُبھان ۔ جوش ف ۔ فَوَران ع ۔ غَلَیان ع
اُتارنا ۔ اِنزال ع ۔ تَنزِیل ع
اتحاد کرنے والا ۔ مُتَّحِد ع
اِترا کر چلنا ۔ مَیَد ع ۔ خرام ناز ف
اِترا کر چلنے والا ۔ مائِس ع
اِترانا ۔ مَرَح ع ۔ خم و چم ف ۔ اِختِیال ع
اُترنا ۔ اِنزال ع ۔ تَنزِیل ع ۔ حُلُول ع ۔ رِحلَت ع ۔ اِرتِحال ع ۔ قُعُود ع ۔ نُزُول ع
اُترنے کی جگہیں ۔ مَحال ع ۔ مقامات ف ۔ مَنزِل ع ۔ محلّہ کو محلّہ
بفتح میم مورید کہنا غلط ہے کیونکہ مثال سے اسم ظرف اِفعل بکسر عین کے
وزن پر آتا ہے جیسے مَولِد، مَوطِن وغیرہ ۔ مَوارِد ع ۔ جمع
مَعارِس ع
اُترنے والا ۔ نازِل ع ۔ وارِد ع ۔ حالّ ع
اتصال رکھنے والا ۔ مُتَّصِل ع
اتفاق سے ۔ اِتِّفاقاً ع ۔ اَحیاناً ع ۔ عَفواً ع

اتفاق کرنے والا ۔ مُتَّفِق ع
اتنا ہنسنا کہ دانت کھل جائیں ۔ اِکشاف ع
اتوار ۔ یَومُ الاَحَد ع
اٹلی ۔ واتِق ع
اٹلی (ملک) ۔ اِیطالیا ع
اٹھارہ ماشہ وزن ۔ دام ف
اٹھارہ ہزار ۔ ہژدہ ہزار ف
اٹھانا ۔ تَعیِش ع ۔ حَشر ع ۔ رَفع ع ۔ نَبر ع ۔ تَوَّ ع ۔ اِرتِقاع ع
اِحمال ع ۔ بَعثَرہ ع
اٹھانے والا ۔ مُلتَقِط ع ۔ رافِع ع ۔ حامِل ع
اٹھایا گیا ۔ مَبعُوث ع ۔ مُرتَفِع ع ۔ مَرفُوع ع
اٹھ کھڑا ہو ۔ قُم ع
اٹھلا کر چلنا ۔ شَمَر ع
اٹھلا کر چلنے والا ۔ سرانداز ف ۔ طَنّاز ع
اُٹھنا ۔ اِنبِعاث ع ۔ اِنہاض ع ۔ بَعث ع ۔ نُہُود ع ۔ نُہُوض ع
اٹھنے والا ۔ ناشی ع ۔ ناہِض ع
اثر ۔ ہَنائش ف ۔ خاصِیَّت ع ۔ بہ تشدید صاد و کسور یائے مفتوح ۔
اردو میں حرف بہ تشدید یائے مفتوح مستعمل ہے ۔ رِند ؎

وقت بد میں ہو زیادہ تر شریک حال دوست
ہیں سپاہی رکھتے ہیں خاصیت شمشیر ہم

اثر قبول کرنا ۔ تَأَثُّر ع
اثر قبول کرنے والا ۔ مُتَأَثِّر ع ۔ ماثُور ع ۔ مُنفَعِل ع ۔ اثر پذیر ف
اثر کرنا ۔ سِرایَت ع ۔ یہ لفظ بالکسر صحیح اور بالفتح غلط ہے
ذوق ؎

سرایت کچھ جو خون کوہ کن کر جائے پتھر میں
لگائے نعل ہی پتھر کی جا کہسار دامن سے

اثر کرنے والا ۔ مُؤثِّر ع ۔ ہمزہ بصورت واؤ ہے ۔ ساری ع ۔ مُتَفَعِّل ع
اثر کی جمع ۔ آثار ع ۔ عوام کی زبان پر واحد ہے ۔ ورنہ جمع ہی
فصیح ہے ۔ جیسے بابل کے آثار اب تک کوفہ کے قریب پائے جاتے ہیں ۔
قلق ؎

پر سب آثار شہر یار کی ہیں
تو کر سامانِ خاک ساری ہیں

البتہ عرضِ دیوار کے معنی میں واحد مذکر ہی سنا جاتا ہے مثلاً اس دیوار کا آثار کتنا رکھا ہے۔ سیر (وزن) کے معنی میں غلط ہے۔

اُثم (گناہ) کی جمع :۔ آثام ذ

اجاڑ :۔ بیرانہ ذ، ویرانہ ذ، خرابہ ذ، خرابات ؟ خراب ذ

اجاڑنا :۔ تخریب ذ، انہدام ذ

اجاڑ بین :۔ یثرب ذ، مدینہ طیبہ کا قدیم نام۔ یہ شہر حضرت شعیب اور ان کی اولاد کا مسکن تھا۔ چنانچہ حضرت شعیب کا نام عبرانی میں ثرو تھا۔ یثرب انہی کے نام پر آباد ہوا۔ واؤ اور ہائے موحدہ بہ سبب قربِ مخرج کے اکثر متبادل ہوتے ہیں۔

اجازت :۔ پروانگی ث، اِذن ذ

اجازت چاہنا :۔ استجازہ ذ، اِستیذان ذ

اجازت دیا گیا :۔ پروانگی ث، اجازت یافتہ ذ، مُجاز ذ، بضم میم۔ اس معنی میں بفتح میم مَجاز کہنا غلط ہے کیونکہ مَجاز (جھوٹ) حقیقت کی ضد ہے۔ ماخوذ

اجازت دینا :۔ ترخیص ذ

اجتناب کرنا :۔ مُجانبت ث

اُجڈ :۔ کندۂ ناتراش ذ، الڈنگ ذ، جاہل ذ، جہلا نیز دیکھو اَن پڑھ ذ

اُجڑا ہوا :۔ ویران ذ، تباہ ذ، تبہ ذ، خراب ذ، خرابہ ذ

اجزا کا کھول دینا :۔ تحلیل ذ

اجزا کے سمٹنے سے موٹا ہونا :۔ تکاثُف ذ

اُجلا :۔ صاف ذ، سفید ذ بفتح سین و بکسر فا و یائے مجہول۔ قدیم فارسی میں سپید، پہلوی میں شپیت، ژند میں شپ ایتا، سنسکرت میں شوُیت۔ سَفید، سُفید اور سُفَید کہنا غلط ہے۔

اَجنبی :۔ غیر ذ، اغیار ذ، ایک معشوق کے مختلف عاشق غیر کہلاتے ہیں۔ فارسی میں لفظ غیر کسی لفظ کے ساتھ مرکب ہوتا ہے تو غیر پر کسرۂ اضافی دیا جاتا ہے جیسے غیرِ انصاف، غیرِ مشروط، غیرِ تحقیق، غیرِ مرتب اور غیرِ مستقل۔ ؎

غیر غم کیست کہ غم خوارِ دلِ غم خوار ست
بایکیس آہ ہوا خانۂ دلِ غم خوار ست

اردو میں بلا اضافت مستعمل ہے۔ نیز نکرہ ذ

اجنبی کی جمع :۔ اَجانب ذ

اجوائن :۔ ساسم ذ، نانخواد ذ، نانخواہ ذ

اجوائن خراسانی :۔ بنج ذ، بھنگ کا معرب ہے۔

اچار :۔ آچار ذ، ریچال ذ، ریچالہ ذ، طُرشی ث، ریچار ذ، مُخلّل ذ

اچانک :۔ فُجاء ذ، فُجاءۃً، اتفاقاً ذ، بغتۃً ذ، ناگاہ ذ، بنہرہ ذ، دفعتاً ذ، ناگاہ ذ، ناگہاں ذ، ناگرفت ذ، فضا را ذ، بداہت ذ، یک بیک ذ، غلتہ ذ، یک بدو ذ، سرزدہ ذ، مجالہ ذ

اچانک پکڑ لینا :۔ فُجاء ذ

اچانک ظاہر ہونے والا :۔ طاری ذ

اچانک کوئی بات کہنا یا ہونا :۔ بداہت ث

اچانک مر جانا :۔ فُغات ذ، زُعاف ذ

اچانک میل :۔ اتفاق ذ

اچانک ہونا :۔ مفاجات ذ، مفاجا ذ، مخفف ہے۔

اُچک لینا :۔ رُبائیدن ذ، ملخ ذ، ربودن ذ، خطف ذ، اختطاف ذ

اچکن :۔ شیروانی ذ، قبا ذ، اَدیک ذ، یلمق ذ

اچھا :۔ خوب ذ، ممدوح ذ، نیک ذ، بہتر ذ، پدرام ذ، نفیس ذ، ملیح ذ، پختہ ذ، بھان ذ، وشت ذ، راجح ذ

اچھا بدلہ :۔ ثواب ذ، جائزہ ذ، انعام ذ، نعم البدل ذ، یہ لفظ بفتح میم ہے جہلا بضم میم بولتے ہیں۔

اچھا بدلہ دینے والا :۔ مُثیب ذ

اچھا خطبہ پڑھنے والا :۔ اَخطب ذ

اچھا خط لکھنا :۔ تحبیر ذ (ت ح ب ی ر)

اچھا دن جس میں بادل اور سردی نہ ہو :۔ مُصحِی ذ

اچھل کر گرنا :۔ تدرُّق ذ

اچھلنا :۔ یقز ذ

اچھلنے والا :۔ وانق ذ

اچھلنے والی ہر رگ :۔ شریان ذ

اچھوتا :۔ ناپسو ذ، دیکھو "انوکھا"۔

اچھی آواز :- گلبانگ، لہجہ، لحن داؤدی
اچھی آواز بنانا :- تعاہد
اچھی اور پسندیدہ عورت :- خیرہ
اچھی بو :- نشر، بوئے خوش، خوشبو
اچھی چیز :- جائد، جود
اچھی زندگی :- ربیع
اچھی طرح پیچھے پھر کر دیکھنا :- تلفت
اچھی طرح نشوونما پانا :- تفوق
اچھی عادت :- غریزہ، غرایز، خوئے نیک، خو حمیدہ، محامد
اچھی عادت والا :- پرنیان خوئے، خلیق، خوش اخلاق، خوش خلق، سازین، پسندیدہ رو
اچھی عادتیں :- ملکات فاضلہ
اچھی قسمت :- بخت سعید
اچھی ملائم غذا :- خبیل
اچھی نسل کا گھوڑا :- بکراث
اچھے کاموں کی نشانیاں :- مآثر، مآثرہ
اچھے لوگ :- ابرار
اچھے وقت پر :- بر محل
احاطہ :- بزمون، حیاط، حلقہ، حجرہ، حیطہ، حصار، تومق (بروزن مشرغ) حظیرہ، دائرہ
احاطہ کرنا :- حصر، انحصار، تکنف، تکلل، استدارہ، محاصرہ
احاطہ کرنے والا :- حاصر، محیط، حاوی
احاطہ کیا گیا :- محاط، محصور، محفوف
احتیاط :- اعتنا
احتیاط کرنا :- تحرز
احرام باندھنے والا :- محرم
احسان رکھنا :- امتنان، طول
احسان کرنے والا :- محسن، مجمل
احسان کیا گیا :- ممنون
احسان ماننا :- شکر
احکام الٰہی :- ناموس
احکام الٰہی پر عمل کرنے والا :- مسلم، مومن
احمق :- دیکھو بے وقوف۔
احمق بن جانا :- تفتکلم
اخبار کا کالم :- عمد
اخت کی جمع :- اخوت
اختلاف رکھنے والا :- مختلف، مخالف
اختیار کرنا :- اخذ، ارتکاب
اختیار کرنے والا :- مرتکب
اختیار کیا گیا :- مختار
اخذ کرنے والا :- آخذ
اخروٹ :- جوز، چار مغز، گردگان، گوز، گرد، نوشاہ، بلوط، گردو، جنفد
اخروٹ بیچنے والا :- جواز
اخ کی جمع :- اخوان
اخلاص :- یک رنگی
اخلاص کرنے والا :- مخلص
اخلاط کو پتلا کرنے والی دوا :- مرقق
اخیر فیصلہ ہونا :- انفصال
اخیر ہونا :- تناہی
اُداس :- پژمان، پژمردہ، رنجیدہ، غمگین، ملول، مجزون، دیکھو دکھی
ادا کرنے والا :- مؤدی
ادا کیا گیا :- متادی
ادب سکھانا :- تادیب
ادب سکھانے والا :- مؤدب، اتالیق
ادب سے جھک کر سلام کرنا :- کورنش بروزن بکبل۔
ادب سیکھا ہوا :- فرہنختہ، مؤدب، مہذب
اَدرک :- الوریث، شاہ لوج، آلوچہ، سلطانی، زنجبیل۔ یہ دو لفظوں سے مرکب ہے۔ زنا اور جبل سے۔ لغتِ عرب میں زنا اور

اروی (ترکاری) :۔ تلقاس ؛ تلقاصں ؛

ارہر کی دال :۔ شاخل ف

اُڑائے جانے والی ہوائیں :۔ فریات ؛

اٹھانا :۔

اُڑتی ہوئی خبر جو بے حقیقت ہو :۔ افواہ ؛ فوہ کی جمع ہے بمعنی منہ دہان

اُڑنا :۔ ہوا اُڑتن ف ہوائی شدن ف پرش ف ملانہ ؛ پرواز ف تطایر ؛

اڑنے کیلئے باز و پھڑپھڑانا :۔ دُفرف ؛

اُڑنے والا :۔ طیار ؛ فارسی والوں نے تہیا کے معنی میں طائرے سے لکھا ہے اردو میں ت اور ط دونوں طرح لکھتے ہیں

انار نبد :۔ تکہ ؛ ذرنجب ؛ زنجبان ؛ تلاق ؛ دیکھو کمربند

از روئے کوشش :۔ جداً ؛

اُسوہا :۔ ثُبان ؛ تنین

اسباب :۔ کالا ف متاع ؛

اسباب تجارت کا محصول :۔ تمغا ؛ تمغہ ؛

اسباب درست کرنا :۔ تہیۂ ؛ بلفتح ہا کہنا غلط ہے۔

اسباب سفر :۔ عتاد ؛

اسباب کی ضبطی :۔ تعلیقہ ؛

اس بات کا آخر :۔ آخر الامر ؛

اس بات کے ساتھ :۔ مع ہذا ؛ بدین ف

اَسباق :۔ اسے سبق کی جمع کہنا یا لکھنا غلطی ہے اسکی جگہ دُروس لکھنا چاہئے

اسپتال :۔ شفاخانہ ف ہردانہ ف دارالشفا ؛ دارالصحت ؛ مستشفیٰ ؛ مارستان ف

اسپغول :۔ یہ لفظ اسپ اور غول سے مرکب ہے غول ترکی میں کان کو کہتے ہیں جو بذر قطونا ؛

اسپنج :۔ ابر مردہ ف

اسپیکر :۔ خطیب ؛

استاد :۔ آخوند ف اُستاد ف اساتذہ ؛ معلم ؛ معلمین ؛

اتالیق ت اُستاکار ف داہ آموز ف آخون ف

استادی :۔ چابکدستی ف ہنرمندی ف مہارت ؛ استعداد ؛

اِستخدام :۔ صنائع معنوی میں سے ایک صنعت کا نام ۔ دو معنی والے لفظ سے ایک جگہ ایک معنی مراد لینا اور دوسری جگہ اس کی ضمیر سے دوسرے معنی مراد لینا ۔

جیسے ؎ تا بہ بزم خویش بارداده است آں سرو بارسا

بر نجیدیم بہ اتمیش گرد اشدیم اُمیدوار

لفظ بار سے اول مصرع میں دخل مراد ہے اور دوسرے مصرع میں اس کی ضمیر سے پھل ۔ دوسری مثال

؎ سایہ نگن ہو میں نے کہا ہم پہ اُو پری

بولا کہ اس کے سایہ سے پرہیز چاہیئے

یہاں پری کے دو معنی ہیں ۔ معشوق اور بھوت لفظاً معشوق سے مراد ہے اور ضمیر بھوت کی جانب ہے کیونکہ بھوت سے سایہ سے پرہیز ہوتا ہے ۔

اُسترا :۔ تاظر ؛ سجاف ؛

اُسترہ :۔ فارسی لفظ ہے ۔ ت پر زبر لگا کر داو لیے (دسترہ) کہنا غلط محض ہے ۔ موسیٰ ؛ تیغ سر تراش ف حفاف ؛

اُسترہ تیز کرنے والا چمڑا :۔ قایش ؛

استری :۔ مکواہ ؛

استری کرنا :۔ اُتو کردن ف

استعداد :۔ قابلیت ؛ اہلیت ؛ لیاقت ؛ واضح ہو کہ لیاقت و قابلیت عربی میں مستعمل نہیں

استقبال کرنا :۔ استقدام ؛

استقبال کرنے والا :۔ پیش باز ف

استقسا کا مریض :۔ مستسقی ؛

استنجا کرنا :۔ اِجابت ؛

استنجے کا ڈھیلا :۔ نبل ؛ نبل ؛ نبلہ ؛

اُستوار کرنا :۔ اِحراز ؛

استواری :۔ متانت ؛ رزانت ؛

اسٹول :۔ اسکملہ ؛

اسٹیچو :۔ پیکر ؛ مجسمہ ؛ تمثال ؛

اسٹیشن :۔ محط ؛ محطات ؛ استانہ ؛ گرد ف استاسیون ؛

اَسد کی جمع :۔ اُسد ؛

اسراف کرنے والا :۔ مبذر ؛

اس طرح ٹوٹنا کہ علیحدگی نہ ہو :۔ تقصم ؛

اسطوخودوس :- یونانی لفظ ہے۔ عربی میں حافظ الارواح اور آنس الأرواح کہتے ہیں۔

اس قدر :- چندیں ف چنداں ف چناں ف اس لفظ کی اصل چوں اور آں ہے۔ حتّٰی ع

اس قدر تیز دوڑنا کہ دیکھنے والا متحیر ہو جائے :- تفلّق ع

اسکول کا تختۂ سیاہ :- وَرَف بلیک بورڈ انگ

اس کے لئے :- وَلِیَا ف

اسلام سے پہلے بت پرستی کا زمانہ :- جاہلیت ع

اسلام قبول کرنا :- اِستِسلام ع

اس لیے :- بنا برِیں ف بنابراں ف لِہٰذا ع

اسمٰعیل :- اسمع اور ایل دو لفظوں سے مرکب ہے عبرانی میں ایل اللہ سے مراد ہے اور عربی کے سمع اور عبرانی کے شماع کے معنی ہیں "سُن" چونکہ اسماعیلؑ کی ولادت کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ کی دعا سن لی اور ہاجرہ کو فرشتہ سے شہادت ملی اس لئے یہ نام رکھا گیا۔ عبرانی میں اس کا تلفظ شماع ایل ہے۔

اسم کی جمع الجمع :- اَسامی ع الف ممدودہ کے ساتھ آسامی کہنا سخت غلطی ہے۔ طرفہ بات یہ ہے کہ بعض آسامی کو واحد قرار دے کر آسامیاں کہتے اور لکھتے ہیں اور بعض نے تو تائے تحتانی سے لکھا ہے، البتہ مندرجہ ذیل معانی میں اسامی الف مقصورہ سے اردو میں بجائے واحد مستعمل ہے ایسی صورت میں اس کی جمع اسامیاں لاتے ہیں۔

مسرورؔ ؎ باقی داروں میں سب سے نامی ہے
یہ بڑی نادہند اَسامی ہے

المعنیٰ :- نام شخص۔ لین دین رکھنے والا گاہک۔ خریدار۔ چہرہ۔ حلیہ۔ خدمت، عہدہ، نوکری کی جگہ، رعیت، کسان، مالدار۔

اس وجہ سے :- بَرَہ جہے ف زیرا کہ ف اندیرا ف بنابریں ف ازاں رو است ف

اس وقت :- فی الحال ع بالفعل ع آنگاہ ف آنگہ ف هنگام ف اکنوں ف اکنوں ف

اس وقت سے :- ازاں باز ف

اَسی (۸۰) :- ثمانین ع

اسی طرح :- بکذا ع بعینہٖ ع

اسی وقت :- علی الفور ع حالا ف درزماں ف علی الحال ع معاً ع در وقت ف آلان ع

اسی یا سو برس کا زمانہ :- قرن ع قرون ج عُقب ع حقبہ ع

اشارۃ :- عربی لفظ ہے الف سے اشارتاً اسی طرح کنایۃً اور دفعۃً کو دفعتاً لکھنا غلط ہے جس لفظ کے آخر میں تائے زائد یا ہمزہ ہو تو تنوین نصبی میں الف بڑھانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

اشارہ کرنا :- اِشارت ع اِکتناہ ع ہمز ع تشویر ع تلویح ع غمزہ ع

اشارہ کرنے والا :- ہامز ع مشیر ع

اشارہ کنایہ :- رمز ع رموز ج ہامز ع غمز ع

اشارہ کیا گیا :- متولی ع

اشتہار :- اعلان ع

اشرفی :- (بمعنی سکہ) ایک صاحب لغت نے دیوانِ خاقانی کے حوالہ سے لکھا ہے کہ یہ سکہ اشرف نام ایک بادشاہ کے عہد میں رائج ہوا اس کی نسبت سے اشرفی کہتے ہیں۔ لغت خان عالی ؎

چیست عنقا روپیہ کبریت احمر اشرفی
کیمیا ذکر شدن یک ہفتہ پیش بوالحسن

بفتح شین اشَرفی کہنا غلط ہے۔ درست ف زرسرخ ف آقچہ ت مثرب ع پول سرخ ف جنیہ ع جنیہات ج

اشعار جن میں کچھ عربی کے اور کچھ فارسی کے ہوں :- مُلمّع ع

اشعار کی بیاض :- سفینۂ ع سفائن ج

اشعار میں قافیہ کی تکرار :- ایطا ع لغوی معنی پامال کرنا اصطلاحاً ایک ہی قافیہ کو دو بار نظم کرنا۔ اس کی دو قسمیں ہیں ایک جلی یعنی ظاہر اور وہ یہ ہے کہ ردی کسی ایسے حرف کو بنائیں جس میں لیاقت اصلی ہونے کی نہ ہو بلکہ وہ حرف وصل ہونے کے قابل ہو جیسے علامت مصدر یا مضارع کو مثلاً ردی ردی عبرانی اور داشتن کو راختن کا ہم قافیہ بنائیں یا کُنَد اور دہد کو قافیہ کریں تو اس طرح کا قافیہ درست نہیں اور خفی ایطا یہ ہے کہ قافیہ کی تکرار ظاہر نہ ہو مثلاً آب اور گلاب کو ہم قافیہ بنایا جائے تو اگرچہ گلاب میں آب بھی موجود ہے مگر وہ گل کے ساتھ ایسا متحد ہو گیا ہے گویا ایک لفظ جداگانہ معلوم ہوتا ہے اور یہ جائز ہے جیسے ؎

نگاہ برق نہیں چہرہ آفتاب نہیں
وہ آدمی ہے مگر دیکھنے کی تاب نہیں

اشعار یا موزوں کلام کو بلند آواز سے پڑھنا۔ نشید ء
اشک خونی ۔ یاقوتِ مذاب ۃ
اشیا کی کم خریداری ۔ کسادی ۃ
اشیائے عجیب ۔ بدائع ۔ عروضی اصطلاح میں بدیع اس علم کو کہتے ہیں جس سے کلام کا حسن اور خوبی ظاہر ہو۔ اسے صنائع و بدائع بھی کہتے ہیں۔
اشیائے موجود ۔ موجودات ء
اصحاب کہف کے کتے کا نام ۔ قطمیر ء
اصرار کرنے والا ۔ مُصِر ۔ عاکف ء
اصطبل ۔ یہ لفظ بفتح الف صحیح ہے نہ بفتح بائے موحدہ ناسخ کہتا ہے ؎

گہ رفت بہ اصطبل و گہی گشت گرد پوش
گاہی ز قصہ شکوہ و گاہی ز قدر کرد

دبیر کہتے ہیں ؎

اصطبل واں تھا ورشن ہی کے سوار کا
جھولا پڑا ہوا تھا یہاں شیر خوار کا

گستران ۃ اِسطبل ء اِسطبلات ۔ آخور ۃ طویلہ ۃ پائگاہ ۃ
اصغر کی جمع ۔ اصاغر ء
اصل ۔ خلاصہ ۔ عنصر ۔ عناصر ۔ جوہر ء
اصلاح کرنا ۔ مرمت ۔ تصحیح ء
اصلاح کرنے والا ۔ مصلح ء
اصل بنا ہوا لفظ ۔ صیغہ ۔ صیغ ء
اصل راستہ جس کا علم تو نہ ہو مگر تلاش ہو ۔ ضلالت ء
اصلی ۔ ذوقی ۔ غریزی ۔ جبلی ۔ طبعی ء
اصلی جزو ۔ عنصر ء
اصول ۔ عروضی اصطلاح ہے۔ رکن کے اجزا کو کہتے ہیں اس کا واحد اصل ہے یعنی جڑ ۔ بنیاد ۔ ارکان سالم جو اپنی اصلی حالت پر رہیں جیسے فاعلاتن فاعلن وغیرہ۔ قاعدے۔ قانون۔

آتش ؎ اصول دین جو سنے گوش سے زبان سے کہا
جسے سوال نکیرین کا جواب آیا

بطور واحد بھی مستعمل ہے۔ تسلیم ؎

ہلا یا ہیچ چلنے کا نہیں ہے
اصول اس کا بدلنے کا نہیں ہے۔

اصیل اونٹ ۔ عمر الابل ء
اصیل کی جمع ۔ آصال ء
اصیل گھوڑا ۔ عصبان ۔ خوش عنان ۃ
اطاعت ۔ اذعان ء
اطاعت کرنا ۔ سر بہ خط داشتن ۃ سر نہادن ۃ اذعان ۔ قنوت ء
اطاعت کرنے والا ۔ مطیع ۔ رام ۃ
اطاعت کیا گیا ۔ مطاع ء
اطراف ۔ جوانب ۔ اکناف ۔ اخلاع ۔ انحاء
اطلاع ۔ رپورٹ ۃ انگریزی لفظ Report کا معرب ہے۔
اطلاع دینا ۔ اخبار ۔ گوش گزار ۃ اطلاع ۔ اشعار ء
اطمینان و بے نیازی ۔ فرزہ ء
اظہار محبت ۔ نیاز ۃ
اعادہ کرنے والا ۔ معید ۃ
اعانت کا طالب ۔ مستعین ء
اعتبار کرنا ۔ ایتمان ء
اعتبار کیا گیا ۔ معتمد ۔ موثق ء
اعتدال و توسط کی شاہ راہ ۔ سواء السبیل ۔ صراط مستقیم ء
اعتراض کرنا ۔ لم ۔ دق ۔ تعارض ۔ نکتہ ء
اعتراض کی جگہ ۔ محل نظر ء
اعتماد ۔ یقین ۔ وثوق ۔ ثقاہت ۔ ثقہ سے بنا لیا ہے اور اعتماد و وثوق کے معنوں میں استعمال کرتے ہیں لیکن یہ صحیح نہیں ہے۔ اس لئے کہ ثقہ کا مادہ وثق اور مصدر وثوق و ثاقت ہے اس لئے ثقاہت کی بجائے وثاقت ہی کہنا اور لکھنا چاہیے۔
اعتماد کرنا ۔ اتکال ۔ تکال ۔ تعویل ۔ تیقن ء
اعتماد کے لائق نہیں ۔ داخل جمع نیست ۃ
اعضا کا بھاری ہوجانا ۔ ام ۔ دفقرہ گھوڑے پر بیٹھے بیٹھے ٹانگیں ام گئیں۔
اعضا کا جوڑ ۔ مفصل ء

اعضا کی سستی :- کلال ع

اعضا میں تناسب اور مزاج کا معتدل ہونا :- اعتدالِ خلق ع

اعضا میں سے کوئی ایک عضو :- جارحہ ع

اعظم کی جمع :- اعاظم ع

اعلیٰ ترین :- غایۃ الغایات ع

اعلیٰ کی جمع :- اعالی ع

اعلیٰ مرتبہ پر پہنچانا :- بر طاق بلند نہادن ف

اعلیٰ نسب کا :- سریّ ع

اعلان کرنے والا :- مُعلِن ع مُنادی ع

اعمال نامہ :- نامۂ اعمال ف خطِ کردار ف

اغلام کرانے کا عادی :- مابون ع مفعول ع مہم ساز ف کول ف

اغلام کرانے کی عادت :- علتِ اُبنہ ف علتِ مشائخ ف اُبنی ع

اغلام کرنا :- وطی ع راہ کوہ رفتن ف لواطت ع

اغلام کرنا یا کرانا :- لواطت ع

اغلام کرنے والا :- لوطی ع

اغلام کی رغبت ہونا :- بر دُنبہ دندان زدن ف

افزوں ہونا :- اِنتماء ع تزاید ع

افسانہ :- اُسطورہ ع اساطیر ع سمر ع اسمار ع

افسانہ کہنا :- مسامرت

افسانہ کہنے والا :- افسانہ گو ف سمیر ع

افسردہ :- وژم ف پژمان ف ملول ع غمگین ف رنجور ف حزین ع غمخوردہ ف اسیف ع مُصاب ع آزردہ ف

افسردہ ہونا :- انطفاء ع

افسوس :- آوخ ف آیا ف تاسّف ع تحسّر ع تلہّف ع دردا ع حیف ع اوہو ف واویلا ف تغابن ع فرف ف دست بر سر ف دریغ ف بفتح دال غلط ہے۔ اسفیٰ ع رسا ف زنہار ف اسف ع قیامت ع تلق ع

افسوس کرنا :- تاسّف ع لہف، تحسّر ع تلہّب ع

افسوس کرنے والا :- متاسّف ع دست گزیں ف لاہف ع لہیف ع لہفان ع اسیف ع متلہّف ع ہراک ع

افسوس کیا گیا :- محسور ع

افضل کی جمع :- افاضل ع

افطار و سحری کا نقشہ :- امساکیہ ع

افطاری :- پیش گی ف

اُفق :- لبِ خضرا ف

اُفق کی جمع :- آفاق ع

اُفق میں پھیلا ہوا بادل :- عارض ع

اُف کرنا :- تانیف ع

افیون :- ہیوشن ف لبن الخشخاش ع ہپہیون ف

اقرار کرنا :- اعتراف ع بخاعہ ع بخوع ع

اقرار کرنے والا :- مقر ع معترف ع

اقصیٰ کی جمع :- اقاصی ع

اُقلیدس :- مرکب ہے اُقلی بمعنی کلید اور دس بمعنی ہندسہ سے یعنی کلید ہندسہ۔ مصر کے شہر اسکندریہ کے ایک مشہور ریاضی داں حکیم کا نام جو حضرت مسیحؑ سے تین سو پچاس برس پہلے پیدا ہوا تھا۔ اس کی کتاب اسی نام سے مشہور ہے بعض نے بضم دال اُقلیدُس بھی کہا ہے۔

اِکفا :- ایک عروضی اصطلاح ہے اور قافیہ کے اس عیب کو کہتے ہیں کہ حرکت ماقبل روی تبدیل ہو جائے جیسے دَر بلبغ کا قافیہ دُر بِلفم کے ساتھ لکھ دیں

اکاس بیل :- افتیمون ع عشق پیچہ ف فرخندہ ف لبلاب ع

اکتحال :- سرمہ یا دوسری دواؤں کو مثل سرمہ باریک پیس کر سلائی سے آنکھوں میں لگانا طبی اصطلاح میں کحل یا اکتحال کہلاتا ہے۔

اکثر :- کیا ع

اکرم کی جمع :- اکارم ع

اکیلا :- تنہا ف جریدہ ف فرجام ف عاقبت ع قصویٰ ع کراں ف غرابت ع توت ف مجرد ع فرد ف طاق ف نادر ع لاثانی ع بیوہ ف اوحد ع احد ع احادی

اکیلا رکھنا :- تغرید ع

اکیلی کوٹھری :- انبار ف

اکھاڑا :- نبرد خانہ ف نبرگہ ف نرگ ف

اکٹھا :- فراہم ف مہیا ع موجود ع

اکٹھا کرنا :- اندوختن ف تراکم ع بلفتن ف حشر ع حشر کے لغوی معنی ہیں۔ دُنق ع

اِکھٹا ہونا۔ اِجماع : لغت میں عزم یعنی پختہ ارادے کو اجماع کہتے ہیں جب کوئی شخص کسی کام کی پختہ اور مستحکم نیت کر لیتا ہے تو کہا جاتا ہے ، " اَجمَعَ فلاَنٌ" علیٰ کذا" یعنی فلاں شخص نے اس کام کا پختہ ارادہ کر لیا۔ اجماع بمعنی عزم کا استعمال قرآن میں بھی جا بجا ملتا ہے ۔ مثلاً فاجمِعوا امرکم وشرکاءکم" اور تم اپنے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو ساتھ لے کر ایک اٹل فیصلہ کر لو۔

اجماع کے دوسرے لغوی معنی اتفاق کے ہیں مثلاً جب لوگ مل کر کسی معاملہ میں متفق الرائے ہو جاتے ہیں تو کہا جاتا ہے " اجماع القوم علیٰ کذا " تمام لوگوں نے فلاں معاملہ پر اجماع کر لیا ۔ اصول الفقہ کی اصطلاح میں اجماع کی تعریف یہ ہے کہ مجتہدین کا کسی دور میں کسی شرعی معاملہ میں متفق الرائے ہونا

اکھٹی کی ہوئی پتلی کیچڑ۔ ذُکرَۃ : دُرک م (؟)

اکھڑ جانا ۔ اِنقلاع :

اکھیڑا ہوا۔ مُجتَث : **اکھیڑنا ۔** قلع : اِنتزاع : تذبیر :

اکھیڑنے والا ۔ مُنقلِع : قالِع :

اُگالدان ۔ مُبصقۃ : بُنرقۃ :

اُگانا ۔ اِنبات :

اگانے والا ۔ نبت :

اگر۔ اِن :

اگر اللہ نے چاہا۔ اِن شاء اللہ : اس طرح لکھنا صحیح نہیں در اصل یہ کلمہ مرکب ہے ان اور شاء اور لفظ اللہ سے لہٰذا اِن شاء اللہ لکھنا چاہیئے۔

اگربتی ۔ اُتعارۃ یہی لفظ قطاس کی جمع بھی ہے

اگر وہ کہہ دے کہ وہی سفید ہے تو یقین نہیں ۔ ۔ اگر گوید کہ ماست سفید است باور نیست ف (محاورہ)

اُگری ۔ بعض شعراء نے اگرئی کہا ہے ۔ رند ؎

اگرئی کا ہے گماں شک ہے ملاگیری کا
رنگ لایا ہے دوپٹا ترا میلا ہو کر

در اصل اگر سے اگری صحیح ہے ۔ اگر اگر سے منسوب ہوتا تو اگرئی ہوتا ۔ امانت ؎

کھلتی ہے مرے شوخ پہ ہر رنگ کی پوشاک
اودی ، اگری ، چنپئی ، گلنار ، کسنبی

اگست کا مہینہ ۔ اُغُسطُس :

اُگلنا ۔ لفظ : اللفظ :

اگلی پچھلی شرمگاہ ۔ بُرجانِ

اگلے دانت ۔ ثغور : ثغر : ناب :

اگلے دو دانت ۔ ثنائی :

اگلے زمانہ کے لوگ ۔ سابقین : سَلَف : خالِد : سابق سلف در جدید واحدا

اُگنا ۔ تنمیر : نشوء : نماء : نبت :

اُگنے کی جگہ ۔ منبت :

اُگی ہوئی چیز ۔ رُستہ :

الائچی ۔ ہال ف : ہل : لاچی ف : الاچی : ہیل ف : کوزنگی : الائچی یا الاچی کہنا غلط ہے بحر ؎

خریداری ہے اس خال لب شیریں کی دنیا میں
الاچی دانے حلوائی بھریں شکر کے پوروں میں

اَلباری ۔ ہر چیز کا موجد یعنی اللہ تعالیٰ۔ در اصل خالق باری اور مصور تینوں مترادف المعنی ہیں یعنی تینوں کے معنی پیدا کرنے والے کے ہیں مگر باعتبار استعمال ہر ایک کی خصوصیت الگ ہے ۔ مثلاً خلق مستعمل ہے کسی چیز کے وجود میں لانے سے پہلے اس کے اندازہ کرنے میں اور برا ایجاد و پیدا کرنے میں اور تصویر صورت بنانے اور ہیئت بخشنے میں۔

البتہ ۔ ہر آئینہ ف ناچار ف

البم ۔ جعبۂ شکل : مرقع :

التجا کرنا ۔ متوسل شدن ف

التجا کرنے والا ۔ ملتجی : مستدعی :

اِلتفات ۔ لغت میں پلٹ کر دیکھنے کو کہتے ہیں اور اصطلاح میں یہ ہے کہ متکلم اور مخاطب اور غائب بدل کر بیان کرنا ۔ جیسے قصیدہ نعتیہ میں اول اپنے آپ کو متکلم کی طرح بیان کیا ہے ؎

از رغبت دنیا الم آشوب نگردم
زین باد پریشان نہ کنم زلف الم را

پھر مخاطب کر دیا ہے ؎

عرفی مشتاب ایں رہ نعت است نہ صحراست
آہستہ کہ رہ بر دمِ تیغ است قدم را

پھر غائب کرکے کہتا ہے ؎

از یار نعش بدہ انعام وبیا میر — با مطلب اے مطلب اصحاب ششم را

التفات کرنے والا :۔ ملتفت ع

التماس کرنے والا :۔ ملتمس ع مستدعا ع

اُلٹا :۔ تاکس ع برعکس ع مغیر ع منکوس ع نرشند ف نکت ع

اُلٹا کام کرنا :۔ پزشہ قفل بر کلید زدن ف

اُلٹا کرنے والا :۔ قالب ع موتفک ع

اُلٹا ہاتھ :۔ یسار ع

اُلٹ پلٹ :۔ اندرونہ ف انقلاب ع

الٹ پلٹ کرنا :۔ اصرافہ ع تقلیب ع

اُلٹنا :۔ تقلیب ع عکس ع

الٹی طرف سے ظاہر ہو کر سیدھی طرف کو جانے والا شکارہ :۔ سانح ع یہ شکار مبارک خیال کیا جاتا ہے۔

الٹی قلابازی کھانا :۔ پشک زدن ف

اُلٹے پاؤں چلنا :۔ تقہقر ع تقہقرہ ع رجعت قہقری ع

اُلجھا ہوا :۔ پیچیدہ ف معاقل ع مفتول ع شوریدہ ف

اُلجھن :۔ پیچیدگی ف ملویت ع ملوی ع علاوی ع

الزام :۔ شاخچہ ف تہمت ف بہتان ف افتراء ع

الزام لگانا :۔ اتہام ع

اُلسی :۔ کتان ع زغیر ف بیغولہ ف

السی کے بیج :۔ بذر الکتان ع زغیر ع تخم کتان ف زغیر ع

الغرض :۔ مع الحدیث ع مع القصہ ع

الف آزاد :۔ اہل فقرا کا ایک گروہ جو آزاد کہلاتا ہے۔ یہ لوگ بے قید ہوتے ہیں اور ایک لکیر ماتھے پر بناتے ہیں جس کو الف آزاد کہتے ہیں۔

الفاظ جن کے معنی میں تاویل کی حاجت ہو :۔ آیات متشابہ ع

الفاظ کا منہ سے نکالنا :۔ تلفظ ع

الفاظ کے آخر سے حرف گرا دینا :۔ حذف ع

الفت کیا گیا :۔ مالوف ع موتلف ع

الف کو یائے مجہول سے تبدیل کرنا :۔ ابدال ع

الگ الگ کرنا :۔ تفصیل ع انتشار ع تشریح ع

الگ الگ کرنے والا :۔ متفرق ع منفرق ع فارق ع فاصل ع

الگ کیا گیا :۔ ممتاز ع منفصل ع

الگنی :۔ آونگ ف بند آویچہ ف زندہ ف

الگ ہو جانے کے بعد مل جانا :۔ ایلاف ع الف سے ماخوذ ہے الفت اور مالوف بھی اسی سے ہیں۔

الگ ہونا :۔ اعتزال ع

الماری :۔ رفرف ع دولاب ف

اُلّو :۔ چوقک ف بوف ف پزشک ف کرکن ف پشن ف کنگر ف آکرف پشک ف کوف ف کرکرہ ف مرغ حق ف آہرہ ف ہام ع بوم ع چُغد ف بفتح غین چغد کہنا غلط ہے۔ مسرور کہ ؎

طیر جس گھر میں دخل پاتا ہے
چغد اس گھر میں بول جاتا ہے

اُلّو کی آواز :۔ زقاء ع

الہام :۔ وحی۔ فرتار ف

الہام کرنے والا :۔ ملہم ع

اللّٰہ :۔ اگرچہ اس لفظ میں خدا، معبود وغیرہ جیسے لفظی معنی موجود ہیں اس اعتبار سے اس کو بھی اسمائے صفاتی ہونا چاہئے تھا مگر سب نے اجماع کرکے اس کو اسم ذات قرار دیا ہے۔ کاتب جان ف دیکھو خدا۔

اللّٰہ اکبر کہنا :۔ تکبیر ع

اللّٰہ والا :۔ بزرگ ف صوفی ع سالک ع قلندر ف مجذوب ع ذات اللہ ع ولی ع اولیاء ع اولیا کا بطور واحد کسی نے استعمال نہیں۔ جیسے حضرت نظام الدین اولیاء۔ سودا کہ ؎

مجھے چھیڑتا ہے کہ تو پارسا ہے
میاں خان تو بھی بڑا اولیا ہے

لیکن اہل تحقیق بطور جمع ہی استعمال کرتے ہیں۔

بحر کہ ؎

اولیا اللہ کو اسے بحر آسائش نہیں
خلق میں گر شہرہ ہے تیسوں دن چہل ابدال کو

امانت :۔ مستودع ع

امانت پر نگاہ رکھنے والا ۔ مستودِع ۔
امانت دار ۔ مؤتمن ۔ امین ۔ مستودِع ۔
امانت دار لوگ ۔ اُمنا ۔
امانت رکھی ہوئی چیز ۔ مودَعہ ۔
امان چاہنا ۔ کاہ در دہن گرفتن ۔
امتحان ۔ آزمودن ۔ آزمایش ۔ بَلا ۔ بلوہ ۔ بَلیّہ ۔ خبرت ۔
تجربت ۔ تجربہ ۔
اُمت کی جمع ۔ اُمم ۔
اَمجد کی جمع ۔ اَماجد ۔
اُمرا کے بچوں کو ادب سکھانے والا ۔ لَلَہ ۔
اُمرا و وزرا ۔ ارکانِ دولت ۔
امر کی جمع ۔ اَوامر ۔ اُمور ۔
امر مکروہ کا ظہور ۔ سانحہ ۔
امرود (پھل) ۔ مل ۔ کُمثریٰ ۔ (کمثریٰ ۔ سفری) ۔ جام ۔
امرود جو اندر سے سرخ ہو ۔ گلابی ۔
امریکہ (ملک) ۔ امریک ۔ ینگی دنیا ۔
امکان رکھنا ۔ تمکن ۔
امکان رکھنے والا ۔ ممکن ۔
املا ۔ رسم الخط ۔
املتاس ۔ خیارشنبر ۔
املی ۔ تمر ہندی ۔ حُومر ۔ غنجہ ۔
اُمنگ ۔ نشاط ۔ غالب ؎

ہوش کو ہے نشاطِ کار کیا کیا
نہ ہو مرنا تو جینے کا مزہ کیا

اُمید ۔ پرمُرغ ۔ توقع ۔ تمنّا ۔ برسر ۔ ترقّب ۔ بیُوس ۔ توق ۔ توقان ۔ چشم ۔ جگر ۔ چشم داشتن ۔ بربو ۔ لعل ۔ اُمنیۂ ۔ آمال ۔ رجاء ۔ لغات اضداد سے ہے یعنی خوف اور توقع دونوں معنوں میں مستعمل ہے ۔ بالکسر کہنا غلط ہے ۔ جدید عربی میں درخواست کو کہتے ہیں ۔ جغرافیہ میں جو دراس امید لکھا جاتا ہے عربی میں اس کا صحیح نام راس الرجاء الصالح ہے (کیپ آف گڈ ہوپ) ۔ تراش ۔ عَلَل ۔ اَمَل ۔ مُنیہ ۔ مُنیٰ ۔
اُمید رکھنا ۔ توقع ۔ بیوسیدن ۔ تعلق ۔
امید رکھنے والا ۔ امیدوار ۔ پرامید ۔ متوقع ۔ راجی ۔ راقب ۔ مؤمّل ۔ مترقّبہ ۔ مترقّب ۔ مراقب ۔
اُمید کیا گیا ۔ مامول ۔ مرتجا ۔ مرجو ۔
اُمیدوار ہونا ۔ ارتقاب ۔ ترقّب ۔ مراقبہ ۔
اُمیدیں ۔ آمال ۔ اَمَل کی جمع ۔
امیر بننا ۔ امارت ۔
امیر جس کو بادشاہ کی تعظیم معاف ہو ۔ ترخان ۔
امیر کی بیوی ۔ بانو ۔ خاتون ۔ بیگم ۔ بعض کاف فارسی صحیح ہے فقیر ؎
با حسن رخ خدیجہ بیگم ۔ گل داکر دند بلبلاں گم
اہل لسان بلفظ کاف فارسی ہی کہتے ہیں ۔ آتش ؎
دختر زند میری مونس ہے مری ہمدم ہے
میں جہانگیر ہوں وہ نور جہاں بیگم ہے
اس پر اعتراض ہوا تھا ۔
امیروں کا کھانا ۔ خاصہ ۔
امیروں کے آگے کا بچا ہوا کھانا ۔ اُلُش ۔
امیروں کے خط کا لفافہ ۔ خریطہ ۔
امین کی جمع ۔ اُمنا ۔
انا (دودھ پلائی) ۔ مرضع ۔ مرضعہ ۔ الکہ ۔
اناج صاف کرنے کا پنکھا ۔ ترشش ۔
اناج ناپنے کا برتن ۔ پیمال ۔
انار ۔ رمان ۔ بہی ۔ سفرجل ۔ راناک ۔
انار کا باغ ۔ نارکند ۔
انار کا پانی ۔ ناردانک ۔
انار کا پھول ۔ جلنار ۔ گلنار ۔
انار کے چھلکے ۔ جشب ۔
انا کا شوہر ۔ اتکہ ۔

اِنّا للہ و اِنّا الیہ راجعون پڑھنا :- اِسترجاع ع

اَنبوہ :- گرگرۂ ع عمر ت شطاط ع ذخیرہ ع ذخائر ع

انتخاب کرنا :- تخنّب ع تخیّر ع

انتخاب کی ہوئی چیز :- تخبہ ع منتخب ع

انتڑیاں :- اَحشاء ع رودہ تنگ ف

انتظار :- تجرّم ع پرمژف ع برمستر ت برمسترف راہ ف تپیدہ ع

انتظار کرنا :- راہ داشتن ف نگث ع تربّص ع اعتکاف ع رقوب ع گوش برداشتن ف تدوّم ع تحقّق ع تنکیم ع چشم داشتن ف چشم براہ دوختن ف چشم براہ نہادن ف ترصّد ع چشم براہ داشتن ف نظر ع ترقّب ع

انتظار کرنے والا :- راقب ع منتظر ع پذیرانی پذیرہ ف چشم براہ ف

انتظار گاہ :- مرصد ع

انتظام :- رتق و فتق ع سامان ف سوس ع لفظ سوس کو دیکھ کر گمان ہوتا ہے کہ ابتداً چرواہے کو سوس کہتے ہوں گے جس سے منتقل ہو کر گلہ بانی سے جہاں بانی کے لئے یہ لفظ عربی میں منتقل ہوا۔ اسی سے ماخذ سیاست کا لفظ عام طور سے اس معنی میں بولتے ہیں۔ لغت میں سیاست کا اصل مادہ یہی سوس ہے۔ بند و بست ف نظم و نسق ع

انتظام کرنا :- اہتمام ع انصرام ع تنسیق ع انتساق ع

انتظام کرنے والا :- منتظم ع منصرم ع دبیر ع ناظم ع سربراہ ف ضابطہ ع ناسق ع مہتمم ع سرکوب ف عربی میں اہتمام کے اسم فاعل مہتمِم اور اسم مفعول مہتمَم ہے اہتمام کا صیغہ اسم مفعول مہتمَم بالشان تو مستعمل ہے لیکن اسم فاعل مہتمِم جو دراصل مہتمِم تھا اسی کو اہل اردو استعمال کرتے ہیں حالانکہ مضاعف ہونے کے سبب مہتمّ ہونا چاہیئے جیسے اضطرار سے مضطرّ اور اعتزاز سے معتزّ۔ متّقی ع

انتہا :- فرجام ف عاقبت ع قصویٰ ع کراں ت مدیٰ ع غوایت ع انجام ف مآل ع پایاں ف حد ع نہایت ع

انتہا تک :- لغایت ع

انتہا کا :- غالی ع

انتہا کو پہنچنا :- تناہی ع

انتہا کو پہنچنے والا :- متناہی ع

انتہائی شدید آفت :- طامۃ ع

انتہائی فراوانی :- تبارک ع

انتہائی مایوس :- ابلیس ع دیکھو "شیطان"۔

انتہائے عمر :- خورشید لب بام ف خورشید سر دیوار ف دیکھو عمر کا تمام ہونا۔

انجام :- معقب ع عقبیٰ ع نتیجہ ع آخر ع

انجام بد :- شیعۃ ع

انجام پر غور کرنا :- تدبّر ع تدبیر ع

انجام کو پہنچانا :- انصرام ع

انجکشن :- تطعیم ع

انجن :- کالیکہ بخاری ف باخرۃ ع

انجیر :- تین ع ہلش ع

انجینیر :- مہندس ع

انداز" :- یہ لفظ غلط ہے عربی نہ داں اصحاب نے اندازہ سے اندازاً بنا لیا ہے اس کی جگہ تخمیناً کا لفظ موجود ہے جو صحیح ہے۔ تنوین عربی الفاظ پر آتی ہے نہ کہ فارسی الفاظ پر۔ جہلا عربی الفاظ کی تنوین میں بھی غلطی کرتے ہیں اور عیاذاً باللہ کی طرح نعوذاً باللہ کہتے ہیں۔ صحیح کلمہ نعوذُ باللہ اور اعوذُ باللہ ہے

اندازہ :- کفاف ع سامان ف مزید ع

اندازہ کرنا :- تقدیر ع فرض ع تخمین ع اہل اردو تخمینہ کہتے ہیں۔

اندازہ کرنے والا :- مقدّر ع

اندازہ سے :- تقریباً ع

اندر :- ضمن ع اندرون ف توذی ف درُ ف فی ع

اندر گُھسنا :- دخل ع دخول ع

اندر آنے والا :- داخل ع

اندرائن :- علقم ع آعظب ع صابہ ع صاب ع شرنگ ف

اندرائن کا پھل :- حنظل ع مرتان ف حدج ع شریک ع قثاء النعام ع مرارۃ الصحراء شرنگ ف علقم ع ہنڈور ف

اندر جَو :- زبان کنجشک ف لسان العصافیر ع

اندر گُھسنا :- ولوج ع

اندرونی :- باطن ع

اندرونی کوٹھری :۔ پستو ف

اُندلُس :۔ دراصل وَندلُس تھا۔ اسپین کا اسلامی نام

اندوہ اور سخت غم :۔ بَلبال ع

اندیشہ :۔ سگالش ف مَحظُور ع وَسْوَسَہ ع پریشانی ف

اندیشہ و فکر کرنا :۔ تَفکیر ع

اندھا :۔ ضَلِیس ع اکمہ ع عَمِی ع مِیم کاتب ع کوری ف سفید چشم ف مَکفُوف ع عَرُوض میں وہ ہفت حرفی رکن جس کے آخر کا حرف گرا دیا گیا ہو جیسے مفاعیلن سے مفاعیل۔ چَشم دیدہ ف چشم پوشیدہ ف فاقد البصر ع چشم شکستہ ف کور نرینہ

اندھاپن :۔ کوری ف عمایہ ع سفید چشمی ف

اندھا کرنا :۔ کَفّ ع عروض کی اصطلاح میں بحر کے ساتویں حرف کو گرانا

اندھا کنواں :۔ سیاہ چال ف رَسّ ع

اندھا ہونا :۔ عَرارت ع تَفَقُّو ع نَدَق ع

اندھی اونٹنی :۔ عَشْوا ع

اندھیرا :۔ دُجیٰ ع غَیہَب ع غیاہب ع مُظلم ع غَیہم ع رنگِ ہوا ف عَشْوَہ ع سَہام ع

اندھیری رات :۔ دُجیٰ ع غَیہَب ع دَیجُور ع دیاجیر ع دَجِیَّہ ع کافر ع پردہ دُخانی ف یَحمُوم ع دریائے قیر ف پردہ زُنجابی ف غَیاہب ع

اندھیرے میں ہاتھ سے ٹٹولنا :۔ تَعَیُّث ع

اندھے کو اس کی لاٹھی پکڑ کر لے جانے والا :۔ قائد ع

انڈا :۔ خایہ ع بَیضہ ع خَصیہ ع خاگ ف بَیض ع

انڈوں کا پلاؤ :۔ کوکو ف

انڈوں کا سالن :۔ بیضہ ع خاگینہ ف خایہ ریز ف

انڈے دینے والی مرغی :۔ بَیُوض ع

انڈے سینا :۔ حضانت ع

انڈے کا پھٹ جانا :۔ تَقَوُّب ع

انڈے کا چھلکا :۔ حُطام ع

انڈے کی سفیدی :۔ بیاضُ البیض ع

انسان :۔ بانہار خاک ف خاکی ف خاک ضعیف ف بشر ع ناس۔ عَیَّن ع نَسَم ع نَسَمَہ ع آدمی ف شخص۔ اشخاص ع مُشتِ خاک ف جبل ع حیوانِ ناطق ع مُمکِن ع کاک ف گنجِ خاکی ف کس ف

انسان اور جن :۔ ثَقَلَین ع

انسان کا گوہ :۔ دیکھو آدمی کا گوہ

انسان کی روح :۔ اوّل استعداد ع

انسان کی عمر :۔ ایام مَعْدُودہ ع

انسان کی کمر :۔ خَصْر ع

انسان کے اعضا :۔ کرابیب ع کاہیہ واحد۔

انسان کے پیر کا وہ حصہ جو زمین پر لگے :۔ خُفّ ع

انسان کے کسی عضو کا بے کار ہو جانا :۔ تَہادُث ع

انسانیت :۔ پاس خاطر ف خُلق ع مُرُوّت ع مُروت بالضم صحیح ہے اور مُرء (مرد۔ انسان) سے ماخوذ ہے بمعنی مردی۔ اردو میں رواداری جو رو داشتن سے ماخوذ ہے۔ اس کے معنی جائز رکھنے یا کسی نیک کام کو جاری رکھنے کے ہیں۔

انسانی جسم :۔ خاک تاریک ف دیکھو جسم

اَن سنی بات :۔ خواب نادیدہ ف

اُنس ہو جانا :۔ استیناس ع

انشاءاللہ :۔ یہ کلمہ مرکب ہے اِن اور شاءَ اور لفظِ اللہ سے۔ جہلا ہمزہ کو اڑا کر انشاءاللہ کہتے ہیں۔ لہٰذا (اِن شاءَ اللہ) کہنا اور لکھنا چاہیئے۔

انشاءاللہ کہنا :۔ استثنا ع

انشا پرداز :۔ مُنشی ف فصیح الکلام ع منطیق ع

انصاف :۔ عدل ع مَنصَفی ع نَصَفَت ع بالکسر نون کہنا غلط ہے نصفت شعاری ع

انصاف کا لحاظ رکھنے والا :۔ حق بیں ف

انصاف کرنے والا :۔ حَکَم ع مُنصِف ع عادل ع دادار ف دادگیر ف عدل گستر ف عدل پرور ف نَصَفَت شعار ع داآن ف

انعام :۔ اَجر ع جائزہ ع جوائز ع عَطیہ ع عطیات ع صلہ ع صلات ع جُعل ع جعلدوت ع جُعالہ ع

انعام دینے والا :۔ مِنعام ع

انکار :۔ تردید ع جواب ع اِبا ع رَدّ ع

انکار کرنا :۔ استنکاف ع تہیان ف نہیں زدن ف جحود ع جَحد ع اِباء ع حاشا کردن ف انکار ع نکول ع رو گردانی ف

انکار کرنے والا :۔ اَبِی ع مُنکِر ع جاحِد ع مُحتال ع (مُ غ ت ا ل)

انکار کیا گیا :۔ منفی ع

انکار و اقرار :۔ لا و نعم ع

اِنکیاب :۔ منہ کے بل گرنا۔ طبی اصطلاح میں غشی کی حالت کو کہتے ہیں جس میں ہوش و حواس کا جاتا رہنا۔ ہوتا ہے

انکسار کرنا :۔ اِسلام ع

انگارا :۔ پشنگ ف زعفران ف لخشہ ت لجز ف قبس ع

انگارے :۔ سنجر ف

انگرکھا :۔ قبا ع لبادہ ع یلمق ع

انگریز :۔ اینگلیز ف

انگڑائی :۔ خاژہ ف خمیازہ ف تمطّی ع فراز ف کشش ف پاسک ف کش ف نمرو ف تمدد ع

انگڑائی لینا :۔ تمطّی ع تمدد ع تمدید ع

اُنگلی :۔ اَنمُلہ ع انامل ع انگشت ف اِصبَع ع اصابع ع

انگلیاں چٹخا کر آواز نکالنا :۔ تفرقع ع

انگلیاں چٹخانا :۔ تفقیع ع

انگلی جو چھنگلی اور بیچ کی انگلی کے درمیان ہے :۔ بنصر ع

انگلی چوسنا :۔ مرس ع

اُنگلی کا پورا :۔ بنانہ ع بنان ع برجم ع براجم ع اُنمُل ع انملہ ع سرانگشت ف

انگلیوں پر حساب کرتے وقت کی غلطی :۔ سَہو القَب ع

انگلیوں پر شمار کرنا :۔ عقد انامل ع

انگلیوں کو ملا کر گردن پر مارنا :۔ سیلی ت

انگلیوں کے اطراف و جوانب :۔ تطاریف ع

انگلیوں کے پوروں پر مہندی لگانا :۔ تندق لبشن ف

انگلیوں کے سروں سے چیز پکڑنا :۔ قبض ع قبس ع

انگلیوں میں انگلیاں ڈالنا :۔ تشبیک ع

انگوٹھا :۔ اِبہام ع انگشت نر ف شست ف

انگوٹھی :۔ بلرہ ع بلرم ع خاتام ع انگشتر ف خاتم ع اس لفظ کے بارے میں چند باتیں جان لینا ضروری ہے کیونکہ قادیانی حضرات اسی ایک لفظ کا سہارا لے کر مرزا غلام احمد کی نام نہاد نبوت کے لئے جواز پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ مرزا غلام احمد تریاق القلوب طبع دوم صفحہ ۳۷۹ میں لکھتے ہیں "میرے بعد میرے والدین کے گھر اور کوئی لڑکا لڑکی نہیں ہوا اور میں اُن کے لئے خاتم الولد تھا" خاتم القوم بالکسر اور خاتم القوم بالفتح کے معنی آخر قوم ہیں (لسان العرب) آنحضرت کے اسماء میں سے خاتِم بالکسر اور خاتَم بالفتح بھی ہے اور خاتم وہ شخص ہے جس نے اپنے تشریف لانے سے نبوت کو ختم کر دیا ہو (تاج العروس) خاتم بالکسر اور خاتم بالفتح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ناموں میں سے ہے۔ بالفتح اسم ہے جس کے معنی آخر کے ہیں اور بالکسر اسم فاعل کا صیغہ ہے جس کے معنی تمام کرنے والے کے ہیں (مجمع البحار) خاتِم بالکسر اور خاتَم بالفتح قوم میں سب سے آخر کو کہتے ہیں اور اسی معنی میں اللہ کا قول خاتم النبین ہے۔ (قاموس)

• اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نام خاتم الانبیاء اس لئے رکھا گیا کہ خاتم آخر قوم کو کہتے ہیں اور اسی معنی میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ولکن رسول اللہ وخاتم النبین (کلیات ابی البقا)" اور طابَع اور خاتَم کے زیر اور زبر دونوں سے اور ایسے ہی ختیام اور خاتام سب کے معنی ایک ہیں اور جمع خواتیم آتی ہے اور خاتم کے معنی آخر کے ہیں اور اسی مفہوم میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم الانبیاء کہا جاتا ہے (صحاح العربیہ)

انگوٹھی جسے پہن کر درزی ترپائی کرتے ہیں :۔ انگشتانہ ف بنگیر ف

انگوٹھی کا نگ :۔ فص ع فَصّ ع فصوص ع

انگوچھا :۔ دستارہ ت روپاک ف بپولہ ت

انگور :۔ عنب ع عِنَب ع اُستافیل۔ اَزم ف رز ف جفرم ع اَدُرم ت ازُم ت

انگور کا پختہ اور تازہ دانہ :۔ غُرُب ف غُرم ف

انگور کا خوشہ توڑنا :۔ قطف ع عروضی اصطلاح میں ایک زحاف کا نام جو بحر وافر یعنی مفاعلتن مفاعلتن مفاعلتن مفاعلتن میں مستعمل ہے۔

انگور کا دانہ :۔ عوذہ ع

انگور کا رس :۔ عصیر ع دوشاب ف رُبّ ع

انگور کا شیرہ :۔ سُلاف ع تکش ع تکیز ع

انگور کا گچھا :۔ عُنقود ع عناقید ع عیسیٰ خرد ف عیلی نوماہہ ف برلیع ع

انگور کی بیل :۔ تاک ف رز ف سارونہ ف کرم ع کردم ت حبلہ ع

انگور کی بیل چڑھانے کی جالی دار ٹٹی :۔ جمن ف

انگور کی ٹہنی :۔ جفت ف دار لیت ف عریش ع ناربن ف

انگور کی شاخ :۔ سَرْعَ ع
انگور کی قلم جو زمین میں لگائی جائے :۔ قَسَل ع
انگور کی گٹھلی :۔ تکش ع تکینر ع
انگور کے باغ کا محافظ :۔ ناطِر ع
انگور کے خوشے لٹکانے کی الگنی :۔ رَاوَند ف
انگور کے دانے :۔ عجاوات ع
انگور والا :۔ عانِب ع عَنّاب ع
انگور یا چھوارے کا رس :۔ دُوشاب ف رُبّ ع عَقِیر ع
انگوری شراب :۔ صَہبا ع عَقِیر ع مُل ف بِنْبِذ ع عَقیق ناب ف
مجاج العنب ع رَز ف اشک تلخ ف
انگیا :۔ سینہ بند ف سَم پوش ف نیم ناف ف پیچ ع آب رواں ع
محرم ع آتش ے
کسی کی محرم آب رواں وہ یاد آئی
حباب کے جو برابر کوئی حباب آیا
آب رواں اردو ہے اور محرم انگیا کے معنی میں بھی اردو پھر
محرم آب رواں کیونکر درست ہو سکتا ہے ۔
انگیٹھی :۔ منقل ع منقلہ ع گلخن ف مجمر ع کلخن ف وجاق ع شیک تلوہ ف
منزیخ زہر خوار ف کانون ع بخاری ع شَرَوف ع مرزغان ف مرزقن ف
انناس (پھل) :۔ عین الناس ع آنناس ف
انوکھا :۔ ظریف ع طُرفہ ع نغیز ع انیق ع عجیب ع غریب ع اُمر ع
انوکھی بات :۔ امر ع اُعجوبہ ع عوام عجوبہ کہتے ہیں جو غلط محض ہے۔
ناسخ ے شاخ ہمیں شاخ اعجوبہ ہے باغ حسن میں
انگلیاں انگور کی ہیں سیب تیرے کی ایڑیاں
نحال ع نُغزہ ع انیقہ ع بدیع ع بدائع ع نادرہ ع نوادر ع عجب ع
عجائب ع غرائب ع اشکرف ف تحفہ ع تحائف ع تحف ع شاذ ع غیر متلہ ع
اوبٹنہ :۔ ترابہ ۔
اُوپر :۔ مافوق ع تعال ع بر ف فوق ع زبر ف بالا ف صدر ع اعلیٰ ع
اوپر اوڑھنے کا کپڑا :۔ دثار ع
اوپر تلے چنا ہوا :۔ منضود ع

اوپر چڑھنا :۔ تصاعد ع رُقی ع صعود ع تصعید ع کسی خاص ترکیب
سے کسی دوا کا جوہر نکالنا اصطلاحاً تصعید کہلاتا ہے۔
اوپر چڑھنے والا :۔ صاعد ع عارج ع متصاعد ع
اوپر سے نظر ڈالنا :۔ اشراف ع
اوپر سے نیچے اترنے والا :۔ متحدر ع
اوپر سے نیچے گرنا :۔ خرّ ع
اوپر کا جبڑا :۔ فک اعلیٰ ع
اوپر کا خول :۔ لفافہ ع غلاف ع غلفہ ع
اوپر کا کمرہ :۔ بر بار ف بالاخانہ ف
اوپر لکھا ہوا :۔ مندرج بالا ف مسطور الفوق ع
اوپر نقطہ والا حرف :۔ فوقانی ع
اوپر والا :۔ فوقانی ع بالائی ف
اُوجھڑی :۔ ہزار خانہ ف
اود بلاؤ :۔ سگ آبی ف قُضاعہ ع
اود بلاؤ کی کھال :۔ قندز ع سمور ع
اور اس کے سوا :۔ وغیرہ ع وغیر ذالک ع
اور :۔ آخر ع دیگر ف
اور بھی :۔ وغیرہ ع
اور دوسرا :۔ آخر ع اُخریٰ ع
اوڑھنی :۔ سر انداز ف شامہ ف نقاب ع خمار ع
اُوزار :۔ ادوات ع اسلحہ ع سلاح کی جمع ۔ آلہ ع آلات ع دست افزار ف
اُوس :۔ طل ع نزم ف خشک ف سقیط ع شبنم ف آونگ ف پنگ ف
لعاب گاو ف پرنم ف صقیع ع برخ ع
اوسان :۔ حاسہ ع حواس ع
اُوسر زمین :۔ اسبخ ع
اوصاف بشری کا مٹا ڈالنا :۔ محو ع
اوصاف حمیدہ :۔ مناقب ع آکار ع
اوصاف حمیدہ بیان کرنا :۔ منقبت ع
اوکھلی :۔ ہاون ف ہاون ف جواز ع مہراس ف

اوّل (پہلا) :۔ نخست ف

اُولا :۔ بَرَد ع جلید ع حَبّ الغَمام ع حَبّ القُرّ ع مَغضَہ ع عَفَل ع

حَبّ المُزن ع سَقیط ع شَخ کاسر ف تگرچہ ف ژالہ ف تگرگ ف تگرچہ ف نیل رام ف

اَولاد :۔ تبار ع ذُرّیَّت ع ذَراری ع عِترت ع مَہَن ع

اوّل پھل :۔ باکورہ ع

اوّل جوانی :۔ فَلَق ع

اوّل روز :۔ نحر النہار ع

اوّل شب کی تاریکی :۔ ظِلام ع

اوّل ماہ :۔ نحر الشہر ع

اولے برسانے والا بادل :۔ ابر کافور بار ف

اُون :۔ پشم ف صُوف ع اَصواف ع ماعِزت ع لُبَد ع وَبَر ع

اُونٹ :۔ بَعیر ع اباعِر ع اُشتر ف جمَل ع عِیر ع شُتُر ف اِبِل ع

کشتی روندہ ع صیح ف مَرطی ع عَروس بیابان ف صاہِل ع مُقرَم ع قَرم ع

اونٹ باندھنے کی رسی :۔ اَشکَل ع

اونٹ بٹھانے کی جگہ :۔ مُناخ ع

اونٹ بنانے والا قصائی :۔ جَزّار ع

اونٹ جس پر پانی کی پکھال لدی ہو :۔ نامِح ع

اونٹ جو اونٹنی کو دس بار حاملہ کر چکا ہو :۔ حام ع

اونٹ جو مہار پکڑ کر کھینچا جائے :۔ جاذہ ع

اونٹ جو یونہی کھلا پھرے :۔ اِبل سُدی ع شُتر بے مہار ف

اونٹ کا اپنے گھٹنوں سے کسی کو مارنا :۔ زَبن ع

اونٹ کا اونٹنی پر کودنا :۔ دَنگ ع

اونٹ کا بچہ :۔ بوترہ ف نیچہ ع فَصِیل ع لِبَۃ ع سُلیل ع

اونٹ کا بچہ جو اپنی ماں کے پیچھے چلے :۔ تلوِ ف

اونٹ کا پتے کھانا :۔ تَوَرّق ع

اونٹ کا تلوا :۔ خُفّ ع اَخفاف ع

اونٹ کا دو سالہ بچہ :۔ مَخاض ع

اونٹ کا سر اٹھا کر پانی نہ پینے کا اظہار کرنا۔ تَقمیح ع

اونٹ کا سُم :۔ مَنسِم ع

اونٹ کا کوہان :۔ جُبلہ ع کِتر ف کُتر ف ہودہ ع سَہو ع دہ ع بالتوم ع سَنام ع

اونٹ کا گوشت تقسیم کرنا :۔ کیاسِر ع

اونٹ کا گھٹنا باندھنے کی رسی :۔ عِقال ع

اونٹ کا مستی میں بولنا :۔ بَخبَخہ ع (ب خ ب خ ہ)

اونٹ کا مینگنی کرنا :۔ بُعار ع

اونٹ کا نر بچہ :۔ قِرمِل ع

اونٹ کا ہونٹ :۔ مِشفَر ع

اونٹ کٹارا :۔ شوکت الجمل ع شُتر خار ف

اونٹ کو چلتے رہنے کے لئے آواز دینا :۔ حَوف ع

اونٹ کو ذبح کرنا :۔ جَزَر ع نحر ع عروض کی ایک اصطلاح۔ اس کی

بہت سے مفعولات کا "فع" رہ جاتا ہے۔

اونٹ کی آواز :۔ ہدیر ع قَرقَرہ ع شَقشَقہ ع

اونٹ کی پچھاڑی :۔ عِقال ع

اونٹ کی پشت :۔ عَریکہ ع

اونٹ کی خارش :۔ ناحِس ع

اونٹ کی دُم :۔ دِرس ع

اونٹ کی ران کو داغنا :۔ خِباط ع

اونٹ کی رسی :۔ جُرپر ع

اونٹ کی کاٹھی :۔ کجاوہ ف کجابہ ف محمل ع

اونٹ کی گردن :۔ شِراع ع

اونٹ کی گردن کا گڑھا جہاں قربانی کے لیے نیزہ مارتے ہیں :۔ لَبَّہ ع

اونٹ کی ناک میں چھید کرنا :۔ خَزم ع عروض کی اصطلاح میں رکن میں

ایک دو، تین یا چار حرف زیادہ کر دینا مگر تقطیع میں شمار نہ کرنا خزم کہلاتا ہے۔

اونٹ کی نکیل :۔ زِمام ع اَزِمّہ ع مہار ف

اونٹ کی ہڈی کا کوبڑ :۔ کوہان ف دیکھو اونٹ کا کوہان۔

اونٹ کے بال :۔ وَبَر ع

اونٹ کے پالان کی تنگی :۔ حَقَب ع

اونٹ کے منہ پر باندھا جانے والا چھینکا :۔ کِمام ع

اونٹوں کا گلہ :۔ کَرم ع

اونٹوں کا گلہ جس میں چالیس سے زائد اونٹ ہوں۔ ہجمہ ع
اونٹوں کو بلانا۔ اہابت ع
اونٹوں کو ذبح کرنے والا۔ ہنجار ع جزار ع
اونٹوں کے رہنے کی جگہ۔ مُراح ع
اونٹوں کے لئے جمع کیا ہوا پانی۔ جبا ع
اونٹ ہانکنا۔ نَتش ع
اونٹنی۔ سجا ع ناقہ ع نوق ع اور ناقِہ (بہ کسر کاف) جو ابھی مرض سے اچھا ہوا ہو۔ یاد رہے کہ ناقۂ بالفتح اول کا مادہ نوق ہے اور ناقِہ بالکسر نُقہ کا اسم فاعل۔
اونٹنیاں۔ جمازی ف نُوق ع نیاق ع
اونٹنی جو نذر مال لینے یا دس بارہ بچے دینے کی وجہ سے آزاد کر دی گئی ہو۔ سائبہ ع
اونٹنی کا حاملہ ہونا۔ لقیح ع
اونٹنی کے ایسے بچے جو دو سال کے ہو کر تیسری سال میں لگے ہوں۔ ابن لبون ع
اونٹنی کے تھن کی گھنڈی۔ خلف ع
اونچا۔ باسق ع شامخ ع شاہق ع دراز ف ناسخ ع اشرف ع سامک ع سامی ع سمو ع بلند ف ستیغ ع سنی ع برز ف کشیدہ ف ساطع ع طامح ع قفہ ع شامخ ع
اونچا بادل۔ طہاف ع
اونچا ٹیلا۔ خلف ع
اونچا درخت۔ سرحہ ع
اونچا سُر۔ بم ف
اونچا ہونا۔ ارتفاع ع شہوق ع اعتلا ع
اونچائی۔ علو ع اوج ع اوگ ف سمک ع اعتلا ع
اونچائی سے نیچے گرنا۔ ہُوی ع
اونچی آواز۔ صیاح ع
اونچی آواز سے ہنسنا۔ ضحک ع قہقہہ ع
اونچی آواز والا۔ صادع ع
اونچی اور لمبی دیوار۔ طربال ع
اونچی چیز کے مقابلہ میں نیچا ہونا۔ دُون ع اس کے معنی پاس اور قریب جگہ کے بھی ہیں۔ اس لئے کتابوں کی تصنیف کو تدوین کہتے ہیں کہ ایک مضمون کو دوسرے مضمون کے ساتھ متصل اور پاس کیا جاتا ہے۔ پھر بطور مجاز اُرتبہ کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ حقیر چیز کو دُون یا دنی کہتے ہیں۔ اس لئے اس عالم ناپائیدار کو دنیا کہتے ہیں۔
اونچی زمین۔ نجا ع کبہ ع دیکھو بلند زمین۔ قوز ع
اونچی عمارت۔ قنطرہ ع طربال ع شاہق ع مقرنس ع شاق ع دیکھو بلند عمارت
اونچی گھاس۔ جُل ع
اوندھا۔ بازگوں ف باشگوں ف باشگونہ ف واژگون ف دمر ع معکوس ع ناکس ع نرشند ف وارندہ ف نکت ع سرنگوں ف سیاہ ف قلب ع سرشیب ف دمرغ ف
اوندھا کرنا۔ رکس ع اِرکاس ع مکبوس ع نکس ع
اوندھا کرنے والا۔ قالب ع ناکب ع
اوندھا گرنا۔ اکباب ع نکت ع
اوندھا ہونا۔ انتکاس ع تکوّر ع
اون دھنکنا۔ نفش ع (ن ف ش)
اوندھے منہ گرا ہوا۔ مکب ع
اون کو کنگھی سے صاف کرنا۔ پشم بہ شانہ زدن ف
اون کی موٹی چادر۔ گلیم ع
اون کے گچھے۔ پنگ ف
اونگھ۔ غنودگی ف غنود ف غمض ع ثقرہ ع تقدر ع سِنہ ع
اونگھنا۔ نعاس ع غماض ع غمض ع غنودن ف
اونگھنے والا۔ ناعس ع
اونی۔ پشمین ف
اونی کمبل۔ گلیم کوسک ف
اوور کوٹ۔ بالاپوش ف صاکو ع کلیجہ ف
اہالیان۔ غلط ہے۔ اہل کی جمع اَہال اور آہال ہے۔
اہانت کیا گیا۔ مہان ع مستہانون ع
اہل۔ بمعنی اصحاب، خداوندان، والے، لوگ وغیرہ۔ ان معانی میں

لفظ اہل جمع ہی کے لئے موضوع ہے۔ ایسیر مینائی لکھتے ہیں۔ ان معنوں میں اہل جمع کے لئے مخصوص ہے یہ نہ کہیں گے کہ فلاں شخص اہل قلم ہے یا اہل علم ہے بلکہ شخص کی نسبت کہنا ہوگا تو کہیں گے اہل قلم میں سے ہے۔ ناسخ ؎

اہل حرفہ میں جو بُت اُن کا خریدار نہ ہو
جوش سودا کہیں اے دل سر بازار نہ ہو

غالب نعرہ۔ قواعد فارسی کا رسالہ اہل زبان میں سے کس نے لکھا ہے (عود ہندی) ہر قاعدہ و کلیہ میں مستثنیٰ بھی ممکن ہے۔
نسیم سے مد نظر ہے آٹھ پہر سب کی پرورش
محفوظ ہے ہر ایک رفیق اور اہل کار

بہر حال اہل کار کے سوا جو اصحاب اہل کا اطلاق واحد پر کرتے ہیں غلطی کرتے ہیں۔ آتش سے

رُخ سادہ نہیں اس شوخ کا نقش عداوت ہے۔
نظر آتے ہی محفل میں ہر اہل انجمن بگڑا

انیس ؎ مانا ہم نے کہ عیب سے پاک ہے تو
مغرور نہ ہو کہ اہل ادراک ہے تو
بالفرض اگر ہے آسمان تیرا مقام
انجام کو سوچ لے کہ پھر خاک ہے تو

اہل جب بطور صفت سزاوار، مستحق، لائق، خلیق اور شائستہ کے معنوں میں مستعمل ہوتا ہے تو اس کا اطلاق واحد اور جمع دونوں پر ہو سکتا ہے۔ جیسے یہ لوگ ملازمت کے اہل نہیں۔ ان کے خاندان میں کوئی اہل نہیں۔ فلاں بادشاہ نا اہل تھا وغیرہ۔

اہل زبان کے روزمرہ کے خلاف لکھنا:۔ ضُعفِ تالیف ع دیکھو ضعف تالیف

اہل شہر:۔ مَدَنی ع

اہل عرب کی بزرگیاں:۔ مَآثِرُ العَرَب ع

اہل محفل:۔ اعضائے مجلس ف

اہل وطن:۔ بومی ف

اہل وعیال:۔ زن و زاد ف

اہل وعیال کا روٹی کپڑا:۔ ہزینہ، نان نفقہ ف

اہل ہنود:۔ ہندی کی جمع ہنود ہے اہل کے ساتھ ہنود کہنا بے معنی اور غلط ہے۔ مگر اہل اسلام صحیح ہے۔

اے اللہ:۔ یا اللہ ع لیکن یا ربُّ العالمین، یا الٰہ العالمین یا ارحم الرّاحمین کہنا صحیح نہیں کیونکہ منادیٰ جب مضاف ہو تو مفتوح ہوتا ہے اس لئے یا ربَّ العالمین، یا اِلٰہَ العالمین اور یا اَرحَمَ الرّاحمین کہنا چاہیئے۔

ایثار کرنے والا:۔ مُؤثِر ع

ایجاد کرنا:۔ اختراع ع

ایجنٹ:۔ وکیل ع

ایجنسی:۔ توکیل ع وکالت ع

ایڑی (پیر کی):۔ عَقِب ع اعقاب ج

ایسا ساتھی جو جدا نہ ہو:۔ لزیق ع

ایسا لکھا ہوا جو پڑھا نہ جا سکے:۔ مالَیُقرا ع

ایسا نہ ہو:۔ مبادا ف مبادا ف نبایدکہ ف

ایسا ویسا:۔ کیت و ذیت ع چناں و چنیں ف

ایسی اُمید جس میں نا امیدی کا اندیشہ بھی ہو:۔ یاس ع

ایسی صورت میں بدل جانا جو پہلے سے بدتر ہو:۔ مَسخ ع

ایسی عبارت جس کا مطلب واضح نہ ہو:۔ ابہام ع

ایک:۔ یک ف اَحَد ع واحِد ع اُوحَد ع آحاد ج

ایک آنکھ کا اندھا ہونا:۔ عَوَر ع

ایک اونس وزن:۔ اُوقِیہ ع

ایک بات پر ٹھیرنا:۔ اِقتصار ع

ایک بات سے دوسری بات نکالنا:۔ استنباط ع

ایک بات کو ماننا:۔ اختیار ع

ایک بار:۔ مَرَّۃ ع بارے ف تارت ع

ایک بار اٹھنا:۔ قَومَہ ع

ایک بار ظاہر کرنا:۔ عَرضہ ع

ایک برس کی بکری:۔ مُسِنّہ ع

ایک برس کی گائے یا بیل:۔ تبیع ع

ایک بلا تو تھی ہی دوسری اور آپڑی:۔ یک نہ شُد دو شُد ف

ایک پاٹ کی چادر:۔ مِقنع ع مِقنَعَہ ع رِیطہ ع رَیطَہ ع نَصیف ع

ایک پنتھ دو کاج ۔ یک کرشمہ دو کار / یک تیر و دو فاختہ
ایک پہلو سے دوسرے پہلو پر جانا ۔ مُضافقہ
ایک ٹکڑا ۔ فقرہ ۔ طبقہ
ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا یا لے جانا ۔ نقل
اس معنی میں نقل مذکر ہے۔ نسیم ؎

ایک صورت پہ رہی صورت نہ مانند خیال
جب ہوئی ہستی مجھے نقل مکاں پیدا ہوا

باقی معنوں میں مثلاً کاپی، مثنیٰ، نمونہ، لطیفہ، بیان اور حکایت وغیرہ
میں مونث ہے ۔ امیر ؎

نقشہ ہی اپنے رو کے کتابی کا بھیج دو
ہے ہم کو نقل واصل برابر کتاب کی

انتقال ۔ اجتلاب

ایک جگہ رہنا ۔ اقامت ۔ رجون
ایک جیسا ۔ کفو ۔ ہم سر ۔ مماثل ۔ ہم رتبہ ۔ مساوی ۔ مشابہ ۔ نظیر
ایک چاول وزن برابر ۔ اُرزہ
ایک چیز کو دوسری چیز کا دامن بنانا یعنی اس کے پیچھے لگانا ۔ تذییل
ایک حالت سے دوسری حالت میں تبدیل ہو جانا ۔ استحالہ
اصطلاح کیمیا میں جب کئی چیزیں کیمیائی طریقے سے ترکیب پاکر نئی صورت
اختیار کریں اور ایک مختلف چیز پیدا کریں تو اس کو استحالہ کہتے ہیں ۔
ایک حرف کو دوسرے حرف میں ملانا ۔ ادغام
ایک حصہ دودھ دو حصہ پانی ۔ شہاب
ایک دادا کی اولاد ۔ جدّی
ایک درجہ کا آٹھواں حصہ ۔ دقیقہ
ایک دفعہ بھیجنا ۔ منفعلہ
ایک دوسرے پر چنا ہوا ۔ منضّد
ایک دوسرے پر حملہ کرنا ۔ معاودت ۔ تواثب
ایک دوسرے سے بدلنا ۔ تبادل
ایک دوسرے سے جدا ہونا ۔ مباینت
ایک دوسرے سے جلدی کرنا ۔ تناہز

ایک دوسرے کا سمدھی ہونا ۔ مباءمۃ
ایک دوسرے کو آزمانا ۔ تجارب
ایک دوسرے کو پکارنا ۔ تناد
ایک دوسرے کو پکڑنا ۔ مکانفہ ۔ ایک زحاف
ایک دوسرے کو پھینکنا ۔ تقاذت
ایک دوسرے کو کاٹنا ۔ تقاطع
ایک دوسرے کو لگا دینا ۔ الحاق
ایک دوسرے کو مکا مارنا ۔ تلاکم
ایک دوسرے کو نفرین کرنا ۔ لعان
ایک دوسرے کی بات کاٹنا ۔ مناقضہ
ایک دوسرے کی تعریف کرنا ۔ تقارظ
ایک دوسرے کی ضد ۔ اخشیک ۔ اخشیج
ایک دوسرے کی نفی کرنا ۔ منافات
ایک دوسرے کی نگہبانی کرنا ۔ مراقبہ ۔ عروضی اصطلاح میں ایک
زحاف کا نام ۔ دو سبب خفیف کے دونوں ساکنوں کا طور کرنا یہ مشاکل
قریب اور جدید میں واقع ہوتا ہے۔ سریع، منسرح اور بحر خفیف میں بھی جائز ہے
ایک دوسرے میں داخل ہونا ۔ تداخل ۔ لزب
ایک رائے ہونا ۔ اجماع ۔ دیکھو اکٹھا ہونا ۔
ایکڑ (۰۰۰ ۸ ۴ گز) ۔ غدان ۔ فدادین
ایک زبان کو دوسری زبان میں بدلنا ۔ ترجمہ ۔ تراجم ۔ ایلم تیم ترجمہ کہنا غلط ہے
ایک سال گزر جانا ۔ حولان
ایک طرح کا ہونا ۔ جنسیت
ایک طرف ۔ یکسو ۔ اردو میں ساکن، قائم بطور اعراب، قیام وغیرہ ایک سو
کہنا غلط ہے ۔ محسن ؎

آنکھ پڑ جائے اگر جانب امت سر حشر
صاف رکھی رہے میزان قیامت یکسو

ایک طرف چلنے والا ۔ سارب
ایک عدد کپڑا ۔ طاقہ ۔ جس طرح گھوڑے کے لیے راس، دوپے
کے لیے مبلغ، بکری کے لئے شاخ اور ہاتھی کے لیے زنجیر وغیرہ الفاظ آتے ہیں

اسی طرح ہر شے کے لئے طاقہ آتا ہے۔

ایک کچی اینٹ :۔ پِشَہ ع

ایک گدھے کا بوجھ :۔ خروار ف

ایک لفظ سے دوسرا لفظ بنانا :۔ اِشتِقاق ع جیسے ملنا سے ملاپ، کھانا سے کھانا وغیرہ اس کو مشتق منہ اور جو کلمہ نکالا جائے اس کو مشتق کہتے ہیں یعنی ملنا مشتق منہ اور ملاپ مشتق ہے۔

ایک ماشہ :۔ درخمی ف

ایک ماشہ سات رتی :۔ بندقہ ف

ایک مالک کے کئی غلام :۔ خَیل تاش ف

ایک ماننا ، ایک جاننا :۔ تَوحِید ع

ایک مٹھی بھر وزن :۔ کَفّ ع

ایک مرتبہ جکھنا :۔ طَعَمَہ ع

ایک مرتبہ نفرت کرنا :۔ نَفرَہ ع

ایک مرد کی کئی بیویاں :۔ انباع ع

ایک مطلب نکالنا :۔ مُستَخرَج ع

ایک منزلہ مکان :۔ خانہ یک آشیانہ ف

ایک وقت اور ایک مدت مقرر کرنا :۔ تاجیل ع

ایک ہاتھ سے تالی نہیں بجتی :۔ صدا از یک دست برنیاید خواز یک دست صدا برنخیزد ف

ایک ہاتھ کی لمبائی :۔ ذِراع ع

ایک ہونا :۔ تَوحُّد ع ، اِتّحاد ع ، اَحدیت ع

ایک ہی گھر کی عورت جیسے ماں، بہن اور بیوی وغیرہ :۔ رَبَقِ ع

ایک ہی مضمون کا دو شخصوں کے ذہن میں آنا :۔ توارُد ع جیسے احسن مارہروی کا شعر ہے ؎

ہلال و آسماں ہیں جامۂ وحشت کے دو ٹکڑے

کوئی خار ہے دامن کا کوئی ٹکڑا گریباں کا

اور نوح فرماتے ہیں ؎

ہلال و بدر کو اہلِ جنوں کیا غور سے دیکھیں

جو یہ ٹکڑا ہے دامن کا تو وہ بھی ہے گریباں کی

ایلچی :۔ صاحب خبر ف سفیر ع پیک ف ایلچی ت وافد ع وفد ع پیام آور ف

وزیر مُنکوحن ع وزیر مختار ع

ایلچی ہونا :۔ وَفادَت ع

ایلوا :۔ شبیار ف صبر ع بابلون ف

ایماندار :۔ ذات الیمین ع مؤمن ع

اینٹ :۔ آجر ف خشت ف لَبِنَہ ع

اینٹ بنانے کا سانچہ :۔ مِلبَن ع (م ل ب ن)

اینٹ بنانے والا :۔ لَبّان ع طَدّاب ع خشت زن ف خشت مال ف مِلبَنی ع

اینٹیں بنانا :۔ تَلبِین ع

اینٹیں پکانے کا آوا :۔ پجاوہ ف کورہ ع پزادہ ف

ایندھن :۔ عُروق ع مَحُوط ع وَقِیدہ ع رَزم ف حَصَب ع خَشبہ ع حَطَب ع هیزم ع بعضم تا۔

عرفی ؎ ای طعن فلک نوشتہ بر سم

دی زلف صبا بریدہ اندم

ای در بر توسن فلک شوخ

نہ ان گو کہ کو پیش شعلہ ہیزم

ایندھن فروش :۔ حطّاب ع

ب :۔ مندرجۂ ذیل معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

۱۔ اور کے معنی میں جیسے سعدی ؎

بدو گفت سالار بیت الحرام

کہ اے حامل وحی برتر خرام

۲۔ سبب کے معنی میں سعدی ؎

بہ نطق آدمی بہتر ست از دواب

دواب از تو بہ گر نگوئی صواب

۳۔ قربت کے معنی میں جیسے بدرخت گل رسیدم

۴۔ صحبت کے معنی میں جیسے باہوش و خرد

۵۔ ظرف کی صورت میں

۶۔ قسم کے لئے جیسے بخدا

۷۔ زیادت کی صورت میں ماضی مضارع اور امر کے ساتھ لیکن اپنے معنی نہیں دیتی جیسے بگفت۔ بجائے گفت

۸۔ استعانت کے لئے جیسے نظامی سے

برلشکر تواں کرد ایں کارزار

۹ عوض کی صورت میں نظامی سے

دہد کشتی دُر بیک پارہ سنگ

۱۰۔ توسّل اور برکت کی صورت میں جامی سے

خداوندا بہ پیران خواں بخت

بہ رفتار آسمان چہرۂ زمیں تخت

۱۱۔ ابتداء کے لئے سعدی سے

بنام جہاندار جاں آفریں

حکیم سخن بر زباں آفریں

۱۲۔ تا کے معنی میں جیسے ع

ز مشرق بہ مغرب کشیدہ طناب

۱۳۔ مطابق کے معنی میں جیسے بہ فرمان قاضی۔

۱۴۔ طرف و جانب کے معنی میں۔ نظامی سے

ہمہ پشت بر مہر و ماہ آورند

بہ دین حقیقی پناہ آورند

۱۵۔ تعدیہ کی صورت میں یعنی علامت مفعول (کو) کے معنی میں جیسے نظامی سے

بخواہندگاں بخشم از مال و گنج

کہ از باز دادن نیایم بہ سنج

اردو میں حسب ذیل صورتوں میں مستعمل ہے

۱۔ سے کے معنی میں جیسے بسر و چشم

۲۔ مقابل کے معنی میں جیسے رو برو۔ رُو بقبلہ۔

۳۔ اتصال کے لئے جیسے روز بروز۔ ماہ بماہ

۴۔ قسم کے لئے۔ مثال گذر چکی

۵۔ مطابقت کے لئے۔ مثال گذر چکی

اس کے علاوہ (ب) کے خواص میں یہ بات بھی شامل ہے کہ اسم اشارہ اور ضمیر کے الف کو اس کے بعد دال سے بدل سکتے ہیں جیسے بایں، بدیں۔

بابر:۔ ترکی لفظ ہے اور بضم بائے موحدہ صحیح ہے۔ حبیب التیر سے

خدیو کامران پرسہ تہوّر — ملاذ ملک و ملت شاہ بابر

بابرکت:۔ ہمایوں ق

بابرکت لوگ اور چیزیں:۔ میامین ج میمون واحد ہے۔

بابرکت ہونا:۔ تیمّن ع (ت ی م م ن)

بابل:۔ دیکھو بہر

باپ:۔ والد ع پدر ف پیر ع بروزن پدر۔ بابک ف آچا ق

قبلہ و کعبہ ع خوب ع

باپ دادا:۔ (آباء ع (آبا) واحد۔ اجداد ع

باپ کا بھائی:۔ عم ع عمو ف اوکد ف

باپ کا نافرمان بیٹا:۔ ناخلف ف

باپ کی بہن:۔ عمّہ ع

باپ کی طرح:۔ پدرانہ ف

باپ ماں بہن اور بیٹی:۔ حرمت ع

بات:۔ بنت الشفہ ع حدیث ع احادیث ج وات ف منطوق ع

حکایت ع قول ع اقوال ج سخن ف سخن ف کلام ع مرزع لب ف

منطوقہ ع

بات پوچھنا:۔ استنطاق ع

بات پیدا کرنے والا:۔ منشی ع انشا پرداز ف

بات جس پر ہنسی آئے:۔ خرزعبل ع خرزعبیل ع

بات جو سمجھ میں نہ آئے:۔ لغز ع

بات چیت:۔ قال ع مقال ع قیل و قال ع گپ ف تذکرہ ع گفتگو ف

آتش سے پڑھا ہے ہم نے بھی قرآں قسم ہے قرآں کی

جواب ہی نہیں رکھتی ہے گفتگو تیری

لفظ گفتگو واو معروف سے ہے اور جستجو، روبرو، تندخو، آبرو، آرزو، رنگ و بو، چارسو، خوبرو، وضو وغیرہ ہم قافیہ ہیں۔ ان کے ساتھ لہو، ہو، دو، کو وغیرہ قافیوں سے احتراز اولیٰ ہے لیکن غالب نے گفتگو کے ساتھ کو اور دو وغیرہ کو بھی استعمال کیا ہے

گئی وہ بات کہ ہو گفتگو تو کیوں کر ہو
کہے سے کچھ نہ ہوا پھر کہو تو کیوں کر ہو

یہاں تک کہ (وہ) کی (ہ) کو قافیہ کے لئے واؤ بنالیا ہے

ہمیں پھر اُن سے امید اور انہیں ہماری قدر
ہماری بات ہی پوچھیں نہ وہ تو کیوں کر ہو

وہ کی (ہ) تلفظ میں نہیں ہے بلکہ اظہار حرکت ماقبل کے لئے ہے۔ دوسرا واؤ محض اشباع حرکت سے پیدا ہوا ہے اور وہی یہاں حرف روی کا ہے جس طرح دریا کا قافیہ (لالا) لالا کریں اور لام کے اشباع سے جو الف پیدا ہوا اسی کو حرف روی قرار دیں۔ حضرت میر تقی اس سے آگے گئے ہیں انہوں نے لفظ وہ کو فتح واؤ اور ہائے ملفوظ کے ساتھ استعمال کیا ہے

کہتا ہے کون تجھ کو یاں یہ نہ کر تو وہ کر
پر ہو سکے تو پیارے دل میں بھی ٹک جگہ کر

یہ بفتح (یا) اور وہ بفتح واؤ ہنود کا لہجہ ہے ہندی زبان میں کہہ سکتے ہیں۔ نُہانین فہ

بات سے بات نکالنا :۔ اِستنباط مذ

بات کا بدلہ :۔ جواب مذ

بات کا دل میں رکھنا :۔ اِضمار مذ بالفتح اَضمار ضمیر کی جمع ہے۔

بات کا روایت کرنا :۔ اِقتباس مذ

بات کرتے کرتے رُک جانے والا :۔ حاسر مذ

بات کرنا :۔ تحدیث مذ تکلُّم مذ حرف زدن فہ تقصّص مذ معنزر کردن فہ تفوّہ مذ تکلیم مذ تکاتا فہ نہث مذ منطق مذ نُطق مذ صحبت کردن فہ مکالمہ مذ

بات کرنے میں عاجز ہونا :۔ عِیّ مذ

بات کرنے والا :۔ کلیم مذ متکلم مذ ناطق مذ مُحدّث مذ

بات کو طول دینا :۔ اکراث مذ

بات کو طول دینے والا :۔ مُطنب مذ دیکھو باتونی۔

بات کہنے والا :۔ ناجر مذ

بات کی تہ :۔ تعّب مذ

بات کی تہ کو سمجھنے والا :۔ دوربین فہ ژرف نگاہ فہ

بات میں بات :۔ جملۂ معترضہ مذ

باتوں سے عاجز کرنا :۔ تفحیم مذ

باتونی :۔ یاوہ سیا فہ پُرگو فہ مقوال مذ مکثار مذ فضول مذ نثّاج مذ کثیر الکلام مذ فراخ دہن فہ فراخ سخن فہ ہمّار مذ قباقب مذ مُطنب مذ

باتیں بنانا :۔ حرف ساختن فہ

باٹ :۔ وزن مذ اوزان مذ فارسی میں بمعنی بزرگی، عزت، وقار مستعمل ہے۔ صنجات مذ سنگِ ترازو فہ

باجا :۔ موزیکان فہ سازنہ مزمار مذ مزامیر مذ

باجرہ (اناج) :۔ گاورس فہ جاورس مذ

باجرہ اور چنے کی شراب :۔ غبیرا مذ

باجے کی آواز :۔ طرق مذ

بادام :۔ لوز مذ

بادام کا حلوہ :۔ لوزیات مذ لوزینہ فہ

بادبان :۔ قلع مذ

بادِ خزاں :۔ مرافت مذ

بادشاہ :۔ جہاندار فہ خسروانہ فہ قیل مذ ملک مذ فرماں روا فہ (ملوک ملک کی جمع ہے) سلطان میسامی زبان کا لفظ سلاط ہے بمعنی قوی اور جابر اسی سے سلطان، سلطنت اور سلط نکلے ہیں۔ شاہ مذ شہنشاہ فہ کلاہ مُلک فہ مرزبان فہ کیوم فہ گوہر مُلک فہ کشور خدای کشورگیر فہ کشورگیر فہ خدیو فہ خدیش فہ

بادشاہ جو پورب سے پچھم تک حکمراں ہو :۔ ذوالقرنین مذ لفظی معنی دو گیسوؤں والے کے ہیں کیوں کہ قرن کے معنی گیسو کے بھی ہیں۔

بادشاہ کا تخت :۔ چار بالش فہ

بادشاہ کا فرمان :۔ نشان مذ یرلیغ فہ نیالہ مذ دیکھو شاہی فرمان

بادشاہ کی بیوی :۔ ملکہ مذ

بادشاہ کے استراحت کا انتظام کرنے والا :۔ توشک چی فہ توشک بستر کو کہتے ہیں اور (چی) عربی کے ذی کا مترادف ہے یعنی صاحب اور والا۔ توشک چی کا مفہوم ہے توشک والا اور اس سے مراد وہ شاہی عہدہ دار ہوتا تھا جو بادشاہ کے سامانِ استراحت کا بندوبست کرتا تھا۔

بادشاہی :۔ مرمانائی فہ بادشاہت۔ عوام بادشاہی کی جگہ بادشاہت

کہتے ہیں اور لکھتے ہیں بادشاہ سے بادشاہی کہنا اور لکھنا صحیح ہے۔
سلطانی ت فرمانروائی ف جہانداری ف

بادشاہی لشکر :- اُردو ت

بادل :- سحاب ع سماء ع طہاف ع غمامہ ع غمام اور غمائم ع غین ع بخار معلق ف دامن ع غیث ع بخت معلق ت پیل ہوائی ف عین ع غیم ع بخار ع عاطر ع نشر ع قطرہ دزد ع صیوسم ع ابر ف ترہ ع مزن ع جُبہ ع دولیش ع

بادل جس میں پانی کم ہو :- تمرقہ ع

بادل جو گرجتے بہت برستے کم ہیں :- خُلَّب ع

بادل کا چمکنا :- شاریدن ف

بادل کا ٹکڑا :- مُزنہ ع سُقطہ ع گل ابر ف

بادل کو برسنے والا خیال کرنا :- تخیل ع

بادل کی کڑک (یا) گرج :- تُرک ف رعد ع اذیر ع

بادلوں کا سایہ :- بُہام ع

بادلوں کو لانے والی ہوا :- لاقح ع

بادلوں کے ٹکڑے :- تکہ ہائے ابر ف اَعنام ع

بادِ مخالف :- فندید ع

باڈی گارڈ :- جندار ع

بار بار آگے پیچھے حرکت کرنا :- معد ع

بار بار پھرنا :- تکرار ع

بار بار حملہ کرنے والا :- کرّار ع

بار بار کہنا :- تاکید ع تثنیہ ع

بار بار وسوسہ ڈالنے والا :- وَسواس ع

باربرداری کا جانور :- اُستور ف

بارش :- باران ف حیا ع غیث ع قطر ع مطر ع اشک ابر ف اشک سحاب ف منہمر ع رجع ع رجع کے معنی واپس آنے کے ہیں۔ بارش کو رجع اس لئے کہتے ہیں کہ وہ پلٹ پلٹ کر آتی ہے۔ کاظمی دیکھو ع۔

بارش سے زمین کا نرم اور سرد ہو جانا :- تمیتُث ع (ت م ی ث)

بارش کا پہلا پانی :- الف المطر ع

بارش کا جمع شدہ پانی :- سجر ع سجرہ ع

بارش کا لگاتار کئی روز برسنا :- فلفلہ ع

بارش کا نہ ہونا :- قحوط ع

بارش کی بوند :- اختر دشن ف

بارش کی جھڑی :- ہطلان ع

بارش کے پانی میں تیار ہونے والی فصل :- کِشِ زراعت بارانی ف

بارش ناپنے کا آلہ :- میزان بارش ف

بارہ (۱۲) :- دوازدہ ف

بارہ سنگھا :- گوزن ف گوزن ف مرال ت وائل ع گارکاہی ف

بارہواں حصہ (١/١٢) :- دوازدہم ف

بارہویں برج کا نام :- حوت ع

باری :- بار ف کرخ ع دفعات ع وہلہ ع مرہ ع کرّت ع کرات ع

باری باری بات کرنا :- تناکف ع

باریک :- دُقاق ع دقیق ع دقاق ع دقیقہ ع وقالق ع لطیف ع

باریک آواز نکالنا :- تجشش ع

باریک بادل :- سحق ع

باریک باریک ہونا :- دق ع

باریک پسا ہوا :- فکول ع

باریک پوست :- صفاق ع

باریک تاروں کی چھلنی :- الک ت

باریک چادر :- مقنعہ ع

باریک چپاتی :- لواش ت

باریک شکر :- نیرہ ف پیالے معروف

باریک کاغذ جو تصویر کی حفاظت کے لئے اس پر لگاتے ہیں :- حجربہ ع

باریک کپڑے کا پردہ :- کلہ ع

باریک کرنا :- ادقاق ع تدقیق ع ترقیق ع

باریک مٹی :- دلیغ ع قذی ع اقذاء ع

باریک معانی :- غوامض ع

باریک ململ :- قباطی ع

باریکی :- دقت ع رقیقہ ع

باریکی کرنا:۔ نفق ع قرآن شریف کی ان آیتوں کو بھی کہتے ہیں جو مُشابہ اُمور کو ظاہر کرتی ہیں کبھی اُن آیتوں پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے جن کے معنی صریح ہوں

بارے میں:۔ بابت۔ در باب ف

بارطہ:۔ باطِل ف

باز (پرندہ):۔ قرقُوَر ت

باز آنے والا:۔ تائِب ع

بازار:۔ سُوق ع اُسواق ج بیکہ ع شارِع ع چارسو ف رواج ع

بازار میں دکانوں کی صف:۔ راستہ ت

بازاری:۔ سُوقی ع

بازاری آدمی:۔ چرکی ف شہرہ پشت ف

بازاری عورت:۔ لچّی ف فاحِشہ ع فاجرہ ع فاحِشہ ع دیکھو بدکار عورت

باز رکھنا:۔ تعزیر ع دیکھو سزا۔ عُوق ع قعص ع قعقول ج کالغت ع کفت ع ایک زحاف کا نام اس کی جہت سے سبب خفیف کا ساتواں حرف گر جاتا ہے۔ جیسے مفاعیلن سے مفاعیل۔ فاعلاتن سے فاعلات اور فاع لاتن سے فاع لات ہوا۔ یہ زحاف بحر ہزج رمل خفیف مجتث اور مضارع میں مستعمل ہے دیکھو روکنا۔ منع کرنا

باز رکھنے والا:۔ حائِل۔ عاصِم ع کاف ع دیکھو منع کرنے والا روکنے والا

بازگشت:۔ حوَل ع

بازگشت کرنے والا:۔ مُعاوِد ع

بازو:۔ آرنج ف جُناح ع عضُد ع عضد ع ذِراع ع

بازو سے کہنی تک ہاتھ:۔ ذِراع ع

بازی بدکر دوڑنا:۔ اِستباق ع

بازی گر:۔ مُعکّر ع بازی گر رسن باز ف مُشعبِد ع مُشعبدہ باز ف مُقلِس ع اُدبیر ف ریسماں باز ف ہنگامہ گیر ف

باسی چیز:۔ شَبیَۃ ف

باسی روٹی:۔ نان بیات ف نانِ تلخ ف

باشندہ:۔ دیّار ف

باطِل:۔ داحِض ع داحِضہ ع دیکھو جھوٹ۔

باطل کرنے والا:۔ مُبطِل ع مُبطِل ع

باطل ہونا:۔ حبَط ع حُبُوط ع

باطنی صفائی کا راستہ:۔ طریقت ع

باغ:۔ جنّہ ع جُنینہ ع پردیسر ف ترعہ ع کبا ف بن ف آب سال ف روضہ ع ریاض ج گاردن ف انگریزی لفظ GARDEN کا مفرس ہے حدیقہ حدائق ج

باغبان:۔ گُرزیر ف ناطُور ع رزبان ف گلابی ف فُقنا ف چیس ف

باغ جس کے چاروں طرف احاطہ ہو:۔ حدیقہ ع

باغ جس میں بکثرت درخت ہوں:۔ روضہ ع غناء ع

باغ جو گھر میں ہو:۔ سرابستان ف پائیں باغ ف

باغ کا صحن:۔ پُشت چمن ف

باغ کی دیوار جو کانٹوں سے بنائی گئی ہو:۔ پرچین ف

باغ کی روش:۔ چمن ف باغ کا وہ حصہ جہاں طرح طرح کے پھول بکثرت کھلے ہوں جس کو پھولوں کی کیاری بھی کہتے ہیں چمن کہلاتا ہے یا صحن چمن کا چبوترہ اور یہی درست معلوم ہوتا ہے کیونکہ چمن مرکب ہے چم اور (ن) حرف نسبت سے چم بمعنی ہنسنا۔

باغی:۔ تاغی ع سرکش ف طاغی ع دیکھو پھرا ہوا۔

باغی ہونا:۔ سر بر داشتن ف سرتابی ف بلوہ کردن ف

باقافیہ بات کرنے والا:۔ ساجِع ع

باقی:۔ سائِر ع سائرین ج غابِر ع باقی ماندہ ف

باقی اور محفوظ رہنے والا مال:۔ اقنیٰ ع

باقی بچی ہوئی چیز:۔ خالِدہ ع

باقی رکھنا:۔ اِستبقاء ع تبقیہ ع

باقی رکھنے والا:۔ مُبقی ع

باقی رہنا:۔ بقاء ع تبقیہ ع

باگ ڈور:۔ مقوَد ع اِفسار ع

بال (جسم کے):۔ مُو ف مُوی ف ایال ع یال ف یال ت زیال گھوڑے کی گردن کے بالوں نیز گردن کو کہتے ہیں حکیم اسدی ؎

کمند و کمانی فگندہ بیال — یکی گرزہ بر نہادہ بیال

صحیح لفظ یال ترکی ہے جو فارسی میں بھی مستعمل ہے۔ اردو میں اہل تحقیق یال ہی لکھتے ہیں۔ شَعر ع شعور ج بالوں سے تشبیہ کے لئے یہ الفاظ

مستعمل ہیں۔ سرِ شب ف نیم شب ف شبِ دیجور ف شبِ یلدا ف ظلمات ع
مُشک ف عنبر۔ دام ف شام ف ابرِ سیاہ ف دامِ مشکیں ف

بالاخانہ :۔ طارَم ع عُرفہ ع رِواق ع طارِم ع دَرزَن ف پلوک ف پرباس ف
دَروازہ ف
بال اکھاڑنا :۔ نَتف ع نَتش ع نمص ع

بال اکھاڑنے کی چمٹی :۔ موچینہ ف

بال اگانے والی دوا :۔ مُنبِت شعر ع

بالانشین :۔ صدر ع مصدور ع عروض کی اصطلاح میں صدر مصرع اول کے
پہلے جُز کو کہتے ہیں کیوں کہ یہ صدر میں واقع ہوتا ہے۔

بالانشینی :۔ صدارت ع

بالائی (دودھ کی) :۔ شُمُر ع سَرِشیر ف قیماق ت قیماغ ت

بال بچوں کو خرچ سے تنگ کرنا :۔ تحشیر ع

بال بچوں والا :۔ مُعیل ع

بال بچے :۔ عیال ع بالکسر۔ بالفتح عین کہنا غلط ہے۔ نذق و فرزند ف

بال بنانے والا :۔ دَلاک ع

بالٹی کا گھیرا :۔ سِیع ع

بال جو شیر کے کندھوں پر ہوتے ہیں :۔ لُبدہ ع

بال جو کنگھی کرنے سے گرے :۔ مُشاطہ ع

بال چھڑ (دوا) :۔ سُنبُل ع

بال خورہ (بیماری) :۔ داءُ الثعلب ع

بالشت :۔ گُرِست ف شبر ع اشبار ع باجس۔ بلِشت ف وجب ع وَدَہ ف

بال صفا پوڈر :۔ جُمَرُش ع

بالضرور :۔ لامحالہ ع

بالکل :۔ بعینہ ع دَر کُل ف

بالکل پانی دودھ :۔ مابِج ع

بالکل پتا نہیں :۔ اُمّ دَرِ بونلاد ف

بالکل درست :۔ عین الصّواب ع

بالکل نرم کمان :۔ کَبادہ ف

بالغ :۔ حالِم ع

بالغ ہونا :۔ بلوغ ع بحد تکلیف رسیدن ف

بالغ ہونے کے قریب کا زمانہ :۔ رِہاق ع

بال گر جانا :۔ تمرّط ع

بال منڈوانا :۔ اِدلاق ع

بال مونڈنا :۔ تحشش ع حلق ع سَبد ع

بال مونڈنے کا آلہ :۔ حلاقہ ع دیکھو اُسترہ۔

بال مونڈنے والا :۔ حلاق ع حالِق ع

بالو :۔ ریگ ف

بالو جو مسافر کو دُور سے بہتا ہوا پانی معلوم ہوتی ہے :۔ سَراب ع

بالو کا ڈھیر :۔ شُورستر ف

بالو کی گھڑی :۔ شیشۂ ساعت ف

بالو ملی ہوئی مٹی :۔ رغام ع

بالوں کا اُلجھنا :۔ عقص ع عروض میں وزن کا ایک زحاف۔ مفاعلتن میں عصب
اور نقص کی وجہ سے جو مفعولُ بضم لام کی صورت پیدا ہو جاتی ہے اس کو اعقص کہتے ہیں یہ وافر میں مستعمل ہے

بالوں کو جمانا :۔ تلبید ع

بالوں کا جوڑا :۔ قنزُع ع

بالوں کا کپڑا :۔ مُوئینہ ف

بالوں کا لٹکانا :۔ ترجیل ع

بالوں کو کم کرنا :۔ قفر ع

بالوں کو کنگھی سے سلجھانا :۔ صَفصَغ ع

بالوں کی جوئیں دیکھنا :۔ تفلیہ ع

بالوں کی چکنائی :۔ شوسترہ ف

بالوں کی چوٹی :۔ ضفیرہ ع

بالوں کی رنگتی :۔ حِنا ع

بالوں کی سفیدی :۔ شیب ع

بالوں کی لٹ :۔ زُلف ف گیسو ف خُصلہ ع لِمّہ ع

بالی (زیور) :۔ قُرطہ ع گوشوارہ ف آویزہ ف قرط ع

بامحاورہ کلام :۔ عابرہ ع

بانات :۔ سقرلات ع سقرلاط ع

بانٹا ہوا :۔ مقسوم ع

بانٹنا :- قسمت، تقسیم، توزیع، تقلیع

بانٹنے والا :- قاسِم، تباہ، قسیم

بانجھ :- اُستروَن، عقیمہ

بانجھ عورت :- عاقِر، عقیم، سترون، لیشترم

بانجھ مرد :- عقیم، مُعقِیر، عورت کے لئے عقیم کہنا غلطی ہے

بانجھ ہونا :- عُقر

باندی :- وَصیفہ، کنیز

باندھا گیا :- مشدُود، معقُود

باندھنا :- رتق، وابستن، اعتقال، ربط، روابط، معاقبت

باندھنے کی جگہ :- مُعقَد

باندھنے والا :- راتِق، رکشیق، عاقِد

باندھنے والی چیزیں :- روابط

بانس :- سخ، قصب

بانسری :- مزمار، مزامیر، نَے، نائے، بُوق، یراعہ

بانسری بجانا :- زمر

بانسری بجانے والا :- نائی، نے نواز، نامیب

بانسری سننا اور شراب پینا :- نادنوش، نے بمعنی بانسری اور نوش بمعنی شراب سے مرکب ہے مراد ہے عیش و عشرت کرنا۔

باوجود :- باوصف

باورچی :- آتش پز، طاہی، نان پز، چاشنی گر، مطبخی، آتش کار، خوانی گر، خوان سالار، خوال گر، خورش پز

باوقار آدمی :- شیقور

باہر چرنے والے جانور :- سارحہ

باہر کی طرف :- بیرون، بیرون

باہر لایا ہوا :- مسکول

باہر نکالنا :- نخب، اخراج

باہر نکلنا :- بروز، فرج، خروج

باہر نکلا ہوا :- خارج، مستخرج، سُلالہ، دُنقوع

باہم :- متساوی

باہم آدھوں ہاتھ کرنا :- مناصفہ

باہم اُترنا :- تنازُل

باہم اختلاف کرنا :- تزاعم

باہم اقرار وعدہ کرنا :- تعاقُد، معاہدہ، تعاہُد

باہم انکار کرنا :- تجاحُد

باہم ایک جگہ اُترنا :- توارُد، اصطلاحاً بغیر علم ایک شاعر کا مصرع یا شعر کسی دوسرے شاعر کے مصرع یا شعر سے لفظاً یا معنیً ملتا جلتا یا ویسے ہی ہو۔

جیسے احسن مارہروی کا شعر ہے ؎

ہلال و آسماں ہیں جامۂ وحشت کے دو ٹکڑے
کوئی خاکہ ہے دامن کا کوئی ٹکڑا گریباں کا

اور نوح فرماتے ہیں ؎

ہلال و بدر کو اہلِ جنوں کیا غور سے دیکھیں
جو یہ ٹکڑا ہے دامن کا تو وہ بھی گریباں کی

باہم بحث کرنا :- مباحثہ

باہم برابر ہونا :- توازی، مکافات

باہم بزرگی کا بیان کرنا :- تماجُد

باہم پڑھنا پڑھانا :- مدارست

باہم پیدل چلنا :- تماشی، اصل میں عربی تماشی ہے فارسی والوں نے تماشی سے تماشا بنالیا جیسے تقاضی سے تقاضا۔ تماشی سے تماشا۔ اردو میں تماشا کے معنی ہیں دید، نظارہ، سیر، لطفِ بہار، کیفیت، کھیل، مجمع۔ ہنگامہ۔ میلا، نمائش۔ عجیب و غریب چیز۔ انوکھی بات، سوانگ۔ کرتب۔ ٹھٹا۔ ہنسی اور مزاح۔

باہم توڑنا :- تناقُض

باہم تیر اندازی کرنا :- مرامات

باہم جدائی کرنا :- تصادُم۔ مباینت، متباین

باہم جنس کرنا :- تجنیس

باہم چوری کرنا :- مسارقت

باہم خط و کتابت کرنا :- مراسلت، مراسلہ

باہم دست بدست لینا :- تداوُل

باہم دشمنی کرنا ۔ تخاصُمت ع

باہم دوڑنا ۔ تبادُر ع

باہم دوستی رکھنا ۔ تعاشُق ع مُفاوَضت ع مُصاحبت ع مُواخات ع مُوالفت ع مُوانَست ع تحابُب ع

باہم دیگر ۔ غلط ہے اس لئے کہ باہم کے معنی خود ایک دوسرے کے ساتھ ہیں

باہم ذکر کرنا ۔ مذاکرہ ع

باہم ربط رکھنے والا ۔ مُترابِط ع

باہم روبرو ہونا ۔ مُواجہ ع

باہم زیارت کرنا ۔ تزاوُر ع

باہم سوداگری کرنا ۔ مُتاجرت ع

باہم شریک ہونا ۔ مُوافقت ع

باہم صبر کرنا ۔ مُصابرت ع

باہم صحبت کرنا ۔ تلاؤم ع

باہم طمانچہ مارنا ۔ تلاطُم ع

باہم غزل پڑھنا ۔ تغازُل ع

باہم فخر کرنا ۔ تفاخُر ع مُباہات ع

باہم قتل کرنا ۔ تقاتُل ع تہالک ع مُقاتلہ ع

باہم قریب ہونا ۔ تزاحُف ع تقارُب ع

باہم کھیلنا ۔ تلاعُب ع

باہم کھینچنا ۔ تجاذُب ع

باہم گالی گلوچ کرنا ۔ مُکادات ع

باہم گتھ جانا ۔ اِشتباک ع

باہم گفتگو کرنا ۔ مُحاورہ ع

باہم گلے ملنا ۔ عِناق ع مُعانقہ ع

باہم گھِسنا ۔ ملامَست ع

باہم گھوڑا دوڑانا ۔ مُراکبہ ع

باہم لازم ہونا ۔ تلازُم ع

باہم لڑائی کرنا ۔ تجادُل ع تصادُم ع تصادُم کردن ف تمارُس ع طِراد ع تنازُع ع بلغتِ نانے بعجز غلط ہے البتہ تفاوت بہر سرحرکت آیا ہے شعر ؎

تمہارے ایک جلوے سے ہوئے شیر و شکر دونوں

تنازُع مٹ گیا اے جانِ جاں شیخ و برہمن کا

باہم لڑ کر قتل کرنے والا ۔ مُتقاتِل ع

باہم محبت کرنا ۔ دیکھو باہم دوستی رکھنا ۔

باہم مخالفت کرنا ۔ تخالُف ع فنِ تنقید کی ایک اصطلاح ۔ قاعدے اور محاورے کے خلاف کلام یا کوئی حرف بے قاعدہ تقطیع سے گرانا جیسے ع

جس طرح لوٹا کٹورہ قدح پیمانہ گلاس

یہاں قدح بروزن تمام غلط ہے ۔ لغت میں نظر کے وزن پر ہے یا

استقاطِ عین جیسے ع

یاد آتا ہے جب عالم تیری رعنائی کا

بہارِ عجم نے عین کے استقاط کو جائز رکھا ہے مگر یہ صاحب بہارِ عجم کی غلطی ہے عین کا استقاط عیب تصور کیا جاتا ہے ۔

باہم ملدد کرنا ۔ تظاہُر ع تعاضُد ع مُکانفت ع مُکاہنت ع

باہم مشابہ ہونا ۔ ملابَست ع مُشابہت ع

باہم مطابق ہونا ۔ تطابُق ع

باہم مقابل ہونا تقابُل ع

باہم ملاقات کرنا ۔ تلاقی ع

باہم مل کر جانوروں کا چرنا ۔ مُراعات ع

باہم مل کر دودھ دوہنا ۔ مُحالبت ع

باہم مل کر کام کرنا ۔ فعال ع

باہم ملنا ۔ اِتفاق ع تلاق ع تلاقی ع

باہم موافق ہونا ۔ توافُق ع علمِ بدیع کی ایک اصطلاح چار مصرعے اس طرح کہنا کہ کسی مصرعے کو چاہیں اول، دوم، سوم اور چہارم قرار دیں مگر مفہوم میں کوئی فرق نہ آئے جیسے ؎

مفتوں ہوں میں اس شرم و حیا کا دل سے

عاشق ہوں میں اس ناز و ادا کا دل سے

شیدا ہوں میں اس زلفِ دوتا کا دل سے

کشتہ ہوں میں اس طرزِ جفا کا دل سے

اس اصطلاح کو توافق بھی کہتے ہیں۔

باہم نرمی کرنا :۔ مُراماۃ ع
باہم نزدیک ہونا :۔ اِقتِرات ع
باہم نسبت رکھنا :۔ تناسُب ع
باہم نقصان اٹھانا :۔ تغابُن ع
باہم نیچے گرنا والا :۔ مُتساقِط ع
باہم وصیت کرنا :۔ تواصی ع
بائیں :۔ فرود ف یسار ع بایاں ف چپ ف
بائیں طرف :۔ چپ ف یاسر ع یُسرت ع یُسریٰ ع الیسر ع
بائیں طرف والے :۔ ذات الشمال ع
بایاں ہاتھ :۔ شمال ع شمائل ج شُوٗمیٰ ع سُلعَل ع مرکب ہے سُل بمعنی بایاں اور تل بمعنی ہاتھ سے
ببول (کیکر) کا درخت :۔ اُم غیلان ع مُغیلان ف
بُت :۔ صنم ع اصنام ج شمن ف شمنان ج سُتر ع نُصُب ع جبت ع شُنُوء ع وَثَن ع اَوثان ج واضح ہو کہ وثن بغیر تراشے ہوئے بت کو کہتے ہیں اور تراشے ہوئے بت کو صنم کہتے ہیں۔ مورت ہ انگار ف رجز ع اَیک ہ قَقَع ع فَغ ع تصویر سایہ دار ف ثغ ع طاغوت ع دُمیۃ ع دُمیٰ ج تصویر ع
بتاشا (مٹھائی) کعبُ غزال ع
بتایا ہوا مُشار ع
بت پرست وَثَنی ع شمنی ف دیکھو پجاری۔
بت پرستی :۔ رجز ع
بت پر قربانی کا جانور :۔ بحیرہ ع
بت خانہ :۔ بت کدہ ف صنم کدہ ف فرخار ف آراستہ ف دیر ف بُتکدہ ف
بتی :۔ پلیتہ ف فتیلہ ع ذُبالہ ع ذُبال ج
بتھوے کا ساگ :۔ سرمق ع سرمک ف قطف ع بقلۃ الدابیہ ع
بٹا ہوا :۔ تافتہ ف سحیل ع مفتول ع مفتل ع
بٹا ہوا دوہرا :۔ مُکتل ع مفتول ع سحیل ع
بٹن :۔ زِرر ع
بٹنا :۔ تافتن ف تفتیل ع احکام ع
بٹوا :۔ پاکٹ ا فوطہ ع ظبیۃ ع
بٹیر (پرندہ) :۔ سلوی ع سمانی ع پودنہ ف تیہو ف تیہوج ع دُنگ ف

بٹیر لڑانا :۔ پودنہ بازی ف
بجلی :۔ آورخش ف برق ع آذرگشپ ف ارتجک ف یلدرم ت درخش ف صاعقہ ع الکٹریسٹی ا خاطف ع کہربا ع بدرخ ف
بجلی کا ایک بار اس طرح چمکنا کہ آنکھوں کو خیرہ کردے :۔ خطفہ ع
بجلی کا چمکنا :۔ ومض ع نبض ع لمع ع لمحۃ ع محض ع تلوی ع
بجلی کا کسی کو بے ہوش کرنا :۔ صعق ع
بجلی کا گرنا :۔ ابراق ع صعق ع
بجلی کی چمک :۔ برق ع لعاب گوزن ف حاطف ع خطف ع لمح ع
بجلی کی چمک سے آنکھوں کا چندھیانا :۔ برق البصر ع
بجلی کی طرح ٹوٹ پڑنے والی آفت :۔ صاعقہ ع
بجلی کی کڑک :۔ رعد ع تندر ف ہزیم ع
بجلی کے لیمپ :۔ چراغ ہائے الکٹریسٹی ف
بجو (جانور) :۔ ضبع ع ہنڈار ف کفتار ف
بجھ جانا :۔ انطفاء ع
بجھنے والا :۔ خامد ع
بچانا :۔ ابلاء ع انقاذ ع احراز ع
بچانے والا :۔ واقی ع واق ع محافظ ع نگراں ف نگہبان ف
بچا ہوا :۔ باقی ع بقیہ ع بقایا ج مابقی ع باقیات ج براقی ج معفون ع
بچاؤ (طرفداری) :۔ حمایت ع
بچاؤ کے لئے کوئی چیز پکڑنا :۔ اعتصام ع
بچپن :۔ صِبا ع صبی ع
بچپن جوانی اور بڑھاپا :۔ سہ نوبت ف
بچوں کا ہنڈولا :۔ گہوارہ ف مہد ع
بچوں کی شیر خوارگی :۔ رضاعت ع
بچہ :۔ طفل ع اطفال ج نتیجہ ع نتائج ج زہ ف کودک ف تُرتم ت بابا ف ولید ع ولدان ج سلالہ ع سلیل ع
بچہ جس کا باپ مر گیا ہو :۔ یتیم ع یتامیٰ ج
بچہ جس کی ماں اس کی ولادت سے پہلے مر گئی ہو اور خود اسے پیٹ چاک کر کے نکالا گیا ہو :۔ قیصر ع

بچہ جس کی ماں اور باپ دونوں مرگئے ہوں ۔ یتیم اللطرفین ع

بچہ جس نے ابھی ابھی چلنا سیکھا ہو ۔ طفل نوقدم ف

بچہ جسے دودھ سے باز رکھا گیا ہو ۔ مکسوم ع

بچہ جننا ۔ تناسل ع ایلاد ع انتاج ع وضع ع ولادت ع

بچہ جننے کا درد ۔ طلق ع دردِ زہ ف مخاض ع

بچہ جو اپنے پاؤں کی طرف سے پیدا ہوا ہو ۔ یتن ع

بچہ جو پیٹ میں ہو ۔ جنین ع

بچہ جو راستہ میں پڑا ہوا ملے ۔ منبوذ ع لقیط ع

بچہ دانی ۔ مبل ع رحم ع ارحام ع مشیمہ ع پر کام ف

بچہ دانی کا فضلہ ۔ عذب ع

بچہ کا انگوٹھا چوسنا ۔ تلویث ع

بچہ کا جوان ہونا ۔ یفع ع

بچہ کا دودھ چھڑانا ۔ فصال ع فلو ع فطام ع

بچہ کا کھلونا ۔ بگ ت

بچہ کا گھسٹ کے چلنا ۔ زحف ع

بچہ کو اچھالنا ۔ تنقیز ع

بچہ کو پرورش کرنے والا ۔ حاضن ع

بچہ کو تھوڑی تھوڑی دیر بعد دودھ پلانا ۔ تغویق ع

بچہ کو دایا کا دودھ پلانا ۔ مراضعت ع

بچہ کو گود میں اٹھانا ۔ احتضان ع

بچہ کو گھٹی دینا ۔ تحنیک ع

بچہ کی پیدائش کے بعد پیٹ کا خالی ہونا ۔ خواء ع

بچہ کی گھٹی ۔ زق ع

بچی جسے زندہ دفن کر دیا جائے ۔ موؤدہ ع

بچی ہوئی شراب ۔ فضل ع

بچے ۔ اولاد ع بنی ع نتائج ع

بچھانا ۔ مہد ع تمہید ع بسط ع

بچھا ہوا ۔ منسطح ع

بچھڑا ۔ گوسالہ ف گرہ ع فرقد ع

بچھو ۔ عقرب ع عقارب ع پرشک ع قطربس ع گژدم ف

بچھو، سانپ اور بھڑ کا ڈنک مارنا ۔ لدغ ع لدغ ع لسع ع

بچھو سانپ اور نیولا ۔ اہتہ ع

بچھو کا ڈنک ۔ ابرہ ع

بچھونا ۔ مہد ع بساط ع قالی ع شترنجی ف فرش ع توشک ف دیکھو بستر۔

بچھونا بچھایا گیا ۔ مفروش ع ممہد ع

بچھونا جو آمد و رفت کی جگہ دروازہ پر بچھایا جاتا ہے ۔ پانداز ف

بحث کر کے اپنی برتری ثابت کرنا ۔ مکابرہ ع

بحث کرنا ۔ درافتادن ف

بحث کرنے والا ۔ بحوث ع باحث ع

بحث کی جمع ۔ مباحث ع مبحوث ع

بحر ۔ اس کے عام فہم معنی سمندر کے ہیں۔ اس کے علاوہ غور و فکر، اوصن، بڑی نہر، وسعت، بڑا، عالم اور سخی بھی اس کے معنوں میں شامل ہیں۔ اصطلاحاً چند موزوں کلمات جن پر شعر کا وزن کیا جاتا ہے مثلاً فاعلاتن فاعلاتن فاعلن

بحری جہاز ۔ مرکب ع

بخار ۔ تب ف (بروزن لب) بائے فارسی سے تپ غلط ہے سعدی ع

براندیش از افتان وخیزان تپ

کہ رنجور داند درازی شب

حمیٰ ع تف ف جشن ف وشم ف

بخار جو ایک دن بعد کرے ۔ غب ع

بخار چڑھنے سے پہلے جسم کا ٹوٹنا ۔ قراشا ع

بخار کا مریض ۔ نزیف ع تب زدہ ف محموم ع

بخار کی گرمی ۔ ملال ع

بخار کے بعد آنے والا پسینہ ۔ رحضاء ع

بخشا گیا ۔ معاف ع معفو ع مغلی ع مرحوم معفور ع

بخش دینا ۔ رحم ع

بخشش ۔ اکرام ع آمرزش ف حباء ع سیب ع عطا ع عطایا ع مغفرت ع مفضل ع مفترل ع غفران ع حابیہ ع عوارف ع نول ع نوال ع دہش ف فیض ع فیوض ع موہبت ع مواہب ع سخاء ع

بخشش چاہنے والا :۔ مُستَوہِب ۔

بخشش کرنا :۔ حِباء ۔ وَہب ۔

بخشش کرنے والا :۔ رافِد ۔

بخشنا :۔ سماح ۔ عَفو ۔

بخشنے والا :۔ رَحمٰن ۔ رحم سے مُشتق ہے۔ عربی میں رحمت عواطف کی ایسی رِقّت اور نرمی کو کہتے ہیں جس سے کسی دوسرے شخص کے لئے احسان و شفقت کا ارادہ جوش میں آجائے۔ پس رحمت میں محبت، شفقت، فضل احسان سب کا مفہوم داخل ہے اور مجرد محبت لُطف اور فضل سے زیادہ وسیع و حاوی ہے۔ عربی میں فعلان کا باب عموماً ایسے صفات کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جو بعض صفات عارضہ ہوتے ہیں جیسے پیاسے کے لئے عطشان، غضبناک کے لئے غضبان، سراسیمہ کے لئے حیران، مست کے لئے سکران۔
باذِل ۔ مانِح ۔ واہِب ۔ حَنّان ۔

بخشوانا :۔ شفاعت ۔

بخشوانے والا :۔ شفیع ۔ شُفَعاء ۔

بخیہ :۔ کُن ۔

بداخلاق :۔ عَبُوس ۔ جاث ۔ مُتنی ۔ مُستکبر ۔ خَفَرق ۔ دیکھو بدکلام

بداخلاقی :۔ عُبُوست ۔ عَبس ۔ دیکھو بدکلامی

بداصل :۔ فرومایہ ۔ بدذات ۔ فُناک ۔ قبوح ۔ ناہنجار ۔ بدنہاد ۔

بداطوار بیٹا :۔ خَلَف ۔

بداندیشی :۔ مکایدہ ۔

بدبخت (سنگدل) :۔ شقی ۔ اشقیا ۔ شوربخت ۔ فِرزہ ۔ خَیّاب ۔

بدبخت (سنگدل) ہونا :۔ شِقاء ۔

بدبختی (سنگدلی) :۔ شقاوت ۔

بدبو :۔ عَفَن ۔ عفونت ۔ تفَن ۔ نَتَن ۔ مُنتِن ۔ مَسنُون ۔ فِرزہ ۔

بدبودار :۔ عَفِن ۔ گندہ ۔ مُنتِن ۔ نَتین ۔

بدبودار مٹی :۔ ثُعش ۔

بدبودار ہونا :۔ تعفّن ۔ خموط ۔ تفَل ۔ عَفَن ۔

بدحال :۔ کاسِف ۔ منکوب ۔ مناکیب ۔

بدحالی :۔ مُعضلہ ۔ کُربت ۔ مُفلسی ۔ خستگی ۔

بدحواس بوڑھا :۔ خَرِف ۔

بدخصلت حسین عورت :۔ خضراء الدِّمَن ۔

بدخواہ :۔ حَسود ۔

بددعا :۔ دعائے بد ۔ پُشُور ۔ پَشُول ۔

بددل مرد :۔ ہاع ۔ ہالِع ۔ ہزال ۔

بددل ہونا :۔ تَکَبُّص ۔ نُکوص ۔

بددیانت :۔ مُلقَدَر ۔ خائِن ۔ خَوَنہ ۔

بدزبان :۔ خَنَّی ۔ بِذَی ۔ تلخ پاسخ ۔ تلخ ہریر ۔ تلخ گفتار ۔ تلخ زبان ۔ تیغ بیں ۔ سلیط ۔ فَظّاءہ

بدزبان ہونا :۔ فَظاظت ۔ (فظاظت)

بدزبانی :۔ ذراب ۔

بدشگونی :۔ شامت ۔ شُوم ۔

بدصورت :۔ زِشت ۔ فرخج ۔ کَرِیہہ ۔ بدگِل ۔ نابکَل ۔ پَرَخَز ۔ دمیم ۔ فرزہ ۔

بدصورت مرد :۔ دَمیم ۔ دمائم ۔

بدصورتی :۔ بَشاعت ۔

بدعت کی جمع :۔ بِدَع ۔

بدعتی :۔ مُبتدِع ۔

بدہدی :۔ خُوس ۔

بدقسمت :۔ خَذُول ۔ بدروز ۔ بدروزگار ۔ دیکھو بدنصیب۔

بدکار عورت :۔ ہجُول ۔ فاجِشہ ۔ فواحش ۔ رُوسپی ۔ اصل میں رُوسپید کا مخفف ہے اور طعن کے طور پر بدکار عورت کو کہتے ہیں جیسے بھنگی کو طعن کے طور پر مہتر کہتے ہیں۔ سَعتری ۔ قَحبہ ۔ (بروزن تحتہ) قَحب کی تانیث ہے لغوی معنی کھنکار کر بلانے والی۔ آتش ؎

بخیلوں سے موافق ہو طبیعت کیوں نہ دنیا کی
حلاوت ہوتی ہے ہر قحبہ کو امساک سے پیدا

سَعتر ۔ بازَ ۔ فاسِقہ ۔ لُولی ۔ شلّف ۔ جاف جاف ۔ یَکَہ ۔ غرف ۔ فاجرہ ۔ فاتِنہ ۔ دراکارہ ۔ پُشت ۔ بے حیائی ۔ جَرِت ۔ جِر ۔ لنگر ۔ جندہ ۔ غازی ۔ بخششی ۔

بدکردار :۔ فاجِر ۔ فُجّار ۔ فَجَرہ ۔ طالِح ۔ فاسِق ۔ کشزخر ۔ اوباش ۔ دیکھو بدمعاش۔ بدکار ۔ سیاہ نامہ ۔ عاہِر ۔ عُہّار ۔ شاطِر ۔

بدکلامی :۔ بدگوئی ۔ سِعایت ۔

بدکلامی کرنا :- تفاحش ، عربدہ

بدگمان مرد :- ظنون ، بدگوئی :- تعنت

بدل جانا :- مسخ ، تغیر ، تسنی

بدل جانے والا :- منصرف ، علم نحو کی اصطلاح میں وہ اسم جو کسرہ اور تنوین کو قبول کرے

بدل دینے والا :- قلاب ، قالب

بدلنا :- استبدال ، تبدل ، تحریف

بدلہ :- تلافی ، جزا ، عوض ، قائم مقام ، پاداش ، بدل ، بیاسا ، معاوضہ

بدلہ دینا :- تعویض ، ودی ، اعتیاض

بدلہ دینے والا :- جازہ ، جازی ، دیان ، جازی ، مجیب

بدلہ کرنا :- معاوضت

بدلہ لینا :- قصاص

بدلہ لینے والا :- منتقم

بدلہ ہوا :- مبدل

بدلہ یا انتقام لینا :- امثال ، بالفتح امثال یعنی کہانیاں ۔

بدمزاج :- خشن ، علاج ، فاحش ، فظ ، عنیف ، فطیع ، عبوس ، مغشوش ، ترش رو ، قمع ، جبیں گرفتہ ، سرگرجبیں ، کاسف ، تند خو ، دژخیم ، جرعب ، خبیث ، بدخصلت ، بدخلق ، ژیاں ، خشمناک ، زمرد ، شنیع ، دلاعس ، تیحی ، سی الخلق ، دیکھو بداخلاق ۔

بدمزاجی :- دیکھو بداخلاقی

بدمزہ :- ناگوار (بالضم کاف فارسی) ، بشع ، سیج

بدمست :- طافح ، سرشار

بدمعاش :- قلاش ، اوباش ، اردو میں اوباش واحد کی جگہ مستعمل ہے ۔ محیط المحیط ، صراح اور تاج العروس نے وبش اور وبش بالفتح و بالضم کی جمع لکھی ہے اور منتخب نے صرف بوش کی خلاف قیاس جمع بنائی ہے ۔ تلق ؎

کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ اوباش ـــــ گھات سے کرتے ہوں ہماری تلاش
لوندھے

بدن :- مجسد ، اجساد ، کلق ، عرض ، لام ، منزل جان ، جثمان ، اہدام ، توش ، جثہ ، جسم ، اجسام ، جرم ، اجرام ، شخص ، اشخاص ، برف ، کالبد ، شبح ، (شین ب ح) اشباح ، قالب ، (بالفتح لام) دبیر ؎

خالی ہے رکابوں کی طرح چلنے میں قالب
لقرہ ہے نہ سبزہ ہے نہ ابلق ہے نہ اشہب ۔

بعض فارسی اور اردو شعرا نے قالب کا قافیہ غالب اور طالب کے ساتھ بھی باندھا ہے ۔ سعدی ؎

گر یکی زمین چہار شد غالب
جان شیریں بر آید از قالب

بدنام :- غیر لازم ، انگشت نما ، غنام

بدنام کرنا :- افضاح ، تفضیح

بدنام کرنے والا :- ہاتک ، مفضح

بدنامی :- فضیحت ، ناوانی ، رسوائی ، پایہ حرمت ، فضاحت

بدن پر تیل ملنا :- تمریخ ، تدہین ، مرخ

بدنسل گھوڑا :- ہجین

بدن سے لگا رہنے والا کپڑا :- غلالہ ۔

بدنصیب :- نا بہرہ ، سیاہ خانہ ، محارف ، بترہ ، تیرہ روزگار ، خیذر ، دیکھو بدقسمت

بدنصیب ہونا :- شقو

بدنصیبی :- خیبت ، شقوت

بدنظمی :- فوضی

بدن کا جوڑ :- مفصل ، مفاصل

بدن کا حال بیان کرنا :- تشریح

بدن کا حصہ :- عضو ، اعضاء ، عضو بالکسر بھی آیا ہے ۔ بالفتح عضو غلط ہے ۔ امیر ؎

عکس ہر عضو کا ہر عضو میں کیوں کر نہ پڑے
کہیں آئینہ سے بڑھ کے ہے صفائے تن دوست

عاشق ؎ جلا دیا یہ شب غم نے لیے مرنے کے
کہ کوئی عضو سلامت فشار تک نہ رہا

بدن کا دھونا :- اغتسال

بدن کا ملنا :- مشتال ، دلک ، تدلک

بدن کا وہ حصہ جس کا کھلا رہنا موجبِ شرم ہو ۔ عورت، ستر،
بدن کو موٹا کرنے والی دوا ۔ مُسَمِّن ،
بدن کی بدبو ۔ صُنَان ،
بدن کی رگیں ۔ عُرُوق ،
بدن کی کھال جو سخت اور کالی پڑ گئی ہو ۔ شُشْبَر ،
بدن کی گرمی ۔ حرارتِ عزیزی ،
بدن کی لمبائی ۔ قد، قامت ،
بدن کے چھوٹے چھوٹے سوراخ ۔ مسام، مسامات ،
بدن کے عضو کا اکڑ جانا ۔ تشنّج ،
بدنما رنگ ۔ مُدْرَغ ،
بدن ملنے والا ۔ دَلّاک ،
بدّو ۔ صحرا نشین عرب ، اعرابی ، اعراب ،
بدہضمی ۔ اِمتلا ، تُخَمہ ،
بدہضمی سے پیٹ کا چلنا ۔ جُلاب ، جلّاب ، اِسہال ،
بدی ۔ غائلہ ، دیکھو برائی ۔
بدی کا بدلہ ۔ کیفر ، کیفرِ کردار ،
بدی میں حد سے گزر جانے والا ۔ فاحش ،
بدھ کا دن ۔ چہار شنبہ ، چار شنبہ ، یوم الاربعاء ،
بڑھئی ۔ وُشّاح ،
بذاتِ خود ۔ فی نفسہٖ ،
برآمد ۔ تصدیر ، بضاعت ،
برآمدہ ۔ شُرفہ ، غلام گردش ،
بُرا ۔ منہی ، زشت ، بد ، بدبخت ، زبون ، وحش ، بئیس ، مستقبح ، سقیح ، وخیم ، قبیح ، تقبیح ، نظیع ، فظیع ، ناقص ، نقائص ، مذموم ، مستنکر ، مستہجن ، فضول ، ذمیم ، ذمیمہ ، ذمائم ،
بُرا آدمی ۔ دُہلب ، خشرک ، دیکھو بد اخلاق
برابر ۔ مثل ، ہمسر ، مستوی ، ہموار ، معادل ، سُواری ، علی السواء ، مساوی اکثر لوگ مساوی بالفتح لکھتے ہیں لیکن مساوی مساوۃ کی جمع ہے جس کے معنی ہیں برائیاں ۔ یاد رہے کہ مساوی (برابر) کا مادہ (س و ی) ہے لیکن مساوی جمع مساوۃ کا مادہ (س و ء) ہے یہاں یہ روایت دلچسپی سے خالی نہ ہوگی کہ ایک دن ہارون الرشید اور زبیدہ میں یہ مسئلہ چھڑ گیا کہ امین و مامون میں کون طباع و فہیم ہے ۔ دونوں طلب کئے گئے ۔ ہارون کے سامنے چند مسواکیں رکھی ہوئی تھیں ان کو ہاتھ میں لے کر امین سے پوچھا کہ یہ کیا چیزیں ہیں جواب دیا مساویک یعنی مسواکیں ۔ مساویک دوسرے معنی ہیں تیری برائیاں یعنی یہ تیری برائیاں ہیں پھر مامون سے پوچھا تو اس نے کہا ضد محاسنک یا امیر المومنین یعنی اے امیر المومنین یہ تیرے محاسن کی ضد ہیں ۔ یہ سن کر ہارون نے آفرین کہی اور زبیدہ منفعل ہو گئی ۔ ہمال ، ہمسر ، ہمرتبہ ، ہالشم ، مُوافقت ،
برابر برسنے والا بادل ۔ ہاطل ، ہاتِل ،
برابر کا شریک ۔ اَنباز ، رفیق ،
برابر کا مخالف ۔ ند ، انداد ،
برابر کرنا ۔ تساوی ، تعادیل ، تلافی ، تکافو ، مقاومت ،
برابر کے دوست ۔ اتراب ،
برابر میں ۔ صرف برابر کافی ہے ۔ (میں) زائد ہے اور اس کا ترک واجب ہے ۔ داغ ؎

وحشت ایسی ہے کہ سایہ سے بھی میں کہتا ہوں
آپ کیوں میرے برابر میں چلے آتے ہیں

برابر ہونا ۔ اِستواء ،
برابری ۔ اعتدال ، سَوار ، سویّت ، تکافو ، تساوی ، تعادیل ، تلافی ، موازات ، مقابلہ ، استواء ،
برابری کرنا ۔ تساوی ، مقاومت ،
برابری کرنے والا ۔ مقاوم ،
بُرا بھلا ۔ کذا و کذا ، چرب و خشک ، سخت و سست ،
بُرا بھلا کہنا ۔ تشنیع ، ملامت ، گرفت ، بکر راسہ مہملہ ہے مولوی معنوی ؎

یک بیک را چہ جستن گرفت
تا پدید آید گہر نگر شگفت

فردوسی ؎ سگ دشتیان گوش ہا بر گرفت
غزیوان از و ماند اندر شگفت

کسر رائے مہملہ کی نظائر بکثرت ملتی ہیں لیکن فردوسی نے فتح رائے مہملہ کے ساتھ بھی لکھا ہے۔

سے سرودل پرانہ کینہ کردو برفت
تو گوئی کہ عہد فریدوں گرفت

سرزنش، تنبید، تفنید، تعنت۔

براجاننا ۔ استہانت، استقباح۔

براجاننے والا ۔ مستکرہ۔

برادہ ۔ تبشس، نجارہ۔

براساتھی ۔ بئس القرین۔

براکام ۔ فحشاء۔

براکام کرنا ۔ تقبیح۔

براکلام ۔ شتم۔

برانام ۔ دشنام۔

برانڈی ۔ صہبا۔

برانگیختہ کرنا ۔ تحریض۔

براوعدہ ۔ وعید۔

برائی ۔ لطف، مثالب، معائبہ، لوث، الوات، مذمت، نقیصت، ذاب، شر، شرور، قبح، قبائح، قباحت، مقابح، مثان، مثالب، ذان، نقص، (بالفتح نون) نقائص، عیب، عیوب، اساءت، سوء، سئ، سیئات، تیشرہ، زشتی، شنوع، منکر، مناکر، شین، شیون، خبث، خباثت، شناعت، شنار، طبع، شرارت، حزاف، سوئ، غائلہ، عش، شنیعہ، شنائع۔

برائی سے بچنا ۔ تزاہت، احتیاط، پرہیز۔

برائی کرنا ۔ اسارت، تنقیص، ذم، انشاد۔

برائی کرنے والا ۔ ناقر، اشر۔

برباد ۔ مستاصل، پژمش، دیکھو پریشان حال

برباد کرنا ۔ تدمیر، افساد۔

برباد کرنے والا ۔ مستاصل، فسادی، مفسد۔

برباد ہونا ۔ فنا، انعدام۔

بربادی ۔ دعانت۔

بربط ۔ چنگ، بحران۔

برپا کرنے والا ۔ ناصب۔

برتر ۔ عالی، معظم، دیکھو بلند مرتبہ اور بلند رتبہ کا۔

برتری ۔ تفوق، فوقیت، سبق، فارسی اور اردو میں سبق درس کو کہتے ہیں۔ برق نے

دی جان جب کہ عشق میں استاد ہوگیا
چھٹی ملی سبق جو مجھے یاد ہوگیا

ترجیح، فضیلت، رفعت، رفاعت، عروج۔

برتن ۔ اناء، آنیہ، اوانی، آوند، باردان، ظرف، ظروف، وعاء، اوعیہ، غضارہ، باسن۔

برتن بنانا ۔ طبع۔

برتن جس کا پیٹ بڑا ہو ۔ تنگ۔

برتن کا اوندھا کرنا ۔ اکفاء، کب۔

برتن کا بھرا ہونا ۔ جمام۔

برتن کا بھر دینا ۔ زعب، اتعاب۔

برتن کی گندگی سے دودھ کا خراب ہوجانا ۔ قدوم۔

برتن میں اس قدر پانی بھرنا کہ چھلکنے لگے ۔ ادہاق۔

برتن وغیرہ میں چھید کرنا ۔ تثلیم۔

برچھیاں ۔ اسنان، سنان واحد

برخاست کیا گیا ۔ موقوف۔

برخلاف ہونے والا ۔ منحرف۔

برخوردار ۔ ممتع۔

برداشت کرنا ۔ تحمل، صبر، احتمال، احمال۔

بردبار ۔ حلیم، سنجیدہ، متین، متحمل، موقر۔

بردباری ۔ حلم، سنجیدگی، متانت، وقار۔

بردباری دکھانا ۔ تحالم۔

بردہ فروشی کا بازار ۔ نخاس۔

بڑا احسان کرنے والا ۔ مفضال ع

بڑا اور گڑھا ہموار و مال ۔ تگ ف

بڑا اور گہرا دریا ۔ لجی ع

بڑا بخشنے والا ۔ غفار ع غفور ع بیامن ع

بڑا بدنام ۔ اخزی ع

بڑا بزرگ ۔ اُلغ ت سترگ ف قیس ع

بڑا بہادر ۔ اشجع ع

بڑا بے وفا ۔ غدار ع غدور ع غذیر ع

بڑا بے وقوف ۔ احمق ع حمق ع اولغ ع

بڑا بھائی ۔ کاکا ف دادا ف دادر ف رتب ع آکا ت

بڑا پتیلا ۔ قزغان ت

بڑا پتھر ۔ فرسنگ ف صخرہ ع جندل ع

بڑا پہاڑ ۔ طود ع اطواد ج

بڑا پیالہ ۔ ننعاغ ت رکاب ف مخدۂ ع قصعہ ع صحاف ع قعب ع مغراق ت عس ع منفصل ع میلاصیل ع مرفد ع کراند ع جام حیدری ف رفد ع

بڑا تجربہ کار ۔ نحریر ع

بڑا تولنے والا ۔ وزان ع

بڑا تھال ۔ صحن ع مشروفاس ع

بڑا جنگل ۔ قذف ع

بڑا جہاز ۔ قادس ع (بحری)

بڑا جھوٹا ۔ کذاب ع

بڑا چمکنے والا ۔ کذاب ع

بڑا حادثہ ۔ طارق ع قرطبوس ع

بڑا حصہ ۔ سرپنش ف

بڑا حوض ۔ بحیرہ ع

بڑا حیلہ گر ۔ حیال ع

بڑا خط ۔ طومار ع طوامیر ج

بڑا خیمہ ۔ خرگاہ ف اشپک ت اوتاق ت

بڑا درخت ۔ دوحہ ع پالار ف دوح ج

بڑا دروازہ ۔ درب ع بالضم دال مدرب درب ع بمعنی عادت۔

بڑا دروازہ جس میں کھڑکی بھی ہو ۔ رتاج ع

بڑا دریا ۔ دریابار ف قاموس ع

بڑا دل لگی باز ۔ قزاف ع

بڑا دھوکے باز ۔ خداع ع

بڑا ڈول ۔ مخال ع

بڑا رسا ۔ اذل ع

بڑا زمانہ ۔ حقب ع حقبہ ع

بڑا سانپ ۔ تنین ع تنانین ج ثعبان ع ثعابین ج

بڑا سچا ۔ صدیق ع

بڑا سخی ۔ اسخی ع

بڑا سمجھنا ۔ استکبار ع

بڑا شاعر ۔ اشعر ع ملک الشعرا ع

بڑا شریر ۔ اشرع

بڑا شہر ۔ سواد اعظم ع

بڑا صابر ۔ صبار ع صبور ع

بڑا صاحب قدرت ۔ قادر علی الاطلاق ع قدیر ع

بڑا طشت ۔ طاس ع لنگری ف طباق ت چنگ ف

بڑا ظالم ۔ ظلام ع عسوف ع

بڑا عادل ۔ عدول ع قانن ت

بڑا عالم ۔ باقر ع علامہ ع

بڑا عقل مند ۔ احزم ع اذکی ع المعی ع لقن ع لوذع ع لوذعی ع

بڑا غیرت مند ۔ غیور ع بعض عین کہنا غلط ہے کیونکہ یہ اسم مبالغہ ہے جیسے شکور، جہول۔

بڑا قاتل ۔ قتال ع

بڑا کاریگر ۔ صناع ع

بڑا کرتا ۔ بکیر ع

بڑا کمرہ ۔ تالار ف صالہ ع قاعت ع قاعات ج صالون ع

بڑا کمینہ ۔ امدن ع

بڑا کودنے والا ۔ وثاب ع

بڑا گروہ :- سوادِ اعظم ع
بڑا گمراہ :- اضل ع
بڑا گہرا پانی :- غرقاب ف
بڑا لالچی :- طامع ع طماع ع ہلوع ع
بڑا لڑنے والا :- یوسج ع
بڑا لشکر :- عرمرم ع (بہ زرم رم)
بڑا لوٹا :- آفتابہ ف بطہرہ ع
بڑا مچھر :- خرپشہ ف
بڑا محتاج :- بائس ع بائیس ع (ب ای س)
بڑا محنتی :- جانباز ف جفاکش ف
بڑا مقرر :- آتش دم ف
بڑا مکار :- کیاد ع محتال ع حیال ع
بڑا مکان :- کوشک ف قصر ع فلق ع
بڑا موتی :- دُرہ ف دُرِ یتیم ف
بڑا موٹا تازہ :- یل تنی ف لحیم شحیم ف
بڑا مہربان :- ارحم ع رحمان ع گرم خوق ف
بڑا ناشکرا :- کنود ع
بڑا نفع پہنچانے والا :- نفاع ع
بڑا نقارہ :- کوس ف بواو معروف
بڑا نقصان :- غبن فاحش ع
بڑا نیک :- بانٹ فارسی میں بلا تشدید ہائے مہملہ بوجھ کے معنی میں مستعمل ہے۔
بڑا ہتھوڑا :- تطیس ع
بڑائی :- تفخیم ع
بڑبڑانا :- منکیدن ف لندف
بڑی آنکھ والا :- گاوچشم ف
بڑی آنکھ والی عورت :- عیناء ع عین ج
بڑی الائچی :- قاقلہ ع قاقلہ ع
بڑی اور ابھری آنکھوں والا :- جاحظ ع
بڑی اور محکم چیز :- جنزیل ع

بڑی اونٹنی :- جلالہ ع
بڑی بانسری :- ناقور ع
بڑی بڑی بوندوں والی بارش :- حنفید ع دیمی ع ولی ع دیمی ع
بڑی بڑی بوندوں والی بارش جو اچانک ہو :- بعاق ع
بڑی بط :- خربط ع
بڑی بلا :- رہار ع بلائے عظیم ف اوحلی ع دیکھو بڑا حادثہ۔
بڑی ترازو :- قسطان ع قسطاس ع قبان ع
بڑی تیزی (ترقی) کرنا ف
بڑی جماعت :- جمہور ع سوادِ اعظم ع
بڑی دیگ :- تیان ف
بڑی رسی :- شطن ع
بڑی سے بڑی اندھیری رات :- یلدا ع
بڑی صراحی :- قرابہ ع
بڑی عزت والا :- اعز ع
بڑی عمر کا گدھا :- بلج ع
بڑی عمر کی اونٹنی :- جعاد ع
بڑی فریاد :- عوغا ت
بڑی فکر کرنے والا :- غائض ع نازک خیال ف
بڑی قاب :- مشتقاب ت
بڑی کشتی :- قرقور ع
بڑی گرمی :- حموز ع
بڑی لگن :- مرکن ع
بڑی محبت کرنا :- مہر گرم کردن ف
بڑی مقدار :- یک لخت ف
بڑی مکھی :- خرمگس ف
بڑی نہر :- کافر ع
بڑے اور روشن ستارے :- دراری ع دری واحد
بڑے اور ضروری کام :- مہمات ع مہم واحد۔ مہام ع
بڑے بادشاہ :- خواقین ع خاقان واحد۔

بڑے بالوں والا شیر ۔ ببر

بڑے بالوں والی بلی ۔ بُراق

بڑے بڑے مٹکے ۔ خلاقین

بڑے پیٹ والا ۔ جُراغط

بڑے تھیلے جو اونٹ کی دونوں جانب لٹکائے جاتے ہیں ۔ جوال

بڑے چوتڑوں ۔ اَبجر

بڑے خاندان کی شریف عورت ۔ جمہورہ

بڑے خاندان کی نسل کا ۔ اَثیل

بڑے دانت ۔ جزس

بڑے ڈیل کا گھوڑا ۔ ہیکل

بڑے سانپ کا پھن ۔ گرزہ

بڑے سُرین (چوتڑ) والی عورت ۔ سُتہا ۔ لُبنی

بڑے صحن کا مکان ۔ وسیع الفنا ۔ بڑے قد کا آدمی ۔ قاق

بڑے کوہان کا اونٹ ۔ کُماِ

بڑے گناہ ۔ کبائر ۔ کبیرہ واحد

بڑے مرتبہ کا آدمی ۔ بذیخ

بڑھاپا ۔ شیب ۔ پیری ۔ ہَرَم ۔ ارذل العمر ۔ شیخوخت ۔ کبر سنی ۔ فرتوتی ۔ مشیبت

بڑھاپے کا بالوں کو سفید کرنا ۔ تلویح

بڑھاپے کا عالم ۔ برگزیدہ ۔ برگزیدان

بڑھاپے کی بدحواسی ۔ خرفت

بڑھاپے میں جوانوں جیسے کام کرنا ۔ پیرانشاقی

بڑھا ہوا ۔ زائد ۔ فزوں ۔ اضافہ

بڑھاؤ ۔ بڑھ ۔ ترقی ۔ افراط

بڑھ گیا ۔ طال

بڑھنا (کام کا) ۔ اقدام ۔ پیش رفت

بڑھنا (زائد ہونا) ۔ ازدیاد ۔ تتمیم ۔ انتماء

بڑھنے والا ۔ متزاید

بڑھوار ۔ ترعرع ۔ نشو ۔ نما ۔ بالیدگی

بڑھئی ۔ نجار ۔ درودگر ۔ خوگر ۔ کنگار ۔ درگر

بڑھئی کا کمان جیسا برمہ ۔ کمانچہ

بڑھئی گیری ۔ نجارت

بڑھیا ۔ سالخوردہ ۔ عجوز ۔ زون ۔ دیکھو بوڑھی عورت

بڑھیا شعر جو شعر کے جواب میں پڑھا جائے ۔ نشیدہ

بڑھیا کھانا ۔ شام رسی

بزازوں کا طریقہ ۔ شیوۂ بزازانہ اس سے مراد دکاندار کا وہ عمل ہے جو وہ گاہک کو پہلے خراب چیز دکھاتا ہے کہ شاید یہی گاہک کو پسند آجائے اور فروخت ہوجائے بصورت دیگر کوئی اچھی چیز دکھاتا ہے۔

بزدل ۔ اشتردل ۔ اشتر زہرہ ۔ جبین ۔ جبان ۔ خردل ۔ مقطرب ۔ خوار ۔ عزدل ۔ مرعوب ۔ کلیل الفطر ۔ دیکھو ڈرپوک۔

بزدلی ۔ جُبن ۔ جبانت

بزرگ ۔ بزرگوار ۔ اقدس ۔ جلیل ۔ اجلہ ۔ مجید ۔ امتجاد ۔ عتیق ۔ عقیل ۔ اردو والے عاقل کے معنی میں بولتے ہیں عربی میں عقیل بمعنی عاقل نہیں آیا ۔ قدوہ ۔ گرامی ۔ ماذخ ۔ مبرز ۔ مخدوم ۔ برگزیدہ ۔ مجتبیٰ ۔ مشرف ۔ خطیر ۔ نقیب ۔ معظم ۔ محمد ۔ مستقی ۔ کریم ۔ نحاریر ۔ امتعال ۔ نجیب ۔ منیب ۔ گرو ۔ میرف ۔ مہان ۔ مہتر ۔ نبیل ۔ نقادہ ۔ بلاوقی ۔ وسیط ۔ جدہ ۔ صندید ۔ ملیک ۔ ہمام

بزرگ تر ۔ اشرف ۔ دیکھو بڑا بزرگ ۔

بزرگ ترین ۔ مہین ۔ مہینہ

بزرگ عورت ۔ محسنہ ۔ عقیلہ ۔ عظمیٰ

بزرگ قوم ۔ قمام

بزرگ لوگ ۔ عظام ۔ عظماء ۔ عزت ۔ اعز واحد ۔ کبراء ۔ کبائر ۔ کبیر واحد نبائل ۔ نبیل واحد ۔ کرام ۔ کریم واحد ۔ مشاہیر ۔ مشہور واحد

بزرگ مرتبہ ۔ فخیم

بزرگ مرد ۔ صفی ۔ اصفیاء

بزرگ ہوا ۔ تبارک ۔ اس کا مادہ (ب ر ک) ہے جس سے دو مصدر برکہ اور برُوک نکلتے ہیں برکہ میں افزونی کا تصور ہے اور برُوک میں ثبات بقاء اور لزوم کا تصور

بزرگ ہونا ۔ مجد ۔ جلالت ۔ تعظم ۔ کبارہ ۔ نباہت ۔ سیادت ۔ تشیخ

بزرگی ۔ اِفتخار، جبروت، جد، تعظیم، جلال، جناب، حرام، جرأت، خطرہ، خطر، مجد، بہی، کوکبہ، تمجید، اُبہت، شہامت، شرافت، سیادت، شرف، (لفتح را) علا، شکوہ، عظمت، فخامت، فضیلت، کبر، مجب، بادہ، (دیکھو بڑا ایک) اصطفا، حشمت، (بالکسر) حشمت کو اہل اردو بزرگی، مرتبہ، دبدبہ، شان اور شوکت کے معنوں میں استعمال کرتے ہیں۔ لیکن عربی میں شرم و حیا، غضب و انقباض کے معنی میں آتا ہے بفتحتین حشمت خدمتگار اور تابع لوگوں کے معنی میں بسکون شین حشمت بھی آیا ہے۔ نباہت،

بزرگیاں ۔ مکارم، فضول،

بزرگی اور عزت کرنا ۔ تکریم،

بزرگی میں فوقیت لے جانا ۔ فضل،

بس (یعنی حرف) ۔ فقط، قط،

بس اسٹینڈ ۔ موقف،

بسا اوقات ۔ غالب اوقات،

بساطی ۔ پیلہ ور، خردہ فروش،

بس پایہ ۔ دیکھو بسفائج،

بستر ۔ نہالی، نہالین، رخت خواب، نہد، مہاد، مفرش، مفروش،

بسفائج ۔ بس پایک یا بس پایہ کا معرب ہے عربی میں اضراس الکلب کہتے ہیں یہ ایک دوا ہے گھس کر دودھ کو جادیتی ہے جذام اور مالیخولیا کے لئے مفید ہے بالکسر صحیح نہیں ہے

بسکٹ ۔ نان خشک، کعکات، نشیاط، قاق،

بس کرنا ۔ اقتصار، اکتفاء، اقتصار،

بسکھپرا ۔ خندقوری،

بسنت (ہندی مہینہ) ۔ بہار، بہاراں، بہار کا مزید علیہ۔

بسولا (اوزار) ۔ تیشہ، قدوم، مبول، مسن، تش،

بسولے کا دستہ ۔ فیال،

بس ہونا ۔ حسب، مواقق، مانند،

بس ہے اور کافی ہے ۔ حسبی و کفیٰ،

بسیط کی جمع ۔ بسائط،

بشارت چاہنا ۔ استبشار،

بصیرت چاہنا ۔ استبصار،

بطخ (آبی پرندہ) ۔ اوزہ، اوز، بط، ارذک، آوز،

بعض وقت ۔ ربّ،

بغداد ۔ کہتے ہیں کہ کسریٰ نوشیرواں نے ساباط کے میدان میں ایک باغ تعمیر کرا کے اس کا نام باغ داد رکھا۔ منصور عباسی نے دجلہ کے غربی کنارے کرخ و ساباط کے مقام پر شہر بغداد کی بنیاد ڈالی۔ یہ شہر کئی ناموں سے موسوم رہا ہے۔ بغدان اور اپنے بانی کے نام سے منصوریہ اور الزوراء۔ اور سرکاری نام مدینۃ السلام اور دار السلام۔

بغض ۔ غِل، نقمت، عداوت، کینہ،

بغض رکھنا ۔ باغضہ، تباغض،

بغل ۔ آغوش، بر، ابط، آباط، ضبع، کش، حوبہ، عطف، کش، حوبہ، کنارہ، ترقوہ، حجر،

بغل کی بو ۔ صنان، صماح،

بغل میں لٹکانے والی چیز ۔ حائل،

بغیر آستین کا کرتا ۔ شعار،

بغیر اجازت کسی کے گھر میں چلے جانا ۔ دمور،

بغیر بادل کا دن ۔ صاحی،

بغیر بلائے دعوت میں جانا ۔ دغل،

بغیر بلائے کچھ مدعو لوگوں میں پہنچنے والا ۔ طفیلی،
اصمعی کا قول ہے کہ یہ لفظ طفل سے بنا ہے۔ طفل کے معنی ہیں دن کے اوپر رات کا اپنی تاریکی کے ساتھ چھا جانا اور اس میں مناسبت یہ ہے کہ اس شخص کا معاملہ بھی ایسا ہی ہے کہ مدعو لوگ اس سے تاریکی میں ہوتے ہیں۔ اُن کو پتا نہیں ہوتا کہ اس کو بلایا گیا ہے یا نہیں اور یہ کیسے اُن کے ساتھ آملا۔ دوسرا قول اصمعی کا یہ ہے کہ طفیلی منسوب ہے طفیل کی طرف۔ طفیل کوفہ میں ایک شخص تھا۔ یہ شخص ولیمہ کی دعوت میں یونہی پہنچ جاتا تھا اسی لئے اس کا نام طفیل الاعراس یا طفیل العرائس مشہور ہو گیا مولف رحمۃ اللہ علیہ کا کہنا ہے کہ اس قول میں کلام ہے کیوں کہ عرب طفیل کو وارش اور وائش کہتے ہیں اور جو شخص کسی قوم کی مجلس شراب میں یوں چلا جائے اسکو واغل کہتے ہیں۔ ہشام، بشام، اسیان،

بغیر پتوں کی شاخ ۔ جریدہ،

بغیر تحقیق بات کرنا ۔ رجم،

بغیر تنے کے بیل بوٹے ۔ نجم، انجم، اس کے معروف اور متبادر معنی

تاسے کے ہیں لیکن لغت عرب میں یہ لفظ ایسے پردوں کے لئے بولا جاتا ہے جن کا سِلا نہیں ہوتا جیسے ترکاریوں وغیرہ کا۔

بغیر تولے ناپے خرید و فروخت کرنا :- جزاف ع

بغیر جاڑے کا بخار :- صالب ع

بغیر چمچے کے ہانڈی سے کوئی چیز نکالنا :- اِنتِشال ع

بغیر چھینا آنا :- خشکارہ ف

بغیر دھوئیں کا شعلہ :- مارج ع شواظ ع

بغیر زیور کی عورت :- عاطلہ ع

بغیر سکہ کیا ہوا سونا چاندی :- غیر مسکوک ع

بغیر سوچے جلدی کرنا :- دل بازی ف

بغیر سوچے کام کرنا :- سرسری ف

بغیر شادی شدہ :- ناکتخدا ف ناکدخدا ف عزب ع

بغیر گھاس کا جنگل :- مرق ع

بغیر معاوضہ کے سلوک کرنا :- جبار ع

بغیر نشہ کے اپنے آپ کو مست ظاہر کرنا :- تسارُع

بغیر نقش کا سکہ :- منقش ع

بغیر نقطوں کے حروف :- عطل ع

بقرعید :- عید قرباں ف عید الاضحیٰ ع جہلا عید الضحیٰ کہتے ہیں جو غلط ہے۔ صحیح عید اضحیٰ ہے۔ اضحیٰ اضحاۃ کی جمع اور اضحاۃ وہ بکری وغیرہ جو ذبح کی جائے۔ اس لحاظ سے عید اضحیٰ کہنا چاہئے۔ عربی میں یوم الاضحیٰ یوم النحر اور عید النحر بھی کہتے ہیں۔ قاآنی ؎

خجستہ تہنیتی گو سے عید اضحیٰ را

کہ تا بگوش نیایش نیوشی از احباب

بکارت توڑنا :- مہر برداشتن ف مہر شکستن ف

بکائن :- آزاد نیباق ع آزاد درخت ف

بک بک :- بخ بخ ف جق جق ف

بک بک کرنا :- دراجی ف

بکرا :- جدی ع بز فالہ ف ماعز ع بز نر ف تیس ع

بکرا بکری :- معز ع یہ لفظ اسم جنس ہے۔

بکری :- بز ف غنم ع انعام ع ماعزہ ع شاۃ ع گوسپند ف حلال ع ماعز ع دشتہ ع

بکری اور بھیڑ کا تھن :- چشتہ ف

بکری باندھنے کی جگہ :- مربض ع مرابض ع

بکری کا بچہ :- بز ناکہ ف حلوان ع خروف ع بہمۃ ع بزغالہ ف یعمور ع

بکری کا سینگ مارنا :- نطح ع

بکری کا گابھن ہونا :- اقصاص ع

بکری کا مادہ بچہ :- عناق ع

بکری کی مینگنی کرنا :- لجاء ع

بکری کی بھنی ہوئی کلیجی :- پورت ف

بکری کی مینگنی :- دمنتہ ع

بکری کے تھن :- ضرع ع

بکری کے سینگ توڑنا :- عضب ع

بکری کے نرم بال :- تبت ع

بکری وغیرہ کے پائے جو پکائے جاتے ہیں :- کراع ع اکارع ع

بکریوں کا ریوڑ :- جرمہ ع جرگیہ ع جرگہ ف رمہ ف

بکریوں کو گابھن کرنے والا بکرا :- نہاز ع تیس ع

بکریوں کے رہنے کی جگہ :- دمن ع

بکریوں کے گلے کے ساتھ رہنے والا بکرا :- نہاز ع تیس ع بوک ع

بکری ہرن اور اونٹنی کی شرم گاہ :- ظبیۃ ع

بکری یا گائے کا جنا ہوا بچہ :- جنینہ ع

بکری یا گائے کا تازہ جنا ہوا بچہ :- جنینہ ع

بکرے کا چمڑا :- قدہ ع تری ف

بکواس :- ژاژ ف یوچ گوئی ف ہرزہ ف

بکواس کرنا :- ہذر ع ہرزہ درائی ف ہفوت ف ہرزہ سرائی ف ہذی ع ہذیان ع

بکواس کرنے والا :- ہرزہ گو ف یافہ درائے ف یاوہ گو ف ہذر ع ہذار ع ہماز ع

بکی ہوئی شے :- مبیع ع

بکھرا ہوا :- شتیت ع حات بات ع پراگندہ ف منتشر ع متشتت ع

بکھرنا :- شتت ع شند و ع

بکھری ہوئی چیزیں :- اشتات ع

بکھیرنا۔ اَفشاں، نثار، نثر، توزیع، اِشتات۔
بگاڑ۔ فساد۔
بگاڑنا۔ تفسید۔
بگاڑنے والا۔ مماسخ، فاسد۔
بگڑا ہوا۔ اَبتر، خراب، ناکارہ، رَدی۔ بہ تشدید دال کہنا غلط ہے۔ مُصَحّف۔
بگڑا ہوا آدمی۔ بائر، بَور۔
بگل۔ کرنا، گاؤدُم، ناقوس، صُور، بُوق۔
بگلا۔ حِقار، غم خورک، بوتیمار۔
بگولہ۔ اِعصار، گرد باد۔
بگھی۔ کالسکہ۔
بل (سوراخ)۔ جُحر، اَجحار۔
بلا (مصیبت)۔ مَرمَریس، ضِیفَن، آفت، غائلہ، بنیارہ، دَیلم، مُعضلہ، مُعضل، قارِعہ، قوارع، بائقہ، بوائق۔ دیکھو مصیبت
بلا سودی قرض۔ مُحلَت۔
بلا میں ڈالنا۔ اِبلاء۔
بلا میں گرفتار۔ مُبتلا، سوگوار۔
بلانا۔ دعوت، دعوات، اِستحضار، اِحضار۔
بلانے والا۔ داعی، دُعات، دُعاۃ، مُکلّف۔
بلاؤ (ملی کا نر)۔ ضَیوَن۔
بلا وجہ۔ بلاش۔
بلبل۔ ہزار داستان، زندباف، صاجح، گُلدُم، شب آہنگ، مُرغ باغ، مُرغ بام، داف، تُندَر، مرغ سحر، کُعیت، مرغ چمن، بُوبُرد، مُرغ خوش خواں، مُرغ زندخواں، مُرغ شب آہنگ، مُرغ صبح، ہزار، مرغ شب خیز، مرغ طرب، ہزار آواز، حرف آخر ابجد۔ از روئے ابجد ”غ“ بھی مراد لی جاتی ہے۔ کیوں کہ یہ حرف سب کے بعد آتا ہے۔ عندلیب، غنادِل، غنین۔ خود بُلبُل عربی لفظ ہے اور بلابل اس کی جمع ہے۔
بُلبُل کا چہکنا۔ غلغل۔

بُلبُل کا نالہ۔ مُذبُذُل۔
بُلبُل کی آواز۔ گُل بانگ، سجع، چہچہہ، گُریک۔
بُلبُل کی جمع۔ بَلابِل۔
بُلبُلہ۔ گنبد آب، حَباب۔ بالضم حا کہنا غلط ہے۔ صاحب قاموس، محیط المحیط، صحاح اور صراح وغیرہ نے بُلبُلہ کے معنی میں حَباب بالفتح ہی لکھا ہے۔ صرف صاحب منتخب نے بالضم پر زور دیا ہے۔ غالباً اسی بنا پر دیگر فرہنگ نویسوں نے حُباب کو بالضم لکھا ہے۔ دیکھو پانی کا بُلبُلہ۔
بُلبُلے۔ سواران آب، اَفراس آب۔
بلغم۔ نُخاعہ۔
بُلند۔ سامِک، شاہِق، مُنیف، ناتی، نازِع، تعال، تعالیٰ، بَرتر، گَردَر، مُشرِف۔ دیکھو ”اونچا“
بلند آواز۔ رَفیع، گال۔
بلند آواز سے پڑھنا۔ جَہر۔
بلند آواز سے للکارنا۔ جِہار۔
بلند آواز ہونا۔ جَہارہ۔
بلند تر۔ اَرفع، بَرِین۔
بلند جگہ۔ وَقع، مَصعَد، مَصاعِد۔
بلند چیز۔ عُقاب، عُقبان۔
بلند چیزیں۔ عوالی، عالیہ واحد ہے۔
بلند حوصلہ۔ مُلیم۔
بلند درجے۔ فَضائل۔
بلند درخت۔ سَرح۔
بلند روشن۔ سارِطح۔
بلند زمین۔ نَجد، کعبہ، سطح مُرتفع، اَمَت، یَفَع، حَدَب، رابیہ، یَفاع، قُفّہ۔
بلند زینے۔ دَرَجات، درجہ واحد ہے۔
بلند شعلہ۔ شِہاب۔
بلند عمارت۔ شاہِق، ہدَف، غُرفہ۔

بلند عمارتیں:۔ عماد، یہ لفظ چونکہ عمادہ کی جمع ہے لیکن واحد اور جمع دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
بلند قد:۔ چرب قامت ف
بلند قد اونٹنی: نیات ع
بلند کرنا:۔ فراختن ف فرازیدن ف نبر ع تعبیش ع رفع ع علو ع شد ع نص ع اصطلاحاً حکیم ناطق حکم قطعی اور قرآن مجید کی وہ آیتیں جو متشابہ امور کو ظاہر کرتی ہیں۔ کبھی ان آیتوں پر بھی نص کا اطلاق ہوتا ہے جن کے معنی صریح اور واضح ہوں۔
بلند کرنے والا:۔ رافع ع
بلند کوہان اونٹ:۔ نیات ع
بلند کیا گیا:۔ معلّٰی ع مرتفع ع مرفوع ع مسند ع دیکھو پسندیدہ
بلند محل:۔ کاخ ف قصر ع قصور ع یہ واحد کی صورت میں خطا اور جرم کی معنی میں آتا ہے۔
بلند مرتبہ:۔ فلک قدر ف فلک اندازہ ف فلک آوازہ ف فلک محل ف فلک مرتبہ ف رفعت ع والاجاہ ف صمد ع بر فرت ع علیہ ع گراں مایہ ف
بلند مرتبہ کا:۔ رفیع ع فائق ع
بلند ہونا:۔ سطوع ع سموق ع شہوق ع اعتلاء ع ترقی ع تصاعد ع عروج ع تسنیم ع نمار ع استعلا ع اصطلاحاً حرف کو ادا کرتے وقت زبان کی جڑ کا تالو کی طرف اٹھ جانا استعلا کہلاتا ہے۔
بلند ہونے والا:۔ مشرف ع
بلندی:۔ وصیلہ ع فرازہ ف فرازی ف نبر ع نتو ع رفعت ع سمک ع سمو ع سنا ع صعود ع
بلندی (بمعنی برتری):۔ اعتلاء ع علاء ع علو ع استعلا ع سرفرازی ف
بلندیاں:۔ قمم ع قمہ واحد، معالی ع معلی واحد، شوامخ ع شامخ واحد، عماد ع عمد واحد، اعراف ع ایک سورہ کا نام۔
بلندی پر بیٹھا ہوا:۔ ناشز ع بالانشین ف
بلندی پر جانے کے لئے پہاڑی راستہ:۔ عقبہ ع
بلندی پر چڑھنا:۔ صعود ع

بلوانا:۔ استنطاق ع
بلوں میں رہنے والے جانور:۔ خزندہ ف حشرات الارض ع
بلی:۔ ہرہ ع گربہ مادہ ف ہریرہ ع قط ع قطط ع پشک ف پوشک ف خیطل ع سنور ع سنانیر ع نازو ف ہر ع مشکین ف دمتہ ع
بلّی:۔ چوپایہ ف
بلی اور کتے کے راتب کا برتن:۔ یلاق ف
بلی جیسی آنکھ والا:۔ گربہ چشم ف ازرق ع
بلی کا چھینکنا:۔ نثرہ ع
بلی کی آواز:۔ نقیق ع
بلی کے بالوں کا کھڑا ہونا:۔ تنفش ع
بم کا گولہ:۔ قنبلہ ع نارنجک ف
بنانا:۔ ساختن ف صنعت ع تصنیع ع
بنانے والا:۔ بانی ع صانع ع کاریگر ف جاعل ع علت فاعلی ع
بناوٹ:۔ ساخت ف تصنع ع
بناوٹ کے ساتھ:۔ تکلف ع
بنا ہوا:۔ بافتہ ف منسج ع منسوج ع تنیدہ ف
بنائی ہوئی چیز:۔ مصنوع ع مصنع ع ساختہ ف
بنایا ہوا تالاب:۔ اصطنع ع
بن پلاؤ:۔ سیاہ گوش ف
بنجارہ:۔ راکب ع مرکبان ع
بنجر زمین:۔ املح ع موات ع غامر ع جادس ع جادسہ ع بوار ع جدیب ع
بندا (زیور) گوشوارہ ف نطفہ ع
بند پانی:۔ آب مردہ ف آب ساکت ف راکد ع
بند دروازہ:۔ مغلق ع مغلقہ ع غلق ع
بندر:۔ شادی ف کپی ف قرود ع بوزنہ ف بوزینہ ف میمون ف دراز دم ف بشوتن ف بوزنہ ف صمدونہ ف بہنانہ ف چترہ ف چہار موجہ ف
بندرگاہ:۔ کہ ف بندر ف بنادر ع

بندرگاہ پر کشتی یا جہاز میں سوار ہونے کی سیڑھیاں :۔
اَسکلَہ ت

بندرگاہیں :۔ مَوان ع بنادِر ع
بندر والا (مداری) :۔ لُوطی ع
بندریا :۔ قِردہ ع بوزنہ مادہ ف
بند کرنا :۔ اِستمساک ع اَغلاق ع اِعتقال ع
بند کلی :۔ غُوزَہ ف
بند کیا گیا :۔ مَسدُود ع
بندگی :۔ طاعت ع عُبُودیّت ع رَقِیّت ع
بندوبست :۔ رَتق و فَتق ع
بندوبست ہونا :۔ اِنتِساق ع
بندوق :۔ تمنک ت تُفنگ ف اغنی آتشیں دم ف
بندوقچی :۔ تُفنگچی ف
بندوق سے فیر کرنا :۔ سر دادن ف
بندوق کا توڑا :۔ ماشہ ف
بندوق کا چھرا :۔ ساچمہ ت
بندوق کا کندہ :۔ قُنداق ت کندہ اسی کا بگاڑ ہے۔
بندوق کی آواز :۔ شِلِک ت
بندوق کی گولی :۔ گرَدَہ سہ ف تیرِ تُفنگ ف
بندوق کی نالی :۔ ماسورہ ع
بندوقیں :۔ بنادِق ع بنادِیق ! دراصل بنُدُوق بمعنی غلولہ پھر آلۂ معروف کو کہنے لگے۔ اردو بَندُوق بالفتح کرکے اس کی جمع بنادِیق بنالی گئی۔
بندہ :۔ اوسلان ت عبد ع عباد ع غلام ع
بندہ کا مرضیِ خدا پر راضی ہونا :۔ رِضا ع
بندھا ہوا :۔ مَربُوط ع مَعقُول ع مُعقَد ع مَعقُود ع
بندھا ہوا قیدی :۔ کابُل ع پابجولاں ف
بنڈل :۔ مجموعہ ع
بنس لوچن :۔ طباشیر مع تباشیر ف

بَنَفشہ :۔ فارسی ہے اور عموماً بفتح با و نون و شین زبانوں پر ہے اور یہی فصیح ہے۔ اگرچہ اہلِ لغت نے بائے موحدہ کو تینوں حرکات سے لکھا ہے۔
بنفشہ :۔ کاکوش ت بَنَفسَج مع
بن کوا :۔ عَقعَق ع غرابُ البَین ع
بن مانس :۔ نَسناس ع دیو مردم ف نِسناس ع
بُننا :۔ نَسج ع بافتن ف لَفت ف
بُننے کی مشین :۔ نَول ع
بُننے والا :۔ مُنتسِج ع نَسّاج ع بافندہ ف مُوَرِّح ع مُنسِج ع
بنولہ :۔ پنبہ ف فرزغ ع حَبّہ ع حَبّ ع
بنیاد :۔ اَساس ع بُنیان ع اصل ع عِماد ع رہص ع اَسال ف پایہ ف مَبنیٰ ع مَبنی ع مَبانی ع مجازاً مضمون کو بھی کہتے ہیں۔
بنیاد ڈالنے والا :۔ مُؤسِّس ع بانی ع
بنیاد رکھنا :۔ تاسیس ع اِبتنا ع
بنی اسرائیل :۔ حضرت یعقوبؑ بن اسحٰقؑ بن ابراہیمؑ کا لقب ہے۔ عبرانی میں اس کے معنی عبد اللہ کے ہیں۔ بنی مخفف بنین ابن کا ہے ابنا جمع بھی آتی ہے۔ لڑکے کے علاوہ پوتے اور اس کے لڑکوں پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔
بنیاد سے کھودنا :۔ نَسف ع
بنی امیہ سے نسبت رکھنے والا :۔ اُموی ع
بُنیان (مشہور لباس) :۔ مِطرَد ع
بُو :۔ رِیح ع رِیاح ع
بوالہوس :۔ بُو مخفف ہے اَبُو کا۔ بمعنی والا اور صاحب۔ ہوس فارسی ہے۔ الف لام تعریفی عربی لفظ پر آتا ہے۔ جیسے بوالعجب وغیرہ۔ بوالہوس اصل میں بلہوس فارسی ہے۔ بُل بمعنی بسیار یعنی بہت ہوس والا۔
بوائی جو ہاتھ پاؤں کی کھال پھٹنے سے پڑ جاتی ہے :۔ بَذَع ع

بوتل:۔ بُطری، چیک، کراز، بطر

بوتل کی ڈاٹ:۔ صمام، صمۃ، دیکھو ڈاٹ۔

بوٹ کے تسمے:۔ رِجاک، دیکھو تسمہ۔

بوجھ:۔ اِعباء، وِزر، گرانی، گناہ، وزن، اوزان، وِقر، بار، ثقل، پُشتارہ، اِصر، حَمل، حِمل۔

شاہ کا اک محل خاص جو تھا
ناگہاں اس پری کو حمل رہا

بوجھ اٹھانا:۔ اِحتمال، وَسق، زَقن۔

بوجھ اٹھانے والا:۔ باربردار، وزیر، وُزراء

بوجھ اٹھانے والا جانور:۔ حال، رَحول، رَواحل

بوجھ سے دبا ہوا:۔ زیربار، محمول

بوجھ سے لدے ہوئے اونٹ کا چلنا:۔ جاث

بوجھ لاد دینا:۔ تحمیل، وَسق

بوچھاڑ:۔ ہندی ہے کثرت اور زیادتی کے معنوں میں۔

داغ ~ ٹھیرو دم تو چاہیے اس وقت میں کچھ آڑ بھی
تیز چلتی ہے ہوا بھی مینہ کی ہے بوچھاڑ بھی

لکھنؤ والے رائے مہملہ سے بولتے اور لکھتے ہیں۔

شمشاد ~ قتل ثابت ہو گیا تکرار رہنے دیجئے
ترے دامن خون سے انکار رہنے دیجئے
حرف ہونٹوں کی نزاکت میں نہ آجائے کہیں
گالیوں کی ہر گھڑی بوچھار رہنے دیجئے

بودار پانی:۔ صَرائے

بو، رنگ، مزہ بدلا ہوا کھرا پانی:۔ صَرائے، صِرائے

بوری:۔ مِنج، جُوال، گُوال، جوالِق

بوریا:۔ حَصیر، خُمرہ، بلاج

بوریا بننا:۔ رَمل، بعض بفتحتین رَمَل بمعنی علم رَمل لکھتے ہیں جو درست نہیں۔ رَمَل عَروض کی ایک بحر کا نام ہے۔

بوری سینے والا:۔ جُوال دوز

بوڑھا:۔ پیر، فرتوت، ضعیف، ضُعفاء، پیرسال، روز دیدہ، قحب، مُسن، مُعمّر، واذک، دہری، سال خوردہ، شعصب، عجوز، دُہری، ہنسالہ، یفن، سیاہ پیر، آمیختہ، ذَرِ، دیوجان، ثلِب، نافہ جو، کالم، قشم، نواں، سالی آزلے، گراں جان، نعتیل

بوڑھا اندھا:۔ پیرنابینا، حضرت یعقوبؑ

بوڑھا اور جوان:۔ شیخ و شاب، شہلہ، شہبرہ

بوڑھا اونٹ:۔ ثِلب، کاف

بوڑھا پرندہ:۔ لُغاث

بوڑھا ہونا:۔ اِہرام، تَوَجُّہ

بوڑھی اونٹنی:۔ شارِف

بوڑھی بدصورت عورت:۔ جَحمَرِش، جحامِر، پیرزال

بوڑھی عورت:۔ ماما، ہمت، سالُوتہ، عَزُوم، عجوز، عجائز، پیرزال، گندپیر

بوڑھے آدمی کا بڑھاپے کے سبب جماع نہ کر سکنا:۔ حَوقلہ

بوڑھے ہونے کے باوجود ڈاڑھی نہ نکلے:۔ کُوسج، کَوسہ

بوسہ:۔ ماچ، مُوچ، چُما، پیار، بوس، قُبلہ

بوسہ دینا:۔ مُکاعمہ

بوسہ کی آواز:۔ خب ثُب

بوسہ لینا:۔ رَشف، لُثوم، لَثم، ماچ زدن، ماچ کردن، تَلثیم، مُکافحہ، ماچ و مُوچ کردن، تقبیل، تَلثُّم

بوسہ لینے والا:۔ مُلتثِم، لاثِم

بوسہ لیا گیا:۔ ملثوم

بوسیدہ:۔ رَمیمہ، رمائم، دیکھو پرانا۔

بوسیدہ رسی کا ٹکڑا:۔ رُمی

بوسیدہ ہڈی:۔ رِمّہ

بو کا پھیلنا:۔ سَطع

بولتا ہوا:۔ گویا، مُتکلِّم

بولتا ہوا کبوتر:۔ ساجعہ

بولنا :۔ درائیدن، کلام
بولنے والا :۔ ناطق، متکلم، مخاطب
بولی دینے والا :۔ مُغال
بونا :۔ کِشتن
بونا آدمی :۔ چارشانہ، حرت
بوند :۔ چکہ، قطرہ، قطرات، اختر روشن، پندہ
بوندوں کا گرنا :۔ اِمطار، قطور
بہادر :۔ سرباز، شجاع، شجعان، شیرزن، نجید، مُرید، مُتہور، مردہ، راوت، میرمیداں، آتش، پہلو، شیر مرد، صمّہ، صمم، جُرأہ، مردہ، دلیر، نایک، گوہ غالب، جری، دلاور، راد، چیرہ گوان، دہ دل، دہ دلہ، فتی، فتیان، بطل، مقدام، یل، رد، شجیع، باسل، صمّ، صمیم، جماش، احرس، احمس، کمی، کمرش، نام جو، کارطلب، بہش، رزم افگن، رزم خواہ، رزم زن، رزم ساز، رزم یوز، کوہ جگر، رزم پوش، نجدہ، جواں، سنگ دیدہ، عکس، گوہر آگیں، خوات۔ دیکھو دلیر۔
بہادر سپاہی :۔ جرّار، اردو میں بہادر کے معنی میں کہتے اور لکھتے ہیں۔ انیس ؎

جرّار سر جھکائے تھے تلوار کی طرح
سرکش خموش تھے لب سوفار کی طرح

لیکن عربی میں کشندہ، فوج کثیر اور کھینچنے والے کے معنوں میں مستعمل ہے۔
بہادری :۔ جرأت، سماحت۔ شجاعت بالضم شجاعت غلط ہے۔ پُردلی، مباسلت، بطالت، نجدت، حماست، دیکھو دلیری۔
بہادری سے لڑائی میں مصروف ہونا :۔ دشوہ
بہادری کا غصہ :۔ بسیل
بہار کا موسم :۔ ربیع
بہار کا مہینہ :۔ فروردیں، سیاہ بہار

بہار کے موسم کی ہوا :۔ صبا
بہانہ :۔ عذر، اعذار، عذر لنگ، اشکل، پوزش
بہانہ کرنا :۔ اعتلال، اعتذار
بہانے والا :۔ سائب
بہا ہوا :۔ مسکوب
بہت :۔ کم، بسیار، عدید، فراواں، جم، عالم عالم، جدا، ازبس، وسناد، کثیر، افزوں، فرط، افراط، نہایت، کثرت، ازحد، سناد، غفیر، بہتات۔ بہت سے بنا ہے اس لئے بُہتات بالضم بے کہنا صحیح نہیں۔
بہت آسان :۔ اہون
بہت اچھا :۔ بہین، امثل، اماثل، بہتر، بالادست، اولی، دیکھو عمدہ۔
بہت احسان رکھنے والا :۔ ممنون
بہت احسان کرنے والا :۔ منّان
بہت اصرار اور خوشامد کرنے والا :۔ مِلظاظ
بہتان :۔ ظِنّت، چفتہ، دروغ، دیکھو تہمت۔
بہتان لگانا :۔ شاخچہ بندی، اتہام، رمی، ابتشاک
بہتان لگانے والا :۔ مُفتری
بہت اونچی دیوار :۔ تراث
بہتا ہوا پانی :۔ معین، آب رواں، اس کی تفصیل کے لئے دیکھو انگیا۔ دافق، آب زندہ، فضا، منسجم
بہتا ہوا صاف پانی :۔ ماء معین، جاریہ
بہت باتیں کرنے والا :۔ منشر، مہار، نفس دراز، بذار، چار زبان، دراز نفس، زبان فروش، قوّال، حرّاف، ثمار، ہذار، ہذر
بہت بات کرنے والی عورت :۔ ہمشی
بہت باریک پسا ہوا :۔ سمیق
بہت بال بچوں والا مفلس :۔ بدشی
بہت بالوں والی عورت :۔ زباویہ

بہت بچوں والی عورت:۔ نَتُوصٌ ؏
بہت بخشش کرنے والا:۔ مِفضال ؏ جَوّاد ؏ اس لفظ کو مشدّد پڑھنا غلط ہے۔ جوّاد جادہ کی جمع ہے بمعنی راستے۔
اکرم ؏ باذل ؏ وَہّاب ؏
بہت بدبودار:۔ غَسّاق ؏
بہت بدلنے والا:۔ قَلُوب ؏
بہت بُرا آدمی:۔ اَشر ؏ شَرّیر ؏ بَذی ؏ خَبِیث ؏
بہت بُرا کہنا:۔ تذمیم ؏
بہت برسنے والا بادل:۔ ابر باطل ؏ ہامِر ؏
بہت بُری چیز:۔ فظیع ؏
بہت بڑا:۔ اعظم ؏ اعاظم ؏ اکبر ؏ اکابر ؏
بہت بڑا جنگل:۔ داجیہ ؏ داجِیَہ ؏
بہت بڑا دریا:۔ کَیّاح ؏
بہت بڑا عالم:۔ عَلّامہ ؏ عَلّامی ؏
بہت بڑا موتی:۔ یتیم دُریا ؏
بہت بڑا ہدایت یافتہ:۔ اَرشد ؏
بہت بڑی جماعت:۔ سَحن ؏
بہت بزرگ:۔ مُفخّم ؏ ذی عزّت ؏ اکرم ؏ اکارِم ؏
بہت بکنے والا:۔ مُطنِب ؏ ثَرثار ؏
بہت بلند:۔ اعلیٰ ؏ اعالی ؏ اَسنیٰ ؏
بہت بلند (مؤنث شے) عُلیا ؏
بہت بوڑھا:۔ ہَرَم ؏ اہرام ؏ کُہنہ پیر ؏ ہِم ؏ ذِحن ؏
پیران مُنحرِت ؏ یَقَن ؏ فانی ؏ پیر فانی ؏
بہت بوڑھی عورت:۔ حَشفہ ؏ عَجوز ؏ عجائز ؏ طُوت ؏
بہت بولنا:۔ ثَرثَرت ؏
بہت بیمار:۔ شاقِل ؏
بہت بیمار ہو جانا:۔ مِراصیت ؏
بہت بے وفا:۔ غَدّار ؏
بہت بکھرا ہوا:۔ مُلادہ ؏

بہت بھوکا:۔ خَرِیص ؏
بہت بھولنے والا:۔ نَسِی ؏ نَسِی ؏ نَسیان ؏
بہت بھونکنے والا:۔ نَبّاح ؏
بہت پادنے والا:۔ خَضُوف ؏
بہت پانی:۔ غَمر ؏
بہت پانی پینا:۔ زاب ؏
بہت پتلا:۔ مُلماج ؏
بہت پرانا:۔ چَوچگی ؏ قِدم ؏ کہنہ ؏ قدیم ؏
بہت پیاسا:۔ ہائم ؏ مَنظار ؏ سَاہِف ؏
بہت پیاس بجھانے والا:۔ اَنقع ؏
بہت پیدا کرنے والا:۔ خَلّاق ؏
بہت پھرنے والا:۔ طَوّاف ؏ دَوّار ؏ اَجوَل ؏
بہت تاریکی:۔ خُدرَہ ؏ دُلس ؏
بہت تعریف کرنا:۔ تَمدِیح ؏
بہت تعریف کرنے والا: وَصّاف ؏ حَمّاد ؏
بہت تندرست:۔ حَمِیر ؏
بہت تیز:۔ اَحَدّ ؏
بہت تیز اونٹنی:۔ دَلُوس ؏
بہت تھوڑی اور حقیر چیز:۔ برگ سبز است تحفۂ درویش ؏
بہت ٹھیک:۔ کما حقہٗ ؏ اَنسب ؏ اَوفق ؏
بہت جلگڑے والا:۔ زندہ دار ؏
بہت جاننے والا:۔ اعلم ؏
بہت جلد:۔ اَسرع ؏ علی الحال ؏
بہت جلدی کرنے والا:۔ ہَلُوع ؏
بہت جماع کرنے والا:۔ نَیّاک ؏
بہت جھوٹا:۔ کَذّاب ؏ اَکذب ؏ اَفّاک ؏ بَشّاک ؏
بہت چاہنا:۔ اِشتیاق ؏ عشق ؏ دماغ سوختن ؏ حَنین ؏
بہت چھاؤں والا:۔ مُعتَم ؏
بہت چلتی ہوئی راہ:۔ نابِلہ ؏

بہت چھوٹا: کہتر کہین کہینہ اکثر اصغار

بہت حجت کرنے والا:۔ حجاج

بہت حسد کرنے والا:۔ حسود

بہت حکم دینے والا نفس:۔ نفس امارہ

بہت خاموش رہنے والا:۔ ساکوت

بہت خراب:۔ انقص

بہت خوب:۔ حبذا حسان احسن چشم

بہت خوبصورت:۔ صباح نگار عالم پری وش

بہت خوبصورت عورت:۔ حسنیٰ

بہت خوش:۔ خوشا باغ باغ مطراب مریح

بہت خوشبودار:۔ اطیب

بہت خون نکل جانے سے بیہوش ہونے والا:۔
منزوب نزیف

بہت دودھ والی بکری:۔ ہشوش، ہشیش

بہت دور:۔ بعید اقصیٰ اقاصی دا ترف

بہت دوڑنے والا:۔ عجول زفیف

بہت ڈرانے والا:۔ ہائل

بہت ڈرنے والا:۔ خائف

بہت ذلیل:۔ اذل، ارذل اشنع

بہتر اور عمدہ مصرع جو بے تکلف وزن ہو جائے:۔
مصرعۂ برجستہ

بہتر بات کی جستجو کرنا:۔ تحری

بہت رنجیدہ:۔ اسیٰ

بہت روشن:۔ ازہر وضاح اسنیٰ اعلیٰ

بہت روشن کرنے والا:۔ نیر بفتح نون وکسرۂ یائے مشدد۔ اختر و منظر کے قافیہ کے ساتھ صحیح نہیں ہے۔ عربی مدال کے کلام میں ایسا ہوا بھی ہے تو قابل سند نہیں اس لئے کہ عربی لفظ میں عجم کا تصرف نامقبول ہے۔ سوا چند محاوروں کے کہ وہاں حکم عجمہ پیدا ہو گیا ہے جیسے کافر۔

بہت رونے والی عورت:۔ خنانہ

بہت زیادہ:۔ کاثر کثیر وافر جلیلے مفرط مجازاً

بہت زیادہ کرنے والا:۔ رداز

بہت سبقت لے جانے والا:۔ سباق

بہت سخت:۔ اشد درہواس

بہت سخت پتھر:۔ صماء اصم صم

بہت سخت دن:۔ قمطریر

بہت سرخ:۔ احمر

بہت سرخ پکا ہوا میوہ:۔ یانع

بہت سمجھنے والا:۔ فہام

بہت سونے والا:۔ ہقعہ میسان

بہت سے اونٹ:۔ رق

بہت سے پانی میں ملا ہوا دودھ:۔ خضار

بہت سے راستے:۔ ادراج

بہت سے سائبان:۔ ظلل ظل واحد

بہت سے عیب:۔ عوارب عوار واحد عیوب

بہت سے غلام:۔ عبید اسم جمع ہے۔

بہت سے نیک لوگ:۔ اخیار

بہت شور کرنے والا:۔ سخاب

بہت صاف:۔ اصفیٰ

بہت ضروری:۔ الزم

بہت طاقت ور:۔ اسود

بہت طلاق دینے والا:۔ مطلاق

بہت عرق والا انار:۔ مرمار

بہت عقل مند:۔ احزم شبیع

بہت عمدہ:۔ بستر عزز

بہت غیرت اور شرم والا:۔ مغیار غیور بضم غین غیور کہنا غلط ہے کیوں کہ اسم مبالغہ ہے جیسے شکور اور جہول۔

بہت فکر کرنے والا:۔ فکیر

بہت قسمیں کھانے والا:۔ حلّاف ع

بہت قیمتی:۔ بیش بہا ف، عمدہ ۔ ر

بہت کالا:۔ حالک ع، دُجاجی ع، فاحم ع، غِربیب ع، غارِسی ۔ ر

بہت کام کرنے والا:۔ فعّال ۔ ر

بہت کامل:۔ اَکمَل ۔ ر

بہت کڑوا:۔ اَمَرّ ۔ ر

بہت کڑی آواز:۔ زَجوَر ۔ ر

بہت کسب کرنے والا:۔ کسّاب ۔ ر

بہت کم:۔ کمتر ف، اَقَل ۔ ر

بہت کم زمانہ:۔ لمحہ ع، لمحات ج

بہت کمزور:۔ اَضعَف ۔ ر

بہت کمینہ:۔ اَدوَن ع

بہت کنجوس:۔ اَخَس ۔ ر، اَبخَل ۔ ر

بہت کوٹنے والا:۔ مِغوار ۔ ر

بہت کوشش کرنا:۔ اِستقصاء ۔ ر

بہت کوشش کرنے والا:۔ عرق ریز ف، دُؤوب ع، مُستقصی ع، مِنعام ع

بہت کھانے والا:۔ عُتُل ع، بسیار خور ف، اکال ع، رَزوِی ف، عَفتَوم ع، مُتخَدِّم ع، مِطعام ع، شکم بندہ ف، بَلعَم ع

بہت کھلانے والا:۔ مِطعام ع

بہت گزشتہ زمانہ:۔ قدیم الایام ۔ ر

بہت گرجنے اور برسنے والا بادل:۔ راجِس ع

بہت گرم دن:۔ وَدِیم ع

بہت گرہ کھولنے والا:۔ حلّال ۔ ر

بہت گننے والا:۔ اَحصیٰ ۔ ر

بہت گہرا سرخ رنگ:۔ فاقِع ۔ ر

بہت گہرا کنواں:۔ قعُور ۔ ر

بہت گھنا درخت:۔ عَیص ۔ ر

بہت لڑنے والا:۔ لجوج ۔ ر

بہت لمبا آدمی:۔ اَرشق ۔ ر

بہت مشکل:۔ اَدَق ع، مالا یُنحَل ع، اَشَق ع، اَعسَر ع، اَصعَب ع، اَدہیٰ ع

بہت مضمون کو تھوڑا کرنا:۔ ایجاز ۔ ر

بہت میٹھا:۔ قَند ف، اَحلیٰ ع، اَعذَب ۔ ر

بہت میلا:۔ اَکدَر ۔ ر

بہت ناز کرنے والا:۔ فَخُور ۔ ر

بہت نزدیک:۔ دست و دہاں ف، اَقرَب ع، اَدنیٰ ع، اَدوَن ع

بہت نعمت دینے والا:۔ مِنعام ع

بہت نفرت کرنے والا:۔ نَفّار ۔ ر

بہت نیابت کرنے والا:۔ نوّاب ع، یہ تشدید واو صحیح ہے۔

داغ ؎ نواب نے کی جو قدردانی میری
اے داغ گذر گئی جوانی میری
لیکن یہ خبر نہ تھی کہ وقت پیری
مر مر کے کٹے گی زندگانی میری

بہت نیچی:۔ سُفلیٰ ع، اَسفَل کا مونث

بہت نیک:۔ اَسعَد ۔ ر

بہت نیکی کرنے والا:۔ خَیِّر ع

بہت وعدہ خلاف:۔ مِخلاف ۔ ر

بہت ہلکا:۔ اَخَف ع، سُبک تر ف

بہت ہنسنے والا:۔ بسّام ع

بہت ہونا:۔ وَفر، بہتات دیکھو بہت زیادتی۔ وُفور ع، اَفزونی ف، تکاثُر ع، توافُر ع، توفیر ع، خیل ف

بہت ہی کم:۔ کمترین ف

بہت ہی نیچا:۔ فروترین ف

بہتی ہوئی چیز:۔ سائر ع، جاری ع، سیال ع، فارسی میں سایل اُن میووں کو کہتے ہیں۔ جو سایہ میں خشک کئے گئے ہوں۔

بہرا:۔ کر کا یو ف، گوش گراں ف، اَصَم ع، کند گوش ف، کر ف، اُطروش ف، صَمِیم ع، واحد اور جمع دونوں کے لئے مستعمل ہے۔

بہرا پن:۔ طَرَش ع، کری ف، گرانی گوش ف، وَقر ع، فارسی اور اُردو

میں مجازاً عزت، بردباری حلم، تمکین، بزرگی اور قدر و منزلت کے معنوں میں مستعمل ہے۔ صَمَمْ ع

بہرا کرنا:۔ اِصمام ع

بہروپ:۔ صورت بازی ف

بہروپیا پن:۔ صورت بازی ف

بہری عورت:۔ صَمّاء ع

بہشت بخشنے والا:۔ جواد ع

بہشت کے باغ:۔ عَدْن ع (بہ سکونِ ثانی) باغ ہائے بہشت ف

عجیب از ندرآنی ؎

نُور دُور خوش و بہار خرم

آمد ز بہشت عَدن باہم

تعجب ہے کہ مرزا سودا نے (پریشان میں) باتحریک عَدَن لکھا ہے جو جائز نہیں۔ عَدَن، یمن کے جنوبی ساحل پر واقع ایک شہر کا نام ہے اور عَدْن کے معنی اقامت کرنا اور کسی جگہ ہمیشہ رہنا۔

بہشتی عورتیں:۔ حُور ع حورا واحد اردو میں واحد ہی مستعمل ہے۔

بہکانا:۔ اغوا ع در غلانیدن ف

بہکانے والا:۔ بَدرقہ، غَرور ع

بہکا ہوا:۔ گمراہ ف مَفتون ع

بہلانا:۔ تَہدین ع

بہن:۔ اُخت ع اخوات ج خاہر ف ہمشیرہ ف خوَب ع آپا ف باجی ت

بہنا:۔ حَدَر ع جَرَیان ع اُردو اور فارسی والے بسکونِ راجْریان کہتے ہیں جو غلط ہے۔

بہنگی:۔ زنبیلہ ع

بہنوئی:۔ بَزنہ ت

بہنے والا:۔ سایب ع ثَجّاج ع

بہی:۔ سَفَرجل ع

بہیڑہ:۔ بَلیلہ ع بَدَیع ع ہَلیلہ ف

بہی کھاتہ:۔ اَدراجہ ہو

بے آرام:۔ ضاجر ع

بے آرام کرنا:۔ آغگر در پیراہن کردن ف

بے آرام ہونا:۔ ذَلق ع

بے آس:۔ نا اُمید ف آئس ع

بیا (مشہور پرندہ) تنوط ع

بیابان:۔ فلاسنگ ف تَنیف ع دَشت ف صحرا (صحاری ج) رُقاق ع تَنُوفہ ع تَنُوفیۃ ع فلات ف

بیابان جس میں مسافر کھو جائے:۔ شُکول ع

بے اختیاری:۔ اِضطرار ف ناسخ ؎

ممکن نہیں ہے بے معشوق زندگی

واعظ اب اضطرار میں سب کچھ جواز ہے

بے ادب:۔ ناتراشیدہ ف ناہموار ف گستاخ ف لکام ف کلوک ف قَلندَر ف

بے ادبی:۔ سُوءِ ادب، گستاخی ف بے اندامی ف

بے ادبی کرنا:۔ ادب شکستن ف

بے اصل اور جھوٹی باتیں:۔ اراجیف ع ارجاف واحد۔

بے اصل و بے حقیقت چیز۔ جبت ع غیر قومی ع فرمی۔ عربی لفظ فرمن سے بنالیا ہے اور اردو میں ان معنوں میں مستعمل ہے

بے اعتبار:۔ بارہ ع مُزجات ع خوار ف فلاور ف فلادہ ف

بیان:۔ عبارت ع مضمون ع وعظ۔ تقریر ع خطاب ع

بے انتہا:۔ لاانتہا ع لا انجام ف لا انجام ف نامحدود ف لامحدود ع بُن ناپدید ف لاتحصیٰ ع

بے انصافی:۔ مَظلَمہ ع ستم، ظلم ع مظالم ج

بے انصافی کرنا:۔ قسوط۔

بے انصافی کرنے والا:۔ جائر ع

بیان کرنا:۔ عبارت ع تبصرہ۔ تبیین ع تعبیر ع تخاطب ع سُنّت ع تقریر ع اصطلاح شرع میں تقریر اس کام کو کہتے ہیں جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے ہوا ہو اور اس پر آپ نے انکار نہ فرمایا ہو۔ دیکھو سُنّت۔

بیان کرنے والا: مُبین، مُبَیّن، مقرر، واعظ، خطیب، مُبَصِّر، تبصرہ نگار، مُحدِّث،
بیان کیا گیا:۔ مُبین،
بے اولاد:۔ اَبتَر، لاوَلَد،
بیاہ:۔ کتخدائی، دیکھو شادی۔
بیاہ کا کھانا:۔ وَلیمہ،
بیاہ کرنا:۔ تَزوِیج،
بے باک:۔ مارِجن، ماسِی، قلندر،
بے بالوں کا:۔ لُنّ،
بے برکت ہونا:۔ مَحقَت،
بے بس:۔ عاجز، ناچار، مجبور، معذور،
بی بی:۔ خاتون، بیگم، بضم کاف فارسی صحیح ہے۔
نظیر؎ با حُسنِ رُخِ خدیجہ بیگم
گل را کردند بلبلاں گم
آتش کا شعر ہے؎ دخترِ رز مری مونس ہے مری ہمدم ہے
میں جہانگیر ہوں وہ نورجہاں بیگم ہے
اس پر اعتراض ہوا تھا۔ اہل اردو بفتح کاف فارسی بیگم ہی کہتے ہیں۔
خانم، کد بانو،
بے پروا:۔ عَیّاش، وَنیشی، بانوا، بے نیاز، لاتعلق، مُستغنی،
بے پروا کرنے والا:۔ مُغنی،
بے پروائی:۔ اِستغنا، غفلت، ذہلت، ذُہول، ذُہولت،
بے پروائی سے:۔ بازی بازی،
بے پروائی سے بھلا دینا:۔ ذہل،
بے تابی:۔ بَجہیش،
بیت المقدس:۔ ناواقف دال کو مشدد کر کے مُقدّس کہتے ہیں۔ جب کہ صحیح تلفظ مَقدِس دال بالکسر ہے۔ بیتُ المَقدِس کہنا چاہیئے
بیت المقدس:۔ شَلَم،
بے تامل بات کہنا:۔ ابتدا بہ ساکن کردن،

بے تامل کسی کام میں مداخلت کرنا:۔ تَقحُّم،
بے تعلق:۔ سَنِک، دیکھو ہلکا۔
بے تکلف:۔ مُحلّی بالطبع،
بے تکلف زندگی:۔ بَذاذہ،
بے تکلف ہونا:۔ از غلات بر آمدن،
بے تکی باتیں:۔ شُتر گُجرہ،
بے توشہ ہونا:۔ نَفاذ،
بَیت (بَلّا) میجار، مَیطابہ،
بیٹا:۔ بخت، عَقِب، خَلَف، فرزند، سَلیل، نَرِین، میوۂ دل، اِبن، اَبنا، جگر بند، سُلالہ، غلام، وَلَد، اولاد، عربی میں وُلد بہ سہ حرکات اور وَلَد بہ فتحتین ہے اردو میں وَلَد ہی فصیح ہے۔ نقد، نورِ چشم، گوہر، پسر، پُسر، جگر گوشہ، ریحان، باکورۂ حیات، رود، نزادہ، صاحبزادہ، پُور، پُورہ، بنیمین، پوخت، پیوند، چراغ چشم، جایا،
بیٹا بنانا:۔ تَبَنّی،
بیٹا پیدا ہونا:۔ اِنتسال،
بیٹا یا بیٹی کی اولاد:۔ سِبط،
بیٹی:۔ ابنت، بِنت، بَنات، دختر، خوب، صَبِیّہ، صَبایا، جانی،
بیٹی کا خاوند:۔ داماد، حافِد،
بیٹے کا بیٹا:۔ نوادہ، سِبط، حافِد،
بیٹے کی بیوی:۔ سُنّہ، بیشہ،
بے ٹھکانے چیز رکھنا:۔ توزیہ بگاو دادن،
بیٹھنا:۔ قعدہ، جُلُوس، یہ جالس کی جمع بھی ہے یعنی بیٹھنے والے۔ اردو میں جلو، شاہانہ حَشَم و خَدَم، امیروں اور بادشاہوں کی سواری کو کہنے کے علاوہ ایک بڑی جماعت کو جو راستوں سے گزرے جُلُوس کہتے ہیں۔
بیٹھنے کی چوکی:۔ تخت،
بیٹھنے والا:۔ قاعد، جالس، جُلُوس، خانۂ معمور،

بیٹھے ہوئے اونٹوں کی جماعت: بَرَک ع

بیج:۔ تخم ف، بذر ع، بزور ع، زرعہ ع، بذرہ ع، بذور ع، بہس ع

بے جا:۔ غلط ع، اغلاط ع، نامناسب ف، نادرست ف، ناروا ف

بے جا خرچ کرنا:۔ اسراف ع

بے جا خرچ کرنے والا:۔ مُسرِف ع، فضول خرچ ف

بے جا دخل دینے والا:۔ فضول ع

بے جان چیز:۔ مَوات ع، جمادی ع

بیچ:۔ وَسط ع، درمیان ف، حاق ع، خلال ع، دیکھو درمیان۔

بیچارہ:۔ لَہیف ع، مجبور ع، مُضطر۔ دیکھو بے اختیار

بیچا ہوا:۔ فروختہ ف، بالکسر، اسی طرح فروخت فروختن وغیرہ۔

بیچ میں:۔ رمیانین ع، درمیان ف

بیچ میں آنا:۔ تخلّل ع

بیچ میں آنے والا:۔ حائل ع، مُخِل ع

بیچ میں ملانا:۔ تضمّن ع، تضمین ع

بیچنا:۔ بَیع ع، فروختن ف

بیچنے والا:۔ بائع ع، بیّاع ع

بے چین:۔ دیکھو پریشان۔ دکھی۔

بے چین کرنا:۔ اہمام ع

بے چینی:۔ تململ۔ دیکھو پریشان، بے قراری

بے حاصل آرزو:۔ خمیازۂ خشک ف

بے حد:۔ کوہ سنج ف دیکھو بے انتہا۔

بے حد بزرگ:۔ تبارک ع

بے حد ٹھنڈا پانی:۔ آب دنداں شکن ف

بے حد ثواب:۔ اجرِ غیر ممنون ع

بے حد کوشش کرنا:۔ انہاک ع

بے حرکت:۔ ساکن۔ قواعد میں غیر متحرک حرف جیسے دل میں لام ساکن ہے۔

بے حس کرنے والا:۔ مُخدّر ع

بے حیا:۔ دَیُّوث ع، چشم بے آب ف، چشم رادیدہ ف، خیرہ ف، دریدہ چشم ف، چشم سفید ف، چشم زاغ ف، پہن چشم ف، سنگ رُو ف، مُجّاع ع، شوخ ف، شوخ چشم ف، شُطّاح ع، قلتبہ ف، دول ف، سفید چشم ف، قلتبوس ف، قلت ع، قلتبان ف، دیکھو بے شرم۔ بے ادب۔

بے حیا چہرہ:۔ صَفیق ع

بے حیا عورت:۔ چُغار ف، خرودع ع، حرُوطہ ع

بے حیائی:۔ سفید چشمی ف، خیرگی ف، تشطیع ع، شُطّاحی ع، سفری ع

بے حیائی کرنا:۔ تشطیع ع

بے خبر:۔ غافل ع، سرزدہ ف، آگفتہ ف، لاعلم ع، پنبہ بگوش ف، ناواقف ف، نہہرہ ف

بے خبر ہونا:۔ آغوش دادن ف

بے ختنہ ہونا:۔ قلف ع

بے خوابی:۔ اَرَق ع، سُہاد ع، دیکھو بیداری

بے خود:۔ ازخود رفتہ ف، اس کی جگہ خود رفتہ کہنا یا لکھنا غلط ہے جیسے رشک نے لکھا ہے۔ ؎

وہ ہوں خود رفتۂ الفت کہ یہ معلوم نہیں
زندگی ہوتی ہے کیا موت کہاں رہتی ہے

بے خوف:۔ دل باز ف، سادر ع، ایمن ف، آمن کا امالہ ہے۔ اس معنی میں اَمِن یا اَیمن کہنا غلط ہے۔

بے خوف ہو کر کسی کام میں پڑنا:۔ تہوّک ع

بے خوفی:۔ اَمنیّت ع

بیدار:۔ سَہران ع، دیکھو جاگتا ہوا۔

بیداری:۔ سُہر ع، اَرَق ع، بے خوابی ف، یقظہ ع

بے داڑھی مونچھ کا لڑکا:۔ سادہ ف، امرد ف، بے ریش ف، نوخیز ف، سادہ رُو ف، سادہ زنخ ف، رنگ ف

بید کا درخت:۔ صَفصاف ع، سَوجر ع، خلاف ف

بید کی چھڑی:۔ خیزران ف

بید کی شاخیں:۔ عروق الریاح ع

بید مشک:۔ بان ف

بے دین لوگ:۔ مُلاحدہ ع، مَلاحِدہ ع، مُلحد واحد

بے دھنی ہوئی روئی :- تُول ۂ

بیر (پھل) نبق ۂ کُنار ۂ اُستہ ۂ بُجار ۂ

بے راہ چلنا :- اِعتِساف ۂ تعسّف ۂ

بے ربط اور فضول باتیں :- زٹ وتاف ۂ دیکھو بے تکی باتیں۔

بیر بہوٹی (مشہور کیڑا) قاعِنہ ۂ عروس الارض ۂ

بے رحم :- مار ۂ تخذول ۂ دیکھو ظالم۔

بیر رکھنے والا :- عدُو ۂ اعداء ۂ منافِق ۂ کینہ پرور ۂ

بیر سٹر :- مُحام ۂ

بیر کا درخت :- سِدر ۂ سِدرہ ۂ سُدُر ۂ

بے رواج ہونا :- دُرُس ۂ

بے رونق :- پژمان ۂ پژمردہ ۂ

بے رونقی :- کساد بازاری ۂ

بیرونی طور پر :- خارجاً ۂ

بیڑی (زنجیر) صِفاد ۂ اصفاد ۂ سلسلہ ۂ سَلاسِل ۂ
کبل ۂ ادکان ۂ نِکل ۂ اِنکال ۂ

بیڑی پہنا ہوا :- پابہ زنجیر ۂ پابجولاں ۂ مُسَلسَل ۂ بکسرِ سین (دوم)
مُسَلسِل کہنا غلط ہے۔ کیونکہ رباعی مجرد سَلسَلہ سے اسم مفعول ہے۔
مجازی معنی پے در پے، لگاتار ۂ

بے زوال :- لایزال ۂ لم یزال ۂ

بیس (۲۰) :- عِشرین ۂ

بے سبب مار ڈالنے والا :- خیرہ کُش ۂ

بے سر و سامان :- بے نوا ۂ

بے سوچے جلدی کرنا :- دل بازی ۂ

بے شرط :- علی الاطلاق ۂ

بے شرم :- بے شرم چشم ۂ تُول ۂ وقاح ۂ وقیح ۂ لکام ۂ کیوس ۂ
تلبان ۂ بے حمیت ۂ خالع ۂ خفتہ رگ ۂ شطاح ۂ دیکھو
بے ادب۔ بے حیاء

بے شرم عورت :- جلوط ۂ ایم ۂ

بے شرمی :- وقاحت ۂ گستاخ روئی ۂ پیشانی ۂ دیکھو گستاخی

بے شک :- البتہ ۂ بے غل و غش ۂ یقیناً ۂ لاریب ۂ بہمانہ ۂ

بے شمار :- بے مر ۂ بے حد ۂ دیکھو "بے حد"

بے شمار اونٹ :- کوم ۂ

بے شوہر کی عورت :- بایل ۂ

بے صبرا :- جزوع ۂ

بے صبری :- ناشکیبائی ۂ جزع ۂ خرزک ۂ

بیضہ کی جمع :- بیوض ۂ

بے طمع :- سیر چشم ۂ آسودہ ۂ مستغنی ۂ

بیعت کرنا :- مبایعت ۂ

بے عزت :- ذلیل ۂ خوار ۂ

بے عزتی :- ہتک ۂ ہتک ۂ بفتحتین ہتک کہنا غلطی ہے
پردہ دری ۂ

بیع فسخ کرنا :- اِقالہ ۂ

بے عقل :- سفیہ ۂ سقیط ۂ دیکھو بے وقوف۔

بے عقلی :- چلی ۂ حماقت ۂ دیکھو بے وقوفی

بے علم :- جاہل ۂ جُہلہ ۂ

بے علمی :- جہالت ۂ جہل ۂ اُم الرذائل

بے عیب ہونا :- نزہت ۂ

بے غسل آدمی :- جُنُب ۂ

بے فائدہ :- لاطائل ۂ ضائع ۂ بیہودہ ۂ بیہدہ ۂ لاحاصل ۂ
بے مقصد ۂ لایعنی ۂ فلادر ۂ فلادہ ۂ

بے فائدہ الجھاؤ :- خلط بحث ۂ دخل در معقولات ۂ

بے فائدہ بات :- تحصیل حاصل ۂ

بے فائدہ دوڑ دھوپ :- تحصیل حاصل ۂ

بے فائدہ کام کرنا :- سعی لاحاصل ۂ باد پیمودن ۂ آب در ہاون
کردن ۂ آب در ہاون کوفتن ۂ

بے فائدہ کام کرنے والا :- باد سنج ۂ

بے فکر :- فارغ البال ۂ آسودہ ۂ خلی ۂ

بے فکر ہونا :- سلوت ۂ

بے فکری :- سَلوَت ع ، سُلوَت ع
بے فیض آدمی :- بَلَس ع
بے قدرا :- مُبتَذِل ع
بے قدری :- خُمول ع
بے قرار :- مُضطَر ع اس لفظ کو اگرچہ اہلِ اردو مُضطَرِب کے معنی میں استعمال کرتے ہیں لیکن گریز بہتر ہے دونوں لفظوں کا اس شعر سے فرق معلوم ہو سکتا ہے۔

ع ابرِ تر آنسو بہانا کوئی ہم سے سیکھ جائے
برقِ مُضطر تلملانا کوئی ہم سے سیکھ جائے

یہاں برقِ مُضطَرِب درست ہے۔ ضَجُور ع ، مِقلاق ع ، مُقَلقَل ع ، قَلِق ع ، بے صبر ف ، جازِع ع ، پاسوز ف ، دست بردل ف ، ضاجِر ع ، مُنجَر ع
بے قرار ہونا :- بینابودن ف ، دست پاچہ شدن ف ، لَمَظ ع ، تَقَعقُع ع
بے قراری :- قَلَق ع ، ضَجَر ع ، ضَجَرت ع ، تِیب ع ، ذَوبان ع ، تاپاک ف ، جَزَع ع ، جُوَاظ ع ، تَمَلمُل ع ، تَقَلقُل ع ، اِضطِراب ع ، مَصمَصَی ع

ع اے جان آکے دیکھ مرے دل کا اِضطِراب
دیکھا نہ ہو جو طائرِ بسمل کا اِضطِراب

اِضطِراب کی جگہ اِضطِرار کہنا درست نہیں جیسا کہ دردؔ نے کہا ع

نہ برق ہیں نہ شرر ہم نہ شعلہ نے سیماب
وہ کچھ ہیں پر کہ سدا اِضطِرار رکھتے ہیں

بے قراری دور کرنا :- تجریع ع
بے قراری سے رونا :- زار نالی ف
بے قصور :- بَری ع ، دیکھو بے گناہ۔
بے قید :- عَلَی الاِطلاق ع ، رَہا ف ، دیکھو آزاد
بے قید کرنا :- اِطلاق ع
بے قید ہونا :- عُمُوم ع
بے قیمت چیز :- لُقاطہ ع
بے کار :- مُہمَل ع ، مُعَطَّل ع ، مَحمُول ع ، فارِغ ع ، عاطِل ع ، عَدِیمُ النَّفع ع
بے کار باتیں :- ژاژ ، وَقاق ف

بے کار چیز :- جُبَاب ع ، رَدی ع ، بہ تشدید دال کہنا غلطی ہے سَقَط ع ، حُثالہ ع ، تقویم پارینہ ف
بے کار چیزیں :- مُتَلِفات ع ، بُوغُمان ف
بے کار رہنا :- عَزَل ع
بے کار ہونا :- تَعَطُّل ع ، حُبُوط ع ، بَطَالت ع
بے کاری :- عُطلَت ع ، عُزَل ع ، فراغبال ف ، عَطالَت ع ، بَطالت ع
بے کھلا پھول :- غُنچَہ ف ، غُنچہ ف ، غَیض ع ، نَور ع ، ہَیشَم ع
بے کھوٹ :- خالِص ع ، صاف ع ، صافی ع ، خَلِص ع
بے گار :- سُخرَہ ع ، تَسَر ع
بے گار لینا :- تَسَر ع
بیگم :- "دیکھو بی بی"
بے گناہ :- مَعصُوم ع ، صالِح ع ، دیکھو بے قصور۔
بے گھر کا آدمی :- مُستَطرَف ع ، خانہ بدوش ف ، تہ میدانی ف
بیل (مشہور پھل) :- شُلّ ع
بَیل (چوپایہ) نرگاو ف ، بَقَر ع ، بَقَرہ ع ، ثَور ع
بیل بوٹا :- عَلَم ع ، نقش و نگار ف
بیل بوٹوں کا کپڑا :- قلمکار ف
بیل بوٹے جو درختوں کے سایوں میں اُگے ہوں :- سایہ رُست ف
بیلچہ :- مِسمات ع ، رُفش ف
بیل دار درخت :- تَعطِین ع
بَیل کی آواز :- خُوار ع
بَیل کے کندھوں کی بلندی :- کوہان ف ، کوہہ ف
بے لگام :- خَلِیعُ العِذار ع ، بے مہار ف
بیلن :- شوبک ف ، چوچہ ف
بَیل وغیرہ کا سینگ مارنا :- اِنتطاح ع
بَیل یا گائے کا سینگ :- یالہ ف
بیمار :- نا سُم ع ، مَرِیض ع ، عَلِیل ع ، سَقِیم ع ، حَسِیر ع ، مِسقام ع ، ثاقِل ع ، دَنِم ف ، دَجِع ع ، صاحبِ فراش ف ، سَقِیم ع ، رُوئے زرد ف ، گراں جان ف

بیمار جو بستر سے اٹھ نہ سکے :۔ بالیں پرست ف
بیمار کا پرہیز کرنا :۔ اِحتِمار ع
بیمار کا پیشاب :۔ پیشیاں ف پیشیار ف
بیمار کرنا :۔ اِعلال ع مَرَض ع
بیمار کی دیکھ بھال کرنا :۔ تَحَوُّل ع تیمارداری ف
بیمار کی مزاج پرسی کرنا :۔ عِیَادَت ع
بیمار کی نرم غذا :۔ مُزَوَّرہ ع بہ تشدید واؤ۔
بیمار کے پیشاب کی شیشی :۔ رِتَبیاز ف
بیماروں کے علاج کا علم :۔ طِب ع وِیدک ہ
بیمار ہونا :۔ اِعتِلال ع بے حضور شدن ف
بیمار ہونے والا :۔ مُعتَل ع
بیماری :۔ ناچاقی ف وَصَب ع اوصاب ج مُساہَرَت ع آزار ف عارِضہ ع عَوارِض ج عِلَّت ع عِلَل ج سُقم ع اَسقام ج وَجَع ع اَوجاع ج آشوب ف مَرَض ع اِعراض ع بث ع حَرَض ع مَرَض ع اَمراض ج بفتح را ہے اور اس کی جمع امراض کا الف بھی مفتوح ہے۔ امیرؔ ؎

تیری دوا سے اور مرا درد بڑھ گیا
شاید مرض سے ساز تجھے اے حکیم تھا

مومنؔ ؎ ظاہر آزار کچھ غرض نہ رہا
لاغری کے سوا مرض نہ رہا

سوء المزاج ع حُوب ع علالت ! اردو والوں نے بنالیا ہے عربی میں علالت کی جگہ اعتِلال ہے۔
بیماری سے آرام پانا :۔ اِفاقت ع قِلَّت ع
بیماری سے بالوں کا گرنا :۔ تَمَعُّط ع قَرَع ع
بیماری کا بہانہ کرنا :۔ تَمارُض ع
بیماری کا تعویذ :۔ مُہرِ شِفا ف
بیماری کے باعث آہستہ چلنا :۔ عَطَش ع
بیماری کے باعث بھوک نہ لگنا :۔ خَلفَہ ع
بے مثال :۔ فقید المثال ع فقید المثل ع تاہمتا ہ فقید النظیر ع عدیم المثال ع لاثانی ع فرید ع فریدہ ع بے نظیر ف قائم انداز ف یکتائے زمانہ ف وحید العصر ع عزیز ع اردو میں پیارا، محبوب، لاڈلا، مرغوب، عمدہ قیمتی، صاحب رتبہ، رشتہ دار، یار اور دوست۔ امیرؔ ؎

سودائے زلف میں میں عزیز جہاں ہوا
ایسا مزہ ملا کہ پھرا سانپ ڈس کے گرد

بے مثل جاننا :۔ اِستِبداع ع
بے مروت :۔ مَفسُول ع بے رو ف طوطا چشم ف
بے مزہ :۔ زُمخُت ع بارِد ع عربی میں ٹھنڈا تفہ ع نَزر ع
بے مزہ کھانا :۔ صَلِف ع
بے مطلب چھوڑنا :۔ اِہمال ع
بے معنی :۔ بِسباس ف
بے معنی الفاظ :۔ مُہمَل ع جیسے پانی کے ساتھ وانی
بے معنی کلام :۔ المعنیٰ فی بطن الشاعر ع چادر اندر چادر ف
بے معنی لفظوں میں خوش کرنے والا :۔ لَفَّاظ
بے مغز :۔ کاوک ف
بے ملاوٹ :۔ بَحرَتہ ع خالِص ع دیکھو بے کھوٹ۔
بے موقع کام کرنا :۔ کرزینہ نگاہ دادن ف
بے موقع لڑائی کرنا :۔ خَرخَشَہ ف
بیمہ کرانا :۔ ضَمانَت ع تامین ع
بے مینہ کی بدلی :۔ یَلمَع ع
بین الاقوامی :۔ دَولِیَّہ ع
بینائی :۔ بَصیرت ع بَصارت ع ان دونوں کے محل استعمال میں یہ فرق ہے کہ آنکھ کی روشنی کو بصارت اور دل کی روشنی کو بصیرت کہتے ہیں۔ بَصَر ع بینش ف
بینائی والا :۔ مُبَصَّر ع
بینڈ باجا :۔ موزیکان ف
بے نشان ہونا :۔ تَداثُر ع
بے نصیب ہونا :۔ خَذَل ع خِذلان ع خذول ع خَیبَت ع

بینک (BANK):۔ بنک، بنوک، مصرف، بانک، بعث

بینک کا چیک:۔ رسجل

بینگن (ترکاری):۔ حدق، بادنجان، حیصل، دغل، اتب

بے نیاز:۔ غانی، غنی، تونگر

بے نیازی:۔ غنا، توانگری، غنیت

بیوپاری:۔ تاجر، سوداگر، سوداور، بازرگان

بے وجہ:۔ بلاز، بلازت، بلاس

بے وضو:۔ محدث

بے وضو ہونا:۔ حدث۔ اس کی دو قسمیں ہیں حدث اکبر اور حدث اصغر۔ حدث اکبر جنابت کے غسل کی حاجت کو کہتے ہیں اور حدث اصغر بے وضو ہونے کی حالت کو۔

بے وفا:۔ غادر، غدیر، سیاہ چشم

بے وفائی:۔ بدمان، غدر

بے وفائی کرنا: مغادرت، غدر، خوس

بے وقوف: رکاک، غوک، غیہب، گملہ، فرناس، لاکعلم، گول، کون خر، کابوس، لک، ماضغہ، مائق، ہجرج، ورہ، احمق، حمقاد، فناک، قیطرب، غمر، غرجہ، غرجک، کانا، غرار۔ خرپکہ، شیلہ، ضعیف، ضنیک، جلف، چلمن، غرق، باجد، نادان، غاش، بباج، ابلہ، بکرہ، خرکس، تہی مغز، خام ریش، ضفیط، رقیع، بے شعور، سادہ لوح، شست ریش، جرعب، جرعیب، گول، گر، ہدان، ریش گاؤ، عربد، دنگ، کالیو، سبک سار، کلہ سار ترکیبا۔ ان معنوں میں مستعمل ہے کثرت جیسے کوہ سار یعنی بہت سے پہاڑ۔ چشمہ سار یعنی چشموں والی جگہ۔ پر بمعنی بھرا ہو۔ شرمسار۔ مثل۔ مانند۔ خاکسار طرف۔ جیسے نمک سار یعنی نمک کی جگہ۔ زائد جیسے رخسار۔ سر کا مزید علیہ۔ سگ سار۔ یعنی کتے کے سر والا۔ نگوں سار۔ یعنی نگوں سر وغیرہ۔ سخیف، جہول، بلید، ثبط، خالف، ہرگ، سفیہ، سفہاء، متبلد، سخیف الرائے، کہنل، کہبلہ، تغاک، کہسلہ، گیج، لادہ

بے وقوف عورت: جارعیہ، رعناء

بے وقوفوں کی بات کرنا: ثقثقہ

بے وقوفی: بلاہت، بلادت، حمق، سخافت، سفاہت

ناسخ ؎ علم اسرار کا گو دعویٰ تھا
تو بھی اس درجہ حمق اس کا تھا

خفت عقل، حماقت، ریش گادی، ابلہی، چلی، خذف، خلافت، خلفہ، فدامت، خرق، خرکسی، سفہ، ضعف

بیوہ: ارمل و مسکین، ثیتب، عزبہ، ارملہ، ارامل، ایم، ایامی

بیوہ عورت کا اپنے بیٹوں کے سہارے پر شادی نہ کرنا: اشیال

بیوہ کو شادی سے روکنا: عضل

بیوہ ہونے کا سبب: مایمتہ

بیوی: عزت، منکوحہ، ہم سر، عیال، زوجہ، بعلہ، برخوابہ

بیوی بچے: اہل و عیال، زلیف و زلیق

بیوی بچوں کے لئے کمانا: قرف

بیوی بنانا: تاہل

بیوی کا باپ: خسر

بیوی کا بھائی: حافد، ختم

بیوی کا غلام: زن مرید، شوہر پسندنی

بیوی کی بہن: خارزنہ

بیوی کی ماں: خوش دامن

بے ہتھیار: حاسر

بیہودہ: عبث، فشار، لالعنی، فضول، سخیف، سرخر، بدتمیز، ملیاش، سبک عقل، بدخلق، شنیع، سیئ الخلق، سرکہ جبیں، توفی، شموس، صعفل، عور، یاوہ، ہذر، ہرزہ، ہوا پرست، قطرہ زن، گزاف بعضم اول بھی آیا ہے۔

بفتح اول صحیح نہیں۔

بیہودہ بکنے والا: زبان دراز ف ژاژ خا ف ہُرَت ع خیر خیر ف

بیہودہ گو ف فضول ف مِہمَر ع

بیہودہ خواہش رکھنے والا: خام طمع ف

بیہودہ کلام: پیناں ف خُرافت ع خُرافات ج ہُجر ع

بیہودہ گوئی: کلکل ف لَغو ع بادسنجی ف بادفروشی ف

بیہوش: والہان ع غمگین ف شمیدہ ف سَلیب ع غُماء ع

بیہوش کرنا: صَعق ع مشک در شراب کردن ف اِغما ع

بیہوش ہونا: غش ع غشیان ع خُمود ع صَعق ع قالب تہی کردن ف

بے ہوشی: صَعقہ ع غَش ع (باعتبار فارسی) سُکر ع سُکرات ج

سُلاس ع سُکرہ ع

بے ہوشی سے ہوش میں آنا: صَحو ع

بے ہوشی میں آئینہ نتھنوں کے سامنے رکھ کر مریض کی کیفیت معلوم کرنا: آئینہ پیش نفس داشتن ف

بے ہوشی میں برانا: ہذیان ع

بھاپ: بُخار ع اَبخرہ ج بخارات جمع الجمع مُتَبَخِّر ع

بھاپ اٹھانے والا: مُبَخِّر ع

بھاری: ثاقل ع ثقیل ع گراں ف

بھاری بوجھ: وِزر ع

بھاری بھرکم: رَزین ع

بھاری بھرکم آدمی: رَکین ع باوقار ف وَجیہہ ع

بھاری بھرکم جسم والا: عظیم الباع ع

بھاری بھرکم ہونا: وَقر ع عِزّت ع حِکم ع رَزانت ع رَکانت ع

بھاری پن: رَزانت ع گرانی ف ثَقالت ع ثِقل ع داث ع

بھاڑ: کانون ع گلخن ف

بھاگا ہوا: ہَردب ع نائرہ ع یہ علم قافیہ کی ایک اصطلاح بھی ہے۔ قافیہ میں حرف روی کے بعد سب سے آخری حرف ۔ چونکہ یہ درمیانِ قوافی سے بھاگ کر کنارے پر مقیم ہوتا ہے اس لئے اسے نائرہ کہتے ہیں۔ قافیہ کے نو حروف میں سے آخری حرف بھی نائرہ کہلاتا ہے۔ رَم زدہ ف شمیدہ ف بھاگا ہوا کے معنی میں مُفرور کہنا درست نہیں۔ عربی میں مفرور کی جگہ فَرّ و فار آتا ہے جو فارسی اسد و میں مستعمل نہیں ہے۔ اس کا مصدر فرار بالکسر ہے۔ بالفتح فَرار کہنا بھی غلط ہے۔ مفرور کی جگہ فرار شدہ کہہ سکتے ہیں۔

بھ

بھاگا ہوا غلام: آبِق ع اَبقین ج

بھاگ جانا: فِرار ع

بھاگنا: گریغ ف ہَرب ع گریز ف رَمش ف مَناص ع

بھاگنے کی جگہ: گریزگاہ ف مَہرب ع مَہارب ج

بھاگنے والا: فَرّ ع نافِر ع نُفور ع ہارِب ع شارِد ع شَرود ع نائرہ ع مُنفِر ع نَفیر ع مارِج ع فَرّار ع

بھاگنے والے: شوارِد ع نَفیر ع

بھالا (ہتھیار): نَصل ع نِصال ج نیزہ ف تجک ف

بھاوج: بَیگانہ ف (دی ن گ ا)

بھاؤ: آذر ف نِرخ ف قیمت ع سِعر ع اَرج ع ارز ف

بھاؤ کے بغیر: بالمقطع ع

بھائی: اَخ ع اِخوان ج برادر ف دادر ف شِق ع شَقیق ع

بھائی بند: اَقرباء ع قریب واحد۔ اَعِزّہ ع عزیز واحد۔

بھٹکا ہوا: ضالّ ع ضَلیل ع غاوِی ع گمراہ ف مارِق ع

بھٹک جانا: دل براہ رفتن ف

بھٹنی (پستان کی گھنڈی): حَلمہ ع

بھٹی: کانون ع گلخن ف دَم گاہ ف کوانین ج کانون کی۔

بھدا: سِطر ع کریہہ ع

بھرا ہوا: لَبالب ع لبریز ف ناک ف سرشار ف سرشار کے معنی مست اور متوالا بھی ہیں اگرچہ بعض سرشار کے معنی بھرا ہوا صحیح اور مست یا متوالا غلط بتاتے ہیں۔ حالانکہ شعرائے فارسی وار دو نے مست کے معنی میں بھی استعمال کیا ہے۔ صائب

مخمور را نگاہِ تو سرشار می کند
بدمست را عتاب تو ہشیار می کند

سعدی

سبز شد خطِ لب یار بہار ست بہار
اے جنوں من سرشار بہار ست بہار

شہیدی ؎ ٹیکتو سرخ ہیں آنکھیں جو تمہاری شاید
شب تمہیں ساقیٔ سرشار نے سونے نہ دیا

مَملُوّ ع مُلی ع مَعْمُور ع پُر ف مُلاء ع مَلّاں ع آگنده ف حاقِن ع
مُلاَّم ف مَسجُور ع آگیں ف مُقَنطَرہ ع مَحشُوّ ع
فارسی میں بلا تشدید واؤ بھی آیا ہے ۔

بھرتی کا لفظ: حَشو ع

بھرنا: مَفَق ع

بھرنے والا: مُلاّن ع مالی ع

بھروسا: تَوَقُّع ع مُعوَّل ع رِجاء ع تُکلان ع اُمید ع اِعتماد ع
یقین ع چشم داشت ف تکیہ ف

بھروسا کرنا: تَوَکُّل ع اِستِناد ع اِتّکاء ع

بھروسا کرنے والا: مُتّکی ع مُعتَمِد ع

بھڑ: دُنده ف زنبار ع زنبور ع غلغج ف کلیز ف

بھڑ بھونجا: نخود بریز ف

بھڑکانا: آغال ف اِشتِعال ع

بھڑکتی ہوئی آگ: مریخ آفتاب علم ف لظیٰ ع

بھڑکتی ہوئی آگ کا شعلہ: سعیر ع

بھڑکنا: تَوَقُّد ع

بھڑکنے والا: مُشتَعِل ع سوزاں ف شعلہ زن ف وقاد ع افروختہ ف
مُلتَہِب ع

بھڑوا: قَوّاد ع قُرسَم ع دَیُّوث ع قرمساق ت

بھڑوں کا چھتا: لانہ ف کبارہ ف

بھکاری: ساسی ف گداگر ف سپاسی ف فقیر ع فُقَراء ع سائل ع
سوال ف محتاج ع

بھگانا: کبریب ع

بھگندر: ہزاہز ع

بھگوڑا: فراری ف

بھگونا: خساندن ف نقع ع

بھگوئی ہوئی دوا: نقوع ع

بھگویا ہوا: زفیده ف نقوع ع

بھلاوا (دوا): تمر الفہم ع شک ع سم الفار ع

بھلائی: اِحسان ع مِنّت ع اردو میں مِنّت عاجزی اور خوشامد
کے معنی میں مستعمل ہے ۔ داغ ؎

پیر گردوں ہے مگر پیر مغاں اے ساقی
نہ سفارش تری مقبول نہ مِنّت میری

اور مَنّت (بفتح میم) ہندی ہے بمعنی نذر، نیاز، بھینٹ، نیت،
عہد ۔ امیر ؎

امیر سخت جاں بھی ہو گیا قتل
چلو مَنّت ہوئی پوری قضا کی

خیریّت ع صَلاح ع مَصلَحَت ع نکوئی ف صنیعہ ع

بھلائی چاہنے والا: خیر خواہ ف بہی خواہ ف ہوادار ف
مُصلِح ع

بھلائی کرنا: اِصطِناع ع

بھلائی کرنے والا: مُفضِل ع

بھلائی کی بات: نصیحت ع نصائح ع

بھلائی کی خبر تلاش کرنے والا: جاسوس ع (بحائے حُطّی)

بھلائی کے راستہ سے تلاش کرنا: تحسّس ع (بحائے حطّی)

بھلے آدمی: اشراف ع

بھنا ہوا: بریاں ف صِلار ع مشوی ع

بھنا ہوا گوشت: شواء ع قورمہ ت

بھنا ہوا مرغ کا گوشت: مفسوس ع

بھنڈی: بامیہ ع

بھنگ: بنگ ف حشیش ع قنّب ع تنب ع ورق الخیال ع
حسن یوسف ف کنودانہ ف

بھنگا: کاڑ ف

بھنگ ملی ہوئی چیز: مقنّب ع

بھنگی : حلال خور، خاک روب، جاروب کش، کودکش، نکتنس، چنداں، چوہڑا، نزّاح، حلاّل، باری، تونی

بھنگی کا گندی اٹھانے والا ٹوکرا : کلیج

بھنسنا : اَعْنَق

بھنور : قاموس، گرداب، لجّہ، لجج، چرخاب، زہین، وَرطہ

بھنے ہوئے گیہوں : گندم بودادہ

بھوبل : خنزیر

بھوت : غول (بواوِ معروف) غیلان، غیل

بھوج پتر : توز

بھورا رنگ : اَغبر، سنجابی

بھوسا : تبن

بھوسا بیچنے والا : تبّان

بھوسی : نُحالہ، دَغزبال، ثفل

بھوسی نکالا ہوا خالص آٹا : حوّاری

بھوک : گرسنگی، طَیّ، عَوَق، سَغب، اَطیط، عَرَث، مَجاعت، قابلیّت، غرث، طَوٰی، خَرَس، اِشتہاء

بھوکا : جائع، جیاع، جَیعان، گرسنہ، خمصان، کشنہ، جوعان، ناشتہ، منہوم، طیّان، ساغب، غرثان، سغب

بھوکا رہنا : ناشتا، فاقہ، طَوٰی، تعصیب

بھوکا مرد : لتحان

بھوکا ہونا : مَصغرت، لَتح، ہجمت

بھوک پیدا کرنے والی دوا : مُشتہی

بھوک سے چلاّنا : شَشَع

بھوک کو ظاہر کرنے والا : مُستجیع

بھوک کی شدت : مخمصہ

بھوکی عورت : لتمیٰ

بھول : غفلت، فراموش، سہو، توفہ، نسیان، فہو، غفا، خطایا، فروِیش

بھولاپن : بلاہت

بھولا ہوا : منسی

بھول بھلیاں : غلط انداز

بھول جانا : فروگذاشت، فروگذاشتن، فہو، برطاق نہادن، غبن، نسیان، اِغفال

بھول کر : سہواً

بھولنے والا : ناسی، ذاہل، زاہل، فراموش کار

بھولی ہوئی چیز : نسی

بھوں : ابرو، قاس، موج، محراب، ہلال، کمان، قوس قزح، ذوالفقار، شمشیر، دیکھو تلوار۔ خنجر، حلقہ کمند، طاق، کلید، ہلال عید، نون، خطِ نسخ، حاجب

بھونچال : زلزلہ، زلازل، بومہین

بھونرا : زنبور سیاہ، شنگر، شکرہ، شرواب

بھوننا : تشویہ، تقلیہ، قلی

بھی : نیز، بہ

بھیجا گیا : مُرسَلہ

بھیجا ہوا شخص : فرستادہ، قاصد، لوندہ، نامہ بر، پیغام بر، پیام بر، ایلچی، سفیر، سفراء، رسول، رُسُل

بھیجنا : ضغط، غمزہ، توفید، اِرسال، بعثت، فشار، لفظ ترسیل کو بھی اس معنی میں استعمال کرتے ہیں لیکن غلط ہے کیوں کہ ترسیل ترتیل کے معنی میں آیا ہے۔

بھیجنے والا : مُرسِل، باعث

بھید : نجویٰ، کلانت، بطانہ، راز، سربستہ، مکنونِ خاطر، سِرّ، اسرار، سریرہ، سرائر۔ تسلیم ؎

> یا خدا تھا اس جگہ یا احمد مختار تھے
> عاشق و معشوق میں کیا جانے کیا اسرار تھے

آسیب اور سایہ کے معنی میں بالکسر اور بجائے واحد مستعمل ہے۔ نواب مرزا شوق ؎

> کوئی کہتا تھا ہے کوئی آزار ۔۔۔ کوئی بولا نظر سا ہے اسرار

اسرار باب اکرام سے بھی پوشیدہ رکھنے کے معنی میں آیا ہے۔
بھید جاننے والا: محرم راز ؑ رازداں ؑ رازدار ؑ
بھید کا پوشیدہ رکھنا: کتمان ؑ کتام ؑ
بھید کہنا: مُکافَحت ؑ
بھیدیا: مُخبِر ؑ دیکھو جاسوس۔
بھیڑ (بیائے مجہول): ضأن ؑ گوسفند ؑ گوسپند ؑ غَنَم ؑ اَغنام ؑ
بھیڑ (بیائے معروف): ہجوم ؑ اِزدِحام ؑ
آتش ؎ وہ کون ہے جو نہیں آن کے دیکھنے آیا
نظارہ بازوں سے اک اِزدِحام ہوتا ہے
بجائے اِزدِحام، اِژدہام کہنا سخت غلطی ہے۔
دیکھو آدمیوں کا گروہ۔
بھیڑ (مادہ): میش ؑ نعجہ ؑ نعاج ؑ ضأن ؑ
بھیڑ بکری اور اونٹنی کی شرم گاہ: حیاء ؑ
بھیڑ بکری اور گائے کے گابھن ہوتے وقت کی آواز: ثُغاء ؑ
بھیڑ بکری کے مونڈے ہوئے بال: مُلاقہ ؑ
بھیڑ بکریوں کا باڑا: مَربِض ؑ حَظیرہ ؑ
بھیڑ بکریوں کا گلہ: رَمَہ ؑ
بھیڑ بکری یا اونٹ کی مینگنی: پشک ؑ پشکل ؑ
بھیڑ بھاڑ: چپقلش ؑ (بضم قاف وفتح لام) بمعنی تلوار کی لڑائی۔
اردو میں بفتح قاف اور بالکسر لام لڑائی، تکرار، کشمکش۔ انبوہ۔
بھیڑ بھاڑ اور جگہ کی تنگی کے معنوں میں مستعمل ہے۔ اختر ؎
ایک تم اور لاکھ غمزہ و ناز
بزم میں چپقلش بلا کی ہے
غُلُوّ ؑ اصطلاحاً قافیہ کے اس عیب کو کہتے ہیں کہ روی پہلے مصرع
میں ساکن ہو اور دوسرے مصرع میں متحرک یا اس کے برعکس مثلاً ؎
نہ پوچھ مجھ سے کہ رکھتا ہے اضطراب جگر
نہیں ہے مجھ کو خبر دل سے لے کے تا بجگر
اضطراب کی ب ساکن ہے اور بجگر کی ب متحرک۔ فارسی شعراء نے
اس ترکیب کو روا رکھا ہے۔ شیرازی کا شعر ہے ؎
صلاح کار کجا و من خراب کجا
ببیں تفاوت رہ از کجاست تا بکجا
اس کی وجہ یہ ہے کہ عروض و ضرب میں فعلن بسکون عین اور بحرکت
عین کا خلط جائز ہے۔ اس کے علاوہ خراب کی ساکن ب جو حرف
روی ہے تقطیع میں متحرک ہو جاتی ہے۔ اردو شعراء نے بھی فارسی والوں
کا تتبع کیا ہے مگر متاخرین کے زمانے سے یہ چیز متروک ہے۔ غُلُوّ اصطلاح
علم معانی میں مبالغہ کی ایک قسم کا نام بھی ہے یعنی مبالغہ کو یہاں تک
بڑھا دینا کہ عقل اور عادت دونوں کی رُو سے محال ہو۔
دیکھو بھیڑ (بیائے معروف)
بھیڑ کا بچہ: بزغالہ ؑ یکور ؑ
بھیڑ لگانے والا: مُزدَحِم ؑ
بھیڑیا: ذُلاس ؑ گرگ ؑ خیتعَل ؑ اَوس ؑ سِلق ؑ عاطِف ؑ
اُوَیس ؑ تُحاق ؑ جَعدَہ ؑ ذُلع ؑ جَلعَل ؑ سِرحان ؑ ابو جعدہ ؑ
ابو جعد ؑ سِید ؑ شیذمان ؑ ذِئب ؑ ذِیاب ؑ
بھیڑیے کا بچہ: سِمع ؑ بچۂ گرگ ؑ
بھیڑیے کا بھٹا: وَجار ؑ وِجار ؑ
بھیڑیے کی آواز: عُواء ؑ
بھیس بدلنا: تنکیر ؑ روپ دھارنا ؑ
بھیک مانگنا: گدائی ؑ گدیہ ؑ دریوزہ گری ؑ دریوزہ ؑ دق زدن ؑ
نق کردن ؑ کدیہ ؑ دست چسپی ؑ بخواست ؑ
بھیک مانگنے کا پیالہ: کچکول ؑ کشکول ؑ (ہر دو بواؤ معروف) کاسہ ؑ کاسۂ گدائی ؑ
بھیگا ہوا: مُنتَقِع ؑ نَدی ؑ تَر ؑ نَم ؑ نمیدہ ؑ
بھیگی ہوئی دوا کا پانی: نُقوع ؑ
بھینس: گاؤمیش ؑ
بھینسا (چوپایہ): جاموس ؑ جاموش میر
بھینگا: لوچ ؑ اَحوَل ؑ کشتہ ؑ طاقی۔

پ ؛۔ یہ فارسی، اردو میں مشترک ہے۔ اس کے استعمال کی صورتیں یہ ہیں۔ بدل کی صورت میں۔ اس کی دو قسمیں ہیں (۱) ف سے تبدیل ہو جاتی ہے جیسے فیل سے پیل اور سفید سے سپید (۲) بائے موحدہ سے تبدیل ہو جاتی ہے۔ جیسے اسب سے اسپ۔ نیز لفظ کے آخر میں مصدری معنی دیتی ہے جیسے ملاپ میں۔ یہ استعمال اردو میں ہوتا ہے۔

پابندی ؛۔ مُمانعَت ع قدغَن ف تاکید ع نصیحت ع

پاٹنا ؛۔ اَنبارِدن ف اَنباشتن ف

پاجامہ ؛۔ حَزِل ع مِیزر ع تُنبان ع زیر جامہ، اِزار ف سروال ع سراویل ع سروال ع رانین ف

پاجامہ کا پاچُہ ؛۔ تِلاق ف

پاجامہ کا نیفہ ؛۔ حُجنَہ ع

پاجامہ کھولنے کی آواز ؛۔ فَش ف

پاخانہ (جگہ) ؛۔ آبریز ف آب خانہ ف جائے ضرور ف بَیتُ الخلاء ع بَیتُ القضاء ع دارُالحدِث ع خلاجا ف حَش ع مُستَراح ع (مجازاً) فراغت خانہ ف

پاخانہ (غلاظت) ؛۔ خراء ع حَش ع غائط ع براز ع عَذرَہ ع عَذرات ع

پاخانہ کا مقام ؛۔ سُفرہ ع کُون ع مَبرَز ع دُبُر ع مَقعَد ع خوانہ ع ہند ع مَرز ع اَنجیر ع اَنجیرہ ع

پاخانہ کرنا ؛۔ رِیستن ف تبریز ع قضائے حاجت ع

پاخانہ کرنے جنگل جانا ؛۔ تَبَرُّز ع

پاد ؛۔ گوز ف ضُراط ع

پادری ؛۔ اُسقُف ع جاثلیق ع کَشِیش ف قسِّیس ع پُوپ انگ

پاد مارنا ؛۔ فَسو ع ضَرط ع

پارچہ فروش ؛۔ قُماش ع بَزّاز ع

پارسا ؛۔ مُتَوَرِّع ع مُتّقی ع مُتَعَفِّف ع

پارسا عورت ؛۔ رَقیبَہ ع عَفیفَہ ع زاہدہ ع عابدہ ع طاہرہ ع مُقَدَّسَہ ع

پارسل ؛۔ بَستَہ ف

پارسا مرد ؛۔ مَتِیرہ ع

پارسائی ؛۔ تَعَفُّف ع

پارہ ؛۔ آب نُقرہ ف سیماب ف زِئبق ع روحانی ف عین الحیوان ع عیال ف جیوہ ف زاوِق ع اَسَدُالارض ع

پارہ پارہ ہونا ؛۔ اِنفِطار ع تَقَطُّع ع

پاڑ ؛۔ مِنجنیق ع دارلَبت ف

پاس ؛۔ قَریب ع نزدیک ف نَزد ف مُتَّصِل ع اس حدیث کو متصل کہتے ہیں جس کے راویوں کا سلسلہ کہیں بھی نہ ٹوٹا ہو۔ اِزلا ف مُلحق ع مَقرُون ع دیکھو قریب۔

پاس اور قریب کی جگہ ؛۔ دُدن ع کتابوں کی تصنیف کو تدوین اسی لئے کہتے ہیں کہ ایک مضمون کو دوسرے مضمون کے ساتھ متصل کیا جاتا ہے۔

پاسبان ؛۔ دیکھو چوکیدار

پاسبانی ؛۔ ہاردی ف یتاق ت چشم داشتن ف حفاظت ع مُراقبَت ع

پاسپورٹ ؛۔ گزرنامہ ف جوازِ سفر ع

پاسداری ؛۔ لحاظ ع مُرُوَّت ع مُروَت ع نُکُوت ع

پاشویہ ؛۔ فارسی لفظ ہے۔ بمعنی پاؤں دھونا۔ طبی اصطلاح میں گرم پانی یا دواؤں کے جوش دیئے ہوئے نیم گرم پانی سے گھٹنوں تک نیچے کی طرف سونت سونت کر پیر دھونا پاشویہ کہلاتا ہے۔

پاک ؛۔ مُبَرَّا ع طَیِّب ع نقی ع نَقِیَہ ع طاہر ع اَطہار ع

پاک دامن لوگ ؛۔ نفُوس قُدسِیَہ ع اَطہار ع

پاک دامنی ؛۔ عِفَّت ع عِصمَت ع

پاک کرنا ؛۔ تہذیب ع تقدِیس ع تنظیف ع تنقیح ع

پاک کرنے والا ؛۔ مُنَقِّی ع

پاک کیا گیا۔ مُنکشف ع مُنقّٰی ع
پاک ہونا۔ بَرآت ع
پاکی۔ طہارت ع حاشا ع نَزاہت ع
پاکی بیان کرنا۔ تقدیس ع تسبیح ع
پاکی چاہنا۔ اِستبرا ع
پاکیزہ۔ تَشنیب ع تَر ع صاف ع سَرہ ف ساس ف لَطیف ع
پاکیزہ بات جو پوشیدہ ہو۔ نُکتہ ع نِکات ج
پاکیزگی۔ نَزاقت ع نَقاء نقاوت ع حاش ع نظافت ع
پاکی ہے خدا کے لئے۔ حاشا للہ ع
پاگل۔ دیوانہ ف سودائی ف مجنون ع ہَبنَّق ع مجانین ج
سودا زدہ ف خبطی ع کلہ خشک ف مسلوب الحواس ع
مسلوب العقل ع مرفوع القلم ع معتوہ ع
پاگل پن۔ جُنون ع سودا ف دیوانگی ف خَباط ع خَبط ع
نَشاف ع طَیف ع شِعاف ع
پاگل خانہ۔ دارالمجانین ع
پالا ہوا۔ پروردہ ف لبین ع
پالتو بکریاں۔ دواجن ع
پالتو بلی۔ داجن ع
پالتو جانور۔ حیوان اَلیف ع
پالتو جانور جن کے ذریعہ شکار کیا جاتا ہے۔ مِلواح ع
پال کا پکا ہوا پھل۔ خانہ رس ف
پالک کا ساگ۔ سپاناخ ف
پالکی۔ مَحافہ ع مِحفّہ ع
پالنے والا۔ حاضن ع پروردگار ف دال کو زیر لگا کر
پروردگار کہنا درست نہیں۔
پامال کرنا۔ تَوطیہ ع ایطا ع دیکھو پائمال کرنا۔
پامال کیا ہوا۔ مَوطا ع
پان۔ تنبول ف پان ع تامول ف
پانچ۔ خمس ع خمسہ ع

پانچ انگلیاں۔ خمسہ ع
پانچ کونوں والا۔ مُخمَّس ع
پانچ گز کپڑا۔ مخموس ع
پانچ مصرعوں کا بند۔ خمسہ ع
پانچواں۔ خامس ع
پانچواں حصہ۔ خُمس ع
پاندان۔ مُقابا ع
پانسہ۔ ضَرَبہ ع قاب ف اَزلام ع جاہلیت کے زمانے میں عرب جن تیروں سے فال اور شگون لیتے تھے اُن کو ازلام کہتے ہیں مشہور ہے کہ وہ تین تیر ہوتے تھے۔ ایک پر لکھا ہوتا تھا لا یعنی نہیں۔ دوسرے پر نَعَم یعنی ہاں اور تیسرا خالی ہوتا تھا۔ سفر، شادی، جنگ اور خرید و فروخت میں کامیابی کے لئے رمال سے فال نکلواتے تھے۔ اگر لا والا تیر نکلتا تو کام نہیں کرتے۔ نعم نکلتا تو اپنی مراد کے موافق کام کرتے اور اگر سادہ نکلتا تو فال دوبارہ نکلواتے
پان کا بیڑا بنانا۔ برگ بستن ف
پان کی جڑ۔ خولنجان ف
پانی۔ آب ف ماء ع میاہ ج سو ت عقار ع رَشح ع سَلسَل ع ترتاش ع بدرقہ حیات ع خانہ ماہی ف غَسول ع
پانی بہانا۔ اِفتراغ ع
پانی بہنے کی آواز۔ خَفیق ع
پانی بہنے کے راستے۔ نَواشح ع
پانی بھرنے کا بڑا ڈول۔ عَصمور ع غَرب ع
پانی پر ہلکے پن سے تیرنے والی چیز۔ طافی ع
پانی پلانا۔ سِقایت ع زَف ع
پانی پلانے والا۔ سَقّاء ع سَقہ لکھنا محض جہل ہے۔ آب دہندہ ف
پانی پینے کا کاسہ۔ راک ف طاس ع طاسات ج
پانی پینے کی جگہ۔ آبخور ف مَشرب ع دِرد ع مَشرعہ ع
پانی ٹھہرنے کی جگہ۔ وَجیل ع
پانی جس کا رنگ اور مزا بدل گیا ہو۔ طاہل ع

پانی چھڑکنا۔ آب پاشی ف نضح ع شن ع نضح ع
پانی دینا (سیراب کرنا)۔ اِرداء ع
پانی دینے کی نالی۔ کاریز ف
پانی ڈالنا۔ شاریدن ف دَفق ع
پانی سے بھرا ہوا حوض۔ دورق ع
پانی سے بھرا ہوا ڈول۔ سَجل ع سجول ج
پانی سے بھری ہوئی مشک۔ قربہ ع
پانی سے نفرت کرنے والا۔ منعفق ع
پانی، شراب، دودھ اور شہد کی نہریں۔ چارخوان ف
چار جوئے بہشت ف
پانی کا۔ مائی ع آبی ف
پانی کا اچھلنا۔ دفق ع
پانی کا ایک چلو۔ غرفہ ع
پانی کا باہر نکلنا۔ نبع ع نبوع ع
پانی کا برتن۔ آبخورہ ف آب جامہ ف تور ع کوزہ ف
پانی کا بلبلہ۔ حباب الماء ع نفاختہ ع غنچۂ آب ف
حباب ع غوزۂ آب ف فقاعہ ع فرزند آب ف دیکھو بلبلہ۔
پانی کا بند۔ دارغ ع درع ع عرم ع
پانی کا بند ہونا۔ انقطاع ع
پانی کا ٹب۔ مکوک ع مکاکیک ج
پانی کا ٹپکنا۔ قطر ع
پانی کا جہاز۔ قرقور ع
پانی کا چشمہ۔ ینبع ع عین ع عیون ج بلاق ت مورد ع
بفتح راموَرد کہنا غلط ہے کیوں کہ مثال سے اسم ظرف مفعِل بکسر
عین کے وزن پر آتا ہے جیسے مولد۔ موضع۔ موصل۔ موقع
اور موسم وغیرہ ینبوع ع ینابیع ج
پانی کا چھینٹا۔ نضح ع
پانی کا حصہ دار۔ فریض ع
پانی کا حوض۔ تندور ع دیکھو حوض

پانی کا ذخیرہ۔ آب انبار ف
پانی کا رواں ہونا۔ جریان ع فارسی اور اردو میں بسکون
را جریان ہے باکسر جیم جریان غلط ہے۔ پیشاب کی ایک بیماری
کا نام۔ فیضان ع وزوب ع
پانی کا زمین میں جذب ہونا۔ نفوء ع
پانی کا سیلاب۔ طوفان ع تلاطم ع طغی ع طغیان ع
طغیان ع طغیان ف طغیان خود مصدر ہے۔ اس کے آگے یائے
زیادہ کرنا فارسی والوں کا تصرف ہے جیسے سلامتی خلاصی وغیرہ۔
پانی کا گھٹ جانا۔ جزر ع
پانی کا گھڑا۔ دولا ف خنور ف
پانی کا گھونٹ۔ دم ف ہفت ف جرعہ ع شرب ع
قرت ت آب دم ف دیکھو گھونٹ۔
پانی کا لوٹا۔ آفتابہ ف قمقم ع قمقمہ ع
پانی کا نالا۔ جعفر ع
پانی کا نہ برسنا۔ قحوط ع
پانی کا ہر طرف جاری ہونا۔ سرلغ ع سیل ع سیلان ع عبیب ع
پانی کو روکنے کی منڈیر۔ عرم ع
پانی کو گدلا کرنا۔ تلویث ع
پانی کی آواز۔ صوط ع خفیق ع
پانی کی بڑی لہر۔ کوہۂ آب ف
پانی کی بوند۔ کمدکان ف قطرہ ع ہمینہ ف
پانی کی خوش مزگی۔ عذوبت ع
پانی کی رو کا نالے کو توڑنا۔ جیح ع
پانی کی گزرگاہ۔ فرخور ف ناصفہ ع نواصف ج
پانی کی لہر۔ خیز ف (خیزیدن کا امر بمعنی اٹھ) موج ع
امواج ج فرغر ف خبک ع حباک ج شرۂ آب ف شرہ ف
رود خیز ف
پانی کی مشک۔ سقاء ع مکرعہ ع قربہ ع قرب ج
راله ف خی ف راویہ ف زق ع ازقاق ج

پانی کی نالی۔ وادی ع ناصفہ ع نواصف ج
پانی کی وجہ سے بادلوں کا بھاری ہونا۔ بَجاع ع
پانی کے بڑے حوض۔ جَوَاب ع اصل میں جوابی تھا
پانی کے بلبلے۔ افراسِ آب ف نَوَازِح ع سوارانِ آب ف
پانی کے بہنے یا برسنے کی آواز۔ قَعقَعَہ ع
پانی کے نل کی ٹونٹی۔ شیرِ آب ف
پانی کھینچنے والا۔ داجِن ع
پانی گرانا۔ اراقت ع اِنسکاب ع
پانی گرم کرکے بدن پر ڈالنا۔ نَطُول ع
پانی گرم کرنا۔ تحمیم ع
پانی گرنے کی آواز۔ خَرِیر ع
پانی گزر جانے کی جگہ۔ مَفرَغ ع
پانی لگنا۔ آب گرفتن ف
پانی مانگنا۔ اِستِسقاء ع
پانی ملا دودھ۔ سَجاج ع خِطر ع
پانی ملا ہوا۔ آبگی ف رقیق ع مَمزُوق ع
پانی میں تر کیا ہوا میوہ۔ نَقُوع ع
پانی میں تر کئے ہوئے پھل۔ نَقیع ع
پانی میں تیرنا۔ آشناہ ف عَزَب ع
پانی میں تیرنے والا۔ آب باز ف
پانی میں ڈوبنا۔ غَسّ ع
پانی میں غوطہ لگانا۔ اِقماس ع غَوص ع خَوض ع
اِرتِماس ع اِغتماس ع اِنغِماس ع باغوش ف
پانی میں کود پڑنا۔ بہ آب زدن ف
پانی میں کوئی چیز کھنگالنا۔ بہ آب کشیدن ف
پانی میں ملی ہوئی مٹی۔ گِلابہ ف
پانی نہ برسنے سے غلہ کا گراں ہو جانا۔ قَحطُ ع
پانی وغیرہ کا جاری ہونا۔ نَفق ع
پانی یا خون بہانے والا۔ ساکب ع

پانی یا کسی مائع کا گرنا۔ اِنصِباب ع
پانے والا۔ نائِل ع واجِد ع
پائداری۔ ثَبات ع وَزیرہ ع

ابر کیا گھر گھر کے آیا کھل گیا
بس ثباتِ بحرِ دنیا کھل گیا

بالضم و بالکسر کہنا غلط ہے۔
پائمال کرنا۔ اِیطاء ع اصطلاحاً قافیہ میں واحد معنی پر کلمہ کی تکرار کرنا۔ اسے شائیگاں بھی کہتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ ایطا جلی۔ ایطا خفی۔ ایطا جلی قافیہ کی کھلی ہوئی تکرار کو کہتے ہیں جو لفظاً معناً اور ترکیباً یکساں ہو جیسے ؎

بن سنور کر تو نہ جا گلزار میں
پھول کملا جائیں گے گلزار میں

تفصیل کے لئے دیکھو اشعار میں قافیہ کی تکرار۔
پاؤں۔ پے ف پا ف قَدَم ع اَقدام ج دیکھو "سفر سے واپس آنا" اور "قدم کی جمع" رِجل ع اَرجُل ج شکل ع خَوَاہل ع نَکنہ ف
پاؤں پاؤں پانی۔ گُبو تر در آب ف پایاب ف
پاؤں جوڑ کر کودنے کی جگہ۔ مَطبَق ع
پاؤں رکھنے کی جگہ۔ مَوطِء ع
پاؤں سے کانٹا نکالنا۔ نَقش ع نُقُوش ج اِنتِقاش ع
پاؤں کا پھسلنا۔ دَحض ع
پاؤں کا خوف سے کانپنا۔ عَقَر ع
پاؤں کا سُن ہو جانا۔ خواب پا ف
پاؤں کا کیچڑ سے لتھڑ جانا۔ پالاش ف
پاؤں کا نشان پہچاننے والا۔ قائف ع
پاؤں کی آہٹ۔ گُمار ف شَرفاک ع شَرفَہ ع
پاؤں کے تلوے کا وہ حصہ جو زمین پر نہیں لگتا۔ خَفر ع
پاؤں میں ہوائی ہو جانا۔ تفلّج ع تَفَلُّح ع
پاؤں یا سُم کا گھس جانا۔ حِفایہ ع

پایا۔ قائمہ ع قوائم ع ستون ع
پبلک۔ عمومیہ ع عوام ع
پبلک اسکول۔ مدرسۂ اہلیہ ع
پپوٹا (آنکھ کا)۔ برگ چشم ف بام چشم ف
پت۔ مرا ع تلخہ ف صفرا ع
پتا۔ ادرس ف عنوان ع
پتا۔ ورق ع اوراق ع برگ ف جذع ع جذوع ع
پت جھڑ۔ خزاں ف پائیز ف برگ ریز ف برگ ریزاں ف خریف ع
پتلا۔ باریک ف مدقوق ع
پتلا (پانی جیسا) رقیق ع آبکماج ف
پتلا دودھ۔ ماریج ع
پتلا کھانا۔ آش ف
پتلون۔ پاتلون ف بنطلون ع
پتلی دوا جو ناک میں ٹپکائیں۔ نشوق ع
پتلی روٹی۔ رقاق ع
پتلی کمر کی عورت۔ ہیفاء ع
پتلی کیچڑ۔ ہمیل ع
پتلی گردن۔ جید ع
پتنگ۔ کاغذباد ف بادبادک ف کاغذ اطفال ف طیارہ ع کاغذ ہوا ف
پتنگا۔ جذرہ ع
پتوار۔ سکان ع
پتی (بیماری)۔ بشترم ف بشترہ ف ولم ف ولم ف پردش ف
پتی اچھلنے کا مرض۔ شری ع
پتیلا۔ قزغان ع تنجیر ف طنجیر ع
پتیلی۔ قدر ع قدور ع
پتے۔ جذوع ع
پتے اور شاخیں چھانٹنے کی قینچی۔ کاز ف
پتھر۔ ارم ع حجر ع احجار ع سلاع ع کہت ف جندل ع جنادل ع سنگ ف تگ بند ف

پتھر برسانے والی ہوا۔ حاصب ع
پتھر برسنا۔ قذف ع
پتھر جس پر دھار تیز کرتے ہیں۔ سان ف مسن ع فسان ف
"سان" فسان ہی کا مخفف ہے۔ فسان کو افسان بھی کہتے ہیں۔
انوری ؎ بادام دو مغز ست کہ از خنجر الماس
نا دادہ لبش بوسہ سراپائے فساں را
عثمان مختاری ؎
بساکز بیم دشمن راہمی نالید جاں در تن
دراں ساعت کہ آہنگ ہمی مالید بر سانش
فسن بحذف الف بھی آیا ہے۔ سلمان ساوجی ؎
دمبدم غمزۂ تو بر دل ما تیز ترست
راست مانندۂ تیغی کہ زنی بر فسنی
پتھر جو ایک دوسرے سے اونچے نیچے ہوں۔ رتب ع
پتھر جو پوجنے کے لئے گاڑا گیا ہو۔ نصب ع انصاب ع
پتھر سے سانپ کا سر کچلنا۔ رضخ ع
پتھر کا ایسا گڑھا جس میں پانی جمع ہو گیا ہو۔ وقرت ع
پتھر کا کوئلہ۔ الفحم ع
پتھر کا نہایت محفوظ اور بڑا مکان۔ قلعہ ع قلاع ع
پتھر کو چومنا۔ استلام ع
پتھر کی اوکھلی۔ مہراس ع
پتھر کی عمارت۔ سنگ بست ف سنگ بستہ ف
پتھر کے درمیان کا شگاف۔ فلق ع
پتھر لڑھکانا۔ تدہدہ ع
پتھر مار مار کر ہلاک کرنا۔ رجیم ع
پتھر مارنا۔ رجم ع رضخ ع قذف ع
پتھروں کا ڈھیر۔ جعد ع
پتھریلا نالا۔ بطحا ع بطائح ع
پتھریلی زمین۔ حرہ ع خنک ع جلمدہ ع حصبہ ع لوب ع
شرج ف سنگ بوم ف جرج ع سنگلاخ ف

پٹّا (گلے کا)۔ طوق ع
پٹاخہ۔ ترقہ ف
پٹارا۔ سَلّہ ع
پٹاری۔ ساوین ف
پٹا ہوا راستہ۔ دالان ف
پٹا ہوا کنواں۔ کبیسہ ع
پٹکا۔ نُطاق ع نُطق ج مِندیل ع
پٹوا۔ علاقہ بند ف
پٹّی۔ عِصابہ ع رگ بند ف جَبرُ ع
پٹی باندھنا۔ جَبرُ ع
پٹھا (جسم کا)۔ عَصَبہ ع عَصَب ع اعصاب ج
پچاری۔ مُتَعَبِّد ع سادِن ع سَدَنہ ج دُشنی ع شَمَن ف
پچاوا۔ داش ف کُورہ ع پژاوہ ف
پچاس۔ خمسون ع پنجاہ ف
پچاس اونٹوں کا گلہ۔ زمزمہ ع
پچّیتر۔ چوب شگاف ف خابُور ت
پچھاڑا ہوا۔ مصروع ع
پچھاڑ دینا۔ تصریع ع
پچھتانے والا۔ شرمندہ ف پشیمان ف نادِم ع نَدیم ع شرمسار ف
پچھتاوا۔ افسوس ف حَیف ع مَلال ع پشیمانی ف
پچھلا۔ پسین ف مسبوق ع
پچھلا برس۔ پارسال ف
پچھلی اولاد۔ اَعقاب ع
پچھلی داڑھیں۔ ناجِذ ع
پچھلی رات۔ شب گیر ف دامن شب ف
پچھلی رات کا اندھیرا۔ غلَس ع
پچھلی عورت۔ اُخریٰ ع
پچھلی فوج کا دستہ۔ چنداول ت

پچھلے لوگ۔ متاخرین ع
پچھم کا۔ مغربی ع
پچھوا ہوا۔ دَبُور ع
پَر۔ رِیش ع اِرياش ج يال ف
پراٹھا۔ نان آبی ف نان پنجہ کش ف نان خطائی ف گلان ف
پراگندگی۔ بَعثَت ع
پراگندہ۔ شُمُل ع
پراگندہ کرنا۔ توزیع ع تشعیث ع عروضی اصطلاح میں وتد کے پہلے دو متحرک حرفوں میں سے ایک کو گرادینا تشعیث کہلاتا ہے جیسے فاعلاتن سے فالاتن یا فاعاتن بروزن فعولن ہوجائے۔
پراگندہ ہونا۔ تشکولیدن ف اِنتشار ع تفتُّت ع
پراگندہ ہونے والا۔ متصدّع ع
پرانا۔ رَثّ ع دَرِیس ع رَث ع رِثاث ج بُنداو ف عَہید ع سالِف ع تشیب ع بالی ع مُزمِن ع دیرینہ ع قُدام ع خالیہ ع قدیم ع مُندرِس ع فرسودہ ف کہنہ ف باس ف عاتِق ع عتیق ع رَمِیم ع بوسیدہ ف دارِس ع کنانہ ع بالیہ ع باستان ف فارض ع کہُن ف بہ ضم کاف و فتح ہا۔ قدمانے کہُن بہ فتح کاف و ضم نون بھی کہا ہے جس طرح سَخُن و سُخَن۔

اقبالؒ ؎ از قبائے لالہ ہائے این چمن
پاک شست آلودگی ہائے کہن

نظامیؒ ؎ بہ پُرسید کیں چرخ ہائے کہن
چہ پیرایہ را شاید از اصل و بن

پرانا پن۔ قدامت ع ژندگی ف قدم ع
پرانا زمانہ۔ خالیہ ع زمانۂ قدیم ف
پرانا کپڑا۔ ہِدم ع خَجل ع ژند ف طِمر ع خلق ع رکو ف سحت ع
پرانا کچا کنواں۔ قلیب ع رَسّ ع

پرانا کرنا۔ اِخلاق ع

پرانا ہونا۔ قَدم ع خَلاقَت ع عُتق ع ژندگی ف کہنگی ف
اِخلاق ع تَہافت ع

پرانی استعمالی چیزیں۔ سالِ ف

پرانی چیز۔ رَثِیث ع

پرانی چیزیں خریدنے والا۔ کہنہ خر ف

پرانی شراب۔ عاتِق ع رَحیق ع

پرانے کپڑے۔ جَداد ع

پرائمری مدرسہ۔ مدرسہ ابتدائیہ ع

پرائیویٹ سکریٹری۔ ناظرِ صوت ع ناظمِ صوت ع کاتب الاَسرار ع

پَرت۔ طَبَق ع طِباق ع تہ ف

پرچون فروش۔ بائعِ بالمُفرّق ع

پردادا۔ فَرجَد ع

پُردرد۔ وَجیع ع

پردہ۔ تو ف حِجاب ع حُجُب ج لا ف تُتُق ع خِدر ع
غِشاء ع غِشاوہ ع غِطاء ع اَغطیہ ج غِلاف ع کِنّ ع
اکنان ج سَجُف ع قِطار ع ساتِر ع جاج ع سارہ ف
تجیر ع تُنات ع سِتارَت ع جَلیل ع مِعذار ع معاذیر ج

پردہ اٹھا دینا۔ کَشف ع

پردہ اٹھانے والا۔ کَشّاف ع کاشِف ع

پردہ جو منہ پر ڈالا جاتا ہے۔ نِقاب ع نَقاب
بالفتح غلط ہے۔ مونث کا استعمال ہے۔

داغ ؎ غیر کے سامنے بے پردہ ہوئے تھے اک بار
پھر نقاب ان سے کبھی چہرے پہ ڈالی نہ گئی

نَقّاب بر وزن جلّاد نقب لگانے والے کو کہتے ہیں۔

پردہ دری۔ تہتک ع بہ تشدید تا۔

پردہ ڈالنا۔ سَجف ع

پردہ کا ڈھیلا ہونا۔ سَجف ع

پردہ کرنے والا۔ ساتِر ع مُحجّب ع پردہ نشین ف

پردہ کرنے والی عورت۔ بَیضۃ الخِدر ع مُخدَّرہ ع

پردہ نشینی۔ خِدارت ع

پردے۔ اَستار ع سُتُر واحد۔

پردیسی۔ مُسافِر ع غَریب ع غریب الدِّیار ع غریب الوطن ع
نَزیل ع خاک غُربت ف فِلسطی ع

پرستان۔ عَبقَر ع

پُرسکون تاریکی کا چھا جانا۔ سَجی ع

پرسوں (آنے والا) بَعدُ الغد ع ماکر ع پس فردا ف

پرسوں (گزرا ہوا) قبلَ الاَمس ع

پَرنالا۔ زیرآب ف میزاب ع تابوک ت تابول ت ناوہ ف

پرنالوں کا پانی جمع ہونے کی جگہ۔ ساجر ع

پرندوں کا اڈا۔ چکسہ ف

پرندوں کا پر جھاڑنا۔ تَحسیر ع

پرندوں کا جھنڈ۔ عَیف ع جُغالہ ف جَغالہ ف جوق ع
جَوق ع

پرندوں کا خوش ہو کر شور کرنا۔ غُلغُل ع

پرندوں کا شور۔ کوس صبح ف

پرندوں کا لوٹنا۔ مَراغہ ع

پرندوں کا وہ گھونسلا جو دیوار یا پہاڑ کی کوہ میں ہو۔
وَکن ع وَکر ع

پرندوں کی آواز۔ صَفیر ع

پرندوں کی بیٹ۔ بیخال ف خَر ع خَذق ع ہِیض ع
ذَرق ع

پرندوں کی تصویر بنانے والا۔ مُطَیِّر ع

پرندوں کے بازوؤں کے وہ پر جو بازو بند کرنے سے
چھپ جاتے ہیں۔ خوافی ع

پرندوں کے چھوٹے چھوٹے پر۔ زِف ع

پرندہ۔ طائر ع طَیر ع طیور ج اَطیار ج فِرِند ھ

پرندہ جو اڑتے وقت اپنے بازوؤں کو ایک دوسرے

پر مارے۔ ریماق ع

پرندہ جو پر کھول کر اڑنے کی تیاری کرے۔ ناہِض ع

پرندہ کا آواز کرنا۔ تنقیر ع

پرندے کا اپنے بچہ کی چونچ میں چونچ ڈال کر دانہ کھلانا۔ زَق ع

پرندہ کا اپنے پروں کو پھیلانا۔ صَف ع

پرندہ کا اپنے گھونسلہ کو درست کرنا۔ مُدَثِّر ع

پرندہ کا بیٹ کرنا۔ ذَرق ع زَرق ع

پرندہ کا پوٹا۔ چینہ دان ف چاغر ف جاغر ف حَوصَلہ ع حَواصِل ع سَقائے مرغاں ف

پرندہ کا چہچہانا۔ غَرد ع

پرندہ کا خوف سے پر ہلانا۔ تنفُّش ع

پرندہ کا زمین کے قریب قریب اڑنا۔ دَفِیف ع

پرندہ کا نیچے اترنا۔ دُقُوع ع

پرندہ کا وہ بچہ جو اڑنے کے قابل ہوگیا ہو۔ ناہِض ع

پرندہ کی چونچ۔ نوُل ف دیکھو "چونچ"

پرنسپل۔ مدیر المدرسہ ع

پروا۔ توجہ ع اِلتفات ع اِعتنا ع

پروا رکھنا۔ مبالات ع

پروانہ جو شمع پر گرتا ہے۔ فَراشَہ ع

پُروا ہونا۔ صَبا ع

پرورش کرنا۔ تَنمِیَہ ع حِضانت ع تَرشِیح ع

پرورش کرنے والا۔ مُرَبِّی ع دیکھو "پالنے والا"

پروگرام۔ لائحہ ع

پروں کی جڑیں جو کھال میں ہوتی ہیں۔ پر غازہ ف پر غَزہ ف

پرویا جانا۔ اِنسلاک ع

پرویا ہوا۔ مُنسلِک ع مَنظُوم ع مُنخَرِط ع سَلِیک ع

پُر ہونا۔ اِمتلاء ع

پرہیز۔ تَجَنُّب ع

پرہیز کرنا۔ اِتّقاء ع اِحتراز ع اِحتیاط ع تَحامی ع تَجَنُّب ع تَحَرُّز ع حَذر ع تَحَفُّظ ع اِجتناب ع

پرہیز کرنے والا۔ سپیدکار ف عَدُول ع عَفِیف ع پارسا ف پرہیزگار ف حاصِن ع تقی ع مُتَوَرِّع ع مُجتَنِب ع مُحتَرِز ع مُحصِین ع مَسعُود ع نامہ سفید ف

پرہیزگار لوگ۔ اَتقیاء ع

پرہیزگاری۔ تقویٰ ع تَوَرُّع ع حَصانت ع حِفاظ ع اِتقاء ع زُہد ع عبادت ع عِفاف ع پارسائی ف وَرِع ع عِفّت ع پاکدامنی ف زَہادت ع

پریشان۔ آسیمہ ف حَیران ع شمیدہ ف اِعتناء ع آشُفتہ ف آشفتہ حال ف تاحال ف پراگندہ ف کالیدہ ف تاہُر ع شہلیدہ ف مُنشَعِب ع شَیبان ف مُتفَرِّق ع نابود مند ف مُتَوَزِّع ع مُشَتَّت ع مُدَبِّر ع مُشَوَّش ع تِلِق ع ہاجِر ع جاحِد ع

پریشان خواب۔ اَضغاثِ اَحلام ع

پریشان خواب دکھانے والی دوائیں۔ مُحلمات رَدِیہ ع

پریشان کرنا۔ آشفتن ف بَد ع

پریشان کرنے والا۔ مُشَوِّش ع پریشان کن ف

پریشان کلام۔ مُغایطہ ع

پریشان کیا گیا۔ مُشَوَّش ع

پریشان ہونا۔ آشفتن ف آشوفتن ف آشوبیدن ف تَشَوُّش ع

پریشانی۔ پراگندگی ف تاسہ ف غُنددک ف فِکر ع اَفکار ع

بفتح فا بھی آیا ہے۔ اہلِ لکھنؤ مونث اور اہلِ دہلی مذکر کہتے ہیں۔

ناسخ ؎ گر چھڑانا ہے تجھے پھاہا دلِ رنجور کا

پہلے کر لے ٹکڑے جرّاح آتش گیر کی

داغ ؎ گزر جائے گی ہر صورت کروں کیوں داغ اندیشہ

مرے مولا کو ہر دم فکر ہے میرے گزارے کا

اندیشہ ف تشویش ع تَرَدُّد ع عربی میں تردد آمد و رفت کے معنی میں مستعمل ہے اور فکر بھی بمعنی پریشانی فارسی ہے۔

ژولیدگی فۃ مَرَج عۃ

پریشانیاں:۔ شوارِد عۃ

پری کی آواز:۔ عَزِیف عۃ

پڑوس:۔ جُوار عۃ شُفعَہ عۃ

پڑوسی:۔ جار عۃ جیران عۃ علم نحو میں جار اسم فاعل کے صیغے کو کہتے ہیں اور اس کے معنی ہیں کھینچنے والا یا کھینچ کر ملانے والا نیز عربی میں وہ چند حروف جو سے۔ میں۔ پر۔ مانند۔ تک۔ واسطے۔ ساتھ۔ سوا وغیرہ کے معنی دیتے ہیں حروف جار کہلاتے ہیں۔ اس لئے کہ جر کسرہ (زیر) کو کہتے ہیں اور جن الفاظ پر وہ حروف داخل ہوتے ہیں ان کے حرفِ آخر کو مکسور کر دیتے ہیں۔ اسی بنا پر ذوقؔ نے کہا تھا ؎ علی سے کیوں کہ نہ ہو زیر لشکر کفار

علی ہے شکل علیؔ اور علی ہے حرف جار

لَصِیق عۃ ہم جوار فۃ ہمسایہ فۃ ہم دیوار فۃ مُجاوِر عۃ اردو میں مجاور کسی درگاہ یا آستانہ کا محافظ۔ نادان بفتح واؤ مجاوَر کہتے ہیں۔ تلقؔ ؎ مرقد قیس کا مجاور تھا

تربتِ کوہ کن کا زائر تھا

تونشلیق تۃ حَلیل عۃ

پڑھانے والا:۔ مُعَلِّم عۃ مُدَرِّس عۃ مُقرِی عۃ

پڑھا ہوا:۔ خوانده فۃ عالِم عۃ عُلماء عۃ

پڑھائی:۔ خواندگی فۃ تعلیم فۃ

پڑھنا:۔ رَقی عۃ خواندن فۃ سواد برگرفتن فۃ قِراءت عۃ بروزن کتابت لیکن بروزن حسابات غلط ہے۔ اردو میں عامۃ الناس قرءت بروزن حکمت کہتے ہیں۔ فارسی میں نہیں جیسا کہ صاحبِ غیاث نے لکھا ہے۔ تعجب ہے ذوقؔ نے بہ ترتیب فارسی حکمت کے وزن پر باندھا ہے ؎

کبھی میں حافظِ قرآں ہوں، بہ علم تفسیر

کبھی میں قاری قرآں ہوں، بہ علم قرءت

پڑھنے میں آواز کا اونچا ہونا:۔ اِجہار عۃ

پڑھنے والا:۔ خوانا فۃ قاری عۃ مُقری عۃ

پڑھی جانے والی چیز:۔ قرآن عۃ

پزاوہ:۔ کُورَہ عۃ پجاوَہ فۃ

پس:۔ تَکِیف عۃ

پس اسی واسطے:۔ فَلِہٰذا عۃ

پسا ہوا:۔ مَسحُون عۃ سائیدہ فۃ

پسا ہوا نمک:۔ دَقَّہ عۃ

پست آواز:۔ خَمش عۃ

پستان:۔ ثَمَہ عۃ ثَدی عۃ جام شیر فۃ

پستان کا ابھرنا:۔ تَجَمُّم عۃ

پستان کا سوراخ:۔ اِحلیل عۃ

پست اور ہموار آواز:۔ عابَہ عۃ

پست زمین:۔ غار عۃ صاع عۃ ۲۴۴ تولہ وزن کو بھی صاع کہتے ہیں۔ وِہاد عۃ وَہدہ عۃ وَہدَت عۃ غائِر عۃ غائِط عۃ

پست قد کا آدمی:۔ حَدحَد عۃ دیکھو "ناٹا"

پست قد کی عورت:۔ حُمیقاء عۃ

پستول:۔ تپانچہ فۃ تمنچہ فۃ طَبنچَہ عۃ

پستہ:۔ فستق عۃ فُستُق عۃ

پستی:۔ خَفِیض عۃ نَشیب فۃ سِفل عۃ مَماس عۃ

پسلی:۔ قُبرغَہ تۃ جَنب عۃ جُنُوب عۃ ضِلع عۃ اَضلاع عۃ قَبرُغہ تۃ شُرسُوف عۃ شَراسِیف عۃ تَرِیبَہ عۃ ترائب عۃ

پسماندگان:۔ اَعقاب عۃ

پسینجر ٹرین:۔ قِطارُ الرِّکاب عۃ

پسند کرنا:۔ اِختیار عۃ اِنتِخاب عۃ ایثار عۃ اِجتِباء عۃ اِستِحسان عۃ

پسند کیا ہوا:۔ پسا فۃ پسندہ فۃ مُنتَخَب عۃ مرضی عۃ مرغوب فۃ مُستَحسَن عۃ

پسندیدہ:۔ مُصطَفیٰ عۃ گُزین فۃ عُمدہ عۃ قابِل عۃ خُنیدہ فۃ رَضِیّ عۃ مَنظور عۃ یہ معنی اردو میں مستعمل ہیں۔ اس کے علاوہ "مانا گیا" اور "اجازت دیا گیا" کے معنوں میں بھی اردو میں مستعمل ہے۔

غالب ؎ منظور ہے گزارش احوال واقعی
اپنا بیان حسن طبیعت نہیں مجھے

عربی میں نظر کیا گیا، دیکھا گیا۔ مَقبُول ع، مُوَجَّہَ ع، نَفِیس ع، نُقادَہ ع
مَطبُوع ع، مَعقُول ع، مُرتَضیٰ ع، اِرتِضا سے بروزن مُصطفیٰ۔
ناواقف بضم تا مُرتَضیٰ اور بضم طائے حطی مُصطفیٰ کہتے ہیں۔ مَشکُور ع
مشکور بمعنی ممنون نہیں آیا۔ اکثر احباب مشکور بمعنیٔ ممنون کہتے اور
لکھتے ہیں۔ شبلی سے بھی یہ سہو ہوا ہے ؎

آپ کے لطف و کرم سے مجھے انکار نہیں
حلقہ در گوش ہوں ممنون ہوں مشکور ہوں میں
مگر اب میں وہ نہیں ہوں کہ پڑا پھرتا تھا
اب تو اللہ کے اقبال سے تیمور ہوں میں

سَتُودہ ف
پسندیدہ چیزیں ۔ رغائب ع، رَغِیبَہ واحد
پسندیدہ شعر یا عبارت کے سامنے یادداشت کے لئے
لگایا ہوا نشان ۔ نقطۂ اِنتِخاب ع
پسندیدہ عورت ۔ خِیرہ ع
پسندیدہ مکان ۔ مَقعَدِ صدق ع
پِستو ۔ برغوث ع، کیک ف، خُدُوش ع، یہ خدشہ کی جمع بھی ہے۔
پسینہ ۔ رَشح ع، نَتح ع، عَرَق ع، عُرُوق ع، بسکون را غلط ہے۔

انیس ؎ حسن علی کو دیکھ کے ایسا اڑا ہے رنگ
گویا عرق کھنچا ہے گل آفتاب کا

رَشح ع، نَجد ع
پسینہ ٹپکنا ۔ رَشحہ ع
پسینہ جو نہلا دے ۔ رُحَضا ع
پسینہ کا قطرہ ۔ سَنبَلَہ ع، سنابل ع
پسینہ کی بو ۔ صُماح ع
پسینہ لانے والی دوا ۔ مُعَرِّق ع
پسینہ نکلنا ۔ دُرُور ع
پسی ہوئی دوا ۔ سَفُوف ع بفتح سین۔ اسی طرح لَعُوق بفتح
لام صحیح ہے۔
پسی ہوئی زعفران ۔ نَیدِ ع
پُشت پناہ ۔ ظَہیر ع، مددگار ف، دست گیر ف
پُشتہ ۔ بَرغ ف، کرزد ف، ہَدَف ع
پکا ارادہ ۔ عزم صمیم ع، صَرِیمَہ ع
پکا ارادہ کرنا ۔ جَزم ع، تصمیم ع
پکا ارادہ کرنے والا ۔ جازم ع، اَحزام ع
پکا دوست ۔ گرم خون ف، خِلص ع، خَلیل ع
خُلّان ع، خِل و خُل ع، یار غار ف
پکارا گیا ۔ مُنادیٰ ع
پکارنا ۔ تَناد ع
پکارنے والا : مُنادِی ع، فارسی میں ڈھنڈھورا پیٹنے کے معنی
میں بھی مستعمل ہے۔ نادی ع، داعی ع، دُعات ع
پکا کر پختہ کرنے والا ۔ مُنضِج ع، اس دوا کو بھی کہتے ہیں جو جلاب
سے پہلے اس لئے کھائی جاتی ہے کہ طبیعت کو نرم کردے۔
پکانا ۔ پزیدن ف، آتش کردن ف، طَبخ ع
پکانے کی جگہ ۔ مَطبَخ ع
پکانے والا ۔ مُطبِخ ع، مُطبخی ف
پکایا ہوا ۔ مَطبُوخ ع
پکایا ہوا گوشت ۔ ناضِج ع، یَخنی ع
پکا ہوا میوہ ۔ یانِع ع
پکڑا گیا ۔ ماخوذ ع، گرفتار ف، اسیر ع
پکڑنا ۔ ثَقف ع، اَخذ ع، اِخاذ ع، اِنتِعاش ع
پکڑنے والا ۔ گیرا ف، بَطِش ع، آخِذ ع
پکنے کے قریب خرمہ ۔ بُسر ع
پکی اینٹ ۔ طَبِیخ ع، طُوب ع
پکی اینٹوں کی دیوار ۔ نَواشتہ ع
پکی دلیل ۔ وجہ موجّہ ع، بُرہان ع
پکی ہوئی روٹی ۔ خَبیز ع

پکے ہوئے چاول:۔ پلاؤ ف خشکہ ف پلاؤ ف بفتح بائے فارسی۔

پگڈنڈی:۔ جادہ ع جادَہ ع جوّاد ع بہ تشدید دال جادّہ ہے کیونکہ جدد سے مشتق ہے۔ فارسی اور اردو میں اکثر بہ تخفیف دال مستعمل ہے۔ عربی میں شاہ راہ، شارع عام، بڑا راستہ۔

بہ تخفیف دال کی مثال۔ ذوق ؎

ہم سفر ہو نہ سکا کوئی بھی اپنا لیکن
جادہ پہنچانے گیا تا لبِ دریا ہم کو

بہ تشدید دال۔ صائب ؎

رگِ تو جادّہ خونِ معتدل گردد
زبان گزیدہ بیک گوشہ نیشتر بردد

تباشیر ع

پگڑی (اوڑھنے والی) دستار ف مِشواز ع مِشوذ ع سِبت ع عِصابہ ع عمامہ ع شارِغ ع مندیل ع منادِل ع شوب ف دول بند ف وَش ف

پگڑی باندھنا:۔ تختّم ع تعمیم ع تکویر ع

پگڑی پر باندھنے والا زیور:۔ جیغہ ع

پگڑی کا ایک پیچ ٹھوڑی کے نیچے سے نکال کر باندھنا:۔ تحنّک ع

پگڑی کا پیچ:۔ کوَر ع

پگڑی کا طرّہ:۔ شملہ ف شاغولہ ف

پگڑی کھولنا:۔ حوَر ع

پگھلانا:۔ گداختن ف اِنہام ع

پگھلانے والا:۔ مُذیب ع

پگھلا ہوا:۔ ذاب ع مُذاب ع ذائِب ع

پگھلا ہوا تانبا:۔ قِطر ع مُحفِل ع مُہل ع

پگھلنا:۔ ذوبان ع گداختن ف ذاب ع یذوب ع

پگھلنے والا:۔ ذائِب ع

پگھلی ہوئی چیز:۔ ہاموم ع جمیل ع

پل:۔ جِسر ع پُول ف دربند ف قنطرہ ع قناطِر ع خدک ف

خدک ف جِسر ع

پلاس (اوڑھنا) حلس ع

پلا ہوا:۔ مانوس ع راجن ع دیکھو "پلا ہوا"

پلا ہوا پرندہ:۔ مرغِ دست آموز ف

پلاؤ جو انڈوں سے تیار ہوتا ہے:۔ کوکو ف

پلتھی مار کر بیٹھنا:۔ سُرینہ نشِستن ف

پلٹا گیا:۔ مقلوب ع

پلٹ کر جواب دینا:۔ مراجعت ع

پلٹن:۔ طابور ع اُورطہ ع

پلستر:۔ خازہ ف

پلستر کرنے والا:۔ مُشید ع

پلستر کیا گیا:۔ مُجصّص ع

پلِ صراط:۔ چِنیوَر ف

پلک:۔ مژہ ف مژگان ف حاجِب ع حواجب ع الف قامت ف جفن ع جفون ع جفان ع شفر ع اشفار ع اور یہ الفاظ پلک سے تشبیہ کے لئے مستعمل ہیں خنجر۔ تیغ۔ سنان۔ نیزہ۔ تیر۔ خار۔ سوزن۔ چنگل باز۔ چنگل شاہین۔ نیش۔ خدنگ۔ پیکان۔ نشتر۔

پلک جھپکانے میں:۔ طرفۃ العین ع بضم طائے کہنا سخت غلطی ہے۔

پلک جھڑنے کی بیماری:۔ ہدید ع

پلکوں کا جھپکنا:۔ طرف ع

پلکوں کا کنارا جو آنکھ کی طرف ہو:۔ شفرہ ع

پلکوں کا منتشر ہونا:۔ شتر ع بروزن قبر

پلکوں کے بال:۔ اجفان ع

پل کے در:۔ چشمۂ در ف

پلنگ کی چادر:۔ آدیخہ ف

پلیتھن (آٹے کا) پرسُم ف توتیا ع

پلّے کا آنکھیں کھولنا:۔ تفقیح ع

پلیگ (بیماری) طاعون ع زُقمہ ع دَبل ع

پمپ ء۔ کَلمبہ ع

پن ء۔ دَبوّس ع

پناہ ء۔ زینہار ف امان ع حفاظت ع حاشا ع عیاذ ع کَنَف ع وال ع نجد ع

پناہ دینا ء۔ اِجارَت ع تعوِیذ ع مَعاذ ع

پناہ دینے والا ء۔ مُجیر ع مستجیر ع

پناہ ڈھونڈھنا ء۔ اِستظہار ع

پناہ ڈھونڈنے والا ء۔ مُستنِد ع مکتنِف ع مُستَظہِر ع

پناہ کی جگہ ء۔ پناہ گاہ ف حِرز ع مَلکَہ ع قِلاع ع حِصن ع حُصُون ع مُلتجا ع اِضامن ع مَناص ع مَعقَل ع مَعاقِل ع بُول جار ف سَغناق ت

پناہ لینا ء۔ اِعاذت ع اِکتِناف ع لَوذ ع

پناہ لینے والا ء۔ پناہ گیر ف مامُون ع مُعتَصِم ع

پناہ مانگنا ء۔ خس بدندان گرفتن ف عَوذ ع عوزہ ع اَلاَمان ع

پناہ مانگنے والا ء۔ جار ع دیکھو "پڑوسی" مُلتجی ع

پناہ میں لینا ء۔ تعویذ ع اِعاذت ع

پنجڑا ء۔ پنجرَہ ف بحرکت جیم۔ جامی ؎

بگرد در دضرات گشتیم گستاخ
دلم چوں پنجرَہ سُوراخ سُوراخ

مُنیرؔ ؎ جوشِ جنوں ہمیشہ ہے دل ہائے چاک میں
شیروں سے خالی ایک گھڑی پنجرے نہیں

اکثر بسکون جیم مستعمل ہے۔ قَفَس ف قفص ع اقفاص ع کاپک ف کوفجان ف قَن ع

پنجہ ء۔ بُرثُن ع کَف ع چنگُل ف سوداؔ ؎

خیالِ پنجۂ مژگاں میں یہ احوال ہے دل کا
کہ جیسے صید کو شہباز کا چنگُل مسَلتا ہے

چنگُل بضم جیم فارسی و بفتح کاف فارسی غلط ہے۔

پنجے سے پکڑنا ء۔ قَبض ع

پن چکی ء۔ آسیاب ف آسیا ف

پنڈلی ء۔ ساق ع سُوق ع سُوق صیغہ واحد میں بازار کے معنی میں مستعمل ہے۔ بُجُول ت پنگ ف

پنڈلی کی رگ ء۔ صافِن ع

پنساری ء۔ بزّار ع تمار ف

پنکھا ء۔ بادزن ف بادبیزن ف مِروَحَہ ع بادکش ف اسمِ آلہ ترکیبی۔ ایک قسم کا بڑا پنکھا جس کو گھر میں لٹکا کر رسی کے ذریعہ کھینچتے ہیں۔ پنکھا کھینچنے والے کو بادکش کہنا درست نہیں۔

پنکھے سے ہوا کرنا ء۔ تَرَدُّح ع

پنگھٹ ء۔ وِرد ع وَجِیل ع مَورِد ع مَنہَل ع مَناہِل ع شَرِیعت ع

پنیر ء۔ جُبن ع اِقط ع

پنیر بیچنے والا ء۔ جُبّان ع

پوتا ء۔ نواسہ ف فرزندزادہ ف نبیرہ ف پسرزادہ ف نوادہ ف ابن الابن ع سِبط ع اِسباط ع حافِد ع

پوتی ء۔ نبیرہ ف نافِدہ ع پسرزادی ف

پوجا ء۔ پرستش ف عبادت ع

پوجا کرنے کی جگہ ء۔ مَعبَد ع پرستش گاہ ف

پودا ء۔ نونہال ف غَرس ع

پودے ء۔ طفلانِ چمن ف نونہالانِ چمن ف

پودے کا ڈنٹھل ء۔ ساقہ ع خامَہ ع

پودے کی جڑ ء۔ عِرق ع عُرُوق ع

پودے لگانا ء۔ اِغراس ع

پودینہ ء۔ نَعنَع ع نعناع ع غاغہ ف نمّام ع حَبَق ع

پوڈر ء۔ قَشُور ع غازہ ف

پورا ء۔ کُل ع کامِل ع عروض کی ۱۹ بحروں میں سے ایک بحر کا نام کامل ہے جس کے ارکان یہ ہیں۔ مُتَفاعِلُن مُتفاعِلُن مُتفاعِلُن مُتفاعِلُن سالِم ع یہ ایک بحر کا نام بھی ہے جس کا وزن یہ ہے۔ مَفاعِیلُن مَفاعِیلُن مَفاعِیلُن مَفاعِیلُن۔ وافی ع سابِغ ع

پورا پورا دینا ء۔ وَفاء ع

پورا چاند ء۔ بَدر ع ماہ کامل ف آیبک ت

پورا سال ء۔ دَرِیک ع

پورا کرنا ۔ تتمیم ع توافی ع توفیۃ ع اتمام ع تکمیل ع ادا ع اسباغ ع

پورا کیا گیا ۔ مستوفی ع

پورٹ ۔ بورت ع

پوری (تیل یا گھی میں تلی ہوئی) چلپک ف

پوری عمر ۔ عمر طبیعی ع دوق ع

لے شمع تیری عمر طبیعی ہے ایک رات
ہنس کر گزار یا اسے رو کر گزار دے

غالب ۔ عشرتِ صحبتِ خوباں ہے غنیمت سمجھو
نہ ہوئی غالب اگر عمر طبیعی نہ سہی

عمر طبیعی بلا یائے اول کہنا غلط ہے۔ ایک شرحِ دیوانِ غالب میں ایراد کیا گیا ہے کہ از روئے قاعدہ فعیلہ کے وزن پر جو لفظ ہو اس کا اسم منسوب فعلی ہوتا ہے جیسے حنیفہ سے حنفی۔ اسی طرح طبیعہ سے طبعی ہے مگر فارسی گو، توالی حرکات کو ثقیل سمجھ کر (ب) کو ساکن کر دیتے ہیں۔ غرض طبیعی کو بعض شعرا صحیح نہیں سمجھتے اس وجہ سے کہ نہ تو یہ مضاعف ہے جیسے حقیقی نہ اجوف ہے جیسے طویلی پھر کیوں "ی" کو نہ گرائیں۔ انتباہ۔ یہ صحیح ہے کہ از روئے قاعدہ فعیلہ کے وزن پر جو لفظ ہو اس کا اسم منسوب فعلی ہوتا ہے جیسے مدینہ سے مدنی۔ حنیفہ سے حنفی، فریضہ سے فرضی لیکن طبیعہ سے طبیعی اور سلیقہ سے سلیقی اور سلیمہ سے سلیمی وغیرہ مستثنیٰ ہیں جن سے (ی) کا گرانا کسی طرح درست نہیں کیوں کہ تمام قواعد و قوامیس عربیہ و مباحث علمیہ میں طبیعی ہی آیا ہے۔

پوریں ۔ انابیب ع انبوب واحد

پوسٹ آفس ۔ پست خانہ ف بوستہ خانہ ف

پوسٹ ماسٹر ۔ مدیر البوسطہ ع

پوسٹ مین ۔ غلام پاچار ف فراش پوست ف مامور البرید ع ڈاکیہ

پوس کا مہینہ ۔ کانون اول ع

پوشاک ۔ قماش ع اقمشہ ع لبوس ع جامہ ع لباس ع ملابس ع ملبس ع زی ع حلہ ع حلل ع کسوت ع

پوشیدگی ۔ کتمان ع غیب ع لفظ غیب یا غائب لغوی معنی میں ہر اس امر کو کہتے ہیں جو چھپا ہوا ہو اور جس کا زمان و مکان متعین نہ کر سکیں۔ چنانچہ جب کوئی آواز کسی ایسے مقام سے آتی ہے جس کا پتا نہیں چلتا تو عربی زبان میں اس کو اس طرح ادا کرتے ہیں "سمعت الصلات من ورا الغیب" ضمیر ع ضمائر ع خفاء ع خفیہ ع خفایا ع خفیات ع پردگی ف بطن ع بطون ع

پوشیدہ ۔ اختفاء ع اخفاء ع ادغان ع استتار ع بطانت ع پنہاں ف خبی ع خفی ع مکتتم ع مکنون ع ملتبس ع مخفی ع متلبس ع کاتم ع محجوب ع معمیٰ ع اصطلاحاتِ علمِ بدیع میں معما اس کلام کو کہتے ہیں جس میں حسبِ اصول و قواعدِ علم معما کسی کا نام نکلتا ہو جیسے

بنے کیوں کر کہ ہے سب کار الٹا
ہم الٹے بات الٹی یار الٹا

ہم کو الٹا تو مہ ہوا۔ بات سے تاب اور یار سے رائے۔ گویا مہتاب رائے نام برآمد ہوا۔ دیکھو "چھپا ہوا"

پوشیدہ بات کہنا ۔ کنایت ع

پوشیدہ حقائق کو جاننے والا ۔ لطیف ع

پوشیدہ رکھا گیا ۔ مکنون ع مضمر ع مکتوم ع متغمد ع

پوشیدہ رکھنا ۔ تخافت ع

پوشیدہ طور پر حال معلوم کرنے والا ۔ جاسوس ع مخبر ع ارصاد ع انشار ع پردہندہ ف دیدبان ف

پوشیدہ کام ۔ غمرہ ع

پوشیدہ کرنا ۔ کف ع جن ع استتار ع

پوشیدہ مال ۔ ضمار ع ستر ع سربستہ ف

پوشیدہ ہونا ۔ اکنان ع کمون ع ضلال ع تدفن ع عزوب ع

پوشیدہ ہونے کی جگہ ۔ مکمن ع مکامن ع کمین گاہ ف

پوشیدہ ہونے والا ۔ متواری ع کامن ع

پولیس ۔ پلیس ف زبانیہ ع ضبطیہ ع

پولیس اسٹیشن ۔ کشیک خانہ ف قراول خانہ ف قراقول ع

پولیس افسر۔ رئیس الضابطہ ع

پولیس والا۔ شرطی ع قراول ت

پونجی۔ مال ع متاع ع مایہ ف قماش ع قنیہ ع کالا ف قینہ ع اقمشہ جمع ہے قماش کی۔ بِضاعت ع بالفتح اول بَضاعت صحیح نہیں ہے۔

انیسؔ ؎ عضوِ بے کار ہوئے گھٹ گئی طاقت میری
لوٹ لی نانا کی اُمت نے بِضاعت میری

پونجی والا۔ مُقتنی ع

پہاڑ۔ جَبَل ع جبال ع خوالد ع کُہ ف کوہ ف کوپ ف تیغ ف بجار ف پُژ ف طور ع عَلَم ع دَبر ع دُشوارگر ف شوَرم ف تُندبالا ف پُژم ف تگ ت تاغ ف کمرِ آفتاب ف

پہاڑ پر چڑھنا۔ توَقُّل ع

پہاڑ جس پر حضرت نوح کی کشتی رُکی تھی۔ جُودِی ع

پہاڑ سے اُترنا۔ تعزیع ع

پہاڑ کا غار۔ تِہال ع

پہاڑ کا کنارہ۔ شیق ع

پہاڑ کا وہ گڑھا جس میں پانی ہو۔ قَلَت ع

پہاڑ کو عبور کرنا۔ نَطْم ع

پہاڑ کی بلندی۔ کمر ف خید ع تیغ ف

پہاڑ کی ترائی۔ نَعف ع

پہاڑ کی چوٹی۔ سواء ع دکن ف تُند ف قُلَّہ ع شَعفہ ع شِعف ع قرناس ع ستیغ ف تُلُل ع قُلّہ واحد ہے۔

پہاڑ کی چوٹی جو آگے نکلی ہوئی ہو۔ کوہ بینی ف

پہاڑ کی وادی۔ دامنِ کوہ ف چام ف

پہاڑ کے درمیان کشادہ راستہ۔ فَجّ ع

پہاڑ کے نیچے کی زمین۔ کوہ پایہ ف

پہاڑوں میں چوپاؤں کے آرام کی جگہ۔ دِبن ع

پہاڑی۔ ارم ع شارخ ع شاہقہ ع کوہچہ ف کوہی ف

پہاڑی راستہ۔ مَنقب ع شَعب ع شِعاب ع اَوقع ع دَرغالہ ف

پہاڑی کھنڈ۔ مَغار ع مَغارہ ع

پہاڑی مقام۔ صُخریّہ ع سنگستان ف

پہاڑی میدان۔ شَخ ف شاخ کا مخفف بھی ہے۔ وادی ع

پہاڑی نالہ۔ شِقر ع

پہچان۔ عُرف ع شناخت ف تعارُف ع

پہچاننا۔ شناختن ف عِرفان ع تعارُف ع

پہچاننے والا۔ عارِف ع عوارِف ع مُبَصِّر ع

پہرا۔ کشیک ف عَسَس ع

پہرا دینا۔ اِعتِساس ع

پہرا دینے والا۔ حارِس ع حُرّاس ع پاسبان ف نگہبان ف حفیظ ع کشیکچی ف محافظ ع رَقیب ع حاجِب ع دربان ف

پہر دن چڑھنے کا وقت۔ چاشت ف ضُحیٰ ع ضَحو ع

پہلا۔ اوّل ع نخست ف

پہلا آدمی۔ اوّلین ف

پہلا پانی۔ باکور ع

پہلا پھل۔ باکورہ ع

پہلا زمانہ۔ بام زمانہ ف

پہلوان۔ بَطَل ع اَبطال ع شُجاع ع گُردن ف مرمریس ع نیو ف یَل ف

پہلو کے بل سونا۔ اِضطِجاع ع

پہلی انگلی۔ سَبّاحہ ع انگشتِ شہادت ف

پہلی بارش۔ اَنفُ المَطر ع

پہلی چیز۔ اُولیٰ ع

پہلی حالت۔ حافِرہ ع

پہلی رات کا چاند۔ گوشوارۂ فلک ف گوشہ جام شکستہ ف ناخنہ چشم شب ف زورق سیمیں ف ہلال ع پہلی، دوسری اور تیسری رات کا چاند ہلال اور اس کے بعد کی تاریخوں کا چاند عربی میں قمر کہلاتا ہے لیکن نصف مہینہ کے چاند کو بدر کہتے ہیں۔ فارسی والوں کی اصطلاح میں بمعنیٔ تراش ناخن۔ ماہِ نو ف

پہلی عورت۔ اُولیٰ ع

پہلی قیمت سب سے بہتر ہوتی ہے ؛۔ اوّل بہا مشک بہا ؑ اوّل بہا شیر بہا ؑ
پہلی ہم بستری ؛۔ زِفاف ؑ
پہلے ؛۔ ماقبل ؑ
پہلے پانی پینے والا اونٹ ؛۔ ناہِل
پہلے پہل ؛۔ بدّی ؑ
پہلے جیسا ؛۔ بدستور سابق ؑ کما فی السّابق ؑ
پہلے شوہر کا لڑکا ؛۔ رَبیب ؑ
پہلے شوہر کی لڑکی ؛۔ رَبیبہ ؑ
پہنا ہوا کپڑا ؛۔ ہمایل
پہنچ ؛۔ رسائی ؑ دسترس ؑ اَثر ؑ اِصابت ؑ
پہنچا (ہاتھ کا) ؛۔ کلائی ؑ پنجہ ؑ پنجہ ؑ رُسغ ؑ مخلب ؑ مخالب ؑ
پہنچا دینا ؛۔ تادّی ؑ
پہنچانا ؛۔ اِبلاغ ؑ اِیصال ؑ بلاغ ؑ رساندن ؑ
پہنچانے والا ؛۔ مُبلّغ ؑ مُؤدّی ؑ مُوَصّل ؑ مُفضی ؑ
پہنچایا گیا ؛۔ مُبلَّغ ؑ مُؤدّیٰ ؑ
پہنچنا ؛۔ لقا ؑ اِصابت ؑ بُلوغ ؑ رسیدن ؑ وُصُول ؑ
پہنچنے والا ؛۔ رسا ؑ نائِل ؑ مُلحِق ؑ
پہننے کا کپڑا ؛۔ مَلبُوس ؑ
پہننے کے طوق ؛۔ اِغلال ؑ
پہیلی ؛۔ چیستاں ؑ گرَدک ؑ پُردگ ؑ بَردک ؑ مُعَمّا ؑ دیکھو پوشیدہ ۔ لُغز ؑ اَلغاز ؑ علم بدائع میں ایسے کلام کو جس میں علامات و قرائن سے کوئی چیز معلوم ہو صنعت لُغز کہتے ہیں جیسے ؎

سورج نکلے ہو جائے ماند
بُوجھ تو کیا ہے میرے چاند

ڈِبَردک ؑ کُردس ؑ چربک ؑ
پہیلی سنانا ؛۔ اِلغاز ؑ
پہیہ ؛۔ چرخ ؑ دَوَر ؑ
پہیہ پر چڑھانے والا لوہے کا حال ؛۔ طارَہ ؑ
پیار ؛۔ ہندی لفظ ہے بمعنی ، بوسہ ، چاہت ۔ پیار بمعنی بفتح یائے نہ کہنا چاہئیے ۔ اسیر ؎ تم کو آیا ہے پیار پر غصہ
مجھ کو غصہ پہ پیار آتا ہے
شَفقَت ؑ مہربانی ؑ عِنایت ؑ عِشق ؑ تعلّق ؑ وابستگی ؑ رَغبت ؑ تَوَجُّہ ؑ اِلتِفات ؑ غَرام ؑ محبّت ؑ اُنس ؑ سحر ؎ دو دن کی زندگی تھی کس لطف سے گزرتی
تم مجھ سے اُنس کرتے میں تم کو پیار کرتا
اُنس کی جگہ اُنسیّت کہنا جہل ہے ۔
پیارا ؛۔ بفتح یائے یا بروزن اشارہ کہنا صحیح نہیں ہے ۔ انیس ؎
نامِ حسین دوست کو پیارا ہے جان سے
اس نام کا مزہ کوئی پوچھے زبان سے
پیارا بروزن پارہ استعمال ہوا ہے ۔
پیار کرنے والا ؛۔ شَفیق ؑ رَفیق ؑ مُونِس ؑ غمگسار ؑ ہمدرد ؑ عاشِق ؑ مُشفِق ؑ مُحِبّ ؑ شیفتہ ؑ مَشعُوف ؑ مہربان ؑ یارِ غار ؑ
پیار لینا ؛۔ رَشف ؑ
پیاری ؛۔ سوگلی ؑ محبُوبہ ؑ مَعشُوقہ ؑ
پیاز ؛۔ سُوخ ؑ بَصَل ؑ دُوقِص ؑ
پیاس ؛۔ ظِما ؑ تَشنگی ؑ عَطَش ؑ غُلیل ؑ غُلَل ؑ عُمر ؑ ظِمَّ ؑ تَش ؑ جُواز ؑ جُوازہ ؑ جُوازاں ؑ لُہاب ؑ غُلّ ؑ غَین ؑ
پیاسا ؛۔ ناہِل ؑ غامِی ؑ ذاب ؑ تِشنہ ؑ ظَمآن ؑ ظِماء ؑ حائِم ؑ عَطشان ؑ عِطاش ؑ غَلیل ؑ غُلَل ؑ مَسعُور ؑ قَتیل ؑ حَرّان ؑ گشنہ ؑ
پیاسا اونٹ ؛۔ ہیم ؑ
پیاسا کرنا ؛۔ اِعطاش ؑ
پیاسا ہونا ؛۔ لہَب ؑ
پیاس بجھانے والا ؛۔ اَنقع ؑ
پیاس کی شدت ؛۔ ہیَف ؑ غُلّ ؑ

پیاس لگانے والی دوا۔ مُعَطِّش ع
پیا گیا۔ مَشرُوب ع
پیالہ۔ فارسی لفظ ہے۔ بلکون یا کہنا غلط ہے۔ ظفر ے
جمشید اپنے وقت کا ہوں فقیر مست
جام جہاں نما ہے پیالہ سفال کا
کاس ع کاسہ ع کئوس ع مشربہ ع مِشرَب ع کلاجو ف جولانی ف
صحفہ ع صحاف ع مے ف ریخال ف آب فسردہ ف کدو ف
صُواع ع قدح ع ساغر ف ایاغ ت ایاق ت
پیالہ بلور۔ آب منجمد ف آب خشک ف
پیالہ بیچنے والا۔ قَدّاح ع
پیام پہنچانا۔ رسالت ع
پیام لانے والا۔ قاصد ع پیام بر ف رسیل ع یلوج ت
پیغام بر ف پیغمبر ف برید ف رسول ع رُسُل ع پیامی ف
وافد ع مُسرِع ع
پیانو (ساز)۔ پیانو ع
پیپ۔ غساق ع قیح ع مِدّہ ع چرک ف شوخ ف ریم ع
زرداب ف غث ع ثلب ع لت ف انبان ف ہو ف ہبرہ ف
ہبر ف
پیپل۔ شجرہ ع برہج ع برنگ ف
پیٹ۔ جوف ع شکم ف بطن ع بُطون ع بغداد ف
پیٹ بھرا ہوا۔ آسودہ ف سیراب ف شَبعُ ع مُشبَع ع
قواعد کی رُو سے زبر، پیش اور زیر کو اس قدر کھینچ کر پڑھنا بھی کہ
الف، واؤ یا ی پیدا ہو جائے مُشبَع کہلاتا ہے۔ جیسے اُفتادن
سے اُوفتادن۔ اچار سے آچار۔ اسے اِشباع بھی کہتے ہیں۔ شبعان ع
پیٹ بھر کر کھانا۔ اِشباع ع دیکھو پیٹ بھرا ہوا۔
پیٹ بھرنا۔ اِمتلاء ع
پیٹ پھٹا مُردہ۔ بَقیر ع
پیٹ پھلانے والا۔ نفاخ ع
پیٹ چلنا۔ اِسہال ع

پیٹ رہنا۔ لِقاح ع
پیٹ کا بچہ۔ مضغہ ع جنین ع
پیٹ کا درد۔ قبض ع درماندگی ف مغص ع
پیٹ کا زخم جو اندر تک پہنچ جائے۔ جائفہ ع
پیٹ کا مریض۔ مبطون ع
مغموم ع بطین ع
پیٹ والی عورتیں۔ حبالی ع حبایل ع حبلی واحد۔
پیٹھ۔ ظَہر ع ظہران ع دُبُر ع پُشت ف ارخا ت اَندر ع
مَطا ع آمطاء ع حاذ ع قراک ف متن ع
پیٹھا۔ حدبہ ع
پیٹھ اور کندھوں کے درمیان۔ شبح ع (ش ب ح)۔
پیٹھ پر مارنا۔ متن ع
پیٹھ پھیر کر بھاگنے والا۔ مُدبرین ع
پیٹھ پھیرنا۔ اِدبار ع
پیٹھ پیچھے۔ غیبت ع
پیٹھ پیچھے بُرا کہنا۔ غیبت ع وقیعت ع دیکھو "چغلی کھانا"
پیٹھ پیچھے بھلائی سے یاد کرنا۔ حفظِ غیب ع
پیٹھ کر جھک جانا۔ اِنجذاب ع
پیٹھ کا درد۔ ظَہر ع
پیٹھ کا کوبڑ۔ حدبہ ع دیکھو "کوبڑ"
پیٹھ کی ایک گریا۔ فقرہ ع فقرات ع قنات ع قنوت ع
پیٹھ لگا کر بیٹھنے کی چیز۔ سند ع اسناد ع
پیٹھ لگا کر بیٹھنے والا۔ مستند ع
پیچ دار۔ مرغول ع
پیچ دار زلف۔ کلالہ ف
پیچ در پیچ ہونے والا۔ ملتوی ع
پیچش (بیماری)۔ مغص ع حُساد ع زحیر ع گرانش ف
شناک ف نشتاک ف
پیچیدہ۔ اِشکال ع

پیٹ کی گڑگڑاہٹ:۔ قَراقِر ع قَرقَرہ کی جمع ہے۔ مُنتہی الجموع میں ماقبلِ آخر مکسور ہوتا ہے جیسے تَراجِم، معابِد، مقابِر وغیرہ۔ قَراقِر ع
پیٹ کے اندر کے اعضا:۔ بطانت ع
پیٹ میں گھومنے والی ہوا:۔ رِیح ع ریاح ع ج
پیٹو:۔ شِکم بندہ ف مِعدَہ انبار ف لِت انبان ف لِت اَنبار ف
پیچیدہ حرفوں میں لکھا ہوا شاہی خط:۔ طُغرا ت
پیچیدہ سوالات:۔ اِستِنطاق ع
پیچھا:۔ کَن ت دُبُر ع پَس ف عَقَب ع
پیچھا کرنا:۔ تَعاقُب ع
پیچھا کرنے والا:۔ مُتعاقِب ع
پیچھے:۔ وَراء ع خَلف ع پِہَس ف پَس ف پَسِین ف
پیچھے آنا:۔ عَقاب ع رِدف ع
پیچھے آنے والا:۔ مُقتَفِی ع مابَعد ع تالی ع تِلو ف مُتاَخِّر ع مُتاخِرین ع ج مُتعاقِب ع مُشایِع ع یَعقُوب ع مشہور پیغمبر کا نام جو اپنے بھائی عیسو کے ساتھ توام پیدا ہوئے تھے۔ تابِع ع خالِف ع رادِف ع عاقِب ع
پیچھے پڑنا:۔ تَدبیر ع تدابیر ع ج
پیچھے پیچھے چلنے والا:۔ پَس رَو ف دابِر ع
پیچھے چھوڑا گیا:۔ مُخَلَّف ع
پیچھے رہنا:۔ عَقب اُفتادن ف
پیچھے رہے ہوئے:۔ وامانِدگان ف پس ماندگان ف وُرَثاء ع
پیچھے سے ملنے والا:۔ لُحُق ع لاحِقہ ع مُشایِع ع
پیچھے سے ہانکنے والا:۔ سائِق ع
پیچھے کی فوج:۔ مایہ دار ف
پیدا کرنا:۔ تَولِید ع تکوین ع آفریدن ف اِنفِطار ع آفرینش ف پیدائش ف اِنشاء ع علم منطق کی اصطلاح میں وہ کلام جس میں صدق و کذب دونوں کا احتمال نہ ہو۔ اِنشار ع خِلقَت ع بالفتح خَلقت صحیح نہیں ہے۔ دیکھو "پیدائش"۔
پیدا کرنے والا:۔ آفریدگار ف باری ع خالِق ع مُوَلِّد ع فاطِر ع جاعِل ع
پیدا کیا گیا:۔ مَجبُول ع مَخلُوق ع مَفطُور ع
پیدا کی ہوئی چیزیں:۔ مُنشات ع
پیداوار:۔ آمَدَنی ف
پیدا ہوتے وقت بچہ کا رونا:۔ اِستِہلال ع
پیدا ہونا:۔ نَشو ع تَوَلُّد ع زائِش ف زائیدگی ف
پیدا ہونے سے پہلے اسقاط ہو جانے والا بچہ:۔ زُلیق ع
پیدا ہونے والا:۔ مُتَوَلِّد ع
پیدائش:۔ کینُونت ع نِہاد ف وَلادت ع مَسجُوع ع سِرِشت ع بفتح سین مہملہ درست نہیں۔ دیکھو "پیدا کرنا"۔
پیدائشی:۔ مَجبُول ع
پیدائشی اندھا:۔ کَرَہ ع اَکمَہ ع
پیدائشی عادت:۔ طابِع ع طَبِیعَت ع طَبائِع ع ج فطرت ع قِسمُ ع جِبِلَّت ع خَصلَت ع طَبع ع طِباع ع ج سِرِشت ع
پیدائشی لنگڑا ہونا:۔ عَرَج ع عَروضی اصطلاح میں وَتَد کا ایک زحاف جو وتد کی حرکت دوم کو ساکن کرتا ہے اور مُستفعِلُن کا مفعولان ہو جاتا ہے۔
پے در پے آنے والا:۔ مُتواتِر ع قافِیہ ع قَوافی ع ج قافیہ، قَفو سے مُشتق ہے جس کے معنی ہیں "پے در پے"۔ اس نسبت سے شعر کے آخری ہموزن لفظ کو جو ردیف سے پہلے آتا ہے قافیہ کہتے ہیں۔
پے در پے ایک کام کرنا:۔ مُوالات ع
پے در پے زور زور سے حرکت کرنا:۔ زَلزَلَہ ع
پے در پے ہونا:۔ تَوالی ع تَتابُع ع بروزن تَوامُع۔ اصطلاحاً بہت سی اضافتوں کا جمع کرنا جیسے ع۔ شمعِ بزمِ عیشِ جانِ آرزو
پیدل چلنا:۔ تَرَجُّل ع پاپیادہ ف تماشا ف اصل میں عربی تماشی ہے۔ فارسی والوں نے تماشی سے تماشا بنالیا ہے۔ جیسے تقاضی سے تقاضا، تماشی سے تماشا۔
پیدل چلنے سے پاؤں کا گھسنا:۔ تَرَجُّل ع
پیدل چلنے والا:۔ راجِل ع پیادہ ف رُجُل ع ماشی ع

پیراک:۔ آشناب ف۔ آشناگر ف۔

پیراہن:۔ جیب ع۔ حذل ع۔ قمیص ع۔

پیر چومنا:۔ پابوس ف۔ پابوسی ف۔ دیکھو "قدمبوسی"۔

پیرس (مشہور شہر) پاریس ف۔ بارلیس ف۔ باریز ت۔

پیر سے کچلا ہوا:۔ پائمال ف۔ پامال ف۔ مُوطاء ع۔ توطیہ کا مفعول ہے جس کے لغوی معنی روندنے اور کسی چیز پر چلنے کے ہیں۔ موطا کے لغوی معنی روندا ہوا یا چلا ہوا کے ہیں۔ شاہ ولی اللہ نے مسوّیٰ میں لکھا ہے:۔ "روندے ہوئے یا چلے ہوئے" مجازی معنی یہ ہیں کہ جس پر عام ائمہ اور علماء اور اکابر چلے ہوں اور جس کو اُن سب کی رایوں نے روندا اور پامال کیا ہو یعنی سب نے اُس کے متعلق گفتگو کی ہو اس طرح گویا اس کے معنی متفق اور مطابق کے ہیں۔

پیر کا دن:۔ دُوشنبہ ف۔ یوم الاثنین ع۔ ثنیٰ ع۔

پیر کا زیور:۔ برنجن ف۔ پابرنجن ف۔ پازیب ف۔ گوجری ہ۔ جھانجھ ہ۔ حجل ع۔ خلخال ع۔ چھاگل ہ۔

پیر کے گھٹنے کا جوڑ:۔ رُسغ ع۔

پیروں سے چلنا:۔ مَشیٔ ع۔

پیروں سے چلنے والا:۔ ماشی ع۔

پیروی کرنا:۔ تقلید ع۔ اِتباع ع۔ اِمتثال ع۔ تابین ع۔ تقلّد ع۔ مشایعت ع۔ اِقتداء ع۔ اِقتفاء ع۔ تبعیت ع۔ تالی ع۔ علم منطق کی اصطلاح میں قضیہ شرطیہ کے جزو ثانی کا نام۔

پیروی کرنے والا:۔ پیرو ف۔ مُرید ع۔ عقیب ع۔ مشایع ع۔ مُقتفی ع۔ تلوّ ع۔ یہ لفظ لغاتِ اضداد سے ہے یعنی اس کے معنی کسی کا ساتھ چھوڑ دینا بھی ہیں۔ متابع ع۔

پیڑ:۔ نخیل ع۔ دیکھو "درخت"۔

پیڑو (جسم کا حصہ) عانہ ع۔

پسینا:۔ کَلُن ع۔ سہک ع۔ سَحق ع۔ فید ع۔

پیسنے والا:۔ ساحق ع۔

پیسہ:۔ نقد ع۔ نقود ع۔ فلس ع۔ فلوس ع۔ مَلیم ع۔ ملالیم ع۔ پول ف۔ پول سیہ ف۔

پیسے بیچنے والا:۔ فلّاس ع۔

پیسے رکھنے کا بٹوا:۔ بے زد ف۔

پیش (ایک حرکت کا نام) ضمّہ ع۔

پیش آنا:۔ تعارض ع۔ تعرّض ع۔ روئے دادن ف۔

پیش آنے والا:۔ متصدّی ع۔ متعرّض ع۔ سانحہ ع۔ سوانح ع۔ سانح ع۔ وہ شکار جو بائیں طرف سے داہنی جانب کو آئے۔ عرب اسے سانح کہتے اور مبارک خیال کرتے تھے اور جو داہنی طرف سے آتا اسے بارح کہتے اور اسے نامبارک خیال کرتے تھے۔

پیشاب:۔ عبس ع۔ شاشہ ف۔ گمیز ف۔ کمیز ف۔ پاچایہ ف۔ شاش ف۔ چمین ف۔ میزک ف۔ بول ع۔ ابوال ع۔ اس معنی میں بُول بالضم غلط ہے۔ قارورہ ع۔ قواریر ع۔ عربی میں قارورہ شیشہ کو کہتے ہیں۔ مجازاً پیشاب اور پیشاب کی شیشی کے معنوں میں مستعمل ہے۔

مصحفی ؎ سرخیٔ رنگِ شفق سے صاف ہوتا ہے عیاں
آسماں گویا ہے قارورہ کسی محرور کا

زہر آب ف۔

پیشاب دان:۔ شاشدان ف۔

پیشاب کا بند ہوجانا:۔ اَطام ع۔

پیشاب کا پھکنا:۔ کمیزدان ف۔

پیشاب کا روزانہ جاری رہنا:۔ اِدرار ع۔

پیشاب کرنا:۔ شاشیدن ف۔

پیشاب کرنے والا:۔ بائل

پیشاب کی بدبو:۔ نَتنُ البَول ع۔

پیشاب کے لئے کتے کا ٹانگ اٹھانا:۔ شغور ع۔

پیشاب لانے والی سرد دوائیں:۔ مدرات بول بارده ع۔

پیشانی:۔ مسجد ع۔ ناصیہ ع۔ سیما ع۔ جبین ف۔ جبہ ع۔ جباہ ع۔ اور یہ لفظ تشبیہاً پیشانی کے لئے مستعمل ہیں۔ آئینہ۔ زہرہ۔ مشتری۔ سہیل۔ لوح سیمیں۔ ماہ۔ ہلال۔ بدر۔ ماہ نو۔ خورشید۔

پیشانی کی سلوٹیں:۔ چین جبیں ف۔ اور یہ الفاظ اس معنی تشبیہاً مستعمل ہیں۔ تیغ ف۔ رگِ گل۔ موج

پیشانی کے بال۔ طُرہ ع، قُرہ ع، نواصی ع
پیشانی کے بل گڑھے میں گرنا۔ کبُس ع، کبُو ع
پیش قدمی کرنا۔ اِستِقدام ع
پیش کار۔ متصدّی ع، متقدِّم ع
پیشکش۔ خدمتی ف
پیش کیا گیا۔ معروض ع، مُقدّم ع
پیشگی۔ مُقدّماً ع، سَلف ع، رَبُون ع
پیشگی قیمت لینا۔ تَسلُّف ع
پیش لگانا۔ رَفع ع
پیشوا۔ اِمام ع، اَئمّہ ج، ہادی ع، عَمید ع، قُدوہ ع، کشیش ت، عَلَم ع
پیشوائی کو جانا۔ اِستقبال ع، پیش روی ف
پیشہ۔ حِرفہ ع، حِرفت ع، کَسب ع، مکاسِب ج، صَناعت ع، صَنعت ع، کار ف، ہُنر ف
پیشہ کرنا۔ حَرف ع
پیشہ کرنے والا۔ فنّان ع، کَسبی ع، کاسِب ع، پیشہ در ف
پیغام خدا۔ وَحی ع، اِلہام ع
پیغام دینا۔ اِنہار ع
پیغام دینے والا۔ راہ انجام ف دیکھو "ایلچی"
پیک دان۔ مِبزقہ ع، تُفل دان ف
پیلا۔ زرد ف، صاری ع
پیلو کا پھل۔ جہاض ع
پیلو کا درخت۔ جالی ع، اراک ع، جال ف، خمط ع
پیلیا کی بیماری۔ یرقان ع، صفر ع، علّتِ آفتاب ف
پیمانہ۔ کیل ع، مکیال ع، گز ف، جریب ع، کیلہ ع
پیمائش کرنا۔ گز کردن ف
پیمائش کرنے والا۔ پیما ف، مسّاح ع، کیّال ع
پیمائش کیا ہوا۔ مذروع ع
پینا۔ سائیدن ف، شُرب ع، نوشیدن ف
پینٹھ۔ روز بازار ف

پینڈا۔ قاعدہ ع
پنسل۔ کلا فرنگی ف، مداد ف، خامہ سُرب ف، مِرسَم ع، مِرسام ع، قلم فرنگی ف، قلم مداد ف، قلم الرصاص ع
پنشن۔ معاش ع، مستمری ع، وظیفہ ع
پینگ (جھولے کا) سَرید ف
پینے کی چیز۔ شربت ع، شراب ع، اَشرِبہ ج
پینے والا۔ شارب ع، شَربہ ج
پینے والی چیزیں۔ مَشارب ع، اَشرِبہ ج، نوشیدہ ف
پیوستہ۔ مستمر ع، منضم ع
پیوست ہو جانا۔ حُلول ع، سرایت ع
پیوسی۔ لِباء ع، فلہ ف، فلک ف، آغوز ف
پیوند۔ رُقعہ ع، رِقاع ج، بیداء ع، بید ج، ملکہ ع، وصلہ ع، پروند ف
پیوند لگانا۔ خَصف ع
پیوند لگانے والا۔ پارہ دوز ف، خصّاف ع
پیوند لگا ہوا۔ مَعشوق ع

پھ

پھاٹک۔ بوّابہ ع، دَرب ع
پھاڑنا۔ خَرق ع، فرص ع، تَنلیق ع، تَقلیع ع، دَریدن ف، تفتیق ع، جَوب ع، اِختراق ع، تفریس ع، فَلع ع، فَلق ع، تفجیر ع، قدح ع، فطر ع، فلخ ع، تقنیف ع، فتق ع
پھاڑنے والا۔ مُخرِق ع، فاتِق ع، خارِق ع، فالِق ع
پھانسی۔ چالوک ت، صَلب ع
پھانسی دیا گیا۔ مصلوب ع، شنیق ع
پھانسی دینا۔ شَنق ع
پھانسی کی رسی۔ خِناق ع
پھانسی گھر۔ مشنقہ ع
پھاوڑا۔ کدال ف، بیل ف، کلند ف، کلنگ ف، مِسحات ع، مِعوَل ع، رَفش ع
پھبتی کسنا۔ طعن ع، تشنیع ع، لمز ع، قدح ع
پھپھولا۔ آبلہ ف، نفطہ ع، دیکھو "چھالا"

پھپھوندی لگنا۔ تکرّج ع
پھٹا پرانا کپڑا۔ خلق ع
پھٹا ہوا۔ چاک ف شمارق ع دریدہ ف منفجر ع کترہ ف
کفیدہ ف مفطور ع لاشہ ف شق ع
پھٹا ہوا دودھ۔ سیمیج ع
پھٹ جانا۔ پاریدن ف انفطار ع انشقاق ع تفجّر ع
تقدّد ع تفلّق ع انصداع ع انخراق ع
پھٹکار۔ قریہ ع لعنت ع رجس ع
پھٹکری۔ زاج ع شب ف زاک ف زاج ابیض ع
زاج بلوری ف قلقطار ف نکاب ف نک ف
پھٹنا۔ اختراق ع پاش ف ترقیدن ف کفیدن ف
پھٹنے والا۔ منخرق ع
پھٹے کپڑے کو سینا۔ رفو ع
پھٹے کپڑے کو سینے والا۔ راف ع رفات ع رفوگر ف
پھر۔ بعدازاں ف ثانی الحال ع
پھرانا۔ تدویر ع
پھرانے والا۔ محوّل ع
پھرا ہوا۔ برگشتہ ف باغی ف سرکش ف نافرمان ف مرتد ع منحرف ع
پھرتی۔ چستی ف زودی ف شتابی ف جولانی ف جلدی ف
پھرتیلا۔ دسکرہ ع چست ف آتش دست ف
پھر جانا۔ ارتداد ع انحراف ع برگشتن ف گرور ع تقلّب ع
تقلیب ع تسوّط ع تسلّط ع عطف ع علمِ نحو میں عطف اُن
حروف کو کہتے ہیں جو دو کلموں یا دو جملوں کو باہم ملائیں یا ایک حکم
میں شامل کردیں۔ وہ حروف یہ ہیں۔ اور۔ و۔ پھر۔ کر۔ کے۔ لیکن
"اور" اور "و" حرف وصل کلمات کے لئے آتے ہیں جیسے حامد اور
زاہد آئے۔ حامد شب و روز پڑھتا رہتا ہے۔ "و" اردو کے
دو لفظوں کو کبھی نہیں ملاتا۔ پہلو تہی کردن ف تحوّل ع تولّا ع
پھر کر آنا۔ معاودت ع رجوع ع انصراف ع
پھر کر آنے والا۔ معاود ع دائر ع راتع ع راجع ع

پھرکی (کھلونا)۔ بادفر ف فرفرہ ف
پھریرا۔ درفش ف علم ع اعلام ع پرچم ف نشان ف
پھڑ پھڑانا۔ مازو تکاندن ف
پھسلانا۔ ازلاق ع دیکھو "پھسلنا"
پھسلانے والا۔ مزلق ع
پھسلا ہوا۔ لخیدہ ف
پھسلنا۔ زلّت ع لغزش ف زلق ع تزلّق ع ریژک ف
سقطہ ع شخیدن ف لغزیدن ف لخشیدن ف لزیدن ف
مزلّت ع ازلاق ع اصطلاح تجوید میں حروف کا اپنے مخارج سے
جلدی اور آسانی سے ادا ہونا بھی ازلاق کہلاتا ہے۔ عثار ع
پھسلنے کی جگہ۔ زلاقہ زلّ ع مزلّت ع مزلّات ع خیزندہ ف
پھسلنے والا۔ داحض ع
پھکڑ آدمی۔ لوند ف بدمعاش ف رند ف رنود ع عربی داں
فارسیوں کا تصرف ہے جو عربی طریق پر جمع بنائی ہے۔
پھکنی۔ پُکن ف منفخہ ع دمق ع منفخ ع دمہ ف
پھل۔ شایہ ف ثمر ع اثمار ع بار ف بر ف اکل ف احمال ع
پھل، پھول اور سبزہ۔ راز زمین ف جان زمین ف
پھل توڑنے کا وقت۔ قطاف ع قطاف ع
پھلجھڑی۔ گلریز ف گل فشاں ف
پھل چننا۔ اجتنا ع اقتطاف ع جنی ع تثمیر ع
پھل چننے والا۔ جنّات ع
پھل دار۔ برومند ف باروَر ف مثمر ع
پھل رکھنے کی ٹوکری۔ گیرہ ف
پھل کھانا۔ تفکّہ ع
پھل نہ کھانا۔ تفکّہ ع
پھلواری۔ کوچہ ف خیابان ف بستان ف بوستان ف گلزار ف
چمن ف گلشن ف باغ ف بزمِ گل ف
پھل والا۔ آبست ف آبستان ف
پھندا۔ فخ ع فناخ ع کمند ف اصل خمند تھا۔ حبالہ ع

دَہق ع دام ف فَخ ع

پھندنا۔ پوپک ف ہُدّاب ع ہُدیت ع

پھنسا ہوا۔ گرفتار ف مُبتلا ع اَسیر ع

پھنسی۔ بَثرہ ع بَثَر ع بُثور ع

پھوپھا۔ زَوجُ العَمَّہ ع

پھوپھی۔ عَمَّہ ع

پھوڑا پھنسی۔ دُمّل ع دُنبل ف کورک ف ژفت ف

پھوڑے کو پکانا۔ اِنضاج ع اصطلاحِ طب میں خلط رقیق کو غلیظ اور غلیظ کو رقیق کرنا۔

پھول۔ گُل ف مُل ت لاد ف زَہرہ ع اَزہار ع راز زمین ف چیچک ت رَیحان ع شَقائِق ع شقائق واحد بھی ہے اور جمع بھی۔ مُل ت

پھول بیچنے والا۔ گلابی ف گل فَروش ف

پھول جانا۔ اِنتفاخ ع

پھول جھڑنا۔ حَلف ع

پھول چننے والا۔ گلچیں ف

پھول دار فرش۔ شقائق نَمط ف فرش گل دوز ف

پھول کا کھلنا۔ حَیض گل ف غمزۂ گل ف

پھول کی پنکھڑی۔ گل برگ ف

پھولنا (کھلنا)۔ شگفتن ف

پھولوں کا درخت۔ وشاقانِ چمن ف بُنگل ف

پھولوں کا سہرا۔ شوہرہ ف

پھولوں کی مالا۔ ہار ف بندگل ف

پھولوں گے گملے۔ خاک ریحان ف

پھونک جس سے آگ سلگائی جائے یا چراغ بجھایا جائے۔ فوت ع

پھونکنا۔ پُف ف دمیدن ف نَفث ع تَنفیخ ع

پھونکنے والا۔ نافِخ ع

پھیپھڑا۔ سَحر ع شُش ف سَحر ع رِیَہ ع نفس آباد ف

پھیپھڑے کا ورم۔ ذاتُ الرِّیَہ ع

پھیر دینا۔ تحویل ع رَدّ ع مُستَرد ع

پھیرنا۔ تمیل ع اِمراف ع

پھیری دینے والا۔ طوّاف ع

پھیری کرکے چیزیں فروخت کرنا۔ دست فروشی ف

پھیری کرکے چیزیں فروخت کرنے والا۔ بساطی ع پیلہ ور ف

پھیکا۔ مانِخ ع

پھیلانا۔ اِنتشار ع اِشاعت ع نَشر ع نَث ع مُباسَطت ع تفسیح ع تفطیح ع

پھیلا ہوا۔ عام ع عوام ع فراز ف مُسَطّح ع وَسیع ع مُنشَعِب ع شاخ در شاخ ف

پھیلاؤ۔ وُسعت ع اِمتداد ع توسیع ع فُسحت ع توسّع ع

پھیلنا۔ تفشی ع اصطلاحاً "ش" کو ادا کرتے وقت منہ میں ہوا کا پھیلنا۔

پھیلنے والا۔ واسِع ع

پھیلنے والی بیماری۔ مُتَعَدّی ع

پھینکنا۔ انداختن ف حَذف ع نَجل ع۔

ت

ت۔ اس کے لغوی معنی ضمیر کے ہیں۔ استعمال کی صورتیں یہ ہیں:۔

۱۔ ضمیر حاضر ملحق جیسے کویت کی ت۔ یہ فاعلی، مفعولی اور اضافی حالت میں آتی ہے۔

۲۔ ضمیر حاضر مفعولی۔ یہ علامت مفعول سے پہلے آتی ہے اور مذکورۂ بالا کلمۂ فاعلی کے آخر میں آتی ہے جیسے تُرا میں ت ہے۔

۳۔ زائد۔ بعض الفاظ میں اساتذہ نے اس کو آخر میں زیادہ کر دیا ہے جیسے فرامش سے فرامشت یا بالش سے بالشت۔

۴۔ بدل کے لئے۔ اس کی چار صورتیں ہیں (۱) بصورتِ جیم جیسے تارات سے تاراج (۲) بصورتِ دال مہملہ جیسے توت سے تود۔ (۳) بصورتِ طائے مہملہ جیسے بستر سے بسطر (۴) بصورتِ کاف جیسے

چاشت سے چاشتک وغیرہ۔

٥۔ تا کے معنی میں جیسے تا قیام یعنی قیام تک۔

٦۔ شرط کے لئے اور اس کی صورت بھی تا ہوتی ہے۔

٧۔ ابتدا کی صورت میں جیسے تا با خیال۔

٨۔ انتہا کی صورت میں جیسے تا سدرہ۔

٩۔ علت کی صورت میں جیسے تا ہمدم۔

١٠۔ کاف بیانیہ کے معنی میں۔

١١۔ ضمیر واحد حاضر کے لئے جیسے تو دیدی۔ کتاب تو۔

نوٹ:۔ واضح ہو کہ عربی میں ت بحالتِ وقف ہائے ہوز سے بدل جاتی ہے۔ اردو میں اس کا استعمال دو طرح ہے (١) بعض الفاظ کے آخر میں مصدری معنی دیتی ہے جیسے چاہت، لاگت۔ ملت۔ یگانگت۔ بادشاہت وغیرہ۔ یہ تمام الفاظ اردو شمار ہوتے ہیں۔ (٢) کبھی شروع میں آکر تین کے معنی دیتی ہے جیسے تدہارا۔ ترپھلا۔ تراہا

تابعدار:۔ اَلِف ع۔ مُطیع ع۔ پائیں پرست ف۔ ماتحت ف۔ دفتری اصطلاح میں ماتحت عمّالِ دفتر کہلاتے ہیں جو کسی افسر کے تحت ہوتے ہیں۔ اس حد تک جائز کہا جاسکتا ہے۔ حال آں کہ ما اسم موصول غیر ذی روح کے لئے آتا ہے۔ لیکن کسی کی نسبت یہ کہنا کہ "یہ فلاں افسر کے ماتحت کام کرتے ہیں" درست نہ ہوگا۔ یہاں تحت ہی صحیح ہوسکتا ہے۔ تحت میں بھی کہا جاتا ہے۔ مَرؤس ع۔ خادم ع۔ مستطاع ع۔ موتمر ع۔

تابعداری:۔ متابعت ع

تابعداری کرنا:۔ اطاعت ع۔ اِنقیاد ع۔ تبعیّت ع۔ مطاوعت ع

تابع کرنا:۔ تسخیر ع

تابع کرنے والا:۔ ساحِر ع

تابع کیا گیا:۔ مسخّر ع

تابع ہونا:۔ متابعت ع۔ اِنقیاد ع

تابوت:۔ چارگوشہ ف

تاتار کا رہنے والا:۔ تتری ع

تاتار کی کوئی چیز:۔ تتری ع

تاثیر:۔ اثر ع۔ آثار ج

تاج:۔ کرزن ف۔ افسر ف۔ اکلیل ع

تاج پہننے والا:۔ متاوّج ع

تاجر جو بحر و بر دونوں رستوں سے تجارت کرے:۔ قازب ع

تاجر کی جمع:۔ تجّار ع

تاج کی جمع:۔ تیجان ع

تار بالو:۔ تکراپی ف

تار تار الگ کرنا:۔ پنبہ کردن ف

تاریخ لکھنے والا:۔ مؤرّخ ع

تاریک:۔ کدر ع۔ متکدّر ع۔ مدلہم ع۔ مدلہمّۃ ج

تاریک رات:۔ سداجیہ ع۔ دواجی ج۔ دیجور ع

تاریکی:۔ داج ع۔ دیجور ع۔ ظلم ع۔ ظلام ج۔ ظلم ج۔ ظلمت ع۔ ظلمات ج۔ تیرگی ف۔ غبرہ ع۔ دلس ف۔ کدورت ع۔ دہمت ع

تاڑ (مشہور درخت):۔ تالی ف۔ طار ع

تازگی:۔ جدّت ع۔ طراوت ع۔ تری ف۔ طلاوت ع۔ نضرت ع۔ مطر ع۔ طلاوت ع۔ طلاوت ع

تازہ:۔ خضراء ع۔ خوش ف۔ کرّی ع۔ نوبنو ف۔ طریاں ع۔ تر ف۔ جدید ع۔ غضیض ع۔ نوبادہ ف۔ طارف ع

تازہ اُگی ہوئی ٹہنی:۔ ستاک ف

تازہ اور نازک کلی:۔ غضیض ع

تازہ بہ تازہ ساگ:۔ خفار ع

تازہ پھل:۔ جنا ع۔ جنیٰ ع

تازہ دودھ:۔ صریف ع

تازہ زخم:۔ جراحت خنداں ف

تازہ فساد:۔ مرگ نو ف

تازہ کچا دودھ:۔ حلیب ع۔ صریف ع

تازہ کھجور:۔ رطب ع

تازہ کھجوروں کا گچھا:۔ قنو ع

تازہ گوندھا ہوا آٹا:۔ فطیر ع

تازہ گھاس:۔ خید ج۔ خوید ف

تازہ ہونا ۔ کربان ع

تازیانہ مارنا ۔ سوط ع

تاش ۔ زہرالرند ع

تاکہ تو ذرہ برابر مخالفت نہ کرے ۔ تاگوئی چہ ف

تاکید ۔ قدغن ت تقید ع ممانعت ع

تاکید کرنے والا ۔ مؤکد ع

تاکید کیا گیا ۔ مؤکد ع

تاگا ۔ ریسمان ف ریشہ ف

تالا ۔ قفل ع اقفال ع کلیدان ف مغلاق ع فلج ع

تالاب ۔ موژ ف بیلو ف ماہی دان ف حوض ع مورد ع آژیر ف ہتل ف آبگاہ ف برکہ ف آب خفتہ ف برخ ف آب دان ف شمر ع غدیر ع کول ف کولاب ف استلخ ف آبگیر ف آبشخور ف ضہوۃ ع کوربجہ ف آبار ف مہرج ع آبشخورد ف

تالا لگانا ۔ تقفیل ع

تالو ۔ کام ف زماعہ ع حنک ع یافوخ ع

تالی ۔ دستک ع

تالی بجانا ۔ صفق ع تصدید ع کف زدن ف خنبیدن ف تصفیق ع تعفیح ع

تالی بجانے والا ۔ دستک زن ف

تالیف کرنے والا ۔ مؤلف ع

تالیف کی ہوئی کتابیں ۔ مؤلفات ع

تامل کرنے والا ۔ متامل ع

تانا بانا ۔ پود و تار ف

تانبا ۔ نحاس ع مس ع طالیقون ۔

تانبے کی چیز ۔ مسی ع

تانبے کی دیگ ۔ مرجل ع قازغان ت قدر ع قزغان ع

تانت ۔ رود ف رودہ ف زمافہ ع

تاوان ۔ تیرہ ع جرم ف غرامت ع غریم ع

تاوان لینا ۔ مصادرت ع

تاہم ۔ غلط ہے اس کی جگہ بریں ہم یا پھر بھی یا اس پر بھی کہنا چاہیے۔

تباہ ۔ متاصل ع

تباہ کرنا ۔ تفسید ع

تباہ ہونا ۔ رداوت ع

تباہی ۔ دعارۃ ع کلف ع رداوت ع خیال ع

تباہی کی طرف جانے والا ۔ بائر ع بور ع

تبت ۔ عربی ہے۔ صاحب غیاث نے اسے تبت بروزن علت اور شدت لکھا ہے جو غلط ہے۔ دراصل تبت کا بگڑا ہوا ہے جیسے ابیسنیا، حبشہ سے۔

تبدیل کرنا ۔ ابدال ع اصطلاحاً ایک حرف کا دوسرے حرف سے بدل دینا جیسے تالیچہ سے غالیچہ۔

تبدیلی ۔ بدل ع

تبدیلی کرکے درست کرنا ۔ ترمیم ع

تبدیلی کے ساتھ لکھنا ۔ مدید ع

تپائی ۔ اسکملہ ع

تپ دق ۔ رنج باریک ف ام ملدم ع

تپ دق کا مریض ۔ مدقوق ع

تتر بتر ہونا ۔ پراگندگی ف پریشانی ف تصدع ع

تتلانا ۔ عقد ع

تتلی ۔ فراشہ ع فراشہ ع فیجن ع

تتیا (بھڑ) ۔ زنبور ف زنبور ع

انشاء : بسکہ زنبور واں چو لپکے ہوئے
زرد شالی لحاف سارے ہوئے

تجارت ۔ ضیعہ ع

تجارت کا نفع ۔ ربح ع

تجارتی قافلہ سے ملنا ۔ تلقی جلب ع

تجارتی محصول ۔ راہداری ف

تجاوز کرنے والا ۔ مجاوز ع

تجربہ ۔ آزودن ف

تجربہ کار:۔ جوان سنگدیدہ ف خلیف ع زیرک ف دوراندیش ف واقعہ دیدہ ف انجام بین ف کہنہ فعل ف

تجربہ کار حکیم:۔ نقریس ع نقریس ع حکیم حاذق ع

تجربہ کی جمع:۔ تجارب ع

تجربہ گاہ:۔ مَعمَل ع

تجرید:۔ لغت میں اس کے معنی ننگا کرنے کے ہیں اور اصطلاحاً کسی صفت والی چیز سے دوسری چیز پیدا کرنا یہ صورت اکثر تخلص میں آیا کرتی ہے۔ جیسے ؎

مست ذوقِ عرفیم کز نغمۂ توحید تو
لذت آوارہ در کام جہاں انداختہ

اس میں متکلم نے اپنے آپ کو ایسا کامل عارف قرار دیا کر اس سے ایک شخص جداگانہ نکال کر اس کا حال بیان کر دیا کہ میں عرفی کے ذوق سے مست ہوں۔ حالاں کہ کہنے والا خود عرفی ہے۔

تجوید سے پڑھنے والا:۔ مُجوِّد ع

تجویز:۔ صوابدید ف

تجویز کرنے والا:۔ مُجوِّز ع

تجویز کیا گیا:۔ مُجوَّز ع مُشخَّص ع

تجھے اس سے کیا دشمنی ہے:۔ با فلاں چہ داری ف

تحریر:۔ زَبور ع

تحریر جو خراب خط کی وجہ سے نہ پڑھی جا سکے:۔ مالیُقراد ع

تحریر کرنا:۔ مُمارَست ع ثَبت ع سَفر ع

تحریر میں ایسی چھوڑی ہوئی عبارت جس کے معنی لئے جائیں:۔ مُقدَّر ع

تحصیل کرنے والا:۔ سزاوُل ت مُحَصِّل ع

تحفہ:۔ بَرجستہ ف سَوغات ت سوقات ف طُرفہ ع نادِر ع ہُدیٰ ع اَرمغان ف شُفتہ ف عُراضہ ع نَورہان ف ہَدیَّہ ع ہدایا ع ہدیہ مذکر ہے (بہ فتح ہا و کسر دال و تشدید یائے مفتوح) بہ سکون دال بہ تخفیف یا بھی آیا ہے۔ اہل اردو بہ سکون دال و بہ تخفیف یا استعمال کرتے ہیں۔

دبیرؔ ؎

بُو گل نے رنگ لالہ نے سرعت ہوا نے دی
یہ ہدیہ کیا ہے اپنی نیابت خدا نے دی

تحفہ پہنچانا:۔ تعارُف کردن ف

تحفہ دینا:۔ پیش کش ف تہادی ع تہدیہ ع اِتحاف ع

تحفہ دینے والا:۔ مُتحِف ع

تحفہ کی جمع:۔ تحائِف ع تُحَف ع

تحقیق کرنا:۔ بَحث ع دریافتن ف

تحقیق کرنے والا:۔ بَحوث ع مُحقِّق ع

تحقیق کو پہنچا ہوا:۔ مَنصوص ع

تحقیق کیا گیا:۔ مُحقَّق ع مُتحقَّق ع

تحقیقی مقالہ:۔ (THESIS) اُطروحہ ع

تحمل سے کام لینا:۔ خرد خوردن ف آب دہاں خوردن ف

تخالف:۔ دیکھو باہم مخالفت کرنا۔

تخت:۔ صَندلی ف عَرش ع سَریر ع سُرُر ع اَریکہ ع اَرائِک ع اورنگ ف اُورند ف یاد ف پات ف

تختہ:۔ عَلمیہ ع

تختی:۔ بیص ع لَوح ع مَشقی ع رَقیم ع پَلمہ ف

تخلیع:۔ ناخوش اور نامطبوع اور ثقیل ارکان پر شعر کہنا۔ جیسے ان ارکان پر یہ شعر ؎

ضبطِ گریہ سے چشم تر ہو نہ جائے
غم کا شیرازہ منتشر ہو نہ جائے

تدبیر:۔ بیارش ف چارہ ف عِلاج ع ناموس ع

تدبیر کرنے والا:۔ مُدبِّر ع سائس ع دیکھو گھوڑے کا خادم۔

تدبیر کی جمع:۔ تدابیر ع

تدہین:۔ طبی اصطلاح میں دواؤں کے تیل کی جسم پر مالش کرنا۔

تذلیل کرنا:۔ کَبت ع

ترازو:۔ اُسطُر ع قِسط ع میزان ع قِسطاس ع

ترازو کا پلڑا:۔ کِفہ ع دیدۂ میزان ف

ترازو کا پھندنا:۔ نارہ ف

ترازو کا جھک جانا:۔ رُجُوح ع۔

ترازو کا کانٹا:۔ زبان ترازو ف شاہین ف

ترازو کی ڈنڈی:۔ عمُود ع شاہین ف

ترازو کی ڈنڈی کا وہ حصہ جس میں ڈوریاں باندھی جاتی ہیں:۔ کنظامتیح ع

ترازو کی کجی:۔ زَلَل ع

ترازو کے باٹ:۔ مُنجِۃُ المیزان ع

ترازو کے سامان والے پلڑے کا جھک جانا:۔ سلام ترازو ف رُجحان ع

تراشا گیا:۔ مَنحُوت ع

تربوز:۔ فج ع ہندوانہ ف تربُز ف جَوح ع دالُوغ ف دالُوغہ ع بَطیخ ہندی ع بَطیخ ع خیار ہندی ف طَبُون ع دُلاع ع

تربوز جو اندر سے سُرخ ہو:۔ شہیدی ف

تربوز یا خربوزہ کی قاش:۔ لاہُوَرہ ف

تربوز یا ککڑی کے کھیت:۔ بالیز ف مَباقِل ع

تربیت دیا گیا:۔ مُرَبّٰی ع

تربیت دینے والا:۔ مُرَبّی ع

ترتیب دینا:۔ تَنسِیق ع نَسق ع اِنتِساق ع

ترتیب دینے والا:۔ مُرَتِّب ع ناسِق ع

ترتیب سے ہونا:۔ تَنَسُّق ع

ترجمان:۔ ترجمان کے اعراب مختلف لکھے گئے ہیں۔ صاحبِ قاموس نے ترجمان کو عُنفُوان کی طرح بہ ضم اول وثالث لکھا ہے۔ مجدالدین توسی کا قول ہے کہ زبانوں پر عُموماً تَرجُمان بہ فتح تا وضم جیم ہے صحاح میں بہ فتح اول وثالث تَرجَمان تحریر کیا ہے۔ مُقابلۂ السنہ سے معلوم ہوتا کہ کلدانی میں ترجم (جس سے یونانی ترگموس ماخوذ ہے) عموماً عام ترجمہ اور خصوصاً توراۃ کے قدیم آرامی ترجمہ کو کہتے ہیں۔ فارسی میں ترزُبان اور ترزفان کے معنی ہیں خوش زبان فصیح، چُست بیان۔ وہ جو آب وتاب سے بات کرے۔ ترجمہ کرنے والا۔ بعض محققین کا خیال ہے کہ ترجمان ترزبان ہی کی تعریب ہے۔ صاحبِ قاموس الاغلاط کی رائے میں ترجمہ خالص عربی ہے۔ عجیب نہیں کہ دراصل ترجمہ کا تثنیہ ہو۔ بہرحال عربی میں ترُجُمان وتَرجَمان اور فارسی میں تَرجُمان عموماً مستعمل ہے تیلماچی ت لِسانُ القوم ع

تَرجمہ:۔ وَستی ف شَرح ع نُورَند ف ترجمہ کو بضم جیم کہنا سخت غلطی ہے۔

ترجمہ کرنے والا:۔ مُترجِم ع مُترَجّم یا مُترَجَم کہنا غلط ہے۔

ترجمہ کیا ہوا:۔ مُترجَم ع

ترجمہ کی جمع:۔ تَراجِم ع

ترجیح دینا:۔ ایثار ع

ترجیع:۔ عربی لفظ ہے لَوٹانا، واپس کرنا معنی شاعروں کی اصطلاح میں ایسے چند شعر کہنا جن کا وزن قافیہ یکساں ہو اور ان کے بعد اسی وزن کا ایک خاص شعر کہنا ترجیع بند کہلاتا ہے۔

ترچھا:۔ وَریب ف دیکھو ٹیڑھا۔

تر دوا کا حلق میں ٹپکانا:۔ وُجُور ع

تر دوا کا ناک میں ٹپکانا:۔ نَشُوق ع

تَردید:۔ عربی لفظ ہے بمعنی رد کرنا اصطلاحاً وہ حروف جن کے لانے سے معطوف اور معطوف الیہ میں سے کوئی مراد ہو۔ وہ حروف یہ ہیں۔ یا، خواہ، چاہے، کہ وغیرہ۔

تُرش رُو:۔ عابِس ع چیں بجبیں ف بَدخُو ف تُرش ف تُرش رُخسار ف بدمزاج ف بددماغ ف دیکھو بداخلاق

تُرش روئی:۔ عَبَس ع جَہم ع عُبُوس ع عُبُوست ع کُموس ع تَہُوم ع

تُرش روئی کرنا:۔ جُہُومت ع تیمُوک ف

ترشی:۔ اچار ف حُمُوضت ع آچار ف تُرشی ت

ترقی:۔ اِستِعلاء ع نَہضَت ع

ترقی کا خواہش مند:۔ مُتَکمِّل ع

ترقی کرنا:۔ اِرتِقاء ع

ترقی کرنے والا:۔ مُتَرَقّی ع

ترکاری:۔ تَرَہ ف نبات ع سبزی ف بُستانی ف

ترکاریاں:۔ خُضرِیات ع سبزی آلات ف

ترکاری فروش :۔ باقِل ع بقّال ع

ترکاریوں کا کھیت :۔ مَبقَلَہ ع

ترکرنا :۔ تَرطِیب ع .

ترکرنے والا :۔ مُبِلّ ع

ترکش :۔ عَیبَہ ع دیکھو تیردان .

ترکش کا تسمہ :۔ قرِبان ع

ترک کرنا :۔ رَفض ع

ترکیبیں :۔ تَراکیب ع تدابیر ع

ترکی فوج کا جھنڈا :۔ توغ ت

ترمیم کیا ہوا :۔ مُرَمَّم ع مُرَمَّمَہ ع

تروتازہ :۔ رَیّان ع سیراب ف شاداب ف مُطَرّا ع مُزَرَّج ع

ناضِر ع نَضِیر ع غَضِیض ع زَرِف ع

تروتازگی :۔ غَضاضَہ ع نَضرہ ع

تروتازگی بخشنا :۔ اُطرِیَہ ع طبّی اصطلاح میں روغن وغیرہ کی خرابی کو دور کرنا۔

تروتازہ ہونا :۔ رُطابَہ ع

تر ہونا :۔ نَشَق ع

تری :۔ بَلَل ع نمی ف رَطوبت ع لَثَق ع نَدی ع نداوت ع

ثَرَیٰ ع نَم ف مومن ؎

چھوڑا نہ دل میں کچھ بھی تب ہجر نے کہ رات

روتے تھے زار زار اور آنکھوں میں نم نہ تھا

بعض شعرا نے نم کو تر کے معنی میں لینا یعنی چشم تر اور دیدۂ تر کے مقام پر چشم نم و دیدۂ نم درست نہیں سمجھا ہے۔ وہ کہتے ہیں نم بمعنی تر نہیں آیا ہے۔ جناب نظم ایک مضمون میں اس طرح تحریر فرماتے ہیں "جس طرح کپڑۂ رنگین کہنا صحیح نہیں اسی طرح محرم رنگین اور چشم نم کہنا بھی جائز نہیں کیوں کہ کسرۂ توصیفی ترکیب فارسی کے لئے مخصوص ہے۔ اہلِ زبان کبھی چشم نم نہیں کہتے جب کہیں گے نم چشم کہیں گے" عیش امروہوی رسالہ اردوئے معلیٰ نمبر (۴) جلد (۵) میں لکھتے ہیں "میں نے اپنے استاد حضرت شمشاد لکھنوی سے نم کی بابت دریافت کیا تو آپ نے تحریر فرمایا کہ نم بمعنی تر بھی اہلِ زبان نے استعمال کیا ہے جیسے سید علاؤ الدین وصالی (ماقیمان)

؎ گر بدریا در افتند بوَجدُ

رشتۂ دلق شان نگردد نم (تر)

اردو میں (نم) بمعنی تر کی اور مثالیں۔ ذوق ؎

ہر داغِ معاصی مرا اس دامن تر سے

جوں حرفِ سر کاغذِ نم اٹھ نہیں سکتا

داغ ؎ ملا کر آنکھ سے آنکھ آج گریاں کر دیا کس نے

کر اپنی آنکھ نم کی قطرۂ شبنم سے نرگس نے

مصحفی ؎ نہیں آتے جواب پلکوں پر آنسو

نہیں ہے نام کو آنکھوں میں نم کیا

مومن ؎ ہوں آپ آپ اُف ری نگہ ہائے گرم گرم

اس مہروش کے سامنے آنکھوں میں نم نہیں

دیکھو نمی ف

تُرئی (ترکاری) :۔ گادُدُم ف

تریاق :۔ افیون ع زہر مُہرہ ف زہر دارو ف نوش دارو ف

تڑپنا :۔ تپیدن ف طپیدن ف

تسبیح :۔ سُبحَہ ع سُبحات و سُبَح ج ناسخ ؎

فصلِ گل میں اس قدر ہے میکشوں کا دَور دَور

سُبحَۂ زاہد نے بنائی دانۂ انگور کی

اسیر ؎ ذکر کرتا ہوں کسی کی نرگس مخمور کا

سُبحَہ میرے ہاتھ میں ہو دانۂ انگور کا

اصولاً مذکر کو ترجیح ہے۔

تسلا :۔ سَطل ع

تسلی :۔ تسکین ع تَشَفّی ع دل بستگی ف سَلوَت ع اِطمِنان ع

دل جمعی ف طمانت ع طُمانِینَت ع بالضم و کسر نون اول و سکون یا طمانیت کہنا سخت غلطی ہے۔ کیوں کہ اطمنان اسم مصدر طمانینۃ ہے جیسے اقشعرار سے قشعریرہ۔ طمانین ع آرام ف جمعیت ع

اسیر ؎ تنگیٔ غم دل کو آخر باعثِ راحت ہوئی

اس قدر سمٹی پریشانی کہ جمعیت ہوئی

جدید عربی میں بمعنی آبادی۔
تسلی دینا:۔ تاسّی ع تمریج ع تنفُّس ف تفرّج ف تسلیہ ع
تسلی دینے والا:۔ مُسکِّن ع مُسلِّی ع
تسلیم کرنے والا:۔ مُسلِّم ع
تسلیم کیا گیا:۔ مُسلَّم ع
تسمہ:۔ سیر ع
تسمہ جو گھوڑے کے نیچے باندھا جاتا ہے:۔ زیر بند ف
تشبیب:۔ عربی لفظ ہے۔ لغت میں ایام شباب کا ذکر کرنے اور حال معشوق کے وصف کرنے کو کہتے ہیں۔ اصطلاح میں ان اشعار کو جو قصیدہ کے شروع میں کسی چیز کی صفت میں لائے جاتے ہیں۔ اشعار تمہید و تشبیب کہتے ہیں۔
تشدید والے حرف سے تشدید دُور کرنا:۔ تخفیف ع
تشنگی:۔ اُم ع عطش ع غمر ع ظما ع دیکھو پیاس۔
تشنہ:۔ ظامی ع ظمآء ع ظمی ع ظمآن ع دیکھو پیاسا۔
تصحیف:۔ عربی لفظ ہے بمعنی لکھنے میں غلطی کرنا۔ اصطلاح میں نقطوں کی تبدیلی سے لفظ بدلنا۔
تصویر:۔ مثال ع نقشہ ع تندس ف شبیہ ع
تصویر اتارنا:۔ ارتسام ع نقش برداشتن ف
تصویر اتارنے والا:۔ مُصوِّر ع
تصویر دار کپڑا:۔ پرند ف
تصویروں کا مرقع:۔ کارنامہ ف مُرقّع ع
تصویریں:۔ تماثیل ع تصاویر ع امثلہ ع
تعجب:۔ شگفت ف عجب ع صفت ع فتنہ ع تحیّر ع ہیہات ع عزو ع
تعجب دلانا:۔ اضحاک ع
تعجب کو بڑھانے والا:۔ مُغرا ع
تعجب میں ڈالنا:۔ استغراب ع ادہاش ع
تعجب میں ڈالنے والا:۔ مُعجب ع
تعریض:۔ عربی لفظ ہے بمعنی چھیڑنا۔ اصطلاحاً رمز و کنایہ میں کوئی بات کہنا۔
تعریف:۔ ثناء ع ستائش ف حمد ع فرزدہ ف لغت ع سپاس ف مدحت ع مدح ع وصف ع نقابت ع
تعریف کرنا:۔ امتداح ع تحمید ع توصیف۔ ختم ع نقابت ع ستانیدن ف ستائیدن ف ستودن ف شکر ع اتصاف ع
تعریف کرنے والا:۔ حامد ع وصّاف ع مادح ع معترف ع شاکر ع
تعریف کیا گیا:۔ حمید ع ممدوح ع منعوت ع موصوف ع ستودہ ف حمیم ع محمد ع محمود ع
تعریف میں مبالغہ کرنا:۔ اطرا ع
تعریفوں کی آواز:۔ زہازہ ف
تعریفیں:۔ اوصاف ع مناقب ع قصائد ع
تعظیم کرنا:۔ احترام ع
تعلق:۔ نسبت ع ربط ع روابط ع اضافہ ع علاقہ ع اضافت ع
تعلیم دینا:۔ تلقین ع تدریس ع
تعویذ:۔ حرز ع نشرہ ع
تعویذ گنڈے:۔ راق ع رُقیہ یا رقی سے ماخوذ ہے۔
تفتیش کرنے والا:۔ متفتّش ع
تفسیر کرنا:۔ فسر ع
تقاضا کرنے والا:۔ متقاضی ع
تقدیر:۔ قدر ع سرنوشت ف بَدک ف نیرد ف حکم ازلی ف نصیب ع مقدّر ع قسمت ع اجل ع قضا و قدر ع ان دونوں میں یہ فرق ہے کہ قضا تو وہ حکم ہے جو روز ازل سے مجملاً تمام مخلوقات کے لئے ہو چکا ہے اور قدر وہ حکم ہے جو بتدریج قضا کے مطابق مخلوقات کو ملتا رہتا ہے۔
تقدیر کی جمع:۔ تقادیر ع
تقریب شادی کا منتظم:۔ یلبب ع
تقسیم کرنے والا:۔ قسّام ع قاسم ع موزّع ع
تقسیم کیا گیا:۔ مقسوم ع
تقسیم ہونے والا:۔ منقسم ع

تقطیع :۔ عربی ہے۔ کاٹنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا اور لباس کا بناؤ سنگھار کرنا معنی۔ علم عروض میں شعر کے اجزا کو ارکانِ بحر کے متحرک اور ساکن حروف کے مطابق جانچنے کو تقطیع کہتے ہیں۔

تقویت :۔ پُشت گری ذ دیکھو "طاقت"۔

تکبر :۔ مَنی ذ عُجب ذ کِبر ذ گرم دماغی ذ غرور ذ بَطر ذ دیکھو "غرور" ذ

تکبیر اولیٰ :۔ عامۃ الناس یہی کہتے ہیں لیکن ایسا کہنا غلط ہے اس لئے کہ عربی میں تکبیر مذکر ہے اور اولیٰ مؤنث لہٰذا تکبیر جو مذکر ہے اس کا موصوف مذکر ہونا چاہیئے۔ اول مذکر ہے اس لئے تکبیر اول صحیح ہے۔

تکلا :۔ دُوک ذ مِغزل ذ دَرّارہ ذ

تکلف کرنا :۔ تَفیع ذ

تکلیف :۔ زَحمت ذ رَنجہ ذ رنج ذ ضَرَر ذ ضیر ذ باس ذ باسا ذ بَلبال ذ نازلہ ذ نوازل ذ تصدیع ذ عَناد ذ مشقت ذ کُلفت ذ صَدمہ ذ عارضہ ذ بیماری ذ مِحنت ذ مِحَن ذ دِقت ذ دقائق ذ شِدّت ذ شدائد ذ تعب ذ متاعِب ذ دیکھو "دکھ"

تکلیف اٹھانا :۔ رِیاضت ذ

تکلیف پانے والا :۔ مُتاذّی ذ مُتصدّع ذ مُتکلّف ذ

تکلیف دیا گیا :۔ مُکلّف ذ

تکلیف دینا :۔ اِیلام ذ تصدیع ذ تَعدّی ذ عِقاب ذ عِقبان ذ نِکایت ذ

تکلیف دینے والا :۔ تکلیف دِہ ذ مُتعِب ذ مُصدِع ذ مُتکلّف ذ

تکلیف سے کوئی کام کرنا :۔ تَکلّف ذ

تکلیف کے ساتھ عبادت کرنے والا :۔ مُتعبّد ذ

تکمہ :۔ گوانگاہ ذ تُوتُو ذ تُوتہ ذ دیکھو "گھنڈی"

تکنا :۔ تَقلیہ ذ طبی اصطلاح میں بعض داؤں کے نقصانات کو بھون کر یا تیل میں تل کر دور کرنے کو تقلیہ کہتے ہیں۔

تکونا :۔ مُثلّث ذ تین ضلعوں کا بند زاویوں کی پیمائش کا علم، مشک دکافور اور صندل کی مرکب خوشبو کو بھی مثلث کہتے ہیں۔ تین حرفوں والا لفظ نیز وہ لفظ جس کے اول حرف کو تینوں حرکتوں سے پڑھ سکیں اور معنی میں فرق نہ آئے جیسے قدوہ۔

تکیہ :۔ رَفرَف ذ بالِش ذ سرہانہ ذ نُمرُقہ ذ نمارق ذ دِسادہ ذ وِسادۂ ذ اسادہ ذ بالیں ذ پہلُو ذ بالِشت ذ

تکیہ کلام :۔ حرفِ بارگیر ذ

تکیہ لگانے کی جگہ :۔ مُتکا ذ

تکیہ لگانے والا :۔ مُتکّی ذ

تِل (اناج) :۔ کُنجد ذ سِمسِم ذ

تِل (جسم کا) :۔ خال ذ اخوال ذ خیلان ذ تیل ذ شَم ذ اور یہ الفاظ تشبیہً استعمال ہوتے ہیں، ہندو۔ زنگی بچہ۔ حبشی زادہ۔ مُشک دانہ۔ دانہ۔ اسپند۔ نقطہ۔ سویدا۔ مردمک۔ حجر الاسود۔ تخم سیب۔

تلاش :۔ کاؤکاؤ ذ جُستجو ذ کنج کاوی ذ تجسّس ذ دیکھو "ڈھونڈھنا"

تلاش کرنا :۔ تجسّس ذ تفحّص ذ تفتیش ذ پُوزِ ذ نَشّش ذ مُمارَست ذ تگاپو ذ رَدم ذ داجستن ذ تفقّد ذ فحص ذ تگ و پو ذ اِرتیاد ذ پالیدن ذ نِشدت ذ اِلتماس ذ اِستقرا ذ کاوش ذ دیکھو "ڈھونڈھنا"

تلاش کرنے والا :۔ مُتفحّص ذ مُتفتّش ذ مُلتمِس ذ تلاشی ذ جُویا ذ مُفتّش ذ

تُلا ہوا :۔ موزوں ذ

تلچھٹ :۔ ثُفلہ ذ ثُفلات ذ تہ نشین ذ دُرد ذ مرسُوب ذ دُردی ذ بَردین ذ گاد ذ رسُوب ذ ثافل ذ تِشّ ذ

تلفیق :۔ عربی ہے۔ ترتیب دینا، ملا دینا، اکٹھا کرنا۔ دو باتوں اور دو دروازوں کو ملانا۔ علم عروض میں جسے صنعتِ مُراعاۃ النظیر کہتے ہیں اُسی کو ایتلاف، تلفیق، تناسب اور تشابہ الاطراف بھی کہتے ہیں۔

مثال ؎ کچھ سفید و سیاہ کی نہ خبر ہوتی تھی
شام ہوتی تھی کدھر صبح کدھر ہوتی تھی

تلقین کرنے والا :۔ مُلقّن ذ دیکھو "نصیحت کرنے والا"

تلقین کیا گیا :۔ مُلقّن ذ

تلمیح ۔ عربی ہے بمعنی دکھانا۔ اصطلاحاً کلام میں کسی مشہور واقعہ، مسئلہ، آیت، حدیث یا مضمون کی جانب اشارہ کرنا۔

جیسے ؎ فلسفی آنکس کہ بے گوید خلا باشد محال
درخزانہ گر رود ہرگز نگوید ایں سخن

اس میں اس مسئلہ کی طرف اشارہ ہے کہ حکمائے یونانی کے نزدیک خلا محال ہے۔ یا ؎

سچ ہے پرائی آگ میں پڑتا نہیں کوئی
ہمراہ کوہ طور کے موسیٰ نہ جل گئے

تلوار ۔ آب فسردہ ف آب خفتہ ف آتش مجسم ف بلارک ف سیف ع سُیوف ج آئینہ فتح ف دَدَنہ ف سَمسام ع تلیح ت صمام ع عضب ع عضوب ج وشاحہ ع آب ے ف اژدہا ف خیص ع وصیلہ ع زمانہ جاہلیت میں عرب اس بکری کو وصیلہ کہتے تھے جو سات بار تو مادہ بچہ جنتی اور آٹھویں بار نر اور مادہ اکٹھے جنتی۔ ایسی بکری کو آزاد کر دیتے تھے۔ آب خنک ف چوگان زر ف چوگان رزم ف درفشہ ف قراچور ف مِفصَل ع شمشیر ف مرکب ہے شم بمعنی ناخن اور شیر (درندہ) سے۔ لہٰذا یائے مجہول سے ہے۔

عسجدی ؎ چوں شاہ بگیرد بکف اندر شمشیر
از بیم بیفگند ز کف ہاشم شیر

اہل ایران کی زبان پر یائے معروف سے ہے۔ ان کی تقلید سے اہل اردو بھی تیر و زنجیر کے قوافی کے ساتھ باندھتے ہیں۔

رند ؎ واں پڑیں ابرو میں بل یاں ہوں تہِ شمشیر ہم
زلف الجھے اور پھانسی پائیں بے تقصیر ہم

ہَزِیرہ ع نُون ع الماس ع نہنگ ف نہنگ سیاہ ف حُسام ع آتش و آب ف

تلوار بنانا ۔ طبع ع

تلوار بنانے والا ۔ طباع ع

تلوار تیز کرنا ۔ تہنید ع

تلوار چلانا ۔ جلاد ع

تلوار چلنے کی آواز ۔ چکاچک ف چکاچاک ف چکاچک ف صلیل ع

مغلسۂ تیغ ف چقاچق ف

تلوار کا پرتلہ ۔ نجاد ع

تلوار کا تسمہ ۔ حمائل ع حمالہ و حمیلہ کی جمع۔ اردو میں واحد مونث مستعمل ہے۔

رند ؎ خدا حافظ دنا مران کی کمر کا
سنا ہے گلے میں حمائل پڑے گی ۔ محمل ع

تلوار کا دستہ ۔ قبضہ ع قائم السیف ع

تلوار کا میان میں کرنا ۔ کلمان ف قرب ع شیرہ ع

تلوار کو زنگ لگنا ۔ جرب ع

تلوار کو میان سے نکال کر لوگوں کو دکھانا ۔ تشہیر ع فارسی اور اردو والے رسوائی کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔

داغ ؎ مر بھی جاؤں تو نہ ہو ان کو مرا مردہ عزیز
بلکہ میری لاش کی تشہیر الٹی ہو تو ہو

اچھی شہرت کے معنی میں تشہیر کا استعمال درست نہیں ہے۔

تلوار کی تیزی ۔ غرّ ع فرند ع غرب ع غرار ع

تلوار کی چمک ۔ برند ع بلارک ف دم ف آب حسام ف بارقہ ع دری السیف ع بیاض تیغ ف تف تیغ ف پرنک ف

تلوار کی دھار ۔ حسام ع ذبابُ السیف ع حرف ع دہانِ تیغ ف دمِ شمشیر ف

تلوار کی لڑائی ۔ چپقلش ت بضم قاف وفتح لام۔ اردو میں چپقلش بمعنی لڑائی، تکرار، تقیہ، انبوہ، بھیڑ بھاڑ اور جگہ کی تنگی۔

اختر ؎ ایک تم اور لاکھ غمزہ و ناز
بزم میں چپقلش بلا کی ہے

تلوار کی مڑی ہوئی دھار ۔ فل ع

تلوار کی میان ۔ نیام ف جفن ع جفون ج غمد ع قین ع

تلوار کی نوک ۔ سنان ع

تلوار کھینچنا ۔ آختن ف اِسلال ع آہیختن ف شہرت ع

تلوار مارنا ۔ سیف ع سیوف ج

تلوار مارنے والا ۔ سیاف ع تیغ زن ف

تلوار وغیرہ کی دھار۔ تفلّل ع
تکوں کی کھل۔ تخ تخ ع
تلی بڑھنے کی بیماری۔ طحال ع
تلی کا بڑا ہونا اور ورم کرنا۔ طحل ع
تلی کا مریض۔ مطحول ع
تم اپنے بیان سے خود گرفت میں آرہے ہو۔ سخن جواب تو گوید ف
تماشا۔ تعب ع لعب ع
تماشا دیکھنا۔ دید ف
تماشا کرنا۔ چشم آب دادن ف
تمام۔ سراسر ف کل ع بالکل ع سربسر ف یک سرہ ف وافی ع
وفی ع تمامی ف سرتاسر ف سردبن ف سراپا ف شش دانگ ف
قاطبت ع ہمہ ف کافۃ ع سائر ع جم ع کامل ع جملہ ع
تمام بدن سے نہانا۔ غسل ع
تمام دنیا۔ قاف تا قاف ف
تمام سر منڈوانا۔ حلق ع
تمام کرنا۔ تبلیغ ع اصطلاح میں اس کی جہت سے عروض وضرب کے آخر میں ایک حرف زیادہ کرنے کو کہتے ہیں جیسے مفاعیلن سے مفاعیلان اور فعولن سے مفعولان وغیرہ۔ اسباغ ع تتمیم ع استقصا ع
تمباکو۔ تتن ت تنبک ت تنباک ع
تمسخر سے ہنسنا۔ تہانف ع
تمسخر کرنے والا۔ ساخر ع
تمسک۔ دست آویز ف واہی الغرا ع قبالہ ع کاغذ ف کاغذ زر ف
تمسک کرنے والا۔ مستمسک ع
تمغا۔ تغمر ف طمغا ت وسام ع مدالیہ ع
تم کو میری قسم اور مجھ کو تمہاری قسم۔ جان من وجان شما ف
تمنّا۔ خواستگاری ف خواہش ف آرزو ف امید ف توقع ع حسرت ع ارمان ف
تمنا کرنے والا۔ متمنی ع متوقع ع پرامید ف خواہش مند ف آرزومند ف

تمیز کرنا۔ امتیاز ع ممازت ع تفریق ع
تمیز کرنے والا۔ ممیز ع فارق ع فاروق ع
تمیز کیا گیا۔ ممیّز ع
تنافر۔ عربی ہے بمعنی نفرت کرنا۔ عروضی اصطلاح کی رو سے کلام میں ثقیل الفاظ استعمال کرنا۔ اس کی دو قسمیں ہیں لفظی ومعنوی۔ لفظی یہ کہ جس میں ایسے الفاظ استعمال کئے جائیں کہ سننے والوں کو بیک وقت غلط بات سمجھ میں آئے جیسے

ع۔ "بے پردہ مجھے یارب جورو نظر آئے"

یہاں جو اور رو لفظوں کے ملنے سے ذہن جورو بمعنی بیوی کی طرف منتقل ہو جاتا ہے۔ اس کو تنافر لفظی کہتے ہیں۔ معنوی یہ کہ جس میں ایسے لفظوں سے شعر یا مصرع ترتیب دیا جائے جو معنوی لحاظ سے خلاف تہذیب ہو جیسے

ع۔ "ڈر کے مارے رقیب موت رہا"

تنافر ایسے الفاظ وحروف جمع کرنے کو بھی کہتے ہیں جن کا تلفظ طبیعت پر گراں ہو خواہ قریب المخارج ہوں یا بعید المخارج۔ جیسے نظامی گنجوی کہتے ہیں ؎ چہ پوسیدہ چوبے کہ در کنج باغ
فرد زندہ باشد بشب چوں چراغ

تنبو۔ خیمہ ع خیام ع فطاط ع
تنبیہ۔ برگناہ گوش زدن ف نصیحت ع نصائح ع
تنخواہ۔ درماہہ ف مشاہرہ ع مواجب ع مرسوم ع رسم ع برات ع شہریّہ ع
تنخواہ تقسیم کرنے والا۔ بخشی ف
تنخواہ کا بڑھاؤ۔ اضافہ ع یہ معنی اردو میں مستعمل ہیں
تند۔ عنیف ع
تندرست۔ اصح ع چاق ف سالم ع سلامت ع صحاح ع صحیح ع چرب پہلو ف فربہ ف چفت ف توانا ف چارشانہ ف صحت مند ف قوی ع صح ع صحیح ع شخیص ع فربہ اندام ف تنومند ف
تندرست ہوتے ہوئے بیمار بن جانا۔ تمارض ع

تندرستی:۔ توانائی ف شہامت ع وسع ع صحت ع بلاتشدید صحت کہنا اور لکھنا غلط ہے۔

بحرؔ ۔ اللہ نہ دے روگ محبت کا کسی کو
عیسیٰ بھی اگر آئیں تو صحت نہیں ہوتی

شفاء ع

تنقید:۔ عربی میں نہیں آیا۔ اردو والے نقد و انتقاد کی جگہ لکھتے ہیں اور کہتے ہیں۔ اس سے احتراز بہتر ہے۔

تنکا:۔ تبن ع اتبان ع خس ف

تنگ:۔ متضائق ع

تنگ پہاڑی راستہ:۔ خانق ع

تنگ جگہ:۔ مضیف ع جائے تنگ ف

تنگ حال ہونا:۔ اعسار ع ضیق ع

تنگ دستی:۔ عسرت ع غربت ع عربی میں غربت کے معنی وطن سے دور ہونا اور مسافرت کے ہیں۔ اردو میں مسکینی، غریبی، فروتنی، انکسار، مفلسی کے معنوں میں مستعمل ہے۔

امیرؔ ۔ کیا وفادار ہے تا گور مرا ساتھ دیا
میرے گھر تک مجھے پہنچا گئی غربت میری

تنگ دل:۔ ضجر ع ضجور ع شحیح ع

تنگ دلی:۔ شح نفس ع ضیق صدر ع

تنگ راستہ:۔ باریکہ ف

تنگ کرنا:۔ ابرام ع شکنجہ کردن ف ضغط ع مضایقہ ع

تنگی:۔ حرج ع ضیق ع مضایقہ ع خلل ع بیص ع

تنگی سے بسر کرنا:۔ تقشف ع

تنور:۔ برجن ف دیکھو "روٹی پکانے کا ظرف"

تنور بنانے والا:۔ تنار ع

تنور کا ایندھن:۔ سجور ع

تنور گرم کرنا:۔ سجر ع سجور ع تسجیر ع

تنور میں روٹی لگانے کی گدی:۔ کما ف رفیدہ ف کمایوک ف

تنہا:۔ طاق ع مفرد ع فریدہ ع فرائد ف فرد ع افراد ع

مجرد ع وتر ع وحید ع یگانہ ف آوحد ع یک سوارہ ف نذیر ع

تنہا اور تارک الدنیا:۔ متجرد ع متزدی ع

تنہا بیٹھنا:۔ افراد ع

تنہائی:۔ تجرد ع تجرید ع وحدت ع ندرت ع خلوت ع بالکسر غلط ہے۔

تنہائی کو پسند کرنے والا:۔ خلوت پسند ف خلوت دوست ف خلوت گزیدہ ف خلوت گزیں ف خلوت نشیں ف معتزل ع گوشہ نشین ف

توا:۔ تابہ ف طابق ع طاجن ع

تواضع کرنا:۔ فروتنی ف دوست کامی ف دوست کانی ف

تواضع کرنے والا:۔ فروتن ف متواضع ع

توأم کی جمع:۔ توائمان ع

تونگری:۔ ثروت ع جد ع دسترس ف غنا ع غنیت ع طائل ع فراخی ف

توبہ:۔ نصوح ع

توبہ پر راغب کرنا:۔ استتابت ع

توبہ قبول کرنے والا:۔ تواب ع

توبہ کر کے بندگی اختیار کرنے والا:۔ اواب ع

توبہ کرنا:۔ انابت ع تہود ع

توبہ کرنے والا:۔ تائب ع یہ لفظ آدمی کی صفت کے طور پر آئے تو اس کے معنی بس ایک ہی دفعہ توبہ کر لینے والے کے نہیں ہوتے بلکہ ایسے شخص کے ہوتے ہیں جو ہمیشہ اللہ سے اپنے قصوروں کی معافی مانگتا رہے۔ جس کا ضمیر زندہ اور بیدار ہو۔ اواب ع

توپ:۔ مدفع ع مدافع ع طوپ ت

توپ چھوڑنے والا:۔ توپ زن ف توپچی ت

توپ داغنا:۔ انداختن توپ ف

توتلا:۔ کلتہ ع تمتم ع کنگلاج ف لجلاج ع ہاکرہ ع

توتلاپن:۔ لکنت ع لکن ع

توتیا:۔ طوطیا ع

توجہ۔ مَیل ع بذرقہ ع طریق ع پرَاش ف

توجہ دینے والا۔ مُتوجِّہ ع مُلتفِت ع مائِل ع

توجہ کرنا۔ اِلتفات ع توجُّہ ع پروا ف رغبت ع اِنابت ع

توڑنا۔ حَتم ع فَرق ع فحص ع گسستن ف اِفعار ع ہَضم ع نقض ع اِقماع ع کسر ع اِنتِقاض ع قمع ع تقصف ع

توڑنے والا۔ قامع ع کاسر ع مُناقِض ع ہَضاض ع قامِعہ ع

نقیض ع نقیض اور ضد کے معنوں میں فرق یہ ہے کہ نقیض اسے کہتے ہیں جو نہ تو ایک ساتھ جمع ہو سکے اور نہ معدوم ہو سکے جیسے موت اور زندگی۔ ضد وہ ہے جو ایک ساتھ جمع تو نہ ہو سکے مگر معدوم ہو سکے یعنی ممکن ہے سُرخ ہو یا زرد ہو۔

توشہ دان۔ سُفرہ ع فارسی والے اس لفظ کو بالضم سین کے بجائے بالفتح سَفرہ بولتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ فارسی لفظ سُفرہ کے معنی مقعد کے ہیں۔ جراب ع

توفیق دیا گیا۔ مُوَفَّق ع

توفیق دینے والا۔ مُوَفِّق ع

توقع رکھنے والا۔ مُتَوَقِّع ع

تولنا۔ سَنجی ف کیل ع وزن ع اوزان ع توزین ع عیار ع

تولنے کا پتھر (باٹ)۔ سنجہ ع دیکھو "باٹ"

تولنے والا۔ کیّال ع وزّان ع

تولیہ۔ قطیفہ ع منشف ع دست پاک ف حولہ ع درپوشہ ف قدیفہ ع آب چین ف

تونبا۔ زنبیل ع زنابیل ع

توہین کرنا۔ اِستہانت ع اِہانت ع ہتک ع

توہین کرنے والا۔ ہتاک ع پردہ در ف متہتک ع

توے پر کسی چیز کا بھوننا۔ تلی ع

تہ۔ لا ف درکہ ع درکات ع طبق ع طبقات ع طباق ع

تہ بند۔ مِیزر ع تہمت ع

تہ بہ تہ۔ لابرلا ف متراکم ع مُطبق ع متکاثِف ع

تہ بہ تہ رکھا ہوا۔ منضّد ع نضد ع نضید ع

تہ خانہ۔ بردار ع مطمورہ ع کالکر ف سردخانہ ف نہان خانہ ف سرداب ف

تہمت۔ اَشاق ت بُہتان ف اِفتراء ع ظن ع ظنون ع اِفتعال ع بجل ع اَشلق ت چغتر ف ریبت ع طوطیانہ ف ظنت ع

تہمت کی جمع۔ تہم ع

تہمت لگانا۔ دسمت ع اِتہام ع شاخچہ بندی ف رمی ع حذح ع تقوّل ع غمز ع

تہمت لگانے والا۔ مُتّہم ع مفتری ع طعّان ع رامی ع

تہ میں بیٹھنے والا۔ تہ نشین ف

تہوار۔ اِحتفال ع

تیار۔ مستعد ع مُہیّا ع موجود ع آمادہ ف طیار ع بسفدہ ف برچین قبا لستہ ف

تیار کرنا۔ عتاد ع اِعداد ع

تیار ہونا۔ تاہّب ع تشمّر ع

تیاری۔ تہیّہ ع اصل میں تہیّۂ تھا اس کو تہیَّہ بفتح ہا کہنا غلط ہے۔

نسیم ۔ اے جوش شوق تو نے کیا پھر اُمیدوار
ورنہ مجھے تہیۂ خواب مزار تھا

آمادگی ف عُدّت ع

تیاری کرنے والا۔ مُجاہِز ع

تیتر۔ تیہو ف دُرّاج ع

تیر۔ نبل ع نصل ع سہم ع اسہم ع نُشّاب ع زاغ سر پر ف تیلق ت جرب ع

تیراک ہونا۔ آشناہ ف

تیرانا۔ اِسباح ع سباحت ع عوم ع ضرب ع

تیر انداز۔ دیکھو "تیر چلانے والا"

تیر انداز کا اپنے فن میں ماہر ہونا۔ قدر انداز ف رماۃ الحدق ع

تیر اندازی۔ رمایت ع

تیر اندازی کرنا۔ رشق ع رمایہ ع

تیر بنانے والا۔ ہجراش ع تیرگر ف نشّاب ع نابل ع

تیر جو دور جاکر بھی نشانہ پر نہ لگے:- خَصَل ع

تیر چلانے والا:- رامی ع تیر انداز ف شِست گیر ف پرتابی ف قادر انداز ف قدر انداز ف راشِق ع قابِض ع

تیر دان:- جُعبَہ ع جعاب ع جَولہ ع تُخ ف غَیبَہ ع کیش ف شِغا ع تَرکَش ف تیر کش کا مخفف ہے۔ بفتح تا ترکش کہنا اصلیت کے خلاف ہے۔ کِنانَہ ع دَفقَہ ع

تیر سے مارا ہوا شکار:- ذانی ع

تیر کا نشانہ پر نہ لگنا:- خَصَل ع

تیر کی گرفت:- سُوفار ف شَست ف فاق ت

تیر کی نوک:- سُوفار ف فاق ت فُوق ع نَصل ع

تیر مارنا:- رَمی ع نَفح ع نَبل ع

تیرنا:- سَباحت ع شِنار ف شِناوری ف شِناہ ف

تیرنے والا:- تیراک ف سابح ع عَوام ع

تیروں کے پے در پے چھوٹنے کی آواز:- فشافش ف فشافاش ف

تیرہ (۱۳) سیزدہ ف ثَلٰثَۃ عَشَر ع

تیر یا برچھی کی پھال:- پیکان ف زَغنُور ف نَصل ع

تیز:- سَرِیع ع علم عروض کی ایک بحر کا نام۔ چوں کہ اس بحر میں وَتد یعنی تین حرفی لفظوں سے زائد سبب یعنی دو حرفی الفاظ ہیں جس کی وجہ سے جلدی پڑھی جاتی ہے۔ اس لئے اسے سَرِیع کہا گیا۔ حادّ ع

تیز آندھی:- عاصِف ع عواصِف ع مُشتِقی ع

تیز اڑنے والا:- عَقعَق ع

تیز بو:- ذَفَر ع

تیز بات:- ساذِج ع

تیز تلوار:- حُسام ع خاشت ف صارِم ع قَصّال ع قَضِیب ع یارَدح ف قاضِب ع

تیز چلنا:- قُطُور ع رقیق اور پتلی دوا کو ناک، کان یا آنکھ وغیرہ میں ٹپکانا بھی طبی اصطلاح میں قُطُور کہلاتا ہے۔

تیز چلنے کے لئے گھوڑے کی لگام کو ڈھیلا چھوڑ دینا:- تَصوِیب ع

تیز چلنے والا:- چابک خِرام ف سَیّار ع مایِج ع سُبک پا ف قابِض ع تیز رَو ف تیز رفتار ف یَرغا ف تیز گام ف شَمیر ع فارِہ ع مُسَرَّع ع ناجِیَہ ع تیّار ع یک جَلو ف فلک سیر ف فلک نَورد ف پرآور ف قبیض ع زَہِق ع فراخ قدم ف ذَرِیع ع

تیز خوشبو:- کافُور ع

تیز خوشبو والی:- اَذفَر ع زَنبَق ع

تیز رفتار اونٹ:- جَمّازہ ع

تیز رفتار اونٹنی:- دَلُوس ع ہُوجاد ع ہَوج ع

تیز رفتار اونٹنیاں:- جوازی ع

تیز رفتار چوپایہ:- ہِملاج ع

تیز رفتار گھوڑا:- عَوام ع جَلو ریز ف چارگام ف دیو زاد ف سابح ع سُبک عِنان ع صافِن ع مُکیّرہ ع یرغات ت بادرنگ ف دَرِیرِ ع چار کاسہ ف دَلُوق ع یَرقَہ ت نُدب ع چرخ تیز رَو ف

تیز رفتاری:- خَیطَف ع جَودَت ع

تیز زبان:- حَلِیف ع ذَلِیق ع طَرّار ع لَسّان ع طُوطی مقال ف فصیح ع

تیز زبانی:- ذَلَق ع لِسانیت ع ذَلاقَت ع

تیز زبانی کرنا:- تَعَنُّب ع

تیز شراب:- آب آتشیں ف

تیز فہم:- ذَکِی ع زیرک ت چالاک ف ذہین ع خَلِیف ع انجام بین ف دُور اندیش ف طَبّاع ع

تیز فہمی:- حِدّت ع

تیز کرنا:- تحدید ع تَذلِیق ع

تیز مزہ:- حَرِیف ع زُفت ع

تیز و چست آدمی:- مُزلَم ع

تیز و سخت مزاج:- اَشداء ع

تیز ہوا:- ہَیاع ع جافِلہ ع

تیزی:- جَودَت ع جَولانی ف حِدّت ع حَمازہ ع خَفِیفُ الحَمل ع سُرعت ع سَورت ع شِرّہ ع شوکت ع طَلاقت ع عُنف ع تُندی ف دَشک ع چالاکی ف

تیزی اور گرمی کو مارنے والی دوا۔ مُطفِی ع

تیس (۳۰)۔ ثَلٰثُون ع بہی ف

تیسرا۔ ثالِث ع ثُلُث ع سِوُم ف بہ تشدید واؤ مفتوح سُوَّم کہنا غلط ہے۔ بعض سیوم یا کے ساتھ لکھتے ہیں یہ بھی فصیح نہیں کیوں کہ (سہ) میں (ہ) محض اظہارِ حرکت کے لئے ہے۔ عدد ترتیبی میں (ہ) ہمزہ سے بدل جاتی ہے اور ہمزہ مضموم ہونے کے سبب واؤ کی شکل میں لکھی جاتی ہے۔

اسیرؔ ؎ عاشق کا سوگ چاہئے زینت نہ کیجئے
جہلم تو کیا ابھی تو سِوُم بھی نہیں رہا

تیسواں (۱/۳۰)۔ ثالِثُون ع

تیل۔ دُہن ع رَوغن ف یاغ ت

تیل ڈالنے کی کپّی۔ قِیف ع تبُور ف تنکاب ف

تیل کو پھولوں میں بسانا۔ تَقیِیب ع

تیل کی پلی۔ تُشتَر ف

تیل کی مالش کرنا۔ تدہین ع تمریخ ع مَرخ ع

تیلی۔ مَعّار ع افشُرہ گر ف زَیّات ع

تیلیوں کا مُٹھا۔ ضِغث ع اضغاث ع

تیماردار۔ مُعتنِی ع

تین (۳) ثَلاث ع

تین برس کی گائے۔ مُسنَنہ ع

تین جو وزن۔ رَتّی ہ

تین حصوں میں تقسیم کرنا۔ تَثلیث ع

تین حصوں میں سے دو۔ ثُلثان ع

تین سو (۳۰۰)۔ سہ صد ف ثلثمائۃ ع

تین طرف سے چلنے والی ہوا۔ نکباء ع

تھ

تھال۔ طشت ع صینیہ ع پَتنگ ف

تھالا (درخت کا) مَغرَس ع

تھالی۔ خوانچہ ف

تھانہ۔ قراؤل ت

تھپڑ۔ تماچہ ف سیلی ف شپلاق ف شپّق ت صَفع ع لَطمہ ع لطمات ع طپانچہ ف سرکش ہاتھیوں کو ایک دوسرے سے چھڑانے کے لئے ایک تیسرا ہاتھی استعمال کیا جاتا تھا۔ اکبر بادشاہ نے اس طریقہ کو رائج کیا اور اس کا نام طپانچہ رکھا۔ توسری ف

تھپڑ کھایا ہوا۔ لَطیم ع

تھپڑ مارنا۔ شَلّاق ع طَرّ ع لَطم ع صَفع ع

تھپڑ مارنے والا۔ مُتلاطِم ع

تھرمامیٹر۔ میزانُ الحرارت ع

تھکاوٹ۔ تَعَب ع تکان ف خستگی ف کلال ع کَدّ ع مالش ف

تھکانا۔ اِعیا ع

تھکا ہوا۔ حَسیر ع ماندہ ف مُفرَدِع ع ستوہ ف پرکندہ ف درماندہ ف عاجز ع کلیل ع کوفتہ ف

تھک جانا۔ موزہ درگل ماندن ف اِعیا ع تن غنودن ف

تھکن۔ لُغوب ع تکان ف کوفت ف

میرؔ ؎ خاطر کے علاقے کے سبب جان کھپائی
اس دل کے دھڑکنے سے عجب کوفت اٹھائی

تھم۔ سازیہ ف دیکھو کھبا۔

تھن۔ پستان ف شیرجار ف ضَرع ع

تھن کا سرا۔ ثُؤلُول ع ثآلیل ع

تھوتھنی۔ پوز ف

تھوڑا۔ اُنمُوذج مع نموده کا معرب ہے جو نمودن مصدر سے اسم مفعول کا صیغہ ہے۔ اس کے معنی نمونہ ہیں مگر فارسی میں بمعنی تھوڑا استعمال ہوتا ہے۔ شَبَدر ع طَفیف ع قَلیل ع لَخت ف اَندک ف لختے ف مُزجات ع تُنک ف ہیچ ف یَسیر ع یہ لفظ یُسر سے صفت مُشتبہ ہے۔ صاحب شمس اللغات و فرہنگ آصفیہ میں یَسیر کے معنی بے مادر، بن ماں کا لکھا ہے جو غلط ہے۔ اس لئے کہ عربی میں یہ معنی نہیں آئے البتہ اردو میں عوام الناس کی زبان پر یتیم و لیسیر ہے جو لازم ترک ہے۔ ناسخؔ نے بھی لیسیر باندھ دیا ہے۔

ے ایثار دیکھنا کہ عیاں ہل آتی میں ہے
مسکین کے بعد ذکر یتیم و یسیر کا

تھوڑا بہت :۔ جُرب ف خشک ف

تھوڑا پانی :۔ رَنیض ع وَشل ع آب باریک ف آب تنک ف

تھوڑا تھوڑا پینا :۔ جُرع ع

تھوڑا تھوڑا سمجھنا :۔ تَفہّم ع

تھوڑا تھوڑا کر کے تقسیم کرنا :۔ تفاریق ع

تھوڑا حصّہ کا :۔ جُزدی ف

تھوڑا زمانہ :۔ لمحہ ع لمحات ع دَورُوزہ ف

تھوڑا کرنا :۔ تقلیل ع

تھوڑا کھانا :۔ ماحضر ع

تھوڑا گزارہ :۔ آزوقہ ع

تھوڑی اور حقیر چیز :۔ تافہ ف حُطام ع زہید ع شماح ع قدرمایہ ف کلتہ ف کم ف اندک ف لِسام ع نُبذ ع قرطعب ع نقیر ع

تھوڑی لُو :۔ شمّہ ع

تھوڑی چیز پر راضی ہونا :۔ قناعت ع

تھوڑی چیز پر صبر کرنے والا :۔ قانع ع مُقتفر ع

تھوڑی دُور رخصت کرنے کے لئے جانا :۔ مشایعت ع

تھوڑی دیر ٹھیرنا :۔ وَقفہ ع

تھوڑی دیر میں سال آتا ہے :۔ کلاہ راگردن می آید ف

تھوڑی دیر نظر کرنا :۔ لحظہ ع

تھوڑی روشنی :۔ لمعہ ع

تھوڑی سی جان :۔ رَمق ع ارماق ع

تھوڑی سی قیمت :۔ شانہ بہا ف

تھوڑی مُدت :۔ چندے ف کمتر روزگار ف چشم برہم زدن ف

تھوڑے سے متفرق لوگ :۔ القاط ع

تھوڑے لفظوں میں بہت مطلب ادا کرنا :۔ بلاغت ع

تھوک :۔ بُزاق ع تُف ع خیو ف آب دہن ف خیوک ف رضاب ع ریق ع لُعاب ع بُصاق ع تفوف ع تہو ف خدو ف مجاج ع مَرغ ع کبیح ف تہ ف خبزی ف کفیح ع

تھوکنا :۔ قَرع ع بَصق ع بُسق ع تَفُوف ع

تھوہڑ کا درخت :۔ زقّوم ع زاہل ع جُدوار ع ضریع ع

تھیٹر :۔ مَرسح ع

تھیلا :۔ خَلِیّہ ع انبان ف خورجی ف خرج ع خرجین ف فوطہ ع

تھیلی :۔ زنبیل ع صُرّہ ع ہمیانی ف کیس ف کیسہ ف مطرح ع مطارح ع بے رُو ف پاکت ف بلیّہ ع بدرہ ع

تھیلے :۔ جوالق ع

ٹ

ٹ :۔ لفظ کے آخر میں واؤ کے اضافے سے بعض حالات میں مصدری معنی دیتی ہے جیسے رکاوٹ، لگاوٹ وغیرہ۔ ہندی حرف ہے، عربی فارسی میں نہیں آتا۔

ٹاپو :۔ جزیرہ ع جزائر ع آدرک ف آب خوست ف آب خون ف

ٹاٹ :۔ پلاس ف بلاس ع خشن ف جلس ع تجیرکتان ف

ٹاٹ بیچنے والا :۔ بلاس ع

ٹال مٹول :۔ برک و مکر ف لیت و لعل ع لاو نعم ع

ٹال مٹول کرنا :۔ مماطلت ع

ٹانگ :۔ پا ف دیکھو پیر۔

ٹانگر :۔ عَرادہ ع

ٹائپ رائٹر :۔ آلۂ کتابت ع آلۃ الکتابۃ ع

ٹائم پیس :۔ ساعت مجلسی ف

ٹائی :۔ ربطۃ الرقبۃ ع

ٹپکانا :۔ تقطیر ع چکاندن ف

ٹپکانے والا :۔ مقاطر ع

ٹپکتا ہوا :۔ چکان ف

ٹپکنا :۔ تراوش ف تراویدن ف چکیدن ف انصباب ع

ٹٹو :۔ تاتو ف

ٹخنہ :۔ شتالنگ ف کعب ع بسل ع بجول ع بنگ ف دزدل ف

ٹڈا:۔ اَبُوعَوف ع

ٹڈی:۔ جراد ع مَلخ ف

ٹڈی دل:۔ رِجل ع طُبق ع طَبَق ع

ٹڈی کی آواز:۔ صَرِیز ع

ٹرام:۔ آہن اسپی ف

ٹرین:۔ قاطِرَہ ع قواطِر ج

ٹکا ہوا:۔ قائِم ع قیام پذیر ف

ٹکٹ:۔ تَذکِرَہ ع

ٹکٹکی باندھنا:۔ تَحلَق ع تحملاق ع

ٹکرانا:۔ بہم خوردن ف تصادُف کردن ف تصادُم ع

ٹکڑا:۔ جُزو ع اَجزاء ج حِصہ ع حِصَص ج قِسِیم ع اَقاسِیم ج
نِکث ع اَنکاث ج قِسط ع اَقساط ج قِطَع ع اَقطاع ج
فُضاض ع نَبذ ع پارچہ ف پارہ ف پُرزہ ف پُرز ف پرکالہ ف
پَیوند ف ریزہ ف سان ف قوازہ ع شِعبَہ ع شُقَّہ ع طَرَف ع
اَطراف ج زُلفَہ ع زُلَف ج فارسی والے اپنے تصرف سے اس لفظ
کو لام کے جزم سے زُلف پڑھتے ہیں۔ چوں کہ اس کے معنی رات کا ایک
حصہ بھی ہیں اس لئے مجازاً بالوں کی لٹ جو کانوں کے قریب ہوتی ہے قرار
دیتے ہیں۔ فِرق ع کِسفَہ ع کِسَف ج فُلاقت ع فَلاق ج فِلقَہ ع
فِلَق ج بَعض ع کِفل ع

ٹکڑا ٹکڑا:۔ ہَلال ہَلال ع پارہ پارہ ف لخت لخت ف شَرحَہ شَرحَہ ع

ٹکڑے ٹکڑے کرنا:۔ تَحزِیق ع مُصَمَّد ع حَتم ع ہَبرَہ ع تَقطِیع ع
عروض کی اصطلاح میں شعر کے اجزاء کو ارکانِ بحر کے متحرک اور ساکن
حروف کے مطابق جانچنے کو تقطیع کہتے ہیں۔ واضح ہو کر تقطیع میں زیر،
زبر اور پیش کا کوئی فرق نہیں ہوتا۔ چنانچہ حالت، فرقت اور تیزی کا
وزن فعلن ہوگا۔ تقطیع میں صرف حروف مَلفُوظی معتبر ہیں۔ حروف
غیر ملفوظی شمار نہیں ہوتے۔ تَفلِید ع تَقنِیف ع تَمازی ع تَقَطُّع ع

ٹکڑے ٹکڑے ہونا:۔ تَہافُت ع باریدن ف تَفَتُّت ع

ٹکڑے ٹکڑے ہونے والا:۔ مُنشَق ع

ٹکڑے کرنے والا:۔ مُحَرِّق ع

ٹکڑے کیا گیا:۔ مَقطُوع ع

ٹکسال:۔ دِرَم سَرا ف دارُالضَّرب ع

ٹکیا:۔ رَغِیف ع قُرص ع گِردَہ ف

ٹماٹر:۔ سَماق ع طَمطَم ع

ٹنٹا:۔ اَجذَم ع اَقطَع ع چلاق ف اَشَل ع

ٹنڈی:۔ ناف ف سُرَّہ ع

ٹوپی:۔ بُرطُلَہ ع اَفسَر ف تُلپاق ت تاقی ف کُلاہ ف عِزَّت ع
اردو میں اس معنی میں مستعمل ہے۔ تُلنُس ع تَلَنسَہ ع تُلپاق ف
بُنتاق ف بُنطاق ع بَغلَتاق ف بَنلطاق ع

ٹوپی اچھالنا:۔ کلاہ اَخذ افگن ف

ٹوپی پہننا:۔ تَقَلنُس ع تَقَلُّس ع

ٹوپی کا پھندنا:۔ منگولہ ف

ٹوٹا (بمعنی گھاٹا، نقصان) خُسران ع نقصان ع

ٹوٹا پھوٹا:۔ تال و مال ف فُطُور ع مَفقُوص ع شِکستہ ف حَطِیم ع
کَسَر ع مُنفَصِم ع مُنکَسِر ع نَقص ع کَسِیر ع

ٹوٹ جانا:۔ تَقَصُّد ع تَقَصُّم ع تَقَمُّع ع تَقَصُّف ع

ٹوٹنا:۔ شِکَستَن ف اِنقِصام ع مُنقَصِت ع تَہَتُّم ع گُسَستَن ف
(بضم اول و فتح ثانی)۔

نظامی ؎ آں سلسلہ را کہ بند بگسست
چوں حلقۂ کعبہ دید در دست

ٹوٹنے والا ستارہ:۔ آسمانی تیر ف شِہاب ع

ٹوٹے ہوئے کو جوڑنے والا:۔ جَبّار ع جَبابِرَہ ج

ٹوکرا:۔ قُفَّہ ع تُودہ ف سَبَد ع بَردَندہ ف

ٹوکری:۔ سَلَّہ ع سِلال ج سَبَد ع زَبِیل ع زَنابِیل ج

ٹونٹی:۔ مِنک ع تُولہ ف لَولَب ع رُوبِینَہ ف اَنبُوبَہ ف نائِزہ ع

ٹونٹی دار لوٹا:۔ آفتابہ ف

ٹونٹی والے برتن:۔ اَبارِیق ع

ٹہلنا:۔ تہانگ ع رَمَل ع چہل قدمی ف سَیر ف تَمَیُّس ع تَفَلفُل ع

ٹہنی:۔ فَرع ع فُرُوع ج ارکانِ شعر میں فرع تغیر و تبدل کو کہتے ہیں

عروضی اس کو مُزاحِف تحریر کرتے ہیں جیسے فاعلاتن اور فاعلن کا الف گر کر فعلاتن اور فعلن ہو جائے۔ سالم ارکان میں زحاف واقع ہوتے ہیں اور کبھی مُزاحِف رکن میں بھی مزید تغیر و تبدل ہو جاتا ہے۔ شاخ ف۔ فَنَن ع۔ افان، افانین ع۔ غُصن ع۔ اَغصان ع

ٹیپ کا مصرع:۔ مَثانی ع

ٹیڑھا:۔ خمیدہ ف۔ رائغ ع۔ کَز ف۔ مُعوَّج ع۔ مُنثَنی ع۔ جَفت ف۔ اُریب ف۔ اُردَب ف۔ حِقف ع۔ کِیل ف۔ نَوان ف۔ چَول ف۔ خَبل ف۔ نِہل ف۔ خُہلہ ف۔ کِج ف۔ خَفتہ ف۔ حادّہ ع۔ نَواشتہ ف۔ سَرنگوں ف

ٹیڑھاپن:۔ خَم ف۔ کج ف۔ کجی ف۔ عِوَج ع۔ تَوریب ع۔ اِعوجاج ع

ٹیڑھا چلنا:۔ اِعتِساب ع

ٹیڑھا کرنا:۔ تَعویج ع۔ اِمالَہ ع۔ تَوریب ع۔ عَطف ع۔ تَعوُّج ع

ٹیڑھا کرنے والا:۔ مُحَرِّف ع

ٹیڑھا ہونا:۔ صَغو ع۔ اِنعِطاف ع۔ تَعَرُّض ع۔ اِنحِنا ع۔ اِعوجاج ع

ٹیڑھی سمجھ کا:۔ غَوِی ع۔ غَبی ع۔ کج رَو ف۔ کم فہم ف۔ کم عقل ف۔ عُول ف۔ غَبین ع

ٹیڑھے منہ والا:۔ تاتُول ف

ٹیکا: قَشقَہ ع

ٹیکس:۔ عائِد ع۔ عوائِد ع۔ باج ف۔ مَحصُول ع۔ جِزیَہ ع۔ وِیرگو ف۔ عَوارِض ع۔ عارضہ (بمعنی بیماری) کی جمع بھی ہے۔

ٹیکس جو بازاروں میں بیٹھنے والوں سے لیا جاتا ہے:۔ بَخس ع

ٹیلا:۔ خردار ف۔ تودہ ف۔ تَل ع۔ تِلال ع۔ اَنبار ف۔ نَجَف ع۔ رَبوَہ ع۔ کَردَر ف۔ اَمَت ع۔ کُتل ع۔ کُتَل ع۔ اِمالہ ع۔ اصطلاحاً الف کو یائے مجہول سے تبدیل کرنا اِمالہ کہلاتا ہے جیسے حساب سے حِسیب، کتاب سے کتیب، رکاب سے رکیب۔ ظَرِب ع۔ یَفاع ع۔ حَدَب ع۔ بَرَندگ ف۔ ہَدَف ع۔ رَواد ف۔ تیغنہ ف۔ کَریوہ ف

ٹیلے پر بیٹھنا:۔ اَنباح ع

ٹیلیفون:۔ تلفون ع

ٹین (دھات):۔ تَنک ف۔ آنک ف

ٹھ

ٹھٹھا (ہنسی):۔ قَرقَرَہ ع۔ دُعاب ع

ٹھٹھرنا:۔ مِسکر ع

ٹھسا ہوا:۔ مُندَمج ع

ٹھکانا:۔ ماوی ع

ٹھگ:۔ قَلّاش ع۔ دیکھو "چور"۔ "ڈاکو"

ٹھلیا:۔ خُمرہ ع۔ سَبو ف۔ خَرس ع

ٹھنڈ:۔ خنکی ف (بضمتین) بسکون نون خُنکی۔ اہلِ اردو کہتے ہیں۔

> چاندنی میں چاند کی خنکی بھی تھی نرمی بھی تھی
> تجھ میں کس گل کار نے رنگِ تبسم بھر دیا

بَرد ع۔ شَبَم ع۔ قُرَّہ ع

ٹھنڈا:۔ بارِد ع۔ سَرد ف۔ خُنک ف

ٹھنڈا پانی:۔ آب دنداں شکن ف۔ حَمیم ع۔ قاصر ع۔ قُراح ع

ٹھنڈا مکان:۔ مَصِیف ع

ٹھنڈی چیز:۔ قَرّ ع

ٹھنڈی ہوا:۔ نسیم ع۔ ہُوف ع

ٹھنڈھ:۔ جذمار ع۔ جَذمور ع۔ جذامیر ع

ٹھنگنا:۔ پست قامت ف۔ کوتاہ قد ف۔ دَحداح ع۔ قَمطَر ع۔ مَردک ف۔ مُقَطّع ع۔ جَیدَر ع

ٹھنگنی عورت:۔ حَمیقاء ع

ٹھوڑی:۔ چانہ ف۔ سیب ف۔ زَنخ ف۔ زنخدان ف۔ کاچہ ف۔ ذَقَن ع۔ اَذقان ع

ٹھوڑی کا گڑھا:۔ چاہ زنخ ف

ٹھوڑی کے نیچے کا گوشت:۔ طوق گلو ف۔ غَبَب ع۔ غَبغَب ع

ٹھوس چیز:۔ مُصمَت ع۔ صَخرَہ ع۔ صَخر ع

ٹھوکر:۔ سَرپے ف۔ نَبطَہ ع

ٹھوکر کھا کر منہ کے بل گرنا۔ تعثس ع

ٹھوکر کھانا۔ سکندری خوردن۔

ٹھوکر مارنا۔ رفس ع

ٹھوکنا۔ قرع ع مک ع صکاک ع

ٹھہرانا۔ معہود ع ایست کردن ف درنگ نمودن ف عوج ع

ٹھہرا ہوا۔ منجمد ع ساکن ع قواعد کی اصطلاح میں جس حرف پر جزم کی علامت (ہ) ہوتی ہے اسے ردہ یا ساکن کہتے ہیں۔ جیسے دل میں دال مکسور اور لام ساکن ہے۔

ٹھہرا ہوا پانی۔ نقیع ع

ٹھہرایا گیا۔ مقرر ع یہ مفعول کا صیغہ ہے۔ اس کے آگے ہائے ہوزہ بڑھانا صحیح نہیں۔ موقوف ع وقف اور ساکن ایک ہی علامت کے دو نام ہیں۔ فرق یہ ہے کہ وقف، ساکن کے بعد آتا ہے۔ جس حرف پر وقف کی علامت ہوتی ہے اُسے موقوف کہتے ہیں جیسے شام میں شین مفتوح، الف ساکن اور میم موقوف ہے۔

ٹھہرنا۔ استقرار ع اقامت ع پائیدن ف تحری ع تقرر ع وقف ع عوج ع اتراق ع تعرّس ع

ٹھہرنے کی جگہ۔ مستقر ع مقر ع قیام گاہ ف فرودگاہ ف

ٹھہرے ہوئے پانی کی وہ لہریں جو ہوا سے پیدا ہوتی ہیں۔ حبک ع

تھیٹر۔ تیاتر ف تماشاخانہ ف ملہی ع

ٹھیک۔ بجا ف درست ف برجستہ ف کوک ف صحیح ع مناسب ع جائز ع روا ف

ٹھیکری۔ حصات ع سنگ ریزہ ف خذف ع خزف ع سفال ع

ٹھیکہ۔ اجارہ ع

ٹھیکہ لینا۔ اجارہ ع

ٹھیکیدار۔ قاطعین ع مستاجر ع

ث

ث۔ یہ حرف عربی سے مخصوص ہے۔ فارسی میں آتا۔

ثابت۔ سالم ع پابرجا ف قائم ع ہمیشہ ف راسیہ ع حقیق ع

ثابت قدم۔ متثبت ع

ثابت قدمی۔ استقلال ع

ثابت کرنا۔ اثبات ع مشخص کردن ف تجربہ ع

ثابت کرنے والا۔ مثبت ع

ثابت کیا گیا۔ مثبت ع مثبت ع

ثابت ہونا۔ تحقق ع ثبوت ع

ثبوت۔ استشہاد ع سلطان ع دلیل ع برہان ع

ثبوت طلب کرنے والا۔ مستدل ع

ثبوت کا بیان۔ اظہار ع

ثبوت کی وجہ۔ دلالت ع دلیل ع دلائل ع

ثریا۔ پروین ف

ثریا کے تارے۔ پرن ف غارسق ع

ثقیل ارکان پر شعر کہنا۔ تخلیع ع

ثمر کی جمع۔ ثمار ع اثمار ع یہ جمع الجمع ہے۔

ثمود۔ ثمد عربی میں آب قلیل کو کہتے ہیں

ثنا (تعریف) کی جمع۔ اثنیہ ع

ثواب۔ اجر ع انعام ع صلہ ع

ثواب جاتا رہنا۔ حبط ع حبوط ع

ثواب دیا گیا۔ مثاب ع مثوب ع

ثواب کی جمع۔ اثوبہ ع

عربی کا ایک لفظ ہے تامید جس کے معنی دائم و خالد کے ہیں۔ عربی کی ث اور عبری کی ت ایک چیز ہے۔ عبری میں ث نہیں اس لئے اکثر وہ الفاظ جو عربی میں ث سے ہیں عبری میں ت سے ہیں۔ حضرت صالح کی امت۔

ج

ج۔ لغت میں شتر کے معنی درج ہیں۔ فارسی میں اس کا استعمال حسب ذیل ہے۔

(۱) ۔ بدل کے لئے ۔ اس کی دو صورتیں ہیں (الف) زائے معجمہ سے تبدیل ہو جاتی ہے جیسے باغ سے باز ۔ (ب) شین معجمہ سے بدل جاتی ہے جیسے کاج سے کاش ۔ کاف فارسی سے تبدیل ہوتی ہے جیسے جیلان سے گیلان تائے مثناۃ فوقانیہ سے جیسے تاراج سے تارات ۔

جاپان :۔ یابان ع

جاتا رہنا :۔ زوال ع

جادو :۔ طاغوت ع طب ع طلاوت ع علم ع سحر ع اسمار ع سحور ع داصل سحر کے معنی امر خفی اور پوشیدہ چیز کے ہیں ۔ چنانچہ صبح کے وقت کو سحر اسی لئے کہتے ہیں کہ ابھی دن کی روشنی پوری طرح نمودار نہیں ہوئی اور قدرے تاریکی ہے ۔ علمی اصطلاح میں ایسے عجیب و غریب امور کا نام جن کے وجود پذیر ہونے کے اسباب محسوس نہ ہوتے ہوں ۔ طلسم ع اس کی جمع عربی و فارسی میں طلسمات اور طلاسم مستعمل ہے اردو میں طلسمات بطور واحد مستعمل ہوتا ہے ۔ سودا ؎

پردے کو تعیّن کے درِ دل سے اٹھا دے

کھلتا ہے ابھی پل میں طلسمات جہاں کا

معروف نام میں طِلَسْم و طِلِّسْم کہتے ہیں اور جمع طلاسِم ۔ طِلَسمات اور طِلّسمات ۔ فسون ف نیرنگ ف رُقْیَۃ ع رُقٰی ع نُشْرَہ ع

جادو کرنا :۔ رُقٰی ع تسحیر ع

جادوگر :۔ ساحِر ع سَحَّرہ ع کاہن ع راقی ع لبلاب ع معزّم ع افسا ف افسون گر ف طاغوت ع

جادوگرنی :۔ ہندو زن ف ساحِرہ ع کفتار ف نفاثہ ع نفاثات ع

جاری :۔ رَوان ف عَذان ف سائِر ع

جاری پانی :۔ رائق ع

جاری چیز :۔ سَیَّال ع سَیْل ع ساری ع

جاری کرنا :۔ تعریس ع تعریب ع تہنید ع اصطلاحاً تعریس اس لفظ کو کہتے ہیں جو فارسی کا نہ ہو لیکن فارسی کا بنا لیا گیا ہو جیسے ٹیلیگراف سے تیلگراف ۔ فارسی کا بنائے ہوئے لفظ کو مُعَرَّس کہتے ہیں ۔ کسی غیر زبان کے لفظ کو عربی بنانے کو تعریب کہتے ہیں اور اس بنائے ہوئے لفظ کو مُعَرَّب ۔ اسی طرح کسی غیر زبان کے لفظ کو اردو میں شامل کر لینے کو تہنید کہتے ہیں ۔ اور اس لفظ کو مُہَنَّد ۔ نفاذ ع ادرار ع تنسیق ع تنفیذ ع اجرا ع امضا ع تمشیت ع تمشیت ع

جاری کرنے والا :۔ مُدِرّ ع

جاری نہر :۔ شریعت ع مذہبی اصطلاح میں وہ تمام اصول و ضوابط جو خدا کی طرف سے اس کے بندوں کے لئے پیغمبروں کے ذریعہ نافذ کئے گئے ۔

جاری ہونے کی جگہ :۔ مُجریٰ ع اصطلاحاً قافیہ کی وہ حرکت جو حرف روی متحرک پر آئے یعنی اس حرف روی پر جو حرف وصل سے ملنے کے لئے متحرک ہو ۔ خواہ فتحہ ہو خواہ کسرہ اور خواہ ضمہ ۔

مثلاً ؎ غریبم یا رسول اللہ غریبم

ندارم ہیچ کس جز تو طبیبم

اس مطلع میں غریبم اور طبیبم قافیوں کی ب حرف روی ماقبل حرف وصل کا فتحہ ۔ منفذ ع منافذ ع ۔

جاڑا :۔ دے ف زم ف زمستان ف سرما ف شبنم ف برد ع شاد ع صَرّہ ع شتا ع قَرّ ع

جاڑے بسر کرنے کے مقامات :۔ قشلاق ت

جاڑے کا سامان :۔ دِف ع

جاڑے کے سات دن :۔ بَرد عجوز ع

جاسوس :۔ دیدبان ف افشارت ف دہندہ ف خبر گیر ف نظر باز ف یزک ف مُخبر ع ایشہ ف جریدہ ع زبان گیر ف ناطس ع عَین ع

جاسوس کی جمع :۔ جواسیس ع

جاکٹ :۔ فتوحی ع

جاگتا ہوا :۔ بیدار ف یہ لفظ بید بمعنی آگاہی اور آر کلمۂ نسبت سے مرکب ہے ۔ یقظ ع یقظان ع ہوشیار ف

جاگنا :۔ تہجّد ع سَہَر ع بیداری ف ہُجود ع یقظۃ ع

جاگنے والا :۔ ساہر ع سہران ع مستیقظ ع یقظ ع

جاگیر :۔ تیول ت تیول ت منال ع جائداد ف مِلک ع املاک ع سحر ؎

بعد مرنے کے اٹھیں گے کس کی گردن سے یہ قہر

جیتے جی کچھ چھوڑ دینا خوب ہے املاک کا

بول چال میں واحد کی جگہ بتانیث و بکسر بھی مستعمل ہے ۔

سحر ؎ کیا خاک سے پاک ایک ایک کو

عنایت کی املاک ایک ایک کو

املاک بالکسر باب افعال سے مصدر ہے جس کے معنی ہیں مالک بنانا الکرانی

بنانا، قبضہ دینا۔ جائیداد منتقل کرنا۔ لڑکی دینا۔ شادی کرنا۔ آن، مالی، اموال

جال:۔ شبکہ، شباک، دام، فام، فخت، تور، شرکہ، پھندا، شرک

جالی:۔ طورہ، تورز، مشبک

جالی دار دروازہ: آترکن

جامہ:۔ حُلّہ، جُبّہ، پوشاک، پوشش، لبوس

جان:۔ رُوح، ارواح، طاقت، طاقات، ہوش، حالت، رُوماں، زندگی، حیات، مُہجہ، مُہج، زندگی، نفس، نفوس، انفس، بقیہ، تقیہ

جانا:۔ ذہاب، رلتن، شُدن، ذہوب

جانا ہوا:۔ معلوم، معلومات، آموختہ، دانستہ

جانب:۔ قطر، اس خط مستقیم کو قطر کہتے ہیں جو دائرہ کے مرکز سے گزر کر اس کے دو حصے کر دے۔ (قطر) صوب، سُو، طرف، اطراف، سمت، سمات، نیمہ، سُوی، قبلہ، وجہ، پرہ، ضلع، اضلاع، قبل، جہت، جہات، کنارہ، کنارے، کنف، اکناف، ناحیہ، نواح، نواحی، یان، یم، یہ ملک شام کا محاورہ ہے۔ قاصیہ

جان بوجھ کر:۔ عمداً، قصداً، ارادتاً، دانستہ

جان بوجھ کر انجان بننا:۔ تجاہل، تجاہل عارفانہ، بدیعی اصطلاح میں ایک صنعت کا نام۔ کسی معلوم حقیقت کو اس انداز سے بیان کرنا کہ نا واقفیت ظاہر ہو۔ جیسے۔

ع نمیدانم تو خواہی بود یا گردول چنیں دانم
کہ دامن گیر گردو خون من نامہربانی را

ع ہے زُلف یار دھواں ہے یہ شمع جاں کا
اعجاز حسن و ناز سے اونچا نہ ہو سکا

جان بوجھ کر انجان بننے والا:۔ متجاہل، جاحد

جان بوجھ کر حق سے انکار کرنا:۔ جحد، جحد (ح ع د)

جان پہچان:۔ تعارف، واقفیت، آگاہی، آشنائی

جان پہچان والے کی تعریف کرنا:۔ آشنا فروشی

جان پہچان والے لوگ:۔ معارف

جانچنا:۔ عیار، نقد و نظر، انتقاد

جاندار:۔ حیوان، حیوانات، ذی روح

جان سے بیزار:۔ بجاں رسیدن

جان نشین:۔ خلیفہ، خلفاء، ولی عہد، قائم مقام

جان کا خطرہ:۔ جاں گزا

جان کو تکلیف پہنچانے والا:۔ جاں کاہ

جان کے بدلے میں مال دینا:۔ اِفتدار

جان لیوا:۔ جان گزا، خطرۂ جاں

جانماز:۔ سجادہ، مُصلّیٰ، مُصلّاۃ، تشلیح

جاننا:۔ وجدان، دانستن، شعور، علم، علوم، بلد بودن

جان نکلنے کی تکلیف ہونا:۔ جاں کندن، نزع، بروزن شام۔

جاننے والا:۔ دَرّاک، عالم، علّامہ، علیم، واقف، جان کار، بلد

جانور:۔ دُغلب

جانور اور آدمی کا پنجہ:۔ چنگل، چنگال

جانور جس کے اگلے دانت گر جائیں:۔ زباناء

جانور جسے حفاظت کے بغیر چرنے کی عادت:۔ ضاری، ضواری

جانور جو حفاظت میں رکھ کر چرائے جائیں:۔ حریسہ

جانور جو ذبح کیا جائے:۔ ذبیح، ذبیحہ

جانور جو زمین میں بل بناتے ہیں:۔ حشرات الارض

جانور کا آواز کرنا:۔ صخد

جانور کا برتن:۔ تنگ

جانور کا تڑپنا:۔ مراکمہ

جانور کا کسی چیز کے گرد پھرنا:۔ حوم

جانور کرایہ پر دینا:۔ اکراء

جانور کو مٹی پر لوٹانا:۔ تمریغ

جانور کی دُم:۔ دُنبال، دُنبہ، دُنب، ذَنَب

جانوروں کا باڑا:۔ مربض، مربد

جانوروں کا جفتی کرنا:۔ تسافد

جانوروں کا چارا:۔ مرعیٰ، علوفہ

جانوروں کا ڈاکٹر:۔ بیطار

جانوروں کا زمین پر لوٹنا:۔ مراغہ، مرغ
جانوروں کا سینگ مارنا:۔ نطیح
جانوروں کا غول:۔ گلہ
جانوروں کی ہڈیاں:۔ نبیل
جانوروں کے پنجے:۔ مخالب
جانوروں کے منہ کا اردگرد:۔ برتوز
جانے والا:۔ ذاہب، زایل، شاید
جاوتری:۔ بسباسہ، رائ، بوسیا
جاہل:۔ تہی مغز، الف اد بانداستہ، عاری، عامی، ناخواندہ، گمہل پناہ، نجنع، طرمرت
جاہل ہونا:۔ جاہلیت، عالم تحر
جائیداد منتقل کرنا:۔ املاک
جائز:۔ مباح، حلال، مناسب، صحیح، درست، روا
جائز چیز:۔ مستحل
جائز رکھنا:۔ اباحت
جائز ضرورت پر ضرورت سے کم خرچ کرنے والا:۔ تنگ چشم، تنگ دل، بخیل، حریص
جائفل:۔ جوز بویا، جوز الطیب، جوز النشاط
جائے انبوہ:۔ مناد
جائے بازگشت:۔ مآب، مآل
جائے پناہ:۔ ملاذ، ملتجا، ملجا، وزر، پناہ گاہ، اصناح
جائے پیدائش:۔ مرزبوم، مستقط الراس، مولد، وطن، اوطان، زاد بوم
جائے لغزش:۔ مزال
جب تک زمانہ موافق ہو:۔ تا تنور گرم است، تا دست در روغن است
جبرائیل:۔ مرکب ہے جبر بمعنی خادم اور ایل بمعنی خدا یعنی خادم خدا۔ طائر قدسی طائر عرش، عقل اول، متعال کل، ساقی روحانیاں، طائر سدرہ، روح القدس، روح الامین، سلت اوئی
جبر کرنا:۔ اجبار
جبر کرنے والا:۔ جابر، ظالم

جتلانا:۔ ایلام
جتی ہوئی زمین:۔ شیار
جدا کرنا:۔ فروق، فصل، تفریز، فکاک، ابانت، تفریق، تمییز، تمیز، مبانیت
جدا کرنے والا:۔ فارق، فاصل، فریق، منفصل
جدا کیا گیا:۔ منفک، مہجور، منفکوک، مفرز، مفروز
جدا ہوا:۔ واشدن
جدا ہونا:۔ تباین، اس کو بفتح یا بکسر پڑھنا صحیح نہیں۔ انفکاک، انفصال، شکستن، انقضاب، تقاطع
جدا ہونے والا:۔ بائن
جدائی:۔ ہجر، انفکاک، علیحدہ، فرقت، تباین، فرق، فراق، بینونت، فصور، فصال، نشوز، مباعدت، قطیعت، بون
جدائی کرنا:۔ ہجر، افتراق
جذام کی بیماری:۔ داء الاسد
جذب کرنا:۔ نشف، کشش
جذب کرنے والا:۔ نشاف، جاذب
جذب کیا ہوا:۔ مجذوب
جراحت (زخم) کی جمع:۔ جراح
جرأت کرنا:۔ اجترا
جرم:۔ جریمہ، جرائم، خطا، خطایا، گناہ، قصور، یہ قصر بمعنی محل کی جمع بھی ہے
جرمانہ:۔ جریمانہ، تاوان، یارت
جرم کی جمع:۔ اجرام، جروم
جرمن (ملک):۔ المان
جرنیل:۔ جرنال
جڑ:۔ بار، بن، اصل، اصول، بنیاد، بنیان، بیخ، اسطقس، اسطقسات، جذم، نحاس
جڑا ہوا:۔ مرصع، مرصوع
جڑ پکڑنا:۔ اعراق

جڑ سے اکھیڑا ہوا :۔ مُجتَث ع مُستاصَل ع

جڑ سے اکھیڑنا :۔ جَث ع قَعف ع اِستیصال ع اِصطِلام ع تقلیع ع

جڑ سے اکھیڑنے والا :۔ مُستاصِل ع

جڑ سے کان کاٹ لینا :۔ صَلم ع عَروضی اصطلاح میں ایک زحاف کا نام۔
اس کی جہت سے مفعولات کا وتد گر جاتا ہے اور مفعو بروزن فعلن بسکون عین حاصل ہوتا ہے۔ یہ سریع اور منسرح بحروں میں مستعمل ہے۔ عروضی اسے اَصلَم بھی کہتے ہیں۔

جڑواں بچہ :۔ توأم ع توامان ع جنابہ ف جُنابی ع

جڑی بوٹیاں :۔ عقاقیر ع عُقّار واحد ہے

جُز و جُز و الگ کیا ہوا :۔ مُجزّیٰ ع مُجزّا ع

جزو جزو کو حل کرنے والا :۔ مُحلّل ع

جزیرہ لنکا :۔ سیلان ف

جسامت :۔ حجم ع بر وزن زم ۔ جُثّہ ع

جس بات پر روز عمل کیا جائے :۔ معمول ع

جس بات میں کلام کی گنجائش نہ ہو :۔ مالاکلام ع

جس پر اعتماد کیا جائے :۔ عُمدہ ع مُعتَمد ع

جس پر پہیہ گردش کرتا ہے :۔ مِحوَر ع بکسر میم ۔

جس پر تہمت لگائی جائے :۔ مُتّہم ع ظَنین ع

جس پر حسد کیا جائے :۔ مَحسود ع مُغتَبِط ع

جس پر دعویٰ کیا گیا ہو :۔ مُدّعا علیہ ع

جس پر سفید یا کالے داغ ہوں :۔ اَبرَش ع

جس پر ظلم ہوا ہو :۔ مظلوم ع ستم رسیدہ ف

جس پر غشی طاری ہو :۔ مَغشی ع بیہوش ف

جس پر غصہ کیا گیا ہو :۔ مَغضوب ع

جس پر مار پڑی ہو :۔ مَضروب ع

جستجو :۔ تلاش ع تراش ف تفحّص ع باز خواست ف

جستجو کرنا :۔ نشدت ع اِستقرا ع پالیدن ف

جس جھوٹ سے فساد رک جائے وہ فساد ڈالنے والے سچ سے بہتر ہے :۔ دروغ مصلحت آمیز زراستِ فتنہ انگیز ف

جس چیز پر یقین کرنے سے مذہب میں داخل ہو سکے :۔ عقیدہ ع

جس چیز کی وصیت کریں :۔ مُوصیٰ ع

جس چیز میں سوراخ ہوں :۔ مِثقَل ع

جس سبب سے کوئی بنی ہوئی :۔ عِلّتِ فاعلی ع

جس سے ارادے کے بغیر خطا ہوئی ہو :۔ مُخطی ع

جس سے اُمید وابستہ ہو :۔ مامول ع

جس سے کوئی چیز روکی جائے :۔ سِداد ع (بالکسر سین) سَداد بالفتح سین بمعنی راست روی ۔

جس سے محبت کی گئی ہو :۔ مانوس ع مرغوب ع مطلوب ع محبوب ع معشوق ع

جس سے مدد چاہیں :۔ مُستعان ع

جس طرح :۔ گویا ف مثلاً ع

جس علم میں بحث کے فائدے بیان کئے جائیں :۔ علم نظر ع

جس غرض سے جو چیز بنائی جائے :۔ عِلّتِ غائی ع

جس کا باپ اور ماں دونوں ایک ایک ہوں :۔ عَینی ع

جس کا باپ ایک اور ماں دو ہوں :۔ عِلاتی ع

جس کا بوسہ لیا جائے :۔ ملثوم ع مُلثَم ع

جس کا بھائی ہو نہ بیٹا :۔ مُحادِر ع

جس کا پیٹ خالی ہو :۔ جَلَف ع

جس کا جواب نہ ہو :۔ لاجواب ع بے مثل ف بے نظیر ف نقید المثال ع

جس کا چہرہ چاند جیسا ہو :۔ مہ رو ف

جس کا ختنہ نہ ہوا ہو :۔ اَغلَف ع

جس کا خون بہت نکلا ہو :۔ نزیف ع

جس کا دل بغض سے پاک ہو :۔ مغسول القلب ع

جس کا دل دھڑکتا ہو :۔ واجف ع

جس کا کوئی سبب ہو :۔ معلول ع

جس کا گھر نہ ہو :۔ بے خان و مان ف خانہ بدوش ف صحرائی ف بے گھر ف

جس کا نام برائی میں مشہور ہو :۔ بدنہاد ف رسوائے زمانہ ف دیکھو بدنام

جس کا وجود نہ ہو :۔ ناجیسی ف عدم ع

جس کو اشتیاق ہو :۔ مشتاق ع مشوق ع

جس کو خط لکھا جائے :۔ مکتوب الیہ ع

جس کو زوال نہ ہو:۔ لازوال ع، قدیم ع، لم یزل ع
جس کو طوق پہنایا گیا ہو:۔ مُطَوَّق ع
جس کو کبھی موت نہ آئے:۔ لایموت ع
جس کو متلی آتی ہو اور دل گھبراتا ہو:۔ مُتَغَثِّی ع
جس کو نقصان پہنچا ہو:۔ مَغبُون ع، مُتَضَرِّر ع
جس کی انتہا نہ ہو:۔ نامُتناہی، غیر مُتناہی ع، لامُتناہی ع
جس کی بڑی ضرورت ہو:۔ اَہَم ع اردو میں بلاتشدید مستعمل ہے۔
جس کی پیٹھ پر کوبڑ ہو:۔ کوز پشت ف
جس کی دوا نہ ہو:۔ لادوا، لاعلاج ع
جس کی داڑھی مونچھ نہ نکلی ہو:۔ اَمرَد ع
جس کی زبان پیاس سے خشک ہو:۔ نَزِیف ع
جس کی طرف قصد کیا جائے:۔ مَقصُود ع، مُقصَد ع
جس کی قسم ٹوٹ جائے:۔ حانِث ع
جس کی گواہی معتبر ہو:۔ عادِل ع، مُشَرِّع ع
جس کی ملازمت پکی ہو:۔ مُستقِل ع
جس کی ملامت کی جائے:۔ مَلُوم ع
جس کی نظر سے نقصان پہنچے:۔ شور چشم ف، بد نظر ف
جس کی اولاد نہ ہو:۔ لاوَلد ع، کَلالہ ع
جس کی اولاد نہ ہوتی ہو:۔ عاقِر ع، عَقِیر ع، عَقِیم ع، بانجھ ع
جس کے اوّل و آخر کی خبر نہ ہو:۔ سَرگُم ف، سَرمَد ع
جس کے باپ دو اور ماں ایک ہو:۔ اَخیافی ع
جس کے چہرے پر تل ہوں:۔ اَخیَل ع
جس کے حلق میں جونک چمٹی ہو:۔ مَعلُوق ع
جس کے دل کے پردہ میں کچھ پہنچ گیا ہو:۔ مَشغُوف ع
جس کے ذہن میں کوئی خیال نہ ہو:۔ خالی الذہن ، بسکونِ یا صحیح ہے
یعنی خالی الذہن کہنا چاہئیے۔ اسی طرح قاضی الحاجات اور بادی النظر وغیرہ۔
جس کے سر پر پگڑی بندھی ہو:۔ مُعَمَّم ع
جس کے کلام میں غلطیاں زیادہ ہوں:۔ مَہمُوک ع
جس کے ہاتھ پیر بے حس ہوگئے ہوں:۔ مَشلُول ع

جس لڑکے کا دودھ چھڑا لیا گیا ہو:۔ فَطِیم ع
جس مادہ سے چیز بنی ہو:۔ علّتِ مادّی ع
جس مال کے وصول ہونے کی امید نہ ہو:۔ ضِمار ع
جسم پر پانی ڈالنا:۔ تَغسُّل ع
جسم پر داغ کا ظاہر ہونا:۔ تَلمِیع ع
جس مٹی پر تیر چلانے کی مشق کی جائے:۔ خاک تودہ ف، تودہ مشق ف
جسم کا چھلنا:۔ تقشّر الجلد ع
جسم کا باریک سوراخ:۔ مَسَم ع، مَسام ع
جسم کا وہ حصہ جو وضو یا غسل میں خشک رہ جائے:۔ لُمعَہ ع
جسم کی سستی:۔ نَعَس ع
جس میں شبہ ہو:۔ مُشتَبَہ ع، مَشکُوک ع
جس میں شبہ نہ ہو:۔ لاریب ع، لاکلام ع
جس میں کچھ کمی یا عیب ہو:۔ ناقِص ع
جس میں کوئی چیز لائی جائے:۔ مَقطَر ع
جس میں کیلیں جڑی ہوں:۔ مُسَمَّر ع
جس میں ہر چیز کا سبب ہو:۔ عالم اسباب ع
جس نے صبح سے کچھ نہ کھایا ہو:۔ نِہار ع
جس وقت:۔ مَتیٰ ع
جسے شدید رفعِ حاجت ہو:۔ حاقِن ع
جسیم آدمی:۔ مَجرُوم ع، قَوِی الجُثّہ ع
جشن:۔ بَیرَم ت، عید ع، تُوئی ف
جُگالی:۔ جِرَّہ ع، نَشوار ف، نُشوار ف، نِشوار ف، رَجِیع ع، کاغ ف
جُگالی کرنا:۔ نِشوار ف، نُشوار ف
جُگالی کی گھاس:۔ جِرَّہ ع
جگانا:۔ بَعث ع، تَیقِیظ ع، اِیقاظ ع
جگایا ہو:۔ مُتَہَجِّد ع
جگر:۔ کَبِد ع، کَبْد ع، اَکباد ع
جگمگاتا ہوا:۔ مُتَرَقرِق ع، مُتَشَعشِع ع
جگنو:۔ یَراعَہ ع، کرم شب تاب ف، یَراع ع، چراغک ف، کرم شب افروز ف

گل بکہ ، سراج اللیل ، مرومک ، چراغلہ ، کرمک ، شب تاب ، حباحب ، آتشک ، شب چراغ ،

جگہ :- گرہ ، گاہ ، جا ، حیز ، کاژ ، مقام ، مقامات ، محل ، مستقر ، مناظر ،

جگہ اترنے کی :- محلہ ، منزل گاہ ،

جگہ پکڑنا :- تمکن ، تمکین ،

جگہ جگہ پھرنا :- استقراء ،

جگہ جہاں آدمی لوٹ کر جائے :- مآب ، مآل ، جائے رجوع ، ماوی ، مرجع ، متاب ، مصیر ، جائے بازگشت ،

جگہ جہاں بہت سے درخت ہوں :- غلباء ،

جگہ سے اکھڑنے والا :- جافل ،

جگہ ہٹنا :- انزعاج ،

جگہ کی تنگی :- چپقلش ، دیکھو "تلوار کی لڑائی"

جلاد :- نشقچی ، میرغضب ، گتاس ، روزبان ، سیاف ،

جلانا :- استیقاد ، رمض ،

جلانے کی لکڑی :- ہیزم ، ہیمہ ، حطب ، احطاب ،

جلانے کی لکڑیاں :- حروق ، احطاب ،

جلانے والا :- لادغ ، لذاع ، محرق ،

جلاوطن کرنا :- تغریب ،

جلاوطن ہونا :- جفول ،

جلا ہوا :- تفتہ ، مرہم ، سوختہ ، محاش ، مختوش ، محترق ، کباب ،

جلا ہوا سیہ :- آبار ،

جلتا ہوا :- محترق ،

جلد چڑھانے والا :- جلدساز ، صحاف ، مجلد ،

جلد چڑھا ہوا :- مجلد ،

جلدی :- ہنگار ، شتابی ، ہوج ، وفاف ، وفیف ، ہوج ، فرت ، زودی ، دواسپہ ، سرعت ، فور ، عجلت ، (بالکسر عین)

جلدی بات کرنا :- ہذرمہ ، ارتجال ، بسر ،

جلدی پڑھنا :- ہذرمہ ،

جلدی جلدی :- فرفر ،

جلدی جلدی مونڈھے ہلاتے ہوئے چلنا :- رمل ،

جلدی چلنا :- ہیقیف ، لگام ریز ، ذال ،

جلدی سمجھ لینا :- تلقن ،

جلدی سے ارد گرد پھرنے والا شعلہ :- شعلہ جوالہ ،

جلدی کرنا :- وشاک ، ارکاض ، حوحت ، ابکار ، ارقال ، شوخیدن ، تعجلت ، عجلت ، استعجال ، ذف ، تسرع ، مبادرت ، ارتجال ، اعجال ، زفف ، زفاف ، شتابیدن ، شتافتن ، ہیقیف ، تجلد ، جوح ، لگام ریز ،

جلدی کرنے والا :- وشیک ، معقیر ، جلد باز ، عوغ ، عجیل ، مبادر ، عاجل ، مبادرت ، مسارعت ، اعجال ، عجل ، مسرع ، مستعجل ، متعجل ، سریع ، علم عروض میں ایک بحر کا نام کیوں کہ اس بحر میں وتد سے زیادہ سبب ہوتے ہیں جس کی وجہ سے یہ جلدی پڑھی جاتی ہے ۔ اس کو سریع کہتے ہیں ۔ عجلان ، عجال ،

جلدی کرنے والی عورت :- عجلی ،

جلدی لائی ہوئی چیز :- عجالہ ،

جلدی مرنے والا بیمار :- مقعص ،

جلدی نتیجے پر پہنچنے والا :- متحدس ،

جلق لگانا :- زلق ، مشت زنی ،

جلن :- تپش ، گرمی ، سوز ، سوزش ، حرقت ، حراق ، سوختن ، سوزیدن ، ذبح ، غلک ، لاعج ، کواعج ، لذع ،

جلنا :- احتراق ، احراق ،

جلیبی (مٹھائی) :- لیبا ، زلابیہ ،

جلیل کی جمع :- اجلہ ،

جمادی الاول :- جمادی الاولیٰ ، دراصل جماد کے معنی ٹھہرے ہوئے اور جمے ہوئے کے ہیں ۔ چونکہ ابتدائے موسم میں جب کہ برف جمنے لگتا ہے ۔ یہ مہینہ واقع ہوتا ہے ۔ اس لئے اس کا نام جمادی الاولیٰ رکھا گیا ۔ قاموس ۔ الاغلاط کا مؤلف لکھتا ہے " جماد ، جماد سے مشتق ہے ۔ خشک (سال ، موسم) بے باراں جماد نے تانیث ہونے کے سبب اولی اور آخرہ کہنا چاہیئے نہ کہ جمادی الاول و جمادی الثانی ۔ اردو وفارسی شعرائے جمادی الاول و جمادی الثانی استعمال کیا ہے ۔

جمادینے والی دوا :- مجمِد ع

جماع :- لَہو ع ، لَمس ع ، قُربان ف ، نِکاح ع ، مُتعہ ع ، ہم بستری ف ، وِقاع ع ، خالِش ف ، بستر ف ، سرہاگی ف ، بُضع ع ، معاوَقہ ع ، مُباشَرت ع

جماعت :- طائفہ ع ، طوائف ع اردو میں بطور واحد فاحشہ عورت کے لئے مستعمل ہے۔ طَبَقَہ ع ، طبقات ع ، غُول ف (بواؤ مجہول) ، گُروہ ف ، انبوہ ف ، زُمرہ ع ، زُمَر ع ، کافہ ع ، دیکھو گروہ۔

جماعت جس میں سب لوگ ایک باپ کی اولاد سے ہوں :- قبیلہ ع ، قبائل ع

جماع سے پہلے مُنزِل ہو جانے والا :- زَلِق ع

جماع سے متعلق عورت سے باتیں کرنا :- رَفث ع

جماع کا دھکا :- بادکَہ ع

جماع کرنا :- لَمَخش ع ، گائیدن ف ، مِساس ع ، رَصاع ع ، وِقاع ع ، مَس ع ، مُجامَعت ع ، مُحش ع ، مُلامَسَت ع ، تماس ع ، جُفت شدن ف ، خفتیدن ف ، تلاہی ف ، دَحم ع ، جُفتی ف ، غُسل ع ، مَسح ع ، یَقیلا ع ، نیک ع ، گاوَن ف ، مُواقَعت ع ، وَطی ع ، درکار گرفتن ف ، فَتعُل ع ، دَرس ع ، دَحُوث ع ، غِشیان ع ، بِضاع ع

جماع کرنے والا :- مُجامِع ع ، مُفضی ع ، نائِک ع ، مُباشِر ع

جماع کی آواز :- فَوزا فَوز ع

جماع کی خواہش ہونا :- شَبَق ع ، شَہوت ع

جماع کی لذت :- عُسَیلہ ع ، زَنُو خَرہ ع

جماع کے لئے بے قرار ہونا :- غُبَق ع

جمال گوٹہ :- طاریقہ ع ، حَبُ السَّلاطین ع ، باقُو ع ، حَبُ الملوک ع

جما ہوا :- جامِد ع ، جابد ع ، قواعد میں جامِد اس اسم کو کہتے ہیں جس سے کوئی دوسرا لفظ نہ نکلے اور نہ وہ کسی لفظ سے نکلا ہو۔ جیسے ہاتھی ، گھوڑا ، چاقو ، قلم

جما ہوا خون :- عَلَق ع

جما ہوا دہی :- رُموت ع

جماہی :- فاژہ ف ، پاشک ف ، باسک ف ، پاسک ف ، تَثاؤب ع ، فاجہ ع ، کَہَنرہ ف ، مَنک ع ، ثاب ع ، دَہان دَرہ ف ، اَفرانہ ف ، تُوبانہ ف ، فاژہ ف

جماہی لینا :- تَثاؤب ع

جمپر :- نُستان ف

جمعرات :- یَومُ الخَمیس ع ، پنج شنبہ ف

جمع کرنا :- گِرد کردن ف ، اِذخار ع ، توختن ف ، تماس ع ، اِلتِقاط ع ، حَفَن ع ، توزیدن ف ، آغاشتن ف ، ذُخر ع ، تَدوین ع ، تالیف ع ، بَلفَختن ف

جمع کرنے والا :- جامِع ع ، حاشِر ع

جمع کیا ہوا :- آغاشتہ ف ، اندوزہ ف ، مُجتَمَع ع ، مُدَوّن ع

جمع کی ہوئی چیزیں :- ذخیرہ ع ، مُرتَّفات ع۔

جمعہ کا دن :- آدینہ ف ، یَومُ الجُمُعَہ ع ، شاہد ع

جمعہ کے دن کی نماز :- جُمُعَہ ع بسکون ثانی جمعہ بھی آیا ہے۔ اکثر شعرائے بسکون ثانی ہی نظم کیا ہے۔ رشک ؎

حج ہو کعبے میں کہ مسجد میں نماز جمعہ ہو
کس کو فرصت سجدہ ہائے آستان یار سے

جمع ہونا :- اِجتماع ع ، اِستِجماع ع ، شَمل ع ، اضداد سے ہے ، تحزُّب ع ، تکوّن ع ، تقاصُف ع ، اِعتِراک ع

جمع ہونے کی جگہ :- مُجتَمَع ع ، مَوسِم ع (بفتح میم وکسر سین) فارسی اور اردو کے شعرائے موسَم (بفتح سین) ، نم اور محرّم وغیرہ قوافی کے ساتھ باندھا ہے۔

ذوق ؎

ہے یار عید محرم سے کم نہیں
جام شراب دیدۂ پُرنم سے کم نہیں

زیبا ہے رنگ زرد پہ کیا اشک لالہ گوں
اپنی خزاں بہار کے موسم سے کم نہیں

جمع ہونے کی جگہیں :- مَجامِع ع

جمع ہونے والا :- مُتراکِم ع ، مُجتَمِع ع

جگمگھٹا :- زِحام ع

جملوں کا علم :- نَحو ع بروزن سَہو بمعنی قصد۔ ایک کلمہ سے دوسرے کلمہ کا تعلق صحت زبان کے ساتھ پیدا کرنے کا علم اس کی وجہ سے کلام میں معنوی غلطی واقع نہیں ہوتی۔

جُملہ :- فقرہ ع ، مُرکّب تام ع ، مُرکّب مُفید ع اردو میں جملہ بمعنی سب بھی مستعمل ہے۔ جملہ کم سے کم دو لفظوں سے مرکب ہوتا ہے۔ جہاں صرف ایک لفظ دیکھو وہاں دوسرے کو محذوف سمجھو جیسے آؤ ، جاؤ ، کھاؤ ، پڑھو ، لکھو۔ یہ اگرچہ ایک ایک لفظ ہیں۔ مگر تم جو ان کا فاعل ہے اور جس کے بغیر فعل وقوع میں نہیں آسکتا محذوف ہے۔ اصل میں تم آؤ ، تم جاؤ وغیرہ ہے۔

جملہ یا عبارت کے خاتمہ کا نشان :۔ بَتّ ؏ اصل میں بت کے معنی کاٹنے کے ہیں فقرہ یا جملہ کے ختم ہونے کے معنی ہیں کہ وہ کٹ گیا یعنی اگلی بات سے اس کا تعلق باقی نہیں رہا۔ چنانچہ بت لکھنے کے بجائے یہ علامت (ت) لگائی جانے لگی ۔ اور اب اس طرح (۔) رہ گئی۔

جھٹنے والا :۔ جاسِد ؏

جمہوری ریاست :۔ مَشِیخَہ ؏

جنازہ کے ہمراہ جانا :۔ تَشیِیع ؏، مُشایَعَت ؏

جُنا ہوا :۔ وَلید ؏، مَولُود ؏

جنبش :۔ حَرَکَت ؏، حَرَکات ؏ فارسی والے را کو ساکن بھی استعمال کرتے ہیں ۔ زبر زیر اور پیش کو بھی حرکتیں اس لئے کہتے ہیں کہ ان کی وجہ سے حرفوں میں جنبش پیدا ہوتی ہے ۔ ہَزاہِز ؏، فِعل ؏، انفعال ؏

جنبش کرنا :۔ خَشخَشَہ ؏، حَرَکت ؏، تحریک ؏

جنت :۔ خُلد ؏، مینو ف، دارالقرار ؏، آسمانہ ف، بہشت ف، جِنان ؏، نَعِیم ؏، دارالنعیم ؏، عِلّیین ؏، فِردَوس ؏، پَرِدیشا ، پردیسا ، پیری دائزا ف، پردیس ، پرویز ، فردیسوس ، پارادائسوس ، پاراڈئس ، گلستان ، سرائے جاوید ، سرائے سرمد

جنتری :۔ تَقوِیم ؏ فلسفے کی ایک اصطلاح ۔ جوہر اور عرض کی بحث میں کہا جاتا ہے کہ جوہر وہ چیز ہے جو بذات خود قائم ہو اور عرض وہ ہے جس کے قیام کے لئے جوہر کی ضرورت ہو ۔ کاغذ پر رنگ عرض ہے اور کاغذ جوہر ان دونوں میں جو کیفیت، نسبت و تعلق پیدا کرتی ہے وہ تقوم ہے دیکھو "کیلنڈر"۔

جنت کی جمع :۔ جِنان ؏

جن چیزوں کو جاننے میں سوچنا نہیں پڑتا :۔ بَدِیہات ؏

جن کی جمع :۔ اردو والوں نے جن کی جمع جنات بنائی ہے حالانکہ جن خود اسم جمع ہے عربی میں جنات نہیں آیا البتہ جَنّات بالضم جیم آیا ہے جو جانی بمعنی گنہگار کی جمع ہے۔

جنگ :۔ ناوَرد ف، نَبَرد ف، وَغا ؏، وَقائع ؏، ناموس ؏، هَرام ؏، تُول ف، جِدال ؏، رَزم ؏، جَدَل ؏، سِتیہش ف، ستیز ف، شَب ، کارزار ف، ہَیجا ؏، وُقعَت ؏ اہل اردو عزت کے معنی میں لکھتے اور بولتے ہیں مسرور ؎

تری بزم میں اب ہے ذلت ہماری
نہ عزت ہماری نہ وقعت ہماری

تسلیم ؎

مَنہ شجاعت نے چھوڑا کوئی وقعت نہ رہی
وہ حکومت نہ رہی اور وہ حشمت نہ رہی

وقعت کی جگہ عزت یا عظمت کہنا اولیٰ ہے۔ دیکھو "لڑائی"۔

جنگجو :۔ وَقّاس ؏، جالِش گر ف دیکھو "بہادر"

جنگ عظیم :۔ مَلحَمَہ ؏

جنگ کا لباس :۔ لامَہ ؏، لام ؏، زِرِہ ف بفتح رائے مہملہ زرہ غلط ہے نعیمی ؎

در معرکہ جلوہ دِہ شُد
جوشن زِ قدِ تنگ او زِرِہ شُد

جنگ کا میدان :۔ مَصَاف ؏، ہَیجا ؏، رَزم گاہ ف

جنگ کرنا :۔ اِلتِجاج ؏، سِتیہیدن ف، سِتیزِن ف، سَر باختن ف

جنگ کے لئے آمادہ کرنے والا :۔ مُحَرِّض ؏

جنگ میں ڈالنا :۔ اِیقاع ؏، اِیقاعات ؏ موسیقی میں ایقاع آواز کی حرکت اور سکون کا نام ہے۔ اصطلاحاً مزامیر کی آوازوں کو کہتے ہیں۔

جنگ میں مستعد :۔ مُحَرَّض ؏

جنگل :۔ بیابان ف، بیشہ ف، بَن ہ، دَشت ف، جُول ف، غَیضَہ ؏، غِیاض ؏، فَیف ؏، تِیہ ؏، راغ ؏، ساوَر ف، سَہب ؏، بادِیَہ ؏، بَوادی ؏، صَحرا ؏، صَحاریٰ ؏، جُبّان ؏، وادی ؏، وادِیَہ ؏، بَرّ ؏، بَراری ؏، غابَ ؏، غابات ؏، بَیدا ؏، بِید ؏، مَفازہ ؏، فَلاخَن ف، فَلاسنگ ف، غَیضَن ؏، غِیل ؏، نیستان ف، گَورَن ف، فَدفَد ؏، گویَر ف، تاس ف، جُبّانہ ؏، تَیہما ؏، تَہمَہ ؏، تَنُوفَہ ؏، جُرک ف، اَجَمَہ ؏، آجام ؏

جنگل کا بیرا :۔ سیف ؏

جنگل کو طے کرنا :۔ قَدّ ؏

جنگل میں رہنا :۔ تَبَدِّی ؏

جنگلہ :۔ مُحَجَّر ؏

جنگلی بلی :۔ دَلَق ؏

جنگلی بیر :۔ ضال ؏، بیر منگو ؏

جنگلی بیل :۔ ڈب ہ

جنگلی بھیڑ :۔ آرغلی ف، سامَر ف

جنگلی پرندوں کا گھونسلا :۔ مَکنام ؏

جنگلی جانور :۔ وَحشی ؏، وَحش ؏، وُحُوش ؏

جنگلی جانوروں کے رہنے کی جگہ:۔ دُدگہ ف

جنگلی چوہا:۔ مُوشِ دشتی ف

جنگلی چوہے کا بل:۔ نُغز ع

جنگلی کبوتر:۔ یَمام ع، یمامہ ع

جنگلی کوّا:۔ کُلاغ ف

جنگلی کھجور:۔ زُوق ع

جنگلی گدھا:۔ عَیر ع، گورخر ف

جنگلی لوگ:۔ چادر نشین ف، ایل ت، ایلات ت، جَہ بَدوی ع، صحرانشین ف، بادی ع

جنگلی جھاڑ:۔ طَرّاد ع

جنم پتری:۔ ہیلاج ع

جنوب کی ہوا:۔ نُعامیٰ ع

جُنون:۔ خَبط ع، خَبل ع، خلاع ع، دیوانگی ف، سودا ف، شُور ف۔ دیکھو "پاگل پن"۔

جینؤ:۔ زنّار ف، زُنّار و زُنّارہ ع۔ دیکھو: دھاگا، مُوسِیخ ف، کُشتی ف

جَو (اناج):۔ شعیر ع، کشک ف، سُلت ع

جُو:۔ اِن ع، اگر ف، گر ف، کہ ف

جُوا:۔ قِمار ع، قُمرہ ع

جواب:۔ پاسخ ف، نِیوا ف، ادم

جواب دیا گیا:۔ مُجاب ع، مُستجاب ع

جواب دینا:۔ مُجاوَبہ ع، مُحاوَرہ ع

جواب دینے والا:۔ مُجیب ع، مُستجیب ع

جواب کی جمع:۔ اَجوِبہ ع، جوابات ع

جو اپنا باپ چھوڑ کر مرے نہ اولاد:۔ کلالہ ع، بعضوں کے نزدیک کلالہ وہ ہے جس کی اولاد نہ ہو۔

جُوار (اناج) ذُرہ ع، ذُرت ع، ذُرہ ع

جوار بھاٹا:۔ مَدّ و جَزر ع، جَزر و مَد ع سمندر کی وہ لہریں جو آسمان کی طرف اٹھیں مَدّ اور جب پلٹ کر واپس آئیں تو جَزر کہلاتی ہیں۔ مَدّ و جزر دونوں صورتوں کا اجتماعی نام ہے۔

جواری:۔ قمار باز ف، خاسِل ع، یاسِر ع، ایسار ع، خراباتی ف

جو اصلی نہ ہو:۔ عارضی ع

جُوا کھیلنا:۔ مُقامَرت ع، قِمار بازی ف

جوا کھیلنے کا مکان:۔ قابخانہ ف، قِمار خانہ ف، قُمرہ ع

جوان:۔ بَرنا ف، برناک ف، نَوخواستہ ف، گبرُو ف، جوزل ع، شاب ع، جوانک ف، جوانہ ف، جوان سال ف، نوجوان ف، بافیع ع، بالغ ع

جوان اُونٹ:۔ اَفیل ع، بکر ع

جوان اُونٹنی:۔ قلوص ع

جو انجام کو نہ سوچے:۔ کوتاہ نظر ف، کوتاہ اندیش ف

جوان عورت:۔ کاعِب ع، کواعِب ع، فتاۃ ع، بالغہ ع

جوان لڑکی کی بکارت دُور کرنا:۔ اِفتراع ع

جوان مرد ہونا:۔ سَماح ع

جوان مردی:۔ مُباسَلت ع، دلیری ف، شجاعت ع، رادی ف، سماحت ع، فُتُوت ع، فُتُوّت ع

جوان مردی سے کام لینا:۔ مُسامَحت ع

جوان ہونا:۔ اِستوا ع

جوانی:۔ برنائی ف، شَبَت ع، شباب ع، باکُورۂ حیات ع

جوانی ڈھل جانا:۔ شب شُدن ف

جواہر:۔ مُہجۃ الاحجار ع

جواہر رکھنے کا ڈبّہ:۔ حُقّہ ع، دُرج ع

جو بات بحث و مباحثہ کے بعد طے پائے:۔ قرار داد ف

جو بات صرف ذہن میں آئے:۔ عقلی ع

جو بات نہ کر سکے:۔ لَجلاج ع

جو بات ہو سکے:۔ مُمکن ع، مُمکنات ع

جو باقی بچے:۔ مابقی ع، ماسبقا ع، تَتِمّہ ع

جو برابر نہ ہو:۔ ناہموار ف، ناملائم ع

جو بہت خون نکلنے سے بے ہوش ہو گیا ہو:۔ منزوب ع

جو پہلے واقع ہو چکا ہو:۔ ماتقدّم ع

جُوتا (پہننے کا):۔ کَفش ف، پاپیک ف، گفش ف، پاافزار ف، لالک ف، پاپوش ف، پاچکر ف، پیزار ف، نعل ع، نعلین ع، حِذاء ع، چمشاک ف، چمشک ف، چُمناک ف، چمشاک ف، چمنک ف، پاموش ف، موش ف، شادیکم ف، تسخین ع، پابُوج ع

جوتا بنانے والا:۔ اِسکاف ع، کفش دوز ف

جوتا جس کی ایڑھی جھکی ہو:۔ پا افروز ف
جوتا جس میں نعل لگے ہوں:۔ مریم ؑ
جوتا گانٹھنا:۔ خرز ؑ خصف ؑ
جوتشی:۔ منجم ؑ نجومی ؑ رمال ؑ دیکھو "نجومی"
جوتوں کی آواز:۔ حریر ؑ
جوتے کا تسمہ:۔ شیراک ؑ
جوتے کی ایڑھی:۔ پاشنہ ؑ
جوتے کے تسمے باندھنا:۔ تشریک ؑ
جو ٹھیک نہ ہو:۔ نادرست ؑ ناقص ؑ
جو حاضر ہو:۔ ماحضر ؑ
جو خود کھائے نہ کسی کو کھلائے:۔ لئیم ؑ لیشان ؑ
جو دلیل سے ثابت ہو:۔ مدلل ؑ
جو دوسری چیز کے سبب قائم ہو:۔ عرض ؑ اعراض ؑ
جورو (بیوی):۔ اہلیہ ؑ زوجہ ؑ صاحبہ ؑ منکوحہ ؑ قین ؑ
جورو کا غلام:۔ مذکر سماعی ؑ دیکھو "بیوی کا غلام"
جورو والا:۔ محصن ؑ
جوڑ:۔ پیوند ؑ
جوڑا:۔ تو ؑ جفت ؑ ضد طاق ؑ زوج ؑ
جوڑا لگانا:۔ تزویج ؑ
جو زاویہ زاویۂ قائمہ سے بڑا ہو:۔ زاویۂ منفرجہ ؑ
جو زاویہ زاویۂ قائمہ سے چھوٹا ہو:۔ زاویۂ حادہ ؑ
جو سبزہ ابھی اپنے غلاف میں ہو:۔ مستکرف ؑ
جوش:۔ طیش ؑ فوران ؑ جوشش ؑ تاؤ ؑ تاب کا مبتذل ہے تاب ؑ گرمی ؑ ہمت ؑ حرارت ؑ ولولہ ؑ دل گرمی ؑ جوش و خروش ؑ ۔
جو شاعر نہ ہو اور خود کو شاعر ظاہر کرے:۔ متشاعر ؑ
جوشاندہ:۔ طبیخ ؑ منقلی ؑ
جوش پیدا کرنا:۔ آتش انگیزی ؑ
جو شخص نقصان اٹھائے:۔ خسور ؑ
جوش مارنا:۔ بجوش ؑ کھدیدن ؑ

جوش میں آنا:۔ ہیجان ؑ ہیجان ؑ
جو طویل نہ ہو:۔ مختصر ؑ
جو عورتوں کو مردوں کے پاس لے جاتا ہو:۔ ممذل ؑ
جو فوت ہو گیا ہو:۔ مافات ؑ
جو قابل حل نہ ہو:۔ مالاینحل ؑ لاحل ؑ ناممکن ؑ
جو قابل نہ ہو:۔ ناقابل ؑ نافہم ؑ نالائق ؑ
جو کاڑلیا:۔ مبلغور ؑ
جو کام کا نہ ہو:۔ نابکار ؑ ناکارہ ؑ ہیچ کارہ ؑ
جو کام کو بگاڑے:۔ تہتک ؑ
جو کچھ:۔ ما ؑ ہر آنچہ ؑ ہر چہ ؑ
جو کچھ پیٹ میں ہے:۔ حشاء ؑ
جو گذر چکا:۔ ماجرہ ؑ
جو کسی کے سہارے پر قائم نہ ہو:۔ مطلق ؑ
جو کسی کے گھر آئے:۔ دیکھو "مہمان"
جو دستیاب نہ ہو:۔ نایاب ؑ کمیاب ؑ فقید ؑ
جو کی روٹی:۔ شماج ؑ
جو کی شراب:۔ فقاع ؑ نبیذ ؑ
جو کھانا موجود ہو:۔ ماحضر ؑ اصل میں یہ ماحضر ہے۔ "ما" موصول کا اور حضر ماضی کا صیغہ حاضر ہوا۔ اہل اردو ماشیائے خوردنی میں جو حاضر ہو اسی کے متعلق کہتے اور لکھتے ہیں جیسے طعام ماحضر تناول فرمائیں یعنی جو کھانا حاضر ہے تناول فرمائیں یعنی جو کھانا حاضر ہے تناول فرمائیں۔ اس صورت میں ماحضر بسکون حائے حطی کہنا غلطی ہے کیوں کہ حضر ماضی کا صیغہ ہے۔ اسی طرح حفظ ماتقدم بہ ضمہ دال کہنا غلط ہے۔ صحیح حفظ ماتقدم بہ فتح دال ہے۔
جو گزر گیا:۔ مافات ؑ ماضی ؑ
جو گلا دبا کر مرا ہو:۔ خنق ؑ مخنوق ؑ
جو گھر میں پیدا ہوا ہو:۔ خانہ زاد ؑ
جولاہہ:۔ بافندہ ؑ باف ؑ جولہ ؑ حایک ؑ
جولاہے کی کھڈی:۔ ہف ؑ
جولائی:۔ یولیو ؑ یولیہ ؑ

جو مر رہا ہو: جاں بلب، قریب مرگ

جو مسلحت وقت کے بموجب کام کرے: ابن الوقت

جو موجود نہ ہو: غیر حاضر، غائب، غیر موجود

جون (مہینہ): یونیو

جوں: علق، ورن، دیوچہ، زلو، کرلوک، غنگل، قمیل، شپشہ، شپش

جونک: خرستہ، زلو، زلوک، علق، زالو، ورن، تذو

جونک لگانا: احتجام، حجامت

جوں کا توں: ہو بہو، بجنسہ، بعینہ، ہو بہو

جوہر دار لوہا: فولاد، پولاد

جو ہمیشہ سے ہے: قدیم، ازلی

جو ہوا سو ہوا: مضیٰ ما مضیٰ

جوش: یوغ، کہاد

جوؤں کے انڈے: رشک، لیکھ

جوئے کا داؤ: نقش، نقوش

جوئے کی شرط: خصل

جوئے میں ہارنے والا: خصیں

جوئیں نکالنا: تفلی

جو یا گیہوں کی بالیوں کے ڈنٹھل: سپاک

جہاد کرنا: غزاء

جہاز: طیارہ، راپور، فاکور

جہاز سے سمندر عبور کرنے کا محصول: عبرہ

جہاز کا راستہ: رس کشتی، قتل، بہ تخفیف بھی آیا ہے۔

جہاں بہت سے درخت ہوں: شاخ سار، غلبار، عرین

جہاں بہت شہریں ہوں: تذوبار

جہاں تک ممکن ہو: تہا امکن، حتی الامکان، بہ نیتنا

جہاں عبادت سے روک دیا جائے: دار الحرب

جہاں غلہ کی ارزانی ہو: خصیب

جہاں ملک کے سربراہ کا دفتر ہو: دار الملک، دار المرکز، دار الخلافہ، دار الحکومت، قاعدۃ البلاد، قاعدۃ الملک، دار السلطنت۔

جہیز: قذرک، ورزگر

جیَب: قلاب، کیسہ

جیب: عربی لفظ ہے۔ مختلف فیہ ہے بعض گریبان اور کیسہ بفتح جیم صحیح ہے شیخ شیراز ؎

زنخداں فرو برد چندی بجیب
کہ بخشندہ روزی فرستد زغیب

رشک ؎ کاسہ ہے گدائی کا یہاں کاسۂ خورشید
ہے چاک سر جیب ہماری کفنی ہے۔

بعض لوگ گریباں کے معنی میں بالفتح اور کیسہ کے معنی میں بالکسر کہتے ہیں۔ یہ صحیح نہیں ہے۔

جیب کترہ: طرّار، کیسہ بر، شاطر، طرّار

جیب گھڑی: ساعت بغلی

جیتے جی: مادام العمر

جیسا: مثل، مشابہ، مانند، بفتح نون اول۔ جامی ؎

میانش را کہ بودی موے مانند
بہ ابریشمیں رسیاں دادند پیوند

جیل: قیدخانہ، بندی خانہ، محبس، زندام، محبس، محابس

جیل کا داروغہ: حاجب زنداں، زنداں بان

جی متلانا: مالش، غثی

جھ

جینا: زیستن، زندگانی، زندگی، زیست

جھاڑتا ہوا: روبان

جھاڑنا: نفض، تکان دادن، فشاندن، تفریح

جھاڑو: مکناس، جاروب، مکنسہ، فراشہ، شارف

جھاڑو دینا: روبیدن، قم، سفر

جھاڑو دینے والا: روبان، خاکروب، کناس، رشتی، فراش

جھاڑو کی سینک: سیخ جاروب

جھاڑی: بوتہ، توسکا، کون، کیاس

جھاگ: رغو، رغوہ، رغوۃ، رغاوہ، رغوہ، رغوہ، زبد، کف۔

جتاؤ۔ شکست ۔

جھالر:۔ ہدّاب ۔ سنجاف ۔ بروزن کتاب ۔

مولانا رومؒ ۔ درحیا پنہاں شدم ہمچو سجاف
ناگہاں بجہم ز زیر ایں لحاف

بفتح سین بھی آیا ہے ۔ اس کو اردو والوں نے نون بڑھا کر سنجاف بنا لیا ہے ۔

معروف ۔ سبزہ رنگ اس تیرے خط رکھنے سے نارائی کھلی
رہتی چادر پہ کب سنجاف ہے دھانی کھلی

جھانجھ:۔ زنگولہ ۔ زنگلہ ۔ سنج ۔ چنگ ۔ جلاجل ۔ صنج ۔

جھانکنا:۔ اشراف ۔ اطلاع ۔ اشفاق ۔

جھانواں:۔ سنگ پا ۔ خازہ ۔

جھاؤ کا درخت:۔ طرفا ۔ اثلہ ۔ اثل ۔

جھائیاں:۔ کلف ۔ نمش ۔

جھٹکا دینا:۔ دیکھو "جھاڑنا"

جھٹلانا:۔ تکذیب ۔ تہاتر ۔ تہاتم ۔

جھر جھرا کپڑا:۔ سخیف ۔ مہلہل ۔

جھرنا:۔ آبشار ۔

جھرّی:۔ ژنگ ۔ دیکھو سلوٹ ۔

جھری:۔ سیجاف ۔ درز ۔

جھرّیاں:۔ غضون ۔

جھرّیاں جو بڑھاپے میں پڑ جائیں:۔ آژنگ ۔

جھڑکنا:۔ توبیخ ۔ زجر ۔ نہر ۔ ملامت ۔ کلام ۔ تعنید ۔

جھڑکنے والا:۔ ناہر ۔ زجیر ۔

جھڑکی:۔ زجر ۔ مجھڑنا

جھکانا:۔ تمیل ۔

جھکا ہوا:۔ دوتا ۔ خمیدہ ۔ سرنگوں ۔ چماچم ۔ منحنی ۔ منکوس ۔ خمدار ۔

جھکنا:۔ منثنی ۔ رجحان ۔ میلان ۔ جنوح ۔ رکعت ۔

جھکنے والا:۔ خاضع ۔ مائل ۔

جھکی ہوئی شاخیں:۔ ذوائب ۔ ہدال ۔

جھگڑا:۔ معارضہ ۔ مناقشہ ۔ نزاع ۔ تنازع ۔ انقدہ ۔ حجت ۔ ستیز ۔ ستیزہ ۔ رقادہ ۔

جھگڑا چکانا:۔ انفصال ۔ فیصلہ ۔ فیصل ۔ فارسی والے اس معنی میں استعمال کرتے ہیں

جھگڑا چکانے والا:۔ قاضی ۔ قضات ۔ فاصل ۔ منصف ۔ عادل ۔ داور ۔

جھگڑا کرنا:۔ مناقشہ ۔ تنازع ۔ دراتفارن ۔ دوش زدن ۔ لکد ۔

جھگڑا کرنے والا:۔ معترض ۔ فسادی ۔ منازع ۔ ستیزہ ۔

جھگڑے کی وجہ:۔ مابہ النزاع ۔

جھلّی:۔ صفاق ۔ غشاء ۔ غشاوہ ۔

جھنڈا:۔ درفش ۔ علم ۔ اعلام ۔ لواء ۔ رایہ ۔ بیرق ۔ سنجق ۔ توغ ۔ بادبان ۔ نشان ۔ اختر ۔ رایت ۔ رایات ۔ طوغ ۔ پرچم ۔ درفشی ۔ کشدہ ۔ رایہ ۔

جھنڈے کا کپڑا جو ہوا میں لہلہاتا ہے:۔ مطرف ۔ طرادہ ۔

جھوٹ:۔ فند ۔ افناد ۔ دروغ ۔ بفتح وال دروغ غلط ہے ۔ باطل ۔ چربک ۔ تزریق ۔ کذب ۔ اس خبر کو کہتے ہیں جو اصل کے خلاف ہے ۔ بعض کہتے ہیں جو اعتقاد کے خلاف ہو اور بعض کہتے ہیں جو اعتقاد اور واقع دونوں کے خلاف ہو ۔ ہترع ۔ ہدر ۔ مکر ۔ حیلہ ۔ شید ۔ ترگند ۔ طامات ۔ فریہ ۔ کامت ۔ اشکل ۔ زی ۔ فیس ۔ میں ۔ بہتان ۔ گیراز ۔ گزاف ۔ گزفتہ ۔ لابہ ۔ لامان ۔ نعوذ ۔ غیر واقع ۔ افک ۔ ہیال ۔ جہالہ ۔ فریب ۔ جس ۔ کاف لا ۔ زرق ۔

جھوٹا:۔ مفتوش ۔ کاذب ۔ کواذب ۔ بابت ۔ جذمور ۔ جدامیر ۔ عہد شکن ۔ وعدہ خلاف ۔ ملاذ ۔ خراص ۔ کذوب ۔ کذب ۔ اکاذیب ۔ مزوّر ۔ مکار ۔ شیشہ باز ۔ دہ مردہ گو ۔ شور ۔ واشی ۔ وشات ۔ بطال ۔ نساج ۔ جاذب ۔ گرگز ۔ گربہ گول ۔ دروغ گو ۔ لامانی ۔ سالوس ۔ مائن ۔ محاج ۔ طرموس ۔ فریبندہ ۔ دروغ باف ۔ دروغ پرداز ۔ دروغ زن ۔ خراص ۔ تزریق بیان ۔ مسیح ۔ فریبا ۔

جھوٹا الزام:۔ بہتان ۔ افترا ۔

جھوٹا الزام لگانا:۔ وصمت ۔ تہمت ۔

جھوٹا پانی:۔ مثمد ۔ شور ۔

جھوٹا کھانا:۔ آشش ۔ پس خوردہ ۔ سؤر ۔ لانگ ۔ خشارہ ۔ شغفان ۔ بشقور ۔

جھوٹا کھانا کھانے والا:۔ آشش خور ۔

جھوٹا مذہب:۔ نحلت ۔ نحل ۔

جھوٹا وعدہ:۔ حلائے دروغ ۔

جھوٹ بولنا:۔ تزویر ۔ زعم ۔ وتغ ۔ میّن ۔ ازہار ۔ کذاب ۔ فری ۔

كذب ۔ حرق ۔ خرص ۔ ادہان ۔ زہق ۔ شرح ۔
جھوٹ سے پاک :۔ منشّح ۔
جھوٹ گڑھنا :۔ تخلّق ۔
جھوٹی بات جو بظاہر سچ معلوم ہوتی ہو :۔ مزخرف ۔ دونوں ۔
جھوٹی تواضع کرنا :۔ تواضع سمرقندی ۔
جھوٹی قسم جو دکاندار کھاتے ہیں :۔ یمین ۔ غموس ۔
جھوٹے قصے :۔ اساطیر ۔
جھوٹے موتی :۔ شبہ ۔
جھولا :۔ ارجوحہ ۔ گہوارہ ۔ بازام ۔ [illegible]
جھولی :۔ زنبیل ۔ کشکول ۔ بلقوط ۔
جھولے کی رسّی :۔ کاز ۔
جھوم جھوم کر چلنا :۔ تمور ۔ ترہوک ۔
جھونپڑا :۔ کوخ ۔
جھونکا :۔ کنام ۔
جھینگا :۔ جراد البحر ۔ ربیان ۔
جھینگر :۔ زنجرہ ۔ زلہ ۔ صرصر ۔
جھیل :۔ بحیرہ

چ

چ :۔ فارسی اردو میں مشترک ہے اس کے استعمال کی صورتیں یہ ہیں ۔

۱ ۔ تصغیر کے لئے ہائے مختفی کے ساتھ جیسے مورچہ ۔

۲ ۔ تحقیر کے لئے جیسے نظامی نے کہا ہے

چہ لافی کہ من دیو مردم خورم
مرا خور کہ از دیو مردم ترم

۳ ۔ تعظیم کے لئے جامی ؎

چہ نام است ایں کہ در دیوان ہستی
بروزنگ فتنہ نامے پیش دستی

۴ ۔ علت کی صورت میں جیسے ؎

مجو از شعلہ رخساراں وفائے　　چہ آتش را نباشد بہرہ از آب

۵ ۔ حسرت کے لئے ۔ جامی ؎

اگر دستم کہ بودے چہ بودے
ز وصلش بہرہ ور بودے چہ بودے

۶ ۔ خوبی کے لئے ۔ نظامی ؎

چہ خرم کسے کو بہنگام کے
ہم آتش نہد پیش وہم برشوے

۷ ۔ برابر کے معنی میں ۔ سعدی ؎

چو آہنگ رفتن کند جان پاک
چہ بر تخت مردن چہ بر روئے خاک

۸ ۔ استفہام کے لئے جیسے چہ نام داری چہ کارہ وغیرہ ۔

۹ ۔ اختصار کی صورت میں خسرو ؎

ہر چہ نہ او در خط امکان او
آنچہ جز او بندۂ فرمان او

۱۰ ۔ زائد کی صورت میں جیسے اگرچہ ۔

۱۱ ۔ بدل کی صورت میں ۔ اس کی پانچ صورتیں ہیں جیم سے جیسے غنجہ سے غنچہ ۔ شین سے جیسے لخچہ سے لخشہ ۔ کاف سے جیسے زالچہ سے زالک ۔ ی سے جیسے موزچانہ سے موزیانہ ۔ ص سے جیسے چین سے صین ۔

چابک :۔ دیکھو کوڑا ۔
چابک سوار :۔ رائض ۔ دیکھو سوار ۔
چابک کی گرہ :۔ ثمرہ ۔
چابی کا دندانہ :۔ نزّہ ۔
چابی کے بغیر تالا کھولنا :۔ فشّ ۔
چاپلوس :۔ چرب زبان ۔ لبق ۔ کاسہ لیس ۔ ترم ترشی ۔
چاپلوسی :۔ لوص ۔ لبق ۔ تملّق ۔ لیاسات ۔ ریّوس ۔ مدمدہ ۔ دم لابہ ۔ تنشّس ۔ دیکھو خوشامد ۔
چاپلوسی کرنا :۔ تعیّف ۔ تلیّن ۔
چاپلوسی کرنے والا :۔ متملق ۔
چاٹنا :۔ لیسیدن ۔ لیستن ۔
چادر ۔ لیک ۔ فرد ۔ عربی میں بمعنی طاق تنہا مستعمل ہے افراد در

فرد کی جمع آتی ہے۔ اُردو میں فہرست حساب۔ امیر ؎

کشتہ جو تھا میں ایک بت سرخ پوش کا
ہاتھ آئی حشر میں مجھے فرد حساب سرخ

پرداے آرویہ سارہ کیاء کیلیفہ چارقہ ریط ریاطا

چادر اوڑھنا:۔ تسردی

چادر اوڑھے ہوئے:۔ مزمّل۔ ایک سورہ کا نام۔

چار:۔ اربع، چہار، چہارگانہ، رباع

چار ارکان:۔ اربعہ عناصر، جو یہ ہیں۔ خاک، باد، آب، آتش۔

چار برس کا گھوڑا:۔ رباعی

چارپائی:۔ قعادہ، سریر، سرر

چارپائی کا رسی سے باندھنا:۔ تسکل

چار جو کی مقدار:۔ قیراط

چار دیواری:۔ احاطہ، جدیر، حظیرہ، حظائر۔ ذوق ؎

احاطے سے فلک کے ہم تو کب کے
نکل جاتے مگر رستہ نہ پایا

انشا ؎

نظر پڑا مجھے بلور کا احاطہ ایک
مکان سارے مرصع عجیب اک جگمگ

عوام الناس حاطہ کہتے ہیں۔

چار زانو پالتھی مار کر بیٹھنا:۔ مربع۔ ایک صنعت کا نام اس طرح شعر کہنا کہ طول و عرض میں یکساں پڑھا جائے۔

چار گوشہ کیا ہوا:۔ مکعب

چار مثقال وزن:۔ خرمہ

چار مہینے کی بکری:۔ عناق

چاروں طرف چہار سو، گرداگرد، چار سو، چہارگانہ

چاروں طرف سے گھیر لینا:۔ محاصرہ

چار ہزار گز کی مسافت:۔ گروہ، کوس

چار یار:۔ مشہور خلفائے اربعہ۔

چاقو:۔ سکین، کاچو، مشرط، الماس

چالاک:۔ دل باز، چرب دست، گرم خیز، لبیب، بیبق، چاق، بادرفتار، گمشن، ناشیط، استادو، سبک دست، شاطر، سرگرم، ہوشیار، تیز فہم، تیز، ذہین، شیاطی، سبک خیز، سبکرو

چالاک گھوڑا:۔ چابک

چالاکی:۔ صرامت، جلادت، چستی، سرہنگی، عیاری، چالاکی، بیق

چالیس:۔ اربعون، چہل، چہل، چہل، بکسر اول وثانی ظہوری ؎

بمیزان وفتر کشایان دل
شمارش چہار ست و دو رلیس چہل

چالیسواں:۔ چہلم، بکسر اول وثانی شعرا نے بسکون ہائے ہوز استعمال کیا ہے۔ دبیر ؎

چہلم جو کربلا میں بہتر کا ہو چکا
پیوند بے کسوں کے تن و سر کا ہو چکا

چاند:۔ غاسق، ہمیر، گوکا، مہشد، حاسن، صباغ فلک، گوئے سیم، ملک، گوئے سیمیں، مسرہ چرخ، معتمد شب، روز، قاصد چرخ، کلاہ زمین، لوحن، طفل شب، عروس عدن، دیکھو عدن، نعل زنگی، نعل شام، تشت سیمیں، چشم شب، شب گرد، پردہ دار فلک، پیک چرخ، ساقی شب، برید فلک، مشاغ تکار، نیر اصغر، نان سیمیں، آتش پارہ، [illegible]، ماہ

چاند جس کے گرد ہالہ ہو:۔ ماہ خرگہی

چاند جیسی شکل کا پرچم:۔ مہچہ

چاند رات:۔ غرہ، غرر

چاند رات کا دن:۔ سلخ

چاند سورج:۔ قمرین، قران، دوناں گرم و سرد

چاند سورج کا غروب ہونا:۔ غروب

چاند سورج کے چھپنے کی جگہ:۔ غرب

چاند کا کنڈل:۔ ہالہ، خرمن ماہ، طوق ماہ

چاند کا گھٹنا:۔ محاق، مِحاق، مُحاق

چاند کی آخری تین راتیں:۔ محاق، مِحاق، مُحاق۔

چاند کی آخری رات:۔ سرار، سِرار

چاند کی پہلی تاریخ:۔ غرہ

چاند کی چودھویں رات :- لَیلَۃُ البَدر ع

چاند کی سیاہی :- مَحُو ع

چاندنی (فرش) :- تخت ، باجم ت

چاندنی (چاندکی) :- قمراء ، مہتاب تخت ، مہتشدہ شب ماہ ، زنگ ف

چاندنی رات :- قمراء ع

چاندنی کے ٹیلے جو درختوں سے چھن کر نیچے آتے ہیں :- گل مہتاب ف

چاندنی میں سیر کرنا :- اقمار ، تقمیر ع

چاندی :- ابیض ، زر سفید ، سیم ، فضہ ، نقرہ ، فضہ ، قدر ، سحلی ع

چاندی سونا :- صامت ، سیم و زر ف

چاندی سونا گلانے کی کھریا :- بوتہ ف

چاندی سونا ملی ہوئی دھات :- اقلیمیا ع

چاندی سونے کا ٹانکا :- لحام ، لحم بمعنی گوشت کی جمع بھی ہے -

چاندی سونے کو سانچہ میں ڈھالنا :- سبیکہ ع

چاندی سونے کی چھڑی :- شلاک ف

چاندی سونے کے ریزے :- خاک بیز ، خاک بیزہ ، قراضہ ع

چاندی کا برتن :- زورا ع

چاندی کا سکہ :- ورق ع

چاندی کا میل :- فضّہ ع

چاندی کی بنی ہوئی چیز :- نقرئی ع

چاندی گلانا :- سبیکہ ع

چاول :- ارز ، کرنج ، رز ، شالی ف

چاہا ہوا :- خواستہ ف

چاہنا :- خواستن ف ، استیناد ، بغاد ، ردم ع

چاہنے والا :- مفتون ، عاشق ، مشتاق ، گرویدہ ، مشغوف ، شیفتہ ، مجنون ، دلدادہ ، پرستار ، محب ، مجذوب ، راغب ع

چائے :- چاء ، شاہی ، آشائی ع

چائے دانی :- برّاد ع

چائے کی پیالی :- استیکان ، فنجان ، توری ت

چبانا :- خائیدن ، مضغ ، خاش ، لاک ع

چھپایا ہوا :- ممنوع ، خائیدہ ف

چبوترہ :- مصطبہ ، صفّہ ع

چبھانا :- خلانیدن ، سپوزیدن ، سپوختن ، ذرع

چبھا ہوا کانٹا نکالنا :- نتش ع

چبھنا :- خلیدن ، خلیدن ، شوک ع

چبھنے والا :- ناخس ع

چبھونا :- دیکھو چبھانا .

چپت :- دیکھو تھپڑ -

چپراسی :- جلواز ، خفیر ع

چپ رہنا :- صمات ، صمت ، سکوت ، کظوم ع ، خاموشیدن ، خموشیدن ، انصات ع

چپک :- چسپیدگی ف

چپکانا :- چسپانیدن ، الصاق ، الصاق ع

چپکا ہوا :- ملابس ، چسپیدہ ، ملتصق ، ملتصق ، چسپاں ف

چپ کرنا :- انصات ، اسکات ع

چپکنا :- لزوق ، لصوق ، التزاق ، لزب ، چسپیدن ف

چپکنے والا :- لازب ، ملصق ع

چپکنے والی چیز :- لازق ، لازقہ ، الزج ع

چپکے چپکے پڑھنا :- مخافتت ع

چپکے چپکے پڑھنے والا :- مخافت ، بمعنی مخافت دار -

چپل :- پشم ف

چت لیٹا ہوا :- ستان ف

چت لیٹنے والا :- مستلقی ع

چپو :- بیلک ، مجداف ، مجادیف ، مردی ، ملکیہ ع

چپ ہونا :- تنگ زدن ف

چتکبرا :- آبرص ، ابلق ، پیسہ ، مبروص ع

چتکبری :- رقطاء ع

چت گرنا :- پشت بہ زمین خوردن ف

چت لیٹنا :- استلقاء ع

چپٹ :- بطاق ع

چٹائی :- حصیر، ثمرہ، حصیری

چٹکلا :- بذلہ، لطیفہ، لطائف، نقل، نقول

چٹکی :- تشکنج، نشکان، نیم لک، نخجر، نخجل، نخجند، پنج، شکنج

چٹکی بجانا :- زنجرہ

چٹکی بھر :- قبضہ

چٹکی چھڑکنا :- ذرور

چٹکی لینا :- قرز

چٹیل میدان :- قفر، بتفار، قفر، عراء، اعراء، زہق

چٹھی ڈالنا :- استہام

چچا :- عمو، عم، اعمام

چراغ :- مجلس افروز، جر، وند، سراج، سُرُج، مصباح، مصابیح، نبراس، شمع، بسکون میم۔ اور بفتح میم شمَع عربی ہے جس کے معنی موم کے ہیں، جلوندہ

چراغاں :- اس کے معنی صاحب بہار نے ایک قسم کی سزا جس میں مجرموں کے سر میں کئی زخم لگا کر ایک زخم پر جلتی ہوئی بتی رکھی جاتی تھی، لکھے ہیں۔ صدر کشف کے معنی میں بعض نے نون جمع کا اور بعض نے نسبت کا کہا ہے۔ اردو اور جدید فارسی میں روشنی، دیپ مالا اور بہت سے چراغوں کی روشنی کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔ ناسخ ؎

شمعیں کافوری جلاتے تھے سو ان کی گور پر
دیدۂ غول بیاباں سے چراغاں ہو گیا

اردو میں بطور واحد ہی مستعمل ہے۔ امیر ؎

کیا ہماری گور پر احتیاج روشنی
چار جگنو جب چمک نکلے چراغاں ہو گیا

چراغ بجھانا :- اطفاء

چراغ دان :- مشکاۃ، مسرجہ، مرزہ، فتیل سوز، چراغ پا، چراغ پایہ

چراغ کا تیز جلنا :- اشباع

چراغ کا تیل :- مداد

چراغ کا کاجل :- ذوذہ، خوال، خوالی

چراغ کا دھواں :- کاکل شمع، دیکھو "شمع کا دھواں"

چراغ کی بتی :- آفروزہ، فتیلہ، فتیل، پلیتہ، فتیلہ، ذبالہ، ذبال

چراغ کی روشنی :- فروغ

چراغ کی لو :- زبانہ، تاج شمع

چراگاہ :- مرعیٰ، مراعی، مرتع، مراتع، مرغزار، حمیٰ، معلف، مکنام، جلگہ، رمنہ، چرام، علف زار

چرانا :- سرح، رعا

چُرانا :- دزدیدن، سرقہ

چرا ہوا :- شقیق، مفجر، منفطر، شگافتہ

چرائتہ :- قصب الذریرہ

چُرایا گیا :- مسروق

چرب زبانی :- سالوسی، لوس، لبق، تملق، لباسات، دمدمہ

چربی :- شحم، پیہ

چربی بیچنے والا :- شحام

چربی پگھلانے والا :- مجمل

چربی والا گوشت :- سمین، شحیم، شحمہ

چرخہ :- چرخ

چرخہ کا تکلہ :- شبک، مغزل

چرنا :- چریدن، سرح، رعا

چرنے والا :- سوام، بہیمہ

چرواہا :- کعل، جفید، شبان، رمہ بان، گلہ بان، راعی، گوازہ، چوپان

چرونجی :- شمکہ، حب السمنہ، کون

چڑیا :- چوک، چغوک، گنجشک، در اصل کنجشک بضم کاف فارسی و کسر جیم عربی تھا۔ طائر، عصفور، عصافیر، وکک، مرکوک

چڑیا کی آواز :- صفیر، علم تجوید میں حرف کو اس طرح ادا کرنا کہ ایک تیز آواز چڑیا کی آواز کی طرح پیدا ہو۔ یہ صفت س ص اور ز میں ہے۔

چڑیل :- غول

چڑیوں کی چوں چوں :- چیق چیق، چیک چیک

چڑھنا :- ارتقاء، ترقی، عروج، تسلق

چڑھنے والا :- متصاعد، مرتقی

چستی :- چلاوت

چشم پوشی :- اغماض، صرف نظر، تغافل، تجاہل

چشم پوشی کرنا:۔ تسامح، مسامحت ۔
چشم پوشی کرنے والا:۔ مسامح ۔
چشمہ (پانی کا):۔ تسنیم، دراصل تسنیم کے معنی بلندی کے ہیں چشمہ کو تسنیم اس لئے کہتے ہیں کہ وہ بلندی سے بہتا ہوا نیچے آتا ہے۔ منبع، منابع، ینبوع، ینابیع، منہل، مناہل، مورد، موارد ۔
چشمہ سے پانی پینے والا:۔ ناہل ۔
چشمہ سے پانی ٹپکنا:۔ ثرباب ۔
چشمہ کے پانی کا ختم ہو جانا:۔ انفاد ۔
چغلی:۔ حیص الرجال، دمازی، غیبت، محال ۔
چغل خور:۔ نمام، غماز، نہیم، مستی، ساعی، ونجوب، منم، نموم، واشی، وشاء، الفاع ۔
چغلی کرنا:۔ تنمیہ، اغماز، ضرب، نم، وقیعت، سعایت، ناقوس، وشایت ۔
چق:۔ تجیر، چلمن، بک ۔
چقماق:۔ آتش برگ، آتش زن، آتش زنہ، منقرت، منقرہ، دیکھو چکمک پتھر ۔
چقندر:۔ سلق، جار النہر، لبلبو ۔
چکر:۔ دوام، دوار، شوط ۔
چکردار زینہ:۔ تولب ۔
چکلہ (رنڈی کا):۔ زنارد، کوچہ، توث، قحبہ خانہ، بازار حسن ۔
چکناہٹ:۔ دہنیت، سلاست ۔
چکنائی:۔ دسومت ۔
چکنی چپڑی باتیں بنانا:۔ تسویل، تواضع ہائے خشک، اشتن ۔
چکنی چپڑی باتیں بنا کر پھسلا لینا:۔ خلابہ، خلابہ ۔
چکور:۔ قبرہ، سرخاب، خیل، کبک، زرج، مرغ آتش خور، تذرج، حجلی ۔
چکی:۔ آسیہ، خراس، رحی، رحاء، معارہ، طاحون، آسیاب، طاحونہ، میلعی ۔
چکی کا ایک پاٹ:۔ منترہ، رحی ۔
چکی کا دستہ:۔ زرنوک ۔
چکی کا گلوا:۔ لہوہ ۔
چکی کی آواز:۔ گھر گھر ۔

چکی کے دونوں پاٹ:۔ بربالان ۔
چکھانا:۔ چشانیدن ۔
چکھنا:۔ چشیدن، ذوق، مذاق، ذواق ۔
چکھنے کی جگہ:۔ مذاق ۔
چکھنے کی قوت:۔ ذوق، قوت ذائقہ ۔
چکھنے والا:۔ ذائق، مستلذ ۔
چگنا:۔ واچیدن، چیدن ۔
چگنے والا جانور:۔ ناقر ۔
چلا کر رونا:۔ عتیق، نبیں، ہتاف، نالہ، زیاد، نحیب ۔
چلانا:۔ چلیدن، سوق، سیاق، سیاقت ۔
چلانا:۔ تغلق، شہقہ، دیکھو "چیخنا" ۔
چلانے والا:۔ صارخ ۔
چلبلا:۔ بے سکون، شریر، شوخ ۔
چلتے وقت پاؤں کی آواز:۔ رق، خرفہ، شرفاک، محچہ ۔
چلغوزہ:۔ چلغوزہ، حب صنوبر، حب صنوبر صغار ۔
چلنا:۔ چلیدن، رفتن، سیر، تمشاء، ظعن، جھم، اصباح، سیران ۔
چلنے پھرنے والا بچہ:۔ جاول ۔
چلنے میں تیز چلنا:۔ تسارع، مرع ۔
چلنے یا جوتے کی آواز:۔ وقع ۔
چلنے والا:۔ پویا، ظعین ۔
چلو سے پانی پینا:۔ اغتراف ۔
چلو سے پانی پینے والا:۔ مارج ۔
چلو میں لینے والا:۔ مغرف ۔
چمپا کا پھول:۔ زنبق، فائز ۔
چمٹا:۔ قالبس، پازند، دست پناہ، آتش گیر، انبر، آتش گار ۔
چمٹانا:۔ ضم ۔
چمٹا ہوا:۔ لازم، لاصق، ملتصق ۔
چمٹ جانا:۔ تنوب، تشب، ملوق، لزب ۔
چمٹی:۔ نیشکان ۔

چمچہ :۔ مِلعقہ ۔ مِلاعِق ۔ پیش طاق ۔ قاشُق ۔ آبرَق ۔ قاشِق ۔ بیرُقہ

چمچہ سے شوربا وغیرہ نکالنا :۔ ابتداشہ

چمچی :۔ بینگا

چمڑا :۔ حَرَم ۔ چرم کا معرب ہے ۔ اِہاب

چمڑا بیچنے والا :۔ حَرّام

چمڑا پکاکر صاف کرنا :۔ دَباغت

چمڑا پکانا :۔ اِندِباغ

چمڑا جلنے کی بدبو :۔ خَجیر

چمڑا جو زین کے پیچھے گھوڑے کی دُم کے نیچے ہوتا ہے :۔ ثَفَر ۔ پاردُم

چمڑا کاٹنے کا اوزار :۔ نشکردہ ۔ رانپی

چمڑے کا بیگ :۔ عَیبہ ۔ اَنبانہ

چمڑے کا تسمہ :۔ دِرَّہ ۔ دِرَہ بکسر دال و بہ تشدید رے ۔ امیر ؎

تبسم کیجئے غش آئے دانتوں کی تجلی سے
یہی ہے دِرّۂ تعزیر جرمِ شوقِ بے حد کا

تازیانہ ۔ سیر

چمڑے کا جانگھیا :۔ تنگی ۔ نَطعی

چمڑے کا جوتا :۔ دَشتک

چمڑے کا درست کرنا :۔ دَباغ

چمڑے کا صندوق :۔ عَیبہ

چمڑے کا کُپّا :۔ دَبّہ

چمڑے کی بنی ہوئی چیز :۔ چرمینہ ۔ چرمی

چمک :۔ بریق ۔ لمعہ ۔ لمعات ۔ روشنی ۔ رونق ۔ تابش

چمکانا :۔ درخشیدن ۔ درس ۔ اِضاءت ۔ تلویح ۔ تلمیع

چمکانے والا :۔ جَلّا ۔ جالی ۔ صیقلی

چمک پتھر :۔ چقماق ۔ مقناطیس ۔ غیاث اللغات میں مقناطیس (بالکسر) اور بحر الجواہر میں مغناطیس بہ فتح میم و غین معجمہ لکھا ہے ۔ دراصل مغنیسیا اور مغنیسیہ ایشائے کوچک کا ایک قدیم شہر اور صوبۂ صاروخاں کا مستقر حکومت تھا اسی کی طرف چمک پتھر منسوب ہو کر عربی میں مغناطیس یا مغنطیس کہلاتا ہے جو اصل میں معرب یونانی ہے ۔ فارسی اور اردو میں مقناطیس بہ قاف کہتے ہیں ۔ بالفتح اقرب صحت ہے ۔ دیکھو "چقماق"

چمک پتھر سے آگ نکالنا :۔ وَری

چمکتا ہوا :۔ درخشاں ۔ (بضمتین و بضم اول و فتح ثانی) تاباں ۔ متجلی ۔ رخشاں ۔ روشن ۔ بواؤ مجہول اور بالفتح دونوں طرح آیا ہے لیکن واؤ مجہول سے کہنا اولیٰ ہے ۔ باہر ۔ ظاہر ۔ بَرّاق ۔ وَہاج ۔ رافِف ۔ بازِغ ۔ متبسم ۔ دُبلیص ۔ وبیص ۔ بعض نے بفتحتین درخشاں بھی لکھا ہے ۔ اِسفار ۔ متلألی ۔ مُتزرِق

چمک دمک :۔ ظُلم ۔ نباہت

چمکنا :۔ درخشیدن ۔ لمعان ۔ لمع ۔ تلألو ۔ تکلیل ۔ اِسفار ۔ دَبُص ۔ اِشراق ۔ تابیدن ۔ وَبیص ۔ تافتن ۔ رَفیف ۔ اِستنارت ۔ اِلتماع

چمکنے والا :۔ لاتب ۔ روشن ۔ رخشاں ۔ رافِف ۔ درخشندہ ۔ لامع ۔ بارِق ۔ شارق ۔ منوّر ۔ تاباں ۔ منیر ۔ لائح

چمکنے والی چیز :۔ لوامع ۔ لوامعہ

چمکیلا ہونا :۔ خلوقہ

چمکیلی آنکھوں والا :۔ بَصّاص

چمگادڑ :۔ خیر زح ۔ خُپَّرہ ۔ شب پرہ ۔ خفاش ۔ خفافیش ۔ شبان ۔ پیواز ۔ طیلہ ۔ مرغِ عیسیٰ ۔ شیر مرغ ۔ اشیر بمعنی دودھ)۔

چمن :۔ جلسان ۔ گلشن کا معرب ہے ۔ گلزار ۔ خیابان ۔ گلستان ۔ گلستان

چمن :۔ صحن چمن کا چبوترہ ۔ چمن مرکب ہے ۔ چم اور نون حرف نسبت سے چم معنی ٹہلنا ۔

چمنی :۔ دودکش

چنا :۔ گاورس ۔ نخود ۔ حمص ۔ فوم

چنار کا درخت :۔ ناژد ۔ دُلب

چنا ہوا :۔ گزیدہ ۔ منتخب ۔ منتقی

چنبیلی کا پھول :۔ گل یاسمن ۔ یاس ۔ یاسمن کا مخفف ہے یاسمین ۔ یاسمون ۔ یاسمن ۔ سمیلات ۔ سجلاط ۔ یاسم ۔ عبہر

چند :۔ کم ۔ متعدد

چند روز :۔ چندے ۔ ایام معدودہ

چند روز کی دولت :۔ اقبال یک ہفتہ

چندہ :۔ بیانہ

چندھا:۔ اخفش
چنڈول:۔ چکاوک، قنبرہ، قنابر
چنگا بھلا:۔ خوش، تندرست، چاق، مطمئن، خوش حال، فارغ البال،
آسودہ، مست
چنگاری:۔ شرارہ، شرار، شرر، قبس، جذوہ، اخگر، خردہ
جذوہ، پشنگ، زریں
چنگل مارنا:۔ تمسک، اعتصام، تشبث
چنگل مارنے والا:۔ متمسک، معتصم
چنگی:۔ محرک، محصول
چنگی زمانہ:۔ کمکول
چنگھاڑنا:۔ صراخ
چننا:۔ التقاط، انتخاب، چیدن، اقتباس، انتقاء، امتیاز، اصطفاء، تخیر
چننے والا:۔ مقتبس، ملتقط، منتخب، منتقی
چنیا گھاس:۔ آرزن
چنے بھوننے والا:۔ نخود بریز
چو بچہ:۔ بالوعہ، بلالیع، منجلاب، بدررو
چوبیس انگل کا گز:۔ ذرع
چوپال:۔ داخول، داخل
چوپایہ:۔ دواب، بہیمہ، چارپایہ، چرندہ، عیر، ستور، ماشیہ، مواشی،
نعم، نعمان، انعام، مویشی، مواشی کا امالہ ہے۔ اگرچہ مواشی یا مویشی
جمع کا صیغہ ہے پھر بھی اردو میں واؤ و نون علامتِ جمع بڑھا کر کہتے ہیں
"مویشیوں سے جنگل بھرا ہوا ہے"۔
چوپائے کا گر کر مر جانا:۔ سقط
چوپائے کی عمر جاننے کے لئے اس کے دانت دیکھنا:۔ فرار
چوپائے کے پاؤں:۔ قوائم الدابہ
چوپائے کے تھن:۔ طبی، اطبی
چوپائے کے گلے کی رسی:۔ جناب
چوپایوں کا چھینکنا:۔ نثرہ (نثاث رہ)
چوپایوں کے پیروں کی آواز:۔ رتاراق، دقدقہ
چوپایوں کے منہ کی رال:۔ رُوال
چوتڑ:۔ دبر، مقعد، سُرین، ورک، اوراک، جفنہ، کفل، عجزہ،
اعجاز، سرین، الیہ، سہ، شتی، سج، ستاوہ، قبیل، کوت، کونہ،
کونہ، رادفہ، رادف، ردف، دنبہ
چوتڑوں کے درمیان کی ہڈی جو مقعد کے قریب ہوتی ہے:۔
عصص عص، عصص عصص
چوتھا:۔ رابع
چوتھائی:۔ چہارم، ربع
چوتھیا بخار:۔ ربع
چوٹ (مار):۔ زد، ضرب
چوٹ جو مار سے پہنچے:۔ ضربہ
چوٹ کا وہ نشان جو ہمیشہ باقی رہے:۔ ضربتِ لازب
چوٹی:۔ شوشہ، قمہ، کلس
چوٹی کا پھول:۔ گل سر سبد
چودہ (۱۴):۔ چار دہ، چہاردہ
چودھری:۔ حلس، مقدم، سالارِ سپید
چودھواں حصہ:۔ چہاردہم
چودھویں کا چاند:۔ چتر سیاہ، بدر، ماہ دو ہفتہ، چتر سیمیں،
ماہِ کامل، قمر، کاسہ، جوزات، کاک، زیر، قان
چور:۔ شب رو، سیاہ بال، شاطر، لص، لصوص، توق، حرامی، راہ بند،
مشنگ، منگ، دزد، سالوک، عربی میں سالوک سیاح کو کہتے ہیں۔
منگ، طرار، شب رنگ، شب رواں، سارق، سراق، شنگ، شنگوں
منگل، خارب، طارق، اقطع، عیار پیشہ، دعبل، دحج، بیتم، دست کش
دعیلا، فارسی میں بیتم بے نظر کے معنی آتا ہے جیسے در بیتم۔ حارس، احراس،
سحر خیز
چور اُچکے جو صبح سویرے باہر سوئے ہوئے لوگوں کی چھوٹی موٹی
چیزیں لے اچکتے ہیں:۔ صبح خیزے
چور بننا:۔ تلصص
چوری:۔ قزاقی، دزدی، لصاصت، سرقہ، اصطلاحاً کسی شاعر کے شعر یا

کلام کو اپنے نام سے پڑھنا سرقہ کہلاتا ہے اس کی دو قسمیں ہیں۔ ۱۔ انتحال، ۲۔ اغارہ کسی کے کلام کو رد و بدل کے بغیر پڑھنا انتحال اور گھٹا بڑھا کر پڑھنے کو اغارہ کہتے ہیں۔ اُغری ع

چوری سے دیکھنا:۔ اِلماح ع

چوری کا مال:۔ مُسترق ع، مالِ مسروقہ ع

چوری کرنا:۔ دُزدیدن ف، اِستراق ع

چوڑا:۔ عَریض ع، فَسیح ع، فراخ ف، رَحیب ع، وسیع ع، گشادہ ف

چوڑاپن:۔ وُسعت ع، فراخی ف، گشادگی ف، عَرض ع

چوڑا راستہ:۔ خطّ ع، شارع ع، شاہ راہ ف

چوڑا منہ:۔ فراخ دہن ف، گشادہ دہن ف، اَشدَق ع

چوڑائی:۔ عَرض ع، اَعراض ج، عُروض ج، عَرامۃ ع

چوڑیاں:۔ اَنگوں ف

چوڑی تلوار:۔ کَتیف ع، صَفیحہ ع

چوڑی ناک کا شخص:۔ فُلطُس ع، فَطَس ع

چوڑے پتھر:۔ صَفائح ع

چوڑے پھلنے کا تیر:۔ نَجیف ع

چوسنا:۔ رَشف ع، اِرتِشاف ع، اِمتِصاص ع، مَصّ ع، مَزّ ع، مَک ع

چوسنے والا:۔ ماصّ ع، جاذب ع

چوکور:۔ چارگوشہ ف، چوگوشہ ف، مُربّع ع

چوکی:۔ چارپایہ ف، صَندل ف، تختہ ف، مَسنَد ع، عَرش ع

چوکیدار:۔ راہ دار ف، نگاہ بان ف، یتاق ت، پردہ دار ف، حاجب ع، حُجّاب ج، پَرداک ف، سَنقطار ت، بدرقہ مع، دربان ف، چوبدار ف، بَوّاب ع، قفقال ت، کشک دار ف، یَزَک ف، نُستقچی ف، حارِس ع، حُرّاس ع، خَفیر ع، محافظ ع، مُقیت ع، کشکچی ف، مُستَقیظ ع، واق ع، واقی ع، نگران ف، حائِل ع، عِلاج ع

چوکیداری:۔ باروفی ف، یتاق ت، پاسداری ف، حِفاظ ع، حِفاظت ع، عَصَم ع، پاسبانی ف

چوکھٹ:۔ پستان ف، شُدّہ ف، آستانہ ف، وَصید ع، عَتَبہ ع، عَتبات ج، کرپاس ف، پیستام ف، وصیدہ ع، چہارچوبہ ف، بالانہ ف، درتیچ ف، بالان ف، دُہلیز ف، دِلہیز مع

چوکھٹ کے اوپر کی لکڑی:۔ مکَنَد ف، بَلَنَد ف، بلَنَدی ف

چوگان:۔ صولجان مع، میجار ع، مِحجَن ع

چوگان:۔ یہ لفظ مخفف ہے چوگان کا جو مرکب ہے چول بمعنی خمیدہ اور گان کلمۂ نسبت سے صولجان اسی کا معرب ہے۔ وہ کھنڈا جو سر کی طرف سے ٹیڑھا ہو۔ منیر۔

تری پوشاک تاری وصل کی شب دست بازی میں
ہمارا ہاتھ چوگان بن گیا گوئے گریباں کا

چوگان کھیلنے کا میدان:۔ اَنگاہ ف

چوگان کھیلنے کی گیند:۔ گوئے ف، مِحجَن مع

چولائی:۔ بقلۃ الیمانیہ ع

چولہا:۔ اَجاق ت، اوجاغ ت، وُجاق ع

چوما ہوا:۔ مُلتَثَم ع

چومنا:۔ لَثَم ع، لَثم ع، بُوس ف، بوسہ ف، بوسیدن ف، اِلتِثام ع، قُبلہ ع، تَقبیل ع

چومنے والا:۔ مُلتَثِم ع، مُقبِّل ع

چومی ہوئی چیز:۔ ملیچیں ف، مُقبَّل ع، مُلتَثَم ع، مَلثوم ع

چونا سفیدی والا:۔ جَیّار ع

چونا:۔ لیاط ع، اہَک ف، نُورہ ع، جَیّار ع، جَصّ ع

چونا بنانے والا:۔ جَصّاص ع

چونا پکانے کی بھٹی:۔ داش ف

چونچ:۔ مِنقار ع، مُنقب ع، کَلَفت ع، حَنک ع، قُشریہ ع، دجنگ ف، نُوک ف، نَول ف

چونری:۔ مگس ران ف

چوہا:۔ مُوش ف، رشیمہ ع، کُشک ع، سَپتان ف، خارہ ع، فِران ع، خارہ ع، فارہ ع، فُرَد ع، مُرزن ع، مُقرَّب ع، جُرذ ع، مُرَزہ ف

مگس ران

چوہے کا بچہ:۔ دِرص ع

چوہے کا بل:۔ مَغارہ ع

چوہے مار دوا:۔ تُنک ع

چہچہانا:۔ تغرید ع، غَرد ع

چہرہ:۔ مُحیّر ع، دیباچہ ف، دیباجہ ع، رُو ف، صورت ع، صُور ج، شکل ع، اَشکال ج، حِلیہ ع، حُلا تو لکھا اکثر اہل علم تک حُلیہ (بالضم) بولتے ہیں اور لکھتے ہیں حالاں کہ حُلیہ بالضم کے معنی چہرہ نہیں لباس کے ہیں۔ مَنظر ع، مَناظر ج، رِقعہ ع، سحنہ ع، مُحیّا ع، مُحیّی ع۔ مندرجہ ذیل الفاظ چہرہ سے تشبیہ دینے کے لیے مستعمل ہیں۔ ماہ۔ آفتاب۔ شمع۔ چراغ کعبہ۔ مصحف۔ گل۔ شعلہ۔ مشعل۔ شعلۂ طور۔ تجلیٔ طور۔ مہ

لالہ زار بنے۔ بیخ گلشن۔ گلزار۔ چمن۔ بہشت۔ باغ ارم۔

چہرہ کا چمکنا :- تدمیز۔ سحنہ

چہرہ کا خوشی سے چمکنا :- تہلل

چہرہ کی رونق :- وجاہت۔ خوب روئی

چہلم :- چالیسواں اور چالیس سے نسبت رکھنے والا۔ وہ رسم جو میت کے سوا مہینہ بعد ادا کی جاتی ہے۔ شعراء نے بسکون ہائے ہوز استعمال کیا ہے۔ دبیر سے

چہلم جو کربلا میں بہتر کا ہو چکا
پیوند بے کسوں کے تن و سر کا ہو چکا

چیتا (درندہ) :- یوز۔ پلنگ۔ ببر۔ نمر۔ نمرہ۔ نمور۔ فہد۔ زغند

چیتے کی آواز :- زغند

چیتے کی کھال کا کپڑا :- پلنگینہ

چیتھڑا :- رقعہ۔ ژندہ

چیچڑی :- قملہ۔ قمل۔ قیلہ۔ کلبی

چیچک :- آبلہ۔ گبوب۔ جدری۔ سیتلا۔ ماتا۔ کھسرا۔ نادانف اس لفظ کو خسرہ لکھتے اور بولتے ہیں جو غلط ہے۔ اصل میں خسرہ اور کھتونی دو الگ الگ دو کتابیں ہیں جن میں کھیتوں کے نمبر اور ان کی پیمائش درج ہوتی ہے۔ بیماری کے معنی کھسرا ہی لکھنا اور بولنا چاہیئے۔ آبک۔ نفطہ۔ کرتہ

چیچک رو :- مجدر

چیچک کا ٹیکا لگانا :- آبلہ کوبیدن

چیچک کا مریض :- مجدر

چیچک کے آبلے :- حاق۔ حاق

چیخ پکار :- زفیرہ۔ صیحہ۔ صیاح

چیخنا :- صراخ۔ تصلق۔ شہقہ

چیخنے والا :- صارخ۔ غراں۔ صخاب۔ فریادرس

چیرنا پھاڑنا :- فطر۔ فلج۔ قدح۔ کوفتن۔ اشتقاق

چیڑ کا تیل :- قطران۔ عین القطر

چیڑ کا درخت :- عرعر۔ درخت کاج

چیز :- چی (چیز کا مخفف) شے۔ آشیاء۔ شوغ

چیز جس پر رات گزر چکی ہو :- شبینہ

چیز جس پر قدرت حاصل ہو :- مقدور

چیز جس سے کھلی جگہ بھری جائے :- حشو۔ انبارش

چیز جس کا ملنا دشوار ہو :- دور دست

چیز جس کی حفاظت کی جائے :- امانت

چیز جو جھاڑو سے ہٹائی گئی ہو :- کناسہ

چیز جو راستے میں پڑی ہوئی ملے :- لقطہ

چیز کا دوسری چیز سے میل نہ کھانا :- تفاوت

چیز کا گوشہ :- زاوی۔ زاویہ۔ زوایا

چیز کو دوسری چیز پر مارنا :- قرع

چیز کو پاؤں سے ہٹانا :- رفس

چیز کو زبان سے چاٹنا :- لعلق

چیز کو کم قیمت چیز میں ملانا :- غش

چیزیں :- اشیاء۔ اصول۔ دیکھو "اصول"

چیل :- موش خورہ۔ پٹرن۔ چوزہ رباۓ خات۔ گوشت ربا۔ مرغ گوشت ربا۔ غلیواز۔ زغن۔ کید۔ غادہ۔ لاچین۔ حول

چین (ملک) :- صین

چین بجبین ہونا :- دوسر کردن۔ سرکوفتن۔ سرگراں شدن

چیپ :- لزوجت۔ لعاب

چیپ دار چیز :- لزج

چینی کا پیالہ :- کاسۂ فغفور

چیونٹی :- مورچہ۔ مور۔ خاول۔ نمل۔ زمول۔ دسمہ۔ ذرہ۔ طشریح۔ خاورغ

چیونٹی کا انڈیا :- مازن

چیونٹی کی چال :- دبیب

چیونٹیوں کی قطار :- نیسب

چھ

چھ (۶) :- ستہ۔ شش

چھاپا :- چاپ۔ مہر۔ خاتم

چھاپا خانہ :- مطبع

چھاپا مارنا :- بیات

چھاپنا :- اِشاعت ۔ چاپ کردن ۔ طبع ۔
چھاتی :- خرتہ ۔ پستان ۔ ثدی ۔
چھاتیوں کا ابھار :- نہود ۔
چھ استار کا وزن :- سکرجہ ۔ ساڑھے چار مثقال وزن کا ایک استار ہوتا ہے ۔
چھ برس کا اونٹ :- مسنہ ۔
چھاچھ :- دوغ ۔ مخیض ۔
چھاگل :- ابریق ۔
چھالا :- نفطہ ۔ دیکھو آبلہ ۔
چھالیا :- پوپل ۔ فوفل ۔
چھانٹا ہوا درخت :- مخضود ۔
چھانٹنا :- پیراستن ۔ اِصطفاء ۔ اِنتخاب ۔ اِجتباء ۔
چھاننا :- بیختن ۔ تنخل ۔ بیزیدن ۔
چھاؤنی :- اُردو ۔ اس لفظ کی جامع تحقیق کے لئے دیکھو سرسید کی آثار الصنادید ۔ معسکر ۔

چھپانا :- کتم ۔ پوشیدن ۔ اِختفاء ۔ کتم ۔ ہمس ۔ اصطلاحاً حرف کو ادا کرتے وقت آواز کا مخرج میں ایسی کمزوری سے ٹھہرنا جس سے سانس جاری رہ سکے ۔
ادہان ۔ اِستار ۔ کتام ۔ تدسس ۔ نہفتن ۔ دس ۔ نہلوں ۔ موارات ۔ کفر ۔ تعمیہ ۔ اکتنام ۔ خبع ۔ تعظی ۔ تعشی ۔ غفر ۔ تب ۔ تشکیل ۔ تستیر ۔ تخافت ۔ اِضمار ۔ تغمد ۔ تغمیۃ ۔ تعمیہ ۔ اِسرار ۔ تقیہ ۔
چھپانے والا :- غافر ۔ غفیر ۔ کاسف ۔ ساتر ۔ کافر ۔
چھپا ہوا :- خفیہ ۔ خفایا ۔ کنیف ۔ خباء ۔ خبایا ۔ مختفی ۔ نہاں ۔ ملتبس ۔ پوشیدہ ۔ پنہاں ۔ کدیر ۔ خفی ۔ مخفی ۔ روپوش ۔ خفی ۔ اصطلاحاً قافیہ کی اس تکرار کو خفی کہتے ہیں ۔ جو بادی النظر میں معلوم نہ ہو جیسے دانا بینا اور حیران سرگرداں ۔ آب و گلاب ۔ یاد و فریاد ۔ دل عنادل وغیرہ ۔ اساتذہ نے خفی کو جائز قرار دیا ہے لہٰذا آسمان اور انسان ' ارمان اور درمیان ۔ تصویر اور تنویر کے قوافی درست ہیں ۔ غالب ۔ حسن مہ گرچہ بہنگام کمال اچھا ہے
اس سے میرا مہ خورشید جمال اچھا ہے
یہاں دونوں جگہ مال کی تکرار تو موجود ہے مگر لفظ کے واحد معنی پر تکرار نہیں پائی جاتی ہے ۔ اس کے برعکس قافیہ کی کھلی تکرار کو جلی کہتے ہیں جو لفظ "معنی" اور ترکیباً یکساں ہو ۔ جیسے ۔ بن سنور کر تو نہ جا گلزار میں
پھول کملا جائیں گے گلزار میں
یہاں "میں" ردیف ہے اور گلزار دونوں جگہ بصورت قافیہ اس لئے لفظاً معنیً تکرار موجود ہونے کی وجہ سے عیب ہے ۔ جن ۔ جن کا مادہ (ج ن ن) ہے اصل الجن ستر الشئی من الحاسۃ (راغب) کل شئی ستر عنک فقد جن عنک (جمہرہ ابن درید و لسان العرب) اسی بنا پر ہر چیز کے جوف کو جناں کہتے ہیں جو نظر نہ آئے ۔ روح اور دل کو جنان اس لئے کہتے ہیں کہ وہ جسم و سینہ کے صندوق میں چھپے ہوئے ہیں ۔ حریم خانہ کو بھی جنان کہتے ہیں کہ وہ چار دیواری میں چھپا ہوا ہوتا ہے ۔ باغ کو جنان کہنے کی وجہ بھی یہی ہے کہ درختوں کے جھنڈ اس کی زمین کو چھپا لیتے ہیں ۔ اگر باغ میں یہ صفت نہ ہو تو اس کو جنت یا جنان نہیں کہہ سکتے ۔ بچہ جب تک ماں کے پیٹ میں ہے جنین ہے رحم کو بھی جنین کہتے ہیں ۔ میت جب دفن کر دی جائے تو وہ بھی جنین ہے حتیٰ کہ قبر اور کفن کے لئے بھی یہ لفظ آیا ہے ۔ متلبس ۔ مکنون ۔ مکنی ۔ مکنور ۔ محتجب ۔ محجوب ۔ کامن ۔ مستتر ۔ نہفتہ ۔ ملتبس ۔ سربستہ ۔
چھپا ہوا :- مطبوع ۔ مطبوعہ ۔
چھپایا ہوا :- مغمد ۔
چھپ جانا :- غرب ۔
چھپر :- کدہ ۔ نشت ۔ ورد وک ۔ سپانغ ۔ خص ۔
چھپر کھٹ :- حجلہ ۔ رجال ۔ آریکہ ۔
چھپ کر بات سننا :- اِستراق ۔
چھپ کر بات سننے والا :- مسترق ۔
چھپکلی :- کربس ۔ کربو ۔ گل مموذ ۔ کرلیسہ ۔ کرباسو ۔ کرلشی ۔ وزغ ۔ چلپاسہ ۔ بزغ ۔ وذغہ ۔ سام ابرص ۔ کرفش ۔
چھپنا :- اِنطباع ۔
چھپنا :- کموس ۔ نہفتن ۔ خزم ۔ خنوس ۔ تواری ۔
چھپنے کی جگہ :- مکن ۔ مکامن ۔ کمین گاہ ۔
چھپنے والا :- متواری ۔ مستور ۔ کامن ۔ محتجب ۔ مکتنی ۔
چھپنے والی چیز :- مستورہ ۔
چھپی ہوئی حرکت :- رَوم ۔ جیسے پیار اور پیاس میں "ی" کی حرکت ۔

چھت :- فرزہ ، سقف ، مسقوف ، رواق ، سطح ، مشکوح ، سمار ساوات ، سمک ، والار ، ورسیج ، غمار ، اغار ، صفہ ، تیل

چھت پر غلسخانہ :- کریاس

چھت دار زینہ :- ناغول

چھتری :- آفتاب گیر ، شمسیہ ، ظلّہ

چھت سے بارش کا ٹپکنا :- وزرہ ، وکیف ، توکاف ، وکف

چھت کا روشن دان :- بادریہ

چھٹا حصہ :- مسدس ، سادس ، ششم

چھٹکارا :- خلاص ، خلاصی ، نجاح ، تخلّص ، شعراء کے اس مختر نام کو بھی تخلص کہتے ہیں جیسے وہ اپنے کلام میں نظم کرتے ہیں جیسے مرزا رفیع کا تخلص سودا، حیدر علی کا آتش اور مرزا اسد اللہ خان کا غالب تخلص تھا

چھٹکارا پانا :- تمحیص

چھٹی :- تعطیل ، بطالت ، رخصت ، اجازت ، فرخصی

چھجا :- رواق ، ظلّہ ، سائبان ، لبِ بام ، لبہ

چھچھورا :- کم ظرف ، سفلہ

چھچھورا پن :- سخف ، تلوّن

چھچھوندر :- موش کور ، موش کور ، خلد

چھ حصوں میں تقسیم کرنا :- تسدیس

چھدا ہوا :- مثقوب ، منقوش

چھرا :- ساطور ، تمقام

چھری :- سکین ، سکاکین ، گزلک ، الماس ، کارد ، پیپاق ، نوالہ بُر ، بچاق

چھری پر دھار کرنا :- تحدید ، سنو

چھری کا دستہ :- شفیرہ

چھری کی نوک کی تیزی :- نیش

چھڑانا :- استخلاص ، تخلیص ، تفکیک ، تنقیذ

چھڑایا گیا :- مستخلص

چھڑکا ہوا پانی :- ترشّح

چھڑکاؤ :- آب پاشی

چھڑکنا :- پاشیدن

چھڑی :- چوب دستی ، باہو ، نخق ، انعاق ، مِسنی ، تاباق ، منساۃ ، عصا ، معصیا

چھکڑا گاڑی :- گردون ، ارابہ

چھلانگ :- سیکزہ

چھلانگ مارنا :- شلنگ ، تقفز

چھلکا اتارا ہوا :- مقشّر

چھلکا اتارنا :- تقشیر

چھلکا اتارنے والا :- قاشر

چھلکا جو غلہ کے دانہ پر ہوتا ہے :- عنف

چھلنی :- ماشوب ، ماشورہ ، ہلہاں ، منخل ، عزویزن ، غلبیر ، نان خرچگ ، نرم بیز ، پرویزن ، ماشو ، گرباں ، پیزن ، عزباں ، غربہ

چھلنی فروش :- الکی

چھنگلی :- خنصر ، خنابر ، کالوچ ، کلک ، کابلیچ

چھوارا :- خرمائے برقوم ، رطب

چھوارے کا درخت :- سکہ

چھوارے کی گٹھلی کا گڑھا :- نقیر

چھوٹا :- کہ ، کوتاہ ، کوہ ، کوچک ، صغیر ، صغار ، خرد ، واؤ کے ساتھ خورد غلط ہے

چھوٹا آبلہ :- بثرہ ، بثور

چھوٹا بچہ :- سلالہ ، کودک

چھوٹا بچھونا :- غالیچہ ، قالیچہ

چھوٹا بکس :- صندوقچہ ، طبلہ

چھوٹا پن :- صغارت ، کوچکی

چھوٹا تالاب :- شیز ، فرز

چھوٹا تیر :- ناوک

چھوٹا تکیہ :- نمرق ، نمرقہ

چھوٹا جھنڈا :- بیرق

چھوٹا حوض :- خانی

چھوٹا خیمہ :- سراچہ ، سراکچہ

چھوٹا دروازہ :- بایکہ

چھوٹا ڈھول:۔ تُنبک ف

چھوٹا طشت:۔ طاسک ع

چھوٹا غلام:۔ عُبید ع

چھوٹا کرتا:۔ قُرزہ ع

چھوٹا کرنا:۔ تصغیر ع

چھوٹا گدھا:۔ خرک ف

چھوٹا گڑھا:۔ حُوچی ت

چھوٹا گھر:۔ کاشانہ ف کلبہ ت سراچہ ف سراکچہ ف حجرہ ع

چھوٹا مٹکا:۔ خُمرہ ع

چھوٹا موتی:۔ مرجان ع

چھوٹا نیزہ:۔ شل ف بیراق ف

چھوٹا ہوا:۔ رستہ ف رہا ف آزاد ف خلاص ف بری ف ول ع

چھوٹی آنکھ والا:۔ اخفش ع

چھوٹی انگلی کے پاس والی انگلی:۔ بنصر ع

چھوٹی اور حقیر چیز:۔ طفیف ع

چھوٹی برچھی:۔ سیگر ف

چھوٹی بوندوں کی بارش:۔ ترشح ع رذاذ ع

چھوٹی پیالی:۔ فنجان مع

چھوٹی ترازو:۔ سنگزن ف

چھوٹی توپ:۔ زنبورک ف زنبورہ ف

چھوٹی تھالی:۔ رکابی ف تھاسک ف

چھوٹی ٹوکری:۔ بادیہ ف

چھوٹی چٹائی:۔ خُمرہ ع

چھوٹی چیز:۔ صغریٰ ع

چھوٹی چیونٹی:۔ ذرّہ ع ذرات جمع

چھوٹی سی پگڑی:۔ تخفیفہ ع

چھوٹی شاخ:۔ شاخچہ ف

چھوٹی عمر کا:۔ نوعمر ف کم سال ف کم سن ف نابالغ ع

چھوٹی عورت:۔ صغریٰ ع

چھوٹی قندیل:۔ قمقمہ ع

چھوٹی کشتی:۔ زورق ع ڈونگی ہ غُراب ف قایق ت گرجہ ف شلبک ف شنبوک مع بجرا ف آب گرداں ف فلوکہ ع ملکوکیہ ع قارب ع لوتکہ ف قایق ت

چھوٹی لڑکی:۔ دُخترک ف

چھوٹی ندی:۔ خلیج ع علجم ع ساقیہ سواق ع

چھوٹی نہر:۔ قنات ع قُنوت وقنوات وقنوات ع

چھوٹے چھوٹے آئینے جو پرانی وضع کی عمارتوں میں لگائے جاتے ہیں:۔ شمسہ ع

چھوٹے چھوٹے کنکر:۔ حصار ع جمرہ واحد ہے۔

چھوٹے سائز کا قرآن شریف:۔ حمائل ع

چھوٹے قد کا احمق آدمی:۔ حبنق ع (ح ب ن ق)

چھوٹے قد کا آدمی:۔ رجیل ع مقطع ع غزل، قصیدہ وغیرہ کے آخری شعر کو بھی مقطع کہتے ہیں

چھوٹے منہ کا کنواں:۔ سَنک ع

چھوٹا ہوا:۔ متروک ع مہمل ع

چھوڑ دینا:۔ تخلیص ع ارخاء ع اطلاق ع ہشتن ف گذاشتی ف رفض ع قدا ف گذاردن ف خِدلان ع

چھوڑنا:۔ ول ع اہمال ع ہلیدن ف رفض ع فروگذاشت ف ترک ع اعفار ف ہاب ع

چھوڑنے والا:۔ تارک ع

چھونا:۔ مس ع مساس ع (بالکسر) کیونکہ مفاعلہ کا اسم بروزن قتال ہے لمس ع ملامست ع ملابہ ع

چھونے والا:۔ لامس ع

چھیپ:۔ کلف ع

چھید کرنا:۔ زکاح ع نقب ع تثقیب ع

چھید کرنے والا:۔ ناکح ع

چھیڑنا:۔ تحریش ع

چھیلا ہوا:۔ مُقشر ع منحوت ع مخروط ع

چھیلن:۔ رندش ف

چھیلنا:۔ حک ع خراش ف تقشیر ع نحت ع تقشیر ع

چھیلنے والا:۔ قاشر ع

چھینا جھپٹی:۔ کشاکش ف

چھنا ہوا :۔ مسلوب ع

چھینک :۔ عطاس ع، اشنوسہ ف، عطسہ ع، ستوسر ف، شنوسہ ف

چھینکا :۔ تمام ع، (دکام ام)

چھینک لانے والی دوا :۔ معطس ع

چھینکنا :۔ خفیدن ف، عطس ع، عطاس ع

چھینکنے والے کو نیک دعا دینا :۔ تشمیت ع، تسمیت ع

چھین لینا :۔ سلب ع، غصب ع

چھیننے والا :۔ سالب ع، غاصب ع

ح

ح :۔ یہ حرف فارسی میں نہیں آتا۔ حیز و حال جو لفظ فارسی کے مشہور ہیں وہ دراصل ہائے ہوز سے تھے۔

حاجت :۔ وطر ع، اوطار ج، وایہ ع، نیاز ف، طلبت ع، آرزو ف، خواہش ف، احتیاج ع

حاجت پوری کرنا :۔ نجاح ع، نجح ع

حاجت مند :۔ محتاج ع

حاجیوں کی عبادت کے مقام :۔ مشاعر ج، مناسک ج

حادثہ :۔ داہیہ ع، پیشو ف، خطب ع، صارف ع، صوارف ج، سرگزشت ف، نازلہ ع، نوازل ج، صادثہ ع، واقعہ ع، وقائع ج، نائبہ ع، نوائب ج، عرق ع، عرّاف ع، فاقرہ ع، طارقہ ع، طوارق ج

حاشیہ چڑھانے والا :۔ محشی ع

حاشیہ چڑھایا ہوا :۔ محشّٰی ع

حاشیہ دار شال :۔ ترمہ ف

حاصل :۔ آغاشہ ف، تعاطی ع

حاصل جو بطور نفع حاصل ہوا ہو :۔ مستفاد ع، نتیجہ ع، نتائج ج

حاصل کرنا :۔ توختن ف، آغاشتن ف، تحصیل ع، نیل ع، کسب ع، اکتساب ع

حاصل کرنے والا :۔ محصل ع، کاسب ع، مکتسب ع

حاصل کلام :۔ القصہ ع، بالجملہ ع، فی الجملہ ع

حاصل کیا ہوا :۔ ماحصل ع، محصول ع

حاصل ہونا :۔ حصول ع

حاضر :۔ عتید ع، موجود ع، مہیا ع

حاضر جواب آدمی :۔ تعلوت ع، تعلاتہ ع

حاضر جوابی :۔ تلق ع

حاضر کی جمع :۔ حضار ع، حاضرین ع

حاضر ہونا :۔ مشہد ع

حاضر ہونے کا وقت :۔ محضر ع

حاضر ہونے والا :۔ شہود ع، ناجز ع

حاضری :۔ تحضیر ع

حاضری چاہنا :۔ استحضار ع

حاضری دینا :۔ تلبیہ ع، حضور ع، شہود ع

حاکم :۔ وازع ع، سلطان ع، فیصل ع، قائد ع، کارفرما ف، فرزبان ف، مجوز ع

حاکم سرحد :۔ مرزبان ف

حاکم شرعی کا حکم :۔ دجیرہ ع، فتویٰ ع، فتاویٰ ج

حاکم کے پاس دادرسی کو جانا :۔ محاکمہ ع

حاکم کے سامنے اپنا دعویٰ پیش کرنا :۔ مرافعت ع

حاکم ہونا :۔ ولایت ع

حال :۔ روداد ف، چگونگی ف، کیفیت ع، کیفیات ج، کوائف کو کیفیت کی جمع سمجھنا غلط ہے۔ حالت ع، شان ع، شیون ج، نوبت ع، اوقات ع، یہ وقت کی جمع ہے کبھی واحد کی جگہ مونث استعمال کیا جاتا ہے۔ مختلف معنوں میں تانیث کے ساتھ واحد مستعمل ہے گزارے کی صورت میں ؎

اپنا حصہ چاند سورج ہیں یہی دو روٹیاں
حال ہے رزاق گردش مری اوقات کا

زندگی کے معنی میں جیسے شوق نے کہا ہے ؎

کیا ترے پیچھے تنگ سب اوقات
دن کو دن سمجھے اور نہ رات کو رات

گزر بسر۔ حالت۔ ناسخ ؎

گاہ روتا ہوں کبھی ہنستا ہوں اپنے حال پر
کوئی بھی ہوگا دنیا میں مری اوقات کا

حال بدلنا :۔ استحالت ع

حالی کا بُرا ہونا:۔ اِنتعاش (اف ق ا ع)

حال کی جمع:۔ اَحوال عام اردو میں بجائے واحد مستعمل ہے۔ آتش ؎

ہو گئی زاں بگبر سے معلوم کیا تجھ کو نہیں

مارِ نخوت سے ہوا احوال کیا ضحاک کا

حاملہ اونٹنی:۔ واسق

حاملہ شیرنی:۔ مُوَاس

حاملہ عورت:۔ مُلقوحہ۔ مُنفرت۔ آبستہ۔ حُبلیٰ۔ حُبالیٰ۔ حُبالیٰ حُبلی کی جمع بقاع

حاملہ ہونا:۔ لِقاح

حاوی عورت:۔ حاویہ

حاوی ہونا:۔ اِحتواء

حباب:۔ غنچۂ آب۔ دیکھو پانی کا بلبلہ، بلبلہ۔

حبشی:۔ شیدی

حبشی غلام:۔ غلام کافری۔ سیاہ

حبیب:۔ (دوست) کی جمع:۔ اَحبّا۔ اَحِبّہ نہیں آتی۔ البتہ طبیب کی جمع اَطِبّہ و اَطِبّا دونوں طرح آتی ہے۔

حجامت:۔ اردو میں بال ترشوانا۔ طبی اصطلاح میں خالی بھری دونوں قسم کی سینگی لگانے کو کہتے ہیں۔ واضح ہو کہ جونک چپکانے کو علق کہتے ہیں۔

حجام کا فصد کھولنے کا نشتر:۔ دَرَوش

حجام کا نشتر لگانا:۔ شَرط و شرطہ

حجت کرنا:۔ مُحاجّات

حجرہ:۔ کلبۂ۔ کُناس

حجرہ کی جمع:۔ حُجَر

حج کا احرام باندھنا:۔ مُحرِم

حج کرنے والا:۔ حاجّ۔ حُجّاج

حج کرنے والی عورت:۔ حاجّہ

حد:۔ اِنتہا۔ نہایت۔ سرحد

حد بتلانے والا:۔ مُعرّف

حد بلوغ کو پہنچنا:۔ بُلوغ

حد درجہ:۔ منابت

حد درجہ عاجزی کرنا:۔ الماس دندان شدن

حد درجہ قابل احترام:۔ حِزب عالی

حد سے زیادہ بُری چیز:۔ فظیع۔ قبیح

حد سے زیادہ خوش لوگ:۔ فَرِحِین

حد سے زیادہ سُرخ:۔ قانی

حد سے گزر جانا:۔ اِستبداد۔ تعدّی۔ طغیٰ۔ طغیان۔ مبالغہ۔ کثرت۔ زیادتی۔ عُدوی۔ غُلو۔ عُتُو

حد سے گزرنے والا:۔ مُفرِط۔ مُعتدی۔ مُتعدّی۔ عاتی۔ عات

حد کیا گیا:۔ محدود

حدیث بیان کرنا:۔ توقیف

حذف کیا گیا:۔ محذوف۔ علم بدیع کی ایک اصطلاح صنعت محذوف یعنی بیت کے اوّل کو الگ کر دیں تو دوسری بحر ہو جائے جیسے۔

؎ مجھ کو رسوا نہ کر اے آفت جاں بہر خدا

بندہ تیرا ہوں کر رحم عیاں بہر خدا

موجودہ صورت میں اس کا وزن فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلن ہے اب پہلے مصرع کا لفظ اول "مجھ کو" اور دوسرے کا پہلا لفظ بندہ الگ کر دیں تو بحر دوسری ہو جائیگی

حرام چیز:۔ حُرم

حرام چیزیں:۔ محرّمات

حرام خور:۔ حرام توشہ

حرام کار:۔ عاہر۔ زانی۔ فاجر

حرام کاری:۔ عُہر۔ زنا۔ فحشا

حرام کیا گیا:۔ مُحرّم

حرام مال:۔ سُحت

حرام مغز:۔ سِنسِن

حرام ہونا:۔ حُرم

حرامی:۔ دعی۔ ولد الزنا۔ حرام زادہ۔ مُوَلّد۔ پسندرہ۔ سِند

حرص:۔ نشرہ۔ شترہ

حرص میں ڈالا گیا:۔ مُحرّص

حرص میں ڈالنے والا:۔ مُحرِّص

حرف اُمید و تمنا: ۔ تعلق ۔ جیسے کاش ۔ اے کاش ۔ کاشکے ۔ یہ حروف ماضی اور مضارع دونوں طرح کے فعلوں پر آتے ہیں ۔ غالب ؎

نہ کرتا کاش نالہ مجھ کو کیا معلوم تھا ہمدم
کہ ہوگا باعث افزائش درد دروں وہ بھی

میر تقی ؎

کاش اس کے روبرو نہ کریں مجکو حشر میں
کتنے مرے سوال ہیں جن کا نہیں جواب

غالب :۔ میں بھی منہ میں زبان رکھتا ہوں
کاش پوچھو کہ مدعا کیا ہے

حروف بہ حروف: ۔ تحت اللفظ ۔

حرف جس پر پیش ہو: ۔ مضموم ۔ جیسے اُداس کا الف اوّل ۔

حرف جس پر تشدید ہو: ۔ مُشَدَّد ۔ جیسے جَنّت کا نون

حرف جس پر حرکت (زیر زبر پیش) نہ ہو: ۔ مجزوم جیسے دل کا لام ۔

حرف جس پر زیر ہو: ۔ مکسور ۔ جیسے دل کی دال ۔

حرف جس پر نقطہ ہو: ۔ مُعجَمہ ۔ جیسے سب کی بے نکی نے

حرف جو ہم جنس حرف میں داخل کیا گیا: ۔ مُدغَم ۔ جیسے شب پرہ یعنی چمگادڑ میں ب اور پ کو مدغم کرکے شپّر بنالیا گیا ۔ بدتر سے بتّر ۔

حرف روی: ۔ روی عربی لفظ ہے لغوی معنی سیراب اور تازہ ۔ جو حرف ہمیشہ ہر قافیہ میں ہو جیسے اس شعر میں ؎

نداریم غیر از تو فریاد رس
توئی عاصیاں را خطا بخش و بس

الفاظ رس و بس میں سین حرف روی ہے حرف روی کے بغیر قافیہ نہیں ہو سکتا ۔ حرف روی بالعموم ساکن ہوتا ہے ۔ لیکن مابعد حرف سے مل کر متحرک ہو جاتا ہے ۔ جیسے بہار اور شمار ۔ اس میں را حرف روی ہے مگر بہاری اور شماری کی صورت میں را متحرک ہو گئی کیوں کہ مابعد حرف وصل سے مل جاتی ہے ۔

حرف شرط: ۔ جب کسی کام پر کسی کام کو موقوف کرتے ہیں تو موقوف علیہ کے آغاز میں جو حرف لاتے ہیں وہ حروف شرط ہیں جیسے اگر علم پڑھو گے تو عزت پاؤ گے ۔ اس فقرے میں عزت پانے کو علم پڑھنے پر موقوف کیا گیا اور اس کے شروع میں "اگر" حرف شرط ہے ۔ جس جملہ پر حرف شرط آتا ہے وہ شرط کہلاتا ہے ۔ اور دوسرا جملہ جزا ۔ شرط کے حروف یہ ہیں ۔ اگر ۔ گر ۔ جو ۔ جب ۔ جب جب ۔ جس وقت ۔ اگرچہ جس دم ۔ چونکہ ۔ جب کہ ۔ جوں جوں ۔ ہرچند ۔ جب تک ۔ جس وقت تک ۔ گو خواہ کیوں نہ ۔ وغیرہ ۔

غالب ؎ میری قسمت میں غم گر اتنا تھا
دل بھی یارب کئی دیئے ہوتے

ذوق ؎ اس جبر پر تو ذوق بشر کا یہ حال ہے
کیا جانے کیا کرے جو خدا اختیار دے

حرف علّت: ۔ وہ حرف جو کسی امر کا سبب ظاہر کریں ۔ کیوں کہ ، اس واسطے کہ ، کہ ، تاکہ ، تا حروف علت ہیں ۔ غالب ؎

لکھتا ہوں اسد سوزش دل سے سخن گرم
تا رکھ نہ سکے کوئی مرے حرف پر انگشت

کبھی یعنی بھی حرف علت کا کام دیتا ہے مومن ؎

غریق گریۂ خونین رہا نہ کر مومن
لباس یعنی پہنتے نہیں مسلمان سُرخ

جن جملوں پر حرف علت واقع ہوتے ہیں ۔ وہ علت کہلاتے ہیں اور جملے معلول ۔

حرف نفی: ۔ بے ۔ نا ۔ حاشا و کلّا ۔ نہیں ۔ نے ۔ نے فارسی ہے اردو میں صرف نظم میں آتا ہے اور جس جملہ میں یہ آتا ہے ۔ اس کے ساتھ ہمیشہ اور جملہ ہوتا ہے جس میں نہ حرف نفی آتا ہے ۔ شعر ؎

نے تیر کماں میں ہے نہ صیاد کمیں میں
گوشے میں قفس کے مجھے آرام بہت ہے

بے اور نا بھی فارسی ہیں لیکن بے اور نا میں فرق یہ ہے کہ بے اسم ذات اور مصدر پر آتا ہے اور نا اسم صفت پر ۔ جیسے بے قرار ۔ بے تاب ۔ بے صبر ۔ بے ہوش بے پناہ ۔ بے کس ۔ بے وقوف ۔ نامناسب ۔ ناقابل ۔ نالائق مگر کبھی نا مصدر وغیرہ پر بھی آجاتا ہے ۔ جیسے نافہم ، ناامید ۔ غالب ؎

کچھ تو دے اے فلک نا انصاف
آہ و فریاد کی رخصت ہی سہی

کبھی کلام میں نہ زاید آتا ہے اور نہایت فصیح معلوم ہوتا ہے جیسے ؎

اے مصحفی بتوں میں ہوتی ہے یہ کرامت
دل پھر گیا نہ تیرا آخر خدا سے دیکھا

غالب ؎ کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب
آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی

کبھی "تھوڑا ہی" بھی نفی کے معنی دیتا ہے۔ جیسے کوئی ایسا تھوڑا ہی کرتا ہے۔ یعنی نہیں کرتا۔ کبھی "کم" بھی نفی کے معنی دیتا ہے۔

مومن ؎ سب تا بہ فتنہ چونک پڑے تیرے عہد میں
اک میرا بخت تھا کہ وہ بیدار کم ہوا

شیفتہ ؎ آبِ صافِ نہر سے لیتے ہیں کام اپنا نکال
کم مُروج ہے جو انانِ چمن میں آئینہ

حرف یا نشان جو پوچھنے کے لئے لگائے جاتے ہیں۔ حروف استفہام ع جو یہ ہیں۔ کیا، آیا، کیوں، کیسے، کاہے کا، کیوں کر، کس لئے، کس طرح اور بھلا وغیرہ۔ غالب ؎

یارب زمانہ مجھ کو مٹاتا ہے کس لئے
لوحِ جہاں پہ حرف مکرر نہیں ہوں میں

حرفوں پر نقطے لگانا:۔ عَجَم ع۔ اِعجام ع

حرفوں کا بے نقطہ ہونا:۔ عُطَل ع

حرفوں کو اعراب سے ظاہر کرنا:۔ ہجا ع کنایۃً حروف تہجی کو ہجا کہتے ہیں۔ نیز اس علم کو جس سے حروف کی آواز میں ان کا متحرک اور ساکن ہونا معلوم ہو۔

حرفوں کو ان کے مخرج سے پڑھنا:۔ تَجوید ع

حرکت دینا:۔ جُنبِش ف۔ تحریک، جیسے قُم سے قُمِ۔

حرکت دینے والا:۔ مُدیر ع۔ مُحرِّک ع

حرکت کرنا:۔ نویدن ف۔ قَلقَلہ ع علم تجوید کی اصطلاح میں حرف کو ادا کرتے وقت مخرج کو حرکت ہونا جس سے حرف کی آواز گنبد کی طرح اچھلتی ہوئی معلوم ہو۔ یہ صفت قُطب جَد کے پانچ حروف میں ہے۔ جب یہ حرف ساکن ہوں تو ان میں قلقلہ ظاہر ہونا چاہیئے اور جب ان پر وقف ہو تو اور بھی ظاہر کرنا چاہیئے جیسے مُحیط، مُجید وغیرہ۔

حرکت کرنے والا:۔ مُتحرِّک ع ایسا حرف جس پر کوئی حرکت مثلاً زیر زبر اور پیش وغیرہ ہو متحرک کہلاتا ہے

حرکت کو دراز کرنا:۔ اِشباع ع یعنی حرکات ضمہ فتحہ اور کسرہ کو اس طرح کھینچ کر پڑھنا کہ واؤ الف اور یائے ہو جائے مثلاً اُستاد سے اوستاد کہ ضمہ کو اس قدر کھینچا کہ واؤ ہو گیا اَچار سے آچار کہ فتح الف سے بدل گیا، آتِش سے آتیش کہ کسرہ کی ی ہو گئی علم قافیہ میں اصطلاحاً حروف دخیل کو اِشباع کہتے ہیں۔

حروف تہجی جو نرمی اور پست آواز سے ادا ہوں:۔ مَہموسہ ع وہ حروف یہ ہیں۔ ت۔ ث۔ ح۔ خ۔ س۔ ش۔ ص۔ ف۔ ک۔ ہ ان کے سوا باقی حروف مجہورات کہلاتے ہیں۔

حروف جن کے نام دو حرفی ہیں:۔ مَسرُوری ع وہ یہ ہیں۔ با۔ تا۔ ثا۔ حا۔ خا۔ را۔ طا۔ ظا۔ فا۔ ہا۔ یا۔

حروف جن کے نام سہ حرفی ہوں مگر اول و آخر کے حروف یکساں نہ ہوں:۔ مَلفوظی ع وہ یہ ہیں۔ شین۔ صاد۔ ضاد۔ عین۔ غین۔ قاف۔ کاف۔ لام

حروف جن کے نام سہ حرفی ہونے کے ساتھ نام کے اول و آخر حروف بھی یکساں ہوں:۔ مکتوبی ع وہ یہ ہیں۔ میم۔ نون۔ واؤ

حروف شمسی:۔ وہ حروف جن کے پہلے عربی الف اور لام آجاتے ہیں لیکن تلفظ کے وقت اُن کی آواز ظاہر نہیں ہوتی اور وہ حرف مُشدد ہو جاتا ہے اس طرح کہنے کی وجہ بعض کے نزدیک یہ ہے کہ لام اہل تنجیم کے نزدیک ایک ستارہ ہے اور ستارہ کی روشنی سورج کے سامنے غائب ہو جاتی ہے۔ چنانچہ الشّمس کے پڑھنے میں لام نہیں پڑھا جاتا ہے۔ حروف شمسی یہ ہیں۔ ت۔ ث۔ د۔ ذ۔ ر۔ ز۔ س۔ ش۔ ص۔ ض۔ ط۔ ظ۔ ل۔ ن۔

حروف قمری:۔ وہ حروف جن پہ آل آتا ہے تو لام پڑھا جاتا ہے حروف قمری کہلاتے ہیں۔ وہ یہ ہیں۔ ا۔ ب۔ ج۔ ح۔ خ۔ ع۔ غ۔ ف۔ ق۔ ک۔ م۔ و۔ ہ۔ ی۔ ان حروف کو قمری اس لئے کہتے کہ القمر کے پڑھنے میں لام تلفظ میں آتا ہے۔

حروف غیر ملفوظی:۔ ان حرفوں کو کہتے ہیں جو لکھنے میں تو آتے ہیں مگر تقطیع میں ان کا شمار نہیں ہوتا۔ وہ یہ ہیں (۱) الف وصل۔ یہ وہ الف ہو گا جو پڑھنے میں نہ آئے یعنی یہ جب درمیانی مصرعہ میں واقع ہو اور اس کی حرکت ماقبل حرف سے ظاہر ہو جیسے اس مصرعہ میں۔

مصرعہ اب اس مریض کی حالت بہت ہی نازک ہے

یہاں الف گر جاتا ہے اور اُس مریض تقطیع میں شمار ہوگا۔

(۲) واؤ ۔ یہ بھی بعض حالات میں شمار نہیں ہوتا جیسے جو کو ۔ تو ۔ وغیرہ کا واؤ ۔ عروضی اس کو حرف علت کہتے ہیں اور اس کا اسقاط جائز ہے

واؤ معدولہ :۔ جیسے خود ۔ خویش ۔ خواب ۔ خورش وغیرہ کو خُد ۔ خیش ۔ خاب اور خُرش پڑھا جائے گا۔

واؤ عاطفہ :۔ اکثر شمار نہیں ہوتا کیوں کہ یہ اپنی حرکت ماقبل حرف پر ظاہر کرتا ہے جیسے ۔ ؎

آج دل و قرار و ہوش کہاں

یہاں قرار کی ر پر پیش ظاہر ہوتا ہے اور واؤ تقطیع میں نہیں آتا ۔ لیکن جب حرکت ظاہر کرے تو شمار ہوگا ۔ اور اس کی دو صورتیں ہوں گی ۔ پہلی صورت یہ کہ اپنے ماقبل کو متحرک کرے گا ۔ اور خود ساکن شمار ہوگا ۔ جیسے ؎

دل و جاں تم پہ صدقے کر رہا ہوں

یہاں دِلُو جاں پڑھا جائے گا ۔ دوسری صورت یہ ہے کہ خود متحرک شمار ہو جیسے ؎

جفا و ظلم کہاں تک کوئی سہے جائے

یہاں جفا و ظلم بر وزن مفاعلن ہوگا اور واؤ عین متحرک کی جگہ آئے گا۔

(۳) یا (ی) ۔ بعض حالتوں میں یہ بھی شمار نہیں ہوتی یائے علت کا اسقاط جائز ہے جیسے ؎

دل کی حالت بری ہے سینے میں

یہاں دل کی حالت بر وزن فاعلاتن ہوتا ہے ۔ عربی میں اکثر یہ شمار نہیں ہوتی ۔ جیسے فی الجملہ ۔ الی الفصل وغیرہ ۔ یائے اضافت ۔ یہ دو طرح پر واقع ہوتی ہے پہلی صورت یہ ہے کہ حرف ماقبل پر حرکت ظاہر کرے اور خود تقطیع میں شمار نہ ہو جیسے ۔ ؎

کتنی پرکیف ہے بہار چمن

یہاں بہار چمن میں یائے ساکنہ کو متحرک کر دیتی ہے ۔ دوسری صورت یہ ہوگی کہ ماقبل کو متحرک کرے اور خود ساکن شمار ہو جیسے ؎

آج گویا حالتِ دل غیر ہے

یہاں حال دل بر وزن فاعلاتن شمار ہوگا۔

حروف کی اعداد کے لحاظ سے ترتیب :۔ اَبجد ع اصل میں حروف تہجی کی دو ترتیبیں ہیں ایک وہ جو مبتدی کو سکھائی جاتی ہے ۔ یعنی اب ت ث وغیرہ ۔ اس ترتیب کو اثبت کہتے ہیں اور دوسری ترتیب وہ ہے کہ حروف کے اعداد کے لحاظ سے ہوتی ہے یعنی ابجد ہوّز حطّی کلمن سعفص قرشت ثخذ ۔ ضظغ ۔ اسی ترتیب کو ابجد کہتے ہیں ۔ اس ترتیب میں حطّی کی طا تک اکائیاں ہیں الف کا ایک ب کے دو یہاں تک کہ ط کے نو ہیں اور ی سے دہائیاں ہیں ص تک اور قاف سے سیکڑے ہیں غ تک ۔

حروف مفرد کو پڑھنا :۔ تہجّی ع

حروف مخلوط التلفظ :۔ وہ حروف ہیں جو ملا کر پڑھنے میں آتے ہیں ۔ عروضیوں نے ایسے حرفوں کو تقطیع میں شمار نہیں کیا ہے ۔ کیوں کہ وہ علیحدہ آواز نہیں دیتے ۔ جیسے گھر ۔ مجھ ۔ کچھ ۔ منہ ۔ ہنسنا ۔ دانت وغیرہ ان کو گر ۔ مج کچ ۔ مہ ۔ ہسنا اور دات پڑھا جائے گا اور اسی طرح تقطیع میں شمار ہوں گے

حروف مقطعات پڑھنے والا :۔ ہاجی ع

حروف ملفوظی :۔ جو حروف تلفظ میں آتے ہیں مگر کتابت میں نہیں آتے ۔ ان کی چار قسمیں ہیں ۔ (۱) الف ممدودہ جیسے آمد کا الف ۔ یہاں دو الف شمار ہوں گے پہلا متحرک دوسرا ساکن بروزن فعلن یا رحمٰن میں الف اشباعی کہ ساکن شمار ہوگا۔

(۲) تنوین ۔ عربی میں حرف پر دو زبر دو زیر یا دو پیش لگا دیتے ہیں اور ان کی آواز آخر میں نون کی نکلتی ہے ۔ ایسی حالت میں یہ نون ساکن شمار ہوتا ہے جیسے مثلاً بروزن فعلن ۔

(۳) حرف مشدّد ۔ اس حرف کو کہتے ہیں جس پر تشدید ہوتی ہے ۔ اور یہ دو حروف ہوتے ہیں پہلا ساکن اور دوسرا متحرک شمار ہوتا ہے جیسے شِدّت بروزن فعلن ۔

(۴) ہمزہ ۔ عربی میں الف متحرک کو کہتے ہیں اس کا ایک متحرک حرف شمار ہوتا ہے جیسے جاءٌ بروزن فعلن ۔

حساب :۔ دین ف ہمار ف ہمارہ ف ایار ف

حساب کتاب میں غلطی کرنا : سقط ع

حساب کرنا :۔ محاسبہ ع احتساب ع

حساب کرنے والا :۔ محاسب ع حاسب ع محتسب ع آمارہ گیر ف

حساب کیا گیا :۔ محسوب ع

حساب کی کتاب :۔ قِطّ ع قبالہ ع

حساب کی کتاب کی فہرست :- فَرد ف

اُمیر ~ کشتہ جو تھا میں ایک بت سرخ پوش کا
ہاتھ آئی حشر میں مجھے فردِ حساب سُرخ

اَفراد و فُرادیٰ جمع ۔ تنہا ۔ طاق ۔ چادر اور شال کے معنوں میں بھی مستعمل ہے ۔ جس معنی میں ہم نے اس کو تحریر کیا ہے وہ اردو میں مستعمل ہے ۔

حَسَد :- ضَغِینَہ ع ضِغن ع تیموُرک ف

حَسد کرنا :- مُنافَسہ ع

حَسد کرنے والا :- کم بین ف حاسِد ع حُسُود ع

حسد کیا گیا :- مَحسُود ع

حسرت :- ارمان ہ تمنا ع آرزو ف

حِس کرنے والی قوت :- حاسّہ ع جیسے قوت سامعہ و باصرہ ۔

حُسن :- خوبی ف قسام ع قسامت ع

حَسَن بن صباح کا قلعہ :- التموت ع

حسن جس کے سانولے رنگ میں سرخی بھی شامل ہو :- حُسن بُرشتہ ف

حُسن کی تصغیر :- حُسَینہ ع

حَسِین :- لغات وکتب عربیہ میں حَسِین کا لفظ نہیں پایا گیا صرف صاحب منتخب نے حَسِین بالفتح وکسر سین خوب وصاحب حُسن کے معنی میں لکھا ہے لہٰذا خوبصورت جمیل حُسن والا کے معنوں میں مُستَند ہے ۔ عربی میں حسین کی جگہ حَسَن (خوبصورت نیک) کہتے ہیں جو حُسن کی صفت مُشبّہَ ہے ۔

حَصر (گھیراؤ) کرنے والا :- حاصِر ع

حِصہ :- قِسط ع اقساط ج کَسَر ع کُسُور ج حِزب ع بَرخ ف قسمت ع نصیب ع قِطّ ع رنگ ف بہرہ ف بہرہ ف جُز ع اجزا ج حَظّ ع حُظُوظ ج قدریہ ع خَلاق ع

حصہ دار :- اشتراک ع شریک ع شُرکا ج قسایم ع

حصہ دینا :- اِحصاص ع

حصہ دینے والا :- قَسّام ع

حصہ طلب کرنا :- اِستِقسام ع

حصہ لگانا :- قَسم ع قسمت ع

حصہ لگانے والا :- قَسِیم ع

حصہ نکالنا :- اِستِہام ع

حصے کرنا :- تَشقِیص ع

حضرت اسمٰعیلؑ کی قربانی کی طرف اشارہ :- وقفِ خون ف خون سبیل ف

حضرت اسمٰعیل کی والدہ کا نام :- ہاجَر ع حاجرہ کی کوئی اصلیت نہیں

حضرت یعقوبؑ :- پیر نابینا ف

حضرت یعقوبؑ کا حُجرہ :- بیت احزان ع

حِط اٹھانا :- احتظاظ ع

خِط کی جمع :- حُظُوظ ع

حفاظت :- اَمان ع پناہ ف پاد ف نگاہ داشت ف حِرز ع حَرس ع صَون ع صِیانت ع چشم داشت ف مُراقبت ع قُورُق ت ابروزن سرخ ا سپرداری ف

حفاظت کرنا :- حَمِیّت ع نِگاہ داشتن ف عَصم ع اِحتِراس ع دَقی ع محلات ع وِقایت ع قُرغاق ت تُرغاک ت مُراعات ع

حفاظت کرنے والا :- دیکھو چوکیدار عاصِم ع

حفاظت کیا گیا :- محفوظ ع

حفاظت میں رکھی ہوئی چیز :- اَمانت ع

حفظ پڑھنا :- زبر ع

حفظ کرنا :- اَز بیر ف اَز بَرم ت استظہار ع

حِفظ کرنے والا :- حافِظ ع حُفّاظ ج

حق اور باطل میں فرق کرنے والا :- فُرقان ع

حق پر قائم رکھنے والا :- حَنیف ع حُنَفاء ج

حق ثابت کرنا :- استحقاق ع

حق دار :- مُستحِق ع

حق سے پھر جانا :- قَسط ع قُسُوط ج ارتِداد ع

حُقنہ :- دوا کو حُقنہ (پچکاری) میں بھر کر مقعد کے راستے پیٹ میں پہنچانے کو طب میں حقنہ کہتے ہیں ۔

حُقّہ :- نارجیلہ ع نیلیان ف قلیان ف چپوق ت وَپی ت

حُقّہ تازہ کرنا :- قلیان چاک کردن ف

حُقّہ کا دم (کش) :- تلاپ ت

حُقّہ کا نیچہ :- نائچہ ف

حُقّہ کی چلم :- سرِ قلیان ف

حقیر سمجھنا :- استحقار
حقیقت آموز جستجو کرنے والا :- متفحص
حقیقت کو پہنچنا :- اکتناہ
حکایت بیان کرنے والا :- حاکی
حکم :- فرمان ، فرامین ، مثال ، بایسہ ، ہدایت ، ہدایات
حکم ازلی :- سرنوشت
حکم پر عمل کرنے والا :- تابع ، تابعین
حکمت دان بننا :- تفلسف
حکم جاری کرنا :- تنفیذ ، حتم ، امضا
حکم خدا :- فرض ، فرائض
حکم دیا گیا :- ماذون ، مامور
حکم دینا :- فرمودن ، قضا
حکم دینے والا :- حاکم ، حکام ، مؤمر ، رئیس
حکم شرع :- فتویٰ ، فتاویٰ
حکم کیا گیا :- محکوم
حکم کی جمع :- احکام
حکم ماننا :- تطوع ، اتباع
حکم نامہ : پروانہ ، مثال ، فرمان ، فرامین
حکم نہ ماننا :- برگشتن ، عدول حکمی ، بغاوت
حکومت :- استقلال ، دولت ، گرداری ، گیرودار
حکومت کرنا :- امارت ، تحکم ، سیاست
حکیم :- پزشک ، طبیب ، اطبا ، ودی
حکیمی :- طبابت
حلال (حرام کی ضد) :- طلق ، طیب ، مباح ، جائز
حلال زادہ :- رشد ، رشیدہ
حلال کرنے والا :- ذابح
حلال وحرام :- بسل ، لغات اضداد سے ہے یعنی دونوں معنی میں مستعمل ہے۔
حلال ہونا :- طیب
حلق :- نای ، حلقوم

حلق کا کوا :- غلاصہ ، لہات ، لہوات
حلق کی آواز جو سوتے ہوئے یا ذبح کرتے ہوئے کرتے وقت نکلتی ہے :- غطیط
حلقہ :- چنبر ، زنجیر ، سیسلہ
حلقہ دار زرہ :- جوشن
حل کیا ہوا :- محلول
حلوائی :- قناد
حلوۂ بادام :- لوزینہ
حماقت :- غلط ہے اور بکسر ہائے حطی صحیح نہیں ہے۔ دیکھو بیوقوفی۔
حمام :- تون ، گرمابہ ، دیماس ، گندہ وخ ، دیکھو غسلخانہ۔
حمام کا مالک :- استاد
حمام میں کپڑے اتارنے کی جگہ :- جامہ کن
حمام میں میل چھڑانا :- مشتال
حمایتی :- پائیدارہ ، پشت پناہ ، حامی ، حماۃ ، ناظر ، طرفدار ، ہم نوا
حمد کرنا :- تحمید
حملہ :- بطش ، تازہ ، یلغار ، یورش ، فریدہ ، یلغار ، تاخت
حملہ کرنا :- بطش ، تازیدن ، صول ، مباسلت ، یورش ، صولت ، تازش
حملہ کرنے والا :- باطش ، صائل ، حملہ آور
حملہ کرنے والے سے بدلہ لینا :- انتصار
حمول :- کپڑا یا روئی کو دوا میں آلودہ کر کے مقعد یا فرج میں رکھنا طب میں حمول کہلاتا ہے۔
حوادث زمانہ :- زمانہ ، دیکھو گردش زمانہ۔
حواس کے ذریعہ جانی ہوئی چیز :- ہیولائی
حوالہ کرنا :- تحویل ، تحویل ، احالت
حوالہ کرنے والا :- محیل
حوالہ کیا گیا :- محول
حوض :- شمر ، برکہ ، جابیہ ، برک ، مکوہ ، مصنع (ہ م ص ۔ ن ع)
حوض جس میں گندہ پانی جمع ہو :- چہ بچہ ، بالوعہ ، بوالیع
حوض کا پانی کو جذب کر لینا :- تنشف

حوض کو پانی سے بھرنا :۔ سجر، سجور

حوض کی تہ کی سیاہ کیچڑ :۔ توشش

حوض کی جمع :۔ حیاض

حوض کے گرد پتھر کی دیوار :۔ تقیبہ

حیران :۔ متحیر، شاخص، رو بدیوار، عمہ، کالوزہ، شفتہ، فلادہ، دنگ، مدہوش، ہائم، معطل، سیدر، حاسر، سرگشتہ، رائب، ہول، مبہوت، دہش، جائر، مستہام

حیران کی جمع :۔ حیاری

حیران ہونا :۔ تحیر، عمہ، تکد

حیرانی :۔ بلر، سراسیمگی

حیرت انگیز کام کرنا :۔ قیامت کردن

حیرت کا مقام :۔ حیرت آباد، حیرت کدہ، مقام حیرت

حیرت کی وجہ سے دنگ رہ جانا :۔ بلس، ابلاس

حیض :۔ بے نمازی، ضد زمان، قرء، شقراء

حیض کا خون :۔ طمث

حیض کا رک جانا :۔ احتباس

حیض کا کپڑا :۔ کرسف، شتہ، دقعہ، متاع، غرد

حیض میں مبتلا عورت :۔ بے نماز، حیضاوہ، دارس، طامث

حیلہ کرنا :۔ احتیال، مکر، آب زیر کار، اندا ختن، خاگول، احالت

حیوانات :۔ ساں ناطق

حیوانات، نباتات، اور جمادات :۔ گوہر، نتائج، ثلاثہ، موالید ثلاثہ، ہر سہ نوع، سہ شاخ، سہ فرزند

حیوان کا چمڑا :۔ جلد، جلود، قشر

حیوان مردار جس میں بد بو آگئی ہو :۔ جیفہ

خ

خ :۔ غین معجمہ سے بدل جاتی ہے۔ جیسے تاخ سے تاغ۔ قاف سے بدل جاتی ہے جیسے چخماق سے چقماق۔ ہائے ہوز سے بدل جاتی ہے جیسے خنجر سے ہجر اور زائے معجمہ سے مضارع میں اکثر تبدیل ہو جاتی ہے۔ جیسے سوخت سوزد

خاتون :۔ کدبانو، بیگم، ستی، دیکھو لفظ بی بی۔

خادم کعبہ :۔ سادن

خادمہ :۔ وصیفہ، کنیز

خارج :۔ مارق

خارج کرنا :۔ تخریک

خارش :۔ نقبہ، گری

خارش کا مریض :۔ گرگین، گرگن، گری

خاص طور خصوصیت والا :۔ اختص

خاص سواری گھوڑا :۔ کوتل

خاص طور سے :۔ سیما، خصوصاً، علی الخصوص، فرط

خاص کر :۔ سیما، خصوصاً

خاص کرنا :۔ اختصاص، تعیین

خاصیت کیا گیا :۔ مختص، مخصوص

خاص لوگ :۔ خواص، اہل درون

خاص ہونا :۔ خصوص، خصوصیت

خاصیت :۔ خصیصہ، خصائص

خاطر خواہ نفع لینا :۔ بازار زدن

خاک :۔ شری، رغام، طین

خاک آلود ہونا :۔ رغم

خاک اڑانے والی ہوا :۔ سافیہ

خاک جواڑ کر آبادی کا نام ونشان مٹا دے :۔ دارج

خاکسار :۔ افروتن، اخضع

خاکی رنگ :۔ اغبر

خالص :۔ خام، خلص، سرہ، بحت، سارا، ممسوح، ناب، ناصع، نغار، نمار، صراح، قح، ناصع، پالش، ناسرہ، بے شائبہ، بے غل وغش

خالص چاندی :۔ صریف، لجین، نقرہ خام

خالص چیز :۔ مرح

خالص دودھ :۔ صباح

خالص دوست :۔ خل، صفی، آصفیائی

خالص دھواں: دُخان۔

خالص سونا: جعفری، دہ دہی، زرجعفری، زرخشک، زرخلاص، زرمغربی، نُضار، نُدسارا۔

خالص شراب: رَحیق، صاف، صِرف۔

خالص شہد: ناصِع، عَسلِ ناصِع۔

خالص کرنا: تجرید۔

خالص کیا گیا: مُخلَص۔

خال کی جمع: خِیلان۔

خالو: خال، تائہ۔

خالی: خادی، بُغدادَ، پوچ، کھوکھلا، خلا، خلی، عاری، فارغ، کاواک، ہپانہ۔ مہیز، صاد کے پیش سے رُوزی کے معنی ہیں اور زبر سے مشہور مہینہ وجہ تسمیہ یہ ہے کہ محرم کے مہینہ میں قتال حرام تھا لیکن صفر کے مہینہ میں عرب اپنے مکانوں کو خالی کرکے قتال اور لوٹ مار کرنے جایا کرتے تھے۔ مُہملہ، وہ حروف بھی مُہملہ کہلاتے ہیں جن پر نقطہ نہیں ہوتا جیسے الف، ح، د، ر، م، واؤ وغیرہ۔

خالی پیالہ: بُغدادَ، بُغداد حباب۔

خالی پیٹ: بُغدادَ، خاوی البطن۔

خالی پیٹ کی آواز: اَطیط۔

خالی کرنا: اِخراج۔

خالی کشتی: حُباب۔

خالی کیا گیا: مُخلیٰ۔

خالی ہاتھ: تہی دست، مُفلِس، مِفلاک، مُفلوک، فلک زدہ، تباہ حال۔

خالی ہونا: خُلُو، فراغت۔

خاموش: خَموش، ساکت، قانِت، مُصمِت، گرفتہ لب، صامِت۔

خاموش کرنا: اِصمات، علم قراءت کی اصطلاح میں حرف کا اپنے مخرج سے جدا اور مضبوطی سے ادا کرنا

خاموش ہونا: مُہر در سر کردن۔

خاموشی: صَمت، صُموت، سُکوت، دم تسلیم، قُنوت۔

خان: یہ لفظ عربی فارسی اور ترکی تینوں زبانوں میں موجود ہے عربی میں دکان اور دکاندار کے معنوں میں، فارسی میں خانہ بمعنی گھر کا مخفف اور ترکی میں خاقان کا مخفف ہے جو پہلے ترکستان اور خطا کے بادشاہوں کا لقب تھا لیکن اب ہر رئیس اور امیر شخص کو خان کہتے ہیں۔

خاندان: دُودمان، قبیلہ، کُنبہ، تَبار، دُودہ، دُودخانہ، اُسرہ، خانوادہ، نَسل، نَسَب، نِژاد، جِیل، تخمہ، فَخِذ۔

خاندان یا قبیلہ سے جدا ہونا: ہجرت۔

خاندان والے: کُنبہ۔

خانساماں: ناظرِ توشک خانہ، خوان سالار، چاشنی گیر، باورچی، طاہی، خوان ساماں، طباخ۔

خانہ دارِ دری: شطرنجی۔

خانۂ کعبہ: مربع، خانۂ نور، دیکھو کعبہ شریف۔

خاوند: شوہر، زَوج، پتی، شوئے، دیکھو شوہر۔

خاوند والی عورت: عرس۔

خبر: نَبا، اِطلاع، نَبا، اِنہا، طَلیع۔

خبردار: آگاہ، واقف، مُتنبِّہ، مُطّلع۔

خبردار کرنا: تَفقیہ، اِنبا۔

خبردار کرنے والا: مُنبی، مُنبِّہ، نبی۔

خبردار کیا گیا: مُنبَّہ۔

خبردار ہونا: اِنتباہ، تَنَبُّہ، تَنَبُّل۔

خبرداری: آگاہی، واقفیت۔

خبر دینے والا: مُخبِر، مُنہی، مُشیر، قاصد، مُطّلع، خبیر، نبی، اَنبیا، بعض کے نزدیک اس کا مادہ نُبُو ہے یعنی رفعت و بلندی اور بعض لفظ نَبا سے مشتق قرار دیتے ہیں۔ جس کے معنی خبر کے ہیں۔ ازہری نے کسائی سے ایک تیسرا قول بھی نقل کیا ہے کہ یہ لفظ دراصل نبی ہے جس کے معنی طریق اور راستے کے ہیں۔ مُستخبِر۔

خبر کا عام ہو جانا: فیضان۔

خبر کرنا: اِخبار، اِطلاع، اِعلام، اَنبا، اِنہا، نبوت، پیغمبری۔

خبر کی جمع: اَخبار۔

خبریں: اَخبار، اَنبا، نَثا۔

ختم کرنا: اِختتام، تناہی۔

ختم کرنے والا: خاتِم، خاتِم بالکسر اور خاتَم بالفتح بھی ہے اور خاتم وہ شخص ہے جس نے اپنے تشریف لانے سے نبوت کو ختم کر دیا ہو (بحوالہ تاج العروس) خاتم

بالکسر اور خاتم بالفتح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ناموں میں سے ہے بالفتح اسم ہے۔ جس کے معنی آخر کے ہیں اور بالکسر اسم فاعل کا صیغہ ہے جس کے معنی تمام کرنے والے کے ہیں (بحوالہ مجمع البحار) خاتِم بالکسر اور خاتَم بالفتح قوم میں سب سے آخر کو کہتے ہیں اور اسی معنی میں ہے اللہ تعالیٰ کا قول "خاتم النبیین" (قاموس) اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نام خاتم الانبیاء اس لئے رکھا گیا کہ خاتم آخر قوم کو کہتے ہیں اور اسی معنی میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا "ولکن رسول اللہ و خاتم کے زیر اور زبر دونوں سے اور ایسے ہی ختیام اور ختام سب کے معنی ایک ہیں اور جمع خواتیم اور خاتم کے معنی آخر کے ہیں اور اسی معنی میں صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم الانبیاء کہا جاتا ہے (صحاح العربیہ)

خَتنَہ:۔ عربی لفظ ہے۔ مسلمانوں میں حضرت ابراہیمؑ کی قائم کی ہوئی سنت ہے۔ جس میں بچہ کے آلۂ تناسل کا زائد چمڑا جسے قُلفہ کہتے ہیں کاٹ دیا جاتا ہے بعض مونث کہتے ہیں مگر مذکر صحیح ہے ؎

ایک سُنت سے ہو گئے فارغ
کر دیا جو خلیل کا ختنہ

ختنہ کرنا:۔ خَتن؛ غَلَف؛

ختنہ کیا ہوا:۔ مَختون؛

خَچَّر:۔ اُستور؛ لِشراک؛ بَغَل؛ بغال؛ دراز گوش؛ استر؛ ستر؛ قاطر؛ تَخَشّ؛

خُدا (بمعنی اللہ) رفیق۔ اَعلیٰ؛ رفیق مُطلق؛ رَبُّ الاَرباب؛ اَلرحمٰن؛ اَلرَّحیم؛ اَلمَلِک؛ اَلقُدُّوس؛ اَلسَّلام؛ اَلمُومِن؛ اَلمُہَیمِن؛ العَزیز؛ اَلجَبار؛ اَلمتکبِّر؛ الخالق؛ الباری؛ المُصَوِّر؛ شاہد غیب؛ الغفار؛ القہار؛ الوہاب؛ الرزاق؛ الفَتّاح؛ العَلیم؛ القابض؛ الباسط؛ الخافض؛ الرَّافع؛ المُعِزّ؛ المُذِل؛ السَّمیع؛ البَصیر؛ الحَکَم؛ العَدل؛ اللَّطیف؛ الخبیر؛ الحَلیم؛ العظیم؛ الغَفور؛ الشکور؛ اَلعَلی؛ الکبیر؛ الحفیظ؛ المُقیت؛ الحَسیب؛ الجلیل؛ الکریم؛ الرقیب؛ المُجیب؛ الواسع؛ الحکیم؛ الوَدود؛ المجید؛ الباعث؛ الشَّہید؛ الحَقّ؛ الوَکیل؛ القوی؛ المتین؛ الوَلی؛ الحمید؛ المُحصی؛ المُبدی؛ المُعید؛ المُحیی؛ المُمیت؛ الحَیّ؛ القیوم؛ الواجد؛ الماجد؛ الواحد؛ الاَحَد؛ الصَّمَد؛ القادر؛ المقتدر؛ المُقَدِّم؛ المؤخر؛ الاوّل؛ الآخر؛ الظاہر؛ الباطن؛ الوالی؛ المتعال؛ البَرّ؛ التَّواب؛ المُنتقِم؛ العَفُوّ؛ الرَّؤف؛ مالک المُلک؛ ذوالجلال والاکرام؛ المقسط؛ الجامع؛ الغنی؛ المُغنی؛ المانع؛ الضَّار؛ النَّافع؛ النُّور؛ الہادی؛ البَدیع؛ الباقی؛ الوارث؛ الرَّشید؛ الصَّبور؛ ایزد؛ پرکار عالم؛ آفریدگار؛ آفرینندہ؛ آفریدہ؛ اِلٰہ؛ ایزد؛ یکتا؛ تنگری؛ یک رقیب؛ کارآفریدہ؛ قاہر؛ قاضی الحاجات؛ دیکھو اللہ۔

خدا بزرگ و پاک ہے:۔ تبارک اللہ؛

خدا پر بھروسا کرنا:۔ تَوَکُّل؛

خدا پر بھروسہ کرنے والا:۔ مُتَوَکِّل؛

خدا تک پہنچنے کا راستہ:۔ شَریعت؛

خدا سے ڈرنے والا:۔ تَقِی؛ مُتَّقی؛ پرہیزگار؛

خداشناس:۔ عارف؛

خداشناس لوگ:۔ اربابِ معنی؛

خداشناسی:۔ عرفان؛ مَعرفت؛

خُدا کا:۔ حَقّانی؛

خدا کا پیغام:۔ وَحی؛ دراصل اشارہ کرنے کو وحی کہتے ہیں۔ پیغام پہنچانا، جلدی کرنا اور لکھنا بھی وحی کہلاتا ہے وحی کے بعد اکثر صلہ الیٰ کا استعمال ہوتا ہے اور کبھی بغیر صلہ کے بھی مستعمل ہے۔ صلہ الیٰ کے ساتھ جب استعمال ہوتا ہے تو اس کا مفہوم اشارہ کرنا اور بھیجنا ہوتا ہے۔ مثلاً وحیٰ الیہ (اشارہ کیا اور پیغام بھیجا اس کی طرف) وحیٰ الیہ کلاماً (اس سے مخفیہ بات کی) وحی الذبیحۃ (جانور کو جلدی ذبح کیا)

خدا کا حکم نہ ماننا:۔ فِسق؛

خدا کا دوست:۔ سالک؛ وَلی؛ اولیاء؛

خدا کا ذکر:۔ حقانیت؛ ورد؛ حمد و ثنا؛

خدا کا گھر:۔ دارالصفا؛ خانۂ خدا؛ بیت اللہ؛ حرمین؛ بیت الحرام؛ بیت العتیق؛ کعبہ؛ کعبہ کو کعبہ اس لئے کہتے ہیں کہ ہر مرتفع و بلند مقام اور ہر مربع مکان کو کعبہ کہتے ہیں کیوں کہ کعبہ کی بنیاد سطح سے بلند اور عمارت چوکور ہے۔ اس لئے کعبہ نام ہوا۔ دیکھو کعبہ شریف۔

خدا کا واجب کیا ہوا حکم:۔ فرض؛ فرائض؛ فریضہ؛ فرائض؛

خدا کرے:۔ ماشاء اللہ؛ کاش؛ کاشکے؛

خدا کو ایک ماننے والا:۔ مُوَحِّد؛

خدا کی اطاعت کا حق ادا کرنے والا :- بَر ، اَبرار
خدا کی پناہ :- مَعاذ اللہ
خدا کی تعریف :- حَمد ، ثَنا
خدا کی ذات و صفات میں کسی کو شریک کرنا :- شِرک
خدا کے سپرد :- خدا حافظ ، فی امانِ اللہ
خدا کی صفت :- قِدم
خدا کی طرف پھرنا :- تَوبہ ، بضم تا کہنا غلط ہے
داغ ؎ جب مے لالہ فام ہوتی ہے
مجھ کو توبہ حرام ہوتی ہے
خدا کی قسم :- نام خدا ، بخدا ، حقّا ، باللہ ، واللہ
خدا کی محبت میں ڈوبا ہوا :- مَجذوب
خدا کی مخلوق :- صُنع ، مخلوق ، ایزدی ، خلق اللہ ، بَریّہ ، جہانیاں
خدا کے بندے :- عِباد ، عبد واحد ہے
خدا کے دیئے ہوئے اختیارات کا حاصل ہونا :- خِلافت
خدا کے لئے تیار رہنا :- در پائے کمر بستن
خدا کے نام کی روٹی :- نان وقف
خدا نہ کرے :- ہرگز ، معاذ اللہ ، مبادا ، نعوذ باللہ ، ہرگز مت
خدمت گار :- حاشیہ ، حواش و حواشی ، حشمہ ، داؤک ، چاکر ، نوکر ، مُلازم ، حافد ، خواصہ ، سُفتہ گوش ، تیمار ، قُربان ، قطین و قلتی ، قوتیجی ، نوتمر ، کارمند ، کمر بندہ ، ناصِف ، خادم ، حُرق ریز ، غاشیہ بردار
خدمت گار لوگ :- اوشاز ، حواش ، حَشم
خدمت گاری :- خواہی ، چاکری ، پائین پرستی
خدمت میں مستعدی کرنا :- حَفد
خراب :- فاسد ، مُنفسخ ، ناقص ، ظَلیف ، رَدی ، بہ تشدید دال ردی کہنا غلطی ہے ، یاب ، یافتن کا امر بھی ہے یعنی حاصل کر ۔ داحق ، مُنقوص ، مَغمور
خراب آدمی :- نکو ہیدن
خراب بات :- ناملایم
خراب چیز :- نُقاطہ

خراب کرنا :- تخریب ، وَرق ریختن ، تَمع
خراب کرنے والا :- گُزَن ، مُخرّب
خراب ہونا :- رَدات
خرابی :- ہَرج ، آشوب ، فساد
خُرّاٹا :- غَطیط
خراٹے لینا :- خراخر
خَراج :- جبا ، باج ، نعلبندی
خراج وصول کرنا :- جبایت
خراج وصول کرنے والا :- جابی ، جُبات
خراش :- براشی ، زخم ، خدشہ ، کدح
خراش کرنے والا :- لادغ
خربوزہ :- بطیخ ، خربوک
خربوزہ ، تربوز وغیرہ کا کھیت :- پالیز
خربوزہ کی بیل :- مُنکَوَہ
خربوزہ یا تربوز کی قاش :- بُرین ، گرچ
خرچ :- بَذل ، مَرف
خرچ جو اہل و عیال کو دیا جائے :- نَفقہ
خرچ کا تمام ہونا :- نَفق
خرچ کرنے والا :- مِنفاق ، مُنفق ، صارف ، باذل
خرفہ کا ساگ :- فرفخ ، خفروج ، بوقل ، بُخلہ ، بقلۃ الحمقاء ، دیلبیٰ ، بوغلہ ، بوخل ، تُورک ، رجلہ
خرگوش :- مخرش ، بحامز ، درماف ، لاغوش ، لاغون ، خوشب ، فِسے توشتان ، پتر نگرہ ، ارنب
خرگوش کا بچہ :- خَرنِق
خرگوش مادہ :- اَرنبہ
خرگوش نر :- اَرنب
خُرمہ :- طابہ ، دیکھو کھجور
خرمہ کا خوشہ :- کباسہ
خرمہ کا درخت :- نخلہ ، نَخل ، نواخیل

خرمہ کی گٹھلی :۔ نُوات ۓ نواۃ ۓ نَوی ۓ
خرمہ کی گٹھلی کا باریک چھلکا :۔ قِطمِیرۓ اصحاب کہف کے ایک کتے کا نام
خرمہ کی گٹھلی کا شگاف :۔ قِطمِیرۓ
خرمہ کے درخت کی چھال :۔ لیف ۓ
خریدار :۔ مُشتَرِی ۓ بَیّاع ۓ
خریدا ہوا غلام :۔ مَملُوک ۓ
خریدنا :۔ شِراء ۓ لغات اضداد سے ہے یعنی خریدنا اور فروخت کرنا دونوں معنوں میں مستعمل ہے۔ بالقصر شِرا اور شِری بھی آیا ہے۔ اَشریہ ۓ بفتح شین شَرا غلط ہے ابتیاع ۓ اِشتراء ۓ
خریدنے والا :۔ دیکھو خریدار ۓ
خرید و فروخت :۔ سودا ۓ
خرید و فروخت کی جگہ :۔ بازار ۓ
خرید و فروخت میں باہم ہاتھ ملانا :۔ تَصافُق ۓ
خرید و فروخت میں چیز کے عیب کو چھپانا :۔ دَلَس ۓ
خریدی ہوئی چیز :۔ مَبِیع ۓ
خریدی ہوئی چیز کو واپس کرنا :۔ اِقالہ ۓ
خزاں :۔ برگ ریز ۓ پائیز ۓ بَہمَن ۓ
خزانچی :۔ تحویلدار ۓ گنجور ۓ خازن ۓ
خزانہ :۔ تُوپک ۓ مالِ کثیر ۓ کُنز ۓ گنج ۓ گنجینہ ۓ مَخزن ۓ مَخازن ۓ کُنُوز ۓ پوٹلہ ۓ
خزانۂ سرکاری :۔ بیت المال ۓ
خزانہ میں رکھی ہوئی چیز :۔ مَخزُون ۓ مَخزُونہ ۓ
خزانے :۔ مَفاتِح ۓ
خُسرو :۔ اس کا معرب کِسریٰ ہے۔ ایران کے مشہور بادشاہ کا نام۔ بعض بالکسر خِسرو کہتے ہیں۔ توجیہ یہ کرتے ہیں کہ چوں کہ اس کا معرب کِسریٰ بالکسر ہے تو اصل خسرو بھی مکسور ہونا چاہیے۔ لیکن یہ درست نہیں اس لئے کہ تعریب میں تطبیق کی ضرورت نہیں جیسے پستہ سے فُستُق۔ بعض خوش رُو کو اصل بتاتے ہیں۔
خُشک :۔ یَبس ۓ یابِس۔ عَقِیم ۓ
خشک انگور :۔ کِشمِش ۓ مُویز ۓ
خشک چھڑکنے والی دوا :۔ ذرِیرہ ۓ ذَرُور ۓ

خشک دوا کو ناک میں سُڑکنا :۔ عَطُوس ۓ
خشک زمین :۔ بَرّ ۓ
خشک سال :۔ کاحِذ ۓ
خشک کاغذ کی آواز :۔ قَعقَعہ ۓ
خشک کپڑا :۔ جاف ۓ
خشک کرنا :۔ تَجفِیف ۓ تَنشِیف ۓ
خشک کرنے والا :۔ مُجَفِّف ۓ
خشک کھجور :۔ جَرِیم ۓ
خشک گوشت :۔ قَدِید ۓ
خشک گھاس :۔ ثَنّ ۓ
خشک گھاس کا مٹھا :۔ ضِغث ۓ اَضغاث ۓ پُولا ۓ
خشک و بے زراعت زمین :۔ مَوات ۓ
خشکہ چاول پکے ہوئے :۔ چلاؤ ۓ
خشک ہونا :۔ خوشیدن ۓ یُبس ۓ نَشّ ۓ
خُشکی :۔ یُبس ۓ یُبُوست ۓ
خصلت :۔ خِیم ۓ عادت۔ طبع۔ طبائع ۓ خُو ۓ سِرِشت ۓ شِیمہ ۓ
خصوصیت رکھنے والا :۔ خَصِیص ۓ
خَصّی کرنا :۔ جَبّ ۓ وِجاء ۓ
خصّی کیا ہوا جانور :۔ آختہ ۓ الف ممدودہ سے آختہ غلط ہے صحیح لفظ آختہ بروزن تختہ ہے رنگین نے فرس نامہ میں لکھا ہے۔
بظاہر جتنے ہیں اختہ کے آثار
خُصیوں کا لٹک جانا :۔ تَہَدُّل ۓ
خضاب :۔ دِجلہ ۓ دِجلہ ۓ دَجلہ بفتح دال غلط ہے چوں کہ دجلہ کے پانی میں کسی قدر رنگت ہے اسلئے اس کا نام دجلہ ہوا کیونکہ دجیل قطران کو کہتے ہیں جس کا رنگ نیلا ہوتا ہے
خضاب کا اُتر جانا :۔ نَفُوّ ۓ
خضاب لگانا :۔ اِکتِتام ۓ تَخضِیب ۓ تَعلِیقہ ۓ
خط :۔ رُقعہ ۓ رِقاع ۓ رَسِیلہ ۓ مکتوب ۓ رُقیمہ ۓ رَقائم ۓ نمیقہ ۓ نَمائِق ۓ رسالت ۓ معاوضہ ۓ مکاتبت ۓ دمحازہ ۓ ملاطفہ ۓ دمحازات
خطا :۔ لغزش ۓ پالغز ۓ سَہو ۓ جُرم ۓ اجرام ۓ جَریمہ ۓ جَرائم ۓ فَند ۓ گناہ ۓ

عشرت، عشرات

خطاب اور نام جو بادشاہ یا امیر کی طرف سے دیئے جائیں :۔ القاب، (لقب واحد ہے)

خطاب کرنے والا :۔ مخاطِب، خطیب

خطاب کیا گیا :۔ مخاطَب

خطا پر شرمندہ ہونے والا :۔ مُلِیم، پشیمان، شرمندہ

خطا پکڑنا :۔ تسقّط

خطا کرنا :۔ سَرَف، سقط، ہفوت

خطا کرنے والا :۔ سَرَف الفؤاد، مخاطی، مُذنِب، خطاکار، مقصر

خطا معاف کرنا :۔ صَفح

خطا معاف کرنے والا :۔ عاف، عافی، عافین

خطبہ پڑھنا :۔ خطابت

خطبہ پڑھنے والا :۔ خطیب، خُطَباء، مِلاق

خط بھیجنا :۔ ارسال

خط بھیجنے والا :۔ مُترسّل

خط جو بڑے چھوٹوں کو لکھیں :۔ مفاوضات، مُشَرّفہ

خطرہ کی جمع :۔ اخطار

خط کا ٹکٹ :۔ طابع

خط کا جواب دینا :۔ رُجعیٰ

خط کا لفافہ :۔ سحاء، ظرف

خطمی :۔ کثیر المنافع، خِطمی، ملوخیا

خطمی کا پھول :۔ گل خیرو، خیری

خط و کتابت کرنا :۔ مکاتبت، تکاتب

خطیب مسجد :۔ سر سالحان

خفا :۔ برہم، ناراض، ترش رُو

خفا ہونا :۔ تغنّن، تحفیف

خفقان کا مریض :۔ مخفوق

خفگی :۔ آزردگی، ناراضی، غُصّہ، غیظ، غمّہ ایسی ناراضی کو کہتے ہیں جسے کسی خوف کی وجہ سے ضبط کر لیا جائے اس لئے اللہ تعالیٰ کے لئے لفظ غصّہ کا استعمال درست نہیں۔ جدید فارسی میں غُصّہ فکر مندی، غم، رنج اور دکھ کے معنوں میں مستعمل ہے۔

خفیہ پولیس :۔ کاتب الاسرار

خفیہ راستہ :۔ دَرْس

خلاص کرنا :۔ فکاک

خلاصہ :۔ مُنتخَب، لُبّ، لُبوب، صُراح

خلاصی :۔ تخلّص، فوز، رہائی، رستگاری

خلاصی پانے والا :۔ رستگار، آزاد

خلاصی کرنا :۔ استخلاص

خلاصی ہونا :۔ فَلَت، رہائی

خلاف شرع :۔ مَنہی، مُنکر، اس حدیث کو بھی منکر کہتے ہیں جو کوئی ثقہ اور معتبر شخص لوگوں کی روایت کے خلاف بیان کرے۔ اسی کو شاذ بھی کہتے ہیں۔

خلاف شرع کاموں سے باز رکھنا :۔ نہی منکر

خلاف شریعت کلمات زبان پر لانا :۔ شطحیات

خلاف قیاس :۔ مصائد

خلاف کرنا :۔ مخالفت

خلاف محاورہ عبارت :۔ ضعیف تالیف، لبریز یعنی بھرا ہوا کی جگہ لبالب لکھ دیا اور تراشیدہ یعنی تراشا ہوا کی جگہ متراش لکھ دیا یا شلوار کی جگہ گرند

خلال کرنا :۔ تخلیل

خلط ملط کرنا :۔ تخلیط

خلعت :۔ تشریف، یہ معنی فارسی میں ہیں اور غالباً اس کی وجہ یہ ہو کہ خلعت کا ملنا باعث شرف ہے۔

خلعت دیا گیا :۔ مخلّع

خلعت کی جمع :۔ خِلاع

خلل پایا گیا :۔ مختل

خلل پڑنا :۔ اختلال

خلل ڈالنا :۔ اخلال، تخلّل

خلل ڈالنے والا :۔ خلل انداز، مخل

خلوت کی جگہ :۔ مَنشَم

خلوص سے کسی کو نصیحت کرنا :۔ نُخ ع
خلیل کی جمع :۔ اَخِلّاء ع
خمیر :۔ عَجین ع
خمیر اٹھانا :۔ تخمیر ع۔ آشوردن ف
خمیر کیا گیا :۔ مُخَمّر ع
خمیری روٹی :۔ خُبُص ع
خُنثیٰ :۔ کُو سپار۔ مُورَسَہ ف
خنجر :۔ ساطور ع۔ سَمْسام ع۔ صمصام ع۔ قَمَہ ت۔ یقطان ع
خندق :۔ تَرک ف
خندق کے آگے کی آڑ :۔ مطریس ع
خندہ پیشانی :۔ بَشّ ع
خندہ پیشانی اور ہنس مکھ عورت :۔ عَرُوب ع
خواب :۔ رُؤیا ع۔ طائف ع۔ ہَجعۃ ع۔ مَنام ع۔ مَنامات ج۔ واقعہ ع۔ بشاسیب ج۔ حُلم ع۔ احلام ج
خواب دیکھنا :۔ تَوَہُّم ع۔ بَشاسیب ع۔ تَحَلُّم ع
خواب کی تعبیر بتانا :۔ عَبَر ع۔ تاویل ع۔ تعبیر ع۔ عبارت ع
خواب کی تعبیر بتانے والا :۔ جاہلق ف۔ مُعَبِّر ع
خواب گاہ :۔ مَنام ع۔ منامات ج۔ مَضجَع ع۔ مَضاجِع ج۔ مَہجَع ع۔ مَناخ ع
خواب میں جماع کرنا :۔ تَنَوُّم ع
خواب میں ناپاک ہونا :۔ اِحتلام ع
خواب میں نظر آنے والے مناظر :۔ حُلُم ع۔ اَحلام ج
خواری :۔ ذِلّت ع۔ ذُل ع۔ رسوائی ف۔ تشہیر ع۔ ہتکہ ع بفتحین ہتک کہنا غلط ہے۔ ہُون ع
خوانچہ :۔ طبق ع
خوانچہ لگانے والا :۔ طبق کش ف
خواہش :۔ مُراغمت ع۔ رَغبت ع۔ دل ف۔ ہوا ع۔ اَہویہ ج۔ اَہواء ج۔ مَیل ع۔ مَیلان ع۔ نُزوع ع۔ مَشیّت ع۔ ہَوَس ع۔ عربی میں ہوس کے معنی ایک قسم کے جنون کے ہیں۔ ہوس کے معنی خواہش آرزو اور شوق فارسی میں ہیں۔ حاجت ع۔ حوائج ج۔ ضرورت ع۔ احتیاج ع۔ تقاضا ع۔ تُوق ع۔ اِشتہاء ع۔ درخواست ف۔ خیرہ ف۔ خواستگاری ف۔ گرائے ف۔ گرائش ف۔ گرائش ف۔ طلب ع۔ درکار ف۔ سروکار ف۔ غرض ع۔ اَغراض ج۔ تُلنگ ف۔ وَطَر ع
خواہش کرنا :۔ اِقتضاء ع۔ اِستدعاء ع۔ دال کے ضمہ اور تے کے فتح کے ساتھ استدعا کہنا غلطی ہے۔ تمنّا ع۔ گرائیدن ف۔ اِزہاد ع۔ عطف ع
خواہش کیا گیا :۔ مُشتہیٰ ع
خواہش مند :۔ مشتہی ع۔ طالب ع۔ تائق ع۔ راغب ع
خوب :۔ اَحسنت ع۔ حبّذا ع۔ بہتر ع۔ مبارک ع۔ خجستہ ف۔ دُش ف۔ پسندیدہ ف۔ مُوَجّہ ع۔ دُشت ف۔ شائیگاں ف۔ اس کی اصل شاہگاں ہے یعنی بادشاہ کے لائق عمدہ اور خوب چیز۔ خدیر ع۔ نکو ف۔ شائیگاں کے لئے دیکھو پامال کرنا۔
خوبانی :۔ زردآلو ف۔ مشمش ع۔ عَرُوسک ع
خوب بیان کرنا :۔ تبیان ع
خوب چلنے والا گھوڑا :۔ ذَہلول ع
خوب سمجھنے والا :۔ دَرّاک ع
خوب سوچنا :۔ اِمعان ع
خوبصورت :۔ اَجمل ع۔ حَسین۔ لغات وکتب عربیہ میں حسین کا لفظ نہیں پایا گیا۔ صرف صاحب منتخب نے حسین بالفتح وکسر سین خوب وصاحب حسن لکھا ہے۔ لہٰذا خوبصورت جمیل، حسن والا کے معنوں میں مُہمَل ہے۔ عربی میں حسین کی جگہ حَسَن کہتے ہیں جو حسن کی صفت مشبہہ ہے۔ بَہیج ع۔ قُرَّح ع۔ طَلق الوجہ ع۔ نقش قند ف۔ صارِ ف۔ وَضیّ ع۔ جَمال ع۔ جُمّال ع۔ بَشیر ع۔ پری زاد ف۔ رَوشَن ف۔ شکیل ع۔ یہ لفظ بمعنی خوبصورت نہیں آیا۔ اس لئے اس معنی میں اس کا ترک اولیٰ ہے۔ اگرچہ ذوق نے لکھا ہے۔

نور معنی ہے بہر شکل نتیجہ اس کا
اللہ اللہ زہے شکل شہنشاہ شکیل

البتہ (شَکِلَہ) زن غنج و دلال و عشوہ و ناز کے معنی میں آیا ہے خندہ رو ف۔ غُرّانِق ع۔ غُرنیق ع۔ غرانیق ج۔ قشنگ ف۔ زُودار ف۔ زُہرہ ع۔ خوش گِل ف۔ حُمیر ع۔ جمیل ع۔ مُشیق ع۔ نازک ف۔ نبیل ع۔ نُبَلہ ج۔ وسیم ع۔ نگارین ف۔ نگار عالم ف۔ وَضّاح ع۔ پری پیکر ف۔ جَہیر ع۔ ترانہ ف۔ رائق ع۔ قَسیم ع۔ تقاسیم ج۔ محمود ع۔ شمع رُو ف۔ نِہال ف۔ رَغیق ع
خوبصورت دراز قد لڑکی :۔ مَمشُوقَہ ع
خوبصورت عورت :۔ پری ف۔ حُسنیٰ ع۔ غیداء ع۔ ضُبحیٰ ع۔ رشیقہ ع۔ غانیہ ع۔ غوان ج۔ غیناء ع
خوبصورت کو آرائش کی ضرورت نہیں :۔ حاجتِ مشاطہ نیست روئے دلآرام را ف
خوبصورت لڑکا :۔ طُرفہ ع

داڑھ :۔ ضِرس ، اَضراس

داڑھ کا سوج جانا :۔ سُلاق

داڑھی :۔ سِبَال ، لِحیہ ، مَردمی ، والانہ ، رِیش ، یائے معروف سے

پَرز ، بَجیہ ، لُحَا ، مَعفار

داڑھی جس میں سفید اور سیاہ بال ہوں :۔ جَوگندم

داڑھی کو دانتوں میں دبانا :۔ خِساندن ، خِسانیدن

داڑھی منڈا آدمی :۔ حَلیق

داڑھی منڈوانے والا :۔ مُترَمّش فارسی والوں نے موتراشیدن سے عربی طور پر بنالیا ہے۔

داڑھی مونچھ :۔ مَحاسن ، حسن کی خلافِ قیاس جمع ہے نیز اس معنی میں واحد مونث ہے خوبیوں کے معنوں میں جمع مذکر جیسے میں نے آپ کے محاسن سنے تھے۔

داڑھی مونچھ کے بالوں کو کم کرنا :۔ حَفّ

داڑھی مونڈنے والا :۔ مُترَمّش ، دیکھو داڑھی منڈوانے والا۔

داڑھی والا :۔ بو رِیش ، یائے معروف سے ، لِحیان ، غَیّاف

داستان :۔ مَثَل ، اَمثال ، قِصّہ ، قَصَص

داغ :۔ طاری ، سِمَت بالکسر اول ، سُموت ، لکّہ ، رَسْم ، لَوث

داغ جو جسم پر پڑ جائے :۔ بَہَق ، بہک

داغ دینا :۔ وَسَمت

دال :۔ قُطنیہ

دالان :۔ رِواق ، پسارہ ، پشکم

دالان چھت دار :۔ صُفّہ

داماد :۔ خاطِب ، خَتَن ، اَختان ، چھہر ، حافِد

داماد بنانا :۔ مُصاہَرت

داماد ہونا :۔ خُتُون

دامن :۔ ذَیل ، ذُیُول ، اَذیال

دامن بڑھانا :۔ تَرفیل ، مرضی اصلاح میں ایک زحاف کا نام اس کی جہت سے وتد مجموع کے بعد سبب خفیف بڑھ جاتا ہے جیسے متفاعلن سے متفاعلاتن۔ اردو میں یہ زحاف مستعمل نہیں ہے اس کو مرفل کہتے ہیں۔

دامن پکڑنا :۔ اِذالہ

دامن سمیٹنا :۔ خَبن ، ایک زحاف کا نام۔ اس کی جہت سے سبب خفیف کا ساکن حرف گر جاتا ہے اور یہ ساکن رکن کا دوسرا حرف ہوتا ہے اس کو مخبون کہتے ہیں جیسے فاعلن سے فعلن ، فاعلاتن سے مفاعلن وغیرہ۔ یہ زحاف بحر رجز ، بحر رمل ، بحر سریع ، بحر خفیف ، بحر مجتث اور بحر منسرح میں مستعمل ہے۔

دانائی :۔ اِستبصار ، بَصیرت ، حَدس ، دِرایت ، حِذاقت ، فِراست ، فِطانت ، فِطرت ، فِطنت ، فَطن ، کیاست ، عَقل ، کِراہت ، فِقاہ ، فَقاہت ، فرزانگی ، گوہر ، زیرکی ، حکمت ، حِکم۔ اصطلاحاً اس علم کو بھی حکمت کہتے ہیں جس کے ذریعہ موجودات کی حقیقت معلوم کرنے کی سعی کی جاتی ہے۔ مزید لفظوں کے لئے دیکھو "عقل مندی" دَراست

دانائی میں باہم غلبہ ڈھونڈھنا :۔ مُکایَسہ

دانت :۔ دندان ، ضِرس ، اَضراس ، ریشک ، ناب ، اَنیاب ، مَبسَم ، مَباسم ، صَفّ ، سِن ، ثُغر

دانت پیسنا :۔ عَلک ، تحریز ، کَشر

دانت توڑ دینا :۔ قَصم ، علم عروض میں ایک زحاف کا نام ، بحر وافر میں مستعمل ہے۔

دانت صاف کرنا :۔ مَحص

دانت صاف کرنے کی لکڑی :۔ سواک ، مسواک ، مساویک ، دیکھو لفظ "برابر"

دانت کا گر جانا :۔ دَرَد

دانت کا مسوڑھا :۔ لِثّہ ، لِثات

دانت کریدنے کا تنکا :۔ خَلال ، خِلالی

دانت کڑکڑانے کی آواز :۔ غَرغَر

دانت کی تشبیہات :۔ گوہر ، دُر ، ژالہ ، الماس ، انجم ، دانۂ انار ، عقد پروین ، عقد گوہر ، سلک دُر ، غنچۂ یاسمین ، غنچۂ نسترن

دانتوں سے کاٹنا :۔ اِنتِہاس ۔ نَمش ۔
دانتوں کا جڑ سے ٹوٹنا :۔ ہتم ۔ ایک زحاف کا نام حذف اور قصر زحافوں کا مجموعہ ہے۔ مفاعیلن کا فعول بسکون لام ہو جاتا ہے اس کو اہتم کہتے ہیں یہ بحر ہزج اور مضارع میں مستعمل ہے
دانتوں کا منجن :۔ سَنُون ۔
دانتوں کی زردی :۔ قُلاح ۔
دانتوں کی لڑی :۔ نَسَق ۔ اردو میں نظم و نسق مستعمل ہے انیس

بزم جہاں میں دفترِ نظم و نسق کھلا
ظلمت نہاں ہوئی درِ باغ شفق کھلا

دانتوں میں خلال کرنا :۔ تَخَلُّل ۔ تخلیل ۔
دانتوں میں دبانا :۔ خسانیدن ۔
دانتی :۔ خاشوش ۔ مِحصَد ۔ دیکھو درانتی ۔
دانہ :۔ حَبّ ۔ حُبُوب ۔ حَبّہ ۔ نُوی ۔
دانۂ انگور :۔ عُنذ ۔
دائرہ :۔ جنبرہ ۔ منطقہ ۔ ہالہ ۔
دائرہ بنانا :۔ تدویر ۔
دائرہ کا مرکز :۔ نقطہ نگاہ ۔
دائرہ کھینچنے کا آلہ :۔ پرکار ۔ پرگار ۔ اہل اردو کاف تازی سے کہتے اور لکھتے ہیں۔
دائم المریض :۔ یہ دواخانہ کی صفت ہوسکتی ہے اس کے معنی ہوں گے "ہمیشہ رکھنے والا مریض کا" اور جو شخص ہمیشہ بیمار رہتا ہو اس کے لئے دائم المرض یعنی "ہمیشہ رکھنے والا مرض کا" لہٰذا دائم المریض کی بجائے دائم المرض کہنا چاہیئے
دائمی :۔ اَزَلی ۔ ظلیل ۔
دائمی سایہ :۔ ظل ظلیل ۔ ظلیل ۔
دائی کا بچہ کو دودھ پلانا :۔ لبان ۔
دائیں طرف والے :۔ ذات الیمین ۔
دایہ :۔ دام ۔ ماما ۔ حاضنہ ۔ ظئر ۔ قابلہ ۔ ماما مچہ ۔ پیش نشین ۔ مام ناف ۔ مربیہ ۔ ربائب ۔

دبانے والا۔
دبدبہ :۔ اُبّہت ۔ رُعب ۔ مہابت ۔ حشمت ۔ دراصل حِشمت بالکسر کے معنی شرم و حیا کے ہیں اور حَشَمَت (بالفتحتین) خدمت گار اور تابع لوگ کے معنوں میں بسکون شین بھی آیا ہے لیکن اہل اردو حِشمت بالکسر کو بزرگی، مرتبہ، شان و شوکت اور دبدبہ کے معنوں میں استعمال کرتے ہیں۔
دبلا :۔ ناہک ۔ ناتواں ۔ لاغر ۔ مہزول ۔ غث ۔ ناچاق ۔ نحیف ۔ نزار ۔ لاشہ ۔ نخاسف ۔ عامی ۔ سافر ۔ عجف ۔ رعجاف ۔ خنیک ۔ شازب ۔ خنی ۔ نوان ۔ کاہید ۔ فسماہرد
دبلا اونٹ :۔ ہبوط ۔
دبلاپن :۔ نحول ۔ نحافت ۔ عجف ۔ ضمور ۔ سہام ۔ ہزال ۔
دبلا چوپایہ :۔ دارق ۔
دبلا کرنے والا :۔ مہزل ۔
دبلا ہونا :۔ ہبوط ۔ شخوب ۔
دخانی جہاز :۔ باخرہ ۔ باخرات ۔
دخل پانے والا :۔ باریاب ۔
دخل دینا :۔ مداخلت ۔
دخل دینے والا :۔ دخیل ۔
دراڑ :۔ شگاف ۔ رخنہ ۔ فطور ۔ درز ۔ ترک ۔ عوارد
دراز :۔ ممتد ۔ متمادی ۔
درازدستی :۔ سلطنت ۔ تغلبہ ۔
دراز کرنا :۔ تطویل ۔
دراز کیا گیا :۔ ممدود ۔
دراز ہونا :۔ استطالت ۔ اصطلاحاً حرف "ص" کو ادا کرتے وقت آواز کو آہستہ آہستہ لمبا کرنا اور مخرج کے آخر تک پہنچانا۔
درازی :۔ طوالت ۔ طول ۔
درانتی :۔ جاغوک ۔ جاغوک ۔ دیکھو لفظ دانتی۔
درباری پوشاک :۔ خلعت ۔ خلاع ۔ رسمی ۔ لباس رسمی ۔

در پردہ بات کہنا :۔ بہ پوست گفتن ف
درپے ہونا :۔ صَدَد ع
درج کیا گیا :۔ مُندَرَج ع
درجہ بدرجہ ہونا :۔ تدریج ع
درخت :۔ نہال ف شجر ع اشجار ج شجرہ ع دَوحہ ع دَوح ج
درخت اگانا :۔ نما ع
درخت جس میں کانٹے نہ ہوں :۔ مخضود ع
درخت جھاڑنا :۔ تخفیض ع
درخت خرمہ کی چھال :۔ لیف ع
درخت سے جھاڑے ہوئے پتے :۔ خَبط ع
درخت سے جھڑے ہوئے پتے :۔ جُتاکہ ع
درخت سے گری ہوئی خراب کھجور :۔ حِقلہ ع
درخت کا اگنا :۔ اِنفراس ع
درخت کا بہت شاخ دار ہونا :۔ تملیط ع
درخت کا پتا :۔ ورق ع اوراق ج برگ ف
درخت کا تنا :۔ جذع ع بُنگہ ف جِذن ع
درخت کا ٹنا :۔ نُوَن ع صَرم ع
درخت کا شگوفہ نکالنا :۔ تکمیم ع
درخت کا نئے پتے نکالنا :۔ ایراق ع
درخت کا نیا پودا :۔ تو نہال ف
درخت کو جڑ سے اکھاڑنا :۔ اِنتشاق ع
درخت کی باریک جڑ :۔ ریشہ ف عِرق ع
درخت کی جڑ :۔ عِرق، عروق ج ۔ بیخ ف جَذل ع جِذن ع
درخت کی جڑ سے شاخوں کا نکلنا :۔ تشکیر ع
درخت کی چھاؤں :۔ سایۂ ونور ف
درخت کی شاخ :۔ غُصن ع غُصون ج قضیب ع قضبان ج فرع ع فروع ج اصطلاحاً علم فقہ کو بھی فرع کہتے ہیں۔ کنگ ف شعبہ ع
درخت کے پتوں کا جھڑنا :۔ حَت ع

درخت کے دوبارہ پتے نکلنا :۔ تَرَدُّح ع
درخت گنجان :۔ اَیکہ ع
درخت لگانا :۔ غَرس ع
درخت لگانے والا :۔ غارِس ع باغبان ف
درختوں کا باہم گتھ جانا :۔ اِشتباک ع
درختوں کا کنج :۔ دار بست ف
درخت وغیرہ کا بڑھنا :۔ بالیدگی ف نَشو و نما ع
درختوں کے جھنڈ :۔ آجام ع اجمہ واحد ہے۔
درخواست کرنا :۔ مسالت ع اِلتجاء ع
درخواست کرنے والا :۔ مستدعی ع ملتجی ع درخواست کنندہ ف
درد پیدا کرنا :۔ تَوجُّع ع
درد پیدا ہونا :۔ تَوَجُّع ع
درد جگر :۔ کباد ع خضاد ع
درد دینے والا :۔ مُؤلِم ع
دردِ زہ :۔ طَلق ع
دردِ سر :۔ صُداع ع
درد سر پیدا کرنے والا :۔ مُصدِع ع
درد شدید جو پیروں کی انگلیوں سے اٹھتا ہے :۔ نِقرس ع
نقرس اور نقریس، حاذق و تجربہ کار حکیم کو بھی کہتے ہیں۔
دردمند :۔ مُوجِع ع
دردمند کرنا :۔ ایلام ع
دردناک :۔ تألّم ع
درزی :۔ خیاط ع نامح ع
درزی کی بیوی :۔ درزن ف
درست :۔ واقعی ع جائز ع مناسب ع چست ف جدید ع رَقمین ع روا ف صحیح ع صحاح ج صحّ ع سلیم ع صواب ع محقق ع
درست اور سیدھا کرنا :۔ تقویم ع تقادیم ج تقویم فلسفہ کی ایک اصطلاح بھی ہے۔ جوہر اور عرض کی بحث میں کہا جاتا ہے کہ جوہر وہ چیز ہے جو بذات خود قائم ہو اور عرض وہ ہے جس کے قیام کے لئے

جوہر کی یا کسی چیز کی ضرورت ہو۔ کاغذ پر رنگ یا تصویر عرض ہے اور کاغذ جوہر۔ ان دونوں میں جو کیفیت، نسبت اور تعلق پیدا کر دیتی ہے وہ تقویم ہے۔

درست سمجھنا:۔ تصویب ع

درست کرنا:۔ ابراء ع ترتیب ع تسدید ع تعدیل ع اصابت ع اعراب ع عربی کلمات کی حرکتوں یعنی زیر، زبر اور پیش وغیرہ کو بھی اعراب کہتے ہیں۔ اصلاح ع رمض ع

درست کرنیوالا:۔ مصلح ع مصحح ع

درستگی:۔ اس لفظ کے بارے میں یہ بات سمجھنا ضروری ہے کہ درست پر یائے مصدری لگانے سے درستی ہوگا نہ کہ درستگی جس لفظ کے آخر میں (ہ) ہو تو یائے مصدری کے الحاق سے (ہ) کاف فارسی (گ) سے بدل جاتی ہے جیسے بندہ سے بندگی خستہ سے خستگی۔ تابندہ سے تابندگی وغیرہ لیکن درست میں تو (ہ) نہیں ہے پھر (گ) کہاں سے آگیا۔ اسی طرح ادائیگی غلط ہے اور بدنامی و مہربانی کی جگہ بدنامگی اور مہربانگی کہنا مہمل ہے۔

درستی:۔ قوام ع سداد ع تسدید ع

درستی کو پہنچنے والا:۔ مصیب ع

درس دینے والا:۔ مدرس ع مدرسین ج معلم ع معلمین ج استاذ ع اساتذہ ج داناں گو نہ ف اتالیق ع

درگزر کرنا:۔ حلم ع عفو ع اغماض ع چشم پوشی ف

درگزر کرنے والا:۔ تجاوز ع سامح ع

درمٹ (موگری):۔ کلوخ کوب ف

درمیان:۔ اثناء ع وسط ع حاق ع خلال ع دل ف بحبوحہ ع قلب ع صدر ع

درمیان کا:۔ میانہ ف معتدل ع

درمیان میں پڑنا:۔ میانہ افتادن ف

درمیان والا:۔ اوسط ع

درمیان ہونا وساطت ع

درمیانی:۔ ذات البین ع

درمیانی چال چلنا:۔ میانہ روی ف اعتدال ع

درندوں کا جنگل:۔ مربش ع

درندہ:۔ ارسلان ف دد ف ذوناب ع سبع ع سباع ج

درندہ پن:۔ سبعی ع سبعیت ع

درندہ کا زبان سے پانی پینا:۔ ولغ ع

درندے:۔ سبیع ع

دروازہ:۔ باب ع ابواب ج قابی ع تاپوت ع قاپی ت در ف

دروازہ بند کرنا:۔ در را پیش کردن ف در برآوردن ف نعق غلق ع حجف ع اغلاق ع

دروازہ بند کرنے کی لکڑی:۔ ماقہ ع

دروازہ بند کیا ہوا:۔ مغلوق ع مغلقہ ع

دروازہ کا بند ہونا:۔ انغلاق ع

دروازہ کا پردہ:۔ سجاف ع پوشہ ف

دروازہ کا چوکیدار:۔ بواب ع

دروازہ کی زنجیر:۔ مغلاق ع قلم ع زرفین ع چفتہ ف

دروازہ کے دونوں کواڑ:۔ دو لخت در ف

دروازہ کے سامنے کا میدان:۔ قصاء ع پیش طاق ف

دروازہ کھٹکھٹانا:۔ قارع ع حلقہ بر در زدن ف

دروازہ کھٹکھٹانے والا:۔ قارع ع

دروازہ کھولنا:۔ انگشت بدر زدن ف افتتاح ع سفق ع جفت ع

دروازہ دروازہ جانا:۔ در بدر ف

درونہ:۔ آقاسی ت

درویشی:۔ عسار ع صیحت ع

دریا:۔ دامار ع دراہ ف خضار ع بحر ع بحار و بحور ج قمقام ع یم ع فارسی میں یا تشدید لکھتے اور بولتے ہیں۔ تنگ ف رود ف دفرد ف اندس ع

دریا اور ہر چیز کی تہ:۔ قعر ع غیابت ع

دریا پار کرنا:۔ بہ تاب زدن ف عبور ع

دریا پار کرنے کی جگہ:۔ معبر ع

دریا پار کرنے والا:۔ عابر ع

خوبصورت لوگ :۔ حِسان ع، حِسانٌ الوجوہ ع

خوبصورتی :۔ حُسن ع، جمال ع، آراستگی ف، زین ع، زینت ع، زیبائش ف، قدر ع، ملاوت ع، طلاوت ع، طلاوت ع، وسامت ع، قسام ع، قسامت ع

خوبصورت مرد :۔ طاؤس ع، طریر ع، صُبحان ع

خوب کام کرنے والا :۔ سبز کار ف

خوب کھرا :۔ جَیّد ع، اصل میں جیود تھا بعد تعلیل جید بکسر یائے مشدد ہوا بفتح یائے مشدد کہنا غلط ہے ۔

خوب لپٹنا :۔ عَضب ع

خوب لکھنا :۔ تنمیق ع

خوبی :۔ قسام ع، قسامت ع، حُسن ع، محاسن ع، لطیفہ ع، جزکت ع، وضاءت ع، وسامت ع، دُرّ ع، تعامت ع، نیکوئی ف، نیکی ف، تکلگی ف

خوبیاں بیان کرنا :۔ وَصف ع

خود داوڑھنے والا :۔ مِغفر ع

خود آپ :۔ اَصالۃً ع، عربی میں کہتے ہیں "بالاصالۃ عن نفسی" یعنی میری جانب سے ۔ اصالتاً غلط ہے کیونکہ تا اور ہمزہ پر تنوین فتحی کی صورت میں الف زیادہ نہیں زیادہ نہیں کیا جاتا ۔ بذات خود ف، فی نفسہٖ ع، خود بہ نفس نفیس ف، بذاتہٖ ع

خود بخود باتیں کرنے والا :۔ ژکان ف

خود بینی :۔ انانیّت ع، بعض نے (انا) سے انائیت کہا ہے یہ صحیح نہیں ہے کیوں کہ انا دراصل انان ہے اس سے انانیت ہی ہونا چاہیے ع

خود رفتگی :۔ غلط ہے اس کی جگہ از خود رفتگی بمعنی بیخودی صحیح ہے ۔

منا ؎ چاہیے ہر تلاش یار از خود رفتگی
منزلِ مقصود بے قطع سفر ملتی نہیں

خود رفتہ :۔ اس کی جگہ (از خود رفتہ) بے خود کے معنی میں صحیح ہے ۔

جلال ؎ آپ سے آپ ز خود رفتہ ہوا جاتا ہوں
نہیں معلوم کہ میں آج کسے یاد آیا

خودسر :۔ مغرور ع، مطلق العنان ع، دول ف

خودسر ہونا :۔ سر درکشیدن ف

خود غرضی :۔ نفسانیت ع

خودکشی :۔ اِنتحار ع

خود کو ناآشنا ظاہر کرنا :۔ تناکر ع

خود نمائی :۔ بقاف و دال ف، خودستائی ف، کلج ف

خوراک :۔ فارسی ہے بروزن براق ۔ کھانا ۔ غذا ۔ تسلیم ؎

آپ نے غیر کو جو دی دشنام
وہ یہ سمجھا مری خوراک چلی

بحر نے بروزن پوشاک بھی لکھا ہے جو غلط ہے ۔

؎ رزق سے محروم رازق نے نہ رکھا شکر ہے
گوشت پر اپنے گرے ٹوٹے جو ہم خوراک ہے

خورش ف، توشہ ف، قوت ع، طعام ع، طعمہ ع، دیہہ ع

خوردبین :۔ مجہر ع

خوش :۔ آباد ف، قبض ع، سعید ع، شعداد ع، بشاش ع، مسرور ع، شاد ف، خرسند ف، خوشہ ف، راضی ع، خوشنود ف، خنک ف، شادمان ف، طروب ع، قریر ع، منفرح ع، نشیط ع، نشاط ع، شادان ف، بہش ع، ہشاش ع، بشاش ع، جذل ع، ہشاش ۔ بشاش ع، مبتہج ع، محظوظ ع، بہرور ف، بہرہ یاب ف، بکش ع، سخ ع، فرح ع، فرحان ع، خرم ف، گلزار ف، (مجازاً) گلزار مرکب ہے گل بمعنی پھول اور زار کلمہ ظرفیت سے ۔ پُر ف، خندہ رو ف، شگفتہ رو ف، تازہ رو ف

خوش آواز :۔ شکر لب ف، شیریں دہن ف، خوش الحان ف

خوشامد :۔ ختکانہ ع، مطارحہ ع، مطارحات ع، لیاسات ع، مزاج گوئی ف، استمالت ع، تملق ع، توس ف، گرلیس ف، استطاب ع، دم لابہ ف، لابہ ف، زمانہ سازی ف

خوشامد کرنا :۔ روغن قاز مالیدن ف، تملّق ع

خوشامدی :۔ کاسہ لیس ف، نرم بر ف، ملق ع

خوشبو :۔ طیب ع، اطیاب ع، بخور ع، زند ف، روح ع، رائحہ ع، روائح ع، فوحات ع، فوائح ع، قسامہ ع، شمائم ع، شمیم ع، طاب ع، شمیمہ ع، لاو ف، مہک ع، عَرف ع، عطر ع، فغمہ ع، عبق ع، فائح ع، فائحہ ع، نسمہ ع، نسات ع، مشموم ع، مشمومات ع، نفحہ ع، نفحات ع، ارج ع، مستوذ ع، فوح ع، نکہت ع، بکاف فارسی نگہت کہنا یا لکھنا سخت غلطی ہے کیوں کہ عربی میں گاف فارسی نہیں ہے ۔

امیر ؎ ہے ترے پیرہن پاک کی حسرت اس کو
ورنہ کیوں نکہت گل جامہ سے باہر ہوتی

خوشبو جلانا:۔ تفلیل ؎

خوشبودار:۔ اَطیب ؎ ریحان ؏ رماحین ؎ مُکوبی ؏ عاطر؎ عبق؎ مُعطّر؎ نُفیص ۔ مُطاب ؎

خوشبودار پھول:۔ شمامہ ؏

خوشبودار ہونا:۔ تعطّر ؎

خوشبو دینے والا:۔ مکیب ؎ ناشر ؎ ۔

خوشبو دینے والی چیزیں: عطریات ؎

خوشبو سونگھنا:۔ نغم ؎

خوشبو سونگھنے والا: مستروح ؏

خوشبو کا پھیلنا:۔ فیح ؎ فیوح ؎ تضوّع ؎

خوشبو کرنا:۔ اطابت ؎ توہج ؎ عطر ؎ نافجہ ؎

خوشبو کی گولی:۔ تطییب ؎

خوشبو ہونا:۔ عطر ؎

خوشبو یا بدبو ہونا:۔ خموطہ ؎

خوش بیان:۔ اَفصح ؎ خوش کلام ؎ بلیغ ؎ بلغاء ؎ خوش تقریر ؎ عذب البیان ؎ سلاق ؎ زبان آور ؎ فصیح ؎ فصحا ؎ کتان ؎ لسن ؎ منطیق ؎ شیوا زبان ؎ تبشیع ؎

خوش بیانی:۔ لسانیت ؎ فصاحت ؎ علم معانی کی اصطلاح میں کلام کے مشکل اور ثقیل الفاظ، غیر مانوس تراکیب اور تعقید وغیرہ سے پاک ہونے کو بھی فصاحت کہتے ہیں۔

خوش حال:۔ آسودہ ؎ خوش معاش ؎ آسودہ ؎ مرفہ ؎ فارغ البال ؎ مرفہ الحال

خوش حال کرنے والا: ناعش ؎

خوش حال لوگ:۔ خضر المناکب ؎

خوش حالی:۔ ادہنگ ؎ خیر ؎ آسودگی ؎ ترفہ ؎ شباب ؎

خوش خبری:۔ مُبشارت ؎ بشارت ؎ بفتح اول غلط ہے۔ میر

مشیں بھیگی ہیں اس کی سبزہ خط کی ہدایت ہے
مسیحِ خضر کو پہنچے بشارت زہر کھانے کی

نُوید ؎ نوید ؎ بہ ضم نون و یائے مجہول اور بہ فتح نون و یائے مجہول دونوں طرح صحیح ہے۔ مژدہ ؎ بشریٰ ؎ بشرہ ؎ انجیل ؎ حکایہ ؎ مژدگانی ؎ نُعید ؎

خوشخبری دینا:۔ تبشیر ؎ تفلیق ؎ تنویش ؎

خوشخبری خبری دینے والا:۔ بشیر ؎ مبشّر ؎

خوشخبری سنانے والے کا انعام: مژدگانی ؎

خوشخبری سننے کا خواہش مند:۔ مستبشر ؎

خوش ذائقہ پانی:۔ آب خوشگوار ؎ نمیر ؎ نقیع ؎ طبی اصلاح میں دواؤں کے پانی کو نقیع کہتے ہیں۔

خوش ذائقہ کھانا:۔ قت ؎

خوش طبع ہونا:۔ مکاہت ؎

خوش طبعی:۔ مسخرہ ؎ طیب ؎ طیبت ؎ ظرافت ؎ ارفوشہ ؎ دعابت ؎ مزاح ؎

خوش قامت ہونا:۔ رشاقت ؎

خوش قسمت:۔ سپید بخت ؎ نیک بخت ؎ خلیطا ؎ خوش طالع ؎ خوش نصیب ؎ مجدود ؎

خوش قسمتی:۔ اہمر ؎ سعادت ؎ خوش بختی ؎

خوش کرنا:۔ اسعاد ؎ اطابت ؎ تفریح ؎ حبور ؎ تنشیط ؎ اقناع ؎

خوش کرنے والا:۔ مبہج ؎ ناشط ؎ مطرب ؎

خوشگوار:۔ ہنی ؎ لس ؎ متعذب ؎ مہنا ؎ (م ذ ن + ف ا)

خوش مزاج:۔ ظراف ؎ ظریف ؎ ظرفاء ؎ مزاح ؎ زندہ دل ؎ آمیزگار ؎ آمیزناک ؎ خوش اخلاق ؎ ساویز ؎ دعاب ؎ خوش طبع ؎

خوش مزاج عورت:۔ فارعہ ؎

خوش مزہ:۔ عذب ؎ شیریں ؎ خوش ذائقہ ؎ گوارا ؎ گوارا ؎ (بفتح اول) وہ چیز جو ذائقہ کو اچھی معلوم ہو اور جس کی طرف طبیعت رغبت کرے اور زود ہضم ہو اس کو خوش گوار کہتے ہیں۔

خوش نما:۔ زیبا ؎ رعنا ؎ دیدہ زیب ؎ خوش منظر ؎

خوشنودی:۔ رضوہ ؎ رضوان ؎ رضا ؎

خوشنودی چاہنا:۔ استرضاء ؎

خوشنویسوں کا قلم:۔ شیریں قلم ؎

خوش ہو کر بات کرنا:۔ بشاشت ؎

خوش ہو کر ہلنا:۔ اہتزاز ؎

خوش ہونا:۔ استہلال ؎ ہیض ؎ ابتہاج ؎ جذل ؎ جذیل ؎ تنشیط ؎ بشاشت ؎ بہش ؎ استبشار ؎ حبور ؎ اہتزاز ؎

خوش ہونے والا :۔ مستبشر ع

خوشی :۔ عید ع، اعیاد ج، باغ باغ ف، گشادہ ف، جشن ف، بہجت ع، طلاق ع، قبعہ ع، وصلت ع، نجدہ ع، فرحت ع، طوبیٰ ع، عشرت ع، عیش ع، تہنیت ع، مسرت ع، طرب ع، گروزنا ع، شادی ف، رغد ع، شادمانی ف، خرمی ف، راح ع، تنزہ ع (مجازاً)۔ احتراز شیر ادع، مسرت ع، بضم میم مسرت کہنا غلط ہے۔ کیوں کہ مصدر میمی ہے جو بالفتح ہوتا ہے جیسے محبت، مشقت، مرمت وغیرہ۔ نشاط ع بالفتح صحیح ہے بالکسر نون نشاط، نشیط بمعنی خوشی وشادماں کی جمع ہے جس طرح کریم کی جمع کرام ہے۔

خوشی کا دن :۔ عید ع، اعیاد ج

خوشی سے :۔ بجشم ف، طوعاً ع

خوشی سے اطاعت کرنا :۔ طوع و طوعاً ع

خوشی سے پیش آنا :۔ بہت ع

خوشی سے کانپنا :۔ تمزمز ع

خوشی سے منہ کا چمکنا :۔ تہلل ع

خوشی کا شور :۔ ہزہ ع

خوشی کرنا :۔ تنشیط ع

خوشی کرنے والا :۔ ناشیط ع، ناشطات ع

خوشی کے آنسو : اشک شیریں ف، اشک طرب ف، اشک شکری ف، سرشک خنداں ف

خوشی کے لئے جمع ہونا :۔ تعید ع

خوشی منانا :۔ اشاش ع، اش اش ! محققین لفظ اش اش کو اردو کہتے ہیں اور اس کی اصل اشاش بتاتے ہیں جس کے معنی عربی میں شادی اور خوشی منانا ہیں۔ بعض اس کو عشعش یا عش عش کہتے ہیں جس کی کوئی اصل نہیں۔ میر حسن نے اش اش اور ذوق نے عش عش باندھا ہے۔

میر حسن ؎ اسے دیکھ اس نے تو پھر عش کیا
لباس اور زیور پر اش اش کیا

ذوق ؎ تم وہ واز غم دل پر میرے کرتے ہو دکھلانے کو
پر پرشی تیغ ناز سے اپنے دل میں کرتے عش عش ہو

ناسخ نے اس کو فارسی ترکیب اضافت کے ساتھ کہا ہے جو کسی طرح صحیح نہیں

؎ ہم سعزوہ ہے جس پہ جی عش ہے
دشت غربت مقام اش اش ہے

خوشی یا غصے میں گھبرا ہوا :۔ دماں ع

خوف :۔ ترس ف، دبفتح را ترس اردو ہے بمعنی رحم، دہشت ف، بذع ع، باش ف، ناک ف، ستیز ف، خطرہ ع، بیم ف، اشتم ف، خشی ع، دغدغہ ع، رعب ع، روع ع، سہم ع، شکوہ ف، مخافت ع، تندر ع، مہابت ع، نذارت ع، ہگوع، ہول ع، دیکھو "ڈر"۔

خوف دلانا :۔ تخویف ع، تنذیر ع، تہدید ع

خوف دلانے والا :۔ نذیر ع، مخوف ع

خوف زدگی یا حیرت سے دوچار ہونا :۔ برق البصر ع

خوف زدہ :۔ ترسیدہ ف، خائف ع، مخوف ع، مہول ع، ترسناک ف، دیکھو "ڈرا ہوا"

خوف کرنا :۔ تخوف ع

خوف کی جگہیں :۔ مخاوف ع

خوف کے مارے دم بخود ہو جانا :۔ بلس ع، ابلاس ع

خوفناک :۔ سہمناک ف، سہمگین ف، شرزہ ف، ذاعر ع، ہوالہ ہولناک ف، دیکھو "ڈراونا"

خوفناک جنگل میں ثابت قدم رہنے والا :۔ متغبل ع

خوفناک جھاڑیوں کے جنگل :۔ مدغل ع

خوفناک شخص :۔ مہاب ع

خوف یا غصہ کی وجہ سے بات کرتے کرتے رک جانا :۔ وجم ع

خون :۔ دم ع، دماء ع، قان ف، گل ف، لہو ہ، مہجہ ع، یزد ف، ورد ع

خون بہانا :۔ اِعارہ ع

خون بہانے والا :۔ خونی ف، خون ریز ف، قاتل ع

خونخوار :۔ مفترس ع

خون کا بدلہ :۔ شکر ف، قصاص ع، دیت ع

خون کا تیزی سے نکلنا :۔ ہرع ع

خون کی بو میں :۔ رشاش ع، رشاشہ ع

خون میں لتھڑا ہوا :۔ خونیں ف

خون نکالنے کی جگہ :۔ مقصد ع

خیال :۔ فکر ع، افکار ج، دل ف، سر ف، تصور ع، اندیشہ ف، مراقبت ع

خیال کرنا :۔ تخیل ع، تصور ع

خیال کیا گیا :۔ متصور ع، مخیل ع

خیانت :۔ غلّ ؏ غِشّ ؏ تصرّف بیجا ؏
خیانت کا گمان کرنا :۔ اِغتشاش ؏
خیانت کیا گیا :۔ مَغشُوش ؏
خیر خواہ :۔ اِخلاص منَد ؏ ہواداو ؏ بہی خواہ ؏ ہوا خواہ ؏
خیر خواہی :۔ نُصح ؏ خُلُوص ؏
خیر کی جمع :۔ خَیرات ؏
خیفا :۔ وہ گھوڑا جس کی ایک آنکھ سیاہ اور ایک سفید ہو اسی مناسبت سے اصطلاحاً ایسے کلام کو بھی خَیفا کہتے ہیں جس کا ایک کلمہ نقطہ دار ہو اور ایک بے نُقطہ۔ جیسے ۔ ع

روح جنبش دید مین گھلا

خیمہ ؏ خیمات ؏ سِتارہ ؏ سَتارہ ؏ ثَوبَت ؏ چادر ؏ آل ؏ راوُٹی ؏ چار گوشہ ؏ چار طاق ؏ چہار طاق ؏ خِباء ؏ خبایا ؏ خرگاہ ؏ خیام ؏ خِیَم ؏ سراپردہ ؏ سَراچہ ؏ سُرادِق ؏ سُرادقات ؏ گردک ؏ فیسلاطہ ؏ شُرسیح ؏ ۔
خیمہ بنانے والا :۔ خَیمی ؏ پارہ دوز ؏ خَیّام ؏ فارسی کے ایک مشہور شاعر کا تخلص جو رباعیات کہنے میں مشہور آفاق تھا۔ اس کا نام عُمَر تھا عُمَر خیام بلا اضافت و تشدید جو کہتے ہیں غلط ہے بہ اضافت و تشدید عُمَرِ خیّام کہنا چاہیئے
خیمہ سینے کی سوئی :۔ خَیگی ؏
خیمہ کا پردہ :۔ تُتُق ؏
خیمہ کی رسّی :۔ طُنُب ؏ اَطناب ؏
خیمہ کی لکڑی :۔ عَمُود ؏ اس خط مستقیم کو بھی عَمُود کہتے ہیں جو خط مستقیم پر قائم ہو کر زاویہ قائمہ بنائے۔ اس طرح ⊥ عَمُود عَرُوض ؏ علم شعر کا نام جس میں اشعار کے بحور ارکان اور زحافات وغیرہ کا ذکر ہوتا ہے چونکہ شاعری کا دارومدار علم عروض پر ہے اس لئے اسے عروض کہا کہ وہ خیمہ کو اٹھائے رکھتا ہے۔
خیمہ کے اردگرد کی نالی جو پانی کو اندر آنے سے روکتی ہے :۔ نالُہ ؏
خیمہ کے چاروں طرف کا موٹا پردہ :۔ قنات ؏
خیمہ لگانا :۔ تخییم ؏
خیمہ میں داخل ہونا :۔ تَکَنُّس ؏ (ت ک ن س)
خیمہ نصب کرنے کی جگہ :۔ مُخَیَّم ؏

د :۔ لغت میں اس کے معنی موٹی عورت، دلیل اور رَہنما کے ہیں۔ اس کا استعمال حسب ذیل صورتوں میں ہوتا ہے۔ تائے فوقانی سے بدل جاتی ہے جیسے دراج سے تراج۔ ذال معجمہ سے جیسے آدر سے آذر۔ جب دو دالیں یا دال اور تے متصل واقع ہوں تو ایک کو حذف کرتے ہیں جیسے سپیدیو اور زُدتر کہ اصل میں سپید دیو اور زود تر تھے، کبھی تخفیفاً وسط کلمہ اور آخر کلمہ سے ساقط کر دیتے ہیں جیسے شاباش اور ہرمز کہ اصل شاد باش اور ہرمزد تھے۔

داب :۔
دبانے والا :۔
دَبا ہوا
داخل کرنا :۔ اِدخال ؏
داخل کیا گیا مَدخُول ؏ مُندَرَج ؏
داخل ہونا :۔ اِدخال ؏ ورود ؏ دُلُوج ؏
داخل ہونے کی جگہ :۔ مَدخَل ؏
داخل ہونے والا :۔ باریاب ؏ داخِل ؏
داد (بیماری) :۔ قُوبا ؏
دادا :۔ نیاگان ؏ نیا ؏ جَد ؏ اَجداد ؏
دادخواہ :۔ متظلّم ؏ مستغیث ؏ فریادی ؏
دادخواہی :۔ اِستغاثہ ؏
داد کی بیماری :۔ قُوبا ؏ بَرَیون ؏
دادی :۔ جَدّہ ؏ نا واقف بحرِ احمر کے اس بندرگاہ کو جو مکۂ معظمہ سے جانب مغرب ساٹھ میل پر واقع ہے بالفتح جَدّہ بولتے ہیں جب کہ اس کا تلفظ بالضم جُدّہ یا بالکسر جِدّہ ہے۔
دارچینی :۔ اقالر۔ تونیلغیا۔ دارچینی ؏
دارالخلافہ :۔ عاصمہ ؏ عَواصِم ؏

دریا جس سے موتی نکلیں :۔ دریائے حامل ف

دریافت کرنا :۔ اِدراک مذ، اِستدراک مذ، اِستفسار مذ، سُوال مذ یہ ہمزہ کیساتھ ہے۔ بغیر ہمزہ کے سُوال بھی کہتے ہیں۔ سَوال بفتح سین کہنا درست نہیں۔ وِجدان مذ، تحقیق مذ، شُعور مذ، فِقہ مذ، فقاہت مذ، شِعر مذ، اَشعار ج۔ موزوں اور باقافیہ کلام بھی شعر کہلاتا ہے۔ استدعا مذ دال کے ضمہ اور تے کے فتح کے ساتھ استدعا کہنا سخت غلطی ہے

استفہام مذ، اِستنطاق مذ، اِستعلام مذ

دریافت کرنے والا :۔ مُستفسِر مذ

دریافت کیا گیا :۔ مُدرَک مذ

دریا کا بڑا پُل :۔ قنطرَہ مذ

دریا کا پانی سے لبالب ہونا :۔ زخّار مذ، زَخر سے مشتق ہے جس کے معنی دریا کا پانی بھر جانا ہے موجزن مذ

دریا کا پُل :۔ پُول ف، جِسر مذ، دربند ف

دریا کا دہانہ :۔ مَصَب مذ

دریا کا سنگم :۔ اِلصاق مذ

دریا کا شور :۔ بحر مذ، علم عروض میں شعر کا وزن۔ چونکہ دریا کا شور بجائے خود بھی حیران کن ہوتا ہے۔ اسی طرح بحر کی پابندی کے ساتھ شعر کہتے ہوئے حیران و سرگرداں ہونا پڑتا ہے۔ توفان مذ

دریا کا کنارہ :۔ شریعت، عُدوَہ مذ، ساحل مذ، سواحل ج، شاطی مذ، شطّ مذ، خریص مذ، عراق مذ، فُرضَت ف، سیف مذ، بندر مذ، بنادر ج، ضفّہ مذ

دریا کا لہریں مارنا :۔ خَبَب مذ

دریا کی تہ :۔ ذِہن مذ

دریا کی شاخ :۔ نہر مذ، انہار ج

دریا کی لہر :۔ تپانچہ ف، موج مذ، امواج ج

دریا کے بہاؤ کی آواز :۔ صَلیل مذ

دریا کے کنارے سوداگری کی جگہ :۔ بندر مذ، بنادر ج۔

دریا کے کنارے کا ملک :۔ عراق مذ ایک مشہور ملک جو دو دریاؤں (دجلہ و فرات) کے کناروں پر آباد ہونے کی وجہ سے عراق کہلاتا ہے۔

دریا کے کنارے کی زمین :۔ رَقبہ مذ

دریا میں زیادہ پانی کی جگہ :۔ حَومَۃ البحر مذ، قاموس مذ

دریا نکلنے کی جگہ :۔ دُہنہ ف، دَہانہ ف، مَنبع مذ، منابع ج

دریائے گنگا :۔ گنگ ف، الکنج مذ

دَس (۱۰) :۔ عَشَر مذ

دس بجے صبح کا کھانا :۔ ناشتا ف

دست آنا :۔ اِستطلاق مذ، اِسہال مذ

دست آور جُلاب :۔ مُسہِل مذ

دست بدست پھرانا :۔ تداول مذ

دستخط :۔ اِمضا مذ، دَسخط ف، دستخط کا مخفف ہے۔

دست درازی :۔ اسیازش مذ

دست درازی کرنا :۔ یازدن ف

دسترخوان :۔ مائدہ مذ، نطع مذ، گُنگوری ف، اکوجامع ف، تاتی ف، سماط مذ، سجّادہ نان ف، گندورہ ف

دسترخوان کا بچا ہوا کھانا :۔ کرلتہ مذ، پس خوردہ ف

دستک دینے والا :۔ قارِع مذ

دست کار :۔ چیرہ دست ف، صنعت کار ف

دستور :۔ نمط مذ، بنجہ ف، آئین مذ، رَلیت ف، سَویّہ مذ (بفتح را و کسر واؤ و تشدید یا) اردو فارسی میں مجازاً دستور۔ سَوِیّہ بفتح واؤ غلط ہے۔

دستوں کی بیماری :۔ علتِ ذرب مذ

دستہ :۔ شَعیرہ مذ

دستہ دار برتن :۔ کوزہ، کوز مذ

دستہ کے بغیر کوزہ :۔ کوب مذ، اکواب ج

دستیاب :۔ میسّر، حاصل مذ

دستی پنکھا :۔ بادکش ف

دس فرشتے جنہوں نے حکمِ خدا سے عالم کو پیدا کیا :۔ عقولِ عشرہ۔ بعض شعراء نے عقول عشر بغیر (ہا) کے بھی لکھا ہے۔ امیر ؎

عالم تمام بحث عقول عشر میں ہے۔
کیا سیر ہے کہ ایک زمانہ ہے دس کے گرد

دس لاکھ :۔ مَلیون۔ انگریزی لفظ ملین کا معرب۔

دسواں حصہ (۱/۱۰) :۔ عاشر مذ، عشیرہ مذ، عُشر مذ، اَعشار ج، دہم مذ

دسویں حصہ کا دسواں حصہ :۔ عُشرِ عَشیرہ مذ

دس ہزار آدمی :۔ تمن مذ۔

دشمن :۔ مُعاند مذ، عادی مذ، اہل اردو خوگر کے معنی میں استعمال کرتے

یما۔ وزیر سہ

تیغ ابرو کی زباں عادی ہوئی

بات سیدھی بھی جو کی ٹیڑھی ہوئی

غنیم :۔ غارت گر ف۔ دزخیم ف۔ یاغی ت۔ عدو ع

اعداء ج آعادی ج خصیم ع خصام ج خصم ع خصوم ج عارند ت

عزیم ع ممقوت ع شانی ع شاۃ ج

دشمن پر حملہ کرنا :۔ یورش ت

دشمن پر حملہ کرنے والا :۔ زاحف ع

دشمن کو دھوکا دینا :۔ استرداد ع

دشمن کو دھوکا دینے کے لئے بھاگنا :۔ استطراد ع

دشمن کو نقصان پہنچانا :۔ نکایت ع

دشمن کی فوج سے گرفتار کیا ہوا آدمی :۔ زبان ف

دشمنی :۔ عناد ع عداوت ع مخالفت ع شناءت ع کدورت ع

ذحل ع زعال ع معاندت ع حقد ع حقود ج مقت ع بغض ع

کینہ ع ستیز ع شکررنجی ف چشمک ف ستیزن غل ع ستیزہ ف نقار ع

حنق ع خناق ع شنان ع نقمت ع شحناء ع

دشمنی رکھنا :۔ نفاق ع مباغضہ ع

دشمنی رکھنے والا :۔ متحقد ع

دشمنی کرنا :۔ عدوان ع قلی ع مکاشحت ع مکاشفہ ع

دشمنی کی نظر سے دیکھنا :۔ مرامقہ ع

دشوار :۔ وخیم ع گران ف متعسر ع عسیر ع معوق ع عویص ع

عویصہ ع مستعذر ع نکد ع

دشوار اور مشکل کام کرنا :۔ تعسیر ع

دشوار کام :۔ عناق ع

دشوار گزار پہاڑی راستہ جو بلندی کی طرف جائے :۔ عقبہ ع

دشوار گزار راستہ :۔ موعث ع

دشوار ہونا :۔ توعر ع

دشواری :۔ وخامت ع خطر ع صعب ع صعاب ج مصاعب ج

صعوبت ع عسرت ع کؤوبت ع معضل ع معضلات ج نکد ع

دعا :۔ نیائش ف عزیمت ع مرام ع ستائش ف کلمۂ خیر ع

دعا کرنے والا :۔ مستجیب ع

دعا کی جمع :۔ ادعیہ ع

دعا کی خواہش کرنا :۔ ہمت خواستن ف

دعوت کھانے کا کمرہ :۔ بوکرہ ف

دعوت میں بغیر بلائے آنا :۔ رشانت ع

دعویٰ کرنا :۔ ادعاء ع تحکم ع تحمل ع

دعویٰ کرنے والا :۔ مدعی ع

دف :۔ گوش دریدہ ف دائرہ ع غربال ع غرابیل ج

دف بجانا :۔ تقلیس ع

دف بجانے والا :۔ دفال ف دفاف ع

دفتر :۔ طومار ع طوامیر ج ادارہ ع مکتب ع

دفعتاً کسی کو پکڑنا :۔ مباغتہ ع

دفع کرنے والا :۔ مدافع ع

دفع ہونے والا :۔ مندفع ع

دف کا گھیرا :۔ چرخ پراختر ف

دق ہونا :۔ بجا آمدن ف

دکان :۔ جناب ع حانوت ع حوانیت ج خان ف کلبہ ع

دکاندار :۔ اقار ع خان ف

دکانیں جو مکان کے نچلے حصہ میں ہوں :۔ مستغل ع فارسی میں

بمعنی منکوحہ عورت۔

دکھ :۔ تیماز ف نبت ع اسف ع باس ع بوس ع ترحہ ع

تبحات ج پاسہ ف ملال ع خون دل ف تیمار ف شجر ع اشجار ج شرق ع

عناء ع عذاب ع آسی ع نجد ع بے قراری ف آزار ف آذی ع

ایذا ع کئیب ع الم ع آلام ج ہم ع ہموم ج در اصل ہم اس دکھ کو

کہتے ہیں جو آنے والی مصیبت سے پیدا ہوتا ہے۔ اور جو دکھ موجودہ

مصیبت سے ہو اسے غم کہتے ہیں۔ اذیت ع مصیبت ع عقاب ع

مصائب ج اندوہ ف رنج ف غم ع غموم ج غل ع غلت کی جمع بھی ہے۔

ہم ع شجن ع خستہ ف لغوب ع موثر ف زحمت ع سقم ع اسقام ج

عقوبت ع کُرب ع کرب ع سقام ع کربت ع محنت ع محن ع نکال ع
وَجَع ع تَرَح ع وَصَب ع مَکوارِف نَصَب ع ترُحَہ ع دُکھ " غم " تکلیف "

دُکھاوا :۔ تبرّج ع نمائش ف

دُکھ پہنچانا :۔ احزان ع خستگی ریشی ف تکلیف ع تکالیف ع ایلام ع۔
جاں آزاری ف دل آزاری ف نصب ع معاقبت ع

دُکھ دینے والا :۔ الیم ع موذی ع متعب ع ممل ع ناکب ع معاقب ع

دُکھلانا :۔ نمودن ف اظہار ع

دُکھن سمت کا نام :۔ جنوب ع بفتح جیم صحیح ہے۔

دُکھی :۔ مہموم ع ولہان ع غمگین ف گران خاطر ف اندوہگین ف خاطر گرفتہ
ف ملول ع رنجیدہ ف کُل ع پژمان ف آسف ع غم زدہ ف خاطر گرفتہ ف
مصاب ع ملہوف ع آرستی ع مکروب ع مکظوم ع حزین ع حزن ع دمست
مند ف مُست بمعنی غم اور مند سے مرکب ہے۔ فردوسی ؎

چنیں مُست کار سپہر بلند
گہی شاد گردد گہی مستمند

مجازی معنی داد خواہ، حاجت مند بفتح تا مُستمند کہنا غلط ہے برہان ف

دُکھی ہونا :۔ توحّد ع اکتیاب ع ساحت ع

دل :۔ فُؤاد ع باطن ع بواطن ع خاطر ع خواطر ع ضمیر ع ضمائر ع
قواعد میں اس اسم کو ضمیر کہتے ہیں۔ جو خود غیر مظہر ہوتا ہے لیکن اسم ظاہر کا قائم
مقام ہوتا ہے۔ بال ع شغاف ع رُوع ع جاش ف قلب ع قلوب ع فُؤاد ع
فواد ع اَفئدہ ع جمع ہے فوادی کی جمع ضرور ہے لیکن اس دل کے لئے نہیں
استعمال ہوتا جو سینے کے اندر دھڑکتا ہے بلکہ اس مقام کے لئے استعمال
ہوتا ہے جو انسان کے شعور و ادراک اور جذبات و خواہشات اور افکار
و عقائد اور نیتوں اور ارادوں کا مقام ہے۔ چشمہ سخن ف سحر بیان ع
خواجہ ف جاکشہ ف

دلاسا :۔ اطمینان تسلّی ع تشفّی ع

دَلّال :۔ داستار ف سمسار ع سمّار ع پسار ف

دلالت کرنے والا :۔ دالّ ع

دلائل سے لاجواب کرنا :۔ افحام ع

دلالی :۔ میانداری ف

دل پسند :۔ دل آویز ف دل پذیر ف مطبوع ع

دل جو ہر طرف سے پھر کر ایک طرف ہو جائے :۔ قلب مُنیب ع

دل جوئی کرنا :۔ تلافی ع

دلدار :۔ سبز ف

دلدادہ :۔ مُغرم ع

دَلدَل :۔ کوس ف

دل سے خدا پر یقین :۔ ایمان ع یہ لفظ مادہ امن سے نکلا ہے اس
کے اصلی معنی نفس کے مطمئن اور بے خوف ہو جانے کے ہیں۔ اسی سے امانت
ہے جو ضد ہے خیانت کی۔ اَمین کو امین بھی اس لئے کہتے ہیں کہ اس کی
نیک معاملگی پر دل ٹھک جاتا ہے۔ جو اذمنی مطیع ہوتی ہے اس کو اَمُون
کہتے ہیں کیوں کہ اس سے سرکشی اور شرارت کا خوف نہیں ہوتا۔ اس مادہ کا
باب افعال ایمان ہے اس سے مراد یہ ہے کہ نفس میں کوئی بات بر بنائے تعریق
و یقین اس طرح جم جائے کہ اب اس کے خلاف کسی بات کے راہ پانے اور
داخل ہو جانے کا خوف ہی باقی نہ رہے۔

دل سے کوئی مضمون نکالنا :۔ تصنیف و تصانیف ع

دل سے محبت کرنا :۔ شغف ع

دل سے یاد کرنا :۔ ذکر ع

دل فریب آواز :۔ غنا ع

دل کا پردہ :۔ شغاف ع

دل کا تعلق :۔ علاقہ ع اردو میں حسب ذیل معنوں میں بھی مستعمل ہے
نوکری، ملازمت، عہدہ، کام، ضلع، پرگنہ، صوبہ، احاطہ، حلقہ، تعلقہ،
ملکیت، قبضہ، جاگیر، ریاست، زمینداری، سرحد، ربط، رسم و راہ۔

دل کا دردمند ہونا :۔ فاد ع

دل کا دھڑکنا :۔ خفقان ع (بفتحتین) مینا ؎

گھر کے دروازے میں زنجیر لگا رہتی ہے
میری وحشت سے انہیں خفقان رہتا ہے

دل کی آواز :۔ رغبت ع ضمیر ع

دل کی اس جانب سے :۔ ۔ ازاں سوئے دل ف

دل کی تسلی :۔ خاطر جمع ع اطمینان ع

دل کی تنگی :۔ تضجر ع
دل کی جلن :۔ حُرَق ع لَوعَہ ع لَوعات ج
دل کی چال :۔ حُکّہ ف
دل کے خلاف ظاہر کرنا :۔ فَتّی ع ریا ع توریہ ع
دل کے خلاف ظاہر کرنیوالا :۔ مُنافِق ع غاش ع
دل لگا ہوا :۔ دل بستہ ف
دل لگی :۔ خُنک ع دُعابَت ع گُشکل ف فُسوس ف
دل میں آنے والا خیال :۔ ہاجِس ع
دل میں اتر جانے والا :۔ دل دوز ف خاطِر ع
دل میں شک پیدا ہونا :۔ تخالُج ع
دل میں کینہ رکھنے والا :۔ کینہ توز ف کینہ کش ف
دل میں یاد کرنا :۔ ذِکر ع اَذکار ج واضح ہو کہ زبان سے یاد کرنے کو ذِکر کہتے ہیں۔
دل و دماغ و جگر وغیرہ :۔ اعضائے رئیسہ ع
دلوں کو بدلنے والا :۔ مُقَلِّبُ القُلُوب ع
دلہن :۔ عَرُوس ع عَرائِس ج عروس کے معنی دولہا اور دلہن دونوں کے ہیں لیکن عام طور پر دلہن کے لئے بولا جاتا ہے دوسرے معنی غیر شادی شدہ لڑکا یا لڑکی کے ہیں۔ فیروز اللغات کے مؤلف کہتے ہیں کہ عروس و عریس کے معنی دولہا ہیں اور اس کی جمع عُرُس ہے اور عَروسہ کے معنی دلہن کے ہیں جس کی جمع عرائس آتی ہے۔ بیوگ ف ہَدِیَہ ع شہناز ف دُغت ف دُغد ف
دلہن جو شوہر کے گھر بھیجی جائے :۔ ہَدِیٰ ع
دلہن کا جہیز :۔ جَہاز ع جِہاز ع جہیز ف یہ امالہ ہے جہاز و جہاز کا۔ اَجْہِزَہ ج رخت عروس ف
دلہن کو شوہر کے گھر روانہ کرنا :۔ زِفاف ع
دلہن کو گھر میں لانا :۔ اِزدِفاف ع
دلیا (خشک ہو یا پکا ہوا) :۔ جَشِیش ع جَرِیش ع
دلیر :۔ مُستَمِیت ع نَبَردہ ف جالش گر ف جَرِیم ع صارِم ع عایک ع فاتِک ع نَتّاع ع پولاد پنجہ ف مُتَہَوِّر ع باسِل ع یَنو ف جَسُور ع جَہُور ع گُراز ف گُرد ف گَردان ف رَجِید ع فتیٰ ع جُرّہ ع دیکھو "بہادر"
دل راز :۔ ذاتُ الصُّدُور ع
دلیر کرنا :۔ دل دادن ف فُتُوک ع مبادرت ع
دلیر ہونا :۔ اِجتِراء ع شَجاعت ع
دلیر ہونے کے بعد بزدل ہونا :۔ نَکَوَّہ ع (ن ک و و)
دلیری :۔ بَسالَت ع بَہالَت ع شَجاعَت ع بالضم شجاعت غلط ہے۔ جَسارَت ع بطش ع جُرأَت ع زَہرہ ف شہامت ع مردانگی ف حَماسَت ع سربازی ف دست بُرد ف جواں مردی ف سماحت ع حَماسَت ع دیکھو "بہادری"
دلیری اور بہادری میں بڑھ جانا :۔ تَمَرُّد ع
دلیل :۔ حُجَّت ع حُجَج ج بُرہان ع سُلطان ع
دلیل سے ثابت :۔ مُبَرہَن ع (بضم میم و فتح با و بسکون را) بسکون با و فتح را غلط ہے۔ اس لئے کہ یہ بَرہَنَہ بروزن ترجمہ و دحرجہ (بمعنی پتھر لڑھکانا) سے اسم مفعول رباعی مجرد (مُبَعثَر) کے وزن پر ہے۔ عرفیؔ

یک عذر با کسے بغلط گریباں کنم
صد لاف در میانۂ مبرہن در آورم

مُعتَبَر ع مُستَنَد ع
دلیل کو دلیل سے ثابت کرنے والا :۔ مُدَقِّق ع
دلیل مانگنا :۔ اِستِدلال ع
دلیل مانگنے والا :۔ مُستَدِل ع
دم :۔ ذَنَب ع اَذناب ج ذَیل ع
دماغ :۔ عربی بھی ہے اور فارسی بھی۔ اَدمِغَہ ج۔ مجازی معنی تکبّر غرور، عقل، دانائی، تاب، تحمل، ہوش، حواس اور اوسان وغیرہ۔ امیرؔ

ہر ذرہ آفتاب سے کرتا ہے ہم سری
اللہ رے دماغ ترے پائمال کے

صاحب برہان نے دماغ بالفتح بروزن رواق لکھا ہے۔ بفتح کاتب نے غلط لکھا کیونکہ رواق تو بالکسر ہے اور صاحب برہان نے بھی رواق کو بالکسر ہی لکھا ہے۔ لیکن بہار عجم کو برہان کے سہو پر غلط فہمی ہوئی اور لکھ دیا کہ فارسی والے بفتح دال استعمال کرتے ہیں۔ حال آں کہ دماغ

دبینی۔ ناک، کے معنی میں فارسی ہے۔ جو دم بمعنی سانس اور آخ امر آخفتن سے مرکب ہے۔ دم آخ سے دماغ ہو گیا۔ دماغ بمعنی مغز سر عربی ہے اور بالکسر

دماغ کا خلل:۔ مالیخ ع، مالیخولیا ع، ماخولیا ف، یونانی میں ملنخولیا ہے۔

دہشتی ؎

ماخولیا گرنیستم جیم چرا تو نخوارہ را
کو قصد جان من کند من جان برائے او وہم

دماغ کا زخمی:۔ مأموم ع

دماغی بیماری:۔ کابوس ع

دماغی سوداوی مریض:۔ مالخولی ع

دم بدم پانی پینا:۔ عب ع

دمشق:۔ شام کا پایۂ تخت۔ دمشق بالکسر دال بھی کہتے ہیں۔ شیخ عطار ؎

سر برآوردہ بر محبوبی عشق
سیر کردہ مکہ و مصر و دمشق

دم کاٹنا:۔ ترخیم ع۔ بعض الفاظ کے آخر سے حرف گرا دینے کو بھی ترخیم کہتے ہیں جیسے دختر سے دخت۔ گرانے والے حرف کو مُرخَّم کہتے ہیں۔

دم کٹا:۔ کلتہ دم ف، ابتر ع، مُرخَّم ع

دم کٹا گھوڑا:۔ محذوف ع، علم عروض کی اصطلاح میں وہ رکن جس کے دو حرف گرا دیئے جائیں۔ وہ حرف جسے کلمہ سے گرا دیا گیا ہو جیسے بود سے واو کو حذف کرکے بد رہ جاتا ہے۔ فردوسی نے شاہنامہ میں اکثر جگہ آواز کی ز کو گرا کر آوا لکھا ہے

دم کی ہڈی:۔ عُصعُص ع

دن:۔ یوم ع، ایام ع، روز ف، نہار ف، روح ف

دُنبہ:۔ قرق ت، قوق ت

دن بھر بھیک مانگنے والا:۔ شہروزہ ف

دن چڑھنا:۔ اعتلا ع

دندانہ:۔ شقیقہ ع، شنایا ع

دن رات:۔ دائبان ع، سیاہ و سفید ف، ملوین ع، دیکھو "رات اور دن"

دن کو لوٹ مار کرنا:۔ نہر ع

دن کے وقت بادلوں سے اندھیرا ہو جانا:۔ دجن ع

دنگا فساد:۔ بلوا ع، دراصل بلوی آزمائش، تکلیف وغیرہ کے معنوں میں عربی ہے، اردو میں دنگا فساد۔ انیس ؎

ہوں گی علی کی بیبیاں بلوائے عام میں
بنتی نبی کی آل کی جائے گی شام میں

مصحفی ؎　　دو پھول کوئی رکھ کر گذرا تھا یہاں سے کل
تربت پہ مری بلوا مرغان چمن کا تھا

دنیا:۔ آستان فنا ف، محفل ہستی ف، ورائے ع، عالم رنگ و بو ف، شورش کدہ ف، کوئے ہفتاد راہ ف، کہن دیر ف، کہن خرابات ف، معظم ع، ناسوت ع، گیہان ف، محنت سرائے ف، کشتیٔ غم ف، ہفت خط ف، ایتار ع، چہار بالش ف، عاجل ع، عاجلہ ع، عمر دان ف، کائن ع، کائنات ع، موجودات ع، کون ع، بادیہ قول ع، بادیہ محن ع، مزرعہ ع، دانہ سور ف، عقد شب و روز ف، معشوق تنگ دل ف، جیم ع، معشوق سنگ دل ف، سرائے شش در ف، جلوہ گاہ ف، زال بد افعال ف، زال رعنا ف، متاع غرور ع، باستان ف، مستراح ع، مہمل کدہ ف، نون والقلم ع، یا آہو ف، خانۂ آفت ریز ف، عالم کون ع، عالم کون و فساد ع، گنبد چہار بند ف، کوچہ مختصر ف، گبوارۂ فنا ف، جہان ف، یہ جہیدن اور جستن (اچھلنا) سے اسم حالیہ ہے یعنی اچھلتا ہوا۔ بعض مستفرسین اس کو جہیدن سے جہان بالکسر کہتے ہیں۔ الجوبہ ع، قزلوت ف، طرف گاہ ف، کارخانۂ فلک ف، کارگاہ فلک ف، حریف گلو فشر ف، عالم شیاد ف، خاکدان ف، فیروزہ مرقد ف، سنسار ہ، ورائے ع، دار ششدر ف، دیو لاخ ف، گیتی ف، بزم فنا ف، عالم ع، عالم خاک ف، عالم دو رنگ ف، ورلی ع، چہار دیوار ف، کاخ مجازی ف، عالم فانی ع، فنا گاہ ف، عالم اسباب ف، عالم ناسوت ع، لنشاء ع، عالم سفلی ف، سپنجی سرائے ف، صحن دو رنگ ف، علف خانہ ف، تماشا گاہ ف، ابلق ایام ع، خانۂ غول ف، ابلق لیل و نہار ف، چاہ پشت ف، دار الغرور ع، دایۂ شوہر پرست ف، دیر تنگ ف، دیر مکافات ف، راہ غول ف، دیر کہن ف، دیر سپنجی ف، دیر رند سوز ف، چار بند ف، دیر ششدر ف، معاش ع، گنبد چار بند ف، شاخ شش ف، مشتہا ف، گشتیا ف، خاک ظلمات رنگ ف، سرائے شش در ف، منزل خاکی ف، چار طاق امکانی ف، سیاہ خانۂ وحشت ف، تجربۂ عقلا ع، درائے پست و بلند ف، ہفت سرائے ف، منزل حزن ف، خواب گاہ غول ف، جو افق ع، چار دیوار نفس ف، تلبیس خانہ ف، مغیلان گاہ ف، اقلیم فنا و عدم ع

دنیا:۔ حقیر چیز کو دون یا دنی کہتے ہیں اس لئے اس عالم ناپائیدار کو بھی

دنیا کہتے ہیں۔

دنیا اور عقبیٰ :- دو کون ف نشاتین ع

دنیا سے قطع تعلق کرکے خدا سے رجوع کرنا :- تبتّل ع تبتیل ع

دنیا کا :- دُنیوی ع دُنیاوی کہنا اور لکھنا صحیح نہیں ہے۔

دنیا کا پہلا بادشاہ :- کیومرث

دنیا کو روشن کرنے والا :- جہاں تاب ف

دنیا کے لوگ :- خلق ع فلق ع

دو :- اثنا ع اثنین ع

دو آدمیوں کی بنائی ہوئی بولی جسے تیسرا آدمی نہ سمجھ سکے :- لوترن

دوا :- دارو ف درمان ف

دوات :- مِیدَہ آمَرہ خالستان ف آمَنہ لوثن مجبرہ محابر جبردان ف

دوات سے سیاہی لینا :- مدّ ع

دوات کا کپڑا :- لیق ع لیقہ ع

دوات کی سیاہی :- حبر ع نقس ع انقاس ع

دوات میں سیاہی ڈالنا :- تنقیس ع

دوا کا نسخہ :- وصفہ ع

دوا کرنا :- تداوی ع مداوا ع مداوات ع

دوا کو جلا کر کشتہ یا راکھ بنانا :- احراق ع لغوی معنی جلانے کے ہیں

لیکن اصطلاح میں دوا کا کشتہ بنانے کو احراق ہی کہتے ہیں۔

دوا کو نرم اور بھُر بھُرا کرنا :- تکلیس ع اس کا مادہ کاس ہے جس

کے معنی چونے کے خمیر کے ہیں لیکن طبی اصطلاح میں سخت معدنی دوا کو بھُربھُرا

کرنے کو تکلیس کہتے ہیں۔

دوا کی بتی :- حمول ع

دوا کی پچکاری :- حقنہ ع دواؤں کے پانی کو پچکاری میں بھر کر

مقعد کے راستہ آنتوں میں پہنچانے کو طبی اصطلاح میں حقنہ کہتے ہیں۔

دوا کی جمع :- ادویہ ع

دُوانڈے :- خصیان ع

دو اوپر اور نیچے کی پچھلی داڑھیں :- ناجذ ع نواجذ ع

داؤں کو پانی میں کچھ دیر بھگو کر پھر صاف کرکے پینا :- نقوع ع خیساندہ ف

داؤں کے جوش دیئے ہوئے پانی میں مریض کو بٹھانا :- آبزن ف

دو ایسے لفظ جن کے ایک ہی معنی ہوں :- مترادف ع ردیف ع یعنی ایک جیسے

دو باتوں کو ملانا :- تلفیق ع

دوبارہ :- مکرر ع فراز ف

دوبارہ بیمار ہونا :- نکس ع

دوبارہ پڑھنا :- اعادت ع

دوبارہ پلانا :- تعلّل ع

دوبارہ جواب دینا :- مراجعت ع

دوبارہ کہنا :- اعادت ع اعادہ ع

دوبارہ گھاس کا سرسبز ہونا :- نشر ع نشرہ ع

دو برابر حصے :- دونیم ف

دو برابر حصے کرنا :- تنصیف ع

دو برجوں کے درمیان ساٹھ درجہ کا فاصلہ ہونا :- تسدیس ع

دو برجوں کے درمیان نوے درجہ کا فرق ہونا :- تربیع ع

دو پٹہ :- واشامہ ف معجر ع خمار ع

دو پہاڑوں کے درمیان راستہ :- خلیف ع درہ ف

عاشق ۔ قاف میں بھی اس پری کے عشق میں جلتے رہے

جو درہ تھا کوہ کا باب جہنم ہو گیا !!!

دو پہاڑوں کے درمیان کا شگاف :- فجوہ ع

دو پہاڑوں کے درمیان کا کشادہ راستہ :- فج ع ریلع ع

دوپہر دن کا وقت :- ظہیرہ ۔ ظہائر ع ہجیر ع ظہر ع

ہاجرہ ع ہواجر ع ۔ ناف روز ف ہجر ع نصف النہار ع

نیم روز ف

دوپہر کا کھانا :- طرف ظہر ف تقیل ع

دوپہر کو سونا :- تقییل ع قیلہ ع قیلولہ ع

دوپہر کو سونے والا :- قائل ع

دوپہر کی گرمی :- فم الظہیرہ ع ہجیرہ ع

دوپہر کے بعد کا وقت :- طرف ظہر ف ہاجرہ ع ہواجر ع

یہ جو مشہور ہے کہ حضرت اسماعیل کی والدہ ماجدہ کا نام ہاجرہ۔

تھا۔اس کی کوئی اصلیت نہیں بلکہ موصوف کا نام ہاجر تھا۔

دُو پیغمبروں کے درمیان کا زمانہ :۔ فَترَت ع

دُو تین ٹکڑے ملے ہوئے :۔ مُتَزَنج ف

دُو جَو وزن :۔ حبّہ ع

دُو چاول وزن :۔ شعیرہ ع

دو چپٹی تصویر :۔ مستقبل ع

دُو چپٹی ہا :۔ ہائے مشقق ع

دُو چند :۔ مُضاعِف ع دُوبالا ف دُوتاہ ف دُوگان ف تضاعفِ ع ضعیف ع المُضاعف ع

عوام المضاف بولتے ہیں جو غلط ہے۔ آتش مرحوم نے عوام کے اعتبار پر المضاف ہی لکھا ہے ؎

زہر پرہیز ہو گیا مجھ کو
درد درماں سے المضاف ہوا

اسی طرح حلوا کو حلوہ سمجھ کر حلوۂ بے دود لکھا ہے ؎

لعلِ شکر یار کا بوسہ میں کیوں نہ کر لوں
کوئی نہیں چھوڑتا حلوۂ بے دود کو

کفارہ، کو عوام الناس بے تشدید بولتے ہیں۔ آتش نے اسے بھی بے تشدید لکھا دیا ؎

رنگ زرد و لب خشک و مژۂ خوں آلود
کشتۂ عشق ہیں ہم، ہے یہ کفارہ اپنا

دُو چند کرنا :۔ اِضعاف ع

دُو چند کیا گیا :۔ مُضعَوف ع

دُو چیزوں کا باہم ٹکرانا :۔ تصادُف ع

دُو چیزوں کا باہم رگڑنا :۔ صدمہ ع صدلیق ع

دُو چیزوں کا باہم مطابق ہونا :۔ طِباق ع

دُو چیزوں کا باہم وزن کرنا :۔ توزین ع

دُو چیزوں کا برابر کرنا :۔ حَذو ع حَذو ع یہ علم قافیہ میں ردف اور قید ماقبل کی حرکت کا نام بھی ہے۔

دو چیزوں کا درمیانی :۔ برزخ ع موت سے لے کر قیامت تک کی مدت۔ فارسی جدید میں برزخ خاکنائے کو کہتے ہیں اور جغرافیہ میں خاکنائے خشکی کا ایسا لمبا اور تنگ راستہ ہے، جو خشکی کے دو بڑے قطعوں کو ملائے۔ جیسے خاکنائے سوئز۔ جو ایشیا اور افریقہ کو ملاتی ہے۔

دُو چیزوں کا درمیانی فاصلہ :۔ حَدْ ع حُدُود ع نَبَر ع

دُو چیزوں کی ظاہری مناسبت :۔ قرینہ ع

دُو چیزوں کے ٹکرانے کی آواز :۔ جَرس ع

دو چیزوں کے درمیان مانع :۔ حاجز ع

دُو حبّہ وزن :۔ تسوئ طسّوج (تسو کا معرب)

دُو حرفی کلمہ :۔ ثنائی ع

دُو حرفی لفظ جس کا ایک حرف ساکن اور دوسرا متحرک ہو :۔ سَبَب ع تین حرفی لفظ کو وتد کہتے ہیں۔

دُو حقیقی بھائی :۔ صِنوان ع

دُو درازوں کو ملانا :۔ تلفیق ع

دُودھ :۔ لَبَن ع شیر ف دیا یائے معروف، الیان ع حَلیب، دَرّ ع

دُودھ بھری چھاتی :۔ حافل ع

دودھ پانی ملا ہوا :۔ مَذدق ع

دودھ پلانا :۔ اِرتضاع ع

دودھ پلانے والا :۔ لابن ع راضع ع

دودھ پلانے والی :۔ مُرضع ع مُرضِعَہ ع رُضَع ع

دُودھ پیتا بچہ :۔ مَغال ع راضع ع شیر خوار ف رضیع ع

دودھ پیتے بچہ کا مسکرانا :۔ طبیعت کردن ف

دودھ پینا :۔ ارتضاع ع

دودھ جس میں دہی ڈالا گیا ہو :۔ خصیف ع

دودھ جو بدمزہ اور کھٹا ہو گیا ہو :۔ سابط ع

دودھ دوہنا :۔ حَلب ع دوشیدن ف

دودھ دوہنے کا برتن :۔ محلب ع

دودھ دوہنے والا :۔ حالب ع حلّاب ع دوشندہ ف

دودھ دوہے جانے والا جانور :۔ دَوشا ع

دودھ سے مکھن نکالنا :۔ مخض ؑ
دودھ کی لسّی :۔ ودَع ؑ آبِر ؑ
دودھ کی ملائی :۔ قیماق ؑ بالائی ؑ زُبدہ ؑ ۔ دَمایَہ ؑ
ثُمَرَہ ؑ بغیر تشدید۔
دودھ کے دانت :۔ شیرہ ؑ
دودھ متھنے کی رسی :۔ چتی ؑ دکھورتی ؑ
دُودھ میں پانی ملانا :۔ نسّغ ؑ
دُودھ والا :۔ لابن ؑ
دُودھ والی اونٹنی :۔ لَعُوس ؑ
دُودھ والی گائے کو مصلحتاً نہ دوہنا :۔ تَصرِیَہ ؑ
دُودھ والے درخت :۔ یَتوّع ؑ
دُور :۔ باعِد ؑ بَعید ؑ اَقصٰی ؑ اقاصی ؑ بُعاد ؑ
نَغُول ؑ شَلیع ؑ دَرکنار ؑ
دوران جو جہاز کی سواری سے پیدا ہوتا ہے :۔ ہُدام ؑ
دور اندیش :۔ دانا ؑ ہوشیار ؑ حازِم ؑ چالاک ۔ ف
پیش بین رفتہ ؑ داہی ؑ زیرک ؑ فہیم ؑ زکیت ؑ عاقل ؑ
ناطن ؑ فرزانہ ؑ فقیہہ ؑ فُقَہا ؑ فلسفی ؑ کُندا آور ؑ مُحرِیر ؑ
مُجارِیر ؑ گیس ؑ دیکھو چالاک عقلمند۔
دُور بین (آلہ) :۔ مرقب ؑ ٹیلسکوپ ؑ ۔ منظار ؑ
دُور پھینکنا :۔ وَجن ؑ
دو رخی لوگ :۔ اصحابُ الشمال ؑ
دور سے آنے والی آواز :۔ زمزمہ ؑ
دور کا رہنے والا :۔ قاصی ؑ
دور کرنا :۔ اِزالت ؑ اِستِدارہ ؑ نَسخ ؑ رَجم ؑ نَفی ؑ
حذت ؑ دفع ؑ طمس ؑ تبعید ؑ
دُور کرنے والا :۔ مُزیل ؑ
دُور کی خبریں :۔ جوانب ؑ
دُور کیا گیا :۔ لَفوت ؑ
دور نگا :۔ گنگا جمنی ؑ

دورنگی فوج :۔ خَفیفہ ؑ
دور ہونا :۔ مُباعدت ؑ تباعُد ؑ نزح ؑ گم شُدن ۔ ف
تَصوُر ؑ اس کے کوتاہی کے بھی ہیں اور اسی معنی میں واحد ہے
تَصر ؑ بمعنی محل کی جمع بھی ہے ۔ تَصوُر ؑ بفتح قاف)
عُزوف ؑ نَقی ؑ شُحق ؑ اِندِفاع ؑ
اِندِفاع ؑ
دُور ہونے والا :۔ بارِحہ ؑ داحِض ؑ مُندفِع ؑ مُستبعِد ؑ
دُوری :۔ جُدائی ؑ جنابت ؑ حاشا ؑ فاصلہ ؑ نطوہ ؑ
مُفارقت ؑ مُباعدت ؑ
دُوری چاہنا :۔ اِستِبعاد ؑ
دوڑانا :۔ ذَوع ؑ حَثیث ؑ
دوڑتے ہوئے گھوڑوں کی جھنکار :۔ ضَبح ؑ
دوڑ دھوپ :۔ ترکتازی ؑ ترکتازی ؑ تگ دو ؑ تگ دو ؑ
جِد و جُہد ؑ
دوڑ کر چلنا :۔ خَرب ؑ شعر کا آخری لفظ بھی خرب کہلاتا ہے
اِرقال ؑ خَنک ؑ
دوڑنا :۔ قطرہ بردشتن ؑ سُرع ؑ دَویدن ف تازیدن ؑ تعی ؑ
اِغارت ؑ منزع ؑ اِنبعاث ؑ حَثیث ؑ تازش ؑ شتابیدن ؑ
دوڑنے والا : تازندہ ؑ مُستعجل ؑ
دوزانو بیٹھنے والا :۔ مُتَثَنّث ؑ بنشان ؑ
دوزخ :۔ مرزعان ؑ ساہرہ ؑ سقر ؑ لظٰی ؑ دارالبوار ؑ
جَہنّم ؑ بضم نون مشدد ۔ جہنم کتنا سخت جہالت ہے ۔ شیخ شیراز

سرانجام جاہل جہنم بود
کہ جاہل نکو عاقبت کم بود

میرے جاتے ہے جی نجات کے غم میں
ایسی جنت گئی جہنم میں !!!

دوزخ کا چھٹا حصہ :۔ جَحیم ؑ
دوزخ کا ساتواں حصہ :۔ ہاویہ ۔ یہ ہوی سے ہے جس کے
معنی اونچی جگہ سے نیچے گرنے کے ہیں اور ہاویہ اس گہرے گڑھے

گیلئے بولا جاتا ہے جس میں کوئی چیز گرے ۔ دوزخ کو ہاویہ کے نام سے اس لئے موسوم کیا گیا کہ وہ بہت عمیق ہوگی اور اہل جہنم اس میں اوپر سے پھینکے جائیں گے ۔

دوزخ کی آگ :۔ غاشیہ

دوسال کے بچہ کا دودھ چھڑانا :۔ نظام

دوست :۔ اخلاص مند ۔ حبیب ، احباء ، خلیل ، اخلاء ، آشنا ، صاحب ، صحب ، صحاب ، صحابہ ، اصاحیب ، اصحاب ، شفیق ، صدیق ، اصدقا ، اقتال ، الیف ، محبوب ، رفیق ، رفقاء ، مصحوب ، انیس ، انساء ، شیعہ ، اشیاع ، الی ، دالی ، دلات ، دامق ، ودود ، دجہہ ، دجم ، ندیم ، ندماء ، مصاحب ، ولی ، اولیاء ، نذیر ، اودّاء ، یار ، دست مرد ، مددگار ، خانر ، تاش ، حافذ ، حفدہ ، ہمداد ، حمیم ، خل ، خمل ، داور ، ہمدرد ، جدین ، غمخوار ، غمگسار ، نیل ، قرین ، قرناء ، خلم ، معاشر ، معاشیر ، منکرب ، ہم رنگ ، ہم ساز ، ہمکاسہ ، ہم پیالہ ، ہم قرین ، ہوادار ، یک رو ، انکن ساے ، ودید ، اوداء ، یارہ ، لفیف ، وہ کلمہ جس میں دو حرف علت ہوں ۔ لفیف کہلاتا ہے ، مستصحب ، ہم قدم ، ہم نوالہ ، ہم دل ، شالِ حال ، مودود

دوست دشمن سب کے ساتھ محبت سے پیش آنا :۔ صلح کل

دوست رکھا گیا :۔ مودود

دوست رکھنا :۔ ومق ، علوق ، مستحب ، ملق

دوست کی تعریف کرنا :۔ یار فروشی

دوست کی مدد کرنا :۔ تیمناک

دوست ہونا :۔ وکالت

دوستوں سے بے تکلف بات کرنا :۔ مزاح ، بالکسر مزاح بھی آیا ہے ۔

دوستوں سے ملاقات کرنا :۔ صلۂ رحم

دوستوں کا پیچھے ہٹنا :۔ خرزع

دوستوں کا گروہ :۔ اشیاع

دوستی :۔ مصادقت ، مصافات ، ولایت ، موافقت ، مودت ، شمار ، ودّ ، تودّد ، مخالطت ، الفت ، اتحاد ، آشتی ، صلح ، وداد ، ولاء ، ومق ، زخم ، عون ، خل ، مباسطت ۔ خلت ۔ صلاح ، بسطت ، مخلت ، الف ، ہوا

دوستی کرنا :۔ آشنائی ، مودت ، ولاف ، تحبب

دوسرا :۔ دوم ، بہ تشدید واؤ مفتوح دوم یا بزیادتی یائے تحتانی دویم کہنا غلط ہے ۔ دیگر ، ثانی ، آخر

دوسرا قمری مہینہ :۔ صفر

دوسری دنیا :۔ آخرت ، عقبیٰ

دوسرے کا پیچھا کرنیوالا :۔ پاشنہ کوب

دوسرے کا حق جبراً چھیننے والا :۔ غاصب

دوسرے کے کلام کو اپنے کلام میں ملانا :۔ تضمین ، اصطلاحاً پہلے شعر کے مضمون کو دوسرے شعر کے مضمون سے دست و گریبان کرنا ۔ قدماء اس چیز کو عیب تصور کرتے تھے متاخرین اور فصحائے حال بھی اس کو صنعت تصور نہیں کرتے ان کے نزدیک کسی دوسرے کے شعر کو اپنا لینا آسان بات نہیں ۔

دوسرے کے لیے تکلیف سہنا :۔ عنایت

دوسرے کے مطلب کو اپنے مطلب پر مقدم سمجھنا :۔ ایثار

دو سگے بھائی :۔ عین

دو سو دس سیر کا وزن :۔ وشق

دو طرف :۔ طرفین ، جانبین

دو غلا آدمی یا گھوڑا :۔ اکدش ، ذوالوجہین ، مخلوط النسل

دو کا عدد :۔ شفع

دو کپڑوں کو ملا کر سینا :۔ لفق

دو کرنا :۔ تثنیہ

دو کمان کا فاصلہ :۔ قاب قوسین

دو گروہ :۔ فقین

دولت :۔ ثروت ع، آرث ف، مال ع، اموال ع، سرمایہ ف، پونجی ہ، خیر ع، خیرات ع، دجہ ع، رقم ع، رقوم ع، زر ف، مبلغ ع، مبالغ ع، سامان ف، خاکِ بیمار ف، نجیر ع، نِصاب ع، کالا ف، شقتی ع

دولت کا خاص لوگوں میں جمع ہو جانا :۔ اکتناز ع، اقتکاز ع

دولت کی جمع :۔ دُوَل ع

دولت مند :۔ مستغنی ع، مُحلّے ع، غنی ع، اغنیاء ع، وجیہہ ع، دہاق ع، مُوسِر ع، تونگر ف

دولت مند ہونا :۔ تموّل ع، یسار ع

دولت مندی :۔ یسارت ع، تونگری ف، یسار ع

دولتی مارنا :۔ جفتہ ف

دولھا :۔ عروس ع، اعراس ع، نوشہ ف

دولھا دلہن کو ہم بستر کرانا :۔ زِفاف ع

دولھا کے ساتھ کا لڑکا :۔ شہ بالا ف

دو مخالفوں کا باہم لڑائی کا ارادہ کرنا :۔ تناہض ع

دو مرغوں کا آپس میں لڑنا :۔ احتماش ع

دو منزلہ مکان :۔ خانہ دو آشیانہ ف

دونوں آنکھیں :۔ دو صاد ف، عینین ع

دونوں بازوؤں سے پرندوں کا اڑنا :۔ صلح ع

دونوں جہاں :۔ کونین ع، دارین ع

دونوں قدموں کے درمیان کا فاصلہ :۔ گام ف

دونوں کانوں میں شگاف ہونا :۔ خرب ع، عروض میں ایک زحاف کا نام۔ مفاعیلن سے مفعول بضم لام ہوتا ہے اس کو اخراب کہتے ہیں۔ بحر ہزج میں مستعمل ہے۔

دونوں گردے :۔ کلیتین ع

دونوں ہاتھ :۔ یدین ع

دونوں ہاتھ دونوں پاؤں :۔ چار تکم ف

دونوں ہاتھوں کی درازی کی مقدار :۔ باع ع، بازہ ف، ققلاں ت

دو والا :۔ مثنوی ع، نظم کی ایک صنف چونکہ مثنوی کی ہر بیت میں دو قافیہ مختلف ہوتے ہیں اسی نسبت سے مثنوی کہا گیا۔

دُہائی دینا :۔ فریاد ف

دُہائی دینے والا :۔ فریادی ف، دادخواہ ف، مستغیث ع، متظلّم ع

دہشتناک :۔ طاغیہ ع

دُہرا کرنا :۔ تکریر ع، دیکھو "دُہرانا"

دُہرانا :۔ تکریر۔ اصطلاحاً ر کو ادا کرتے وقت زبان میں ایک طرح کی کپکپی پیدا کرنا جس سے ر کی آواز دُہری معلوم ہو۔

دُہرا ہونا :۔ تخنیث ع

دہکتا ہوا انگارا :۔ قبس ع

دہلا دینے والی آفت :۔ رجفہ ع، رجفت ع

دہنا ہاتھ :۔ یمین ع

دہی :۔ ہلیو ع، جغرات ف، ماست ف، فردت ت، قرت ت

دہی بلونے کی رئی :۔ نستو ف، زبیدہ ع

دہی جس کا پانی الگ کر دیا گیا ہو :۔ شیراز ع، شواریز ف

دیاسلائی کی تیلی :۔ کبریت ع، کبریت فرنگی ف

دیاسلائی رکھنے کا برتن :۔ کیفر ع

دیانت دار :۔ متدیّن، امین ع

دیا ہوا :۔ موہوب ع، وہبی ع

دیباچہ :۔ سجاء ع، عنوان ع، سرنامہ ف، سرخی ف

دیدار کرنا :۔ تلفیق ع، تلقاء ع، تلقّی ع

دیر :۔ لبث ع، مطول ع، مہل ع، مُہلت ع، مکث ع، مُکث ع، مدت ع، درنگ ف، تاخیر ع، نسئی ع

دیر تک قید میں رہنا :۔ عنی ع

دیر سے زوال پذیر ہونیوالا :۔ بطئ الزوال ع

دیر کرنا :۔ لبث ع، تانی ع، مکاس ع، مکث ع، ابطاء ع، تقاعس ع، سر خاریدن ف، تحری ع، توقف ع، نسئ ع، ایلاد ع، تسویف ع، مماطلت ع، ریث ع، استبطاء ع، معطل ع، لطیہ ع، تاخر ع، تاخیر ع، تمہل ع، تلکؤ ع، تلبث ع

مُلبِث، تَلَعثُم، اِہمال، تعقیب، تَثَبُّط

دیر کرنیوالا :۔ لابِث، بَطی، مُتکاس، شمت، کاہِل، مُتراخی، عِنداں، مُتَوَقِّف، رابِث، لُبث، مُلتَوِی، مُعَقِّب

دیر میں آنے والی :۔ آجِل، عُقبیٰ

دیر میں مطلب پانے والا :۔ دیر یاب

دیکھا گیا :۔ مَلحُوظ، مَلمُوح

دیکھنا :۔ نمودن، وادیدن، مشاہدہ، عیاں، بالکسر (فارسی اُردو میں مجازاً ظاہر، علانیہ) وانگریستن، نظارگی، تلقاء، رُویت

دیکھنے کا اختیار :۔ خیار رویت

دیکھنے کا لطف اٹھانے والا :۔ نظرباز

دیکھنے والا :۔ مُشاہِد، راصِد، رَصَد، ناظِر، اَنظار، باصِر

دیکھی ہوئی چیز :۔ مشہود، منظور، مَرئی

دیگ :۔ بَیضا، لَوِید

دیگ دان :۔ اُجاق، اُدجاع

دیگ رکھنے کا چولہا :۔ دیگ پایہ، اَثافی

دیگ کا جوش مارنا :۔ نَعَز

دیگ کے جوش کی آواز :۔ اَزیز

دیمک :۔ اَرضَہ، رَشمیز، خُورَہ، چوب خوار، دیوچہ، ریوَن، جُوب، اُدرنگ

دینا :۔ اِعطار، تنویل، مُناوَلت

دین اور دنیا :۔ دارَین

دین حق چھپانے والا :۔ کافر، کافرین، کُفّار، منکر خدا

دین دار :۔ مُتَدَیِّن

دین سے گمراہ :۔ خارِج، مارِق، مُلحِد، مُرتَد

دین کی رعایت کرنے والا :۔ مُتَعَصِّب

دیو :۔ عِفرِیت

دیوار :۔ جِدار، جُدُر، جُدران، حائط، حِیطان، سَدّ، اَسداد، بُنیان، دیوال، صَدَف، ستنافی

دیوار بنانا :۔ دیوار نہادن، دیوار بستن، دیوار برداشتن، دیوار براکوردن

دیوار پر چڑھنا :۔ تَسَوُّر

دیوار پھاندنا :۔ تَسَلُّق

دیوار کا گڑدا :۔ دالاد، دالاب

دیوار کا گرنا :۔ اِنقِضاض، تَداعی

دیوار کی درز :۔ تَرَدُّد

دیوار کی لپائی کرنا :۔ سَیَع، تَملیط

دیوار گرانا :۔ دیوار افتادن، دیوار انداختن

دیوار گریہ :۔ مابراق

دیواروں پر لٹکانے کی تصویریں :۔ اَشکال دُور نما

دیوان بنایا گیا :۔ مُدَوَّن

دیوان تالیف کرنا :۔ تدوین، اصل دُون کے معنی پاس یا قریب جگہ کے ہیں اس لئے کتابوں کی تصنیف کو تدوین کہتے ہیں کہ ایک مضمون کو دوسرے مضمون کے قریب اور متصل کیا جاتا ہے مجازاً رتبہ کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔ حقیر چیز کو دون یا دنی کہتے ہیں اس لئے اس عالم ناپائیدار کو دنیا کہتے ہیں۔

دیوان خانہ :۔ آکاشی

دیوان کی جمع :۔ دَواوِین

دیوانہ :۔ مُولہ، مجنون، شیدا، خشک مغز۔ دیکھو "پاگل"

دیوانہ پن :۔ دیوانگی، خلاع، جُنُون

دیوانہ کتا :۔ کَلِب کلب، کُلَب

دیور (شوہر کا چھوٹا بھائی) :۔ قاین

دیہات :۔ دہ (گاؤں۔ قریہ) سے دہات اور دہ کو دیہہ بناکر دیہات بطور عربی جمع بنالی گئی ہے۔ دستا، قریہ

دھ

دھاری دار کپڑا :۔ الاچہ

دھاگا :۔ رِشتہ ف نصاح ع زُنّار ف وہ دھاگا جو بت پرست
اور آتش پرست اپنے گلے میں ڈالے رہتے ہیں ۔ عربی میں بھی
جنیؤ کے معنی ہیں بھی زنار اور زنارہ آیا ہے ۔ زنا نیر ج صباؔ ۔

اللہ رے تیری اے بُت کافر صفائے تن
زنار صاف آئینہ کا بال ہو گیا

ذوقؔ ۔
چشم ساقی نے یہ میخانہ میں پھیلایا کفر
گردن شیشہ میں زنار نظر آتا ہے

جدید عربی میں کمر بند ، پٹکا ، پیٹی اور جدید فارسی میں وہ
سُفید پٹکا ۔
جو زردشتی سات برس کی عمر کے بعد باندھتے ہیں ۔
نَخ ف

دھاگا جس میں قیمتی موتی پروئے جاتے :۔ نِظام ع
دھاوا :۔ اِیلغار ت تاخت ف یورِش ت حَملہ ع
دیکھو حملہ کرنا ۔
دھبّا :۔ داغ ع بِہت ، سُموت ج لَکّہ ع نُقطَہ ع
نِقاط ج بالضم نقاط کہنا غلط ہے ۔
دَھتورا :۔ جوزِ ماثِل ف
دُھرا (جس پر پہیّہ گھومتا ہے) :۔ مِحوَر ع بفتح میم
صحیح نہیں ۔
دَھڑ کا پورا حصّہ :۔ نُدور ع
دَھڑکنے والا :۔ خافِق ع
دَھکّا :۔ تصادُم ع
دَھکّا دینا :۔ زَبَن ع دُبّ ع
دَھکّا دے کر نکال دینا :۔ کَبت ع دَفر ع
دَھماکا :۔ سَشیر بَچّہ ف صاخّہ ع
دَھمکانا :۔ اِنزجار ع چشم نمائی ف نکوہش ف
دُھند :۔ کُہر ف نَزم ع ضَباب ع رَتزم ف
دُھندھکا :۔ نَکز ع دُود دان ف
دُھندلا :۔ مُنکدِر ع تیرہ ف مُکَدّر ع

دَھنک :۔ تُرسَہ ف قوسِ قزح ۔ توبہ ف تُوبہ ف
قوس السّماء ، کُرکُم ف گُلکُم ف گُرُم ف کماس سام ف کمر گردون ف
کَمان ف خمان ف کُوسَہ ف کُوسَہ ف کمانِ رُستم ف
کمانِ شیطان ف انگلیسُون ف طوقِ بہار ف نوس ف مُکَیل ف

. . .

دُھنکنا :۔ واخیدن ف
دَھنیا :۔ کِشنیز ف جُلجُلان ع گشنیز ف
تُوریان ف
دُھنی ہوئی روئی :۔ مَحلُوج ع حَلیج ع نَدیف ع
دُھنی ہوئی روئی کا گالا :۔ باغندہ ف
دُھواں :۔ دُخان ع اَدخِنہ ج دُود ف دَمار ع دَخن ع
عجاج ع
دُھواں بن کر اُٹھنا :۔ تبخیر ع
دُھواں جو شمع سے نکلتا ہے :۔ کاکُلِ شمع ف
دُھواں کرنا :۔ تدخین ع
دُھواں نکلنا :۔ اِدخان ع
دُھوبی :۔ قصّار ع حواری ع رَخت شُو ف دَقّاق ع
رَخت شُور ف گاذُر ف گازُرک ف
دُھوبی کا پٹرا :۔ کُذنگ ف کُدیِنہ ف جَلسَمد ع
گوُزَرک ف کُدین ف
دھوبی کا کپڑے پچھاڑنا :۔ دَجَن ع
دھوبی گھاٹ :۔ رَخت شُورخانہ ف
دھوبیوں کی موگری :۔ مَدَق ع مَدِقّہ ع مِقرعَہ ع
دُھوپ :۔ آفتاب ف شَعشَعہ ع خُرشید ف شارِقَہ ع
ضَوء ع فُروزِش ف تَو ف دامنِ خورشید ف رَنگ ف
فُروغ ف
دھوپ جو سائے سے قریب ہو :۔ لبِ آفتاب ف
دھوپ چھاؤں کپڑا :۔ شب اندر روز ف
دھوپ دینا :۔ آفتاب دادن ف

دھوپ سے سر میں درد ہونا :- دَمَغ مذ
دھوپ سینکنا :- تَشَمُّس مذ
دھوپ کی تیزی :- ہَجِیر مذ
دھوپ کی تیزی سے منہ کا جھلس جانا :- قَشَف مذ
دھوپ میں بیٹھنے کی جگہ :- شَرقَہ مذ
دھوکا :- فریب مذ مَکر مذ دَغا مث حیلہ مذ حِیَل ج تشکیل مذ ریو مث خَدِیعَت مث گال مث روُتے دَست مث فِقرَہ مذ سَفسَطہ مذ گُرِیس مث مَسرُور مذ نُمش مث سحر مذ حُجُل زَرق مذ آبِ یزید مث تیکن مث پلواس مث سَراب مذ خِداع مذ اَشکَل مذ شِکال مذ دالہ مذ خُدعَہ مذ دُوَیل مث خُدعَہ مذ خَدعَہ مذ خُدَعَہ مذ شَشید مث سِتابہ مث سِتادہ مث اِشتِباہ مذ اورنگ مث تلبیس مذ خواب صیّاد مث شُتُر غمزہ مث
دھوکا دینا :- سبز باغ نمودن مث گول زدن مث اِخداع مذ اِحتیال مذ تر ریش گذشتن مث خُتر مذ پَنبہ نہادن مث تدلیس مذ زُخرُفہ مذ زُخارِف ج
دھوکا دینے والا :- نماش مذ قَلّاب مذ دغاباز مث تُلَتُب مذ تُلَتُّب مذ حیلہ گر مث گرزخمہ مث جماش مذ خاتِل مذ خاتِر مذ اَبلہ فریب مث خادِع مذ گندم نما جو فروش مث خَتّار مذ دیکھو "مکّار"
دھوکا کھانا :- ریو خوردن مث گول خوردن مث غرارہ مذ
دھوکا کھانے والا :- مَغبُون مذ
دُھول :- گرد مث غُبار مذ
دَھول :- سرچنگ مث
دُھوم دھام :- طُمطراق مث
دُھونا :- اِستنجاء مذ دیکھو صاف کرنا
دَھونکنا :- تنافُس مذ
دھوئیں اور گرد کا اٹھنا :- ثَور مذ

دھویا ہوا :- غَسِیل مذ شُستہ مث
دھیان :- تصوّر مذ خیال مذ دیکھو "سوچ"
دھیمی :- حافِت مذ

ڈ

ڈاٹ :- ریش قاضی مث دیکھو "بوتل کی ڈاٹ"
ڈاک :- اسکدار مث چاپار مث
ڈاکٹر :- دکتور مث تن شناس مث مُعالج مذ طبیب مذ اَطِبّاء ج
ڈاکٹر معائنہ :- کشف طبّی مذ
ڈاک خانہ :- پوست خانہ مث البرید مذ
ڈاکو :- سالوک مذ فارسی سالوک بمعنی سیاح بھنگ مث لِص مذ لُصُوص ج قاطِعُ الطَّرِیق مذ ہندو مث قُطّاعُ الطَّرِیق مذ رَہزَن مث قُطرُب مذ شنگل مث شنگول مث زکودر مث قزّاق مذ صحیح قزّق ہے جو ایک تاتاری قوم ہے۔ علمائے علم الانسان نے سلاسل بشری کی جو تقسیم کی ہے اس کے بموجب ایشیا کی قوم یورال آلتائی چھ فروع مغول تاتار جاپانی وغیرہ ہیں۔ پھر فرع (شاخ) تاتار کے یہ سات فرقے ہیں ۱۔ قازان ۲۔ قرغیز۔ ۳۔ ترکمان۔ ۴۔ آذربک۔ ۵۔ یاقوت۔ ۶۔ ترک۔ ۷۔ ہون (ہیاطلہ)۔ قازاق ایک بہادر شاہ سوار اسلامی فرقہ ہے۔ جن میں سے بعض کو جابری حکومت (زار کی سلطنت) نے بہ جبر و اکراہ مسیحی بنا لیا۔ ان کی زبان تاتاری ہے جو نہایت فصیح سمجھی جاتی ہے۔ قازاق بڑے مہمان نواز، راست باز اور صادق القول ہوتے ہیں۔ کار ہائے ملی و دینی میں ان کا اخلاص و انہماک مشہور ہے۔

شریعت اسلام کے پابند ہیں۔ البتہ بعض شامانی عادات و رسومات ہنوز باقی ہیں۔
قزاق اور قازان دونوں طرح آیا ہے۔

ڈاکیا :۔ غلام چاپار فراش پوست

ڈال دینا :۔ اِسقاط

ڈال کا پکا پھل :۔ یالغ

ڈالنا :۔ انداختن اَفگندن اِلقا ریزش

ڈالی (شاخ) :۔ شُعبہ شُعَب دیکھو "شاخ"

ڈانٹ ڈپٹ :۔ زَجر تَوبیخ

ڈانٹ ڈپٹ کرنا :۔ چشم نمائی زَجر سرزنش نکوہش

ڈانٹ ڈپٹ کرنے والا :۔ زاجر

ڈائریکٹر مدارس :۔ مُدیر المدارس

ڈاتن :۔ کُفتار

ڈبکی :۔ غوطہ پاغوش

ڈبل روٹی :۔ مَنتِین فرنگی

ڈبونا :۔ ناغوشی اِغراق اِغراق مبالغہ کی وہ قسم بھی ہے جو عقل کے لحاظ سے ممکن الوقوع ہو لیکن عادات کے لحاظ سے کبھی وقوع میں نہ آئی ہو۔

ڈبہ :۔ قُتِی طَبلہ نازی طبلہ یعنی چھوٹا نقارہ۔

ڈبیا :۔ قوطی عُلبہ عُلیہ

ڈر :۔ باک فَزَع اَفزع بیم خَوف وَجَل اوجال پروا ترس خَشی خیفہ رَوع سَہم خشُوع شکوہ عُرر ہَول مَہابت وَجا زنہار ذُعر نُذُر نہیب خَشیت خشیہ دہشت پرواس رُوعت مُضالحقہ سہاد خطرہ اَخطار آسیب اَستمَ رُدع یاس مخاطرہ اَندیشہ تاک ہَول اَہوال

ڈرانا :۔ تَندیر اِندِجار اِشفاق تَفزیع تَوَعُّد تَہدید تَخرو تَخویف اِنداز تحذیر تَہدُّد فَرَق۔ تَہویل

ڈرانے والا :۔ نَذیر ذاہر مُنذر

ڈرائیور :۔ سائق

ڈراؤنا :۔ خوفناک شَرزہ مَہیب ذاعِر پُرخذر پُرخطر مَہاب ہائل

ڈراؤنی آواز سے چلّانا :۔ غریو غریویدن غُرّیدن

ڈراؤنی چیز :۔ مَحذُور

ڈرایا گیا :۔ مُخَوَّف

ڈربہ :۔ لانہ

ڈرپوک :۔ بَددل بُزدِل کم ہِمّت مُشفق وَجِل خُردِل عَزدِل مُرغ دل نیم ناک ہائب ہُدان مُفزَع عَزَد خائِص خارِق شیشہ دل وَقواق بدزَہرہ مُستَشعر رُہبان ہَماد ذاہب رَعیب خائِف فَرِق رُعبُوت جَبَان نُبہرہ مُستَخیف دیکھو "ڈرنے والا"

ڈرتا ہوا :۔ تَرسان

ڈرتے ڈرتے کام کرنا :۔ خدا خدا کردن

ڈرنا :۔ رَوع ارتیاع تُرسیدن حِذار اِرتعاب خَیف ذُعر تَخَوُّف وُجر وَجَل وَہبہ جگر باختن رُہب رُہبان رَہبۃ تَخاوُف

ڈرنے والا :۔ ترسان رَعیب حَذُور مُفزَع حَذِیر خاشی وَجِر مُستخیف خارِق فَشِل دیکھو لفظ "ڈرپوک"

ڈسٹمپر :۔ مِمخات

ڈکار :۔ آروغ جُشا دَشَک رَچگ

ڈکار لینا :۔ آروغیدن

ڈکشنری (لغات) :۔ قاموس لُغات

ڈکیتی :۔ لُصاصت

ڈگ :۔ خَطوہ خطوات قَدَم اَقدام جو لوگ قدم کا جمع قُدُوم سمجھتے ہیں اور لکھتے ہیں سخت غلطی پر

ہیں ۔ اختر ؎ بجا ہے دل جو مرا فخر و ناز کرتا ہے
قُدُوم یار مجھے سرفراز کرتا ہے۔

یہاں قُدُوم سفر سے واپس آنے کے معنی میں استعمال ہوا ہے نہ کہ قدم کی جمع کے طور پر۔ نادر نے سخت غلطی کی ہے کہ قُدُوم کو قدم کی جمع سمجھ کر شعر میں استعمال کر دیا ؎

ہوں جس پہ نقش قُدُوم رسول پاک عیاں
میں رکھ لوں چوم کے نادر وہ سنگ سینے پر

ڈنٹھل :۔ مساقہ ۃ

ڈنڈ (مشہور ورزش ہے) :۔ شنو ف بشنا ف

ڈنڈا :۔ عصا ، عصایا ج کلتہ ف دیکھو "لاٹھی"

ڈنڈا جس کا سر مڑا ہوا ہو :۔ صولجان یہ چوگان کا معرب ہے۔

ڈنڈ پیلنا :۔ شنا ب ف

ڈنک :۔ نوک ف حُمہ ، نہش ، نیش ف

ڈنکا :۔ مضرب ، زخمہ ف

ڈنک مارنا :۔ لداغ ، لسع ،

ڈنک مارنے والا :۔ نیش زن ف لادغ ،

ڈوبا ہوا :۔ مستغرق ، مغروق ، غریق ، منغمس ، غرق ، غرقاب ف آب غرق کا مقلوب ہے۔ غرقہ ، مغمور ،

ڈوب جانا :۔ استغراق ، غرق ، فارسی میں رائے سکون سے مستعمل ہے۔ غرقاب شدن ف۔

ڈوبنے والا :۔ غارق ، غریق ،

ڈور (دھاگا) :۔ خیط ، دیکھو "دھاگا"

ڈول :۔ قعقور ، عصمور ، عصامیر ج

ڈولی :۔ صدح ، محافہ ، تحفہ ، حدابہ ، حدائج ج

ڈوم :۔ قوال ، سازندہ ف دقالی ش

ڈونگا :۔ سنبک ف مزاب ،

ڈونگی :۔ زورق ، قاذق ، قائق ،

ڈوئی :۔ قاشق ت چمچہ ف کفگیر ف کفچہ ف مغرفہ ۔

ڈھیک :۔ پیش تختہ ف قمطر ، طبقہ ،

ڈیل ڈول :۔ اندام ف وضع ، اوضاع ج قلل ، کالبد ف جسم ، اجسام ج

ڈیوٹی :۔ تکلیف ، تکالیف ج فرض ، فرائض ج

ڈھ

ڈھاٹا :۔ لثام ،

ڈھا دینا :۔ انہدام ، ہدم ،

ڈھارس :۔ تسکین ، اطمینان ، تشفی ، تسلی ،

ڈھارس دینا :۔ دل دادن ۔ دیکھو تسلی دینا۔

ڈھاک کا درخت :۔ پلاس ف پلہ ف

ڈھال :۔ درق ، درقہ ، سپر ف قلقان ف مجن ، جان ، جنانہ ، عرضہ ، جنہ ، جُنن ج جحرد ، ترس ، اتراس ج

ڈھال بنانے والا :۔ تراس ،

ڈھالنا :۔ صیاغت ،

ڈھالنے والا :۔ صیاغ ، صائغ ،

ڈھانپ لینا :۔ تمیر ، غطی ، تکفیر ،

ڈھانچہ :۔ خاکہ ف

ڈھکا ہوا :۔ پوشیدہ ف مستور ، دیکھو چھپا ہوا

ڈھکنا (ڈھکن) :۔ سرپوش ف غطاء ،

ڈھلوان جگہ :۔ سرازیر ف زحلوقہ ،

ڈھنڈورا :۔ جار ت تگ ف

ڈھنڈورچی :۔ جارچی ت جارزن ف

ڈھونڈھنا :۔ ارتیاد ، سلوک ، صوفیوں کی اصطلاح میں اللہ تعالیٰ کی نزدیکی چاہنا۔ فحص ، تجسس ، تفتیش ، تفوق ، تلاش ت تالاش کہنا اور لکھنا غلط ہے۔ سحر ؎

ہوس نہ جاہ و حشم کی نہ مال و زر کی تلاش
غزل کی فکر ہے الفاظ باثر کی تلاش

تفحص ، جستجو ، جُستن ف اِنتیاش ، پرکاس ف پوز ف پویش ف

اِلتماس: یوُزیدن: اِستقرا:

ڈھونڈھنے والا۔ جُویا: مُتجسّس: تلاشی: عربی میں تلاشی نیست و نابود ہونا۔ طالب: جسّاس: تلاش کنندہ: یوُزَن: مُتفحّص: مُتفتّش: رَماد: مُستوحش: اصطلاح منطق میں وہ عمل جس سے کسی چیز کا چند افراد پر تجربہ کر کے تمام پر وہی قاعدہ مقرر کر دیں۔

ڈھنگ ا۔ اُسلوب: اسالیب: طور: مِنوال: اطوار: طریقہ: طریق: طرز: نجام: رَوِش: وَضع: حِلیہ: وَتیرہ: عادت: عادات: رَسم: رُسوم: نَہاد: گوہس: شاکلہ: شواکل:

ڈھول ا۔ بِتیرہ: تبیرہ: تَبل: اَطبال: طُبول: نقّارہ: شَندف: دُہل: کہانہ ب۔ نظامی ؎ مندل:

صبا بُلبلاں را دریدہ دُہل
زنا محرماں ردی پوشیدہ گل

ڈھول کو آگ سے سینکنا ا۔ ہَوا:

ڈھول بجانے والا ا۔ طبلہ نواز: طَبّال: نقّارچی:

ڈھول کی آواز ا۔ دَبدبہ: درد اب:

ڈھیر ا۔ تُودہ: انبار: کُومہ: تصادم:

ڈھیر کرنا ا۔ انباردن: انباشتن: تکادس:

ڈھیلا (بیائے مجہول) ا۔ کُلُوخ:

ڈِھیلا (بیائے معروف) ا۔ سُست: وَدَخ:

ڈھیلا پن ا۔ رَخاوت: رُخاء: رَخاء:

ڈھیل کرنا ا۔ لَیتُ ولعلّ:

ذ

ذ ا۔

ذات ا۔ قوم کے معنی میں جات سے بنالیا ہے۔

جیسے ؎ جات پات پوچھے نا کوئے
ہر کو بھجے سو ہر کا ہوئے

نیز ذات اردو میں جسم، وجود اور شخص وغیرہ کے معنوں میں آیا ہے البتہ عربی میں ذات ذُو کا اسم مونث اور حقیقت، جوہر، عین اور اصلیت کے معنی میں آیا ہے۔

امیرؔ ؎

پردے کو اس کی ذات سے کیا کام تھا امیر
چھپ کر صفاتِ ناتناہی میں رہ گئی۔

ذاتِ الٰہی کا علم ا۔ عالمِ لاہوت:

ذات کی جمع ا۔ ذَوات:

ذاتی ا۔ فطری: طبعی: اَصِیل: اَصلی: جِبلّی: خاص: دیکھو "نجی"۔

ذاتی حملہ ا۔ ہتکِ العرض:

ذائقہ بدلنے کو کوئی اچھی چیز کھانا ا۔ تَغَلُّہ:

ذَبح ا۔ ذُبح یا ذِبح بالضم و بالکسر کہنا یا ذَبَح بفتحتین کہنا غلط ہے

وزیرؔ ؎

ہوں وہ بُلبُل جو کرے ذبح خفا تو ہو کر
روح میری گلِ عارض میں رہے بُو ہو کر

ذبح کرنے کی جگہ ا۔ مَذبَح:

ذبح کرنے والا ا۔ قاصِب: ذابِح:

ذبح کیا ہوا جانور ا۔ مَذبوح:

ذخیرہ ا۔ مَذخورہ: تخم دان:

ذخیرہ کرنا ا۔ اِذخار: اِحتِکار:

ذخیرہ کرنے والا ا۔ ذخیرہ اندوز: مُحتکِر:

ذرا ا۔ اہلِ اردو مقدارِ قلیل، تھوڑا، کم، جُز، ٹکڑا، ایک آن اور ایک لمحہ کے معنوں میں استعمال کرتے ہیں۔

؎ کہتے ہیں رنجشِ ظاہر میں مزہ ہوتا ہے
تم یونہی مجھ سے خفا ہو کے ذرا مل جانا

میر حسنؔ ؎ ذرا آنکھ لگ گئی جو اس حال میں
تو دیکھا پھنسا اس کو جنجال میں

تنبیہ: عربی میں ذَرّہ کے معنی ہیں مُورچہ خرد، جوہرِ فرد، ذَرّات جمع آتی ہے۔ آفتاب کی شعاع جو روزن سے آتی ہے۔ اس میں نہایت چھوٹے چھوٹے اجزاء دکھائی دیتے ہیں۔ یہ ذرات کہلاتے ہیں تقریح مذکور سے معلوم ہوتا ہے کہ ذرا، ذرہ سے بنایا گیا ہے جس میں مقدار قلیل کی مناسبت نمایاں ہے۔ پس جو لوگ ذرا کو ذرہ کہتے ہیں غلطی

کرتے ہیں۔ تُبَرَّکَا ؛

ذرا جلدی چلنا ۱۔ عَنَق ؛ اس سے تیز چلنے کو نَص کہتے ہیں۔ امام مالکؒ نے کہا ہشام کے نزدیک نَص، عَنَق سے زیادہ ہے۔

ذَرُور ۱۔ عربی ہے۔ دواؤں کو خشک باریک پیس کر زخموں پر چھڑکنے کو طبی اصطلاح میں ذرور کہتے ہیں۔

ذَرَّہ ۔ مِقْتَاتَہ ؛ قُتَات ؛

ذریعہ ۱۔ سَبَب ؛ اَسْبَاب ؛ اردو میں اسباب بطور واحد سامان کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ وَسِیلہ ؛ وَسَائل ؛ عُروہ ؛ واسطہ ؛ وسائط ؛

ذریعہ کی جمع ۱۔ ذرائع ؛

ذَقن (بمعنی ٹھوڑی) کی جمع ۱۔ اَذقان ؛

ذکر کرنا ۔ اِذکار ؛ تَذکِرَہ ؛ تَذکار ؛

ذکر کرنے والا ۱۔ ذاکِر ؛

ذکر کیا گیا ۱۔ نام بُردہ ؛ مَذکُور ؛ اردو میں مذکور بطور واحد ذکر، چرچا، شہرہ کے معنوں میں مستعمل ہے۔

امیر ؎ تیری تعریف کے ہیں کان ہمارے مشتاق
ذکر لیلٰی کا نہ شیریں کا ہے مذکور پسند

ذوق ؎ مذکور تری بزم میں کس کا نہیں آتا
پر ذکر ہمارا نہیں آتا نہیں آتا!

میر ؎ گلیوں میں اب تلک بھی مذکور ہے ہمارا
افسانۂ محبت مشہور ہے ہمارا!

ذِلّت ۱۔ خذلان ؛ ذُل ؛ خِزی ؛ نکبت ؛ مَذَلَّت ؛ رُسوائی ؛ خواری ؛ یَد ؛ ہَوان ؛ اِفتِضاح ؛ ہُون ؛ فضیحت ؛

ذلیل ۱۔ وَزغہ ؛ مُستَبذَل ؛ مُستَہان ؛ وَزغ ؛ مُہان ؛ حقیر ؛ ہَین ؛ مُردہ ریگ ؛ حُشارہ ؛ ہَبا ؛ ہُباب ۔ ہُبا کا مرادف ہے۔ خوار ؛ رُسوا ؛ قِدح ؛ مخذول ؛ ممتہن ؛ خاذیل ؛ مُتَذَیل ؛ عاہِض ؛ مُحَقَّر ؛ مَدین ؛ خسیس ؛ اَخسّا ؛ مُتہَم ؛ جلف ؛ اجلاف ؛

ذلیل سمجھنا ۱۔ اِہانت ؛ حقارت ؛ بکسر حائے حُطّی حقارت غلط ہے ؛

ذلیل کرنا ۱۔ خِزی ؛ کبت ؛ توہین ؛ اِدانۃ ؛ تذلیل ؛ تفضیح ؛ ناموس بُردن ؛ جَدع ؛

ذلیل کرنے والا ۱۔ قامِع ؛ مُفَضِّح ؛

ذلیل کرنے والی ۱۔ قامِعَہ ؛

ذلیل کیا ہوا ۱۔ مُطرود ؛ مَردود ؛ مَذموم ؛

ذلیل و خوار ہونا ۱۔ تمسکن ؛ تنوع ؛

ذلیل ہونے والا ۱۔ داخِر ؛ مُتہلِک ؛

ذمہ دار ۱۔ کافِل ؛ مُتَعَہِّد ؛ مُتَکَفِّل ؛ ضامِن ؛ کفیل ؛

ذمہ دار ہونا ۱۔ تکفّل ؛ ضمان ؛ کفالت ؛

ذُو معنی ۱۔ عربی میں نہیں آیا نہ فارسی میں پایا گیا۔ اہل اردو اُس بات یا لفظ کو ذو معنی کہتے اور لکھتے ہیں جس میں کئی پہلو یا معنے نکلتے ہوں یعنی دو معنی بات۔ لیکن ذو معنی سے یہ معنی نہیں نکلتے۔

ذہانت ۱۔ عربی میں نہیں آیا۔ شام و مصر کے مجلات و مقالات میں پایا جاتا ہے۔ اس کی جگہ ذہن کہنا چاہیے۔

ذہن کی جمع ۱۔ اَذہان ؛

ذہین آدمی ۱۔ ذکی ؛ اَذکیا ؛ جمیز الفواد ؛

ذیل (دامن) کی جمع ۱۔ اَذیال ؛ ذُیُول ؛

(ر)

ر ۔ لغت میں اس کے معنی مرد کینہ جو تحریر ہیں۔ فارسی میں اس کا استعمال الف کے ساتھ مل کر ہوتا ہے استعمال کی صورتیں حسب ذیل ہیں۔

(۱) علامت مفعول ۔ جیسے دل را بمعنی دل کو۔

(۲) علامت اضافت ۔ یہ ہمیشہ مضاف الیہ کے بعد آتی ہے

حافظ ؎ ساقیا برخیز و در دہ جام را
خاک بر سر کن غم ایام را

پہلے مصرعہ میں "را" علامت مفعول ہے۔ دوسرے مصرعہ میں "را" علامت اضافت ہے۔

(۳) زائد- اس میں راکے پیشتر اسم آتا ہے اور صرف ماقبل خبر ہوتا ہے-

(۴) بدل کی صورت میں لام سے بدل جاتی ہے جیسے نیلوفر سے نیلوفل- سوز سے سول-

(۵) ترخیم کی صورت میں- جیسے دختر سے دخت-

(۶) حذف کی صورت میں- جیسے لب باز کن بجائے لب را باز کن-

رات:- شاہ زنگ ف اَصِیل ع آصال ع لَوْن ع سُمُوریہ ع سمور سیاہ ف شیف ف شب ف لیل ع لیالی ع لیال ع پشت ماہی ف چتر عنبریں ف ماکیان زاغ رنگ ف تخت آبنوسی ف چادر تیرگوں ف چادر کبود ف چادر کحلی ف عنبر تر ف غاسق ع نس ع نقاب لیلی ف چشمۂ تیر ف چشمۂ تیرگوں ف زین ع چشمۂ تیرہ گوں ف مکیان مُطر ع جبۂ درویش ف

رات اور دن:- دو پروانہ ف شبا روز ف سَرمَد ع مو چینر ف لیل و نہار ع سیاہ و سفید ف ملَوَان ع دو مار سیاہ و سفید گزندہ ف شب و روز ف

رات بھر بھوکا رہ کر گزار دینا:- تعادی ع

رات کا:- شبینہ ف

رات کا اندھیرا:- دُجی ع مایۂ شب ف

رات کا اندھیرے کو ساتھ لانا:- جُنُوح ع

رات کا ایک حصہ:- زَدِیت ع

رات کا تاریک ہونا:- اِظلام ع اِدجاء ع دَغدَر ع عَسعَس ع اِغساق ع دُمُوس ع

رات کا تھوڑا سا حصہ:- ہجیع مِنَ اللیل ع

رات کا چوکیدار:- طوف ع

رات کا درمیانی حصہ:- جوشن ف

رات کا زیادہ تاریک ہونا:- تَروِیق ع طوفان ع

رات کا کھانا:- عَشاء ع شب چرہ ف عشائیہ ع

رات کا گزرنا:- مَبات ع

رات کا وقت:- بیگاہاں ف شبانگاہ ف

رات کو آرام کرنا:- ترویح ع

رات کو آنا:- طُروق ع

رات کو آنے والا:- عاتم ع

رات کو اندھیرے میں چلنا:- تَخَتُّع ع

رات کو پھرنے والی عورت:- شب بارہ ف

رات کو ٹھیرنا:- بَیات ع

رات کو جاگنا:- تَہَجُّد ع ہُجُود ع

رات کو جاگنے والا:- خورشید سوار ف شب زندہ دار ف قائم اللیل ع

رات کو چلنے والا:- ساری ع طارِق ع

رات کو چوکیداری کرنا:- اِعتِساس ع

رات کو سونا:- تَہَجُّد ع ہُجُود ع ہُجُوع ع

رات کو سونے والا:- ہاجع ع

رات کو دلیری سے پھرنا:- عَوس ع

رات کو سیر کرنا:- اِدلاج ع

رات کو لکڑی چننے والا:- حاطِبُ اللیل ع

رات کو مانگنے والا:- مُختَط ع

رات کی باتیں:- اِسمار ع سَمَر واحد ہے-

رات کی بارش:- سارِیَہ ع

رات کی تاریکی:- عَسکَر ع عشار ع جِنانُ اللیل ع خَیط الاسود ع

رات کے اول حصے میں راہ چلنا:- دَلج ع

رات کے پہلے حصہ کی نیند:- ہجعت ع

رات کے حصے:- زُلَف ع

رات کے وقت سیر کرنا:- تَروُّح ع اِدلاج ع

رات کا گزارنا:- تَبیِت ع مَبات ع

رات گزارنے کی جگہ:- مَبات ع

راج (استری):- معمار ف غَلیفگر ف غلیگر ف گلکار ف

گل گیر ف بنیاد گر ف

راجدھانی:۔ دار السلطنت ع جائے تخت ف اس کی جگہ پایۂ تخت کہنا اور لکھنا غلط ہے۔ دیکھو دار الخلافہ

راج ہنس:۔ تَمّ ع

راحت طلب کرنا:۔ اِستِراحت ع

راحت و آرام دینے والا:۔ مُرَوِّح ع

راز:۔ سَرِیرَۃ ع سر بستہ ف سِر ع سرائر ع رازہ ف

راز رکھنا:۔ تَمَنُّس ع

راز فاش کرنا:۔ پردہ دریدن ف راز بر صحرا نہادن ف

راز فاش کرنے والا:۔ مُتَنَدِّد ع

راز کا فاش ہونا:۔ بخیہ از روئے کار افتادن ف

راست:۔ سَدید ع درست ف سہی ف بکسر سین کہنا غلط ہے۔ شرع ع قَوِیم ع صواب ع صحیح ع صحاح ع

راستہ:۔ سَبیل ع سُبُل ع نَحْو ع انحاء ع نَحْو اس علم کا نام ہے جس سے ایک کلمہ کا دوسرے کلمہ سے تعلق معلوم ہو اور جس غلطی سے مطلب میں خلل واقع ہو اس سے کلام کو بچایا جائے۔ جادّہ ع جُدُد ع مَجاز ع لفظ مجاز حقیقت کی ضد بھی ہے نیز وہ لفظ مجاز کہلاتا ہے جسے اس کے غیر حقیقی معنوں میں استعمال کیا جائے۔ اُن معنوں کو بھی مجازی معنی کہتے ہیں جو کسی لفظ کے وہ حقیقی معنی نہ ہوں مثلاً شیر ایک مشہور درندہ ہے اور یہی اس کے حقیقی معنی ہیں۔ لیکن جب یہ کہا جائے کہ یہ شیر پنجاب ہے جس نے اسلام دشمنوں کے دانت کھٹے کر دیئے تو یہاں شیر بمعنی بہادر استعمال ہوا ہے یہی مجازی معنی ہیں۔ مَنفَذ ع مَنافِذ ع پُل ت مذہب ع مذاہب ع طریق ع طُرُق ع مُشتَرَع ع مَشارِع ع دِین ع اَدیان ع دَلیل ع دَلائِل ع طَریقت ع طَرِیقہ ع طَرائِق ع مَسلَک ع مَسالِک ع شَرع ع مَشعَب ع مُنخَرِم ع سُنَّت ع سُنَن ع مَمَر ع گزر ف گزرگاہ ف راہ ف طَرِیقت ع

راستہ بنانا:۔ تَشرِیع ع

راستہ بھٹکا ہوا:۔ گمراہ ف مُنبَق ع

راستہ بھٹک جانا:۔ از راہ در رفتن ف

راستہ بھولنا:۔ گمراہی ف

راستہ پر چلنا:۔ راہ افتادن ف

راستہ چلنے والا:۔ راہ رَو ف راہ گیر ف راہی ف سالِک ع صوفیوں کی ایک اصطلاح۔ وہ شخص جو قرب الٰہی کا طالب ہو اور فکر معاش بھی رکھتا ہو۔ نابیج ع سفری ف

راستہ روکنے والا:۔ بُت راہ ف سَدِّ راہ ف

راستہ کا خرچ:۔ زادِ راہ ف زاد ف

راستہ کا محافظ:۔ راہ دار ف گزربان ف

راستہ کا نشان (پتھر، کھونٹی وغیرہ):۔ مَعلَم ع

راستہ کی گری پڑی چیز:۔ رائیگاں ف اصل میں راہگاں تھا ہائے ہوز کو ہمزہ سے بدل دیا۔ اردو میں ضائع، عبث اور اکارت کے معنی میں مستعمل ہے۔ عارف ؎

ملے گر عمر یہ ہم کو گزاریں بادہ خواری میں
خضر کی طرح کیوں پھر پھر کے ہستی رائیگاں کیجئے

راست ہونا:۔ اِتِّساق ع

راستی:۔ سکنات ع صَوب ع دیانت ع سَدَد ع

راستے:۔ طرائق ع اَوراج ع شوارِع ع اسباب ع واحد کی صورت میں سامان کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ منیر ؎

آفاق کی منزل سے گیا کون سلامت
اسباب لُٹا راہ میں یاں ہر سفری کا

طُرُق ع سَاوِیان ع مَذاہب ع

راستے سے پھر جانا:۔ عُدُول ع عروض فن اِنتِقاد کی ایک اصطلاح۔ کسی خیال کو بحر میں لانے کی غرض سے متحرک حرف کو ساکن کرنا اور ساکن کو متحرک بنانا عُدُول کہلاتا ہے جیسے فانی بدایونی ؎

طُور تو ہے ربِّ ارنی کہنے والا چاہیئے
لن ترانی ہے مگر نا آشنائے گوش ہے

صاحب فکر و فن رقم طراز ہیں: درحقیقت لفظ ارنی بحرکت دوم آرنی ہے مگر یہاں بسکون دوم استعمال کیا ہے۔ واضح ہو کہ

اس کے غلط ہونے میں کوئی شبہ نہیں مگر یہ امر مسلم ہے کہ لفظ یا ترکیب پر اہل علم کا تصرف ہوتا ہے۔ اس کے استعمال میں کوئی حرج واقع نہیں ہوتا۔ چنانچہ شعرائے عرب و عجم اس قسم کے تصرف کو جائز سمجھتے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود میرے نزدیک غلطی اپنی جگہ غلطی ہے۔ غالب مکتب کے ساتھ صاحب کا قافیہ نظم کر گئے ہیں۔ اب اس کے معنی یہ بھی نہیں کہ اس قسم کی بھول چوک قابلِ سند یا لائقِ اتباع سمجھی جائے۔

راستے کے میلوں اور کوسوں کے نشانات:۔ مُتَنشَّا ع، دیکھو راستہ کا نشان۔
راستے میں چوکیدار بٹھانا:۔ اِرصاد ع
راستے میں گرا پڑا بچہ جسے اٹھا لیا گیا ہو:۔ لَقِیط ع، لَقِیطہ ع
راضی:۔ خوشنود ف، خرسند ف، خوش ف
راضی کرنا:۔ تقنیع ع
راضی ہونا:۔ تن در دادن ف، ابرو زدن ف، ارتضا ع
راکھ:۔ خاکستر ف، حُمَم ع، قَوَنیا ف، رماد ع
راکھ ملا ہوا چونا:۔ ساخن ع
راگ:۔ نغمہ ع، نغم ع، اسماع ع، سرود ع، سماع ع، رامش ف، آغانی ف، آہنگ ف، ترانہ ف، غنا ع
ران:۔ فخذ ع، فخذ ف
رانپی:۔ شفرہ ع، نشکردہ ف، مجذی ع
ران کا بے گوشت ہونا:۔ ذَلَل ع، ایک زحاف کا نام۔ مفاعیلن میں حذف کی جہت سے مفاعی رہا۔ خرم کی وجہ سے فاعی اور قصر کی جہت سے فاع ہوا۔ اس کو اذل کہتے ہیں۔ یہ ہزج اور مضارع میں مستعمل ہے۔
ران کی جڑ سے پاؤں کی انگلیوں تک:۔ لِنگہ ف
رانگ (دھات):۔ ارزیر ف، رصاص ع، سپید روی ف
راوی کے لیے الفاظ استعمال کرنا جس سے یہ گمان ہو کہ اس نے براہِ راست روایت لی ہے:۔ تدلیس ع
اس کا فاعل مدلس ہے۔ واضح ہو کہ تدلیس عیب ہے۔

راہب جو اپنے سروں کو منڈواتے ہیں:۔ شماسہ ع
راہبر:۔ دیکھو رستہ بتانے والا۔
راہ بھٹکانا:۔ اِضلال ع
راہ پر لانا:۔ اِہتداء ع
راہِ ترقی میں مانع چیزوں کو دور کرنا:۔ زکوٰۃ ع
راہ چلنا:۔ سلوک ع، صوفیوں کی اصطلاح میں اللہ تعالیٰ کی نزدیکی چاہنا۔
راہ چلنے سے تھکا ہوا:۔ مندلوٹ ف
راہ چلنے والا:۔ عابر ع، مسافر ف، ابن السبیل ع، راہ گیر ف، راہ رو ف
راہداری کا محصول:۔ عبرہ ع
راہ دکھانا:۔ دلالت ع، ارشاد ع
راہ دیکھنا:۔ انتظار ع
راہ دیکھنے کی جگہ:۔ مرصد ع
راہ دیکھنے والا:۔ منتظر ع
راہِ راست:۔ شارع ع، صراط ع، منہاج ع، منہج ع، مناہج ع، نہج ع، راہ کشادہ ف، صراطِ مستقیم ع
راہِ راست چلنے والا:۔ رشید ع، ہدایت یافتہ ف، راشد ع
راہ راست پر آنا:۔ رشاد ع
راہ راست چاہنا:۔ استرشاد ع
راہ راست دکھانا:۔ ہدایت ع، ہدایا ع، ہدیٰ ع، ارشاد ع
راہ سے بھٹکا ہوا:۔ مُنبَل ع، منکر ع
راہ سے گزرنا:۔ عبور ع
راہ گزر:۔ معبر ع
راہ گزر کا اجازت نامہ:۔ ورقہ ع
راہ نما:۔ مہدی ع، قلاوز ف
رائج کیا گیا:۔ مروج ع
راؤٹی:۔ چار طاق ف، چہار طاق ف، خیمہ ع، خیام ع
رائی (غلہ):۔ خردل ع، ختیع ع، شاب ف، فاعسہ ع

آہوری ف

رائے: بینائیٔ دل ف مشورہ ع تجویز ع تجاویز ج خوابدید ف صلاح ع بصیرت ع عقل کی اس کیفیت کا نام جو فکر و نظر میں کام دیتی ہے۔

رائے بدل دینا: فسخ ع

رائے دینا: تجویز ع تجاویز ج

رائے کی جمع: آراء ع

رُباعی: فارسی میں ترانہ کہتے ہیں۔ اس کا موجد رُودکی ہے عربی میں رُبع کے معنی چوتھائی کے ہیں کیوں کہ رُباعی چار مصرعوں کی ہوتی ہے اس لئے اس نام سے موسوم کیا گیا۔ یہ عروضی لحاظ سے چوبیس اوزان میں کہی جاتی ہے۔ یہ وزن بحرِ ہزج مثمن سالم سالم سے نکالا گیا ہے جیسے علامہ فوق سبزواری بدایونی نے کہا ؎

اظہارِ شہود کی ضرورت کیا تھی
اس نام و نمود کی ضرورت کیا تھی
جب مر کے عدم کو پھر بسانا تھا
دنیا کے وجود کی ضرورت کیا تھی

رَبَر: بداوپک کُن ف کحایہ ع گوچو ف نستید ف

ربیع الاول کا مہینہ: خوّان ع

رُتبہ: پَلّہ ف پائگاہ ف درجہ ع درجات ج پایہ ف مَنصب ع (بالکسر صاد) مناصب ج

رتبہ کی جمع: مراتب ع

رَتوندھی: عَشا ع

رَتوندھی کا مریض: اَعشیٰ ع

رتیلی زمین: زارا غنگ ف

رَتھ: گردُون ف

رَجز: عربی ہے، سرعت و اضطراب معنی۔ وہ اشعار جو عرب جاہلیت کی لڑائیوں کے وقت اپنی شرافت اور مفاخرت کے اظہار میں پڑھتے تھے۔

رجسٹر: اَدراجہ ع

رجسٹر جس میں مجرموں کے اعمال درج کئے جائیں: سجّین ع

رجسٹری: تسجیل ع

رجوع کرنا: مَصیر ع ارجاع ع ترجیع ع

رجوع کرنے والا: راجع ع

رجوع کیا گیا: مُستال ع مرجوع ع

رَحل: کیدَرخ ف کیرَخ ف گیرَخ ف

رحمٰن: عربی ہے۔ رحم سے مشتق ہے۔ عربی میں رحمت، عواطف کی ایسی رِقّت اور نرمی کو کہتے ہیں جس سے کسی دوسری ہستی کے لئے احسان و شفقت کا ارادہ جوش میں آ جائے۔ بس رحمت میں محبت، شفقت، فضل، احسان سب کا مفہوم داخل ہے اور مجرد محبت لطف اور فضل سے زیادہ وسیع ہے۔ عربی میں فعلان کا باب عموماً ایسی صفات کے لئے استعمال ہوتا ہے جو محض صفات عارضہ ہوتے ہیں۔ جیسے پیاسے کے لئے عطشان، غضب ناک کے لئے غضبان، سراسیمہ کے لئے حیران، مست کے لئے سکران وغیرہ۔ اس قرینہ سے رحمٰن کے معنی یہ ہوئے کہ وہ ذات جس میں رحمت ہے۔

رحمت: سَکَن ع بقیّہ ع فضل ع

رحم کرنا: ترحُّم ع

رَحیم: عربی ہے۔ رحم سے مشتق ہے۔ فعیل کے وزن میں صفات قائمہ کا خاصہ ہے یعنی عموماً ایسے صفات کے لئے بولا جاتا ہے جو جذبات و عوارض ہونے کی جگہ صفات قائمہ ہوتے ہیں۔ مثلاً کریم۔ کرم کرنے والا۔ عظیم بڑائی رکھنے والا۔ علیم علم رکھنے والا۔ حکیم حکمت رکھنے والا۔ پس رحیم کے معنی ہوئے کہ وہ ذات جس میں نہ صرف رحمت ہے بلکہ جس سے ہمیشہ رحمت کا ظہور ہوتا ہے۔

رُخسار: وَجنَہ ع وجنات ج (بہ سہ حرکات) عذار ع عارض ع خَدّ ع دیباچہ ف بُک ف دیکھو "گال"۔

رُخساروں کا گلاب کی طرح ہونا: تَورید ع

رخساروں کا پھیلانا: تصعیر ع

رُخصت: دستور ف الوَداع ع بکسرِ واو کہنا غلط ہے

دبیر ؎ ناگاہ الوداع بھی آغاز ہوگئی
اکبر بتول اپنے نواسے کو روگئی

بدرود ب، ف گسیل ف، تراش ف، دواع ع

رخصت چاہنا:۔ استرخاص ع

رخصت دینے والا:۔ مرخص ع

رخصت کرنا:۔ گسیل ف، موادعت ع

رخصت کرنے والا:۔ مرخص ع، مودع ع، وادع ع

رخصت کیا گیا:۔ مرخص ع، مودع ع

رخصت ہونا:۔ ترخیص ع، توديع ع

رد کرنا:۔ آستین افشاندن ف، ارتداد ع

رد کرنے والا:۔ رادّ ع

رد کیا گیا:۔ منسوخ ع، مسترد ع

ردی کرنا:۔ رداوت ع

رزق کی جمع:۔ ارزاق ع

رس:۔ عربی ہے بمعنی ابتدا کرنا۔ عروض میں قافیہ کی چھ حرکتوں میں سے ایک کا نام۔ چوں کہ اس سے حرکاتِ قافیہ کی ابتدا ہوتی ہے اس لئے یہ نام رکھا گیا۔ یہ وہ حرکت ہے جو حرفِ ماقبل تاسیس بالفتح ہو۔ جیسے کابل اور رسائل کے کاف اور سین مفتوح ہیں۔

رسالہ کی جمع:۔ رسائل ع

رسائی:۔ اصابت ع، دسترس ف

رس بھری:۔ آلوچہ سبز ف

رستم:۔ بضم تا رستُم کہنا غلط ہے۔ بعض کے نزدیک بفتح را رَستم ہے اس لئے کہ رستم کی ماں رودابہ دردِ زہ سے بے چین تھی۔ رستم پیدا ہوا تو اس کی زبان سے نکلا رستم یعنی میں نے رہائی پائی۔ اور یہی اس کا لقب ہوگیا۔ بعض کہتے ہیں کہ ضمہ رائے مہملہ سے صحیح ہے کیوں کہ رستم کا تشبیح روستم جو کلامِ قدما میں آیا ہے۔ بضم تائے قرشت رستُم بھی غلط ہے

سحر کو آفتاب آجائے گا لے بے خبر سر پہ
کہ شب کو بسترِ گل پر نہیں تو گل پہ شبنم ہے
نہیں ہے کام کی وہ زندگی جس میں ہو بدنامی
بجا ہے یہ مقولہ نامِ رستم بہ ز رستم ہے

رسم:۔ یاسا ف، رواج ع، اس معنی میں بکسر را غلط ہے۔

رسم الخط کے موافق لکھنا:۔ املاو ع، مختلف فیہ۔

تسلیم ؎ عالمِ وحشت میں جب لکھا کوئی خطِ فراق
ربط بگڑا میری انشا کا غلط املا ہوا

رشک ؎ نامۂ جاناں ہے یا لکھا مری تقدیر کا
خط کی انشا اور ہے لکھنے کی املا اور ہے

صرف انشا مونث لکھا جاتا ہے باقی افعال کے مصادر مذکر کہے جاتے ہیں۔

رسم کی جمع:۔ مراسم ع

رسوا:۔ دہل دریدہ ف، خزی ع، بدنام ف

رسوا کرنے والا:۔ ہتاک ع

رسوائی:۔ ہتک ع، تشہیر ع، تشہیر کے معنی ہیں ظاہر کرنا۔ لیکن فارسی میں اور اردو والے رسوائی ہی کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔ داغ ؎

مر بھی جاؤں تو نہ ہو اُن کو مرا مُردہ عزیز
بلکہ میری لاش کی تشہیر اُلٹی ہو تو ہو

افتضاح ع، خزی ع، تہتک ع، پردہ دری ف، مذلت ع، فضوح ع، فضیحت ع، فادا ف، لقع ع، دیکھو، ذلت ع

رسوائی کرنا:۔ تفضیح ع، کبت ع، تفضیک ع

رسوت:۔ حضیض ع، خولان ع، کحل خولان ع

رسولی:۔ سلعہ ع

رسی:۔ پابند ف، طناب ع، عزل ف، ربقہ ع، سبب ع، مرست ع، ریسماں ف، حبالہ ع، حبل ع، حبال ع، رشاء ع، ارمش ع، رسن ف

رسی بٹنا:۔ غزل ع، نظم کی ایک اصطلاح۔ کیوں کہ غزل کے

معنی حسن و محبت کی باتیں کرنا بھی ہیں چنانچہ غزل میں تغزل کا ہونا بھی شرطِ اول ہے۔ مگر فی زمانہ غزل میں فلسفہ، منطق، سائنس، ہیئت، بہار و خزاں، مناظرِ قدرت اور فطری جذبات جیسی باتوں کا ذکر بھی شامل کر لیا گیا ہے۔

رَسی بٹنے کا چرخہ:۔ رِیلا ہ

رَسی بٹنے والا:۔ حَبّال ع

رسید کا وہ حصہ جو پھاڑ کر دیا جائے۔ مُثَنّیٰ ع

رَسی ڈول:۔ تَرشا ع

رَسی کا بل:۔ غارہ ف

رَسی کا جھولا:۔ کازہ ف

رَسی کا حلقہ:۔ رِبقَہ ع

رَسی کے بل کھول دینا:۔ نِکث ع، اِنتِقاض ع، تَناقُض ع

رَشک:۔ غَیرَت ع، حَسَد ع، غِبطہ ع

رَشک کرنا:۔ غِبطَہ ع، غَیرَت ع، مُنافَسَہ ع، نَفاسَت ع

رَشک کرنے والا:۔ حاسِد ع، حَسّاد ع، حَسُود ع، جُعَل ع، جِعال ع

رِشوت:۔ مُلکفَد ف، مُلکَفدہ ف، مُلکفت ف، مُلکفنہ ف، سارَہ ع، پیش داد ف، لُوالکفد ف، فَرِیَخ ف، شیرینی ف، بالائی آمدنی ف، بالائی یافت ف، تَقدِمَہ ع

رشوت دلانے والا:۔ رائِش ع

رشوت دینا:۔ تَبَرطُل ع، مُصانِعَہ ع

رِشوت دینے والا:۔ راشی ع

رشوت کی جمع:۔ رُشیٰ ع

رشوت لینا:۔ اِرتِشا ع

رشوت لینے والا:۔ مُرتَشی ع، نَقدگیر ف

رشتہ دار:۔ عَصِیب، قَرابار ع، قَریبی ف، خویش ف (واو معدولہ سے)، خویشاں ج

رشتہ لوگ:۔ اَقرَبا ع، مُعشَر ع، اَقارِب ع، ذَوالقُربیٰ ع

رشتہ داری:۔ قَرابت ع، قُربت ع، خویشی ف

رشتہ داریاں:۔ اَنساب ع

رضا چاہنا:۔ اِستِرضا ع

رضامندی:۔ خُرسَندی ف، خِیرَہ ع

رَضائی:۔ اس کا املاء نہ صرف ہند و پاک میں بلکہ ایران میں بھی رضائی بفتح را ہو گیا ہے۔ دراصل یہ لفظ رزائی ہے بعض کہتے ہیں کہ رجائی سنسکرت "رچک اکا" سے ماخوذ ہے اور بعض اس کو "مَن" سے فارسی قرار دیتے ہیں۔ اور لحاف یا سر بند کے معنوں میں استعمال کرتے ہیں۔ بعض اس کو رضا خان سے منسوب کرتے ہیں کہ اس کا موجد تھا۔ قرینِ قیاس یہ ہے کہ رزیدن "رنگنا" سے رزائی بنا ہے جس کے معنی رنگے ہوئے کپڑے کی روئی دار دُولائی ہیں۔

رضائی کا استر:۔ بَطانَت ع، بِطانَہ ع

رطوبت کو جذب کرنے والا:۔ ناشِف ع، جاذِب ع

رعایا:۔ کموُن ع، عوامُ الناس ع

رعایت چاہنے والا:۔ مُستَجِیر ع

رعایت دینے والا:۔ مُراعی ع

رعایت کرنا:۔ مُواسا ع، مُواسات ع

رُعب:۔ صَولَت ع، دَبدَبہ ع

رُعب دار:۔ مُہِیب ع

رُعب کیا گیا:۔ مَرعُوب ع

رُعب میں آنا:۔ اِرتِعاب ع

رعد کی آواز:۔ مُبَرِّح ع

رَغِبَ:۔ (معنی خواہش کرنا) عربی ہے۔ رغب کے بعد جب لفظ عن آتا ہے تو اس کے معنی نفرت اور کراہت کے ہوتے ہیں اور جب اسکے بعد لفظ فی یا الیٰ آتا ہے تو اسکے معنی رغبت ہوتے ہیں۔

رَغبت:۔ تَوَق ع، دیکھو "خواہش"۔

رَغبت دلانا:۔ تَرغِیب ع

رَغبت کرنا کسی چیز میں:۔ مُنافَسَہ ع، تَنافُس ع

رغبت کرنے والا:۔ راغِب ع، مائِل ع، رَغِیب ع

مُنافس ع

رفع حاجت کے لئے باہر جانا:۔ طوف ع

رفو کرنے والا:۔ مُلتقِط ع رفّاء ع رفوگر ف

رقص کرنا:۔ پائے کوفتن ف دیکھو "ناچنا"۔

رقص وسماع:۔ آستین افشاندن ف

رقطا:۔ علم صنائع میں ایک صنعت کا نام جس میں کلام میں ترتیب کے ساتھ ایک حرف نقطہ کا ایک حرف بے نقطہ کا واقع ہو جیسے ع

"شہ بلند نسب اب مجھے بھی دیوے"

یا فارسی کا یہ مصرع۔

"زُلف سیہ تو جانِ من دزدیدے"

رُقعہ:۔ شُقّہ ع

رُقعہ کی جمع:۔ رِقاع ع

رقم کرنا:۔ ترقیم ع دیکھو "لکھنا"۔

رقیق یا باریک بنانا:۔ ترقیق ع دیکھو "باریک کرنا"۔

رکابی:۔ صحنک ف تشتگی ف طبق ع صحن ع بوشقاب ت بُشقاب ف

رُکاوٹ:۔ سَدّ ع اسداد ج خَلَل ع رخنہ ف

رُکا ہوا پانی:۔ راکد ع تالاب ف تال ہ

رُک جانا:۔ تقاعُد ع احتباس ع

رُکن:۔ بمعنی ستون عروض کی ایک اصطلاح۔ بحر کے اجزا میں سے ایک کا نام۔ جمع ارکان ہے۔

رکھنے والا:۔ واضع ع

رگ:۔ عرق ع عُروق ج شریان ع شرائن ج

رگڑ:۔ اصطکاک ع

رگڑنا:۔ حک ع سودن ف

رگڑنے والا:۔ مماس ع حکّاک ع

رگ سے خون نکالنا:۔ فصد ع

رگ کا حرکت کرنا:۔ نبض ع نبق ع

رُلانا:۔ گریانیدن ف

رنج:۔ کُلفت ع کبد ع کرب ع کُربت ع کروب ع گُزند ف مُست ف اندوہ ف باس ف تاسہ ف عنا ع نَدَب ع متاعب ج نکب ع ہمت ع گرد ف ہم ع مُستہ ع حیف ع رن ف (رنج کا مخفف ہے) اَسی ع زنج ف دیکھو "دکھ"۔

رنج اٹھانا:۔ سوم ع

رنج جس سے گلا گھٹ جائے:۔ غُصّہ ع غُصص ج اندوہ گلوگیر ف

رنج دینا:۔ تعدّی ع

رنج کرنا:۔ تألّم ع

رنج میں مبتلا کرنا:۔ تکلیف ع تکالیف ج امتحان ع اِداب ع

رنج وراحت:۔ سرّاء وضرّاء ع

رنج کے مارے دل شکستہ ہو جانا:۔ کبس ع اِبلاس ع

رنجیدہ:۔ دل تنگ ف دل خستہ ف دل فگار ف ولہان ع لہیف ع مُصاب ع دَرِہم ف مہموم ع منغّص ع ملول ع غمگین ف تبشم ف افسردہ ف سرگردان ف بیزار ف اندوہ گیں ف بے حضور ف مکہوف ع کظیم ع دیکھو "غمگین"۔

رنجیدہ ہونا:۔ ہم برآمدن ف دل گرفتن ف اہمام ع انگشت دردہاں شدن ف اہتمام ع

رند کی جمع:۔ رُنود ف عربی داں فارسیوں کا تصرف ہے جو عربی طرز پر جمع بنالی ہے۔

رندہ (اوزار):۔ مُشتوار ف مُشت رندہ ف مُشت رندہ ف

رنڈوہ مرد:۔ جخشر ع

رنڈی:۔ کسبی ع رعناء ع جاف جاف ف

رنڈی خانہ:۔ خرابات ف

رنگ:۔ خضاب ع گونہ ف لون ع الوان ج آب ف

طبیع ۔ سنام ف بان ف پام ف یون ف
رنگ اختیار کرنے والا:۔ متلوّن ع
رنگا ہوا:۔ رنگین ف مصبّغ ع خفیب ع مخضّب ع
رنگ برنگ:۔ تلوّن ع گوناگوں ف طرح بطرح ف قزحہ ع
رنگ برنگ کر دینا:۔ تلوین ع
رنگ بھرنا:۔ قلم کاری ف
رنگ دور کیا گیا:۔ مصقول ع
رنگ کرنا:۔ صبغ ع خضب ع رزم ف رزیدن ف
تخنیب ف اصطباغ ع
رنگنے والا:۔ صبّاغ ع
رنگی ہوئی اون:۔ عِہن ع عُہون ع
رواج پانا:۔ شیوع ع (اشیاع واحد)
رواج دینا:۔ ترویج ع
رُوان:۔ خایہ ف
رَوان:۔ وزان ف جاری ع سیلین ع
رواں کرنا:۔ نہوض ع سیاق ع سیاقت ع اطلاق ع
رواں کیا گیا:۔ مطلق ع
روانہ کرنا:۔ بعث ع ترسیل ع گسیل ف
رواں ہونا:۔ جل ع قطور ع
رواں ہونے کی جگہ:۔ مساغ ع
روایت بیان کرنے والا:۔ راوی ع رُوات ع
روایت کیا گیا:۔ مروی ع
روانی:۔ سوق ع سلاست ع نظم و نثر کو ثقیل الفاظ سے بچا کر بیان کرنے کو بھی سلاست کہتے ہیں۔ رِدم ع
روانی کسی چیز کی:۔ نفذ ع
رُوبرو:۔ وِجاہ ع بالمشافہہ ع بروزن مفاعلہ اسی طرح بالمواجہہ صحیح ہے۔ مشافہ۔ مواجہ۔ مفاعل کے وزن پر جو لوگ بولتے اور لکھتے ہیں صحیح نہیں۔ تعجب ہے صاحب فرہنگ آصفیہ نے بھی بالمشافہ اور بالمواجہ لکھا ہے۔

دیکھو آمنے سامنے۔
رُوبرو بات کرنا:۔ خطاب ع مشافہہ ع
رُوبرو ہونا:۔ مکافحہ ع
رُوبرو ہونے والا:۔ محاذی ع مقابل ع بفتح میم محاذی غلط ہے۔ جہلہ محاذ بھی لکھتے ہیں۔
روپوں کی تھیلی:۔ ہمیان ف ہمیان ف
روپیہ:۔ پول سفید ف مبلغ ع
روپیہ پرکھنا:۔ صرف ع
روپیہ پیسہ:۔ سکّہ ع
روپیہ جو حکومت بطور قرض زراعت کے لئے دے:۔ تقاوی ع
روپیہ رکھنے والا:۔ پوتہ دار ف خزانچی ف تحویلدار ف
رونا ہوا:۔ گریاں ف میں ع مشیق ع بالاں ف
روتے ہوئے بچے کو چپ کرانے کی کوئی چیز:۔ مسکتہ ع
روٹی:۔ قرص ع قرنوس ع کرباس ع نان ف خبز ع علیش ع رغیف ع ارغفۃ ع لامان ف آتمک ت
روٹی پکانا:۔ تقویم ع خبز ع جرّہ ع
روٹی پکانے کا ظرف:۔ تنور ع فارسی اور اردو میں بالتخفیف استعمال کرتے ہیں۔ اس کو بعض سریانی اور بعض عبرانی بتاتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ یہ تن بمعنی دُود (دھواں) اور نور بمعنی آتش (آگ) سے مرکب ہے۔
دبیر ؎

دریا لہو کا چشم سے اپنی بہا دیا
اور وہ تنورِ جبر کرم کو دکھا دیا

روٹی پکانے والا:۔ خبّاز ع نان بائی ف نانوا ف نان با ف
روٹی جو تنور میں گر کر جل جائے:۔ قزردق ع
روٹی کا ٹکڑا:۔ رغیف ع فتات ع فتاتہ ع
روٹی کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا:۔ فت ع
روٹی کو سالن سے کھانا:۔ تادیم ع

روٹی کے ساتھ سالن کا نہ ہونا:۔ تفریر ع

روح :۔ مُہج ع، نفس ناطقہ ع، نسمت ع، نفس ع، نفوس ع ج
ہُوش ف، مرغ الٰہی ف، مہجہ ع، مُہج ج، نقد جاں ف

روح کا ایک قالب سے نکل کر دوسرے قالب میں جانے کا عقیدہ :۔ تناسخ ع

روزانہ :۔ ادراجہ ع، یومیہ ع، یوماً فیوماً ع

روزانہ پیشاب کا جاری ہونا :۔ ادرار ع

روزانہ رسد یا وظیفہ مقرر کرنا :۔ توظیف ع

روزِ اوّل :۔ تا آغاز روز ف

روز بروز :۔ فی یوماً ع

روز بروز ابھرنا :۔ بالیدن ف

روز روز کرنا :۔ مشق ع، ورد ع، اوراد ج

روز کا خرچ :۔ کفاف ع

روزوں کی سحرگہی :۔ سحور ع

روزہ :۔ صوم ع، صیام ج، سیاحت ع

روزے کے لئے سیاحت کا لفظ جس مناسبت سے استعمال کیا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ قدیم زمانے میں سیاحت (سفر) زیادہ تر راہب اور درویش لوگ کیا کرتے تھے۔ اور ان کے ساتھ کوئی زادِ راہ نہیں ہوتا تھا۔ اکثر ان کو اس وقت تک بھوکا رہنا پڑتا تھا جب تک کہیں سے کچھ کھانے کو نہ مل جائے۔ اس بنا پر روزہ بھی ایک طرح کی درویشی ہی ہے کہ جب تک افطار کا وقت نہ آئے۔ روزہ دار بھی بھوکا رہتا ہے صوم عربی زبان میں صم سے نکلا ہے جس کے معنی چُپ رہنے کے ہیں۔ مُہر دہان ف

روزہ افطار کرانا :۔ تفطیر ع

روزہ دار :۔ صائم ع، سائح ع

روزہ کے باعث منہ میں بُو آنے لگنا :۔ خلوف ع

روزہ کھولنا :۔ افطار ع، فطر ع

روزہ کھولنے والا :۔ مفطر ع، مفاطیر ج، فطر ع

روزی :۔ نعمت ع، نعم ج

روزی دینے والا :۔ رازق ع

روزی کمانا :۔ تکسّب ع

روزی کو زیادہ کرنے والا :۔ باسط ع

روشن :۔ ثاقب ع، ثواقب ج، بارق ع، باہر ع، بہی ع، متلالی ع، پدید ف، بیضا ع، بیّن ع، (بفتح یائے مشدد غلط ہے)۔ منیر ع، نورانی ع، درخشاں ف، دامغ ع، ازہر ع، مصقّل ع، وقّاد ع، عیاں ع، وہّاج ع، لالا ف، صقیل ع، چہرہ خیز ف، خورشید ف، ظاہر ع، بَواح ع، صریح ع، زاہر ع، زہیر ع، مبرّز ع، مجلّی ع، دِلامص ع، متجلّی ع، آشکارا ف، دُرخشاں ف (بفتحتین) دُرخشاں ف (بضم اول و فتح ثانی) بعض نے بفتحتین دَرَخشاں بھی لکھا ہے۔ مُبرہَن ع (بضم میم و فتح با و سکون را) بسکون با و فتح را مُبرہن غلط ہے اس لئے کہ یہ بَرہَنَ بروزنِ تَرجَمَ دو حرفہ سے اسم مفعول رباعی مجرد مُبعثر کے وزن پر ہے۔ عرفی ؎

یک عذر با کسے بغلط گریباں کنم
صد لاف در میانہ مُبرہن درآورم

دَرِس ع، مُسفِر ع، سَنی ع، وقّاد ع

روشن آنکھوں والا :۔ بصّاص ع

روشن اور بڑا ستارہ :۔ کوکب ع، کواکب ج

روشنائی :۔ مداد ع، حبر ع، مرکب ع، زگالاب ف، زگاب ف، سوٹ ف، نقس ع، انقاس ج

روشن چیزیں :۔ لوامع ع، لوامعہ ع، شوارق ع

روشن خیال :۔ متنوّر ع

روشن خیالی :۔ تنویر الخیال ع، تنویر الفکر ع

روشن دان :۔ تاب دان ف، خوختہ ف، روزن ف، کوّہ ع، شمسہ ع

روشن ستارہ :۔ دَرہرہ ف

روشن ضمیر :۔ مرمریس ع

روشن کرنا :۔ ابانت ع، تصفیہ ع، اعراب ع، اضاءت ع، افروختن ف، جلار ع، تلویح ع، تنویر ع، توضیح ع

آشعال

روشن کرنے والا:۔ مُضِیّ مُسفِر مُجلّے

روشن کیا گیا:۔ مُلَمَّع وہ چیز جس پر سونے یا چاندی کا پانی چڑھا ہوا ہو۔ وہ اشعار جن میں ایک شعر یا مصرع عربی کا ہو اور ایک فارسی کا۔

روشن ہونا:۔ وُضُوح تَوَقُّد اِضاءت اِنجلاء اِنارت لَمَع لمعات لمعان

روشن ہونے والا:۔ مُضِیّ

روشنی:۔ بُرُوغ لَمع وَضاءت سَنا شَرَق شُرُوق لامِع شُعلہ نُور انوار برِیق پَرتَو شُعاع اَشعَہ اشعات جمع الجمع. تاب تَف فَرَّہ غَرَر طالِعہ فُروغ دُرُخش تابش سُو لَمعہ لَمُوع فُرُود رُوزرُخ بہا بَراعت

روشنی پیدا کرنے والا:۔ بَرِیق

روشنی جو روشن دان سے باہر آتی ہے:۔ خیطُ الباطِل

روشنی طلب کرنے والا:۔ مُستَفِنی

روشنی کی جگہ:۔ مَجلیٰ

روشنی لینا:۔ اِقتِباس

روشنی والا:۔ مُقتَبِس

روغن:۔ دُہن

روغن بلسان:۔ دُہن مصری

روغن زیتون:۔ زَیت

روغن ملنا:۔ تَدہِین

روغنی روٹی:۔ کعاک (کیک کا معرب) کعکات

روکا گیا:۔ مَحرُوم مُنسَد

روکنا:۔ اِمساک اِنتِزاع اِنسِداد تَوقِیف تَہنہت قُرق کَف حَظر مَنع تَعوِیق دَجر ممانعت

روکنے والا:۔ قابِض مُمسِک عائِق خشکاب حاجِز حائل مانِع موانِع کاف نازِع شاغِل زَجِیر وازِع مَنُوع حابِس ماسِک مُزاحِم رادِع ناہی اِعراضی

روکنے والی چیزیں:۔ زَواجِر موانِع

روکھا آدمی:۔ جِعاظ

روکھا پن:۔ یُبس

روکھی روٹی:۔ قِفار

روگردانی کرنا:۔ اِعراض

روگردانی کرنے والا:۔ مُعرِض۔

رومال:۔ دِزک دست مال روپاک عَرَقِینہ مِندِیل مَنادِل مَندِیل عَرَق گیر

رومال میں بندھا ہوا کھانا:۔ فَلَرز فَلَرزنگ

رومال میں بندھی ہوئی چیز:۔ پَدمَہ

رونا:۔ بُکا زاری گِریہ نالہ نوِیدن ہَنِیس عِبرَہ عَبرَہ رِقَّت مَحَن پَمڑک اُنِین

رونا پیٹنا:۔ ہائے ہائے نِیاح نِیاحت نَوحہ ہُن واویلا ماتَم شیوَن

رونق:۔ بازار آب و تاب رنگ

رونق دینا:۔ آب برُوئے کار آوردن

رونق کی چیز:۔ گُل سَرسَبَد

رونے کی آواز:۔ نَحِیب آہ و زاری

رونے والا:۔ باکی اشکبار گِریاں مِیق مُیُوق دامِع اَختَر فِشاں

روئی:۔ طَوطَہ پُنبَہ قُطن لامان طَلَر عُطُب

روئی بھرا ہوا لبادہ:۔ فرغَل فرگل

روئی جو لحاف اور تکیہ میں بھری جائے:۔ خَشو

اصطلاحاً وہ کلام زائد جو ادائے مطلب میں واقع ہو۔

روئی دھنکنا:۔ فلخودن ف، فلخیدن ف، ندف ع

روئی دھنکنے کا آلہ:۔ فلخمہ ف، منجم ف

روئی دھنکنے والا:۔ پنبہ زن ف، نداف ع، حلاج ع، حلاجی ف

روئی سے بولہ صاف کرنا:۔ غاز کردن ف

روئی کا بونڈا جو پھٹا نہ ہو:۔ جوزق ع

روئی کا گولا:۔ آغندہ ف، پندہ ف

روئے زمین:۔ صحیف ع، صعید ع، دیکھو زمین کی سطح۔

رہا کرنا:۔ تخلیص ع، اطلاق ع

رہا کرنے والا:۔ مخلص ع، مطلق ع

رہا کیا گیا:۔ مخلیٰ ع

رہا ہونا:۔ عتاق ع

رہائی:۔ فوز ع، خلاصی ع، مخلصی ع، نجات ع، خلاص ع، فلتت ع، فلت ع، رستگاری ف، مخلص ع

رہائی پانا:۔ محیص ع، رستن ف، عتاق ع

رہائی دلانا:۔ تفلیک ع، لغوی معنی جدا کرنے اور ایک دوسرے سے نکالنے کے ہیں۔ علم عروض میں انیس[19] بحروں کی چھ دائروں میں وہ تقسیم جس سے یہ معلوم ہو سکے کہ کون سی بحر کس طرح وضع ہوئی فک بحور کہلاتی ہے، وہ دائرے یہ ہیں (۱) دائرہ مؤتلفہ (۲) دائرہ متفقہ (۳) دائرہ مختلفہ (۴) دائرہ مجتلبہ (۵) دائرہ منتزعہ (۶) دائرہ مشتبہ۔

رہائش:۔ سکونت اور قیام کے معنی میں جاہل کہتے ہیں۔ رہنا سے رہاؤ (حاصل مصدر) ہے مگر فصحاء کی زبان پر سکونت ہے۔ اور رہائش رہیدن سے چھٹکارا، نجات کے معنی میں حاصل مصدر ہے۔

رہٹ:۔ دولاب ف، دولابہ ف

رہنا:۔ باشیدن ف، سکونت ع

رہنا سہنا:۔ بود و باش ف

رہن رکھنے والا:۔ مرتہن ع

رہن رکھی ہوئی چیز:۔ شئے مرہونہ ع

رہن کیا گیا:۔ مرہون ع

رہنے کی جگہ:۔ رباط ع، مسکن ع، مکان ع، اماکنہ ج، مسکنیٰ ع، جائے سکونت ف

رہنے والا:۔ قاطن ع، ساکن ع، مقیم ع، متوطن ع

رئی:۔ جنح ع، زبیدہ ع

ریاضت کرنے والا:۔ مرتاض ع

ریاقہ:۔ ایک علم کا نام جس کے ذریعے زمین کے اندر پانی معلوم کیا جاتا ہے اور مٹی سونگھ کر نیز گھاس اور سطح زمین کے مطالعہ سے معلومات حاصل کی جاتی ہیں۔

ریت:۔ ریگ ف، حصات ع، قمم ع، رمل ع، رمال ج، کم کم ف، رماد ع

ریت کا اونچا ٹیلہ:۔ جمہور ع، جماہیر ج، تودۂ بلند ف

ریت کا ٹیلہ:۔ شوشہ ف، رکام ع، جمہرہ ع، خش ع، کثیب ع، کثب ج، کثبان ج

ریت کے ٹیلے:۔ زرق ع

ریتی (اوزار):۔ مبرد ع، مبرد ع

ریٹھا:۔ اطماط ع، بندق ف، بندق ہندی ف

ریچھ:۔ خرس ع، دب ع

ریح خارج کرنا:۔ تبنیق ع، دیکھو "پاد مارنا"

ریڈیو:۔ اشعالیہ ع

ریڑھ کی ہڈی:۔ مازہ ف، صلب ع

ریڑھ کی ہڈی کی گرہیاں:۔ صلب ع، فقار ع، فقارہ واحد ع، فقرات ج، فقرہ واحد۔

ریزہ:۔ خردہ ف، ذرہ ع

ریزہ ریزہ:۔ خرد مرد ف، فتیت ع، رغات ع

ریزہ ریزہ کرنا:۔ سحق ع، دکہ ع، قیمہ قیمہ کردن ف

ریزہ ریزہ ہونا:۔ تطافت ع، تقفتت ع

ریشم :۔ حریر ۔ع نخ ف بریشم ف ابریشم ف آبریسم ف قنز ۔ع

ریشم کا تاگا :۔ نخ ف

ریشم کا کیڑا :۔ کرم پیلہ ف

ریشم کی ڈوری :۔ کیطون ت

ریشمی کپڑا :۔ تافتہ ف حریر ع خز ع فرند ع پرند ف دیوہ ف دود الحریر ع لایعقل ع قماش ع

ریشمی کپڑا فروش :۔ حریری ۔ع

ریشمی موٹا کپڑا :۔ استبرق ۔ع

ریگستان :۔ ریگ بوم ف صحرا ع صحاری ج سباسب ۔ع گویر ف شتری ع

ریگستان کی ریت پر وہ لہریں جو ہوا سے پیدا ہوتی ہیں :۔ حبک ۔ع

ریگستانی راستہ :۔ محل ۔ع

ریلا :۔ موب ۔ع

ریل کی پٹری :۔ سکۃ الحدید ع راہ آہن ف

ریل کی سرنگ :۔ تونل ف انگریزی لفظ ٹنیل کا مفرس ہے۔

ریل گاڑی :۔ شمند فر ت یہ لفظ دراصل فرانسوی ہے پھر ترکی میں آیا۔ اب فارسی والوں نے ترکی سے لیا ہے۔ رائیل ف ترن بخار ف شمند تر ف ماشین ف قطار ع قطارات ج دابوز البر ع ترن ف کالسکہ بخار ف قاطرہ ع قواطر ج

ریل گاڑی کا ڈرائیور :۔ ماشینچی ف

ریلوے اسٹیشن :۔ استاسیون ف گار ف دیکھو "اسٹیشن"

ریلوے گارڈ :۔ مستحفظ القطار ع

رینٹھ :۔ رخل ف دیکھو "ناک کی رینٹھ"

رینگنا :۔ زحف ع دبیب ع

رینگنے والا :۔ دابہ ع دواب ج

ریوالور :۔ ششلول ف

ریوڑ :۔ قطیع ع

ز

ز :۔ لغت میں اس کے معنی زنِ بدخو اور مردِ بسیار خوراست لکھے ہیں۔ فارسی میں بعض "ے" سے مستعمل ہے۔ یہ جیم سے بدل جاتی ہے، جیسے کز سے کج۔ غین سے بدل سکتی ہے، جیسے گریز سے گریغ۔ سین کی جگہ لے سکتی ہے جیسے ایاز سے ایاس اور حذف کی جا سکتی ہے جیسے آواز سے آوا۔

زاویہ کی جمع :۔ زوایا ع

زاہد :۔ رابط ع پارسا ف متقی ع عفیف ع

زاہد جو عبادت میں پورا اہتمام کرتا ہو مگر عشق کے درد سے خالی ہو :۔ زاہد خشک ف

زائل کرنا :۔ ازالت ع انتساخ ع

زبان :۔ مقول ع نعلق ع زفان ف خاذن ع درق باد ف مقصل ع تل ت زفوف لسان ع السن ج منقار گل ف شمشیر گوشتین ف

زبان آور :۔ لسن ع فصیح ع فصحا ج مصقع ع

زبان آوری :۔ لسن ع فصاحت ع لسانیت ع

زبان دانی سیکھنا :۔ تادب ع

زبان دراز :۔ بطریر ع

زبان دراز عورت :۔ سلیطہ ۔ع

زبان دراز مرد :۔ سلیط ۔ع

زبان درازی کرنا :۔ مراجعت ۔ع

زبان سے چاٹنا :۔ لعق ع

زبان سے یاد کرنا :۔ ذکر ۔ع

زبانِ قوم ؛۔ لُغَت ع لُغات ع اصطلاحاً عربی میں وہ الفاظ جن کے معنی مشہور نہ ہوں۔ مجازاً وہ کتاب جس میں لفظ کے معنی درج ہوں۔

زبان کی روانی ؛۔ طَلاقت ع

زبانی یاد ؛۔ اَزبَر ف حِفظ ع

زبردست ؛۔ غالِب ع قاہِر ع قاہِرہ ع عزیز ع زور آور ف چیرہ دست ف قَرخاد ف

زبردستی ؛۔ اِجبار ع اِکراہ ع اَشتَم ف ظُلم ع تجبّر ع

زبردستی چھیننے والا ؛۔ غالِب ع

زبردستی سے کرنا ؛۔ تہوّع ع

زبردستی کام لینا ؛۔ اِقتِسار ع قَسر ع

زبردستی کرنا ؛۔ قَہر ع

زبردستی کرنے والا ؛۔ قاسِر ع

زبر زیر اور پیش کی حرکات لگانا ؛۔ اِعراب ع

زچہ کا کھانا تیار کرنا ؛۔ تعوِیر ع

زحاف ؛۔ عربی لفظ ہے۔ اصطلاحاً کسی شعر کے ارکان میں اگر کچھ تغیر واقع ہو مثلاً کوئی حرکت جاتی رہے یا حرف محذوف ہو جائے یا کچھ زائد ہو جائے تو اس تغیر کو زحاف کہتے ہیں اور اس رکن کو جس میں زحاف واقع ہوا ہو مُزاحف کہتے ہیں اور اس بحر کو بھی جس میں رکن مذکور ہو مُزاحف کہتے ہیں۔ تفصیل کے لئے دیکھو "فنکروفن"

زحل ستارہ ؛۔ کیوان ف

زحمت کی جمع ؛۔ زحمات ع

زخم ؛۔ براشی ف خراش ف ریش ف جُرح ع جُروح ع جراحت ع فِگار ف قَرحہ ع کندہ ف بَغادہ ع والانہ ف تَش ف کَلم ع کُلوم ع عینِ الکمال ع

زخم بھرنے والی دوا ؛۔ مُندمِل ع مُلتئِم ع

زخم جس میں پیپ پڑ گیا ہو ؛۔ قَرِحہ ع

زخم جو اندر تک پہنچ گیا ہو ؛۔ جائِفہ ع جوائف ع

زخم جو بھر گیا ہو ؛۔ مُلتَحِم ع

زخم جو ہڈی کو کھول دے ؛۔ مُوضِحہ ع

زخم جو ہمیشہ رستا رہے ؛۔ ناسُور ف ناصُور ع

زخم ڈالنا ؛۔ خَلِش ف خَلیدن ف قَرح ع

زخم ڈالنے والی دوا ؛۔ مُقرِّح ع جارِحہ ع

زخم کا اچھا ہونا ؛۔ اِدمال ع اِلتِیام ع

زخم کا بھرنا ؛۔ اِندِمال ع

زخم کا پیپ سے بھر جانا ؛۔ تَقَیُّح ع

زخم کا کھرنڈ ؛۔ خُشک ف قَرِیسَہ ف

زخم کی پٹی ؛۔ رِفادہ ع کُعُر ع عُصبَہ ع

زخم کی جگہ ؛۔ خَلِش ف

زخموں کا دھوون ؛۔ غِسلین ع

زخموں کے مواد کو بہا دینے والی ؛۔ مُوسِّخ قُروح ع

زخمی ؛۔ مَجرُوح ع نیم جاں ف قَرِیح ع رِیش ف افگار ف بِسمل ف بمعنیٔ ذبح غلط ہے۔ اس لئے دمِ بسمِل، وقتِ بسمِل اور نیم بسمِل کہنا بھی غلط ہے۔ مَذبُوح ع خَستَہ ف فِگار ف رِیشاں ف رَثیث ع کَلِیم ع گھایَل ہ بکسر یا گھائِل غلط ہے
نسیمؔ لکھنوی ؎ نہ زخمی بدن ہیں نہ گھایل ہوئے ہیں
نہ خونی کفن ہیں نہ بسمل ہوئے ہیں
تمہارے شہیدوں میں شامل ہوئے ہیں
گل و لالہ و ارغواں کیسے کیسے

تسلیمؔ نے بالفتح باندھا ہے اور یہی صحیح ہے۔
گماں کیوں کر نہ ہو خلد بریں کا صحنِ مقتل پر
تصدق ہوتی ہیں حوریں ترے خنجر کے گھایل پر

زخمی کرنا ؛۔ ممش ف کَلم ع

زخم میں پیپ پڑنا ؛۔ تَقَیُّح ع تَقَوُّح ع

زراعت ؛۔ بَن ف

زرافہ ؛۔ شُتُر گاؤ ف پلنگ ف شُتُر ف

زربفت :- اِستبرک ۔
زرتُشت :- مذہب آتش پرستی کا بانی۔ اس کو زردُشت بھی کہتے ہیں۔ فردوسی ؎

ہمی خواند آں زند زردُشت را
بہ یزداں ہمی آورد پُشتت را

زرخیز زمین :- بوم طلا ۔ پُر حاصل ۔
زرد اور میٹھی کھجور :- باسِق ۔
زرد رنگ :- اَصفر ۔ جعفری ۔ صفرا ۔ چار خلطوں میں سے ایک خلط کا نام جو زرد رنگ کی ہے۔ مجازاً ہر چیز جس کا رنگ زرد ہو۔ مُزعفر ۔ ایک قسم کا شیریں زعفران پڑا ہوا پلاؤ ۔
زرد رنگ کپڑا :- یہُودا ۔
زرد نرگس :- عَبہَر ۔
زردوزی :- چکن ۔ زرکشیدہ ۔
زردوزی کے کام کا ڈورا :- قیطون ۔
زرد ہونا :- فقوع ۔
زردی :- صُفرہ ۔ صُفرات ۔
زرنگار :- مَذہُوب ۔
زرہ :- لامَہ ۔ لام ۔ سابغہ ۔ لبوس ۔ دِرع ۔ یلبہ ۔ یلب ۔ سابِقہ ۔ جبیبہ ۔
زرہ بنانا :- زَرد ۔
زرہ بنانے والا :- زَرّاد ۔
زرہ پوش :- دارِع ۔
زرہ کی کڑیاں :- حِباک ۔
زرہ کے نیچے پہننے کا کپڑا :- غِلالہ ۔
زعفران :- کم کم ۔ کرکم ۔ کیسر ۔ عَمر ۔ جساد ۔ سجنجل ۔ جادی ۔ بجوان ۔ کرگیماس ۔
زعفران کی جمع :- زَعافِر ۔

زکام :- عُثنَاک ۔
زکام کا مریض :- مزکوم ۔ ماروص ۔
زلزلہ :- رَجف ۔ رَجفہ ۔ بُومُہن ۔ بومہین ۔ ہلاچلا ۔ بھونچال ۔
زلزلہ آنا :- تَزَلزُل ۔
زلزلہ کی جمع :- زَلازِل ۔
زُلف :- لام ۔ لامہ بمعنی زرہ کی جمع بھی ہے لیکن زلف معشوق سے بھی تشبیہ دیتے ہیں۔ کاکل ۔ کلالہ ۔ گیسو ۔ جَعدَہ ۔ بُشک ۔ دام مُشکیں ۔ لِمّہ ۔ لِمام ۔ دوَرَہ ۔
زلف کا آراستہ کرنا :- زُلف چیں ساختن ۔
زمانہ :- عَصر ۔ اعصار ۔ عہد ۔ عُہود ۔ لغت میں عہد اس چیز کو کہتے ہیں جس کی محافظت اور رعایت کی جاتی ہے۔ جیساکہ وصیّت اور قسم۔ گھر کو بھی عرب اس لئے عہد بولتے ہیں کہ ہر پھر کے انسان وہاں آتا اور اس کا خیال رکھتا ہے اور تاریخ کو بھی عہد اس لئے کہتے ہیں کہ اس کی محافظت کی جاتی ہے۔ وقت ۔ اوقات ۔ حین ۔ احیان ۔ حُقب ۔ احقاب ۔ باستان ۔ روزگار ۔ مَہَل ۔ دَہر ۔ دُہُور ۔ زمان ۔ زَمن ۔ جیل ۔ آسمان ۔ سگِ اَبلَق ۔ عقد شب و روز ۔ مُجاق ۔
زمانہ دیکھے ہوئے ہے :- ھدکرزہ طے کردہ است ۔
زمانہ کو خدا سمجھنے والا :- دَہرِیَہ ۔
زمانہ کی اُلٹ پلٹ :- صَرف الدہر ۔ ایام گردش ۔ اِنقلاب ۔ تَصرِیف ۔ تصاریف ۔
زمانہ کی جمع :- ازمان ۔ ازمن ۔ اَزمِنَہ ۔
زمانہ کی سختی :- داہِیَہ ۔ صَمّاء ۔ صَرف ۔ صُرُوف ۔ تقلیب ۔
زمانہ کی سختیاں :- رَیبُ المَنُون ۔ گردم ایام ۔ بناتُ الدَّہر ۔ تقالیب ۔ طوارِق ۔ طارقہ واحد ہے۔ صوارِف ۔ سختی ۔ دوائرِ دہر ۔ صَرفُ الدَّہر ۔ زَعازِع ۔ حدثانُ الدّہر ۔ دائرات الدّہر ۔ مِرمات ۔

زمانۂ حال کے لوگ :۔ متاخرین، متاخر واحد ہے۔
زمانۂ دراز :۔ قرن، قرون، مُلی
زمانۂ سابق کی جان پہچان : سابقہ
زمانۂ گذشتہ :۔ ماضی، مامضیٰ
زمانۂ موجود :۔ حال، احوال
زمانے والے :۔ زمانیان، خِلقت، مخلوق
زمرد (پتھر) :۔ مینو
زمین :۔ تُربت، غبرا، تشب، عرض، اراضی، فرشِ کہن، ارضین بھی عرض کی جمع ہے۔ بِرہ، حُفرہ، جی، خاکِ بسیط، رست، بیضۂ معلق، تگ، خاکِ مُطبّق، ہرَم، ساہرہ، گیہان، کیہان، دغار، دندہ، کاسہ، مرکزِ چرخ، غلہ دان، غلدان عدم، ادراک، مزرعۂ خاک، رُست، مہرۂ گلبن، میدان اعنبر، میدانِ خاک، گو، نقطۂ جاگیر، مرز، مُشتے غبار، کہن فرش، تکا
زمین پر آہستہ چلنا :۔ دبیب
زمین پر پچھاڑنا :۔ صرع
زمین پر گرنا :۔ جاٗت :: زمین پر گرانا : تکوّر
زمین پر گری ہوئی چیز کو اٹھانا :۔ التقاط
زمین پر گھاس کا جمنا :۔ اضحاک
زمین پر ناک رگڑنا :۔ ارغام
زمین جس پر بارش نہ ہوئی ہو۔ خِطٓ
زمین جس پر بارش ہوگئی ہو :۔ مقطور
زمین جس پر بیل کے چلنے کے نشان پڑ گئے ہوں :۔ مُشتبہ
زمین جس پر ہل نہ چلا ہو :۔ بوم
زمین جسپر پانی اور گھاس نہ ہو :۔ بِسبس، بسابس، قفار
زمین جس میں پانی کی رو سے گڑھے پڑ گئے ہوں اور جا بجا پانی بھرا ہو :۔ فرگند
زمین جس میں پیداوار اچھی ہو :۔ سیر حاصل، زرخیز
زمین جس میں کبھی کھیتی نہ ہو :۔ براح
زمین جس میں کبھی نہ مینہ برسے نہ گھاس اُگے :۔ رفل
زمین جو پانی سے نرم ہو گئی ہو :۔ دحل
زمین جوتنا :۔ متخر
زمین جوتنے کا ہل :۔ قلبہ
زمین جو مشترک ہو :۔ مشاع
زمین سے اُگنے والی گھاس :۔ مرعیٰ
زمین سے اُگی ہوئی چیزیں :۔ ظواہر
زمین جہاں بہت سے درخت ہوں :۔ شعرا
زمین جہاں راستہ نہ ہو :۔ ورطہ، محلِ ہلاکت
زمین جہاں سانپ زیادہ ہوں :۔ مفعاۃ
زمیندار :۔ دِہی
زمین سے کیچڑ وغیرہ صاف کرنے والا :۔ سحّاد
زمین آباد چوتھائی حصہ : رُبعِ مسکون
زمین کا ٹکڑا :۔ رقبہ، بوم زمین
زمین کا سرسبز ہونا :۔ انجال
زمین کا شگاف :۔ شق، لحد۔ اردو میں بفتحتین لحد مجازاً گور، قبر، مزار۔

ذوقؔ ؎ لحد میں بھی ترے مضطر نے آرام
خدا جانے کہ پایا یا نہ پایا

امیرؔ ؎ گرم خرام رات کو ہوگا لحد پہ یار
ہر نقشِ پا بنے گا چراغِ مزار آج

صباؔ ؎ کبھی نہ قدر ہوئی یہ ملال لے کے چلے
لحد میں ساتھ ہم اپنا کمال لے کے چلے

جشر

زمین کا مالک :۔ مرزبان
زمین کا محصول :۔ مالگذاری، خراج

زمین کو بیلچہ سے کھودنا:۔ جَرف ع

زمین کو سبزہ زار بنانا:۔ تَرویض ع

زمین کو کھاد دے کر اچھا کرنا:۔ زَبل ع

زمین کو ناپنا:۔ مَساحت ع

زمین کو ناپنے والا:۔ مَسّاح ع

زمین کی سطح:۔ صحن عظیم ع

زمین کے چھوٹے چھوٹے ٹیلے:۔ نَبک ع

زمین کے نیچے:۔ تحتَ الثریٰ ع

زمین کے نیچے کا تہ خانہ:۔ سرداب ف سردابہ ف

زمین کھودنا:۔ حَضر ع نَکت ع

زمین میں بل بنا کر رہنے والے جانور:۔ خائی ف جنادِع ع حشرات الارض ع

زمین میں پوشیدہ:۔ دَفین ع

زمین میں دبی ہوئی دولت:۔ دَفینہ ع دفائن ج رِکاز ع

زمین میں درخت بٹھانا:۔ غَرس ع

زمین میں دھنسنا:۔ خَسَت ع

زمین میں گڑا ہوا تنور:۔ فُرن ع

زمین میں گھسنے والے جانور:۔ ہوام ع ہاتہ داخل

زمین میں نیزہ گاڑنا:۔ مَرکوز ع

زمین و آسمان:۔ دو صحن ف بالا و پست ف بالا و نشیب ف ارض و سماں ف عبرت شش روزہ ف

زمین و آسمان کے درمیان کا خلا:۔ سُکاک ع سُکاکہ ع

زنا:۔ وَقس ع عہر ع فحشا ع بِہر ع عَنَت ع

زنا کار عورت:۔ زانیہ ع

زنا کرنا:۔ مُباغاۃ ع بِغا ع عہر ع سِفاح ع

زنا کرنے والا:۔ زناکار ف زانی ع فاجر ع فاجور ع

زنا کی تہمت لگانا:۔ رُحو ع قذف کردن ف قذف ع

زنانہ مکان:۔ حرم سرا ف زنان خانہ ف محل سرائے ف

زنانہ مکان کا ملازم:۔ خواجہ سرا ف محلی ف

زنبور (آلہ):۔ ببر ف

زنجیر:۔ بالہنگ ف سِلسِلہ ع سَلاسل ج سِفار ع حَلقہ ف

زُلفین ع صِفاد ع اَصفاد ج

زنجیر بند:۔ مُسَلسَل ع

زنجیر کا چھلا:۔ گوشہ زنجیر ف دانہ زنجیر ف

زنجیر کی آواز:۔ صَلصَلہ ع صَلیل ع

زندگی:۔ زی ف حَیات ع زیست ف عُمر ع عیشہ ع نُشرہ ع (مجازاً) نَشر ع (مجازاً) بَقِیہ ع اَوقات ع اَورنگ ف مَحیا ع

زندگی بسر کرنا:۔ مَعاش ع مَعیشت ع

زندگی خوشی سے بسر کرنا:۔ عَرض حَیات ع عَرض عُمر ع

زندگی دینا:۔ تحیّت ع

زندگی کا بے آرام ہونا:۔ تنغّص ع

زندہ:۔ مُرت ع

زندہ در گور:۔ واد ع

زندہ رہنا:۔ حَیوان ع

زندہ شخص:۔ حَیّ ع اَحیاء ج

زندہ عجائب گھر:۔ باغ وحشی ف

زندہ کرنا:۔ اِحیاء ع بَعث ع

زندہ کرنے والا:۔ مُحی ع مُحیی ع

زندہ ہونا:۔ نُشور ع

زندہ ہونے کا دن:۔ یوم الحساب ع یوم التناد ع یوم النشور ع

زندیق و کافر ہونا:۔ تزندق ع

زنگ:۔ رِیم ع مورچانہ ف مورچہ ف بیمک ف

زنگ دور کرنا:۔ صَیقل ع

زنگ کھائی ہوئی تلوار:۔ ثابل ع

زوال سے پہلے کا سایہ:۔ ظِل ع

زوال کے بعد کا سایہ:۔ فیئ

زُور (واو مجہول سے):۔ تُواں

نسیمؔ ؎ زبانِ ذبح نکلی روح لفظ مرحبا کہہ کر
مرے قاتل تُوانِ دست و بازو ہو تو ایسی ہو

تَواں بالفتح کہنے سے احتراز چاہیئے۔ اسی طرح توانا اور توانائی بالضم نا صحیح ہیں۔ طاقت، قُدرت، توش، یارا، حَول، زَہرہ، سرپنجہ، شوکت، ہنگ

زور آور:۔ حَرِیز، مادِح، غالب، قادِر، قوی، قاہِر

زوردار آواز:۔ نَعرَہ

زور ڈالنا:۔ اِعتِماد

زور سے چلّانا:۔ تحَلّ

زور سے گرجنے والا:۔ قاصِب

زور سے مینہ برسنا:۔ اِنہِلال

زور سے ہنسنا:۔ اِستِغراب، اِستِغراق

زور کی ہنسی:۔ قاہ قاہ، قَرقَرہ، قہقَہہ

زور و شور:۔ شَد و مَد

زود ہضم:۔ گوار، گوارا (بضم اول)

زہر:۔ زَہر، سَم، سُموم، جوزَل، ہُوش، زُعاف، ذُعاف

زہر دیا گیا:۔ مَسمُوم

زہرِ قاتل:۔ ہلاہِل، ثُمال، زُعاف، ذُعاف

زہر کا اثر:۔ سُمِّیَت

زہر کی جمع:۔ اَزہار

زہر کی دوا:۔ زَہر مُہرہ، تِریاق

زَہرہ کی جمع:۔ زَہرَہ

زہریلا:۔ سامّ

زہریلے دُودھ کا درخت:۔ یَتُّوع

زیادتی (بہت):۔ طُغیان، طُغیانی، فَرط، اَفراط، فَرَہ، فزا، اَفزائش، فزُونی، زیادت

اصطلاحاً کسی لفظ میں حرف زیادہ کرنا۔ جیسے شُتُر سے اُشتُر۔ جَمّ، توافُر، کثرت، بُہتات۔ بالضم اول بُہتات کہنا صحیح نہیں۔ رِبح، فَضل، فضُول، حَفلَہ، راجِح، رَبوا۔ اصطلاحاً اہل عرب اس لفظ کو اس زائد رقم کے لئے استعمال کرتے تھے جو ایک قرض خواہ اپنے قرض دار سے ایک طے شدہ شرح کے مطابق اصل کے علاوہ وصول کرتا۔

زیادتی ظلم کرنے والا:۔ جابِر، ظالِم، جارِح

زیادہ:۔ تر، بیش، وافِر، نافِلہ، جَلّ، زاید، نَفل، زائِل، مَتمُور، کثیر، اکثر، مُنیف

زیادہ آسان:۔ اَسہَل، اَیسَر۔ دیکھو "بہت آسان"

زیادہ بڑھا ہوا:۔ اَفزوں

زیادہ بولنے والا:۔ مِہذار

زیادہ پاک:۔ اَقدَس

زیادہ تر:۔ بیشتر، اَوفَر

زیادہ خدمت کرنا:۔ تَطَوُّع

زیادہ سُرخ:۔ قانی

زیادہ شراب پینا:۔ بادہ خوردن

زیادہ صاف:۔ اَصفیٰ

زیادہ عجیب:۔ اُعجوبہ۔ عوام عَجوبہ کہتے ہیں جو غلط محض ہے۔ ناسخؔ ؎ شاخ سیمیں شاخ اُعجوبہ ہے باغِ حسن میں
اُنگلیاں انگور کی ہیں سیب تر کی ایڑیاں

زیادہ عمر کا:۔ مُسِنّ

زیادہ قابلِ تعریف:۔ اَنجَض

زیادہ کرنا:۔ اِکثار، تکثیر، تصویل۔ طبّی اصطلاح میں بعض معدنی اَدوِیہ کو باریک کوٹ پیس کر پانی میں ڈال کر غرارہ کرنے کو تصویل کہتے ہیں۔

زیادہ کرنے والا:۔ مُوَفِّر

زیادہ کیا گیا:۔ مَوفُور، مُوَفّیٰ

زیادہ کیا ہوا :۔ مَزِید۔ اصطلاحاً حروف قافیہ میں سے ایک کا نام۔ یہ حرف خروج کے بعد آتا ہے۔ جیسے جلائے اور گلا دے میں لام حرف روی، الف حرف وصل، واؤ حرف خروج اور حرف ی حرفِ مَزِید ہے۔ مُقَنطَرَہ

زیادہ گاڑھا :۔ اَغلَظ

زیادہ گو :۔ فَضُول، کُشادہ نَفَس

زیادہ لائق :۔ اَلیَق

زیادہ مچھروالی رات :۔ مَبعُوضَہ

زیادہ مشہور :۔ اَشہَر

زیادہ میٹھا :۔ اَعذَب، اَحلیٰ

زیادہ ہونا :۔ زیاد، فزُودن، اِزدیاد، تَزایُد، توافی

زیادہ ہونے والا :۔ مُتَرَقِّی، مُتَزایِد، مُتَوافِر

زیارت کرنا :۔ زُوار

زیارت کرنے اور دیکھنے پر آمادہ کرنا :۔ اِزارَہ

زیارت کرنے والا :۔ زائِر، زائِرین، زُوّار

زیبائش :۔ رعنائی، زُخرُفہ

زیتون کا تیل :۔ سَلِیط

زیتون کا تیل بیچنے والا :۔ زَیّات

زیر (ایک حرکت کا نام) کسرہ۔ جس حرف پر کسرہ کی حرکت آتی ہے اسے مکسور کہتے ہیں جیسے دِل میں دال مکسور ہے۔ کَسرَہ

زیرہ :۔ کَمّون

زیں پوش :۔ غواشی، مُسترج

زینت :۔ بَرہون، فَر، فَرّ، پرموں، زیبائش، بَرز، بَہا، بَہجت، تَجَمُّل

زینت دیا گیا :۔ مُزَیَّن، مُطَرَّز، مُطَرَّف، پُرزینت

زینت دینا :۔ اِزانَت، تَزیِین

زینہ :۔ مُسَلَّم، نردبان، مِرقات، مَراقی، مَنزِلَت، مِعراج، معارِج، زِنگول

زیور :۔ حِلیَہ۔ اس معنی میں حِلیہ (بالکسر اول) اور ہَیئت کے معنی میں حُلیہ (بضم اول) غلط ہے۔

زیور سے آراستہ :۔ مُتَحَلّی، مُوَشّح

س

س :۔ لغت میں اس کے معنی فربہ درج ہیں۔ فارسی میں اس کے استعمال کی ایک صورت ہے۔ بدل کے لئے اس میں زاء معجمہ سے جیسے ایاس سے ایاز۔ شین معجمہ سے جیسے فرستہ سے فرشتہ۔ ص سے جیسے قفس سے قفص۔ ہائے ہوز سے جیسے آماس سے آماہ اور جیم فارسی سے جیسے خروس سے خروچ۔ اردو میں اس کے استعمال کی دو صورتیں ہیں (۱) کبھی ہندی الفاظ کے شروع میں نیک اور اچھے کے معنی دیتا ہے جیسے سپوت، سروپ، سڈول۔ (۲) کبھی الفاظ کے آخر میں آکر مصدری معنی دیتا ہے جیسے مٹھاس، کھٹاس۔

سابو دانہ :۔ ساگو

سات :۔ سَبع، ہَفت

سات آسمان :۔ سُباعی

سات برس کا اونٹ :۔ رَباعی

سات مصرعوں کا بند :۔ سُباعی

ساتواں آسمان :۔ کیوان

ساتواں حصہ :۔ سابع، سُبُع

ساکھو :۔ انبازی، شِرکت۔ جدید فارسی میں شرکت و شراکت جو شرکت ہی سے بنا لیا گیا ہے کمپنی کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔ با، مُوافَقَت، مَعَ (بلا ہائے ہوز) جو لوگ مع کو ہندی لفظ کی طرح اضافت دے کر مضاف الیہ میں (کے) لگاتے ہیں وہ سخت غلطی کرتے ہیں۔ تعجب ہے کہ مرزا غالب اپنے ایک خط میں لکھتے ہیں۔ "بیڑی کو زاویۂ زنداں میں چھوڑ مع دونوں ہتکڑیوں کے بھاگا اور اپنے نام کا خط مع ان اشعار کے یوسف علی کے حوالہ کیا"۔ مع کو ہندی لفظ کی طرف اضافت نہ دینی چاہیئے۔ یا فارسی، عربی لفظ کی طرح مع زن و فرزند روانہ ہوا یا مع عیال روانہ ہوا صحیح ہے اور

مع زن و فرزند کے روانہ ہوا یا مع عیال کے روانہ ہوا غلط ہے۔
ستون ۓ

ساتھ بیٹھ کر شراب پینے والا :۔ ندیم ۓ حریفان بادہ نوش ف

ساتھ بیٹھنے والا :۔ قعید ۓ ہم نشین ف

ساتھ چلنے والا :۔ تمشایع ۓ

ساتھ رونے والے کی آواز :۔ عویل ۓ

ساتھ سونے والا :۔ ضجیع ۓ

ساتھ کھانے والا :۔ اکیل ۓ

ساتھی :۔ قرین ۓ معاسر ۓ انباز ف اقتال ۓ ہم پایہ ف ہمراہی ف ہم سفر ف ہم تگ ف رفیق ۓ رفقاء ۓ ہم ند ف مرافق ۓ ردیف ۓ لغوی معنی سوار کے پیچھے بیٹھنے والا۔ اسی مناسبت سے عروض میں اصطلاحاً قافیہ کے آخر میں آنے والے لفظ کو ردیف کہتے ہیں ؎

اے خالق کل دیں بھی ایمان بھی تو ہے
ستار بھی غفار بھی رحمٰن بھی تو ہے
ایمان اور رحمٰن قوافی اور "بھی تو ہے"

ردیف ۔ شیعہ ۓ اشیاع ۓ صاحب ۓ

ساٹن (کپڑے کی ایک قسم) :۔ استبرق ۓ اطلس ۓ

ساجھا :۔ اشتراک ۓ شرکت ۓ دیکھو "ساتھ"

ساجھی :۔ شریک ۓ شرکاء ۓ خلیط ۓ

ساحر کی جمع :۔ سحرہ ۓ

ساحل :۔ شاطی ۓ لب دریا ف

سادہ دل :۔ سلیم ۓ مغفل ۓ

سارٹیفکیٹ :۔ سند ۓ اسناد ۓ شہادت نامہ ف تصدیق نامہ ۓ کاغذ رضامندی ف

سارس :۔ گزبا ف

سارنگی :۔ ہارپ ف چنگ ف قانون ۓ غیچک ف

ساڑھو :۔ ہمزلف ف ظاب ۓ

ساڑھی :۔ شارہ ف

ساڑھی کا کانٹا (کلپ) :۔ سرخارہ ف

ساڑھے چار ماشہ کا وزن :۔ مثقال ۓ

سازش :۔ دغا ف فریب ۓ دسیسہ ۓ رفی ۓ عربی میں حرف جر ہے اردو میں نقص، دغا، فریب۔

داغ ؎ سمجھنے والے سمجھتے ہیں پیچ کی تقریر
کہ کچھ نہ کچھ تری باتوں میں فی نکلتی ہے

سازگار :۔ مطابق ۓ موفق ۓ

سازگاری :۔ وفاق ۓ وفاقت ۓ

ساس :۔ خشو ف خاش ف خش ف خوش دامن ف

ساعت کی جمع :۔ ساع ۓ

ساقی :۔ جانی ف راوی ۓ رواۃ ۓ دیکھو "شراب پلانے والا"

ساکت رہ جانا :۔ استکات ۓ

ساکن حروف :۔ مصمت ۓ

ساکن کرنا :۔ جزم ۓ اصطلاحاً ایک علامت کا نام۔ یہ علامت حرف پر آواز ٹھہرنے کو ظاہر کرتی ہے اور اس کو (ۡ) طرح ظاہر کرتے ہیں جس حرف پر یہ علامت ہوتی ہے اس کو زدہ یا ساکن کہتے ہیں جیسے دل میں لام اور سبب میں ب، ساکن یا زدہ ہے۔

ساگ پات :۔ بقل ۓ بقلہ ۓ ترہ ف

سال (برس) :۔ حجہ ۓ حجج ۓ پیل ۓ (بروزن فیل) سن۔ سال کے معنی میں سن تو آیا ہی نہیں اور فارسی میں بھی نہیں پایا گیا۔ عربی میں سنہ بالفتح بمعنی سال آیا ہے۔ سنہ کی جگہ سن لکھنا غلط ہے۔ سنہ کی جمع سنون، سنین اور سنوات ہے۔ صاحب منتخب نے بالفتح لکھ دیا ہے لیکن اس کی معتبر لغت میں سند نہیں ملتی۔ بعض کہتے ہیں کہ واو سے اس کا مادہ سنو ہے اور بعض ہا سے سنہ کہتے ہیں۔ عام ۓ اعوام ۓ

سالا :۔ خسر پورہ ف حافد ۓ حم ۓ

سال کا شروع :۔ سر سال ف

سال کی جمع :۔ سالیان ف

سال کی سب سے لمبی رات :۔ یلدا ۓ

سال گرہ کا ڈورا :۔ رشتۂ عمر ف

سالم :- عربی لفظ ہے بمعنی بے عیب، پورا۔ اصطلاحاً وہ بحر یا رکن جس میں تغیر نہ ہوا ہو۔

سال موجودہ :- اِمسال ف

سالن :- اِدام ع

سالہا سال :- حُقُب ع حُقُب ع

سالی (بیوی کی بہن) :- خازنہ ف

سالی کا شوہر :- ہم زُلف ف خلاب ع

سامان :- بُنہ ف تُوزُک ف تُوشہ ف جَہاز ع جِہاز ع عَرَض ع منطق کی اصطلاح میں جو کسی سبب سے قائم ہو مثلاً کپڑا جوہر ہے اور اس کا رنگ عرض ہے۔ حرف عرض اور کاغذ جوہر ہے کہ حرف اور رنگ، کاغذ اور کپڑے کے سبب قائم ہیں — رَخت و متاع ف دست گاہ ف بَعاع ع عَفَش ع ساز و برگ ف عُرُوض ع

سامان جو لڑکی کو شادی میں دیا جائے :- جہیز ف اِمالہ ہے عربی لفظ جَہاز اور جِہاز کا۔ رَختِ عُروس ف دَہیز ف

سامان درست کرنے والا :- مُجاہِز ع

سامان سفر :- ساز ف زادِ راہ ف رختِ سفر ف عَتاد ع

سامان نیچے اوپر رکھنا :- رَکُن ع

سامنا :- رُو بکار ف مُکافحہ ع

سامنے :- دَر برابر ف دَر پیش ف قُبُل ع رُو برُو ف مد مقابل ف بالمقابل ع صَدَد ع حِیال ع زَمَم ع اِزاء ع اُمام ع

سامنے آنا :- تَصَدّی ع

سامنے آنے والا :- مُستقبِل ع

سامنے سے آنا :- اِقبال ع اِقبیل ع (بیائے مجہول) اقبال کا امالہ ہے۔

سامنے کے چار دانت :- ثَنایا ع

سامنے لٹکے ہوئے بال :- کاکل ف

سامنے والا :- مُقابل ع

سامنے ہونے والا :- مُتمثّل ع

سانپ :- لاہِب ع خالم ع مار ف پیلان ت حِمَّہ ع جانّ ع رَقّاش ع دو زباں ف شیبا ف حَیّہ ع حَیّات ع خَمرَش ع حُبابِر ع خُنّش ع

سانپ بچھو :- ہامّہ ع ہوام ع

سانپ اور بچھو کا کاٹا ہوا :- مَلسوع ع لَدیغ ع

سانپ بچھو کا بل :- تُنک ف

سانپ بچھو کا ڈنک مارنا :- لَسع ع

سانپ کا اپنے پھن کا لہرانا :- تَلَطلُط ع

سانپ کا بولنا :- تَنباح ع

سانپ کا پھن :- کفچہ ف گرزہ ف

سانپ کا زہر :- زَہیب ع

سانپ کا کاٹنا :- نَشط ع نَہس ع

سانپ کا گُو :- قَزح ع

سانپوں کا جادوگر :- مار افسا ف

سانچا :- قالَب ع (بفتح لام) دبیر ؎

خالی ہے رکابوں کی طرح چلنے میں قالَب
نقرہ ہے نہ سبزہ ہے نہ ابلق ہے نہ اشہب

بکسر لام بھی آیا ہے۔ سعدی ؎

گر یکے زمین چہار شد غالِب
جان شیریں بر آید از قالِب

سانچے میں ڈھالنا :- صَوغ ع

سانڈا :- سَقَنقُور ع

سانڈنی :- ہَیہُون ع

سان رکھی ہوئی تلوار یا چھری :- وَقیع ع اردو والوں نے وقعت سے صفت مشبہہ گڑھ لیا ہے۔ عربی میں ذی عزت کے معنی میں نہیں آیا۔

سانس :- نَفَس ع اَنفاس ع دَم ف دُود ف

سانس کی بیماری :- دَمَہ ف ضیقُ النَّفَس ع عام طور پر بسکون فا کہتے ہیں حال آں کہ نفس کے معنی جان اور روح کے ہیں۔ بسکون

کا کہنا غلط ہے۔

سانس لینا: تنفّس ع، تنسّم ع، نفس زدن ف

سانولا: سبز رنگ ف، سیہ چردہ ف، صورت سبز رنگ ف

سانولے رنگ کا معشوق: سبزینہ ف، سبز شیریں ف

ساون کا مہینہ: تموز ف

ساہی (جانور): خار پشت ف، قُنفذ ع، اسغر ع، زکاسر ف، بیہن ف، چرک ف، درام ف، چولہ ف، راد راف ف، کاسج ف، زکاسر ف، زکاشر ف، ژوژ ف، ژوژہ ف، زکاشہ ف

سائبان: ظلّہ ع، عریش ع، مظلّہ ع، آفتاب گردان ف، آفتاب گیر ف

سائیکل: دولو سپید ف، دو چرخہ ف

سائل کا سوال رد کرنا: اِصفاح ع

سائی: بیعانہ ف

سائے: ظلال ع، ظلِ واحد۔

سائے کا لوٹنا: تفیّؤ ع

سائے میں پناہ لینا: اِستظلال ع

سایہ: ظِلّ ع، ظِلال ج، پَر ف، پرتو ف عوام بمعنی سایہ بولتے ہیں جو غلط ہے۔ پرتو کے معنی روشنی، عکس اور شعاع کے ہیں۔ نش ف، نِش ف، درف ع

سایہ دار درخت: نِش ع

سایہ دار ہونا: اِظلال ع

سایہ ڈالنا: اِظلال ع، تظلیل ع

سایہ کرنا: ظُلول ع

سایہ کی جگہ: ظلال ع، نِش ع

سایہ کامل: ظلِ ظلیل ع

سب: درو بست ف، قاطبہ ع، ہمہ ف، تمام ع، کل ع، جملگی ف، جمیع ع، یکسرہ ف، تمام و کمال ع، سائر ع، اجمعین ع، مجموع ع، جملہ ع

سبب: کمرہ ع، حوالہ ع، باعث ع، بواعث ج، وجہ ع، وجوہ ج، وجوہات کہنے اور لکھنے سے احتراز کرنا چاہیئے۔ بہانہ ف، علّت ع، قواعد میں اصطلاحاً ان حروف کو بھی علت کہتے ہیں جو کسی بات کا سبب ظاہر کریں وہ یہ ہیں کہ بمعنی کیوں۔ کیوں کہ۔ اس لیے، اس واسطہ کر۔ تاکہ۔ لہٰذا۔ تا۔ سو۔ یہ حروف جن پر داخل ہوتے ہیں ان کو معلول کہتے ہیں۔ داعیہ ع

سَبَب: عربی لفظ ہے عروضی اصطلاح میں دو حرفی لفظ کو سبب کہتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں (۱) سبب خفیف۔ وہ دو حرفی لفظ جس کا پہلا حرف متحرک اور دوسرا ساکن ہو جیسے شَب، لَب وغیرہ۔ ۲۔ سبب ثقیل وہ دو حرفی لفظ جس کے دونوں حرف ترکیب اضافی میں متحرک ہوں جیسے درِ محبوب۔ اس میں دَر سبب ثقیل ہے۔

سبب پیدا کرنا: تسبّب ع

سبب ہونا: تعلّل ع

سبحان اللہ کہنا: تسبیح ع

سبز رنگ: زمرّدین ف

سبز رنگ والا: سبزان ف

سبز شاخ: خضر ع

سبز کیاری: چمن ف اصل میں باغ کے اس حصہ کو چمن کہتے ہیں جو کرسیاں بچھا کر بیٹھنے یا چہل قدمی کے لئے مخصوص ہوتا ہے۔ اس مقصد کے لئے ایک چبوترہ بھی بنا لیا جاتا ہے۔ کیوں کہ چمن کی ترکیب سے یہی مفہوم نکلتا ہے۔ یہ لفظ چم مصدر چمیدن سے امر اور "ن" نسبت سے مرکب ہے۔

سبز گھاس: خید ع، خوید ف

سبز ماش: مج ع

سبزہ: لساس ع، ریف ع، دیکھو "ہریالی"

سبزہ جو ابھی اپنے غلاف میں ہو: مستطرف ع

سبزہ زار: راغ ف، چادر لاجورد ف، زلف ع، مرغزار ف، چادر لاجوردی ف، وراق ع، جُبّان ع، ترع ع، جُلکہ ع

سبزہ زار جس میں چرندے نہ ہوں: مُبتوع ع

سبزہ زار کی سیر کرنا : تَنَزُّہ ع
سبز ہونے والا : خَضُور ع
سبزی : خُضرَت ع خُضرِیات ج خَضُور ع بَرْسَہ ف
سبزی فروش : باقِل ع بَقّال ع
سب سے اوّل : اَقدَم ع
سب سے بڑھا ہوا : اَسبَق ع
سب سے زیادہ : اَکثَر ع
سب سے گھٹیا : اَسفَل ع فِرومایہ ف
سب طرف سے احاطہ کیا ہوا : مَشمُول ع
سَبَق : عربی لفظ ہے اردو اور فارسی میں درس کے معنی میں مستعمل ہے۔ کیونکہ سبق کے معنی گھڑ دوڑ کے کھیل ہیں اسی نسبت سے کتابوں کے سبق کو سبق کہتے ہیں کہ وہ آگے بڑھتا رہتا ہے۔ اس کی جمع اسباق اس لئے غلط ہے کہ عربی میں سبق درس کے معنی میں نہیں آتا۔ دیکھو "برتری"
سبقت لے جانا : گوئے بُرون ف مُبادَرَت ع
سبقت لے جانے والا : مُبادِر ع سابِق ع
سبق دینا : تَدرِیس ع
سُبکی : خِفَّت ع طَیرہ ع سَخافَت ع
سب کے اتفاق سے : بِالاِتّفاق ع
سب کے بعد آنے والا : عاقِب ع
سب کے سب : جَمِیعاً ع
سب لوگ : کافّۂ انام ع
سپارہ : سی پارہ کا مُخَفَّف۔ قرآن کے تیس حصے اردو میں ہر ایک حصہ کو سپارہ کہنے لگے جو غیر فصیح ہے۔
سپاہی : لشکری ف کَمِیّ ع کُماۃ ج یُرغُوت ت تابِین ع سرباز ف جُندی ع جُنُود ج قِزِلباش ت یساری ف یساریان ج
سپاہیوں کا گروہ : قُول ت
سپاہیوں کی قبا : دَگلہ ف
سِپَر : دَرَقَہ ع دَرَق ج قلقان ت جُنَّہ ع جنان ج
تُرس ع
سِپر بنانے والا : تَرّاس ع
سُپرد کرنا : حَوالَت ع حوالہ ع
سُپرد کرنے والا : مُحاوِل ع مُحَوِّل ع
سُپرد کیا گیا : مُحَوَّل ع مُفَوَّض ع
سُپرد کی ہوئی چیز : مُودَعَہ ع
سپردگی : اِکفال ع
سپردگی میں قید رکھنا : حوالات ع
سپستان : مُخاطہ ع
سپہ سالار : وازِع ع بیگلربیگ ت
ستاروں کا اپنی جگہ سے گرنا : اِنقِضاب ع
ستاروں کی الٹی چال : قَہقَری ع
ستاروں کی چال کے فرضی راستے : مَدارات ع
ستاروں کی راکھو : خاک بیز ف خاک پیز ف
ستارہ : دُرّی ف نَجم ع اَنجُم ج
ستارہ کا غائب ہونا : خَفُوق ع
ستارۂ زحل : کیوان ف
ستارۂ عطارد : دَبیرِ فلک ف ذُوجسدین ع
ستارۂ یمنی : سُہیل ع
ستارے : بیضہ ہائے زَر ف اَنجُم ع روشناں ف عقدِ شب افروز ف کبوتران شہر ف جَرَس ہائے زَر ف جَرَس ہائے زرّیں۔
ستارے جو غروب نہ ہوں : خَسّان ف
ستارے کا ڈوبنا : غُمَس ع
ستارے کی روشنی : غَمزۂ اختر ف
ستانا : آزاردن ف آزُردن ف ظُلم ع مَظالِم ج اِستَم ف
ستانی (آزار) : آغازہ ف اَشغی ع دَرَفش ف رَسَرد ف
سَتَّر (۷۰) : سَبعِین ع ہفتاد ف
سترھواں : ہفتدہم ف
سَتُّو : سَوِیق ع قَمح ع جَذِیذ ع جذیذہ ع پِست ف

ستواں ناک : دماغ قلمی ف

ستون : دعامہ ع دعائم ج دعام ج دعامت ع "دیکھو کھمبا"

ستون کھڑا کرنا : عَمَد ع دعامت ع

سجانا : پیراستن ف آراستن ف ان دونوں میں معنوی فرق یہ ہے کہ اگر کسی چیز میں کچھ گھٹا کر سجایا جائے تو پیراستن اور کچھ بڑھا کر رونق دیں تو آراستن کہتے ہیں ۔ زین ع

سجانے والا : آرا ف آرائے ف مُزَیِّن ع

سجاوٹ : برسون ف آرائش ف تُوزک ت زِبرِج ع زینت ع طراز ع

سجا ہوا : مُزیَّن ع آراستہ ف پیراستہ ف مُستجمل ع زاہیہ ع مُقطّع ع مُطرّز ع مُطرّف ع مُتقیف ع

سجدہ کرنا : سُجود ع

سجدہ کرنے والا : ساجد ع سَجّاد ع سجدہ گزار ف

سجدہ کی جمع : سجدات ع

سجدہ گاہ : مُہرۂ نماز ف مسجد ع مساجد ج

سچ : حق ع برحق ف درست ف صحیح ع صحاح ج لاریب ع حقیقت ع آمیغ ف

سچا : صدّیق ع صادق ع صادق نفس ع حق پرست ف راست گو ف

سچا دوست : بحیرہ ع خلیل ع خُلّ ع مُخلص ع حواری ع یکرو ف

سچائی : راستی ف درستی ف صدق ع

سچ بولنا : حق ع راست گوئی ف تصادق ع

سچی تعریف : لسانُ الصدق ع

سحری : پس شام ف

سحری کھانا : تسحُّر ع فلاح ع

سخاوت : جُہدِ مُقل ع ہمت ع ہِمَم ج جود ع سخا ع فعّال ع کرامت ع کرم ع اکرام ج صِلَت ع

سخاوت و بخل : چرب و خشک ف

سخت : رشق ع شدید ع صُلب ع مُزیر ع غلاظ ع ولدار ف درشت ف دشوار ف قاصف ع

سخت آفت : جرعب ع

سخت آندھی : طوفان ع عاصف ع عواصف ج

سخت آواز : نقر ع نواقر ج صراخ ع لقلقہ ع

سخت بات : پلکہ ف طعنہ ع

سخت بارش : عزّ ع

سخت بیماری : عُضال ع

سخت بیہودہ : مُہمر ع

سخت بیہودہ گو : مِہمار ع

سخت بھوکا ہونا : قل ہو اللہ خواندن ف

سخت حادثہ : طارق ع طامّہ ع

سخت خو : عنیف ع تند ف دیکھو بدمزاج ۔

سخت دشمنی : بُغضاء ع عداوت ع

سخت دل : قاسی ع قساۃ ع سنگ دل ف

سخت دل ہونا : قسوۃ ع

سخت دلی : قساوت ع

سخت زمانہ : دہر داہر ع

سخت زمین : صماد ع خفّ ع صلاصل ع شخ ف یہ شاخ کا مخفف بھی ہے ۔ سنگلاخ ف

سخت سردی : قارس ع

سخت ظالم : ظلوم ع

سخت غصہ : غیظ ع

سخت قحط : جَباب ع

سخت کافر : کفّار ع

سخت کام : مُہمّ ع مہام ج بفتح میم ۔ مُہم کی جمع (مَہام) بضم میم یا مِہام بکسر میم غلط ہے ۔ واضح ہو کہ مُہمّ کی جمع سالم مُہمّات ہے ۔

سخت کرنا : تشدید ع اصطلاحاً ایک ہی حرف کے متحرک اور ساکن ہونے کو کہتے ہیں ۔ لکھنے میں یہ حرف دو جگہ نہیں لکھا جاتا مگر پڑھنے

میں اور تقطیع میں دو حرف شمار ہوتے ہیں ۔ تشدید کو اس (ــّـ) نشان سے ظاہر کرتے ہیں جو ہمیشہ حرف کے اوپر ہوتا ہے ۔ جس حرف پر تشدید ہوتی ہے اسے مُشَدَّد کہتے ہیں ۔

سخت کرنے والی شے : مُصَلِّب ع

سخت کڑک : صاعِقَہ ع

سخت کلامی : بَزَم ع بَزائِم ع

سخت کنجوس : لَئِیم ع لِیام ع لِیمان ع

سخت کنکریلی زمین : صَلداء ع

سخت کوشش : اِستِقصاء ع

سخت کوشش کرنا : قیامت کردن ف

سخت گرم ہوا : سَمُوم ع

سخت گرمی : زَفیر ع

سخت گرمی کا دن : عَصَبْصَب ع

سخت گرہ : غُلُج ف

سخت گناہ : فاحِشَہ ع گناہِ کبیرہ ف

سخت گیری : حُمَت ع

سخت مٹی : دُس ف شَخ ف

سخت مصیبت : کَرَم ع

سخت ملازمت کرنے والی : لَوّامہ ع

سخت ناشکرا : کفّارہ ع

سخت ہوا : صَرصَر ع

سخت ہونا : صَلابَت ع شَق ع شِدَّت ع علمِ تجوید کی اصطلاح میں حرف کو ادا کرتے وقت آواز کا ایسی قوت سے ٹھیرنا جس سے آواز بند ہو جائے ۔

سختی : صُعُوبت ع تکلیف ع تکالیف ع صَلابت ع ضَغط ع فِشار ف تنگی ف ہَیض ع دُرُشتی ف گزند ف عِناق ع عُنف ع بَزُل ع بُوسی ف بیس ع ضَرّار ع ضَرَر ع واقِعَہ ع وَبال ع وَقعت ع اہلِ اردو وقعت کو عزت کے معنی میں استعمال کرتے ہیں ۔

مسرّور ہ

تری بزم میں اب ہے ذلت ہماری
نہ عزت ہماری نہ وقعت ہماری

تسلیم ہ

منہ شجاعت نے جو موڑا کوئی وقعت نہ رہی
وہ حکومت نہ رہی اور وہ حشمت نہ رہی

مَضمَان ع تبِعات ع کَلیق ع مُصیبت ع مصائب ع طامّہ ع بلا ع قیامت ع حَرَج ع جَبر ع ضِرس ع ضَغطَہ ع مَضغطہ ع

سختی (بمعنی تنبیہ) : جَمش ع

سختیاں : قوارِع ع غوائِل ع

سختی رسیدہ : مَنکُوب ع بدحال ف خراب ف

سختی سے پکڑنے والا : بَطِیش ع

سختی کرنا : اِشتِداد ع تلیص ع تعنیف ع

سختی کرنے والا : باطِش ع

سختی کے ساتھ گرانا : ہَمز ع اصطلاحاً اس کے معنی ہمزہ کے اظہار کے ہیں مگر لغت میں اس کے معنی سختی کے ساتھ گرانے یا جھٹکا دینے کے ہیں ۔

سختی سے حد سے گزرنے والا : غُلات ع

سخن چیں : صقّار ع

سخی : راد ع جوانمرد ف اَلِف ع مُوثِر ع باذِل ع بَحر ع کریم ع کِرام ع سیرچشم ف طَلِق الیدین ع سحاب کف ف سحاب نوال ف فیّاض ع جواد ع حاتم ع ایک مشہور سخی اور شاعر کا نام جو قبیلۂ بنی طے سے تھا ۔ بکسر تا صحیح ہے کیوں کہ حَتم سے حاتِم اس کا فاعل ہے بمعنی حاکم قاضی ۔ حاتم کی اس فیاضانہ صفت کی وجہ سے خود لفظ حاتم مجازاً سخی کے معنی میں مستعمل ہو گیا ۔

سُدّہ پیدا کرنے والی شے : مُسَدِّد ع

سڈول جسم عورت : رَشیقہ ع

سڈول جسم مرد : زیبا اندام ف رَشِیق ع

سر : باش ت دیکھو کھوپڑی ۔

سر اٹھانا : سر برداشتن ف

سَراسَر : سَجاہَر ف

سراہنا : ستائیدن ف

سرائے : بات ع رباط ع خان ت رَبَط ع رُبوع ع تیم ف رباط کی جمع رُبُط اور رباطات ہے بعض مذکر کہتے ہیں۔ مصر و شام میں بالضم رُباط کہتے ہیں۔

سربستہ پھوڑا : چُغَر ت

سربلندی : راس ع

سر پٹ جانا : جِلَو ریز رفتن ف

سر پھوڑ دینا : شَدَخ ع

سر توڑنے والا : دامغ ع

سر جھکانا : تصویب ع

سرحد : ثُغر ع ثُغور ج مرز ف ثَغیر ع

سُرخ : آل ف قرمزی ع قزل ع قزل یا ت رقول ع

سُرخاب : قُبَرَہ ع چکاوک ف

سُرخ اور نارنجی رنگ : اَرغوان ف

سُرخ پھٹکری : قلقل ع

سُرخ رنگ : سُوری ف شہاب ف گُل گوں ف لال ف مُوَرَّد ع

سُرخ رنگ سفیدی مائل : اَصْہَب ع

سُرخ رنگ کا آدمی : نَقِیع ع سُرفہ ف

سُرخ رنگ کا گھوڑا : کہر ف

سُرخ رنگ کا گھوڑا جس کی یال اور دُم کے بال سفید ہوں : یکران ف

سُرخ رنگ کی چیزیں : حُمْر ع

سُرخ رنگ مرد : نقاع ع

سُرخ سر والا : قزلباش ت مرکب ہے قزل بمعنی سرخ اور باش بمعنی سر سے۔ چونکہ شاہ اسمٰعیل صفوی نے اپنی فوج کے لئے بارہ گوشہ والی سُرخ ٹوپی مقرر کی تھی۔ اس لئے سپاہیوں کو قزلباش کہتے تھے۔ بعد میں ان سپاہیوں کی اولاد کو بھی قزلباش کہنے لگے۔

سُرخ شراب : آب آتشیں ف

سُرخ شیر : قزل ارسلان ت سلجوقیہ خاندان کے ایک بادشاہ کا نام جس کے سر کے بال سُرخ ہونے کی وجہ سے یہ نام مشہور ہوا۔

سُرخ صندل کی لکڑی : تبرخون ف

سُرخ کرنے والی : مُحَمِّرہ ع

سُرخی : حُمرت ع صَہَب ع

سُرخی صبح کا آسمان پر نمودار ہونا : سُودن ف سنگرف لاجورد ف

سردار : سَر ف سَران ج سایِد ع رئیس ع رُؤساء ج حاکم ع حُکّام ج سالار ف بیگ ف قدام ع سرآمد ف سرحلقہ ف مرزبان ف باشی ت لشکرکش ف عین ع سرخیل ف سرگروہ ف سرغنہ ف سرور ف مُطاع ع مخدوم ع مولا ع مولیٰ ع نقیب ع امام ع اَئِمّہ ج یوز ت پیشوا ف اُسوَد ع قیغال ع یعسوب ع یعاسیب ج قُطب ع اقطاب ج قُطُب اور قُطَب کہنا غلطی ہے۔ عَمِید ع باشلق ت حُلاحِل ع سَیِّد ع اصل میں سَیوِد تھا بعد میں سیّد (بکسر یائے مشدد) ہوا۔ اسی طرح جیّد بکسر یائے مشدد ہے۔

انیس ؎ چھوڑا کنشت، صاحب مسجد کے ساتھ ہوں
تیرا شریک اب نہیں سیّد کے ساتھ ہوں

سردار اور لائق ہونا : انبغاء ع

سردار جس کو بادشاہ نے خدمت معاف کردی ہو : طرخان ت

سردار کا بیٹا : میرزا ف مرزا ف اصل میں امیر زادہ تھا۔ اہل ایران کی اصطلاح میں اعلیٰ درجہ کا منشی یا کلرک۔

سرداری : اُبّہت ع امارت ع امارات ع ایالت ع سُوَدت ع ریاست ع سیادت ع سرکردگی ف افسری ہ سروری ف سَری ف سُود ع یہی لفظ یعنی سود اُسود بمعنی کالا کی جمع ہے۔

سرد کرنا : تبرید ع

سرد کرنے والا : مُبَرِّد ع مُبَرِّدات ج

سرد ملک کے جانور جو گرم ملک میں چلے جاتے ہیں : قواطع ع

سرد ہوا : بَلیل ع ہَفّ ع ہوائے سرد ف

سردی : شَبِم ع شَبَن ع قَرَّہ ع خُنکی ف برد ع بُرودت ع

سردی سے جما ہوا : مُنجَمِد ع

سردی سے جم جانا : فُسُردن ف

سردی سے دانت کڑکڑانے کی آواز : دَکدَک ف

سردی کا موسم : موسمِ بہار ف سِشتاو ع کاشرف رَبیع ع

سردی کی شدت : سَجام ع سَبَدہ ع سَجاکَند ف

سردی کی شدت سے کتے کا بھونکنا : ہَریر ع

سر زخمی ہونا : نَعلَف ع

سرسبز : آباد ف پارسیوں کے سب سے پہلے پیغمبر کا نام۔ خَصِیف ع شاداب ف

سرسری تحریر : مُسَوَّدہ ع بعض کہتے ہیں جس مصدر میں لون (رنگ) کے معنی ہوں وہ اِفعلال سے آتا ہے جیسے اِحمِرار (سُرخ کرنا) اِصفِرار (زرد کرنا) اور اِسوِداد (کالا کرنا)۔ اسی سے مُسودہ ہے لیکن مستند لغات میں اِسوِداد سرسری تحریر کے معنی میں نہیں آیا۔ البتہ تَسوِید کے معنی سردار بنانا، سیاہ کرنا اور سرسری لکھنا ہے۔ اسی سے مُسَوَّدہ ہے یعنی وہ نوشتہ جو پہلے سرسری لکھا جائے اس کے مقابل تَبیِیض سے مُبَیَّضہ ہے۔

جامی ؎　　مادر سوادِ طُرَّہ کہ کردم مُسَوَّدہ
　　　　اعلام کرد در ہمہ عالم سَمَر مرا

سرسری نظر ڈالنا : مُلاحِظہ ع تلمیح ع علم بدیع کی ایک اصطلاح، کلام میں کسی مشہور واقعہ، قصہ، آیت، حدیث یا مضمون کی جانب اشارہ کرنا جیسے غالب نے کہا : ؎ کیا وہ نمرود کی خدائی تھی
　　　　بندگی میں مرا بھلا نہ ہوا

یا ؎　　سچ ہے پرائی آگ میں پڑتا نہیں کوئی
　　　　ہمراہ کوہِ طور کے موسیٰ نہ جل گئے

سرس کا درخت : درخت ذکریا ف سلطانُ الاشجار ع

سرسوں : حرف اَبیَض ع خَرشَف ع سَرشَف ف

سرسوں کا پھول : کُسَب ع

سرسوں کی کھلی : ہل ف

سرِ شام : عُشی ع

سررشتۂ تعلیم : ادارۂ معارف ع

سرطان کی بیماری : ہزار چشمہ ف

سر کا بوجھ : سربار ف

سرکاری ٹھپا لگا ہوا : مَسکوک ع

سرکاری گزٹ : اخبار رسمی ف کاغذ دولت ف

سرکاری محصول ادا کرنے والا : باج گُزار ف باج گزار ف

سرکاری ملازمت چاہنا : اِستخدام دولتی ف

سر کا زخم جو بھیجے تک پہنچ جائے : مامُومَہ ع آمّہ ع زرقانی نے کہا اس زخم کا مریض بجلی کی کڑک سے بیہوش ہو جاتا ہے اور دھوپ میں نہیں نکل سکتا۔

سر کا میل : شَبُوسہ ف

سرکش : عَزاو ع شیطان ع شیاطین ج ابلیس ع تفصیل کے لئے دیکھو "ابلیس"۔ مَرید ع مُتمَرِّد ع دیو مَرید ف مارِد ع مَرَدَہ ج شَموس ع صَعب ع طامِع ع مُتکبِّر ع مَغرور ع نافرمان ف عاقی ع سرزور ف حَرون ع پولاد خامی ف جارِح ع

سرکش گھوڑا : پولاد خای ف توسَن ف حَرون ع بدجلو ف بدرام ف

سرکشی : طَماح ع تَمَرُّد ع رُعُونَت ع بغاوت ع خُروج ع حَرون ع

سر کو اونچا کرنا : اِشتِیاف ع

سرکہ : شک ف خَل ع سرکنگبین ف سکنجبین مع،

سرکہ فروش : خَلّال ع

سرکہ کے ساتھ پکا ہوا گوشت : سِکباج ع

سرکی بھوسی : حَزاز ع بَغا ف

بِسرّ (بھید) کی جمع : اَسرار ع (بفتحِ اول) بعض اصحاب بطور واحد استعمال کرتے ہیں جیسے واللہ اعلم کیا اسرار ہے۔ مگر یہ غیر فصیح ہے۔

سرکنڈا : تَربُد ف

سر کی چوٹ : مَلطار ع

سر کی گنج : صَعفَہ ع

سر کی مانگ: فَرق ع مَفرَق ع مفارِق ع فَرَاک ف تارَک ف اور یہ الفاظ تشبیہ کے لئے مستعمل ہیں۔ برق۔ تیغ۔ خطِ سحر۔ راہِ ظلمات۔ خطِ استوا۔ خطِ کہکشاں۔ درخشاں۔ دیکھو "روشن"

سر کی ہڈی: کاچک ف

سر کے بال گرنا: نَعَس ع

سر کے بال گرنے کی بیماری: قَرَع ع

سر کے بال منڈوانا: حَقّ ع تَخت ع تفصیل کے لئے دیکھو "موطا"

سر کے بالوں کا کم ہونا: حَصَص ع

سر کے بل گرنا: عِثار ع عَثرُ ع عَثرَت ع

سرگرمی اور انہماک کے ساتھ کام کرنا: تَبشیع ع

سرگوشی کرنا: مناجات ع مجازاً خدا کی جناب میں اس طرح دعا کرنا جیسے کسی کو حاضر و ناظر و موجود خیال کرکے باتیں کی جاتی ہیں۔

سرمایۂ تجارت: راسُ المال ع

سُرمہ: کُحل ع توتیا ف چلا ع سُرب ف

سُرمہ بنانے والا: توتیا ساز ف

سُرمہ دانی: مِکحَل ع مِکحَلَہ ع سرمہ دان ف

سرمہ کی وہ لکیر جو گوشۂ چشم سے کان کی جانب بڑھا دی جاتی ہے: لَحاظ ع دُنبالہ ف

سرمہ لگانا: کُحل ع

سرمہ لگانے کی سلائی: سُرمہ چوب ف مِیل ع مِکحال ع مِکحَل ع

سرمہ لگانے والا: کَحّال ع سُرمہ کش ف

سرمہ لگایا ہوا: مَکحول ع مُتکحِّل ع

سرمہ لگی آنکھیں: کَحیل ع سُرمگیں ف

سرنامہ: عُنوان ع عَناوِین ع

سُرنگ: کوچۂ سلامت ف سَرداب ع

سُرنگ کھودنے کی آواز: گُم گُم ف

سرنگ کھودنے والا: نَقّاب ع

سرنگوں: مُکَبّ ع مَنکوس ع دیکھو اوندھا

سرنگوں کرنا: نَکس ع

سَروتا: مِقراضِ ہندی ع

سرو کا درخت: شجرۂ حیات ف عَرعَر ع عرار ع راست بالا ف

سَرِیش: غِرَاء ع لاساف دَبُق ع غِری ع

سِرے کا: اَوّل ع

سُریلی آواز: اِلحان ع (مختلف فیہ) لحن کی جمع نہیں ہے۔

مصحفیؔ ~ جو یادِ مصحف دل میں مرا دل نالے کرتا ہے
وہ کہتے ہیں مزا دیتا ہے کیا الحان قاری کا

سڑی ہوئی مچھلی کی بدبو: زُہمَت ع

سزا: عذاب ع گوشمال ف تعزیر ع تعزیر کے لغوی معنی باز رکھنا، تہذیب و شرافت سے بہرہ مند کرنا۔ نصرت و مدد کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ تعزیر میں مدد و نصرت کا مفہوم اس لئے شامل ہے کہ اس میں دشمن کے انسداد اور استیصال کے معنی پائے جاتے ہیں۔

سزا دینا: تَنکیل ع

سزا کا مستحق: مُعاتَب ع مُستَلزِمُ السَّزا ع

سزاوار: واجب ع واجبات ج درخور ف لائق ع اَزدَر ف گمان ف کتخدا ف کدخدا ف فراخور ف قابل ع پڑھا لکھا اور تعلیم یافتہ کے معنی میں اردو ہے۔ عربی میں یہ معنی نہیں آئے۔

صابرؔ ~ ہوئے تم جو فقرے بنانے کے قابل
تو جاہل ہوئے سب زمانے کے قابل

تعجب ہے امیرؔ نے ترکیب فارسی و ہندی کے ساتھ استعمال کیا ہے ~
بخیے کا دیا حکم تو بولے دہنِ زخم
سلواتے ہو کیوں قابلِ سیون تو نہیں ہم

مُتساہِل ع مُستَرجِب ع

سُست: عاجِن ع کاہِل ع بیمار ع تنبل ف متقاعِد ع کسلان ع لباج ع فاتِر ع راش ع بَطِی ع مَہین ع ہوشہ ف رازِقی ع نرم شانہ ف نرم آہن ف خُنث ع مُداہِن ع واہی ع ہَبَل ع مَغشوش ع مُتَمَہِّل ع رَکیک ع بوالفضول ع وارخد ف شُلّ ف واہیہ ع مُستَرخی ع گراں جان ف

سستا : ارزاں ف ، رخیص ع

سستاپن : ارزانی ف

سست رائے : خیرہ رائے ف

سست عقل ہونا : غَبَن ع

سست کرنا : تُوہِین ع

سست کرنے والا : مُوہِن ع

سست کیا گیا : مُوہُون ع

سست ہونا : وَہن ع ، وَہی ع ، اِستِرخار ع ، کسالت ع ، اِضمِحلال ع

سستی : تَشاقُل ع ، رَکاکت ع ، خَور ع ، فَتَر ع ، ناتُوانی ف ، طِرلِقہ ع ، کسالت ع ، گرانجانی ف ، فُترَت ع ، فُتُور ع ، ضُعف ع ، مُنفار ع ، وِنی ع ، تکان ف ، ماندگی ف ، تَہوُر ع ، کَسَل ع

سستی ظاہر کرنا : تَوہِین ع

سستی کرنا : تَسَاہُلت ع ، وَنِی ع ، تقعید ع ، تَوانی ع

سستی کرنے والا : مُتَہاوِن ع ، مُداہِن ع

سستی لانے والی چیز : مُسکِر ع

سُسر : حَم ع ، خانِد ع ، صِہر ع

سسرالی رشتہ دار : حَمُوْ ع ، حَم ع

سطح : اَدِیم ع

سطح سمندر : سطح عربی ہے اور سمندر ہندی اس کی ترکیب اضافی کیوں کر صحیح ہو سکتی ہے ۔ اس کی جگہ سطح بحر صحیح ہے ۔

سطح کی جمع : سُطُوح ع

سطر کھینچنے کا رول : مِسَطَرہ ع

سطروں کے درمیان فاصلہ : بَینَ السُّطُور ع بین کے نون کو مفتوح پڑھنا چاہیئے ۔

سعادت : مَیمَنَت ع

سعادت ڈھونڈھنے والا : مُستَسعِد ع

سعوط : زوال ، تقدہ معنی ۔ لیکن طبی اصطلاح میں رقیق چیزوں اور روغنات وغیرہ کو ناک میں ٹپکانا سعوط کہلاتا ہے ۔

سفارش : سپارش ف سپردن کا حاصل مصدر ۔

سفارش چاہنا : اِستِشفاع ع

سفارش کرنا : شفاعت ع شفع سے مشتق ہے بمعنی جُفت یعنی طاق کی ضد ۔ گویا شفیع اپنے آپ کو اس کے ساتھ جس کی وہ شفاعت کرتا ہے اس اکیلے کو جوڑا کرتا ہے ۔ تَشَفُّع ع

سفارش کرنے والا : شافِع ع ، شَفِیع ع

سفارش نامہ : سَنَد ع ، اسناد ج

سفر : رَحِیل ع ، کُوچ ف ، جَرمزہ ف ، غُربَت ع ، اردو میں غربت کے معنی غریبی ، تنگ دستی ۔ اسیر ؎

کیا وفادار ہے تا گور مرا ساتھ دیا
میرے گھر تک مجھے پہنچا گئی غربت مری

مُسافِرت ع

سفر سے واپس آنا : قُدُوم ع ۔ جو لوگ قدم کی جمع قدوم سمجھتے ہیں وہ سخت غلطی پر ہیں ۔ قدم کی جمع اقدام ہے قدوم کے معنی وہی ہیں جو درج کیے گئے ہیں ۔ اختر ؎

بجا ہے دل جو مرا فخر و ناز کرتا ہے
قدوم یار مجھے سرفراز کرتا ہے

مَقدَم ع ، قُفُول ع

یعنی دوست کا آنا میرے لئے باعث عزت ہے ۔ نادر نے سخت غلطی کی ہے جو قدوم کو قدم کی جمع سمجھ کر نظم کر دیا ؎

ہوں جس پہ نقش قدوم رسولؐ پاک عیاں
میں رکھ لوں چوم کے نادر وہ سنگ سینے پر

سفر سے واپس آنے کی ضیافت : نَقِیعَہ ع

سفر سے واپس آنے والا : قادِم ع ، قادِمُون ج

سفر سے واپس آنے والوں کی جماعت : قافِلہ ع

سفر کا تحفہ : راہ آوارہ ف ، راہ آورد ف

سفر کا سامان : راہ انجام ف

سفر کرنا : راہ بُریدن ف ، کُوچ ف ، ظَعن ع

سفر کی تیاری : عِتاد ع

سفر کی تیاری کرنا : تَجَاج ع

سفر و سیاحت کرنا : صَفَق

سفر یا موت کے وقت کسی کو کوئی ہدایت کرنا : وَصِیَّت

سفید : یارُوق ، اَبیَض ، ساچی ، سفید بفتح سین و یائے مجہول صحیح ہے ۔ دیکھو "سپید" مُسفَر

سفید الاچی : ہیل

سفید بادل : مُزن ، ابرِ سفید

سفید بال : رُباب

سفید چہرے والا : حَوارِی ، حواریون ، حضرت عیسیٰ کے اصحاب۔

سفید داڑھی والا : بابا

سفید دُم والا مُرغ : اَصبَع

سفید رنگ عورت : حُور ، حُورا ، فارسی میں واحد اور جمع دونوں میں مستعمل ہے ۔ بَیضار ، مارِیَہ

سفید روٹی : حُواری ، حُوّاری

سفید ریشم : دَمِسَہ

سفید سانپ : اَیم

سفید شکر : قَند ، فانید ، پانید ، مِصری

سفید شہد : ضَرَب ، ضرَب ، علم الحساب میں ایک عدد کو کئی گن بڑا کرنا بھی ضرب کہلاتا ہے جیسے ۴ × ۴ = ۱۶ علم عروض میں شعر کے آخری لفظ کو بھی ضَرب کہتے ہیں ۔

سفید کاغذ : قرطاقِ اَبیَض ، مُشتَری ، کیمیاگروں کی اصطلاح میں رانگ ۔ لُعاب گاؤ ، صَحنِ سلیم ، میدانِ عاج ، زِبرقان

سفید میدہ : حُواری ، حُوّاری ، سَمِید ، سَمیذ ، ذال سے پڑھنا اور لکھنا زیادہ فصیح ہے۔

سفید میدہ کی روٹی : سَمید ، دیکھو "میدہ کی روٹی"

سفید و نرم پتھر : رُخام ، سنگِ مَرمَر ، مَرمَر

سفید ہرن : رِیم

سفیدی : لُمعُ ، اِسفار ، بَیاض ، طبیب کی وہ کاپی جس میں نسخے لکھے ہوتے ہیں اور شاعر کی وہ کتاب یا کاپی جس میں اس نے اپنا کلام لکھا ہو بیاض کہلاتی ہے ۔ لاؤ ، شہاد

سفیدیاں : غُرَر

سفیدی جو دودھ کو پھاڑ کر نکالتے ہیں : جُبن

سفیدی جو ہاتھ پیر پر مہندی لگاتے وقت رکھی جاتی ہے : دُردِ حِنا

سفیروں کی مجلس : ہَیئت

سَفینہ کی جمع : سُفُن ، سَفائن

سَقائے نیل : لفظی معنی دریائے نیل کو پانی پلانے والا یعنی بادل لیکن ابر سے کنایہ ہے ۔

سَقیم کی جمع : سِقام

سکریٹری : پیش خدمت ، سِکرِیتَر

سُکڑا ہوا : حاذّہ

سُکڑ جانا : اِنقباض

سُکون : خُمُود ، آرام ، قرار ۔ زِنغ ، اطمینان ، دیکھو "آرام"

سِکّہ ڈھالنے والا : سَبّاک

سکھانا : تعلیم ، تَلقِین

سِکھانے والا : اُستاذ ، اساتذہ ، مُعَلِّم ، آموزگار ، مُؤدِّب ، اتالیق ، مُلَقِّن

سُکھانے والا : مُجَفِّف

سگا بھائی : شَقِیق ، برادرِ صُلبی

سگی بہن : ہمشیر ، ہمشیرہ

سگے بہن بھائی : اَعیان

سلام بھیجنا : حَیّا

سلامت : سَلِیم ، محفوظ ، مامُون

سلامتی طلب کرنا : اِستِسلام

سلام کرنا : بندگی ، انگشت بر جبیں نہادن ، تسلیم ، دست بہ بر نہادن ، دست بر سر نہادن

سلام و کلام ترک کرنا : تُہاجُر

سُلانا : خوابانیدن ، تَنعِیس ، تَنوِیم ، تَہجِید ، لُغاتِ اضداد سے ہے تہجید کے معنی جگانا بھی ہے ۔

سِل اور بٹّا : مِلایَہ ع

سِلا ہوا : کُتیب ع قُماش ع اَقمِشَہ ج

سِلائی : دُوخت ف دُوختن ف

سلطنت : دَولَت ع حُکُومت ع ریاست ع قَلَمرُو ف بادشاہی ف

سلطنت کا ایک حصہ : صُوبَہ ع

سلطنت کا کرتا دھرتا : مَدارُ المہام ع

سلطنت کی ایک شاخ جس میں چند تحصیلیں اور پرگنے ہوں : ضِلَع ع اضلاع ج

سِل کی بیماری : بیماریٔ باریک ف ہُلاس ع

سِلوَٹ : چُخَل ف شِکَن ف چِین ف تَبَل ف اَخمَہ ع اژنگ ف

سِلیٹ : لَوحِ سَنگ ف

سِلیکشن کمیٹی : لَجنَہ ع

سِلی ہوئی جگہ کو پھاڑنا : خَرم ع

سَماج : معاشرت ع معاشرہ ع خِلطہ ع

سَمانا : گُنجیدن ف سِرایت ع بالکسر ہی صحیح ہے ۔ ذوقؔ ؎

سرایت کچھ جو خونِ کوہ کن کر جائے پتھر میں
نکالے لعل ہی پتھر کی جا کہسار دامن سے

سمٹا ہوا : مُنقَبِض ع

سمٹ جانا : تَقَلُّص ع

سمجھ : فَہم ع فُہُوم ع بعض کا قول ہے کہ فہم کی تعریف یہ ہے کہ کسی قول کو سُنتے ہی اس کے معنی کا علم ہو جائے ۔ عَقل ع اِستِدراک ع دانِش ف ہُوش ف

سمجھانا : حالی شُدَن ف حالی کردن ف اِفہام ع آموزِش ف فہمانیدن ف آموختن ف تَفطِین ع

سمجھانے والا : مُفطِن ع ناصِح ع

سمجھا ہوا : مفہوم ع مَعلُوم ع

سمجھ میں نہ آنے والا : بَعِیدُ الفہم ع بَعِیدُ العَقل ع بعید از قیاس ف

سمجھنا : تَعَقُّل ع فہمیدن ف اِفہام ع تفہیم ع آموختن ف آموزِش ف

سمجھنے والا : فاہِم ع عاقِل ع

سَمدھی : ہم سِلک ف

سمندر : داماو ع مُحیط ع بَحر ع بِحار ج شعر کے وزن کو بھی بحر کہتے ہیں ۔ زَو ف

سمندر سے ملی ہوئی دلدلی زمین : مَشیلَہ ع

سمندر کا جوش مارنا : لَجَب ع

سَمُور : قاقُم ع

سَن (جسے پٹسن کہتے ہیں) : لادَنہ ف

سُنار : تَسّاک ع زرگر ف صَیّاغ ع صَوّاغ ع سائِغ ع تَقّان ع

سُنارگیری : صِیاغت ع زرگیری ف

سُنا گیا : مَسمُوع ع

سُنا ہوا : سَماعی ع

سِن بلوغ کو پہنچنا : بُلُوغت ف عربی میں بُلُوغ کے معنی ہیں حد مردی کو پہنچنا ۔ شعرائے فارس نے تصرف کر کے بُلُوغت بنا لیا ہے ۔ شیخ شیرازی ؎

امرد آنگہ کہ خوب و شیریں است
تلخ گفتار و تند خوے بود
چوں برِیش آمد و بلوغت شد
مردم آمیز و مہر جوئے بود

بلوغت کی جگہ بُلُوغ کہنا فصیح ہے ۔ شباب ف جوانی ف

سِن بلوغ کو پہنچنے والا : حالِم ع

سنبوسہ : قُطاب ع محراب شکر بورہ ف یُوزَک ف

سَنَد : دست آویز ف

سَندیسا : پیام ف پیغام ف خَبَر ع اَخبار ج

سَندیسا لانے والا : پیغامبر ف پیغمبر ف نبی ع انبیاء ج تفصیل کے لئے دیکھو خبر دینے والا ۔ پیامی ف پیام بر ف مَلَک ع

سِن رسیدہ : مُعَمَّر ع

سَنسی : ماشہ ف آٹھ رتی کے وزن کو بھی ماشہ کہتے ہیں ۔ قدیم فارسی میں ماسہ کہتے ہیں ۔ اَنبَر ف کَلبَتان ف

سَن کرنے والی چیز : مُخَدِّر ع

سنکھ : حلزون ع مُہرہ ف ناقوس ع وَدع ع مُہرۂ سفید ف

سنکھ بجانا : نَقر ع

سنکھیا : شک ع سَمّ الفار ع تراب الہالک ع مرگِ موش ف

سنگ تراش : حَجّار ع خاراتراش ف

سنگترہ : پرتغال ف یوسفِ آفندی ع

سنگ دل : سخت جان ف شقی القلب ع

سنگ ریزہ : حَصات ع حَصا ع حَصَی ع

سنگسار کرنا : رَجم ع

سنگسار کرنے والا : رَجوم ع

سنگسار کیا گیا : مَرجوم ع رَجیم ع یہ لفظ عام طور پر شیطان کی صفت میں آتا ہے۔

سنگِ مرمر : حَجَرُ الرَّخام ع دیکھو "سفید و نرم پتھر"

سِنگھی : کالک ف

سُننا : سَماع ع سَمع ع اِسماع ع شنودن ف شنیدن ف نیوشیدن ف شُنفتن ف اِستماع ع سَماعت ع سَمع ع

سُننے کی قوت : سامعہ ع

سُننے والا : مُستمِع ع سَمیع ع سامِع ع

سنوارنا : پرداختن ف توشیح ع آراستن ف دیکھو "سجانا"

سنولا رنگ : مَلاحت ع مَلیح ع

سُنُون : خشک دواؤں کو باریک پیس کر بطور منجن دانتوں پر ملنے کو طب میں سُنُون کہتے ہیں۔

سنہری : زرباف ف

سنیچر کا دن : شَنبہ ف (بکسر با وظہور با) صحیح ہے۔

نظامی ؎
از دگر روز ہفتہ آں بہ بود
نافِ ہفتہ مگر سرِ شنبہ بود

اہلِ اردو بخلافِ با و بفتحِ با کہتے ہیں جو درست نہیں کیوں کہ اس کے معنی صَہیلِ فَرَس (گھوڑے کی ہنہناہٹ) ہے۔ رشائیہ

سُنی سُنائی بات : سخنِ افواہی ف

سُنی ہوئی بات کو دُہرانا : واگویہ ف

سَو (۱۰۰) : مات ع مِاَت ع ماۃ ع مائۃ ع مائیں ع صد ف یُوزیتا

سُوا (بڑی سوئی) : مِخرز ع

سِوا : ماوَرا ع مادُون ع ماسِوا ع سِوا کی جگہ ماسوا کہنا یا لکھنا درست نہیں۔ دراصل سِوا، سِویٰ ہے بمعنی غیر، جُز، بغیر بجُز۔ اردو میں زیادہ، افزوں۔ ظفرؔ ؎

کل بے نفرت کہ ہمیں دیکھ کے خوبانِ فرنگ
جلد جلد اور کبھی کبھی کو سوا ہانکتے ہیں

بعض حضرات (سوا فائدہ کے) کی جگہ (سوائے فائدہ کے) کہتے اور لکھتے ہیں حال آں کہ (ی) بحالتِ اضافت آتی ہے جیسے

امیرؔ ؎
مآلِ کارِ دنیا کچھ سوائے غم نہیں منعم
سمجھ غم ہائے رنگا رنگ نعمت ہائے الواں کو

قلقؔ ؎
پیدا ہوا ہوں کیا میں الٰہی برائے رنج
راحت کے نام سے نہیں واقف سوائے رنج

قدرؔ ؎
جب سے کھلی ہے آنکھ نہ دیکھا سوائے رنج
سرمہ بنا مرے لئے گردِ ملال کا

اور جہاں ترکیبِ اضافی نہ ہو وہاں سِوا کہتے ہیں جیسے سوزؔ ؎

اپنے سوا کسی کو نہ پایا حریف حیف
کی قطع روزگار نے ہم پر قبائے حرص

شفقؔ ؎
اپنے مطلب کے سوا کوئی نہیں کام اُن کو
ہٹ گیا اہلِ زمانہ کی ملاقات سے دل

مرزا غالبؔ نے سوا کو ہندی لفظ کی طرف اضافت دے دی ہے اور مضاف الیہ میں (کے) بھی لگا دیا ہے ؎

کہا ہے کس نے کہ غالبؔ بُرا نہیں لیکن
سوائے اس کے کہ آشفتہ سر ہے کیا کہیئے

سَوار : فارسی لفظ ہے۔ اصل میں فارسی اسپ وار (سنسکرت اشووار) تھا۔ اسپ۔ گھوڑا۔ وار بمعنی صاحب۔ پہلے اَسوار کہتے اور لکھتے تھے۔ اب متروک ہے۔ انیسؔ ؎

کل تیس تو اسوار تھے چالیس پیادے
ایک ایک پر ایسا تھا کہ لاکھوں کو بھگا دے

فائدہ ۔ وار ایک کلمہ ہے جو ترکیب میں چند معانی کا فائدہ دیتا ہے ۔ صاحب ۔ خداوند جیسے راہوار ۔ امیدوار ۔ مثل ۔ مانند ۔ جیسے ذرّہ نواز ۔ لائق جیسے شاہوار ۔ گوشوار ۔ طریق ۔ وضع سے ماہوار ۔ عرب وار ۔ پُر جیسے سوگوار ۔ بار (بوجھ) جیسے خروار شتروار ۔ مقدار جیسے جامہ وار ۔ کلاہ وار ۔ پشت وار ۔ زائد جیسے سزاوار ۔ بعض نے امیدوار میں (وار) کو بمعنی پُر کہا ہے ۔

سوار کا بلندی پر کھڑا ہونا : اِستعاف

سوار کے پیچھے سوار ہونے والا : رادِف

سواروں اور پیدلوں کا گروہ : خَیل ، خُیول

سواروں کا گروہ : مَواکب ، مَوکِب ۔ واحد

سوار ہونا : رُکوب

سواری : رِکاب ، برداشت

سواری کا جانور : ظَہر ، مَطِیّہ ، مطی ، راحِلہ ، رواحل ، راہ انجام ، راہ گُستر ، مَرکَب

سوال : استفہامیہ

سوال کرنا : مُساءلہ ، مَسئَلہ ، مَسائل ، بازپرس ، تحقیقات ، بحاث ، استفسار ، اِستفہام ، مُسائی ، مُسالت ، سوال ۔ سُؤال ہمزہ کے ساتھ ہے ۔ بغیر ہمزہ کے بھی سوال کہتے ہیں سوال بفتح سین کہنا درست نہیں ۔ اِقتراح ، دریافت ، درخواست ، استدعا ، دال کے ضمّہ اور ت کے فتح کے ساتھ اِستدُعا کہنا سخت غلطی ہے ۔

سوال کرنے کے لائق : پُرسیدنی

سوال کی جمع : اَسوِلہ ، سوالات

سو برس کا زمانہ : قَرن ، اَقران ، صدی

سُوپ (پھٹکنے والا) : ہَشک

سُوت (دھاگا) : غَزل ، ریسماں ، تار

سوتا ہوا : نائم ، خوابیدہ

سُوت کاتنے کا آلہ : چرخہ

سُوت کے سے ریشے جو قلم بناتے وقت نکلتے ہیں : نال

سُوت کی ڈوری : کلافہ ، کلاوہ

سُوتی کپڑا : قُطنی

سوتیلا بیٹا : پسری

سوتیلا بھائی : برادر اندر ، نابرادر

سوتیلی لڑکی : دُختندر ، دختر رَبیبہ

سوتیلی ماں : مادرندر ، مادیرہ ، مایندر ، مادر اندر

سوتے ہوئے آدمی کے گلے کی آواز : خَرِیر

سُوجن : ماس ، اماس ، وَرم ، اَورام

سُوجنا : تَہَبُّج ، اِنتفاخ

سُوچ : اندیشہ ، فِکر ، اَفکار ، فِکرت ، فِکَر ، کنج کاوی ، رُویّت

سُوچ بچار : پس و پیش ، تَذَبذُب

سُوچنا : خَوض ، اندیشیدن

سُود : نَفع ، غنار ، فائدہ ، فوائد

سَودا بیچنے کی جگہ : دُکّان ، دُکان ۔ دال کے بعد واؤ لکھنا غلط ہے ۔

سودا طے کر کے ہاتھ پر ہاتھ مارنا : صَفقہ

سوداگر : تاجِر ، تُجّار ، تاجک ، بازرگان ، سوداور ، سوائی

سوداگری : تجارت ، مَتاع

سودائی : دیوانہ ، خشک مغز

سوڈا واٹر : آب بُکری

سُوَر (مشہور جانور) : وَرّاز ، دراز ، تنگوز ، بُغرا ، دُوبل ، خُوک ، خنزیر ۔ یہ دو لفظوں سے مرکب ہے خنز اور ار ہے ۔ خنز بمعنی بہت فاسد اور ار معنی دیکھتا ہوں ۔ معنی یہ ہوئے کہ اس کو میں بہت فاسد اور خراب دیکھتا ہوں ۔ ہندی میں اس جانور کو سوّر کہتے ہیں اور یہ بھی دو لفظوں سو اور ار سے مرکب ہے اور

اس کے معنی بھی وہی ہیں جو اوپر بیان ہوئے ۔ ساد ف

سوراخ : ثُقبَہ ع ثُقُب ع فُرجہ ع سُفت ف جُفتہ ف رَوزن ف مَنفَذ ع رَوزان ع فُطُور ع سُوخان ف سُوفار ف دَہان ف رَخنہ ف کنایۃً فساد کے معنی میں بھی مستعمل ہے ۔ مَسام ع آبخیرہ ف

سوراخ جس سے نشانہ تاکیں : دِیدبان ف

سوراخ دار کفگیر : زازِل ع

سوراخ کرنا : ثَلم ع سُنبیدن ف ثَقب ع

سوراخ کرنے کا آلہ : سُنبہ ف

سوراخ کرنے والا : نَقّاب ع

سوراخ کی جگہ : مَنقَب ع

سورج : نیزہ بکف ف ہزار تابہ ف ہمسایہ مسیح ف مشعلہ خاوری ف ناخن روز ف وجود ساز معادن ف مشعلہ روز ف آتش صدف ف آن ف زردکفت ف جہاں تاب ف مشرق ع مہر ف ترک چین ف گرد ف لعل فلک ف مُرغ ع مُرغ روز ف مُرغ زر ف مُرغ زرّیں ف شمس ع شُموس ع آفتاب ف شاہ زر بفت پوش ف شاہد زعفرانی ف خورشید ف نقطہ زرّیں ف شاہد شاہ فلک ف شاہ سیارات ف مَشعَلہ صبح ف مہر گیتی فروز ف نُور ع شارِق ع مُہرہ زر ف فرعون ع عیسیٰ رہ نشیں ف فرزند خاور ف قاصد چرخ ف قُبّہ زرّیں ف قُعْبان فلک ف کاسہ ف قندیل عیسیٰ ف کاسہ آتشیں ف خُرشید ف مرکب ہے خُر بمعنی سورج اور شید بمعنی روشن سے ۔ واؤ معدولہ کے ساتھ خورشید بھی صحیح ہے ۔ خورشید ف صَبّاغ زمین ف مجاہر گان ف چشم روز ف آہوئے خاوری ف طاس زر ف آہوئے زرّیں ف طاؤس فلک ف آہوئے فلک ف آئینہ آسمان ف خلخال فلک ف خلخال زر ف آئینہ چرخ ف آئینہ چینی ف طرفدار انجم ف آئینہ گرداں ف ابن کلیح ع تابہ زر ف طشت زر ف چرخ مُقوّس ف طفل خونیں ف جاریہ ع چتر روز ف چتر زرّیں ف صائع زر پوست ف صبّاغ الارض ع صبّاغ جواہر ف صحیفہ زر ف صدف آتشیں ف صدف روز ف بیضۂ چرخ ف یوسف زرّیں رسن ف جام فلک مشرق ف تیغ زن آسمان ف سپر آتشیں ف زرّیں کاسہ ف زر سُرخ سپہر ف زرافشاں کوس ف زرّیں صدف ف آتش بے دُود ف آتش سیماب ف آتش سرخ ف آتش پیکر ف عروس چہارم فلک ف عروس چرخ ف عروس خاوری ف عروس روز ف عروس جہاں ف چادر ترسا ف چراغ آسمانی ف بانوئے مشرق ف چراغ روز ف چراغ سپہر ف خوانچہ زر ف خوانچہ فلک ف دل روز ف دربان فلک ف دست کلیم ف دست موسیٰ ف باختر ف ترازوئے کافور ف ترک فلک ف آتش صبح ف ترنج روئے شُستہ ف طاؤس مشرق خرام ف عابل دریا ف قرابۂ زرّیں ف قرص زر ف قرص گرم و سرد ف یک اسپہ ف خاوری ف قرص ہفت درہ ف ہورشن خش ف یوخ ف خاتون فلک ف خاتون یغما ف ذُکا ع ابن صبح ع روز گرد ف روباہ زرد ف کشتیٔ زر ف کمان سادہ ف کلاہ زریں ف گل زرد فلک ف گل سرخ ف یہ مجازی معنی ہیں ۔ خاتون جہاں ف خشک زر ف فردوس صبح گاہ ف خسروِ اقلیم چہارم ف خسرو انجم ف خشتِ زرّیں ف شانۂ انجم ف شاہ مشرق ف روز ف شاہ چین ف چوں کہ چین ایران کے مشرق میں ہے اور سورج اسی طرف سے طلوع ہوتا ہے اس لئے شاہ چین کی ترکیب بنی ۔ چشم روز ف شاہ یک اسپہ ف شاہ نیم روز ف عروس ع فلک ف زمزمۂ آتش فشاں ف عقد شب و روز ف عنکبوت زریں تار ف شاہ خاور ف شاہ خرگاہ مینا ف شرق ع شاہد رخ زرد ف شاہد روز ف باد مغرور ف تشت آتش ف چشمۂ گرم ف چہرہ پرداز جہاں ف خسرو چہارم سریر ف خسروِ خاور ف خشتِ زر ف چشمۂ روشن ف کیر کوہ ف شاہ طارم فلک گوئے ف ستارۂ قلندراں ف شمامۂ کافور ف سلطان اختراں ف سلطان ملک ف قباس ف سلطان یک اسپہ ف غزال ف زمزم آتش فشاں ف زریں کلاہ ف زرّیں ہما ف آتش روز ف شمع سحر ف صائع جوہر ف شمع صباح ف شمع عالم تاب ف سفید کاغذ ف لعاب بحاد ف لعاب گاذن ف لعل طراز کمتر ف بیضا ع یک چشم ف انجم سوز ف پرویز فلک ف روئے شستہ ترنج ف جام سحر ف ہم خانۂ مسیح ف تیغ فلک ف تیر گردوں ف بیضۂ آتشیں ف تشت بلند ف گل صد برگ آسمان ف گوئے زر ف گوئے زرّیں ف لاب ع لعاب لعل ف عامل کان ف بچۂ طاؤس علوی ف چتر نور ف چشمۂ آتش فشاں ف چتر روز ف گل آسمان ف خواجۂ اختراں ف خواجہ

چرخِ اَزرق ف چشمۂ نور بخش ف چشمۂ نور ف چشمۂ ہور ف

سورج سے زیادہ روشن : اَظہَرمِن الشَّمس ع

سورج کا غروب ہونا : دُلوک ع

سورج کا غروب ہونے کے قریب ہونا : تَضَیُّف ع

سورج کا نکلنا : طُلُوع ع شُرُوق ع اِشراق ع

سورج کو گہن لگنا : اِنکِساف ع

سورج کی روشنی : ضَوء ع شَعشَعَہ ع رَتیغ ف

سورج کی روشنی اور حرارت : ضُحیٰ ع

سورج کی کرن : ناخنِ آفتاب ف لَمع ع لمعات ع
لُعابُ الشمس ع شُعاع ع اَشِعَّہ ع فروغ ف

سورج کی کرنیں : رشتگان آفتاب ف خُطوطِ شُعاعی ف

سورج کی گرمی : حَرُور ع صَلاع ع

سورج کی گرمی سے پکنے والے میوے : حلوائے بے دُود ف

سورج کے پجاری : شمّاس ع

سورج کے غروب ہونے کی جگہ : مَغرِب ع شرق ع

سورج گرہن : کسُوف ع

سورج مُکھی : آفتاب پرست ف گُلِ آفتاب ف شُتُرپا ف ورتاج ف

سورج وغیرہ کا آسمان کے درمیان آجانا : تلبید ع

سُوَر کا بچہ : خِنَّوص ع

سُوَر کی آواز : نَقیق ع

سُوَر کے بال : ہُلب ع

سُورۂ فاتحہ : مثانی ع سُورۃُ الشِّفاء ع سورۂ اُمّ القرآن ع

سوزش : حُرقَت ع حَریق ع

سوکر اٹھنا : ناشِئَہ ع

سوکن : ضَرّہ ع وَسِی ع ۔ نُباج ف

سوکنیں : ہَوُو ف ضَرّتان ع

سُوکھا : خُشک ف قاحِل ع یابِس ع ضَمیل ع

سُوکھا ہوا : شازِب ع

سُوکھنا : ذَبَل ع

سوکھی ادرک : زَنجَبیل ع یہ مرکب ہے دو لفظوں سے زنا اور جبل۔ زنا لغت عرب میں اوپر چڑھنے کو کہتے ہیں اور جبل پہاڑ کو ۔ اس کے ترکیبی معنی ہوئے پہاڑ پر چڑھ گیا ۔ چوں کہ طبی نقطۂ نظر سے سوکھی ادرک جسے سونٹھ بھی کہتے ہیں ۔ انسانی جوڑوں کو مضبوط کرتی ہے ۔ زنجبیل اس لئے کہا گیا کہ اس کے استعمال سے پہاڑ پر چڑھنے کی قوت پیدا ہوتی ہے ۔ بِزغون ف

سوکھی روٹی : عُشم ع نانِ خُشک ف

سوکھی گھاس : ثِبن ع کاہ ف حَشیش ع حَشائش ع ہَمیل ع

سوکھی ہوئی کھجور : تَمحّ ع

سِوِل کورٹ : مَجلِسُ الحُقوق ع

سولی : صَلیب ع

سولی پر چڑھانا : صَلیب ع تصلیب ع

سولی دیا گیا : مَصلُوب ع

سُونا (نیند) : خُسپیدن ف خُفتن ف خوابیدن ف تَنَوّم ع دراز شدن ف رَقد ع سات ف ہَجعَت ع

سُونا (دھات) : ذَہَب ع زر ف آبِ بستہ ف نَضیر ع نُضار ع تِلا ف طِلا ع دواؤں کو پانی یا کسی عرق یا تیل میں رقیق کرکے جسم کے کسی حصہ پر ہلکا ہلکا لیپ کرنا نیز کسی رقیق دوا یا روغن کا جسم کے کسی حصہ پر چپڑنا طبی اصطلاح میں طِلا کہلاتا ہے ۔ عَین ع عَسجَد ع عَساجد ع عِقیان ع زرِ ناب ف آتش بستہ ف آتش فسُردہ ف زرِ صامت ف نُضارہ ع

سوناچاندی : زادۂ خاک ف

سوناچاندی گلانے کی پیالی : بُوتَہ ف

سوناچاندی وغیرہ کا پگھلنا : اِنسِباک ع

سونپا ہوا : مُحَوَّل ع

سونپنا : سُپُردن ف تَحَوُّل ع تَحویل ع

سونپنے کے لائق : سُپَردنی ف

سونپنے والا : مُحَوِّل ع مُبادِل ع

سونٹا : کُتکہ ف

سونٹھ : دیکھو "سونٹھ ادرک"

سونف : بادیان ف، وادیان ف، رازیانہ ف، والان ف، رازیانج مع
رازیام ف، رایان ع، والان بزرگ ف

سونگھنا : اِشتمام ع، اِستنشام ع، اِشمام ع، شَم ع، شمیدن ف
نشق ع، تَشمیم ع، بوئیدن ف، اِستنشاق ع

سونگھنے کا گلدستہ : دستنبو ف، دستنبویہ ف

سونگھنے کی چیز : تُفّاح ع

سونگھنے کی خواہش : اِستشمام ع

سونگھنے کی قوت : شامّہ ع

سونگھنے والا : مُستنشِم ع، جاقّ ع

سونگھی جانے والی چیزیں : شمائم ع

سونگھی ہوئی چیز : مَشموم ع

سونے چاندی کا ٹانکا : لحام ع، لِحام ع

سونے چاندی کا ریزہ : قُراضہ ع، فِلذہ ع

سونے چاندی کی کان : مَعدَن ع، مَعادِن ع

سونے چاندی کے ریزے : خاک بیز ف، خاک پیز ف

سونے کا پانی : زرباب ف

سونے کا سِکّہ : دینار سُرخ ف، اَشرَفی ف ایک صاحبِ لغت نے
دیوانِ خاقانی کے حوالہ سے لکھا ہے کہ یہ سِکّہ اشرف نام کے ایک بادشاہ
کے عہد میں رائج ہوا تھا۔ اس کی نسبت سے اُشرَفی کہتے ہیں۔

نعمت خاں عالی ؎ چست عنقار و پیہ کبریتِ احمر اشرفی
کیمیا نوکر شدن یک ہفتہ پیش بوالحسن

بفتح شین اَشرَفی کہنا غلط ہے۔

سونے کا قُبّہ : شمسہ ف

سونے کا ملمع کرنا : تَذہیب ع، زراندودن ف

سونے کا نقش بنانا : زرنگار ف

سونے کی بالی : حلقۂ زریں ف، قُرص ع

سونے کی بنی ہوئی چیز : طلائی ع

سونے کی جگہ : مَرقَد ع، خوابگاہ ف، مَضجَع ع

سونے (آرام) کے کپڑے : فِراش ع، برخوابہ ف

سونے (نیند) والا : نائم ع، مُضطجع ع

سونے یا چاندی کا چھلا : خُرص ع

سوئی : سوزن ف، خِیاط ع، دَرزَن ف، خَلَہ ف، مِخیَط ع، اِبرَہ ع

سوئی چبھونا : غَرز ع

سوئی کا دھاگا : راک ف

سوئی کا ناکہ : سَمّ ع، سَمُّ الخیاط ع، سوفار ف، سوفان ف، راک ف
خانہ ف، چشمِ سوزن ف، خُرت ع، خُرت ع، خُربہ ع، چشمہ ف

سوئی کی طرح چبھنے والا : نارِس ع

سوئی کی نوک : دُوزَنہ ف، دَرزَہ ف

سوئی میں ڈالا ہوا دھاگا : دَرزمان ف

سویاں : اَطرِیَہ ع، ماہیچہ ف، بکالیط ع، عَضَلہ ع، خِلال ماندہ ف، رِشتہ ف

سویاں توڑنے کی چرخی : رِشتۂ آردبری ف

سویا ہوا آدمی : وَسِن ع، خُفتہ ف، خوابیدہ ف

سویرے آنا : تبکیر ع

سویرے اٹھنا : بُکور ع

سہارا : پُشتی بان ف، مُعاوِن ع، برداشت ف

سہارا دینا : جُفتن ف، مُعاوَنَت ع

سُہاگا : تِنکار ف، بُورَہ ف، تنگار ف

سُہاگن : عَرُس ع

سہ پہر کی شراب : غَبُوق ع

سہو کرنے والا : ساہی ع

سہ گوشہ : مُثَلَّث ع △ ۔ عروض کی اصطلاح میں اس
طرح کی رباعی کہنا کہ چوتھا مصرع پہلے تین مصرعوں کے الفاظ سے مرتب
ہو جیسے۔ ؎

تجھ سا نہیں پیارا کوئی اے رشکِ قمر
محبوب نہ ہوگا کوئی تجھ سے بہتر
اے دلربا نازنیں تجھے کہتے ہیں سب
تجھ سا نہیں محبوب کوئی اے دلبر

یعنی وہ لفظ جس کا پہلا حرف تینوں حرکتوں سے پڑھنا صحیح ہو۔ ہر سہ حرفی لفظ اور تین تین مصرعوں کا بند بھی مثلث کہلاتا ہے۔

سنبھلانا : پرداشت ف

سنبھلنے والا : بُردبار ف سنجیدہ ف مَتین ع مُتَحَمِّل ع

سہیلی : صاحِبَہ ع صَدیقَہ ع

سے : عَن ع از ف

سَیّاح : سالِک ع جہاں گرد ف جہاں نَوَرد ف ظاعِن ع

سَیّاحی کرنا : مُکث ع

سیاست : عربی ہے۔ اصل مادہ سوس ہے جس کے معنی نگرانی اور انتظام کے ہیں۔ اسی مناسبت سے چرواہے کو ابتداً سوس کہتے ہوں گے جس سے منتقل ہو کر گلہ بانی سے جہاں بانی کے لئے یہ لفظ مستعمل ہوا۔ سیاست کا لفظ بھی اسی سے ماخوذ ہے جو عام طور پر اسی معنی میں بولا جاتا ہے۔ یَرغُوِیّت

سیاست داں : سائس ع گھوڑے کی خدمت کرنے والے کو بھی کہتے ہیں۔ فارسی میں سَیّس اور اردو میں سائیس۔

مولانا روم ؎ سائسی کردی در آخر آں غلام
لیک سلطانِ سلاطیں بود نام

مصحفی ؎ استاد کا کرتے ہیں امیر اب کے مقرر
ہوتا ہے جو دو ماہ کہ سائیس کے لائق

سلمان ؎ ای سَیّس مرکبانت سائس پنجم رواق
وی غلامِ آستانت خسروِ زریں مجن

سیاہ : اَسْوَد ع سَود ع سَوداء ع طبی اصطلاح میں چار خلطوں صفرا، سودا، بلغم اور خون میں سے ایک کا نام۔ تاریک ف اَکسون ف

سیاہ آنکھ والی عورتیں : حُورالعین ع

سیاہ اور سفید رنگ کی ہر مونث چیز : رقطاء ع اصطلاحاً نظم و نثر کی ایک صنعت کا نام جس میں ایک حرف منقوط اور دوسرا غیر منقوط لایا جاتا ہے۔ جیسے ۔ ؏

شہ بلند نسب اب مجھے بھی دیدے
یا
؏ زلف سیہ تو جانِ من وز دیدے

سیاہ چیز : دُلبَس ع

سیاہ دریا : دَجداج ع

سیاہ دل : قاسِی ع

سیاہ رنگ : قُہقَر ع تیرہ ف سیہ چردہ ف

سیاہ رنگ کا : قاتِم ع

سیاہ رنگ کی چیز : پَشام ف

سیاہ کرنا : تَسوِید ع

سیاہ کیچڑ : نُوش ف

سیاہ گھوڑا : اَدہَم ف

سیاہ لکڑی : سَاج ع

سیاہ مٹی جو حوض کی تہ میں جم جائے : لاے ف

سیاہ مرچ : پلپل ف فلفل۔ رہان البر ع حافظ الکافور ع

سیاہ و تاریک : تاران ف تیرہ و تار ف

سیاہ و سفید : ماغ دیغ ف

سیاہی (اندھیرا) : ف تاریکی ف حُمکَت ع دَہمَت ع سواد ع غُبرَہ ع تیرگی ف سُحمَہ ع سَحَم ع

سیاہی (انک) : حِبْر ع مِداد ع نُون ع

سیاہی اور دوات : نُون ف

سیاہی اور کاغذ : مُشک و حریر ف

سیاہی چوس : جاذِب ع نَشّاف ع ناشِف ع

سیب : سُیو ف صاب ع

سیپ : جَم ع گوش ماہی ف گوش دریا ف مجازاً پیالی یا چھوٹے پیالے کو بھی گوش دریا کہتے ہیں۔ خاسیپ ف صَدَف ع اَصداف ع اُن تین ستاروں کو بھی صَدَف کہتے ہیں جو مثلث کی صورت ہیں اور قُطب کے پاس ہیں۔ انہیں صَدَفِ قطب بھی کہتے ہیں۔

سیتلا : چیچک ف کھسرا ع اس کی جگہ خسرہ کہنا یا لکھنا سخت غلطی ہے۔ اصل میں خسرہ تو اس کتاب یا رجسٹر کو کہتے ہیں جو پٹواریوں اور زمینداروں کے پاس ہوتی ہے اور جس میں کھیتوں کے نمبران اور ان کے

رقبوں کی پیمائش درج ہوتی ہے۔ جُدری ع ماتا ہ

سیٹی بجانا : شُپیدن ف شیشہ بندی ف

سیدھا : قَوِیم ع مُستَقِیم ع راستہ ف

سیدھا اور درست کرنا : تَقوِیم ع جنتری (کلینڈر) کو بھی کہتے ہیں نیز فلسفے کی ایک اصطلاح ہے جو ہر اور عرض کی بحث میں کہا جاتا ہے کہ جوہر وہ چیز ہے جو بذاتِ خود قائم ہو اور عرض وہ ہے جس کے قیام کے لئے جوہر یا کسی چیز کی ضرورت ہو۔ کاغذ پر رنگ یا تصویر عرض ہے اور کاغذ جوہر۔ ان دونوں میں جو کیفیت، نسبت و تعلق پیدا کردیتی ہے۔ وہ تقویم ہے۔

سیدھا اور درست ہونا : تَقَوُّم ع

سیدھاپن : اِستِقامت ع

سیدھا چلنا : صَوب ع

سیدھا راستہ : نیَسَب ع راہِ مستقیم ف صِراطُ المُستقیم ع رُشد ع شَرَع ع مَراشِد ع

سیدھا رکھنے والا : مُقَوِّم ع

سیدھا نیزہ : مَذَق ع

سیدھا ہاتھ : یمین ع

سیدھی اور کشادہ راہیں : مَناہج ع

سیدھی راہ چلنا : اِقتِصاد ع قَصد ع

سیدھی راہ چلنے والا : مُسترشِد ع مُقتَصِد ع

سیدھی راہ دکھلانے والا : ہادی ع ہُدات ع چوتھے عباسی خلیفہ کا نام جو ۱۶۹ھ سے ۱۷۰ھ تک حکمراں رہا۔

سیدھی طرف : اَیمَن ع یامِن ع

سیدھی طرف سے ظاہر ہو کر الٹی طرف جانے والا شکار : بارِح ع

سیدھی لکیر : خطِ مستقیم ع

سیدھے بال : سَبَط ع سَبِط ع سَبط ع

سیدھے راستے : مَراشِد ع

سیدھے ہاتھ کی طرف : جَنُوب ع ایک سمت کا نام۔ بضم جیم جُنوب کہنا غلط ہے۔

سَیر : نُعُب ع لَعَب ع تفریح ع گردش ف چہل قدمی ف

سَیر (آسودہ) : کارِب ع

سَیراب : رَیّان ع رَوِیّ ع اصطلاحاً حروفِ قافیہ میں سے ایک نام۔ واضح ہو کہ حروف قافیہ نو ہیں مگر جو عام طور پر مستعمل ہیں وہ سات ہیں۔ ان میں ایک تو ہر قافیہ میں ہوتا ہے اور باقی چھ میں سے کبھی ایک کبھی دو اور کبھی اس سے زیادہ آتے ہیں جو حرف ہر قافیہ میں آتا ہے اسے روی کہتے ہیں جیسے اس شعر میں ؎

ندارم غیر از تو فریاد رس
توئی عاصیاں را خطا بخش و بس

حرف "س"، لفظ رَس اور بَس میں روی ہے۔ حرف روی کے بغیر قافیہ نہیں ہو سکتا۔ بعض حضرات کا خیال ہے کہ روی، روا سے لیا ہے۔ روا لغت میں اس رسی کو کہتے ہیں جس سے اونٹ پر بوجھ باندھا جاتا ہے۔ چونکہ روی سے جملہ حروف قافیہ بندھ جاتے ہیں اس رعایت سے اسے روی کہا گیا ہے۔ حرفِ روی بالعموم ساکن ہوتا ہے لیکن مابعد حروف سے مل کر متحرک ہو جاتا ہے۔ جیسے قافیہ بہار اور شمار ہے اس میں "را" حرف روی ہے مگر بہاری اور شماری کی صورت میں را متحرک ہو گئی کیونکہ مابعد حرف وصل سے مل جاتی ہے سا اضافت کی حالت میں بھی متحرک ہو جاتی ہے جیسے بہارِ دل اور قرارِ دل میں "را" متحرک حرف روی ہے۔ عَروضی اضافت کو یائے بطنی کہتے ہیں اور یہاں اس کی صورت وصل کی ہو جاتی ہے اور وصل سے مل کر روی کا متحرک ہو جانا جائز ہے۔ ساکن حرف روی کو مقید اور متحرک حرف روی کو مطلق کہتے ہیں۔ شاداب ف آسودہ ف

سیراب کرنا : سِقایت ع عَیل ع

سیرابی چاہنا : اِستِسقاء ع

سیر سے تھک جانا : رِمَق ع

سیر کرنا : عَیل ع تَسیر ع تماشا ف اصل میں عربی تماشی ہے۔ فارسی والوں نے تماشی سے تماشا بنالیا ہے جیسے تقاضی سے تقاضا، تماشی سے تماشا۔ سِیاحت ع طَوف ع سَیران ع

سیر کی جگہ : تَسیر ع تفریح گاہ ف سیر گاہ ف

سیر کرنے والا: سیّاح ۂ سایر ۂ سائرین ۂ

سیر کھری: سنگ جراحت ۂ حجرُ الاعرابی ۂ

سیڑھی: شاتو ۂ شاتو ۂ نزول ۂ پُخنہ ۂ نردبان ۂ سُلّم ۂ معراج ۂ مرقات ۂ پلکان ۂ زینۂ چوبیں ۂ

سیڑھی کا پایہ: پُخنہ ۂ

سیڑھی کا ڈنڈا: معراج ۂ دَرَجَہ ۂ

سیسہ: آنک ۂ سُرب ۂ اُسرُب ۂ

سیکڑوں: صدہا ۂ مایئن ۂ مائتہ واحد ہے۔ سَو اور سی کے بعد نون لگاکر سینکڑوں نہیں کہنا چاہیئے۔

سیکھنا: تَعَلّم ۂ

سیلاب: یَمّ ۂ نوجہہ ۂ تَلاطُم ۂ طُغیانی ۂ اَہلا ۂ

سیلاب سے پڑے ہوئے گڑھے: نورکندہ ۂ نورہ ۂ

سیلی ہوئی زمین: نَزّی ۂ

سینچنا: آب پاشی ۂ

سینکوں کا گٹھا: ضِغث ۂ اضغاث ۂ جاروب ۂ

سینگ: بیرارہ ۂ شاخ ۂ سُرون ۂ قَرن ۂ شَخ ۂ نُرتو ۂ

سینگ مارنے والا چوپایہ: ناطح ۂ

سینگی: مِحجَمہ ۂ

سینہ: کش ۂ لَبان ۂ بَتیا ۂ قَعص ۂ تُوش ۂ صدر ۂ تَدَرّو ۂ نحر ۂ جاش ۂ ترائب ۂ مجازاً

سینہ بند: سینہ پوش ۂ صُدرہ ۂ صُدری ۂ مِرزیٰ ۂ

سینہ کا اگلا حصہ: مَنحَر ۂ

سینہ کا ورم: ذات الصدر ۂ

سینی: خوانچہ ۂ صینیہ ۂ سطل ۂ کشتی ۂ

سینے کا سُوجا: ہسکہ ۂ

سینے کی ہڈی: جُؤجُؤ ۂ

سینے والا: درزی ۂ خیّاط ۂ

سیوتی کا پھول: نسرین ۂ نُسترن ۂ بہ کسر نون ہے۔

سی ہوئی چیز: مَخیط ۂ

ش

ش: اس کے لغوی معنی مردود کے ہیں۔ اس کے استعمال کی صورتیں حسب ذیل ہیں۔

۱۔ ضمیر غائب۔ اس کی دو صورتیں ہیں مفعولی اور اضافی جیسے سعدی نے کہا ہے

کلاہ سعادت یکے بر سرش
گلیم شقاوت یکے در برش

۲۔ مصدری صیغہ: امر کے آخر میں مصدر یا حاصل مصدر کے معنی دیتا ہے جیسے دانش اور بینش میں۔

۳۔ زائد۔ اس کا استعمال محاورۂ عجم میں زیادہ ہے جیسے آبخور کی جگہ آبشخور۔

۴۔ بدل۔ اس کی دو صورتیں ہیں۔ جیم کی جگہ جیسے کاش سے کاج۔ سین کی جگہ جیسے مُشک سے مُسک۔

شاباش: پہ ۂ پہ پہ ۂ آفریں ۂ زِہ ۂ اِفراۂ مَرحَبا ۂ یہ کلمہ عرب اپنے مہمان کے لئے بولتے ہیں جس کے معنی ہیں تیرے لئے یہاں فراخی ہے تنگی نہیں۔ بَخ بَخ ۂ

شاخ: غُصن ۂ اَغصان ۂ غُصُون ۂ شُعبہ ۂ قَضیب ۂ فَنَن ۂ اَفنان ۂ افانین ۂ فَنّ ۂ فنون ۂ فارسی میں بلا تشدید ہُنر اور کُشتی کے داؤ کے معنی ہیں۔ فَرع ۂ فُرُوع ۂ دیکھو "ٹہنی"

شاخ در شاخ ہونا: تَشَعُّب ۂ

شاخوں کا مِلنا: اِشتِباک ۂ

شاخیں: افنان ۂ فُرُوع ۂ اَغصان ۂ غُصُون ۂ فُنُون ۂ قضبان ۂ

شادمان: قریر ۂ دیکھو "خوش"

شادمان کرنا: تنشیط ۂ دیکھو "خوش کرنا"

شاد ہونا: راح ۂ دیکھو "خوش ہونا"

شادی: عروس ۂ خوشی ۂ گرد ۂ عُرس ۂ اعراس ۂ

قُوَّة ف قُوَی ع قوی ع

شادی بیاہ : دامادی ف

شادی شُدہ : مُحصِن ع مُحصنین ع ثَیّب ع

شادی شُدہ عورت : نکاحی ف زن شوہر دیدہ ف ثَیّبَہ ع

شادی کا جشن : سُور ف

شادی کا جہیز : جہاز ف جہیز ف اَجہزہ ع

شادی کا جہیز دینا : تجہیز ع

شادی کا کھانا : بُلَل ع وَلیمَہ ع

شادی کرنا : اِملاک ع بالکسر باب اِفعال سے مصدر ہے۔ بالفتح اَملاک بمعنی جائداد مِلک کی جمع ہے۔ بحر ؎

بعد مرنے کے اُٹھیں گے کس کی گردن سے یہ قصر

جیتے جی کچھ چھوڑ دینا خوب ہے اَملاک کا

ازدواج ع نکاح ع اِعراس ع

شارٹ ہینڈ :- خطِ رَمز ع مختصر نویسی ف

شاعر :- گوئندہ ف سُخن بار ف خیال پرست ف گوہر فروش ف زبان آور ف چامہ گو ف ناظم ع نَظّام ع دو بیر ف باریک خیال ف آتش زبان ف آتش بیان ف آتش سخن ف نوات محمد ف

شاعر کا مختصر نام :- تخلّص۔ مثلاً سودا، مرزا رفیع کا، آتش خواجہ حیدر علی کا، ناسخ، شیخ امام بخش کا، اور غالب مرزا اسد اللہ خاں کا تخلّص تھا۔

شافہ (یا) شیاف :- صابن کی بتی تراش کر یا چند دواؤں کو کوٹ پیس کر اُن کا فتیلہ یا بتی بنا کر مقعد، رحم یا عضو تناسل کے سوراخ میں رکھنے یا دواؤں کی سلائی بنا کر آنکھوں میں استعمال کرنے کو طبی اصطلاح میں شافہ یا شیاف کہتے ہیں۔

شاگرد :- وِرد ع تِلمیذ ع تَلامِذہ ع تَلامیذ ع

شاگرد ہونا :- تَلَمُّذ ع

شاگردی :- تَلَمُّذ ع

شام :- مَساء ع

شام کا کھانا :- عَشام ع

شام کا ناشتہ :- عَفراز ع

شام کا وقت :- اَصیل ع آصال ع طَرَف ع شام ف شام گاہ ف مَساء ع

شام کرنا :- اِمساء ع

شام کے وقت کی شراب :- غَبُوق ع

شامل :- مُحتوِی ع

شامل کرنا :- لَحق ع

شامل کیا گیا :- مَشمُول ع

شامل ہونا :- اِشتمال ع لُحُوق ع

شامل ہونے والا :- مُشتمِل ع

شام و صبح :- مَلَستان ع بِالعَشی وَالاِبکار ع

شامیانہ :- سایَبان ف سایہ پوش ف شبنمی۔ سُرادِق ع خیمہ گرد سُرادِقات ع

شان بنانا :- تَشَیُّن ع

شان و شوکت :- نمود ف فر ع فَرّہ ف تَجَمُّل ع تُزک ف تُوزک ف دَبدَبہ ع شُکوہ ف کرّ و فر ف ہَوَش ف سر و مایہ ف سِیادَہ ف فر بارہ ف ہوش ف اِشتَرَف ف حِشمَت ف

شاہانہ دعوت :- شام رسمی ف

شاہد کی جمع :- اَشہاد ع

شاہی تاج :- دیہیم ف

شاہی حکم :- مِثال ع فرمان ف فرامین ع (عربی قاعدے کے مطابق جمع بنائی گئی ہے جیسے خاقان کی جمع خواقین اور خاتون کی جمع خواتین)۔ پروانہ شاہی ف توقیع ع یَرلیغ ت یَرغُو ت

شاہی کھانا :- خاصہ ف

شاہی محل :- سَرایَہ ع

شاید :- بلکہ۔ بوک ف بہانا ف آیا ف (قواعد میں حرف تمنا اور حرف استفہام ہے)۔ لَعَلّ ع لَیت ع غالباً ع

شباب کا ذکر کرنا :۔ تشبیب ۔ لغوی معنی جوانی کا حال اور معشوق کی صفت بیان کرنا ہیں۔ قصیدہ کی تمہید کو بھی تشبیب کہتے ہیں کیونکہ شاعر نفس مضمون کو معشوق کے ذکر سے بلند کرتا ہے اس لئے تشبیب کہا گیا۔

شباب کی جمع :۔ اَشباب ع

شب باشی کرنا :۔ مَبیت ع مَبات ع

شب بیدار :۔ آفتاب سوار ف صبح خیز ف قائم اللیل ع

شبنم :۔ نم ف پشک ف اَندا ع لُعاب گوزن ف

(دیکھو اوس)

شب و روز :۔ داشبان ع (دیکھو رات اور دن)

شبہ کرنا :۔ اِعتراض ع دیکھو شک کرنا

شتربان :۔ جَمّال ع

شتر سوار :۔ داقِد ع

شتر مرغ :۔ ظَلِیم ع نعامہ ع نعائم ع قو ۔ زُرافہ ف

ہاع ع ہالِع ع

شتر مرغ کا پَر :۔ پَر قُوت ف

شتر مرغ کا دوڑنا :۔ زَفیف ع

شتر مرغ کی آواز :۔ نِہمار ع

شجاعت :۔ رادی ف دِل ف بَطالت ع نجدت ع دلیری ف دیکھو بہادری

شخص جس پر تہمت لگائی جائے :۔ ظَنین ع

شخص جس کا اوپر کا ہونٹ پھٹا ہوا ہو :۔ اَعلَم ع

شخص جس کا باپ ہو نہ بیٹا :۔ کَل ۔

شخص جس کا ختنہ نہ ہوا ہو :۔ اَغلَف ع

شخص جس کا ظاہر اچھا ہو اور باطن برا :۔ تَر فردش ف مُنافِق ع

شخص جس کا نسب اچھا ہو :۔ اَصیل ۔ نجیبُ الطَّرفین ع

شخص کو رتوندھی آتی ہو :۔ اعشیٰ ع

شخص جس کو صدمہ پہنچا ہو :۔ کُوفتہ ف

شخص جس کی آنکھوں میں نیند ہو :۔ ناعِس ع

شخص جس کی آنکھیں دکھتی ہوں :۔ مَرمَد ع

شخص جس کی بھویں ملی ہوں :۔ اَقرَن ع

شخص جس کی داڑھی کم ہو :۔ زِبرِقان ع

شخص جس کی زبان بات کرتے وقت اچھی طرح نہ چلے :۔ تَمتَمہ ع فافا ف کج زبان ف

شخص جس کی شادی ہوگئی ہو :۔ کَدخُدا ف

شخص جس کی نیت صواب کی ہو لیکن بلا ارادہ خطا ہو جائے :۔ مُخطِی ع

شخص جس کے پاؤں کے پنجے ٹیڑھے ہوں :۔ اَحنَف ع

شخص جس کے حواس میں خلل پڑ گیا ہو :۔ مُختَلُّ الحواس ع

بہ ترکیب عربی اگر بلا تشدید لام کہا جائے گا تو غلطی ہے۔ علیٰ ہٰذا القیاس مُختَصُّ المقام اور مُختَصُّ الوقت کہنا اور لکھنا چاہیے۔

شخص جس کے سر پر چوٹ لگنے سے پھٹ گیا ہو :۔ شَجیج ع

شخص جس کے ماں باپ مختلف اقوام سے ہوں :۔ مُتَجنِّس ع

شخص جس نے ارادہ کے ساتھ غلطی کی ہو :۔ خاطِی ع

شخص جس نے علم نہ سیکھا ہو :۔ اُمّی ۔ اصطلاح اہل کتاب کی ہے اور قرآن میں بھی اسی معنی میں استعمال ہوئی ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اول مخاطب کفار مکہ تھے۔ اہل کتاب اُن کو اُمیین (ناخواندہ) طنزاً کہتے اس لئے کہ وہ کسی صحیفۂ آسمانی سے واقف نہ تھے اس لفظ کے لغوی معنی "مادر زاد" یعنی جاہل کے ہیں۔

شخص جسے جنگ میں بھوک پیاس نہ لگتی ہو :۔ صَمَد ع

شخص جو ایک خدا کا قائل نہ ہو :۔ مُشرک ع

شخص جو ایک ہی گھوڑے پر کسی کے پیچھے سوار ہو :۔ رَدیف ع

عروض کی اصطلاح میں کسی شعر کے وہ حروف جو قافیہ کے بعد مسلسل ہر شعر میں لائے جائیں۔ چونکہ ردیف شعر کے آخر میں واقع ہوتی ہے اس لئے ردیف کہا گیا۔

شخص جو بات کو سن کر نظر انداز کر دے :۔ فراخ گوش ف

شخص جو عرب میں پیدا ہوا اور فارس میں پرورش پائی :۔ تاجک ف

شخص جو علم ہندسہ جانتا ہو :۔ مُہندِس ع

شخص جو عیش و عشرت سے لذّت ... :۔ گورگان ف
شخص جو قوت مردمی کے باوجود عورت کے پاس نہ جائے :۔
حَصُور ع
شداد کی بنائی ہوئی جنت :۔ اِرَم ع
شدت کی سردی :۔ قَرس ع
شدت کی گرمی :۔ سَہَام ع
شدید غم :۔ بَلبَلہ ع
شر :۔ غائلہ ع بدی ف دیکھو برائی
شراب :۔ آتش سرد ف اشکِ صراحی ف اِکسیر رنگ ف مُقَلقَل ع
اکسیر مربی ف فَہیج ع اُنزشہ ف لزشہ ف سُلاف ع شَعشَع ع
حانیہ ع دختر آفتاب ف خونِ ناموس ف راح ع شَمُول ع
عُقار ع جامع الاثم ع آتش توبہ شکن ف خمر ع مے۔ دارو ف
تریاقِ غم ف زَق۔ سُوے ف بَلمَع ع جان پری ف جان پریان ف
سُو ف شیرہ ف آب انگور ف آب انار ف سجنجل ع سِیحی ف
آب طرب ف تریاق حزن ف آب سرخ۔ اُمّ الخبائث ع آب آتشیں ف
آتش تر ف آب تلخ ف شبانہ۔ بادہ ف آن ف عروس تاک ف
گل نشاط ف بلبلی ف لعاب لعل ف آل ف عرق بہار ف طلق رواں ف
شَمُوس ع آب حرام ف آب شیراز ف آب بے داد ف آتش سیال ف
قَرقَف ع آتش بے دود ف آتش توبہ سوز ف آب بے دود ف
رازقیہ ع نیم رس ف آب زنج ف آب عصیر ف سُغراق ع نمائش آب ف
شراب انگوری :۔ مُل ف
شراب اونڈیلتے وقت صراحی یا شیشہ کی آواز :۔
مَقَلقَلہ ع تبسمِ مینا ف
شراب بیچنا :۔ آبکاری ف
شراب بیچنے والا :۔ خمّار ع حانیہ ع کلال ف مُسکار ع آبکار ف
شراب پلانے والا :۔ ساقی ع صحیح معنی ہیں پلانے والا۔ لیکن بالعموم
شراب پلانے والے کے معنی میں مستعمل ہے۔ اصطلاح صوفیہ میں اس سے
مراد ہے (۱) ذات اوّل (۲) مرشد کامل جس سے آنحضرت ؐ کی ذات
مبارک مراد ہے (۳) شیخ جس کو نیابت رسول ؐ کا فخر حاصل ہو (۴)
معشوق۔ جمالی ف جمالی ف
شراب پینا :۔ شادخواری ف ساغر خوردن ف
ساغر زدن ف ساغر بسر کشیدن ف
شراب پینے والا :۔ مخمور ع دیکھو شرابی
شراب جس میں پانی یا عرق ملا کر پئیں :۔ مَمزُوج ع
شراب جو پینے کے بعد ساغر میں رہ جائے :۔ تہ جرعہ ف
تہ جرعگی ف ثُفل ع
شراب چھاننے کا کپڑا :۔ راووق ع راوِق ع
شراب خانہ :۔ خرابات ف قمارخانہ ف خم خانہ ف
خم کدہ ف شیرہ خانہ ف مَصطَبہ ع سوچی خانہ ف لَہَر ف
سرائے سرور ف میکدہ ف
شراب رکھنے کا برتن :۔ صراحی ع گاؤ سفالین ف خم ف جام خانہ ف
شراب کا بڑا پیالہ :۔ صُواع ع
شراب کا پیالہ :۔ شاخ ف بلۓ ترسا ف کاس ع مینا ف
(بیلتے مروف) بغداد ف رکابی ف جام ف جام ف چمان ف چمانہ ف
آیاق ع پیالہ ف فَیہج ع یاقوت نوش ف دریلتے لعل ف اَیاغ ع
شراب کا چڑھا ہوا نشہ :۔ سُرُور ع
شراب کا صراحی سے پیالہ میں اونڈیلنا :۔ تبسم مینا ف
شراب کا گھونٹ :۔ ہمنت ف
شراب کا نشہ :۔ عالم آب ف
شراب کشید کرنے کی جگہ :۔ مَعصَرہ ع
شراب کو صاف کرنا :۔ تَرویق ع
شراب کی بوتل :۔ قِنّینہ ع شیشہ ف
شراب کی بوتل کی ڈاٹ :۔ ریش قاضی ف
شراب کی جمع :۔ اَشرِبہ ع
شراب کی چھوٹی صراحی :۔ لیطک ع
شراب کی دکان :۔ حانوت ع
شراب کی صراحی :۔ بَط ع قِنّینہ ع شیشہ ف
شراب کی محفل میں باہم ہم نشینی کرنا :۔ تنادم ع

شراب کی محفل میں بغیر بلائے جانے والا :۔ واغل ع

شراب میں پانی ملانا :۔ اعراق ع

شراب میں دھت :۔ طافح ۔ بدمست ف

شراب وغیرہ کا نشہ :۔ خمار ع

شرابی :۔ خراباتی ف خام نوش ف پیالہ پیما ف مے نوش ف دغ ۔ ف

متخمر ع ۔ شراب خوار ف بادہ پیما ف پیالہ دار ف پیالہ کش ف

شرارت :۔ ذمیمہ ع ذمائم ع ج

شرارت کرنا :۔ فضولی کردن ف

شرافت :۔ نجابت ع اصالت ع

شرط :۔ گرو ف غرر ع نذب ع پیمان ف ۔

شرط کی جمع :۔ شروط ع شرائط سبھی لوگ لکھتے ہیں لیکن یہ

جمع ہے شریط کی جس کے معنی ہیں ایک کام کا دوسرے پر انحصار

اس لئے شرط کی جمع شروط ہے مگر بالعموم شرائط مستعمل ہے ۔

شرط کیا گیا :۔ مشروط ع

شرط لگا کر کوئی کھیل کھیلنا :۔ قمار ع ۔

شرط لگانا :۔ گرو بستن ف اشتراط ع

شرعی فیصلہ :۔ فتویٰ ع

شرکت :۔ مساہمت ع انبازی ف

شرم :۔ حیا ع غیرت ع ننگ ف آزرم ف خفر ع

خفرق ع ناموس ع ۔ عار ع اعیار ع

شرمانا :۔ استنکاف ع

شرمگاہ کا وہ حصہ جو ختنہ کے وقت کاٹ دیا جاتا ہے :۔ قلفہ ع

شرمگاہ کو ننگا کرنا :۔ تشویر ع

شرمگاہ کے بال :۔ زہم ف اسب ع زہرگان ف رمکان ف

موئے زہار ف

شرمندگی :۔ خجلت ع خجالت ع فارسی اور اردو والوں نے

لکھا ہے ۔ خجالت صحیح نہیں ۔ امیر ؎

بے خودی شیشہ نہ ٹوٹے کوئی

مجھ کو ساقی سے خجالت ہو گی

مستند اہل لغت کہتے ہیں کہ خجالت کہنے والے راہ خطا پر ہیں ۔ راہ صواب

یہ ہے کہ بجائے خجالت خجلت بالفتح کہیں ۔ حیا ع غرامت ع

حسرت ع افسوس ف طیرہ ع سبکی ف طیرگی ف

شرمندگی کی حالت میں ہنسنا :۔ زہر خند ف

شرمندہ :۔ محجوب ع خذول ع نادم ع خجل ع پشیمان ف

تر ۔ ف طیرہ ع عرق گیر ف شرمسار ف کباب ف سر در پیش ف

ندیم ع ندمانح ندام ع ج متطیر ع منفعل ع چشم بپیش ف ندمان ع

ساختہ رو ف

شرمندہ کرنا :۔ تشویر ع زرد فسردن ف

شرمندہ کرنے والا :۔ زردکش ف

شرمندہ ہونا :۔ خجلت ع الف بر خاک کشیدن ف ترشدن ف

ندم ع عرق کردن ف انفعال ع

شرمیلی عورت :۔ خریدہ ع خرائد ج

شروع :۔ بداء ع بدو ع صوک ع آغاز ف ابتداء ع صدارت ع

ناشیہ ع ریعان ع بدء ع تمہید ع

شروع جوانی :۔ موعتہ الشباب ع عنفوان ع ریعان ع

شروع رات کی تاریکی :۔ غسق ع

شروع رات میں سونا :۔ ہجوع ع ہجعت ع

شروع کرنا :۔ نشات ع آغازیدن ف تصدیر ع افتتاح ع بداہت ع استیناف ع

شروع کرنے والا :۔ مستانف ع مستانفہ ع بادی ع

فاتح ع مبتدی ع

شروع ہونا :۔ بداءت ع

شریر :۔ زنیم ع شریر ع دیو مردم ف دیو مرید ف شیطان ع ۔ شوخ ف

شریر کی جمع :۔ اشرار ع

شریعت :۔ ناموس اکبر ع

شریعت کے خلاف چلنے والا :۔ قلندر ف بدعتی ع

شریف :۔ اصیل ع آفندی ت امثل ع اماثل ج خاندانی ف

نیک نفس ف نیک فطرت ۔ ف

شریف الخاندان :۔ شریف عربی ۔ خاندان فارسی اس کی ترکیب

(الف لام) کے ساتھ بطور عربی کیوں کر صحیح ہو سکتی ہے قریب المرگ
کی طرح شریف الخاندان سے اسم فاعل ترکیبی کے معنے حاصل ہو سکتے ہیں۔
شریف کی جمع :۔ شُرَفاء ع
شریک :۔ خَلِیط ع ہمراہ ف ہمال ف ہمباز ف مُساہِم ع مُضارِع ع
قواعد میں وہ فعل جس میں حال اور مستقبل دونوں زمانے پائے جاتیں مضارع
مصدر سے بنتا ہے یعنی کسی مصدر سے علامت مصدر گرا کر آخری حرف
کو دیکھو اگر الف یا واؤ ہو تو ہمزہ اور یائے مجہول آخر میں زیادہ کرو
جیسے لائے سوئے۔ اَنباز ف اَنبازناک ف رَفیق ع ہمتا ف
شریک دو میں :۔ مُشترک ع اصطلاحاً وہ لفظ جو کئی معنی رکھتا
ہو جیسے سونا بمعنی دھات اور آرام (نیند)
شریک کرنا :۔ تَشارُک ع
شریک کرنے والا :۔ مُشرِک ع
شریک ہونے والا :۔ مُشارِک ع
شِطرنج ع بہ کسر شین معجمہ و سکون طائے مہملہ و فتح را و سکون نون
ایک کھیل کا نام۔ اس کی بساط میں ۶۴ خانے ہوتے ہیں اور سولہ مہرے کسی
ایک رنگ کے اور سولہ مہرے کسی دوسرے رنگ کے۔ بالعموم سیاہ اور سفید
رنگ کے ہوتے ہیں۔ مہروں کے چھ اقسام ہیں (۱) آٹھ پیادے (۲) دو رخ
(۳) دو فیل (۴) دو گھوڑے (۵) ایک فرزین یا وزیر (۶) ایک شاہ۔
ایک شخص کی طرف اور اتنے ہی دوسرے شخص کی جانب۔ شریشی شرح
مقامات حریری میں اس کے واضع کا نام صصہ لکھا ہے لیکن لغات فارسیہ
میں لیلاج۔ مولانا شاداں بلگرامی کے نزدیک یہ لفظ سنسکرت کا ہے۔
شٹ اور چھٹ کے معنی چھ اور رنگ کے معنی قسم۔ چونکہ اس کے مہرے
چھ قسم کے ہوتے ہیں اس لئے یہ نام ہوا۔ مؤلفین قاموس الاغلاط کے نزدیک
راون کی بیوی مندودری اس کی موجد ہے علامہ عبداللہ عمادی شطرنج
کی اصل صد رنگ (سو رنگ) فرماتے ہیں۔ سنسکرت مباحث لسانیہ میں
تفحص کیا گیا تو چتر انگ پایا گیا۔ جو چتر بمعنی چار اور انگ بمعنی حصہ
یا عضو سے مرکب ہے۔ چوں کہ کامل فوج چار اقسام (۱) فیل (۲) رتھ (۳)
پلٹن اور رسالہ پر مشتمل ہوتی ہے لہٰذا شطرنج چترانگ کہلاتی ہے۔ ٹیک چند
بہار شاگرد آرزو نے لکھا ہے کہ شطرنج سترنگ کا معرب ہے جو ایک
عربی زبان کا لفظ یبروج الصنم کمعنی ایک مردہ گھاس کے معنی میں ہے
چوں کہ یہ گھاس اور اس گھاس کی جڑ آدمی کی صورت سے مشابہ ہے
اور اس کھیل کے اکثر مہرے انسان کے نام پر ہیں لہٰذا اس کو سترنگ کہنے
لگے۔ مؤلفین مذکور کو حضرت عمادی کی رائے سے اتفاق ہے کہ شطرنج
کی اصل صد رنگ ہے صد یا سد یعنی (۱۰۰) اور رنگ بمعنی حیلہ۔
شطرنج کا پیادہ :۔ بَیدَق مع
شطرنج کا شوقین :۔ قائم انداز ف
شطرنج کا وزیر :۔ فرز مع فرزین ف
شطرنج کی بازی :۔ مَنصُوبہ ف قائم ع
شطرنج کی گوٹ :۔ نرد ف
شطرنج کے شاہ کا قید ہو جانا :۔ مات ف
شطرنج کھیلنے کا کپڑا یا چیز :۔ بساط ع
شِعار :۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا قاعدہ تھا کہ ہر جنگ میں اپنے
صحابہ کو خفیہ طور پر ایک خاص لفظ تعلیم فرما دیا کرتے تھے جس کے ذریعے
صحابہ کرام ایک دوسرے کو پہچان لیا کرتے تھے اور دوست دشمن کی تمیز
ہو جاتی تھی۔ اس خاص لفظ کو شعار کہتے تھے ابن اسحٰق کہتے ہیں کہ صحابہ
کرام کا شعار جنگ بدر میں احدٌ احدٌ تھا۔
شعاع کی جمع :۔ اَشِعَّہ ع
شعبدہ باز :۔ مُشَعبِد ع بازی گر ف
شِعر :۔ بادرنگین ف بَیت ع بیُوت ج چوں کہ شعر میں دو مصرعے
ہوتے ہیں اور مصرع کے معنی کواڑ کے ہیں اس لئے شعر کو بیت کہتے ہیں
عروض کا گھر خانہ بدوشی کی وجہ سے خانہ نشینی ہوتا ہے اس لئے بیت
کے اجزا کو صدر، عروض، ابتداء اور ضرب کہتے ہیں۔ چامہ ف قَریض ع
اَشکوک ہی
شعراء جنہوں نے جاہلیت عرب اور اسلام دونوں کا زمانہ دیکھا۔
:۔ مُخَضرَمِین ع
شعر پڑھنے والا :۔ مُنشِد ع
شعر جو پڑھنے سے نثر معلوم ہوں :۔ نَظمُ النَّثر ع
ایک صنعت کا نام جو امیر خسرو کی ایجاد ہے۔

اجی صاحب سنو تم نے کل
کیا کہا تھا اور آج کس لئے ٹل
گئے اپنے کلام سے صاحب
ایسی الفت بھی کچھ نہیں اُجب

شعر کا آخری لفظ :- ضرب ع

شعر کا قافیہ :- پساوند ف

شعر کا وزن :- ذم ف

شعر کا وزن کرنا :- تقطیع ع شعر کے اجزا کو ارکانِ بحر کے متحرک اور ساکن حروف کے مطابق جانچنے کو تقطیع کہتے ہیں واضح ہو کہ زیر، زبر اور پیش کا کوئی فرق نہیں ہوتا چنانچہ حالت فرحت اور تیزی کا وزن فعلن ہوگا۔

شعر کی جمع :- اَشعار ع

شعر کے آخر کا ہم وزن لفظ :- قافیہ ع "قفا" یا قفو سے مشتق ہے بمعنی پیروی۔ چونکہ یہ پیرو آخر بیت ہے اور یہ دو بیتوں میں ظاہر ہوتا ہے بلکہ صاحب "فکر و فن" کے نزدیک پیروی کے ساتھ ان دو مصرعوں میں آتا ہے جو بصورت مطلع ہوں اس لئے اس کو قافیہ کہا گیا۔

شعر میں ایسے لفظ کو لانا جس کے دو معنی ہوں اور معنی بعید مراد ہوں :- ایہام ع ایک صنعت کا نام۔ ایہام کی صنعت کو توریہ بھی کہتے ہیں۔ اس کی دو صورتیں ہیں (۱) معنی قریب کے مناسبات مذکور نہ ہوں میر درد

بستے ہیں ترے سائے میں سب شیخ و برہمن
آباد تجھی سے تو ہے گھر دیر و حرم کا

یہاں سایہ کے معنی دھوپ کی ضد کے ہیں۔ اور معنی بعید حمایت کے ہیں اور یہی معنی مراد ہیں (۲) معنی قریب کے مناسبات بھی مذکور ہوں جرأت سه

ہوا میں بھی داخل کشتگاں تو عبث کو ہوتا ہے سرگراں
کہ مرے گلے کی طرف تیری آب تیغ کا ڈھال ہے

یہاں ڈھال کے معنی سپر مراد نہیں بلکہ بہاؤ سے مطلب ہے۔

شعر میں ایسے لفظوں کا واقع ہونا جو مسجع ہوں :- تضمین المزدوج ع جیسے سه

واں پھانس جیسی ہے اس کے غم کی۔ ہاں سانس نہیں ہے ایک دم کی

یہاں پھانس اور سانس میں صنعت ہے

شعر میں کسی حرف کا گرنا :- زحاف ع اصطلاحاً ارکانِ شعر میں تغیر و تبدل ہونے کو زحاف کہتے ہیں اس کی پانچ صورتیں ہیں۔ (۱) تغیر حرکت (۲) نقصانِ حرف (۳) نقصان جزو (۴) تصرف بہ زیادت (۵) زیادتِ جزو

شعر و سخن :- آبِ بقا ف دیکھو "شعر"

شعلہ :- اَفرازہ ف لُہاب ع دَراغ ف زبانہ ف شواظ ع

شعلہ زن :- لواہب ع

شعلہ مارنا :- تلہّب ع

شعلہ والی آگ :- آلاؤ ف اردو میں عام طور پر الف مقصورہ کے ساتھ الاؤ مستعمل ہے۔

شعریٰ :- ایک روشن ستارہ کا نام جسے ایام جاہلیت میں بعض قریش خدا سمجھ کر پوجتے تھے۔ واضح ہو کہ شعریٰ دو ہیں ایک بہت روشن جسے شعریٰ عبور کہتے ہیں۔ دوسرا تاریک جسے شعراء غمیصا کہتے ہیں۔

شغل :- مشغلہ ف فارسی اور اردو میں کھیل کود، بازی تماشا، دل لگی، سیر و تفریح۔ جدید فارسی میں ادارہ، دفتر، آفس یہ لفظ بالضم بالفتح بفتحتین و بضمتین چاروں طرح آیا ہے لیکن بالضم شغل فصیح ہے۔ اشغال و شغول ج لیکن اشغال ہی مروج ہے۔

شفاخانہ :- دیکھو اسپتال۔

شفاعت چاہنا :- اِستشفاع ع

شفاعت کرانے والا :- شفیع ع دروان ف

شفایابی :- تشفّی ع

شفتالو وغیرہ کی گٹھلی :- آستہ ف

شفق :- چادر تر سا ف یاقوت ناسفتہ ف
شفقت کی جمع :- اشفاق ع
شق ہونا :- ترقیدن ف ترکیدن ف
شک :- ریبت۔ ریب ع گمان ف مغزہ ع ہاجبہ ع شبہ ع
بروزن بڑا کہنا غلط ہے۔ جیسے شمیم نے کہا ہے

ایک ہو لاکھوں میں تم بے شبہ و شک
دوسرا تم سا حسین ملتا نہیں

بلکہ بروزن نقط کہنا صحیح ہے امیر ؎

شوق دیدار میں اٹھتی ہے جو ہر وقت نگاہ
ناتواں ہیں انہیں شبہ ہے توانائی کا

شبہ کی جمع شبہات بلمعنی ہے۔ وسوسہ ع وہم ع اوہام ع
شکار کرنا :- اقتناص ع تقنص ع اصطیاد ع
شکار کیا ہوا جانور :- مقتنص ع
شکار کے پیچھے دوڑنے والا کتا :- صاری ع
شکار گاہ :- قرمغہ ت نخچیر ف نہال گاہ ف قورق ت بروزن مرغ۔
شکاری :- صیاد ع مصیود ع جانا معشوق کو بھی صیاد کہتے ہیں۔
فسردہ ف قراول ت دامی ف دامیار ف صید افگن ف صید انداز ف شکری ف مقتنص ع
شکاری کا توشہ داں :- مقنب ع
شکاری کا جال :- فخ ع بیضا ع دام صیاد ف
شکاری کتا :- تثمر ع طلخ ع سچقان ت
شکاریوں کا سردار :- میر شکار ف
شکایت :- شکوہ ف زینہار ف گلہ ف شکوی ع بروزن دعویٰ
فارسی والوں نے شکوہ بنالیا ہے جو اردو میں بھی مستعمل ہے۔

امیر ؎ لذت بوسہ میں بھولے شکوۂ دشنام یار
عیب منعم پردۂ ہمت میں پنہاں رہ گیا

آجکل فصحائے ایران کی زبان پر شکایت ہے۔
شکایت کرنا :- اشتکاء ع تبیل ع اعتذار ع
شکایت کرنے والا :- شاکی ع متشکی ع
شکر (چینی) :- قند ف نشاک ف سکر ف شکر ت

شکرا (پرندہ) صقر ع صقور ج اشکرہ ف
شکرانہ کی نماز :- دوگانہ ف
شکر دانی :- شکریہ ع
شکریہ :- بہ تشدید یا کہنا چاہیے۔ فن زندہ ؎
زبان قاصر ہے کیونکر اس کا شکریہ ادا ہوگا۔ عنایت کا توجہ کی نظر کا مہربانی کا۔
شکست پانے والا :- خاذل ع
شکست پایا ہوا :- مہزوم ع کاعی ع
شکست کھانا :- انہزام ع
شکستہ :- منکسر ع دیکھو ٹوٹا ہوا۔
شکستہ ہونا :- تکسر ع انہزام ع
شک کرنا :- ارتیاب ع تماری ع وظن ع زیغ ع ارابت ع
شک کرنے والا :- مریب ع رائب ع شاک ع
شک کیا گیا :- مشکوک ع
شکل :- ہیکل ع صورت ع صور ج پیکر ف جسم ع اجسام ج یازند ف
شباہت ف فارسی والوں نے گڑھ لیا ہے اردو میں بھی مستعمل ہے۔

حسن یوسف بہت آنکھ جما کر دیکھا
پوری تصویر تمہاری ہے شباہت کیسی

شکل اختیار کرنے والا :- متشکل ع
شکم خالی رکھنا :- تجویف ع
شک میں پڑنا :- تشکیک ع
شک میں ڈالنا :- ایہام ع دیکھو "شعر میں ایسے لفظ کو لانا جس کے دو معنی ہوں" تشکیک ع
شک میں ڈالنے والا :- مریب ع
شکن :- مطوی ع مطاوی ج چھکل ت چین ف
شک و شبہ :- خدشہ ع اس لفظ کے شک و شبہ مجازی معنی ہیں لغوی معنی ہیں
خراش اور خلش تذبذب ع اشتباہ ع
شگاف :- درز ع فطور ع عوار ع عفار ع ترک ف کان ف
شگوفوں سے لدا ہوا درخت :- زہیر ع
شلجم :- شلغم م لفت ع سلجم م

شلوار :۔ تُنبان ف میزر ف سروال ف
شلوار کا پائنچا :۔ بِداق ع
شمار :۔ عَدَد ع اعداد ج عِدَّت ع اس مدّت کو بھی عدت کہتے ہیں جس میں مطلقہ عورت دوسرا شوہر نہیں کرسکتی۔ یہ مدت عموماً تین ماہ ہوتی ہے، بیوہ کے لئے چار مہینے دس دن اور حاملہ کے لئے جب تک بچہ نہ ہو حَسِیب ع حساب کا امالہ ہے۔ تر ف
شمار کرنا :۔ عَدّ ع اِحصاء ع ذِکر ع
شمار کرنے والا :۔ مُحتَسِب ع ذاکر ع
شمار کیا گیا :۔ مَعدُود ع مُتَعَدَّد ع مذکور ع
شمار کی ہوئی چیز :۔ عَدِید ع
شمال سے چلنے والی ہوا :۔ شمال ع
شمالی مغربی گوشہ :۔ بابَب ع
شمشاد کا درخت :۔ کیش ف
شمع :۔ الَبرمُوِنس ع
شمع رکھنے والا :۔ مشعلچی ف
شمع کا دھواں :۔ کاکُلِ شمع ف
شمع کا گل کترنے کی قینچی :۔ گلگیر ف
شموم :۔ کسی تر یا خشک چیز کو دماغ یا اعصاب کی اصلاح کے واسطے سونگھنا طبی اصطلاح میں شموم کہلاتا ہے۔
شناخت :۔ مَعرِفت ع دیکھو "پہچان"
شناخت کرنا :۔ تَعَرُّف ع
شوخ :۔ پارہ کار ف بے رُو ف شَرِیر ع
شوخی :۔ بیشانی ف شَرارت ع
شور :۔ لَجَب ع ضَوضا ع وَغا ع تہلکہ ع زُورَہ ت چاؤ چاؤ ف غوغا ف غُل ع خروش ف بازار ف خلاگوش ف رَابَج ع کُوفہ ف تشویر ع تَلاج ف ضَجّہ ع زَجرَہ ع توفان ع غَلُو ف غَلالات ع غِرِلو ف غُلو ف آوازۂ غل ف مُہرا ف ہَرَج مَرَج ع شاتت ع دیکھو "شور و غل"۔
شوربا :۔ مَوب ع یخنی ف آب گوشت ف مَرَق ع

شوربے میں بھیگے ہوئے روٹی کے ٹکڑے :۔ ثَرِید ع ترید ف تَرِیت ف ثَرُودَت ع
شوربے میں روٹی کے ٹکڑے ڈالنا :۔ ثَرد ع
شور کرنا :۔ نالیدن ف لائیدن ف غرِش ف تَشوِیر ع غوغائی ف غَریوان ف
شور کرنے والا :۔ زَخّار ف فارسی ادب سے اس کی تائید نہیں ہوتی ہے۔ دیکھو دریا کا پانی سے لبالب ہونا۔
شور و غل :۔ شورش ف ہنگامہ ف ہَرَج ع تنگی اور خلل کے معنی میں حَرَج (بہ فتحتین) ہے دیکھو شور۔
شوق :۔ طَرَب ع
شوق دلانا :۔ تَشوِیق ع
شوق دلانے والا :۔ شائق ع شوق سے اسم فاعل معشوق شوق سے اسم مفعول مشوق ہے۔ شوق دلایا گیا۔ عاشق۔ معشوق کی جگہ شائق نہیں کہنا چاہیے چونکہ مشوق فارسی اردو میں مستعمل نہیں ہے اس لئے شائق کی جگہ مشتاق کہنا درست ہوگا۔ فارسی والوں نے (شوق دادندہ) عاشق کے معنی میں استعمال کیا ہے۔

قاآنی ؎

شاہ پرستم نہ مال و جاہ پرستم
عاشق گنجینہ ام نہ شائق اژدر

شوق کی جمع :۔ اَشواق ع
شوق ہونا :۔ اِشتیاق ع
شوقین :۔ عامۃ الناس نے شوق سے بنالیا ہے۔ صاحب شوق ف فارسی میں شوقی۔ تائق ع
شوقیہ :۔ فارسی والوں نے بنالیا ہے۔ اردو والے بھی کہتے ہیں جیسے شوقیہ سلام یا خط یا رقعہ وغیرہ۔ صہبا ؎

یار کے ہاتھ میں پہنچا ہو خط شوقیہ
قاصد ایسا نہ ہو پیغام اجل کا لائے

شوہر :۔ حَلِیل ع حاطِب ع جار ع شوئے ف لَعل ع بَعل ع
شوہر کا اپنی بیوی پر زنا کی تہمت لگانا :۔ لِعان ع

شوہر کا بھائی :۔ قائن ع

شوہر کا مطلقہ بیوی کی طرف ایام عدت میں رجوع کرنا :۔ رَجعَت ع

شوہر والی عورت :۔ عوان ع مُحصَنَہ ع

شوہر یا بیوی کا باپ :۔ خُسُر ف

شہادت گاہ :۔ مَشہَد ع

شہتوت :۔ تُوت ف تُود ف فرصاد ع فِرصاد ع

شہتیر :۔ اُستُون ف بالار ف

شہد :۔ لُعابُ النحَل ع مُجاجُ النحَل ع لُعاب مگس ف انگبین ف شوب ع طَرَم ع ظلیّ ع ظَیّان ع نُوش ف نوشیدن کا امر بھی ہے عَسَل ع (بفتحتین) آتش ع

مال موذی سے تنفر آدمی کو چاہیئے ؛ سونگھ کر سگ چھوڑ دیتا ہے عَسَل زنبور کا

عُسیلَہ ع اری ع ماصح ع یال ع ماذیّ ع

شہد کا چھتّا :۔ نقش پر موم ف قال ف شان ف الشان کا مخفف بھی ہے شانہ ف سپنج ف

شہد کی شراب :۔ تبع ع

شہد کی مکھی :۔ مگس ف زُنبُورِ نحَل ف رَموز ف بُر مُرَ ف عَسالہ ع دَبرَ ع نحلہ ع پر موز ف پر موزہ ف نحل ع کبت ف مگس ف

شہد کی مکھیوں کا سردار :۔ یَعسُوب ع

شہد کی مکھیوں کی بھنبھناہٹ :۔ زَعیب ع

شہد ملانا :۔ عَسل ع

شہد نکالنے والا :۔ عاسِل ع

شہر :۔ مصر ع امصار ع بَلَد ع بَلدہ ع مدینہ ع مَدائن ع سامان ف دیار ع دار یعنی گھر کی جمع ہے مجازاً شہر۔ اُلکَہ ع

شہر بدر کر دینا :۔ نفی ع تسییر ع

شہرت :۔ صِیت ع آوازہ ف اَفواہ ع فوہ کی جمع ہے بمعنی منہ مجازاً اڑتی ہوئی خبر مشہور بات جس کی کوئی اصل نہ ہو۔ تسلیم ؎

وہ آئے ہیں اور نہ آئیں گے
مرو نہ افواہ یوں ہی اڑتی ہے

مذکور ع دیکھو ذکر کیا گیا۔ ناموری ف

شہرت چاہنا :۔ اشتہار ع

شہرت دیا گیا :۔ مُشتَہَر ع مشہور ع شہرت یافتہ ف شَہیر ع

شہر شہر پھرنا :۔ تنقیب ع

شہر کا ایک چھوٹا سا حصہ :۔ محلّہ ع

شہر کا مرکزی حصہ :۔ ناف شہر ف

شہر کے آس پاس کی زمین :۔ حوالی شہر ف مضافات ع

شہر کے رئیس لوگ :۔ اوتادُ البلاد ع

شہر مکہ :۔ اُمّ القُریٰ ع

شہر میں رہنا :۔ حضر ع

شہر میں رہنے والا :۔ مَدَنی ع شہری ف

شہریت نامہ :۔ تابعیہ ع

شہزادوں کا استاد :۔ آتابک ت اتالیق ت

شہمیز (کپڑے کے نیچے پہننے کا کپڑا) :۔ مِطرَد ع غِلالہ ع

شہوت کی تیزی :۔ غُلمہ ع

شہیدوں کا قبرستان :۔ مَشہَد ع

شئے جو اونٹ جگالی کیلئے گلے سے کھینچتا ہے :۔ جِرّہ ع

شئے جو صاف نہ ہو :۔ ظلماتی ع

شیخی :۔ گزاف ف گزاف ف گپ ف غرور ع لاف ف دم ف تمکنت ! فارسی اور عربی کی کسی لغت میں نہیں پایا گیا۔ اہل اردو نے گڑھ لیا ہے اور قدرت، عزت غرور اور دبدبہ کے معنوں میں استعمال کرتے ہیں۔

مصحفی ؎ بولتا کیا رخ ادھر کرتی نہیں
تمکنت اف رے تری تصویر کی

شیخی بگھارنا :۔ گنده مغزی ف لاابیدن ف تصلّف ع لاف زنی ف

شیخی کی بات :۔ طامّہ ع طامات ج

شیخی مارنے والا :۔ گپ ف لامانی ف لاف زنی ف

مُتَخَیّر ع اَشِر ع

شیر (درندہ) :۔ ہِزَبر ع نہامہ ع جہضم ع جہم ع لغات اضداد سے ہے یعنی جہم کے معنی عاجز و کمزور کے بھی ہیں۔ ہزبر ع غضنفر ع قصاص ع خوان ع خنوس ع باقر ع قِصال ع دلہاث ع حارث ع حرّاث ع حمزہ ع حیدر ع ضبوّر ع زیاف ع صلدم ضرغام ع

ضَیغَم ع۔ خَزَنَج ع۔ خائِنُ العَین ع۔ دِلہام ع۔ رِیبد ع۔ جوّاس ع۔ خَبُور ع۔ خَوّس ع۔ دِرناس ع۔ زالِف ع۔ لیث ع۔ دِریاس ع۔ پَہلَوف زُفَر ع۔ ساعِدہ ع۔ خادِر ع۔ شَذَید ع۔ شَبز ع۔ فَرّاس ع۔ قَسوَرہ ع۔ جَرَم ف۔ رِیبال ع۔ ہَمّاس ع۔ ہَیصَم ع۔ صِمّہ ع۔ صَعَب ع۔ صِیاب ع۔ ساری ع۔ عَبّاس یا غَذَنّف ع۔ ہِزَبر ف۔ اَسَد ع۔ اَسوَد ع۔ ہِرماس ع۔ ہَقّار ع۔ ہُمُوس ع

شیر کا بچہ :۔ قِسمِل ع۔ حَفص ع۔ شِبل ع۔ اَشبال ع

شیر کا پنجہ :۔ مِخلب ع۔ مَخالِب ع۔ مِقنَب ع

شیر کا جنگل :۔ مَقنَب ع۔ بِیشہ ف۔ کچھار ہ

شیر کا دھاڑنا :۔ ہَمہَمہ ع

شیر کی دھاڑ :۔ زَمزَمہ ع۔ نَہِیم ع

شیر کی طرح غرّانے والا :۔ غُرِیدہ ف

شیر کے بچے :۔ اَشبال ع

شیر کے سونے کی جگہ :۔ نامُوسہ ع

شیرہ :۔ عَصِیر ع۔ قَند ف۔ قِوام ع

شیریں کے گھوڑے کا نام :۔ گُل گُوں ف

شیشم کا درخت :۔ ساسِم ع

شیشہ :۔ قُرّاج ع۔ زُجاجہ ع۔ کاش ف۔ آب فسُردہ ف

شیشہ دار کھڑکی :۔ اُرُوسی ف

شیشہ کو توڑنا :۔ دَصق ع

شیشہ کی قندیل :۔ زُجاجہ ع

شیشہ کے برتن بنانے والا :۔ زَجّاج ع

شیشہ کے برتن بیچنے والا :۔ زُجاجی ع

شیشی :۔ کراز ع دیکھو بوتل۔

شیطان :۔ طاغوت ع۔ مُعلم ملائکہ ع۔ اَہرمَن ف۔ شیخ نجدی ف۔ اِبلیس ع۔ دراصل بَلَس اور ابلاس کئی معنوں میں استعمال ہوتا ہے مثلاً حیرت کی وجہ سے دنگ رہ جانا۔ خوف اور دہشت کے مارے دم بخود ہو جانا۔ رنج وغم کے مارے دل شکستہ ہو جانا۔ ہر طرف سے ناامید ہو کر بیٹھنا اور اسی کا ایک پہلو مایوسی ونامرادی کی وجہ سے برافروختہ ہو جانا بھی ہے جس کی بنا پر شیطان کا نام ابلیس رکھا گیا قَرَنج ع

شیطان کی کنیت :۔ ابُو خلاف ف

شیطانی خطرے جو انسان کے دل میں آتے رہتے ہیں :۔ ہواجِس ع

شیطانی وسوسہ :۔ ہَمزہ ف

شیعہ کی جمع :۔ اَشیاع ع

شے کی جمع :۔ اَشیاء ع

شیلف (SHELF) :۔ قِمَطر ع

ص

ص :۔ لغوی معنی مُرغ کی ایک قسم۔ فارسی میں آنکھ سے استعارہ کرتے ہیں۔ محاورہ میں صاد کرنا۔ تصحیح کے معنی میں مستعمل ہے۔

صابن :۔ صابُون ع۔ غاسُول ع۔ غَسُول ع۔ بُرہُوہ۔ بروزن اَنبوہ۔

صاحب :۔ خداوند ف۔ مالک ع۔ خُدایگان ف۔ خُدیو ف۔ خواجہ ف۔ ذات ع۔ ذو ع۔ خوجہ ف (خواجہ کا مخفف) تاش ت۔ اہل ع۔ آہال اور آہال ع۔ اہالیاں لکھنا اور بولنا درست نہیں۔ صاحب ع (بکسر حائے حطی) صِحاب وصحب جمع اور اصحاب جمع الجمع اردو میں یار، دوست ساتھی، مالک، آقا۔ حاکم۔ والا جیسے صاحب غیرت (غیرت والا) خدائے تعالیٰ فارسی والے ترکیب میں صاحب پر کسرہ نہیں لگاتے اور بسکونِ با صاحب دل، صاحب کمال لکھتے ہیں جیسے صائبؔ ؎

صاحب کمال را لب اظہار خامشی است
منت پذیر ماہ تمام از ہلال نیست

اردو والے بسکونِ با (بلا اضافت) بطور شاذ اور بکسر با (بہ اضافت) اکثر لکھتے ہیں ؎ داغ ؎

جمشید عصر کلب علی خاں، فلک جناب
ہوتا ہے جس کی ذات سے صاحب وقار عیش

دردؔ ؎ مدرسہ یا دیر تھا کعبہ تھا یا بت خانہ تھا
ہم سبھی مہمان تھے واں تو ہی صاحب خانہ تھا

امیرؔ امیر دل میں جو کچھ آ گیا کیا موزوں
زباں بند نہیں صاحب اختیار ہوں میں

مرزا غالبؔ نے بفتح حائے حطی (صاحَب) لب۔ مکتب کے قوافی کے ساتھ

بلند دیا ہے

سہ دل لگا کر آپ بھی غالب مجھی سے ہوگئے
عشق سے آتے تھے مانع میرزا صاحب مجھے

صاحبانِ علم :۔ اُولوالامر ع
صاحب خانہ :۔ خاوند ف دَیّار ع کدخدا ف کدیور ف
صاحبِ دولت :۔ مُتموّل ع داری ع
صاحب دینار ہونا :۔ تدبیر ع
صاحبِ عزت :۔ ذوالجلال ع ذی بال ع وَجیہہ ع صاحب قدر ف گردن فراز ف ارجمند ف مرکب ہے اَرج اور مند سے ارج بمعنی قیمت قدر و مرتبہ۔ مند بمعنی خداوند قدر و قیمت والا اس کو بضم جیم ارجُمند کہنا غلط ہے۔
صاحب قدر :۔ مُستطیع ع
صاحب کی جمع :۔ صَحب ع صِحاب ع
صاحب لیاقت :۔ صاحب سودا ف
صاحب مروت :۔ مُشیر ع اَخی ع
صاحب مقدور ہونا :۔ آب در جگر داشتن ف
صاحب نصیب :۔ حَظیظ ع
صادات :۔ اس سے مُراد صاد والے الفاظ ہوتے ہیں یعنی صفع (تھپڑ) صرف یعنی صرف الدہر بمعنی گردش ایام اور صلب (سولی) عرب اس طرح بھی بددعا دیتے ہیں کہ خدا تجھ پر صادات ڈالے۔
صادر کرنا :۔ اِصدار ع
صادر کیا گیا :۔ مَصدُور ع
صادق کیا گیا :۔ مَصدُوق ع
صارم (تیز تلوار) کی جمع :۔ صَوارِم ع
صاعقہ (آسمانی بجلی) کی جمع :۔ صَواعِق ع
صاف :۔ پاک ف بیدا ف شفاف ع مُجلّیٰ ع مُنزّہ ع ناب ف پاک ف خالص ع ناصح ع نصوح ع نقیّہ ع نقی ع نظیف ع زکی ع صافی ع
صاف اور شیریں پانی :۔ نقیض ع نمیر ع
صاف پانی :۔ آب تمیز ف آب زُلال ف قَراح ع نُطفہ ع

صاف شراب :۔ راوُق ع رَحیق ع
صاف صبح کے وقت کام کرنا :۔ اَمخیٰ ع
صاف طور پر لکھنا :۔ تبییض ع
صاف کرنا :۔ تصفیہ ع طبی اصطلاح میں خشک دواؤں کو کوٹ چھان کر صاف کرنا تصفیہ کہلاتا ہے۔ تنک ع ستردن ف پالودن ف تنقیہ ع تحت ع نمازی گردن ف
صاف کرنے والا :۔ پالائی ف زُدا ف مُنقّی ع مُصفّی ع
صاف کیا گیا :۔ مُصطفیٰ ع مُنقّیٰ ع مُنقّح ع
صاف ہونا :۔ اِنجلاء ع
صبح :۔ عَلم رُوز ف عُمود الصّلیب ع بام گاہ ف عمود سیمین ف فجر ع بام ف پگاہ ف فَلق ع شق ع بُکرہ ع سَحر ع اَسحار ع
صبح تڑکا :۔ صَباح ع طُلوع صُبح ف فلق الصّبح ع مُبکّرین ع علی الصّباح ع
صبح سے پہلے کا وقت :۔ سَحر ع اَسحار ع
صبح صادق :۔ صبح دوم ف صبح راست ف صبح خانہ ف صبح راستین ف صبح آخرین ف صبح ثانی ع فَتیق ع صحرائے سلیم ف عَطسۂ شب ف سپیدہ دَم ف صبح آخریں دودم ف
صبح صادق سے طلوع آفتاب تک کا وقت :۔ سُبحہ ع غُدوہ ع
صبح صادق کی سفیدی :۔ چادر کافوری ف طباشیر صبح ف بلجہ ع اَفلاق ع
صبح کاذب :۔ صُبح گُرگ ف صبح تُلمع ف نقاب ف صبح نخست ف صبح نُحر ف طالع ع
صبح کا روشن تارا :۔ بُلوج ع
صبح کا کھانا :۔ فطورہ۔ بِغداء ع حاضری ع
صبح کا وقت :۔ کرن صبح ف دم صبح ف دم سحر ف غُدوہ ع سحر گاہ ف سحر گاہاں ف
صبح کرنا :۔ اِصباح ع
صبح کی تاریکی :۔ تغلیس ع
صبح کی جمع :۔ اَصباح ع

صبح کی دعا:۔ تیغ سحر ف

صبح کی روشنی:۔ لعاب کاؤ ف لعاب گاؤ ف فجر ع فلق ع
پیراہن کاغذی ف دندان صبح ف دندان شب ف خیط ابیض ع تیغ سحر ف

صبح کی سرخی کا ظاہر ہونا:۔ شنگرف برلاجورد سودن ف

صبح کی شراب:۔ صبوح ع غارج ع صبوحی ع

صبح کی شراب پینا:۔ اصطباح ع

صبح کی نیند:۔ شکر خواب ف

صبح کے قریب کا وقت:۔ شب گیر ف

صبح کے وقت آپس میں کہنے کا کلمہ:۔ صباح الخیر ع

صبح کے وقت آنا:۔ مباکرہ ع

صبح کے وقت پرندوں کی چہچہاہٹ:۔ کوس صبح ف

صبح کے وقت کا بادل:۔ غادیہ ع

صبح کے وقت کی ہوا:۔ باد صبا ف قبول ع

صبح و شام:۔ بیگاہ و گاہ ف صبح و مسا ف بالعشی والابکار ع
بالغدو والآصال ع دیکھو شام و سحر

صبر کرنا:۔ اصطبار ع عزا ع شکیبیدن ف تصبر ع شکیفتن ف مصابرت ع

صبر کرنے والا:۔ شکیبا ف صابر ع قانع ع عارف ع صبور ع
متبری ع ترکفر ف

صبر و تحمل:۔ قرط ع

صحبت رکھنے والا:۔ مستصحب ع

صحبت و ہمسری:۔ مصاحبت ع دیکھو جماع۔

صحرا:۔ سبسب ع بادیہ ع بوادی ع ہامون ف تہمہ ع
دیکھو "جنگل" اور "بیابان"

صحرا جس میں پانی نہ ہو:۔ تیہ ع

صحرا جس میں شیر رہتا ہو:۔ غاب ع غابات ع دیکھو شیر کا جنگل۔

صحرا میں اکیلا کھڑا ہوا درخت:۔ ضالہ ع

صحرا میں ٹھہرے ہوئے لوگ:۔ مقوین ع

صحرا میں رہنے والے لوگ:۔ اعراب ع اعاریب جمع الجمع۔
اعرابی واحد ہے۔

صحرا میں رہنے والوں کا ڈیرا:۔ الاجق ت الاجیق ت

صحرائی جانور:۔ وحش ع وحوش ع

صحن:۔ عراء ع حیاط ع عرصہ ع عرصات۔ ج ساحت ع دیکھو گھر کا صحن۔

صحیح کرنا:۔ تصحیح ع

صحیح کرنے والا:۔ مصحح ع

صحیح کی جمع:۔ اصحاء ع صحاح ع

صحیفہ کی جمع:۔ صحف ع

صدر مجلس:۔ مشرف ع

صدقہ:۔ سربہا ف ہدیہ ع

صدقہ عید الفطر:۔ فطرت ع

صدمہ:۔ گزند ف کوس ف کوفت ف دیکھو دکھ۔ رنج، تکلیف۔

صدمہ اٹھانا:۔ پہلو خوردن ف مصادمت ع

صدی:۔ قرن ع اقران ج

صدیق کی جمع:۔ اصدقاء ع

صراحت کرنا:۔ اصراح ع تصریح ع تشریح۔ وضاحت ع

صراحی:۔ ابریق ع کبکبہ ع بلابل ج قرابہ ع باتوف ف ساتگین ف
تنگ ف شاخ ف شیشہ ف برج طرب ف

صراحی کی آواز:۔ قلقلہ ع قلقل ع

صرافی کرنا:۔ صرافت ع

صرف:۔ بحت ع محض ع بزیم ف خالص ع

صرف کیا گیا:۔ مصروف ع

صف:۔ سطر ع سطور ج رده ف قطار ع اقطار ج رستہ ف سماط ع

صفا اور مروہ کے درمیان دوڑنا:۔ سعی ع مساعی ج

صفائی:۔ سادگی ف صفا و آبیاری ف

صف باندھنا:۔ تصفیف ع اصطفاف ع

صف باندھنے کی جگہ:۔ مصف ع

صف باندھنے والا:۔ صاف ع

صف باندھنے والے فرشتے:۔ صافات ع

صف بنا کر کھڑا ہونا:۔ مصافقہ ع

صفت بیان کرنا:۔ اِتِّصاف ع

صفت بیان کرنے والا:۔ واصِف ع

صفت کی جمع:۔ صِفات ع لغت میں صفت ایسے معنی کے بیان کو کہتے ہیں۔ جو ذات موصوف میں موجود ہوں۔

صفحہ صفحہ غور سے دیکھنا:۔ تَصَفُّح ع

صفحہ کی جمع:۔ صَفائح ع

صفحہ کے چاروں طرف کی لکیریں:۔ جَدْوَل ع حاشِیَہ ع

صَفرا:۔ زرد آب ف تُرشی ف سیسہ ف

صغر کی جمع:۔ صِغار ع

صغر کی ضد:۔ عِظَم ع

صف کی جمع:۔ صُفُوف ع

صفِ لشکر کو پھاڑنے والا:۔ صَفدَر ع

صف میں کھڑا ہونا:۔ تَصفِیف ع تَراصّ ع

صفوں کو سیدھا کرنا:۔ تَسوِیَہ صُفُوف ع

صفی کی جمع:۔ اَصفِیاء ع

صلاح کرنا:۔ کنگاش ف مُشاوَرَت ع

صُلح:۔ آشتی ف امن ع آزرم ف مدارا ف مدارات ع ہُدن، ہُدنت ع سِلْم ع

صلح کرنا:۔ صِلاح ع تصالُح ع

صلوٰۃ:۔ عربی ہے۔ کلام جاہلیت میں یہ لفظ دعا کے لئے استعمال ہوتا تھا صلوٰۃ کے دوسرے معنی لزوم کے تھے اور ایک لفظ ہے صالی جس کے معنی لزوم (ملنا) رکھنے والے کے ہیں۔ اور کسی شخص کے پیرو کو بھی مصلی کہتے تھے اور اس پیروی واتباع کا نام صلوٰۃ تھا اصل میں مصلی کا لفظ گھوڑے کے لئے موضوع تھا جو کسی دوسرے گھوڑے کے پیچھے جاتا ہو بعد میں تخصیص جاتی رہی اور معنی میں تعمیم آگئی اور ہر قسم کی پیروی کو صلوٰۃ اور پیرو کو مصلی کہنے لگے۔ دوسرا قول یہ ہے کہ لفظ صلوٰۃ کا ماخذ صلے ہے اس کے ایک معنی ہیں خدا تعالےٰ سے رحمت وترقی کی دعا مانگنا دوسرے معنی ہیں بذات خود ترقی کامیابی رفعت اور مقصد کا پورا ہونا۔ تیسرے معنی ہیں ایسے اسباب اور افعال کا جمع کرنا جن کے ذریعے سے ہم سرسبز اور کامیاب ہوتے ہیں۔ صاحب تاج العروس نے لکھا ہے کہ جب یہ لفظ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق استعمال ہو تو اس کے مخصوص معنی آپ کے فرضِ زندگی یعنی اشاعت وتبلیغ اسلام کی کامیابی کے ہوں گے۔ تیسرا قول ہے کہ صلوٰۃ کے لغوی معنی کسی شے کی کجی کو حرارت سے سیدھا کرنا ہیں۔ اس کا صحیح ترجمہ ہندی تپ یا تپسیا ہے۔

صلہ کی جمع:۔ صِلات ع

صندل:۔ چنداں ف چَندَن ف

صندوق:۔ عربی لفظ ہے بالضم ہے بالفتح بھی آیا ہے نیز زائے معجمہ اور سین مہملہ سے سنزوق بھی۔ صَنادِیق ع مُفْرَش ف بکس ف تبنگو ف

صندوقچہ:۔ دُرج ف جُعبَہ ع

صندوق یا الماری جس میں مٹھائی وغیرہ رکھیں:۔ یخدان ف

صندوق یا کواڑ کا پیچ:۔ تِرادہ ف

صنعت ادماج:۔ بات میں بات پیدا کرنا معنی ہیں۔ اصطلاحاً کلام میں کوئی ایسا لفظ لانا جو بیک وقت دو معنی دے جیسے۔

سنی کسی نے نہیں غم کی داستاں میری
وہ کم سخن ہوں کہ گویا نہیں زباں میری

یہاں لفظ گویا کے دو معنی برآمد ہوتے ہیں۔ بولنے والا اور کلمہ تشبیہ

صنعت ارصاد:۔ ارصاد کے معنی نگہباں بٹھانے کے ہیں اصطلاحاً کسی شعر میں ختم کلام سے پہلے ایسا لفظ لانا جس سے مصرعہ ثانی کے اخیر لفظ (قافیہ) کا حال معلوم ہو جائے صنعت ارصاد کہلاتا ہے جیسے ذوق سے

کیا قہر ہے آنے میں ابھی وقفہ ہے اُن کے
اور جانے میں دم میرا توقف نہیں کرتا

یہاں وقفہ کی وجہ سے توقف جو قافیہ ہے فوراً معلوم ہو جاتا ہے۔

صنعت استخدام:۔ کلام میں ایسا دو معنی لفظ لانا جس کے ایک معنی لفظ لانا جس کے ایک معنی تو خود اس لفظ سے مراد لیں اور دوسرے معنی اس لفظ کی راجع ضمیر (جس کی طرف ضمیر پھیرے) سے جیسے

سایہ فگن ہو جس نے کہا ہم پہ اے پری
بولا کہ اس کے سایہ سے پرہیز چاہیئے

یہاں پری کے معنی ہیں معشوق اور بھوت لفظاً معشوق سے مراد ہے اور ضمیر بھوت کی جانب کیونکہ بھوت کے سائے سے پرہیز ہوتا ہے۔

یا جیسے ؎

تابہ بزمِ خویشش مارا دادہ است آں سروبار
از نہالِ قامتش آں راشدیم امیدوار

لفظ بار سے اول مصرع میں دخل مراد ہے اور دوسرے مصرع میں
اس کی ضمیر سے پھل۔ اِستخدام کے معنی خدمت لینے کے ہیں۔

صنعتِ اشتقاق :۔ چند ایسے الفاظ کو کلام میں جمع کرنا جن کا مادہ یا
مصدر ایک ہو جیسے ؎

تا صاف کرے نہ منہ مئے صاف سے صوفی
کچھ سود و صفا علم تصوف نہیں کرتا۔

صنعتِ اعتراض :۔ اس کو حشو بھی کہتے ہیں۔ یعنی کلام میں ایسا لفظ لانا
کہ اگر اس کو نکال دیا جائے تو بھی معنی نکلتے ہوں۔ ایسا شعر کلام بلیغ میں
شمار نہیں ہوتا۔ اس صنعت سے گریز کرنا چاہیے۔

صنعتِ اغراق :۔ اغراق کے معنی ہیں غرق کرنا۔ اصطلاحاً شعر میں ایسی
بات کا ذکر کرنا جو عقلاً ممکن ہو مگر عادتاً ممکن نہ ہو جیسے۔
سحر لکھنوی ؎

صبح کو ہو کوئی انگریز اگر اس پہ سوار
حاضری کھائے سپاٹوں میں تو لندن میں ٹفن

یہ شعر گھوڑے کی تعریف میں ہے جو از روئے عقل تو ممکن معلوم ہوتا ہے
مگر گھوڑے کی عادت سے بعید ہے کہ اس قدر جلد اتنی مسافت طے کر سکے

صنعتِ ایہام :۔ اس کو صنعت توریہ (بمعنی چھپانا) بھی کہتے ہیں۔
تفصیل کے لئے دیکھو "شعر" میں ایسے لفظ کو لانا جس کے دو معنی ہوں اور
معنی بعید مراد ہوں۔

صنعتِ تبلیغ :۔ تبلیغ کے معنی پہنچا دینا، کہہ دینا اصطلاحاً کلام میں
ایسی بات کا بیان کرنا جو عقل و عادت کے موافق ہو جیسے۔

انشاء ؎ دل کے نالوں سے جگر دکھنے لگا۔
یاں تلک روئے کہ سر دکھنے لگا۔

صنعتِ تجاہل العارف :۔ یعنی جاننے والے کا از خود انجان بن جانا
اصطلاحاً یہ کہ معلوم چیز کو کسی نکتہ کی وجہ سے غیر معلوم ظاہر کرنا جیسے ؎

ہے زلف یار دھواں ہے یہ شمع جمال کا
اعجاز حسن و ناز سے اونچا نہ ہو سکا

صنعتِ تجرید :۔ تجرید بمعنی ننگا کرنا۔ اصطلاحاً کسی صفت
والی چیز سے دوسری چیز پیدا کرنا اور اس سے غرض اول کا صفت مذکور
میں کامل ہونا اس درجہ کا ہو کہ اس سے ویسی ہی دوسری چیز نکل سکتی ہو
جیسے ؎

چہرۂ انور سے تیرے ماہ کامل آشکار
اور گیسوئے معنبر سے شبِ یلدا عیاں

یہاں چہرۂ انور کو ماہِ کامل تصور کیا ہے اور گیسو کو سیاہ ہونے کی وجہ سے
شب یلدا۔ یہ صنعت اکثر تخلص کے ساتھ آیا کرتی ہے جیسے غالب ؎

کعبہ کس منہ سے جاؤ گے غالب
شرم تم کو مگر نہیں آتی

صنعتِ تضاد :۔ اس کو تطبیق، طباق اور تکافو بھی کہتے
ہیں کلام میں دو ایسے کلمے لانا جو معنوی طور پر ایک دوسرے کی ضد
ہوں مثلاً ؎

شبنم و گل میں فرق اتنا ہے
ایک ہنستا ہے ایک روتا ہے

صنعتِ تعجب :۔ کلام میں حیرت، اچنبھا اور تعجب پیدا کرنا جیسے
علامہ فوقی بدایونی۔

ادعائے بے نیازی اور پھر اس شان سے
طور پر بجلی گری جو غیر جانب دار تھا

صنعتِ تفریق :۔ ایک ہی طرح کی دو چیزوں میں فرق کو ظاہر کرنا
جیسے ناسخ ؎

ایک یوسف واں گرا تھا یاں گرے دل ہائے خلق
چاہ کنعاں اور ہے چاہ زنخداں اور ہے

صنعتِ تقسیم :۔ پہلے چند چیزوں کو بیان کرنا اور پھر ان کی طرف
منسوب چیزوں کا علی التعین ذکر کرنا جیسے ؎

تیرا ہنسنا ہے بجلی، رونے کے برابر ہو گیا۔
اس نے مارا خلق کو اس نے ڈبویا اک جہاں

صنعتِ تلمیح :۔ تلمیح کے معنی دکھانے کے ہیں۔ اصطلاحاً کلام میں
کسی مشہور بات کی طرف اشارہ کرنا جیسے ؎

کیا وہ نمرود کی خدائی تھی۔

بندگی میں مرا بھلا نہ ہوا

ے نفعی آنکس کہ مے گوید خلا بات محال
در خزانہ گر رود ہرگز نگوید ایں سخن

صنعتِ تنسیقُ الصّفات :- کسی موصوف کی پیہم صفات بیان کرنا جیسے ے

اے خالق کُل دین بھی ایمان بھی تو ہے
ستار بھی غفار بھی رحمٰن بھی تو ہے

صنعتِ توجیہہ :- اس کو محتمل الضدین بھی کہتے ہیں یعنی کلام میں مدح اور ذم دونوں مطالب کا یکجا ہونا جو ایک دوسرے کی ضد ہیں۔

جیسے ع ایک قطرہ ہے سمندر ترے منہ کے آگے۔

اس کا ایک مطلب تو یہ ہوا کہ تیرے منہ کے سامنے سمندر کی حقیقت ایک قطرہ کے برابر ہے یعنی تیرا منہ بہت کشادہ ہے۔ دوسرا مطلب یہ ہوا کہ تیرے منہ کے سامنے ایک قطرہ سمندر کی حیثیت رکھتا ہے گویا تیرا منہ بہت چھوٹا ہے۔

صَنعَتِ تَوشیح :- کسی مسلسل نظم کے ہر مصرع کے شروع کے حرف کو جمع کیا جائے تو کوئی نام یا عبارت حاصل ہو جیسے ے

دیکھ او ظالم مجھے ہر دم نہ چھیڑ
لے ترے قدموں پہ سر رکھتا ہوں میں

پہلے مصرع میں دیکھ کی دال اور دوسرے مصرع میں لے کا لام جمع کیا تو لفظ دل بنا۔

صنعتِ جمع :- دو یا دو سے زائد چیزوں کو ایک حکم کے تحت جمع کرنا

ذوقؔ ے خط بڑھا زلفیں بڑھیں کاکل بڑھے گیسو بڑھے۔
حُسن کی سرکار میں جتنے بڑھے ہندو بڑھے

صنعتِ جمع تفریق و تقسیم :- پہلے کئی باتوں کو ایک جگہ جمع کرنا پھر تفریق اور پھر تقسیم کر دینا :-

صنعتِ جمع مع تقسیم :- پہلے چند چیزوں کو ایک حکم میں جمع کریں پھر ان کو تقسیم کر دیں جیسے ے

تجھے اور تیرے دشمن کو سدا ہے اوج عالم میں
تجھے تخت خلافت پر اسے دار سیاست پر

صنعتِ جمع مع تفریق :- دو چیزوں کو ایک معنی میں جمع کریں پھر اسباب مشترکہ تقسیم کر دیں۔ جیسے ے

دونوں بہتر ہیں مگر تعظیم ہے ان کی ضرور
سنگِ اسود شیخ کو اور تیرا سنگ در مجھے

صَنعتِ حُسنِ تعلیل :- کسی امر کی علت اس خوبی سے بیان کرنا کہ سامع بہت زیادہ محظوظ ہو مگر علت اس کی حقیقی علت نہ ہو۔ جیسے ے

برابری کا تری گل نے جب خیال کیا۔
صبا نے مار طمانچہ منہ اس کا لال کیا۔

صنعتِ ذم بصورت مدح :- ہجو میں ایسے الفاظ استعمال کرنا کہ بظاہر تعریف معلوم ہوں اور بغور دیکھنے سے ہجو ثابت ہو جیسے

ے جیسے کچھ بھی تمہیں نہیں معلوم
کتنے بھولے ہو کس قدر معصوم

صَنعتِ رُجُوع :- پہلے کسی بات کا ذکر کریں پھر اسی کی رد کر دیں ناسخ ے

ماہ تو ہے مثل ابرو لیکن اس کے رو نہیں
ماہ کامل صورتِ رُو ہے مگر ابرو نہیں

صَنعتِ سوال و جواب :- اس کو مراجعہ بھی کہتے ہیں وہ صنعت جس میں پہلے سوال اور پھر اس کا جواب بھی موجود ہو جیسے ے

میں نے کہا کہ بزم ناز غیر سے چاہئے تہی
سن کے ستم ظریف نے مجھ کو اٹھا دیا کہ یوں

صنعتِ عکس تبدیل :- دو چیز کا ذکر کریں بعد ازاں اول جز کو آخر اور آخر کو اول کریں جیسے۔

ے ہم اور غیر دونوں یک جا بہم نہ ہوں گے
ہم ہوں گے وہ نہ ہوں گے وہ ہونگے ہم نہ ہونگے

صنعتِ قول بالموجب :- کسی کلام کو قائل کی مراد کے خلاف گمان کرنا جیسے میر دردؔ ے

لوگ مرنے کو بھی کہتے ہیں وصال
یہ اگر سچ ہے تو مر جاتے ہیں۔

وصال موت کو بھی کہتے ہیں اور دوست سے ملاقات کو بھی شاعر نے ملاقات ہی کے معنی میں نظم کیا ہے۔

صنعت کی جمع :۔ صنائع ع

صنعت لف و نشر :۔ لف کے معنی لپیٹنا اور نشر کے معنی پھیلانا اصطلاحاً یہ کہ چند چیزوں کو اولاً مفصلاً یا مجملاً ذکر کریں اس کو لف کہتے ہیں پھر اسی قدر چیزوں کا اور ذکر کریں کہ ہر ایک کو پہلی اشیاء سے تعلق ہو اس کو نشر کہتے ہیں اگر نشر کی ترتیب لف کے مطابق ہو تو اس کو لف و نشر مرتب کہیں گے اور اس کے برخلاف ہو تو لف و نشر غیر مرتب کہیں گے۔ پہلی مثال ؎

تیرے رخسار و قد و چشم کے ہیں عاشق زار
گل جدا سرو جدا نرگس بیمار جدا

دوسری مثال ؎

یاد میں اس طرّہ و رخسار کے
ہاتھ سر پہ مارتا ہوں صبح و شام

صنعت مدح بصورت ذم :۔ اس انداز میں تعریف کرنا کہ بیک نظر ذم معلوم ہو مگر غور و فکر سے مدح کی تاکید ہوتی ہو۔ جیسے ؎

نہیں ہے تجھ میں برائی کچھ اور اس کے سوا
کہ میں برا ہوں رقیبوں کی چشم بد میں میں

صنعت مراعاۃ النظیر :۔ اس کو تناسب اور تلفیق بھی کہتے ہیں۔ کئی چیزوں کو ایک ہی جگہ ذکر کرنا جن میں مناسبت ہو جیسے

میر ؎ پتا پتا بوٹا بوٹا حال ہمارا جانے ہے
جانے نہ جانے گل ہی نہ جانے باغ تو سارا جانے ہے۔

صنعت مزاوجہ :۔ شرط و جزا میں ایسے دو معنی کہ جو امر ایک معنی پر مرتب ہو وہی امر دوسرے معنی پر بھی مرتب ہو جیسے ؎

ہم جو چپ بیٹھیں تو کہلائیں سڑی
تم جو چپ بیٹھو تو کل ٹھہرے

صنعت مشاکلہ :۔ ایک چیز کو دوسری چیز کے مناسب الفاظ سے بسبب قرب دونوں کا ذکر کرنا۔

صنف کی جمع صنوف ع

صنم کی جمع اصنام ع

صنوبر کا درخت تاذ ت سرو ف توج ف ناجو ف تراز ف لوز ف

صوبہ :۔ ایالہ ع

صوبہ کی حکومت :۔ ایالت ع

صوت کی جمع :۔ اصوات ع

صور :۔ ناقور ع نے ف

صورت :۔ شکل ع اشکال ج شبہ ع اشباہ ج سمت ع تصویر ع تصاویر ج چہر ف چہرہ ف

صورت بنانا :۔ تصویر ع

صورت بنانیوالا :۔ چہرہ پرداز ف مصوّر ع

صورتیں :۔ شمائل ع صُوَر ع

صوف کی جمع :۔ اصواف ع

صوفہ :۔ نیمکت ت

صوفی پن :۔ تصوّف ع

صومعہ کی جمع :۔ صوامع ع

صیغہ جس میں تین حرف اصلی ہوں :۔ ثلاثی ع

صیف (موسم گرما) کی جمع :۔ اصیاف ع

صیقل کرنا :۔ دوس ع صقالت ع زدودن ف

ض

ضامن :۔ متکفل ع کفیل ع کافی ع

ضامن ہونا :۔ تکفل ع کفالت ع کفایت ع

ضائع کرنا :۔ اتلاف ع رائیگاں ف غلط کردن ف اضاعت ع تضییع ع تفریط ع انتساخ ع

ضائع کرنے والا :۔ عابث ع مضیع ع متلف ع

ضائع کی جمع :۔ ضیاع ع

ضائع ہونا :۔ تلف ع از پرگار افتادن ف

ضد :۔ اصرار ع خوشامد ف ہٹ ع ہٹھ ج

ضد جو ایک ساتھ جمع نہ ہو :۔ نقیض ع چونکہ لفظ نقیض بظاہر لفظ ضد کا ہم معنی معلوم ہوتا ہے اس لئے ان دونوں کا بنیادی فرق جاننا

ضروری ہے۔ دراصل نقیض اُس ضد کو کہتے ہیں جو ایک جگہ نہ جمع ہو سکے معدوم ہو سکے جیسے موت اور زندگی کہ یہ دونوں نہ ایک جگہ جمع ہو سکتی ہیں نہ معدوم اور ضدا سے کہتے ہیں کہ ایک ساتھ جمع تو نہیں ہو سکتی مگر معدوم ہو سکتی ہے جیسے سیاہ اور سفید کہ یہ دونوں ایک ساتھ جمع تو نہیں ہو سکتے مگر معدوم ہو سکتے ہیں۔

ضد کی جمع :۔ اَضداد ع

ضِدّی :۔ خالِف ع لَجُوج ع

ضرب دینا (جیسے ۲×۲) :۔ اَفزائِ ف

ضَرَر (دکھ) :۔ اِحتِساب ع دیکھو "دکھ" و "تکلیف"

ضَرَر پانا :۔ تَضَرُّر ع

ضرر پانے والا :۔ مُتَضَرِّر ع مِضرار ع مُضطَر ع

ضَرَر پہنچانے والا :۔ مُضِر ع

ضَرور :۔ کسی عربی لغت میں اس کا وجود تک نہیں حالانکہ خاص و عام کا روزمرّہ ہے اس کو مُہنَّد کہنا چاہیے۔

ضَرورت :۔ بضم ضاد نہیں کہنا چاہیے۔ ضَرورات ج اِضطِرار ع حاجَت ع حوائج ج مارِب ع۔ مآرب ج طَلَب ع خواہش ف تمنّا ع اِحتیاج ع شَجَوُ ع شَجَن ع زِین ع رَوِیّہ ع (بہ فتح راء کسرہ واؤ و تشدید یا) اردو فارسی میں مجازاً دستور، طور طریق، ڈھنگ، قاعدہ، رسم، روش، ضابطہ بفتح واؤ رَوَیّہ غلط ہے بُغیہ ع تحَبّ ع درکار ف

ضرورت کی جمع :۔ ضرورات ع ضروریات بھی مستعمل ہے مگر پرہیز کرنا چاہیے۔

ضرورت کی چیزیں :۔ مایہ الاحتیاج ع مایحتاج ع

ضَروری :۔ بضم ضاد ضُروری نہیں کہنا چاہیے۔

ضروری :۔ لابُدّی ع لابُد ع لاجَرَم ع حَتمی ع لامَحالہ ع ناچار ف ناگُزیر ف ناگزاران ف لازم ع واجب ع

ضروری اسباب :۔ لازمہ ع یہ معنی کنایۃً ہیں۔

ضروری کام :۔ مُہِم ع مُہمّات ج

ضروری کی جمع :۔ ضروریات ع

ضعف :۔ نُترت ع ناتوانی ف دیکھو "کمزوری"

ضعفِ بصارت :۔ عَمَش ع

ضُعفِ تالیف :۔ اہلِ زبان اور روزمرہ کے خلاف کوئی نیا لفظ استعمال کرنا مثلاً تراشیدہ کی جگہ مُتَرَش لکھنا۔

ضعیف آدمی :۔ ثَلِب ع رَخِیم ع رکیک ع سست ف زار ف ضَئِیک ع کمزور ف ناتواں ف مَہِین ع ضَرَع ع خوار و زبوں ف ہُزاع ع

ضعیف کی جمع :۔ ضِعاف ع ضُعَفا ع

ضعیفی :۔ زاری ف ہُزال ع

ضلع کا ایک حصہ :۔ پرگنہ ف تومان ت

ضِماد :۔ کسی چیز کا زخم پر باندھنا اور وہ چیز جو زخم پر باندھی جائے۔ بالکسر ضِماد کہنا چاہیے۔

ضماد لگانا :۔ تَضمید ع

ضمانت :۔ ذِمّہ ع اَمان ع

ضمانت کرنا :۔ تکفیل ع

ضمانت لینے والا :۔ ضامن ع ضَمین ع کافی ع مُتَکَفِّل ع کَفیل ع

ضمانت نامہ :۔ قَبالہ ع

ضمیر :۔ عربی ہے بمعنی دل، خاطر، اندیشہ، پوشیدگی۔ اصطلاحاً اسم غیر مظہر جو اسم ظاہر کا قائم مقام ہو۔

ضمیر کی جمع اَضمار ع ضمائر ع

ضَیعَہ (تجارت) کی جمع :۔ ضِیاع ع

ضَیف (مہمان) کی جمع :۔ اَضیاف ع ضُیُوف ع

ط

طاعت و کراہت سے :۔ طَوعاً و کَرہاً ع

طاعون :۔ رِماحُ الجِنّ ع دَبل ع

طاعون کا مریض :۔ مَطعُون ع

طاق :۔ زُفرَت ع حیری ع۔ وتر ع محراب ع

طاقت :۔ قُدرت ع ملاک ع مقدور ع مُکنت ع قوّت ع توانائی ف

مُنت ع مِنّن ع نیرد ف حیل ف تاو ف اِمکان ع یَد ف یارا ف حَول ع احوال ع توان ف بالفتح کہنے سے احتراز چاہیئے۔ قدرۃ ع وَسع ع زور ف (بہ واؤ مجہول) توش ف یارائی ف طوق ع طاقۃ ع بارگی ف اِستطاعت ع وُسع ع۔ وِسع ع جان ف ریت ف پا ف گرمی ف

طاقت اور مقدرت رکھنے والا :۔ مُوسِع ع قادِر ع

طاقت دینے والا :۔ مُقوّی ع

طاقت رکھنا :۔ طَوق ع

طاقت سے زیادہ کام کرنا :۔ تکلیف مالایُطاق ع

طاقت ور :۔ چاق ف پہلو ف پہلوان ف توانگر ف تُواں بجی طاقت اور گر کلمۂ فاعلیت سے مرکب ہے۔ تونگر بفتح تا و بلا الف کہنا غلط ہے۔ قوی ع اَقویا ع زبردست زورمند ف مُقتَدِر ع توانا ف

طاق جس میں چراغ جلایا جائے :۔ مشکوٰۃ ع حدیث کی مشہور کتاب کا نام۔

طاق عدد جس کا جذر پورا نہ ہو :۔ جذر اَصَم ع

طاق کی جمع :۔ طاقات ع

طاق کی مِند :۔ خسا ع جُفت ف

طالب بخشش :۔ جادی ع جداۃ ع

طالب کی جمع :۔ طَلَباء ع طُلّاب ع

طالع کی جمع :۔ طَوالِع ع

طاہر کی جمع :۔ اَطہار ع

طائفہ کی جمع :۔ طَوائف ع

طبابت :۔ پزشکی ف بیدک ف بیلسے مجہول۔

طبع زاد :۔ زادۂ خاطر ف

طبیب :۔ نِطیس ع پزشک ف حکیم ع مُعالج ع طبیعت شناس ف مُرِس ع

طبیب کی جمع :۔ اَطِبّاء ع

طبیعت :۔ بوم ف سرشت ف خوی ف طینت ع سُوس ع مِزاج ع اَمزِجہ ج شناعت ع شیمہ ع نہاد ف باطن ع شکیمہ ع

طبیعت کا اکتا جانا :۔ مَلال ع مَلَل ع

طبیعت کے موافق :۔ مُلائم ع

طرح طرح کی :۔ گوناں گوں ف رنگ برنگ ف نوع بہ نوع ف

طرف :۔ پرّہ ف باز ف سَمت ع سِمات ع جَن ف لوز ع قِبَل ع ناحیہ ع پرہ ف جانب ع جوانب ع تِلقاء ع قِبلۃ ع تیزہ ف جِہَت ع جِہات ج سُو ف صَوب ع قُطر ع کَنَف ع اکناف ج دِبہ ع یَمنہ ع وِجہہ ع حَرف ع وَجہ ع عِطف ع عُرض ع ناحِیہ ع نواح و نواحی ج

طرف داری :۔ مراعات ع پاسداری ف تعصّب ع عصبیت ع خویشاوندی ف حمایت ع سایہ رکاب ف سایہ ف

طرف کی جمع :۔ اَطراف ع طَرَفین ع

طریقہ :۔ وارہ ف منوال ف طرز ع (مختلف فیہ) ناسخ ؎

ہر نالے میں سو ٹکڑے جگر ہوتا ہے بلبل
آساں نہیں طرز ادا طرحِ دلی کی

داغ ؎ نہیں ملتا کسی مضموں سے ہمارا مضمون
طرز اپنا ہے جدا سب سے جدا کہتے ہیں

اُسلوب ع اَسالیب ع رویّۃ ع دیکھو "ضرورت" طریق ع طرائق ع شیوہ ف داب ف طَور ع اَطوار ع نَمَط ع نہاد ف دَنبرہ ف آب ف شِعار ع دیکھو شعار۔ نحو ع اصطلاحاً وہ علم جس سے ایک کلمہ کا دوسرے کلمہ سے تعلق پیدا ہو۔ اس کی وجہ سے کلام میں معنوی غلطی واقع نہیں ہوتی۔ اس علم کا موضوع کلام ہے۔ روئے وَرہ ف ہنجار ف

طعام کی جمع :۔ اَطعِمہ ع

طعن کرنا :۔ جَرح ع نَسخ ع نرگسی زدن ف نرگسی ف زاغ گرفتن ف ردّ و طعن ع

طعنہ :۔ چُربک ف طنز ع زاغ پا ف تثریب ع ملامت ع پیغارہ ف

طعنہ دینے والا :۔ طاعن ع

طغیانی :۔ سَیل ع سُیُول ج تلاطُم ع سیلاب ف

طفل کی جمع :- اَطفال ع

طِلا :- عربی ہے۔ طِبّی اصطلاح میں ہر وہ پتلی دوا جو کسی عضو پر مل جائے۔

طاق :- سُراخ ع

طلاق چاہنے والی عورت :- خالِع ع

طلاق دینا :- تَطلِیق ع

طلاق دی ہوئی عورت :- مُطَلَّق ع مُطَلَّقَہ ع

طلاق کا اختیار شوہر سے لے کر بیوی کو دینا :- تَطلِیق ع

طلاق نامہ :- کُشاد نامہ ف

طلب سعادت کی :- اِستِسعاد ع

طلب سونگھنے کی :- اِستِشمام ع

طلب سلامتی کی :- اِستِسلام ع

طلب کرنا :- مُجاوَلَت ع

طلب کرنے والا :- طالِب ع طُلَبا ع ج طُلّاب ج
داعی ع دُعات ج خواستگار ف

طلب کیا گیا :- مَطلُوب ع

طلسم کی جمع :- طِلِسمات ع

طلوع کرنے والا :- طالِع ع طالِعَہ تانیث ہے۔

طلوع و غروب :- مَصرُوع خاوری ف

طلوع ہونا :- اِنجام ع اِطِّلاع ع دَمیدن ف

طماع کرنا :- اِطماع ع

طواف کرنے والا :- طاف ع طائف ع

طوطا :- تُوتا ف تُوتہ ف طوطی ف بَبغا ع

طوق پہنانا :- اِغلال ع

طوق گردن میں ڈالا ہوا :- مَغلُول ع

طولانی :- دراز، لمبا، طویل معنی ہیں۔ عربی میں نور سے نورانی، روح سے روحانی۔ شعر سے شعرانی (بہت بال والا) لحیہ سے لحیانی (بڑی داڑھی والا) دَیر سے دَیرانی۔ صدر سے صدرانی (بہت سینے والا) وغیرہ نسبتیں آتی ہیں۔ بلکہ فوق سے فوقانی، تحت سے تحتانی اور وسط سے وسطانی تک مصر و شام میں برابر مستعمل ہیں لیکن طول سے طولی (ضد عرضی) آیا ہے۔ البتہ فارسی میں طولانی آیا ہے۔

طول دینا :- تَطوِیل ع

طُول عُمرَہٗ :- اس جملہ کے کوئی معنی نہیں۔ اس کی جگہ اطال اللہ عُمرَہٗ (خدا اس کی عمر دراز کرے) اور طُوِّلَ عُمرَہٗ (اس کی عمر دراز کی جائے) کہنا اور لکھنا چاہیئے۔

طول و عرض والی چیز :- سَطح ع

طومار کی جمع :- طَوامِیر ع

طبیب کی جمع :- اَطِبّا ع

ظ

ظ :-

ظالم :- مُشت آتشی ف شَقِی ع اَشقِیا ع ج جافی ع ستم گار ف ستم ایجاد ف ستم پیشہ ف ستم پرور ف سَیِّئُ الخلق ع ستم گر ف عَوان ع جِلف ع اَجلاف ج مُتَحَیِّف ع خون آشام ف مُقتَحِم ع

ظالم کی جمع :- ظَلَمَہ ع

ظالم و بدخواہ ہونا :- تَفَرعُن ع

ظاہر :- پدیدار ف نمودار ف پیدا ف جَہر ع اصطلاحاً حرف کو ادا کرتے وقت آواز کا مخرج پر اس قوت سے ٹھہرنا جس سے سانس کا طاری رہنا ہو جائے اس طرح سانس کم اور آواز زیادہ ہوتی ہے جہر کہلاتا ہے۔
آشکار ف آشکارا ف نُمایاں ف سافِر ع باہِر ف صَرِیح ع مَلا ع بَیِّن ع ذائِع ع پدید ف مُشاع ع مُنشَرِح ع فاش ف اس کی جگہ فاحش کہنا یا لکھنا سخت غلطی ہے۔

فاحِش کے معنی بدی میں حد سے گزرا ہوا کے ہیں۔
فاحِشہ اسی کا مؤنث ہے۔

امیرؔ ؎ منحصر ہے مجرموں پر شانِ رحمت کا ظہور
ہے خطائے فاش اگر تقصیر ہو تقصیر میں

مُتجلّی، مُبیّن، عَلَن، صایع، روشن، جَلی۔
اصطلاحاً قافیہ کے عیبوں میں سے ایک عیب کا نام جو قافیہ کی کھلی ہوئی لفظاً "معنیً" اور ترکیباً یکساں تکرار کو کہتے ہیں

جیسے ؎ بن سنور کے تو نہ جا گلزار میں
پھول کملا جائیں گے گلزار میں

یہاں "میں" ردیف ہے اور گلزار دونوں جگہ بصورت قافیہ ہے اور لفظاً و معنیً تکرار موجود ہے۔ ہُویدا، بدیہہ، بَدیہی، مُستبین، طاری۔
ظاہرات سے انکار کرنا:۔ خورشید را بگل نہفتن۔
ظاہر داری:۔ ریا، دُورُئی، منافقت۔
ظاہر کچھ باطن کچھ:۔ زُخرُف۔
ظاہر کرنا:۔ تبریز، جلوت، رُو دادن، اظہار، نَثّ، بَثّ، مبادات، شہر، فرانمودن، وانمودن، ابراز، اعلان، ایضاح، شہرت، افشا، اجہار، تکشیف، تکاشف، تنصیص، مُہر مُوم ساختن۔
ظاہر کرنے والا:۔ مُظہِر۔
ظاہر کیا گیا:۔ مکشوف۔
ظاہر کی جمع:۔ ظَواہر۔
ظاہر ہو کر چھپنا:۔ خنوس۔
ظاہر ہو کر چھپنے والا:۔ خنّاس۔
ظاہر ہونا:۔ آفتابی شدن، تبدّی، شرح، نمود، طرمان، سُنوح، سیاہی نمودن، شیوع، صراحت، ظہور، طلوع، عُروض، سپید شدن، بداء، استکشاف، انتشار، انشراح، برآمدن، بروز، ابراز، تبیان۔

ظاہر ہونے کی جگہ:۔ مَظہر، مَظاہر۔
ظاہر ہونے والا:۔ بارز، طاری۔
ظرافت:۔ مزاح، باب مفاعلہ سے مزاح بھی آیا ہے۔ طیبت، طیبات، بَزلہ، خوش طبعی۔
ظرف کی جمع:۔ ظروف۔
ظریف کی جمع:۔ ظُرفاء۔
ظِل کی جمع:۔ اظلال۔
ظُلم:۔ ہضیمت، ختم، اُشتم، اعتساف، عُتُل، بیداد، حَیف، ستم، دست درازی، تطاول، جور، تعدی، درازدستی، تشتّلم، سرپنجہ شاہنگ، عُدوان۔
ظلمت کی جمع:۔ ظلام، ظُلَم، ظُلمات۔
ظلم کا ارادہ کرنا:۔ جَنَف۔
ظلم کا حد سے بڑھنا:۔ تعدّی، قافیہ کے عیبوں میں سے ایک عیب کا نام ہے۔ وہ عیب یہ ہے کہ حرفِ وصل ایک جگہ متحرک ہو اور دوسری جگہ ساکن۔ سکاکی کا قول ہے اگر تعدی سے وزن میں اختلاف پیدا ہو تو عیب ہے ورنہ نہیں۔ لیکن شعراء عجم کے نزدیک یہ بہر حال عیب ہے۔
ظلم کرنا: اعتساف، ضیم، عُدوی، قسط، قسوط، عسف، اقتحام، شطط۔
ظلم کے ذریعہ چھین لینا:۔ غصب۔
ظن کی جمع:۔ ظنون۔
ظہر کی نماز کا وقت:۔ پیش گاہ۔

ع

ع:۔ لغت میں اس کے معنی ہیں ۱۔ چشم۔ ۲۔ نافِ شتر ۳۔ چشمہ۔ ۴۔ ہر چیز کا نقش۔ ۵۔ جاسوس۔ ۶۔ نقد۔ ۷۔ برادر۔ ۸۔ بزرگوار۔ ۹۔ آفتاب۔ ۱۰۔ دینار۔ ۱۱۔ دیدبان

۱۲۔ ذات ۔۱۳۔ کوہان شتر ۔۱۴۔ آشکار ۔ ۱۵۔ بادل جو کعبے سے اٹھے ۔ ۱۶۔ بارش ۔ ۱۷۔ خاص ۔ ۱۸۔ حقیقت ۔

عابد کی جمع :۔ عُبّاد

عاجز :۔ اَستوہ ۔ فروتن ۔ درماندہ ۔ مجبور ۔ معذور ۔ لاچار

عاجز کرنا :۔ پیل افگندن ۔ پنبہ کردن ۔ اِعجاز ۔

عاجز کرنے والا :۔ مُعجِز ۔ مُعجِزہ ۔

عاجز کی جمع :۔ عَجَزَہ ۔

عاجز ہونا :۔ فرو ماندن ۔ قافیہ تنگ شدن ۔ قائم ریختن ۔ درماندن ۔ افتادگی

عاجزی :۔ فروتنی ۔ تَمَلُّق ۔ ضَرَع ۔ تَواضُع ۔ ضَراعَت ۔ اِنکسار ۔ اِستِکانت ۔ عَجز ۔ لابہ ۔ لاچاری ۔ باستی ۔ اِفتِقار ۔

عاجزی کرنا :۔ سر افگندن ۔ سَر فرد آوردن ۔ اِبتِہال ۔ تَواضُع ۔ خُضُوع ۔ کاہ در دہن گرفتن ۔ اِستِکانت ۔ لمَد ۔ تَخَشُّع ۔ تَخَضُّع ۔

عاجزی کرنے والا :۔ مُتَواضِع ۔ خاسِی ۔ خاشِع ۔ خاضِع ۔ مُنقاد ۔

عادت :۔ تَجیر ۔ غَریزہ ۔ خُو ۔ خَصلَت ۔ خِصال ۔ خصائل ۔ خُلق ۔ اَخلاق ۔ اَخلاق اُردو میں بجائے واحد بھی مستعمل ہے ۔ اخترؔ ؎

بل بل کے گلے سے کر گئی قتل
اَخلاق نہ بھولے گا چھری کا

ناصرؔ ؎ ہم کیا اجی دم بھرتا ہے آفاق تمہارا
اے جان ہمیں یاد ہے اَخلاق تمہارا

شمائل ۔ اردو میں صورت، روپ کے معنی میں شکل کے ساتھ واحد مؤنث مستعمل ہے ۔

اسیرؔ ؎ واہ کیا خوب جوانی میں نکالا جوبن
آپ کی شکل و شمائل کبھی ایسی تو نہ تھی

سیرت ۔ سیر ۔ سان ۔ سَجِیّہ ۔ سُنّت ۔ سُنَن ۔ کیش ۔ طینت ۔ طَبع ۔ طبائع ۔ خیم ۔ (بیائے معروف) مَنِش ۔ عَرس ۔ داب ۔ دَر بتہ ۔ شیمہ ۔ شِیَم ۔ طبع ۔ طِباع ۔ دَرْب ۔ سُوس ۔ شاکلہ ۔ شواکل ۔ شِنْشِنَہ ۔ عام طور پر خوئے بد کے معنوں میں آتا ہے ۔ شَمِیلہ ۔ شمائل ۔ ضَرِیبَت ۔ سَیحِیہ ۔ سَجِیّہ ۔ سَجایا ۔ سَجِیّات ۔ خَلیقت ۔ خلائق ۔ شَکیمہ ۔

عادِی :۔ شُتّار ۔

عادی :۔ عربی میں نہیں آیا ۔ بعض لغات میں خوگر کے معنی میں پایا گیا ہے ۔ اولیٰ یہ ہے کہ اس کی جگہ معتاد کہا جائے اہل اردو خوگر کے معنی میں کہتے ہیں ۔

وزیرؔ ؎ تیغ ابرو کی زباں عادی ہوئی
بات سیدھی بھی جو کی ٹیڑھی ہوئی

عادی ہونا :۔ اِعتِیاد ۔ تَدَرُّب ۔

عارف کی جمع :۔ عُرَفَہ ۔

عاریت :۔ سپنج ۔ چند روزہ

عاریت دینا :۔ اِعارَت ۔

عاریت دینے والا :۔ مُعیر ۔

عاریت لینا :۔ اِستِعارہ ۔ اصطلاحاً کوئی مجازی معنی لینا جیسے نرگس کی آنکھ ۔ اس کی دو قسمیں ہیں ۔ ۱۔ استعارہ بالتصریح ۔۲۔ استعارہ بالکنایہ ۔

عارض ہونا :۔ عُروض ۔ ظُہور ۔

عاشق :۔ ہوائی ۔ مُحِب ۔ مَحو ۔ دیوانہ ۔ خُنگ ۔ مَشعُوف ۔ مُفتَتِن ۔ مُوَلَّہ ۔ وَامِق ۔ ہوادار ۔ پاسوز ۔ آشفتہ ۔ آشفتہ حال ۔ رفتہ ۔ مَشوق ۔ دل دادہ ۔ شیدائی ۔ عشق باز ۔ شغف ۔ جگر تفتہ ۔ نیم جاں ۔ دل بستہ ۔ دل از دست دادہ ۔ دل اُفتادہ ۔ دل افگار ۔ دل از کف دادہ ۔ دل از دست رفتہ ۔ صَب ۔ دل باختہ ۔ دل شدہ ۔

شلائین ۔ف مُتَیَّم ۔ع والِہ ۔ع وَلَہ کا اسم فاعل ہے۔
شیفتہ ۔ع مفتون ۔ف شیا ۔ف شیدا ۔ف والہ ۔ع ہائم ۔ع
عاشق کی جمع: عُشّاق ۔ع
عاشق کی چیخ جو فراقِ محبوب میں نکلے:۔ حُنَین ۔ع
عاشق ہونا:۔ شیفتن ۔ف
عاشقی:۔ صَبا ۔ع
عاصی کی جمع:۔ عُصات ۔ع
عافیت:۔ عُقبیٰ ۔ع
عاقبت:۔ فرجام ۔ف
عالمِ بالا:۔ مَلاءِ اعلیٰ ۔ع
عالَم کی جمع:۔ عوالِم ۔ع
عالِم لوگ:۔ اَفاضل ۔ع اہلِ علم ۔ع
عالیشان عمارت:۔ طربال ۔ع دیکھو "اونچی عمارت"
عالی مرتبہ:۔ دریائے شکوہ ۔ف
عالی نسب مرد:۔ نَسیب ۔ع
عام دستور:۔ رَواج ۔ع بالکسر رِواج کہنا غلط ہے اس کے معنی گوشت کے ہیں۔
عام کچہری:۔ بارِ عام ۔ف
عام کرنا:۔ تنکیر ۔ع
عام کی جمع:۔ اَعوام ۔ع
عام کی جمع:۔ عَوّام ۔ع
عام گروہ:۔ عامّہ ۔ع
عامل پرگنہ:۔ شقدار ۔ف
عامل کی جمع:۔ عُمّال ۔ع عوامل ۔ع
عام لوگ:۔ عَوّام ۔ع عوّام الناس ۔ع
عام لوگوں کے سامنے:۔ علانیہ ۔ع برملا ۔ف برسرِ مجلس ۔ف
عام ہونا:۔ عموم ۔ع تعمیم ۔ع
عبادت:۔ نُسک ۔ع نُسُک ۔ع طاعت ۔ع بندگی ۔ف شیوہ ۔ع

عبادت کرنا:۔ تَنَسُّک ۔ع نُسیمس ۔ف تحنّث ۔ع تَرَہُّب ۔ع تَعَبُّد ۔ع
عبادت کرنے والا:۔ عابد ۔ع عُبّاد ۔ع عَبَدہ ۔ع متالِہ ۔ع ناسِک ۔ع
عبادت کے لئے گوشہ میں بیٹھنا:۔ عُزلت ۔ع
عبادت گاہ:۔ صومعہ ۔ع صوامع ۔ع
عبادت و تقویٰ اختیار کرنا:۔ تزہُّد ۔ع
عبارت جو دو یا زیادہ کلموں سے مرکب ہو:۔ کلام ۔ع
عبد کی جمع:۔ عِباد ۔ع
عبرت پکڑنا:۔ عِبَر ۔ع
عبرت حاصل کرنا:۔ اِعتبار ۔ع
عتاب کا نامہ:۔ عَتیب ۔ع
عتاب کرنے والا:۔ مُعاتِب ۔ع
عجائبات:۔ نَبائل ۔ع
عجائب خانہ:۔ مُوزَہ ۔ف
عجائب قدرت:۔ آلاء ۔ع
عجز وانکسار کا ظاہر کرنا:۔ خُشوع ۔ع
عجز و نیاز کرنا:۔ اِضراع ۔ع
عجیب:۔ دیبا ۔ف شگرف ۔ف طُرفہ ۔ع آنیقہ ۔ع آئین ۔ع نادِر ۔ع آشگرف ۔ف
عجیب اور نادر چیز:۔ عَجَب ۔ع عجائب ۔ع نغزک ۔ف نفیس ۔ع نفائس ۔ع
عجیب سماں:۔ عالمِ غریب ۔ف
عجیب کی جمع:۔ عجائب ۔ع اعاجیب ۔ع
عجیب و غریب بات کا ظاہر ہونا:۔ گل شگفتن ۔ف
عدالت:۔ درگاہ ۔ف دارالعدالت ۔ع دربار ۔ف دارالقضا ۔ع دفتر ۔ف
عدالت دیوانی:۔ محکمۂ حقوق ۔ع
عدالت فوجداری:۔ محکمۂ جزا ۔ع
عداوت:۔ سخیمہ ۔ع سخائم ۔ع ذَیل ۔ع عِناد ۔ع

نِفاق، بُغض، بَغضاء، حَسَد، حَسُود، کینہ، رَنجش، دیکھو دشمنی۔

عدد کو کئی گنا کرنا:۔ ضرب۔

عدل:۔ قوام، قِسط، اَقساط، انصاف۔

عدل کرنا:۔ اِقساط۔

عدم بلوغت:۔ غلط محض ہے۔ بُلُوغ خود مصدر ہے۔ بمعنی، رسیدگی پھر اس پر تائے مصدری زیادہ کرنے کی کیا ضرورت ہے:۔

عذاب:۔ شکنجہ، تبعہ، عِقاب، عُقوبت، فِتنہ، فِتَن، ضرحر، دَمدَمہ، نکال، نکر، نکرۃ۔

عذاب دینا:۔ عِقاب، تعذیب۔

عذاب کا وعدہ:۔ وَعید۔

عذاب کرنے والے:۔ مُعاقِب۔

عذاب کی جمع:۔ اَعذِبہ۔

عُذر:۔ پُوزِش، مَعذِرت۔

عَذرا کی جمع:۔ عَزارِی۔

عُذر قبول کرنے والا:۔ عُذر پذیر، عُذر نِیُوش۔

عُذر کرنا:۔ تمہید، اِعتذار۔

عُذر کرنے والا:۔ مُعتَذِر، مُعَذِّر۔

عُذر کی جمع:۔ اَعذار، مَعاذِیر۔

عرب کا باشندہ:۔ عَرَب۔ لغت میں عرب اس شخص کو کہتے ہیں جو اپنا مطلب واضح طور پر بیان کر سکتا ہو عرب اعراب سے مشتق ہے جس کے معنی زبان آوری اور اظہار مافی الضمیر کے ہیں۔ چونکہ عرب کی قوم نہایت زبان آور اور فصیح اللسان تھی اس لئے اس نے عرب نام رکھا اور اپنے سوا تمام دنیا کو عجم یعنی بے زبان کے نام سے پکارا۔ بعض نے علمائے انساب کا یہ قول نقل کیا ہے کہ ملک عرب کا پہلا باشندہ یعرب بن قحطان تھا جو یمنی عربوں کا پدر اعلیٰ تھا۔ اس لئے اس ملک کے باشندوں اور ملک کو عرب کہا گیا۔ اہل جغرافیہ کہتے ہیں کہ عرب کا پہلا نام عَرَبَۃ اور عَرَبیَہ تھا جو تخفیفاً بعد کو عموماً عرب بولا جانے لگا۔ عرب کے اشعار سے بھی اس کی تصدیق ہوتی ہے اصل یہ ہے کہ تمام سامی زبانوں میں عربہ صحرا اور بادیہ کا مفہوم رکھتا ہے۔ عبرانی میں عَربا (77777 ا) بیابان اور میدان کو کہتے ہیں۔ اور خود عربی زبان میں اس مفہوم قدیم کے بقایا موجود ہیں۔ بعض اہل تحقیق کی رائے یہ ہے کہ عرب اصل میں غرب (غین معجمہ کے ساتھ) تھا چونکہ اس کا جائے وقوع فرات کے غرب میں ہے اس لئے وہ آرامی قومیں جو فرات غربی پر آباد تھیں وہ اہل غرب اور پھر غین کے سقوط کے بعد عرب کہلائیں۔

عَرَب کی جمع:۔ عُرُوب، عُربان، اَعرُب۔

عربی چھنہ:۔ مِشلَہ۔

عربی زبان:۔ تازی، تازیان۔ عربی گھوڑے کو بھی تازی کہتے ہیں۔

عرصہ تک:۔ دیرگاہ، دیرگاہاں۔

عرصہ تک قیام کرنے والا:۔ مُقیم، ثاوِی۔

عرضداشتیں:۔ مُرَفَعات۔

عرض کرنا:۔ عَرضَہ۔

عرض کرنے والا:۔ عارِض، مُلتَمِس۔

عرضی:۔ عَرِیضہ، عَرائِض، درخواست۔

عرضی لکھنے والا:۔ عارِض، عَرِیضہ نویس۔

عَرَق رکھنے کا برتن:۔ قَرابہ، زُجاجہ، زُجاج، زِجاج۔

عرق کھینچنے کا بھبکا:۔ قَرنبیق۔

عَرَق گلاب:۔ ماءالوَرد۔

عَرَق نکالنے والا:۔ اَفشُرہ گر۔

عزت:۔ جاہ، حُرمت، عظمت، خَطر، نیاز، مکانت۔

عزت دار :- مُقبل ۔ باجل ۔ ارجمند ۔ مُعزز ۔
گراں سایہ ۔ گردن فراز ۔ گراں سنگ ۔
عزت دینے والا :- مُعز ۔
عزت کرنا :- احترام ۔ اعظام ۔ تبجیل ۔ توقیر ۔ تعظیم ۔ تکریم ۔
اعتزاز ۔ اعزاز ۔
عزم کی جمع :- عزمات ۔ عزائم ۔ عزمیت کی جمع ہے۔
عزیز کی جمع :- اعزہ ۔
عزیز واقربا :- عترت ۔
عزیز ہونا :- اعتزاز ۔ حرمت ۔
عشر کی جمع :- اعشار ۔
عشق :- غرام ۔ مُشتاقی ۔ شور ۔
عشق بازی :- تصابی ۔
عشق پیچاں :- بلاب ۔ پرسیاں ۔ پیچک ۔
عشقہ ۔
عشق کا غم :- جوی ۔ سوز عشق ۔ حرص ۔ التباع ۔ لوعہ ۔
عشق کا کسی کو بیمار کر دینا :- لوع ۔
عشق کرنا :- یعقوبی کردن ۔
عشق کی بیماری :- لوعت ۔ لوعات ۔
عشق کی بیماری سے دُبلا ہونا :- احراض ۔
عشق کی سختیاں :- دجم العشق ۔
عشقیہ قصے :- لہو الحدیث ۔
عصبہ کی جمع :- عصب ۔
عصر کی جمع :- اعصار ۔
عصر و مغرب کے درمیان کا وقت :- رواح ۔
عضو تناسل :- میاں ۔ فرج ۔ ہنوز ۔ جرد ۔
پیشاب گاہ ۔ ایر ۔ بہن ۔ سکہ مردی ۔ زہار ۔ شختو ۔
فراز ۔ فرز ۔ کلہ ۔ کیر ۔ گردکان ۔ دکامہ ۔ دکانہ ۔
ذباذب ۔ ذکر ۔ ذکور ۔ قضیب ۔ مرزگون ۔ آلت مرد ۔
میم عطوق ۔ دچو ۔ چیل ۔ چماق ۔ چول ۔ جمداق ۔ شحراذہ ۔
سوءت ۔ شرم ۔ نائزہ ۔ نرینہ ۔ بیگ ۔ ننزہ ۔ دشنگہ ۔
متاع عزتی ۔ عورت ۔ عورات ۔ اردو میں عورت کو مجازاً
زن اس لئے کہتے ہیں کہ ہر اس چیز کو عورت کہتے ہیں جس کے دیکھنے
اور دکھلانے سے شرم آئے۔ خرمائے بے خستہ ۔ کندر ۔
عضو تناسل کا سر :- حشفہ ۔
عضو تناسل کا سوراخ :- احلیل ۔
عضو جو سو جائے :- کرخت ۔
عضو کا بے حس ہو جانا :- خدر ۔ افلاج ۔
عضو کا پھڑکنا :- اختلاج ۔
عضو کا لٹکنا :- استرخاء ۔
عضو کی جمع :- اعضاء ۔
عطا :- بذل ۔ نول ۔ اکرام ۔ حیص ۔
بخشش ۔ سیب ۔
عطا کرنا :- اعطاء ۔
عطا کرنے والا :- معطی ۔
عطا کی جمع :- اعطیہ ۔
عطر فروش :- پلہ ور ۔ عطار ۔ داری ۔ گندھی ۔
عطر کی شیشی :- تلم ۔
عطر لگانا :- تعطر ۔
عطر لگانے والا :- عاطر ۔
عطوس :- پسی ہوئی دواؤں کو چھینک لانے کے لئے
ناک کے ذریعے کھینچنا طب میں عطوس کہلاتا ہے۔
عطیہ :- نفل ۔ نوائل ۔
عظیم الشان شہر :- حاضرہ ۔
عفا عنہ (یا عفی عنہ) :- عفا بروزن جفا اور عفی
بروزن پری دونوں غلط ہیں۔ صحیح عُفی عنہ ہے کیونکہ
عفی ماضی مجہول کا صیغہ ہے عفو بمعنی گناہ بخشنا۔ خطا
معاف کرنا۔ جیسے دعا اور دعوت سے دُعی۔ لہٰذا عفی
عنہ کے اصلی معنی ہیں اس کا گناہ بخشا گیا اور دعا ، مضارع

کے معنی میں (اس کا گناہ بخشا جائے) عربی میں کہتے ہیں عَفاعَن فلاں۔ اس نے اس سے درگذر کی۔ اور عَفالَہٗ ذَنبَہٗ اس نے اس کا گناہ معاف کردیا۔

عفو طلب کرنا:۔ اِستِعفاء

عَفیف کی جمع:۔ اَعِفّاء

عُقاب:۔ دال، مُوَدِہ، لُہ، سَہُوم

عُقاب کی جمع:۔ عِقبان

عقاب کے پروں کی آواز:۔ خَرِیرہ

عَقد کی جمع:۔ عُقُود

عُقدہ کی جمع:۔ عُقَد

عَقرب کی جمع:۔ عَقارِب

عَقرقَرحا:۔ کاکَرَہ

عَقل:۔ ثعلب کا قول ہے کہ عقل کے معنی اِمتناع اور روکنا ہیں۔ کہا جاتا ہے "عَقَلتُ النَاقۃ" جب ہم نے ناقہ کو چلنے سے روک دیا ہو اور "عقل بُطن الرجل" جب اسہال بند ہو جائیں۔ حِذق، حِجیٰ، اِجحاد، حَدَس، حِکمت، خِرَد، ہُش، بُرہان، نُہیَہ، نُہیٰ، گوہر، قَلب، قُلُوب، حِجر، زیرکی، شعُور، فَہم، فُہُوم، بِخردی، بَصیرت، ذِہن، اَذہان، دَرایت، رُوح، اَرواح، اورنگ، دانش، ہُش، فرہنگ، لُبّ

عقل اور قول کی درستی:۔ سَداد

عقل کا پریشان ہونا:۔ خِلاط

عقل کا زائل ہونا:۔ طَیش

عقل کُل:۔ جبرائیل

عقل کی جمع:۔ عقُول

عقل کی خامی:۔ سَفَہ

عقل کی زیادتی اور کمال:۔ حِلم، حُلُوم

عقل مند:۔ تردماغ، پُرکار، فاطِن، یَہتُوب، فَرزانہ، پُردان، حِبر، اَحبار، دانا، جمیز الفؤاد، بُزاع، صَیرَم، طَبّاع، تیز فہم، مُوبد، بَیِیب، دانش ہر، حَفِیّ، دانش پرست، دانش گر، خِرَدمند، دانش مند، دانش ور، دانشی، نَزِیرہ، پیش بین، جمیز، صائب رائے، مُتَفَرِّس، فہیم، عاقِل، ظریف، ظُرَفاء، داہی، رَبِید، رَئیس، اَریب، سِمط، سُمُوط، کافی، کاڈوان، فِطِن، کَفرِین، کُندآور، کَیِّس، لبیق، حاذِق، حُسّان، نَبِیل، نِحرِیر، نَحارِیر، ہوش مند، طَیّاد۔ فارسی والوں نے مُہیّا کے معنی میں طَیّار غلطی سے لکھا ہے۔

مرزا محمد سعید اشرف مازندرانی ؎

می پرد باز از ہوای عشق اورنگ از زخم
گرچہ باز نجیر موئح بادہ طیارش کنم

اُردو میں "ت" اور "ط" دونوں طرح مستعمل ہے۔ عقیل ابو طالب کے فرزند کا نام جو نہایت دانا تھے۔ عربی میں عقیل بمعنی عاقل نہیں آیا۔ زیرک، حَفی، سہر بیتر، ثاقب فکر، ثاقب خشخاص، فَطِین، فطُن، فادِس، ساجِد، سُوفی، حکیم، حُکَماء، حازِم، کار آگاہ، کیا جُور، دقیقہ رس، دقیقہ شناس، دقیقہ یاب

عقل مند عورت:۔ لَبِیبَہ

عقل مند لوگ:۔ ارباب دانش، اُولُوا الاَلباب

عقل مند ہونا:۔ حَرث، فَطُن، فَطِن، فَطُن، فِطن، لُبّ، لَقانت، لَبَب، ثَقافت، ثَقافَہ

عقل مند ہونے کا دعوی کرنا:۔ تَحَذِیق

عقل مندی:۔ لُبّ، الباب، دانائی، عَقل، دیکھو عقل۔ تازہ دماغی، حِداس، حَدَس، حِذاق، خَبرَت، کِیاسَت، فرزانگی، فِطانت، اِستِبصار، فِطنت، فِقات، فَقاہَت، فُطُن، فِطن، فَطَن، فِطن

فراہت۔ ظرافت۔ ظرف۔ پاس۔ احتراف۔ دہار۔ تیزی فہم۔
عقل میں جنون کا شامل ہو جانا:۔ خبط۔
عکس ڈالنا:۔ انعکاس۔
علاج:۔ گریز۔ شعراء کی اصطلاح میں ایک مضمون سے دوسرے مضمون کی طرف یا فروعات سے نفس مضمون کی طرف آنا۔ رَم۔ درمان۔ دوار۔ یارائی۔ چارہ۔ جَرم۔ مداواہ۔ شکیب۔ تدبیر۔ دفعیہ۔
علاج کرنا:۔ تداوی۔ معالجہ۔ مطابتہ۔ معالجت۔
علاج کرنے والا:۔ معالج۔ حکیم۔ طبیب۔ چارہ گر۔ آسی۔
علاج کی خواہش کرنا:۔ استعلاج۔
علاقہ:۔ منابت۔ خطہ۔
علاقہ و ربط رکھنا:۔ تعلق۔ تعلقات۔
علامت:۔ امارت۔ اعتور۔
علامت کی جمع:۔ علام۔
علانیہ و مخفی:۔ جہراً و سراً۔
علت کی جمع:۔ علل۔
علم الفراست:۔ ایک علم کا نام جس کے وسیلے سے انسان کی ہیئت ظاہری، رنگ، شکل اور اعضاء وغیرہ کو دیکھ کر اخلاق باطنی اور صفات روحانی۔ عادات و اطوار کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ سب سے پہلے ہومر شاعر یونانی نے حضرت مسیح سے بہت پہلے اس کے قواعد مدون کئے۔
علم الکلام:۔ علم الکلام اس وجہ سے کہتے ہیں کہ جب یہ علم تدوین ہوا تو ہر مسئلہ کے اول میں بجائے لفظ بیان اور بحث کے لفظ کلام لایا جاتا اور یوں کہا کرتے تھے۔ الکلام فی کذا" یعنی کلام شروع ہے فلاں مسئلہ میں۔ بس اس سبب سے اس کو علم کلام کہنے لگے یا اس وجہ سے کہ اس علم کی بنا اکثر نقلی و عقلی دلیلوں پر ہے لہٰذا اس سے مخالف کے دل میں بڑی تاثیر ہوئی بخلاف ان علوم کے جو فقط عقلی یا نقلی ادلہ پر مبنی ہیں۔
لفظ کلام کلم سے مشتق ہے جس کے معنی لغت میں زخم کرنے کے ہیں۔ چوں کہ یہ علم مخالف کے دل میں بہ سبب زیادتی تاثیر کے زخم کرتا ہے اس لئے اُسے کلام کہنے لگے۔ یا یہ وجہ ہے کہ کلام الٰہی کی اس میں زیادہ تحقیق ہے اس کو کلام کہا گیا۔ یا یہ وجہ ہے کہ جس طرح حکماء یونان نے منطق کو کہ جس سے مقابل کے رد کرنے کو نطق یعنی گویائی پیدا ہو جاتی ہے تدوین کیا۔ اسی طرح حکماء اسلام نے مخالفوں کے رد کے واسطے علم کلام کہ جس سے مخالف کے سامنے کلام کرنے کی قدرت پیدا ہو جاتی ہے تدوین کیا۔ (اقتباس)
علم جو استاد کے بغیر حاصل ہو:۔ علم لدنی۔
علم حاصل کرنا:۔ قبس۔
علم حساب:۔ سیاق۔ ریاضی۔ علم ہندسہ۔
علم صرف کا جاننے والا:۔ صرفی۔ صراف۔
علم طلسم:۔ ہیمیا۔
علم عروض:۔ ترازوئے نظم۔
علم فقہ جاننا:۔ تفقہ۔
علم فقہ کا عالم:۔ افقہ۔ فقیہہ۔ فقہاء۔
عَلَم کی جمع:۔ اعلام۔
علم کی جمع:۔ علوم۔
علم والا:۔ علیم۔ عالم۔ باخبر۔ استاذ۔
علم و حکمت:۔ فرزاں۔ علم و فضل۔ بجار۔
علم و حکمت سکھانا:۔ افقاہ۔
علیحدہ:۔ متفرق۔
علیٰ حِدَہ:۔ حِدَۃ، یگانہ ہونا، یکتا ہونا۔ اصل میں وَحدُ ہے جس طرح صِفَۃ، صِلَہ، زِنَہ اور ثِقَہ وغیرہ اصل میں وصف، وصل، وزن اور وثوق ہیں اسی حِدَہ

سے علیٰ حِدہ ہے۔

صاحبِ فرہنگ آصفیہ نے علیٰ حِدہ در اصل علیٰ حَدِّہٖ "اپنی حد پر" لکھا ہے۔ تعجب ہوتا ہے کہ حَدِّہٖ سے حِدہ کیونکر ہوگیا۔ چوں کہ علیٰ حدہ کا رسم الخط (علیحدہ) ہے اس لئے اکثر لوگ اس کو مفرد خیال کرتے ہیں۔ بہت سے ایسے مرکب الفاظ ہیں کہ ان کو جدا جدا لکھنے سے اصلیت آشکار ہوجاتی ہے اور معنی میں کوئی فرق نہیں آتا۔ مگر ملا کر لکھنے کا کچھ ایسا طریقہ مروّج ہوگیا ہے کہ باغباں، بیباک، بینوا، دلچسپ، دلکش اور انشاءاللہ وغیرہ صدہا الفاظ ہیں جن کو کم سواد لوگ مفرد سمجھتے ہیں:

علیحدہ کیا گیا:۔ مَعزُول ۔ع

علیحدہ ہونا:۔ تَجار ۔ف

علیل کی جمع:۔ اَعِلّاء ۔ع

عمارت:۔ والاد ۔ف کدوادہ ۔ف کاخ ۔ف وَصِیلہ ۔ع

عمارت بنانا:۔ تَعمیر ۔ع

عمارت بنانے والا:۔ مِعمار ۔ع بَنّاء ۔ع زادیل یطرآح ۔ع مُرَوِّق ۔ع مِستِری ۔!

عمارت جو مخروطی شکل کی ہو:۔ مُقَرنَس ۔ع

عمارت کا سُتون:۔ عَمُود ۔ع عِماد ۔ع عِمادات ۔ع دیکھو "کھمبا"

عمارت کی جالیاں:۔ شُبکاک ۔ع

عمارت کو منہدم کرنا:۔ نَسف ۔ع

عمارت کو منہدم کرنے والا:۔ ہادِم ۔ع

عمامہ کی جمع:۔ عَمائم ۔ع

عُمدہ آٹے کی روٹی:۔ خاص ۔ع

عُمدہ اور عجیب کام:۔ دَست بَستہ ۔ف

عُمدہ اور نفیس چیز:۔ طَرِیف ۔ع طَرائف ۔ع مُوجَّہ ۔ع نَفیس ۔ع نادِر ۔ع نوادِر ۔ع عَبقَری ۔ع عِلق ۔ع

عُمدہ اونٹ:۔ نَجیب ۔ع نَجائب ۔ع نُجبا ۔ع

نحیف ۔ع

عُمدہ شعر:۔ شَکَرریز ۔ف شاہ بَیت ۔ف

عُمدہ گھاس:۔ مَرغ ۔ف دُوب ۔ف

عمدہ مال:۔ شَرفَہ ۔ع

عمر بھر:۔ مادام العُمر ۔ع

عمر بھر کے لئے کسی کو اپنا مکان کرایہ پر دینا:۔ عُمریٰ ۔ع

عُمَرخیام:۔ رباعی گو مشہور آفاق شاعر۔ بالفتح میم عُمَر۔ چنانچہ خود عمرخیام کی رباعی ہے ؎

ای سوختہ سوختہ سوختنی
ای آتش دوزخ ز تو افروختنی
تا کی گوئی کہ بر عمر رحمت کن
حق را تو کنی بر رحمت آموختنی

تعجب ہے کہ قاآنی برادرزادہ عُمَرخیام نے بسکون میم عُمر استعمال کیا ہے ؎

بگریختہ ام از دلِ خذلان
در سایۂ عُمر ابن عثمان

عُمرطبیعی:۔ جو اصحاب عمر طبیعی کی جگہ عمر طبعی کہتے ہیں وہ غلطی پر ہیں۔ کیوں کہ طبیعت سے نسبت طبیعی ہے۔ ذوق ؎

اے شمع تیری عمر طبیعی ہے ایک دن
ہنس کر گزار یا اُسے رو کر گزار دے

غالب ؎ عشرتِ صحبتِ خوباں ہی غنیمت سمجھو
نہ ہوئی غالب اگر عمرِ طبیعی نہ سہی

ایک شرح دیوانِ غالب میں ایراد کیا گیا ہے کہ "از روئے قاعدہ فَعِیلہ کے وزن پر جو لفظ ہو اس کا اسم منسوب فَعَلی ہوتا ہے جیسے حَنِیفہ سے حَنَفِی اسی طرح طَبِیعہ سے طَبَعِی ہے مگر فارسی گو توالیٔ (متواتر) حرکات کو ثقیل سمجھ کر (ب) کو ساکن کردیتے ہیں۔ غرض طبیعی کو بعض شعراء صحیح نہیں سمجھتے۔ اس وجہ سے کہ نہ تو یہ مضاعف ہے جیسے حقیقی ۔ع اجوف

ہے جیسے طویلی پھر کیوں نہ (ی) کو گرائیں؟ یہ سچ ہے کہ از روئے
قاعدہ فعیلہ کے وزن پر جو لفظ ہو اس کا اسم منسوب فعلی ہوتا
ہے جیسے مدینہ سے مدنی۔ فریضہ سے فرضی لیکن طبیعہ سے
طبیعی، سلیقہ سے سلیقی، اور سلیمہ سے سلیمی وغیرہ مستثنیٰ ہیں
جن سے (ی) کا گرانا کسی طرح صحیح نہیں کیوں کہ تمام قواعد و
قوامیس عربیہ و مباحث علمیہ میں طبیعی ہی آیا ہے۔

عمر کا تمام ہونا:۔ پیمانہ پُر شدن ف قفیز پُر آمدن ف
میدان بسر آمدن ف ظرف لبریز شدن ف

عمر کی جمع:۔ اعمار ع

عمر کی فراخی:۔ پہنائے عمر ف

عمرو:۔ جہلہ عَمرو اور اَمر کہتے ہیں۔ بالفتح وسکون میم
بروزن نصر۔ نثر یا امر عُمر سے امتیاز اور دفع التباس
کے لئے عمرو میں ایک واؤ بڑھا دیتے ہیں بعض نے
متحرک الاوسط لکھا ہے جو غلط ہے۔ کیوں کہ عرب میں جس قدر
نام ہیں سب کے سب ساکن الاوسط ہیں عمرو بن العاص،
عمرو بن ہند، عمرو بن کلثوم وغیرہ۔ سودا ؎

آدھ سیر آٹے کا خدا ہے کفیل
پیٹ اس کا ہے عمرو کی زنبیل

لیکن غالب و انشاء نے متحرک الاوسط باندھ دیا ہے۔
غالب ؎

داڑھی سے مرا صفحہ لقا کی داڑھی
غم گیتی سے مرا سینہ عمرو کی زنبیل

انشاء ؎

ایک کوڑی کو نہ لیجئے جو فروشندہ کہے
ہے بکاؤ کوئی زنبیل عمرو لیتا ہے

غم کی جمع:۔ غمان (بطریق فارسی) اغمام۔ بطریق عربی۔

عمل:۔ کنش ف کردار ف

عمل کی جمع:۔ اعمال ع

عمل کرنے والا:۔ عامل ع

عمل میں لانا:۔ تعمل ع استعمال ع

عمیق کی جمع:۔ عماق ع

عناد رکھنے والا:۔ متعند ع عاند ع عدو ع
اعدا ع دشمن ف بیری ہ

عنان کی جمع:۔ اعنہ ع

عنب کی جمع:۔ اعناب ع

عنصر:۔ اسطقس ع اسطقسات ج

عنق کی جمع:۔ اعناق ع

عنوان کی جمع:۔ عناوین ع عنوانات ع

عود کرنے والا:۔ عائد ع

عورت:۔ اردو میں صنف اناث کے لئے عورت بولا
جاتا ہے۔ عربی میں خلل اور خطرے کی جگہ نیز وہ چیز جس کا
کھل جانا آدمی کے لئے باعث شرم ہو اور غیر محفوظ چیز کیلئے۔
لباس الرجل ع ساقر ع تانیث ع رجلہ ع صاحبہ ع
جو لوگ صاحبہ کو صاحب کی تانیث کے طور پر بیگم صاحبہ لکھتے
اور کہتے ہیں غلطی کرتے ہیں۔ بیگم صاحب ہی لکھنا اور کہنا
چاہیئے۔ نیم آدمی ف زن ف زنان ف امراۃ ع انثیٰ ع اناث ع
ربض ع نساء ع نسوان ع نسوہ ع مونث ع

عورت پر شہوت کا طاری ہونا:۔ قطامر ع

عورت جس پر تہمت لگائی گئی ہو:۔ نوار ع نور ع

عورت جس کا امتحان لیا جائے:۔ ممتحنہ ع

عورت جس سے ہم بستری ہو چکی ہو:۔ ثیب ع مدخولہ ع

عورت جس کا بچہ مر جائے:۔ ثکلیٰ ع

عورت جس کا شوہر مر گیا ہو:۔ بیوہ ہ

عورت جس کا شوہر ہو:۔ عرس ع

عورت جس کا شوہر نہ ہو:۔ عاہل ع عزبہ ع

عورت جس کی آنکھیں بھیڑیے جیسی ہوں:۔ شہلا ع

عورت جس کی بغلوں میں بال بہت کم ہوں:۔ بظرہ ع

عورت جس کے بچے زیادہ نہیں ہوتے:۔ ہبول ع

عورت جس کے پستان نہ ہوں :- پیوا ۔ یہ وہی لفظ ہے جو سعدی نے اپنے جملے "زن بیوہ کن اگرچہ حُور است" میں لکھا ہے لیکن ابتدا میں کتابت کی غلطی سے آج تک بیوہ ہی رقم ہوتا ہے اور اگرچہ اس سے معنی میں خلل واقع ہوتا ہے پھر بھی طرح طرح کی تاویلوں سے معنی نکالے جاتے ہیں۔

عورت جس کے پیٹ میں بچہ ہو :- حابلہ ۔ حوامل ج

عورت جس کے حمل نہ ٹھہرے :- عَقِیم ۔ عَقِیر ۔

عورت جس کے دودھ نہ ہو :- ضَہیا ۔

عورت جس نے بچہ جنا ہو :- زَچہ ۔

عورت جو اپنے شوہر سے خوش ہو :- غَانِیَہ ۔ غوانی ج

عورت جو باپردہ ہو :- پردہ نشین ۔

عورت جو پہلے شوہر کو یاد کر کے روئے :- حَنّانہ ۔

عورت جو چمڑے کے آلہ سے دوسری عورت سے جماع کرے :- سَحتر باز ۔

عورت جو حیض میں ہو :- حَیضاء ۔

عورت جو شوہر کے سوا دوسروں کو دیکھے : مَطرُوقَہ ۔

عورت جو عبادت کے لئے دنیا سے الگ ہو گئی ہو :- بَتِیل ۔

عورت جو عرب میں پیدا ہوئی ہو مگر اس کے والدین عربی نہ ہوں :- مُوَلَّدہ ۔

عورت جو کسی کے سر میں کنگھی چوٹی کرے :- مَشّاطَہ ۔

سہ ہے تلاش ان روزوں کس نورِ مجسم کی اُسے
صورتِ مشاطہ پھرتا ہے جو گھر گھر آفتاب

عوام بضم میم و بہ تخفیف تشدید مُشاطَہ کہتے ہیں حالانکہ اس کے عربی میں اس کے معنی ہیں وہ بال جو کنگھی کرنے سے گر پڑا ہو واضح ہو کہ عربی میں کنگھی چوٹی کرنے والی کو ماشِطَہ اور اس کام کے کرنے والے کو ماشِط کہتے ہیں یہ دونوں لفظ کنگھی چوٹی کرنا سے فاعل ہے۔

حالی سہ یاد ایام کہ بیرنگ تھی تصویر جہاں
دست مشاطہ نہ تھا محرمِ زلفِ دوراں

میر سہ حاجت مشاطہ کیا رخسار روشن کے لئے
دیکھو لوگو کا تُنا ہے کون شمع طور کا

دَلّالہ ۔

عورت سے جماع کرنا :- جَلد ۔ غشیان ۔ دیکھو جماع کرنا ۔

عورت سے جماع کرنے میں انزال کے بغیر جُدا ہو جانا : عَزل ۔

عورت کا اپنے چہرے کو کھلا رکھنا :- جُلُوع ۔

عورت کا اپنے شوہر سے موافقت نہ کرنا :- نُشُوز ۔

عورت کا بوسہ لینا :- کِفاح ۔ فَغم ۔

عورت کا بے زیور و آرائش ہونا :- عَطَل ۔

عورت کا بین :- صِداق ۔

عورت کا پردہ کرنا :- تَقَنُّع ۔

عورت کا حاملہ ہونا :- تَلَقِّی ۔

عورت کا حمل :- حَبَل ۔

عورت کا حمل گر جانا :- سقط شدن ۔ اِسقاط ۔

عورت کا زچہ ہونا :- نَفاسَت ۔

عورت کا شوہر :- حَمُو ۔

عورت کا سینہ :- پِگ ۔

عورت کا طلاق لے کر شوہر سے الگ ہو جانا : بَینُونَت ۔

عورت کا طلاق لینا :- خُلع ۔

عورت کا مال دے کر شوہر کو طلاق دینے پر راضی کرنا :- اِختِطلاع ۔

عورت کا مہر :- نِحلَہ ۔

عورت کا مہر ادا کرنا :- نَحلَہ ۔ نُحلَت ۔

عورت کا ناز سے چلنا :- بُدُوح ۔ تَذَبُّل ۔

عورت کا نکاح کرنا :- عَسل ۔

عورت کو بالی پہنانا :- تَشنِیف ۔

عورت کو مہر دینا :- نُحلَت

عورت کو نکاح سے زبردستی روکنا:۔ تعضیل ع

عورت کی اوڑھنی:۔ مُعجِر ع

عورت کی بچہ دانی:۔ مَشِیمہ ع یارک ت

بُوگان ف بُون ف زِہدان ف رَحِم ع بفتح اول وکسر ثانی وکسر اول وسکون ثانی دونوں طرح ہے۔

عورت کی بکارت توڑنا:۔ طَمث ع

عورت کی بہترین نسوانی خوبیاں:۔ عُرُب ع

عورت کی شرم گاہ:۔ زِہار ف جَہاز ف کُس ف سِتر ع چُوز ف مَحِیض ع شُلَہ ف خوش گاہ ف کاف ران ف نکیخ ع خشک چرمی ف ہَن ع سَوءَت ع شُکر ع شَلَغ ف مَبال ع بادِن ف قُبُل ع تحت علاج ف بُضع ع شَرَج ف بَضعَہ ع ہَنوز ع اندام نہانی ف گل ف

عورت کی فرج کا منہ:۔ ہَبِل ع ہَابل ع

عورت کے پستان:۔ پگ ف نارپستان ف ثَمرہ ع جام شیر ف

عورت کے پیٹ کا بچہ:۔ حَمل ع

عورت کے زیور کی آواز:۔ وَسوسَہ ع

عورت کے ماہواری ایام:۔ عادہ ع

عورت سے چھیڑ چھاڑ کرنے والا:۔ جَمّاش ع

عورتوں کا سینہ بند:۔ ساماخچہ ف ساماکچہ ف مَحرَم ع دیکھو انگیا۔

عورتوں کا گلوبند:۔ رَس ف رسیدن کا امر بھی ہے بمعنی پہنچ۔ حروف قافیہ کی ایک حرکت کا نام بھی ہے۔ یہ حرکت حرف ماقبل تاسیس پر آتی ہے اور ہمیشہ فتح ہوتی ہے۔ مثال سے

اب حشر کی پرسش کا حامل نظر آتا ہے
وہ اپنی جفاؤں پر قائل نظر آتا ہے

اس مطلع میں حامل اور قائل قافیوں کی ح اور ق ماقبل الف تاسیس کا فتحہ۔

عورتوں کا لقب:۔ ترکان ف جیسے بیگم، خانم، بانو وغیرہ۔

عورت کی شہوت:۔ بُزان ف

عورتوں کی طرح آہستہ بات کرنا:۔ تخنّث ع

عورتوں کے ساتوں سنگھار:۔ ہر ہفت ف

عورتوں کے سامنے شہوت کی باتیں کرنا:۔ رَفث ع

عورت یا لڑکی کو پردے میں بٹھانا:۔ تخدیر ع

عورت یا مرد جس کا بیٹا مرگیا ہو:۔ ثاکل ع

عون کی جمع:۔ اَعوان ع

عہد:۔ پیمان ف پیغان ف وعدہ ع قول ع اقوال ع موعدت ع وثیقہ ع مواثیق ع میثاق ع شریطہ ع شرائط ع انگشت پیچ ف

عہد توڑنا:۔ نکث ع اِنتقاض، تناقض ع

عہد توڑنے والا:۔ زنہار خوار ف عہد شکن ف

عہد کرنا:۔ موعدت ع اِنتذار ع

عہد کرنے والا:۔ مُعاقِد ع مُعاہِد ع متعہد ع عاقد ع

عہد کی جمع:۔ عُہود ع

عہد نامہ:۔ وَثیقہ ع مَواثیق ع

عیب:۔ وَسم ع نَطف ع نقیصت ع لوث ع اَلواث ع آلائش ف آلودگی ف نقص ع نقائص ع غش ع عوار ع عوارات ع ثَلب ع ذان ع شین ع شیون ع عار ع طبع ع آہو ف حرف ع حروف ع علم عروض کی اصطلاح میں حرف وہ غیر مستقل کلمہ ہے جس کے معنی بغیر دوسرا لفظ ملائے مفہوم نہ ہوں۔ وکف۔ اوکاف ع معاب ع معابت ع دیکھو برائی۔

عیب آلود ہونا:۔ قطف ع

عیب بیان کرنے والا:۔ دیبوب ع

عیب جوئی کرنا:۔ طعنہ ع طعن ع

عیب دار:۔ تہموز ع وہ کلمہ جس کے اصلی حرفوں

میں کوئی حرف ہمزہ ہو۔ سَقِیم ع مُستَہجَن ع مَکرُوہ ع
زِشت ف

عیب دار ہونا:۔ دَکَف ع

عیب ڈھونڈنے والا:۔ حرف گیر ف عیب جو ف
مُعتَرِض ع نکتہ چیں ف مُتَعَنِّت ع

عیب سے پاک:۔ صَحِیح ع صِحاح ع حدیث نبوی کی اقسام
میں سے ایک قسم۔ وہ حدیث جس کی سند راوی سے لے کر
آنحضرت تک متصل ہو۔ کوئی راوی جھوٹا نہ ہو اور سب یاد
کے پکے ہوں: مُنَزَّہ ع

عیب سے پاک ہونا:۔ تَنَزُّہ ع

عیب ظاہر کرنا:۔ پردہ دریدن ف پوست کندن ف
بپوست افتادن ف خُردہ بینی ف اعتراض ع ایراد ع

عیب کرنا:۔ ہَمز ع

عیب کرنے والا:۔ مُعِیب ع عائِب ع

عیب کی جمع:۔ عُیُوب ع

عیب کی نشاندہی کرنا:۔ انگشت برحرف نہادن ف

عیب لگانا:۔ قَدح ع تُہمت ع تُہَم ع لَمز ع

عیب لگانے والا:۔ قادِح ع مُتَّہِم ع

عیب ناک آدمی:۔ ثَلِب ع

عیب یا خوبی ظاہر کرنے والا:۔ آئینہ دار ف

عید الضحیٰ:۔ عوام بولتے ہیں۔ صحیح عید الاضحیٰ ہے۔
عید قربان ف

عید کرنا:۔ تَعَیُّد ع

عید کی جمع:۔ اَعیاد ع

عید کی نماز پڑھنا:۔ تَشرِیق ع عیدین کے وہ تین دن
جن میں قربانی ہوتی ہے۔ ایام تشریق کہلاتے ہیں۔

عیدگاہ جو جنگل میں ہو:۔ جُبّان ع

عید یا کسی بھی تہوار کا تحفہ:۔ عِیدِیّہ ع

عیسائی:۔ اُسقُف ع

عیسائی مذہب اختیار کرنا:۔ تَنَصُّر ع

عیسائیوں کا سردار:۔ رَئیس ع

عیسائیوں کا مذہبی پیشوا:۔ پاپا ف

عیسائیوں کی تین کتابیں:۔ اقانیم ع اُقنوم۔ واحد۔

عیش:۔ بال ع عشرت ع طُوبیٰ ع

عیش کی مجلس:۔ جشن ف محفل طرب ف

عیش و عشرت کی زیادتی:۔ رَخراخ ع

عینک:۔ عوینات ع چشم فرنگی ف چشمہ ف چشمک ف
تبصیرہ ع

عیوض دلانا:۔ تعویض ع

عیوض کرنا:۔ مُعاوَضَت ع

غ

غار:۔ غال ف کہف ع کھوہ ہ شعب ع دَرَہ ف
را مشدد کے دَرَّہ غلط ہے۔ عاشق ؎

قاف میں بھی اس پری کے عشق میں جلتے رہے
جو دَرَہ تھا کوہ کا باب جہنم ہو گیا

غارت کرنا:۔ اِنتِہاب ع

غارِ حرا میں آنحضرت کی عبادت کا نام:۔ تَحَنُّث ع

غافل کرنے والا:۔ مُلہی ع

غالب:۔ فرخاد ف مُسَلَّط ع

غالب آنا:۔ تَسَلُّط ع تَغَلُّب ع

غالب ہونا:۔ اِستیلا ع اِفتِراش ع چَرب ف
چربیدن ف

غائب ہونا:۔ تَوارِی ع غَیبَت ع

غبار:۔ قَتَر ع قَتَرہ ع

غبار اڑانا:۔ بَث ع

غبار کا بلند ہونا:۔ سَطع ع سُطُوع ع تَہَیُّج ع تَقَتُّم ع

غذا پانے والا:۔ مُغتَذِی ع

غذا دینا:۔ تغذِیَہ ع

غذا کھانا:۔ تَغَذِّی ع

غرض کی جمع:۔ اَغراض ع

غرغرہ کرنا:۔ تَغَرغُر ع

غروب شفق کے بعد کی تاریکی:۔ غاسِق ع

غروب ہونے والا:۔ آفِل ع

غرور:۔ بادریش ف حلیف گلو ف پُغار ف حلیف گلوگیر ف
پندار ف تمکنت ع۔ اردو میں گڑھا ہوا لفظ ہے۔ عربی
فارسی کے کسی لغت میں نہیں پایا گیا۔ جَبرُوت ع خودسری ف
دَماغ ع پینکار ف اُبہَت ع رُعونت ع خود آرائی ف کِبر ع
زیادہ سری ف سرفرازی ف عُجب ع گرم دماغی ف مُخیلہ ع
منی ع مَنّی ع مَنی ف من اور یائے نسبت سے مرکب ہے
خودی ف خود بینی ف گرب ع

غرور جاتا رہا:۔ ترکی تمام شُد ف

غرور جاتا رہنا:۔ ترکی تمام شُدَن ف

غرور سے سر اٹھا کر چلنا:۔ سُمُود ع

غرور سے سر اٹھانا:۔ سُمُود ع

غرور کرنا:۔ استجبار ع اِستِکبار ع اِفتِخار ع غَرّ ع
مخور ع دیدہ بر دوختن ف تغزیر ع اِصنان ع تَہَکُّم ع
تَوَرُّم ع اِختیال ع

غرور کی چال:۔ چالِش ف

غریب:۔ مُحتاج ع مُفلِس ع حاجت مند ف لاچار ف
مِسکین ع مُقتَر ع نادار ف

غریب کا غصہ اپنے اوپر ہی چلتا ہے:۔ قہر درویش
بجان درویش ف

غریب ہونا:۔ خُوب ع اِعسار ع

غریبی:۔ غُربت ع

غزل:۔ چامہ ف چگامہ ف

غزل کا آخری شعر:۔ مَقطَع ع ستائش گاہ ف

غزل کا بہترین شعر:۔ بیت الغزل ع

غسل:۔ پاکی ف

غسل خانہ:۔ کِدُوح ع حمّام ع تاب خانہ ف گرمابہ ف

غسل دینے والا:۔ مُغَسِّل ع غَسّال ع

غسل دیا گیا:۔ مَغسُول ع

غسل کرنا:۔ اِغتِسال ع

غصہ:۔ آتش ف دیکھو آگ۔ اِستیزہ ف
پیچ و تاب ف جَحَش ع یہ ایک صحابی کا نام بھی ہے۔
رِیس ف جُنُون ع خُدوک ف تابَر ع ریش ف طَیف ع
غَضَب ع سَخَط ع سُخط ع تُندی ف سَورَت ع
ضَب ع عَنَف ع وَعر ع ہَضیمَت ع طَیرَہ ع
خُدک ف عِتاب ع خفگی ف حَقَد ع احقاد ع

غصہ اور شرمندگی کی حالت میں ہنسنا:۔ زہر خند ف

غصہ پی جانا:۔ کَظم ع کَبت ع

غصہ دلانے والا:۔ مُغضِب ع

غصہ سے بھرا ہوا:۔ دَمان ف پُرغضب ف غضبان ع
خشمگین ف مائِص ع زِیاں ف

غصہ سے چہرہ کا رنگ بدل جانا:۔ تَمَعُّر ع

غصہ سے چیخنے والا:۔ غَرّان ع

غصہ سے دانت پیسنا:۔ حَرَق ع

غصہ سے ناک بھوں چڑھانا:۔ چین بر ابرو افگندن ف

غصہ کرنا:۔ تَغَیُّظ ع عَتب ع مُعاتَبَت ع

غصہ کرنے والا:۔ ساخِط ع غصہ ور ف خَرزہ ع
تُرش رُو ف بَسِیل ع مُتغضِب ع ثائِر ع

غصہ کو پینے والا:۔ کاظِم ع کَظیم ع

غصہ کیا گیا:۔ مَسخُوط ع معتُوب۔ یہ گڑھا ہوا لفظ
ہے۔ اس کی نسبت مُعاتَب کہنا چاہیئے، جو مُعاتَبہ و
عتاب کا اسم مفعول ہے۔

غُصّہ کی جمع :- غُصَص ۔ع
غُصّہ میں آپ ہی آپ بات کرنا :- زَک ۔ف زکیدن ۔ف
غُصّہ میں پاگل ہو جانا :- لَمَم ۔ع
غُصّہ ہونا :- بَہم برآمدن ۔ف سَخَط ۔ع
غُصّہ ہونے والا :- مُخَاطِب ۔ع
غُصّہ یا ناز میں کنکھیوں سے دیکھنا :- آلوس ۔ف
غفلت کرنا :- تَسَاہُل ۔ع اس معنی میں لفظ تساہلی بھی جہلا کو بولتے سنا جاتا ہے جو غلط محض ہے۔ تساہل خود مصدر ہے پھر اس پر یائے مصدری زیادہ کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ تغافُل ۔ع اَہمَل ۔ع
غفلت کی جمع :- اِغفال ۔ع
غفلت میں ڈالنے والا :- مُلہِی ۔ع
غُل :- دیکھو شور۔
غلاظت جمع کرنے کی جگہ :- مَزبَلَہ ۔ع
غلاف :- پوش ۔ف سرپوش ۔ف کِمَام ۔ع
غلاف کی جمع :- غُلُف ۔ع
غلام :- ارسلان ۔ت اُشاق ۔ت بَردہ ۔ف یَتیم ۔ع فارسی میں بے نظیر کے معنی میں آتا ہے جیسے دُرِ یتیم ۔ بُلُون ۔ت حلقہ بگوش ۔ف خانہ زاد ۔ف خَدَم ۔ع خَوَل ۔ع داوک ۔ف رَقِیبَہ ۔ع تاش ۔ف رَہی ۔ف رَقِیق ۔ع اَیبک ۔ت قُرناق ۔ت قُلی ۔ت لالا ۔ف

سُفتہ گوش ۔ف جُزب ۔ع
غلام بنانا :- اِستِعباد ۔ع
غلام جو آزاد ہو گیا ہو :- حُرّ ۔ع
غلام جو اپنی خوشی سے مالک کو قیمت ادا کر کے آزاد ہو جائے :- مُکاتَب ۔ع
غلام زادہ :- رَہی زادہ ۔ف گیسو دراز ۔ف
غلام کا آزاد ہونا :- عِتاق ۔ع
غلام کا اپنے آقا سے فرار ہو جانا :- اِباق ۔ع
غلام کو آزاد کرنا :- اِعتاق ۔ع

غلام کو آزاد کرنے کی قسم کھانا :- عِتاق ۔ع
غلام نہ ہونا :- حُرّیت ۔ع
غلامی :- رِق ۔ع
غلام یا لونڈی کو اُن کے مال کے عوض آزاد کرنا :- کِتاب ۔ع
غَلَبَہ :- دَولت ۔ع دست بُرد ۔ف عِزّ ۔ع فَرَط ۔ع فَرَہ ۔ع
غلبہ پانے والا :- چیرہ ۔ف عَزَّوَجَلَّ ۔ع زبردست ۔ف غالِب ۔ع زور آور ۔ف مُستَولِی ۔ع قابِض ۔ع مُسَلَّط ۔ع
غَلَبۂ شہوت :- تَوَق ۔ع تَوَقان ۔ع
غَلَط :- عربی لفظ ہے اور بفتحتین ہے جہلا بسکون لام غَلط بولتے ہیں۔ بعض نے کہا (ط) سے غلط، بات کی چوک اور (ت) سے غَلَت، حساب کی چوک۔ چنانچہ صاحب صحاح کہتا ہے اَلغَلَتُ فِی الحِسَاب وَ اَلغَلَطُ فِی القَول۔ صراح و منتخب وغیرہ بھی اس کے موید ہیں۔ مستند لغات میں سے کسی لغت میں دیکھ کر کسی شاعر نے ؎

"گنتی مرے گناہوں کی اکثر غَلَت ہوئی"

گنت اور صفت قوافی کے ساتھ باندھا تھا تو اس پر اعتراض ہوا تھا کہ غَلَط (ط) سے صحیح اور (ت) سے غلط ہے۔ اردو میں طائے حُطّی ہی سے لکھنے کا رواج ہو گیا ہے۔ ناصواب ۔ف نادرست ۔ف
غَلَطُ العام :- وہ غلطی جس کو تمام علماء و فضلا اور اہل زبان نے استعمال کیا ہو اور یہ جائز ہے جیسے کافر۔ قالب۔ ذوق ؎

اے ذوق دیکھ دختر رز کو نہ منہ لگا
چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی

سعدی ؎ گر یکے زین چہار شد غالب
جانِ شیریں برآید از قالب

حسن نے غَلَطُ العام بہ سکون لام کہا ہے جو غلط محض ہے۔ ؎

لب و لہجہ ترا سا ہے یہ کن خوبانِ عالم میں
یہ غلط العام ہے جگ میں کہ سب مصری کی ہیں ڈلیاں

معروف نے بر فتح لام لکھا ہے اور صحیح لکھا ہے۔

سے غلط العام فصیح ہے جہاں میں معروف
غلطی کیا ہے ان اشعار کے ماخذوں میں

غلط بات :۔ خَلَف ع

غلط ٹھہرانے والا :۔ مُنافی ع، مُناف ع

غلطی :۔ عربی میں غلط مصدر ہے۔ فارسی والے بھی غلط ہی کہتے ہیں۔ اُردو والوں نے یائے مصدری زیادہ کردی ہے۔ بعض بحرکتِ لام (غَلَطی) اور بعض بسکون لام غَلْطی کہتے ہیں۔ لام کو متحرک پڑھنے والے غلط کے لام کی حرکت کو اپنے دعوے کی دلیل میں پیش کرتے ہیں۔ اور بسکون لام کہنے والے کہتے ہیں کہ غلطی اردو ہو گیا ہے تو بسکونِ لام کہنا فصیح ہے اسی طرح کفنی بھی بسکون فا فصیح ہے۔

غالب سے دل دیا جان کے کیوں اس کو وفادار اسد
غلطی کی جو کافر کو مسلمان سمجھا

اور غلطی کی جمع غلطی ہائے بھی لکھ گئے ہیں۔

سے غلطی ہائے مضامیں مت پوچھ
لوگ نالے کو رسا باندھتے ہیں

غلطی کو فارسی ترکیب میں لانا اور بطور فارسی جمع بنانا اور فارسی اضافت دینا غلط ہے۔ لفظ غلط میں فارسی تو کیا قدیم اردو میں یائے مصدری بھی نہیں لگائی جاتی تھی چنانچہ میر کہتے ہیں سے

غلط اپنا کہ اس جفا جو کو
سادگی سے ہم آشنا سمجھے

خطا ع، خطایا ع، لغزش ف، قصور ع، یہ لفظ قصر بمعنی محل کی جمع بھی ہے۔ ہفوت ع، تخطیہ ع، وہل ع، عثرت ع، لحن ع

غلطی جو جہلا اپنی جہالت اور بے علمی کے باعث کرتے ہیں :۔ غَلَطُ العوام ع

غلطی پکڑنے والا :۔ مُتَعَنِّت ع

غلطی دور کرنا :۔ تصحیح ع

غلطی کرنا :۔ اِغلاط ع

غلطی میں ڈالنا :۔ ایہام ع، دیکھو "شعر میں ایسے لفظ کو لانا جس کے دو معنی ہوں اور معنی بعید مراد ہوں"۔ تغلیط ع

غَلَّہ :۔ حُمُص ع

غُلَّہ :۔ بلیخ ف، ملیخ ف، بُندق ع، غَلَوَلہ ف

غَلّہ صاف کرنا :۔ اِنتقاد ع

غَلّہ کو ہوا میں اڑا کر بھوسا صاف کرنے کی لکڑی :۔ مِنسَفہ ع

غَلّہ کے دانے کا چھلکا :۔ عَصْف ع

غَلّہ منڈی :۔ پنیلو ف

غَم :۔ زنگ دل ف، اَسَف ع، آسیب ف، حَوب ع، اَلیم ع، اَندوہ ف، ایذا ع، وَجع ع، اوجاع ع، باس ف، بَثّ ع، بوس ع، مَلال ع، مَلَل ع، پاسہ ف، تلواسہ ف، جگر ف، حُزن ع، اَحزان ع، دُود ف، رنج ف، رنجہ ف، زار ف، ضجر ع، غُصّت ع، مُعَرَّہ ع، تنگی ف، ہُم ع، ملالت ع، رخیس ع، تَراح ع، شَجَن ع، حزن ع، تیمار ف، دیکھو "دکھ"

غم پر غم :۔ گرہ بر گرہ ف

غم خواری :۔ اِعتِناء ع

غم خواری کرنا :۔ تاسّی ع، مُواسا ع، مُواسات ع

غم دور کرنا :۔ مُفَرِّج ع

غم زدہ کرنا :۔ اِدلال ع

غم کی جمع :۔ غُموم ع

غم کی سوزش :۔ جوی ع

غم کھانا :۔ اِشفاق ع

غم و گریہ سے سینہ کا پھولنا :۔ تَنَہُّد ع

غمگین :۔ غم زدہ ف، آسِف ع، اندوہ گیں ف، بزان ف، حَزِن ع، حزیں ع، دَژم ف، مشاجیب ع، لہیف ع، مائوم ع، مغموم ع، مہموم ع، مکمود ع، غمان ع، ملول ع، محزون ع

تَلَہوُف ۔ رَنجیدہ ۔ ضَاجِر ۔ مُضطَرِب ۔ دیکھو "دکھی"
غمگین کرنے والا:۔ مُوحِش ۔ مُہِم ۔
غمگین ہونا:۔ طَحوُ ۔ مَلوُحَت ۔ سآمت ۔
بروزن علامت۔
غُنچہ:۔ گنبد گل ۔
غُنودگی:۔ وَسَن ۔
غنیمت سمجھا گیا:۔ مُغتَنَم ۔
غور کرنا:۔ تدبیر ۔ تجویز ۔ تعمّق ۔ تعمیق ۔
غور کرنے والا:۔ مُدَبِّر ۔ مُفکِّر ۔ مُتامِل ۔ خائض ۔
غُوطہ:۔ ناغوش ۔
غُوطہ خور:۔ غوّاص ۔ غائص ۔
غُوطہ دینا:۔ اِصطِباغ ۔
غُوطہ مارنا:۔ غَمس ۔
غِیبت:۔ پُوست ۔ بدگوئی ۔
غِیبت کرنا:۔ چُغلی ۔ اِشخاص ۔
غیب کا علم جاننے والا:۔ عالم الغیب ۔ ناگفتہ دان ۔
غیب کی جمع:۔ غُیُوب ۔
غیب کی خبریں بتانا:۔ کہانت ۔ غیب کی خبریں بتانے والا: کاہن ۔
غیر آباد زمین مَعامِی ۔ بُوم ۔
غیرت دار مرد:۔ مُغذِج ۔ مِغیار ۔
غیر خالص کافور:۔ بابُوس ۔
غیر خاندانی جو خاندانی مشہور ہو:۔ زَنیم ۔
غیر ختنہ کیا ہوا:۔ اَقلَف ۔
غیر ذمہ دار:۔ سَنگ سار ۔ بفتح سین و بضمّ با۔
کلمہ (سار) ترکیباً ان معنوں میں مستعمل ہے کثرت جیسے کوہ سار
(پہاڑ ہی پہاڑ) چشمہ سار (چشمہ ہی چشمے)، پُر (بھرا ہوا)
شرم سار (شرم سے بھرا ہوا) خاکسار (مٹی جیسا) اور
سر کا مزید علیہ جیسے سگ سار (کُتّے کے سر والا) نگوں سار
یعنی نگوں سر۔

غیر فصیح:۔ طِمطِم ۔ کثر غز زبان ۔
غیر کا انتظار کرنا:۔ تَنَطُّف ۔
غیر مانوس الفاظ کا استعمال:۔ غرابت ۔ لفظی معنی
عجیب پن۔ اصطلاحاً کلام میں غیر مانوس الفاظ نظم کرنا۔
جیسے حمد خدا میں کریم کو سخی لکھنا یا وہ الفاظ استعمال کرنا
جو بغیر لغت کی مدد کے سمجھ میں نہ آئیں۔
غیر محسوس طریقے سے کام کرنے والا:۔ لطیف
غیر مروج ہونا:۔ کساد بازاری ۔
غیر معتبر بات کہنا:۔ تزاعُم ۔
غیر معتبر خبریں:۔ اَفواہ ۔
غیر معتمد دوست:۔ رِخیدع ۔
غیر معلوم شخص:۔ فُلاں ۔ کنایہ ہے آدمی سے۔
فُلانہ بھی آیا ہے۔ بالفتح فَلاں غلط ہے۔
غیر ممکن باتیں:۔ مُحالات ۔
غیر منقولہ جائداد:۔ عَقار ۔

ف

فاتح:۔ مُظفَّر ۔ ظافِر ۔ پیروز ۔ کامیاب ۔ فیروز ۔
فاحشہ عورت:۔ جان جات ۔ دوسپی ۔ بازگی ۔
کسبی ۔ ہجُول ۔ قُطّامہ ۔
فاحشہ ہونا:۔ بِغَا ۔
فاختہ:۔ وَرقا ۔ وُرق ۔ صُلصُل ۔ قُمری ۔ زندباف ۔
زندخواں ۔ حَمام ۔ کالنجر ۔ طوق دار ۔
فاختہ کا بچہ:۔ زُک ۔
فارسی بنا لینا:۔ تفریس ۔
فارسی بنایا ہوا:۔ مُفَرَّس ۔
فارغ البال:۔ سَنگ سار ۔ دیکھو غیر ذمہ دار۔
وارستہ ۔
فارغ البالی:۔ وارستگی ۔

فارقلیط :۔ عبرانی لفظ ہے جسے یونانی زبان کے لفظ پیرکلوطوس سے ترجمہ کیا گیا ہے پیرکلوطوس لفظ احمد کا ترجمہ ہے۔ دیکھو بشری ص ۱۹

فارغ کر دینا :۔ واکردن ف

فاسد :۔ مخبط ۔ منفسخ ۔ ردائت ۔ غث ۔

فاسق :۔ فاجر ۔ فاجر ۔

فاسق کی جمع :۔ فسقہ ۔

فاش کیا گیا :۔ مشاع ۔

فاصلہ جو ایک تیر زیادہ سے زیادہ طے کر سکتا ہے :۔ غلوۃ ۔

فاصلہ کرنا :۔ تفریق ۔

فاضل کی جمع :۔ فضلاء ۔

فال بتانا :۔ کہانت ۔

فالج :۔ خبل ۔

فالج زدہ :۔ مفلوج ۔

فال لینے والا :۔ متفاول ۔

فال نکالنے والا :۔ قارع ۔

فالودہ :۔ بو العلاء ۔ فالوذ ۔ فالوذج ۔ زجراج ۔

فائدہ :۔ نفع ۔ بفتح نون وبسکون فا ۔

میر سے . تدبیر بھی تسکیں کے لئے لوگوں کی ورنہ
معلوم تھا مدت سے ہمیں نفع دوا کا

سود ۔ صرفۃ ۔ طائل ۔ غناء ۔ مدہ ۔ ربح ۔ توفیر ۔ مستفاد ۔ سراش ۔ منفعت ۔

فائدہ اٹھانا :۔ استمتاع ۔ استفادہ ۔

فائدہ اٹھانے والا :۔ متمتع ۔ مقتبس ۔ منتفع ۔

فائدہ پانا :۔ انتفاع ۔

فائدہ پہنچانا :۔ عود ۔ افادت ۔

فائدہ پہنچانے والا :۔ نافع ۔ رابح ۔ فائدہ مند ۔ سود مند ۔ فائدہ بخش ۔ مفید ۔ مثمر ۔ واضح ہو کہ منافع غلط ہے۔ عوام نفع کی جگہ منافع کہتے ہیں۔ منافع منفعت کی جمع ہے۔

فائدہ کا طالب :۔ مستفید ۔

فائدہ کی جمع :۔ فوائد ۔

فائدہ ہونا :۔ تمتع ۔

فائدے :۔ مرابح ۔ منافع ۔

فائدے سے بیچنا :۔ مرابحت ۔

فائق ہونا :۔ فاق ۔

فتح :۔ ظفر ۔

فتحہ وضمہ وکسرہ کو اس طرح کھینچ کر پڑھنا کہ الف، واؤ اور ی، پیدا ہو جائے۔ مشبع ۔

فتنہ اٹھانا :۔ افتتان ۔

فتنہ کی جمع :۔ فتن ۔

فتنہ میں ڈالا ہوا :۔ مفتون ۔

فتنہ میں ڈالنا :۔ افتتان ۔

فتنہ وفساد :۔ شغب ۔ شور ۔ ہنگامہ ۔

فتویٰ چاہنا :۔ استفتاء ۔

فتویٰ دینا :۔ افتاء ۔

فتیلہ :۔ باریک کپڑے یا روئی کی بتی بنا کر اور اس کو دوا میں لتھڑ کر رحم، مقعد، کان، ناک یا کسی زخم وناسور وغیرہ میں رکھنا طبی اصطلاح میں فتیلہ کہلاتا ہے۔

فحش بکنا :۔ تفاحش ۔ مسابہ ۔ منشور ۔ مناشیر ۔

فخر کرنا :۔ فخار ۔ افتخار ۔

فخر کرنے والا :۔ فاخر ۔ مباہی ۔ نازکنندہ ۔ مفاخر ۔ مفتخر ۔

فخر کیا گیا :۔ مفتخر ۔

فدا ہونے والا :۔ فدوی ۔

فدیہ دے کر خود کو بچانا :۔ تفادی ۔

فدیہ کی جمع :- فدیٰ ع
فراخ :- فسیحہ ع مبسوط ع مستوسع ع فراز ف
کشادہ ف دیکھو پھیلا ہوا - کشادہ - وسیع
فراخ مکان :- فسیح ع
فراخی :- سعت ع وسعت ع کشادگی ف وسع ع
بسطت ع وجیلہ ع
فرار :- بالفتح فرار غلط ہے - گریز ف
نذیر احمد — دنیا سے ہوتی اُن کو ذرا بھی اگر گریز
اسلام کی ہو ہی چکی ہوتی رستخیز
فراغت چاہنا :- استفراغ ع
فراغ حال شخص :- فاہی ع
فراموشی :- سہو ع ذہول ع نسیان ع
فراہم :- فراز ف مہیا ع
فراہم کرنا :- آغاشتن ف ملاممت ع
فراہم کرلینا :- گرفتگی ف قبض ع علم عروض میں زحاف کی اقسام میں سے ایک کا نام - اس کی جہت سے سبب خفیف کا پانچواں حرف ساکن گرجاتا ہے جیسے مفاعیلن سے 'ی' گری اور اس کی جگہ مفاعلن ہو گیا یا فعولن کا نون ساقط ہو کر فعول بضم لام رہ گیا - اس کو مقبوض کہتے ہیں - یہ ہزج متقارب اور مضارع میں مستعمل ہے -
فراہم ہونے والا :- ملائم ع
فربہ :- زفت ف سامن ع سمین ع شحیم ع گنگ ف
لحیم ف دیکھو موٹا -
فربہ کرنا :- تسمین ع
فرحت :- روح ع
فرحت بخش ہوا :- عیسیٰ دم ف
فرحت دینا :- تفریح ع
فردوس :- دیکھو جنت -
فردوس کی جمع :- فرادیس ع

فرزجہ :- دواؤں کو خشک باریک پیس کر مانند حمول تھوڑا سا باریک کپڑا اس میں آلودہ کر کے یا اس کو ہلکے کپڑے میں باندھ کر فرج میں رکھنا طب کی اصطلاح میں فرزجہ کہلاتا ہے - حمول اور فرزجہ میں یہ فرق ہے کہ فرزجہ صرف فرج کے لیے استعمال ہوتا ہے اور حمول فرج و مقعد دونوں میں استعمال ہونے والی ترکیب کا نام ہے -
فرزند :- سلیل ع نجل ع دیکھو بیٹا
فرزندی میں لیا ہوا :- متبنّیٰ ع
فرس کی جمع :- فروس ع
فرسودگی :- ہوکت ع
فرش :- بلاط ع بساط ع توشک ف نمط ع
نورد ف وطاء ع مہاد ع
فرش بچھانا :- توطیہ ع تمہید ع
فرش کی جمع :- افراش ف
فرشتہ :- عقل ع عقول ع نوجبہ ف روح ع
ادراح ع ملک ع ملائکہ ع کروبی ع
فرشتہ جو غیب سے آواز دے :- ہاتف ع
فرشتے :- سابحات ع اولی اجنحہ ع جنود کبریا ع قدسیان ف
ناموس ع ملائک ع ملائکہ ع
نفوس قدسیہ ع عرشیان ف
فرصت :- درنگ ف تابو ف فراغبالی ف فراغت ع
فرجہ ع فرص ع
فرصت پانا :- انتہاز ع
فرصت پانے والا :- منتہز ع
فرصت حاصل کرنا :- افتراص ع
فرصت دینا :- تمہیل ع
فرصت کی جمع :- فرص ع
فرض کی جمع :- افراض ع فرائض ع
فرع کی جمع :- فروع ع

فرعون :- شاہان مصر کا لقب۔ مصری دیوتاؤں میں سب سے بڑا اور مقدس دیوتا راع (سورج دیوتا) تھا۔ بادشاہ وقت اس کا اوتار یا فاراع کہلاتا تھا یہی فاراع عبرانی میں فارعن اور عربی میں فرعون کہلایا۔ یوسف علیہ السلام کے زمانے کے فرعون کا نام مورخوں نے ریّان بتایا ہے اور مصری آثار میں آپوفی کے نام سے موسوم ہے۔

فرعون صفت ہونا :- تفرعُن ع

فرعون کی قوم :- قبطی ع

فرق :- تفاوُت ع تفرقہ ع مفاصلہ ع تشتّان ع

فرق کرنا :- فرُوق ع افتراق ع

فرق کرنے والا :- فاروق ع فرقان ع فارق ع مفارقہ ع مفرّق ع

فرق کی جمع :- افراق ع

فرق وامتیاز کی وضاحت کرنا :- تبیان ع

فرقہ کی جمع :- فِرَق ع

فرقے :- افاریق ع

فرمان :- حکم ع احکام ع

فرمانا :- فرمودن ف حکم ع

فرمان بادشاہی :- تمثال ع تمغہ ت تمغات ت توقیع ع کشادنامہ ف مثال ع دیکھو شاہی حکم

فرمانبردار :- رام ف مطیع ع رائض ع منقاد ع قانت ع شفتہ گوش ف طائع ع

فرمانبرداری :- قنوت ع

فرمانروائی :- حکومت ع

فرمان کا جاری ہونا :- نافذ ع نفوذ ع نفاذ ع

فرنیچر :- مفروشات ع

فروتر :- مادون ع

فروخت کرنا :- بیع ع

فروخت کرنے والا :- مقابل ع بائع ع

فروری کا مہینہ :- فبرائر ع

فریاد :- نشخار ف غریو ف ترغ ف نالہ ف انغیاث ع استغاثہ ع تنگ ف صباح ع شغل ف جرخہ ع گریہ ف نوحہ ع ماتم ع شیون ع دین ع وادیلا ف نالش ف آہ وبکا ف آغان ف

فریاد سننا :- فریادرسی ف اغاثہ ع اغاثت ع

فریاد سننے والا :- غوث ع فریادرس ف

فریاد کرنا :- تظلّم ع دست بالا کردن ف نالش ف صخب ع

فریاد کرنے والا :- صخّاب ع صریخ ع صارخ ع دمندہ ف فریاد خواہ ف فریادی ف متظلّم ع مستغاث ع مستغیث ع داعی ع دادخواہ ف۔

فریادی عورت :- واعیہ ع

فریادیں :- غیاث ع

فریب :- کید ع اکیاد ع آوند ف داؤ ف شید ف زرق ع شالہنگ ف نورد ف مرزہ ع کیمیا ع حیلہ ع خواب خرگوش ف خدیعت ع خدائع ع خدعہ ع گزاف گزاف ف گزافہ ف گول ف لابہ ف لامان ف مخادعہ ع مخادعات ع ناموس ع مکیدہ ع مکیدت ع مکائد ع مکر ع دست ف دستاں ف دغا ف دغل ع دم ف دمدمہ ف دیکھو دھوکا۔

فریب دینا :- دلس ع دُنبہ نہادن ف ختل ع خداع ع خدع ع خدعت ع خلب ع ختر ع باغ سبز نمودن ف آزرۂ ریش گذشتن ف دیکھو دھوکہ دینا۔

فریب کرنا :- تزویر ع

فریبی :- دغاباز ف دمباز ف سالوس ف غابن ع غرور ع خادع ع مکار ع خلوب ع گربز ع مخادع ع محیل ع محتال ع دیکھو مکار۔

فریبی عورت :- محتلہ ع محیلہ ع مکارہ ع

فریفتگی :- غرہ ع

فریفتہ :۔ شغفہ ع
فریفتہ ہونا :۔ غرّہ ع شیبیدن ف وَجد ع وَلع ع تعشّق ع
فساد :۔ خانہ جنگی ف آشوب ف فتنہ ع فِتَن ع
ہَرج مَرَج ع ہزاہز ع مَرَج ع مرج ع مَفسدہ ع
فساد چاہنا :۔ اِستِفساد ع
فسادی :۔ فتنہ انگیز ف فَتّان ع مفسد ع آئینہ دار ف
فسخ کرنے والا :۔ فاسخ ع
فسخ کیا گیا :۔ مفسوخ ع
فصاحت :۔ لَسَن ع
فصد کھولنے کا نشتر :۔ مِبضَع ع
فصد کھولنے والا :۔ جرّاح ع رگ زن ف فصّاد ع
نص کی جمع :۔ نصوص ع
فصل خزاں :۔ پائیز ف
فصیح :۔ لَسِن ع تر زبان ف
فصیح الکلام :۔ منطیق ع طَلقُ اللِّسان ع حلیف اللسان ع
فصیح زبان :۔ تیغ نطق ف
فصیح و بامحاورہ کلام :۔ عابرہ ع سحر حلال ع
فصیح و بلیغ لوگ :۔ مَصاقع ع
فضل :۔ براعت ع برکت ع طَول ع بزرگی ف
فضل کی جمع :۔ فضول ع
فضول باتیں کرنے والا :۔ ہرزہ گو ف
فضول خرچ :۔ بادوست ف صارف ع سیم کش ف
منفاق ع مُبذِّر ع مُسرِف ع دُرخرچ ف
فضول خرچ کرنا :۔ مُباذرت ع سَرَف ع
فضول خرچی :۔ اِسراف ع تبذیر ع
فضیحت کرنا :۔ تفضیح ع
فضیحت کی جمع :۔ فضائح ع
فضیلت دینے والا :۔ مُفضِّل ع
فعل کیا گیا :۔ مفعول ع جو شخص کام کو پورا کرتا ہے اس کو
فاعل کہتے ہیں اور کام کو پورا کرنے کے لیے فاعل کے سوا جس دوسرے
شخص یا چیز کا ہونا ضروری ہوتا ہے۔ وہ مفعول ہے۔
فقیر :۔ دک ف مِسکین ع مساکین ع مُفتقِر ع مُتَبَّب ع
عائل ع صعلوک ع گدا ف گرسنہ چشم ف کاسہ لیس ف
درویش ف جس کی اصل دروِیز یعنی درآویز بمعنی آویزندہ در۔
دروازے سے چمٹنے والا۔ زا کو شین سے بدل لیا گیا ہے۔ پس
جو خدا کے دروازہ سے چمٹا وہ فقیر کامل ہے اور جو انسان کے
دروازے سے لگا رہا وہ بھیک منگا اور فقیر ہے۔
فقیر جو پابند شرع نہ ہو :۔ قلندر ف
فقیر کرنے والا :۔ مُفقِر ع
فقیر کی جمع :۔ فقراء ع
فقیروں کے بھیک مانگنے کا پیالہ :۔ کچکول ف کشکول ف
ہر دو لفظ کاف بالضم ہیں۔
فقیروں کی بڑ :۔ طامات ع
فقیروں کی جھولی :۔ زنبیل ع
فقیروں کی گدڑی :۔ مُرقّع ع خُستوانہ ف
فقیروں کے پہننے کا موٹا کپڑا :۔ خُنیک ف
فقیر ہونا :۔ اِفتقار ع اِعسار ع اِعواز ع تمسکن ع عَیل ع
اِصرام ع اِصفار ع
فقیری :۔ فاقہ۔ دک ع عائلی ع فقر ع
فِکر :۔ اہل دہلی مذکر اور اہل لکھنؤ مونث بولتے ہیں۔ اور
ان معنوں میں لکھتے ہیں۔ تردد ع وسواس ع اندیشہ ف
کنج روی ف خلجان ع (بفتحتین)
مسرور سے   اس کے رنگ رہنے کا سبب کیا ہے
خلجان آسے دن یہ رہتا ہے
فکر کرنا :۔ اسگالش ف اندیشہ ف خوض ع تعقّل ع تفکّر ع
پژوہیدن ف
فکر (غور) کرنے والا :۔ فاکر ع
فکر مند :۔ متفکّر ع

فُلاں :۔ بالضم عربی ہے۔ آدمی سے کنایہ ہے اور الف لام کے ساتھ بہائم چوپائے سے کنایہ ہے۔ کبھی ایک کو "فُل"، دو کو "فُلاں" اور جمع کی حالت میں فلُون کہتے ہیں۔ بالفتح فَلاں درست نہیں۔

فَلق کی جمع :۔ اَفلاق ع

فلک کی جمع :۔ اَفلاک ع

فن طب :۔ طَبابت ع

فونوگراف :۔ آلۂ حفظِ صوت ع آلۂ حبسِ صوت ع

فوٹوگرافر :۔ صورت بند ف

فوج :۔ عَسکَر ع عَساکِر ج تُوپ ت تُوگ ت جُوق ف جَوق ع جیل ع جُند ع اَجناد ج جُنود ج زُمَرَ ع کَتیبَہ ع کتائِب ج

فوج جو شہر اور لشکر کی حفاظت کرے :۔ طَلایَہ ع

فوج فوج :۔ خَیل خَیل ع

فوج کا بخشی :۔ عارِض ع

فوج کا پچھلا حصّہ :۔ ساقَہ ع پس آہنگ ف چنداوُل ف

فوج کا پڑاؤ :۔ نُزوُلی ف

فوج کا پہرا :۔ یَساؤل ف یَسَل ف

فوج کی تنخواہ کا رجسٹر :۔ جَرِیدَہ ع

فوجی افسر :۔ ضابط ع ضُبّاط ج

فوجی دستے :۔ مَواکِب ع

فوجی سلام :۔ احترام نظامی ف

فوراً :۔ بَغتَۃً ع بلا تحاشا ف بے تحاشا ف دم نقد ف درحال ف ناگاہ ف بمُجرّد ع فی الحال ع در زماں ف دردم ف حالِیاً ع درساعت ف مَعاً ع نَقداً ع سرِ دست ف مُتَّصِل ع دیکھو اچانک۔

فوراً معقول جواب دینے والا :۔ حاضر جواب ف نُقاعَت ع

فوراً ہلاک کرنے والا :۔ زُعاف ع ذُعاف ع

فوراً یاد کر لینا :۔ اِلقان ع

فوری شعر کہہ دینا :۔ اِرتجال ع

فوطوں کا بڑھ جانا :۔ اُدرَہ ع

فوطہ بڑھنے کی بیماری :۔ قِیلہ ع فَتَق ع

فوقَ الادب :۔ فوق کے قاف کو مفتوح کہنا چاہیے۔ اس لیے کہ فوق۔ تحت وغیرہ مبنی برفتحہ ہیں جیسے "الامرُ فوقَ الادبْ" اسی طرح تحتَ السّما۔ اور تحتَ الثریٰ کہنا صحیح ہے۔

فولاد :۔ پُولاد ف ذَکَر ع

فوہ کی جمع :۔ اَفواہ ع

فہرست اشیاء :۔ قائمَہ ع

فہم کی جمع :۔ اَفہام ع فُہُوم ع

فی الوقتی :۔ یہ غلط ہے۔ فی الوقع یا واقع میں کہنا چاہیے۔ بعض "واقعی میں" کہتے ہیں یہ بھی غلط ہے۔ اردو میں اکثر واقعی لکھا کرتے ہیں۔ اس معنی میں یہ الفاظ لکھنا اور کہنا چاہئیں۔ فی الحقیقت۔ درحقیقت۔ واقع میں۔ اصل میں۔

امیرؔ سے فی الحقیقت ختم ہے اس پر رعایا پروری
واقعی ایسا شریفوں کا کہاں ہے قدرداں

داغؔ سے غیر تو کیا تری تصویر بھی تجھ سے یہ کہے
واقعی مجھ سے ترا حسن و جمال اچھا ہے

فی زمانہ :۔ اس کے معنی ہیں زمانے میں اور فی زمانہ سے یہ مفہوم ادا نہیں ہوتا۔ اس لیے فی زمانہ اس موقع پر غلط ہے اس کی جگہ فی زماننا (ہمارے زمانے میں) لکھنا چاہیے۔ اس کے بعد ہذا بھی بڑھا دیتے ہیں یعنی فی زماننا ہذا۔ ہمارے اس زمانے میں۔

فیشن :۔ مَوضَت ع (دم وضع ت)

فیصلہ کرنا :۔ طے کردن ف

فیصلہ کیا ہوا :۔ مُنفَصِلَہ ع مُنفَصِل ع

فیض اٹھانے والا :۔ خوشہ چیں ف زَلّہ رُبا ف

فیض پہنچانا :۔ اِفاضَت ع

فیض پہنچانے والا :۔ مُفِیض ع فائض ع

فیض حاصل کرنا :۔ اِستِفاضہ ؛
فیکٹری :۔ فابریقہ ؛ دیکھو "کارخانہ"۔
فیل بان کا آنکس :۔ کَژَک ؛
فیل کی جمع :۔ اَفیال ؛ فُیول ؛

ق

ق :۔ لغت میں اس کے معنی تونگر کے ہیں۔ اکثر ک اور گ سے بدل جاتا ہے جیسے تریاق سے تریاک رواق سے رواک اور خانقاہ سے خانگاہ۔
قابلِ اعتبار :۔ مُعتَدبہ ؛
قابلِ تعریف کام :۔ جِعال ؛
قابلِ نفرت شخص :۔ مُذَمَّم ؛
قابل ہونا :۔ قابلیّت ؛
قابو پانا :۔ اِنتِہاز ؛
قاتل :۔ زُعاف ؛ خونی ؛ سَیّاف ؛ جدیر ؛ سَفّاک ؛
قاتل کو قتل کرنا :۔ قصاص ؛
قارورہ دیکھنا :۔ فَسَر ؛
قاصد :۔ نامِس ؛ وافد ؛ میانجی ؛ وارد ؛ شاطر ؛ نامہ بر ؛ رسول ؛ رُسُل ؛ آلاغ ؛ جَرید ؛ چاپار ؛ ایلک ؛ بَرید ؛ پیک ؛
قاصد کی مزدوری :۔ پائے مُزد ؛ پائے رنج ؛
قاصدی :۔ وَفد ؛ وُفود ؛
قاضی کا حکم نامہ :۔ سِجِل ؛
قاضی کی جمع :۔ قُضات ؛ جُہلا بہ تشدید ضاد مفتوح قُضّات کہتے ہیں۔ قاضی القُضات کہنا چاہیئے۔
قاعدہ :۔ دَست ؛ بَربَست ؛ طرز ؛ رَسم ؛ رُسوم ؛ انتظام ؛ قانون ؛ قوانین ؛ دُستور ؛ دساتیر ؛ اَدَب ؛ آداب ؛ بطورِ واحد بھی مستعمل ہے۔ ناصرؔ ؎

دحشتِ دل تھی مری طرزِ عبادت سے عیاں
اگر القاب تھا نامہ میں تو آداب نہ تھا

ضابطہ ؛ ضوابط ؛
قاعدہ کی جمع :۔ قواعد ؛ بطورِ واحد مونث بھی مستعمل ہے قدرؔ ؎

پلکیں تری جھپک گئیں جب ہم نے آہ کی
لوٹی یہ ہورہی ہے قواعد سپاہ کی

قافلہ :۔ عیر ؛ کارواں ؛ رَتیم ؛ عیس ؛ سیّارہ ؛ سیّار ؛
قافلہ سے چھوٹا ہوا :۔ مَقطوع ؛
قافلہ کی جمع :۔ قوافل ؛
قافلہ میں پہنچنے سے علیحدہ رہ جانا :۔ بَتّ ؛
قافیہ :۔ بسادند ؛
قافیہ بندی کیا ہوا :۔ مُسَجَّع ؛ یہ لفظ سَجع سے نکلا ہے جس کے معنی قمری کی آواز کے ہیں۔ چونکہ قمری کی ہر آواز ایک دوسرے کے موافق و مطابق ہوتی ہے۔ لہٰذا اصطلاح میں وہ بیت یا عبارت جس کے جملوں کے آخری کلمات ہم قافیہ ہوں مُسجّع کہلاتی ہے۔ اگر شعر کے تمام الفاظ ہم وزن اور بالترتیب قافیہ ہوں تو اس کو مُسجّع نہیں کہتے بلکہ مُرَصّع کہتے ہیں جیسے غالبؔ کا یہ شعر ؎

تری دانش مری اصلاحِ مفاسد کی دلیل
تری بخشش مری انجاحِ مقاصد کی کفیل

مُقفّیٰ ؛
قافیہ کے حرفِ اصلی کا نام :۔ رَوِیّ ؛ دیکھو سِراب۔
قالین :۔ تَنبَسُہ ؛ طَنفَسہ ؛ قالی ؛
قانع ہونا :۔ قُنوع ؛ قَناعت ؛
قانون :۔ تورہ ؛ دستُور العَمَل ؛ آئین ؛ تُزُک ؛
قانون بنانے والا :۔ مُقَنِّن ؛
قانونی کاغذ :۔ سَنَد ؛ اَسناد ؛
قائم :۔ برقرار ؛ وَبسی ؛ بَر بَرجا ؛ ثابت ؛ ثوابت ؛
قائم کرنے والا :۔ ناصِب ؛ مُمَکِّن ؛
قائم مقام :۔ خلیفہ ؛ خُلَفا ؛ تالی ؛ مَنُوب ؛ جانشین ؛ جاری مجریٰ ؛ نائب ؛ مناب ؛ نازل منزلہ ؛ عوض ؛ (بدلا یا

تحتانی) بعوض غلط ہے۔ اُسیر ؎

نیکی سے ہم نہ گزرے کیسا عوض بدی کا
ہندو سے مُردے پر بھی کلمہ پڑھا نبی کا

مومن ؎ درد ہے جان کے عوض ہر رگ و پے میں ساری
چارہ گر ہم نہیں ہونے کے جو درماں ہوگا

قائمہ کی جمع :- قوائم ع
قائم ہونا :- اِقامت ع تمکُّن ع قیامت ع اِستقلال ع
قبر :- جَدَث ع اَجداث ع رَمس ع خاک ف جدَف ع خاک فراموشاں ف تُربت ف مَزار ف لَحد ع فرجام گاہ ف مَزبَح ع دل زمین ف غارِ غم ف سُلطان ع مسندِ آسودگان ف مَضجع ع مَضاجع ع واضح ہو کہ قبر بفتح قاف و بسکون با ہے۔ محکم نے قَبَر غلط لکھا ہے ؎

ترے در پہ ہم آکے پڑے ہیں صنم نہ سفر کے رہے نہ وطن کے ہوئے
ترے ہجر میں باقی ظلم و ستم نہ قبر کے مدہے نہ کفن کے ہوئے

قبرستان :- گورستان ف اُستُودان ف مَرغزن ف مرزغان ف مرزغن ف جبّان ع زندانِ خاموشاں ف گورِ غریباں ف تُربہ ع تکیہ ف۔
قبرستان کی چار دیواری :- حَظیرہ ع
قبر سے کفن چرانا :- نَبش ع
قبر کو کوہان کی شکل کا بنانا :- تسنیم ع
قبر کی تنگی :- ضُغطۃُ القبر ع
قبر کی جمع :- قبور ع
قبر کی مٹی :- رَمس ع
قبر کھود کر کفن چرانا :- نَبش ع
قبر کھود کر کفن چرانے والا :- نبّاش ع
قبر کھودنا :- ضَرح ع
قبر کھودنے والا :- گورکَن ف ضارح ع
قبول کرنا :- تن دردادن ف استصواب ع پذیرہ ف ضمان ع ۔

قبول کرنے والا :- ضامن ع مُجیب ع مُستجیب ع قابل ع دیکھو سزاوار ع
قبول کیا گیا :- مُستجاب ع
قبہ کی جمع :- قِباب ع
قبیلہ :- دودمان ف عَشیرہ ع کُنبہ ف گروہ ف اَحیاء ع یہ حَیّ بمعنی زندہ شخص کی جمع بھی ہے۔ جَلائد ع رَہط ع ارہاط ع شُعَب ع شِعاب ع ارحام ع سِیہَن ف
قبیلہ کی جمع :- قُبُل ع قبائل ع
قتل :- کُشت ف خون ف
قتل کا بدلہ :- ثار ع خوں بہا ف دیکھو خون کا بدلہ۔
قتل کا ظاہر کرنا :- ضرب ع
قتل کرنا :- سَفک ع از ہم گزرانیدن ف اِقتال ع
قتل کرنے کی جگہ :- مَقتل ع قتل گاہ ف
قتل کیا گیا :- مقتول ع قتیل ع قتلی ع
قحط :- جُباب ع
قحط زدہ شہر :- ماحل ع
قحط سالیاں :- مَحازل ع
قحط کا سال :- حَدَاب ع ناحس ع جارُود ع جارودہ ع
قد :- قامت ع
قد آور :- جَسور ع
قدح کی جمع :- اَقداح ع
قدرت :- دستگاہ ف مکنت ع توانگری ف آسمان ف مرکب ہے آس مخفف آسیہ اور مان مخفف مانند سے، لفظی معنی ہوئے چکی کی مانند۔ حکیم بطلیموس کی رو سے چونکہ زمین ساکن اور آسمان (فلک) متحرک خیال کیا جاتا تھا۔ اس لیے فلک کو آسمان کہا گیا۔
قدرت والا :- قادر ع
قدّس سرّہٗ :- اس صورت میں بفتح را غلط ہے (قدس

اللہ سرّہٗ) اب بفتح را صحیح ہے اور قدّس سرّہٗ بضم را بھی صحیح۔ قدّس (ماضی معروف) اور قدّس (ماضی مجہول) ہے۔ جملۂ دعائیہ میں ماضی کے معنی مضارع کے ہو جاتے ہیں بجز یہ کہ فعل معروف (قدّسَ اللہ سرّہٗ) خدا اس کا راز پاک کرے۔ میں فاعل (اللہ) کا اظہار ضروری ہے اور فعل مجہول (قدّسَ سرّہٗ) اس کا راز پاک کیا جائے۔ میں لفظ (سرّہٗ) مفعول مالم یسمّٰی فاعلہٗ ہے لہٰذا بضم را کہنا چاہیے۔

قدم :۔ خُطوَہ، خُطوات، گام، پے، تگ۔

قدمبوسی :۔ اس میں (ی) زاید ہے۔ قدم بوسی حاصل مصدر ہے تو پھر اس پر یائے مصدری بڑھانے کی کیا ضرورت ہے۔ پابوسی بھی اسی قبیل سے ہے۔ قدم بوس اور پابوس کہنا اور لکھنا چاہیئے۔

غالبؔ ؎　کرتے ہو مجھ کو منع قدمبوس کس لیے
کیا آسمان کے بھی برابر نہیں ہوں میں

قدم رکھنا :۔ خطوۃ، اقدام۔

قدم کی جمع :۔ قدوم غلط ہے۔ قدوم کے معنی ہیں سفر سے واپس آنا۔ آخرؔ

بجا ہے دل جو مرا فخر و ناز کرتا ہے
قدوم یار مجھے سرفراز کرتا ہے

یعنی دوست کا آنا مجھے سرفراز کرتا ہے۔ نادرؔ نے سخت غلطی کی جو قدوم کو قدم کی جمع سمجھ کر نظم کر دیا۔

؎　ہوں جس پہ نقش قدوم رسول پاک عیاں
میں رکھ لوں چوم کے نادر وہ سنگ سینے میں

قدم کی جمع اَقدام۔

قدم کے نشان :۔ آثار۔

قدم کے نشان پہچاننے والا :۔ قائف۔

قدیم :۔ فارض، باستان، پارینہ، دیکھو پرانا۔

قذر کی جمع :۔ اقذار۔

قرآن پاک :۔ فرق، فرقان، اُمّ الکتاب، حبل المتین، نامہ چہارم، سماسہ، گرانسیکہ، تنزیل، نبے، وحی منزل، گنج الٰہی، آخر کلام الٰہی، چراغ ہدایت، حجت استوا، جوامع الکلم، حبل المتین۔

قرآن پاک پڑھ کر ختم کرنا :۔ ختم۔

قرآن پاک پڑھنا :۔ تلاوت۔

قرآن پاک کا ایک پارہ :۔ کرّسہ۔

قرآن پاک کا صحیح پڑھنے والا :۔ قاری، قُرّار، مقری، قرّاء، قرآن خوان۔

قرآن پاک کو خوش آوازی سے پڑھنا :۔ لحن۔

قرآن پاک کی شرح :۔ تفسیر، تفاسیر۔

قرآن شریف کی وہ صورتیں جو بیماروں کی صحت کے لیے پڑھی جائیں :۔ عزائم، عزیمت کی جمع ہے۔

قرار پکڑنے والا :۔ قار۔

قرارت :۔ بروزن کتابت۔ قرارات، بروزن حسابات۔ قرأت بروزن حکمت غلط ہے جیسا کہ ہوشؔ نے لکھا ہے ؎

وہ ہوں میں بلبل خوش لہجہ گلزار امامت کا
کہ رنگ آتا ہے نغمے میں مرے قرآں کی قرأت کا

قربانی :۔ نُسک، مَنسک۔

قربانی کا جانور :۔ منسک، بدنہ، بدن، اضحیہ، مسنہ۔

قربانی کی جگہ :۔ اَضحیہ۔

قرحہ کی جمع :۔ قروح۔

قرض :۔ دَین، دیون، کالی، نسیئہ، وام۔

قرض ادا کرنے والا :۔ قاضی۔

قرض حسنہ :۔ حَسَن کا مونث حسنہ ہے قرض کے ساتھ حسنہ کی ترکیب غلط ہے کیوں کہ قرض اردو اور عربی دونوں میں مذکر ہے اس لیے ہائے تانیث کی ضرورت نہیں۔ اردو والے حُسنہ بسکون سین کہتے ہیں۔ یہ غلط در غلط ہے لہٰذا قرض حسن کہنا چاہیئے البتہ بدعت عاقبت وغیرہ کے ساتھ حسنہ کی ترکیب صحیح ہے۔

قرض دار :۔ غریم ع مُغرم ع مُقروض ع
دامی ف مدیون ع ناشک ف

قرض دار سے سخت تقاضا کرنا :۔ مُناصب ع

قرض دینا :۔ اقراض ع

قرض دینے والا :۔ دائن ع قرض خواہ ف

قرض سے رہائی چاہنا :۔ استبراء۔

قرض کا تقاضا کرنا :۔ تجازی ع

قرض لینا :۔ استدانت ع استقراض ع اقتراض ع
تسلف ع

قرعہ سے فال نکالنے والا :۔ قارع ع

قرقی ہونا :۔ قرقی شدن ف

قرمم :۔ قوّاد ع دلّال ع

قرنا :۔ بوق ع گاؤ دم ف نائے ترکی ف

قریب :۔ فرہمند ف ملصق ع نزدیک ف نزد ف
شُطیر ع قرین ع مقارن ع مزلفۃ ع لدن ع دیکھو پاس۔

قریب آنے والا :۔ ملصق ع دان ع دانیہ مونث۔

قریب جگہ :۔ نزق ع

قریب شام :۔ رواح ع

قریب صبح :۔ شب گیر ف

قریب کرنا :۔ تدنیہ ع

قریب کی جمع :۔ قربا ع

قریب ہونا :۔ قرب ع اقتران ع قرانی ع قرابت ع
تدلّی ع

قریبی عزیز :۔ صہر ع

قرین کی جمع :۔ قرنا ع

قرینہ کی جمع :۔ قرائن ع

قسط کی جمع :۔ اقساط ع

قسطنطینیہ :۔ اس کا قدیم نام بزنطیہ تھا۔ شاہ قسطنطین
نے بزنطیہ کو اپنی سلطنت شرقیہ کا پایۂ تخت مقرر کرکے اپنے
نام سے موسوم کیا۔ قسطنطینیہ میں یائے نسبت ہے۔ بحذف یائے
نسبت قسطنطنیہ بھی کہتے ہیں جیسا کہ ابن ابی سعفہ نے کہا ہے

اَطعنت بقسطنطینیۃ الرّوم مسندا
الیہا الفنا حتی اتسی الذل سورُہا

مگر ڈاکٹر اقبال نے قسطنطنیہ کو عجب طرح باندھا ہے کہ بجائے
یائے نسبت کو حذف کے قسطنطین کی یائے اصل گر گئی ہے ؎

خطۂ قسطنطنیہ یعنی قیصر کا دیار
مہدی اُمت کی سطوت کا نشانِ پائدار

تعجب ہے کہ مولانا شبلی وغیرہ قسطنطنیہ لکھتے رہے جس
کی کوئی وجہ معلوم نہیں ہوتی۔

قَسَم :۔ سوگند ف حلف ع بمعنی عہد و پیماں لیکن
قسم کے معنی میں بھی آیا ہے۔ اردو میں حَلَف بفتحتین کہتے
ہیں جو قابلِ اعتراض ہے۔ تسلیم ؎

ناصح خیالِ مصحفِ عارض کا چھوڑ دوں
اس پر حلف تو مجھ سے اٹھایا نہ جائے گا

حَلف ع عہد ع عہود ع قول ع اقوال ع زبان ف
اَیمن ع بے خوف اور محفوظ کے معنوں میں ان اعراب کے
ساتھ کہنا غلط ہے بلکہ ان معنوں میں ایمن ہے جو آمن کا
امالہ ہے۔ طور سینا کی وادی کو بھی ایمن کہتے ہیں۔

قِسم :۔ نوع ع انواع ع دجم ع گونہ ف صنف ع اصناف ع
منوف ع بالفتح صنف بھی آیا ہے۔ فن ع فارسی میں بلا تشدید
ہنر کے معنی میں مستعمل ہے۔ طرح ع

قسمت :۔ حظ ع حظوظ ع فارسی والے خوشی اور خرمی
کے معنوں میں بلا تشدید بھی استعمال کرتے ہیں۔
نصیب ع تقدیر ع مقدر ع

قسم توڑنا :۔ حنث ع

قسم توڑنے والا :۔ حانث ع

قسم جو دلی ارادہ سے نہ کھائی گئی ہو :۔ لغو ع

قسم دینا :۔ اِحلاف ع

قسم سے انکار کرنا :- نکول ع
قسم قسم کا ہونا :- تنوّع ع
قسم قسم کے کھانے بنانے والا :- رکابدار ف
قسم قسم کے مزہ دار کھانے :- لُوت ف لُوت پُوت ف
قسم کھانا :- اِیتلا ع حَلف ع تصفیح ع اِقسام ع تقدیم ع
قسم کھانے والا :- حَلیف ع

قشر کی جمع :- قُشُور ع
قصائی :- قصّاب ع ساطِر ع جزّار ع
قصائی کا چھرا :- ساطُور ع
قصبہ :- آبادچہ ف
قصد :- عزیمت ع عمد ع عمود ع یازش ف گراہ ف گرائے ف پے ف عزم ع عزمات ع زَعم ع دیکھو "ارادہ"
قصداً :- عمداً ع
قصداً خطا کرنے والا :- خاطی ع
قصد کرنا :- صدد ع تامیم ع تحرّی ع
قصد کرنے والا :- عازم ع براغ ع
قصد کو توڑنے والا :- ناسخ ع
قصد کیا گیا :- مقصود ع
قصر کی جمع :- قصور ع اردو میں بمعنی خطا اور بطور واحد استعمال ہوتا ہے۔
قصور :- گناہ ف جریرہ ف جرم ع جریمہ ع جرائم ع تقصیر ع خطا ع خطایا ع کوتاہی ف۔
قصور کرنے والا :- مقصّر ع خاطی ع مخطی ع گناہگار ف
قصور معاف کرنا :- فرو گذاشتن۔ عفو ع
قصّہ :- افسانہ ع حکایت ع حکایات ع خبر ع اخبار ع
قصّہ کہانی سنانا :- مسامرات ع
قصّہ کی جمع :- قِصص ع

قصہ گو :- قاص ع قصّاص ع سامر ع راوی ع رواۃ ع
قصے کہانیاں :- مقامات ع حکایات ع
قصے کہلانا :- افسانیدن ف
قصیدہ :- چغانہ ف یادرنگین ف
قصیدہ کی جمع :- قصائد ع
قصیدہ وغیرہ میں ایک مضمون سے دوسرے مضمون کی طرف آجانا :- گریز ف
قصیدہ یا غزل کا پہلا شعر :- مَطلع ع مَطلِع ع مَطالِع ع
قطار :- صف ع صفوف ع رستہ ف
قطب کی جمع :- اقطاب ع
قطر کی جمع :- اقطار ع
قطرہ :- چکہ ف چوجہ ف سرشک ف
قطرہ قطرہ گرانا :- چکاندن ف چکانیدن ف چکار ف قطور ع
قطع تعلق کرنا :- چار تکبیر زدن ف چار تکبیر کردن ف چار تکبیر گفتن ف تصارم ع
قطع کرنا :- بت ع خذع ع خرم ع
قطع کرنے کی جگہ :- مقطع ع مقاطیع ع
قطع کرنے والا :- مقاطع ع قاطع ع
قطع کی جمع :- اقطاع ع
قطع نظر :- برتش دید ف صرف نظر ع
قطعہ کی جمع :- قطع ع قطعات ع
قطعہ زمین :- اراک ع
قطعہ زمین جو سرکار سے ملے :- جاگیر ف
قطور :- پتلی دوا کو بوند بوند کرکے کان ناک یا آنکھ میں ٹپکانا طبی اصطلاح میں قطور کہلاتا ہے۔
قفس :- قفص ع تفصیل کے لیے دیکھو "پنجرا"
قفل کی جمع :- اقفال ع
قفل لگانا :- تقفیل ع

قلاوہ کی جمع :۔ قلائد ؑ دڑنؐ بارہ ف اناحوزنؐ

قلعہ :۔ شہربندؐ دزغالہؐ

حصار ؑ حِصن ؑ حصون ؑ ارک ت ارگ ت

معقل ؑ معاقل ؑ بارو ؑ

قلعہ بند ہونا :۔ تحصّن ؑ

قلعہ دار :۔ رابعص ؑ

قلعہ کا حوض :۔ مصنع ؑ

قلعہ کی جمع :۔ قلاع ؑ

قلعہ کی چار دیواری :۔ دمدمہ ف سور ؑ بارو ف

فصیل ؑ فصال ؑ

قلعہ کے اندر کی عمارت :۔ ارگ ؑ

قلعہ میں پناہ لینے والا :۔ متحصّن ؑ

قلعی :۔ رصاص ؑ رانگ ؑ

قلم :۔ خامہ ؑ خام ؑ دوزبان ف قصب ؑ مرسلہ

پیوند ؑ مزبر ؑ ملماس ؑ

قلم پر قط لگانا :۔ خامہ زدن ف قط ؑ قطوط ؑ

قلم سے گری ہوئی روشنائی کی چھینٹ :۔ نقطہ ؑ نیز ؑ

قلم سے لکھنے کی آواز :۔ صریر ؑ

قلم صاف کرنے کا کپڑا :۔ فراعہ ؑ

قلم کا تراشہ :۔ بری ؑ

قلم کی آواز :۔ دم قلم ؑ صریرہ ؑ

قلم کی جمع :۔ اقلام ؑ

قمار بازی :۔ مقامرت ؑ

قماش کی جمع :۔ اقمشہ ؑ

قمر کی جمع :۔ اقمار ؑ

قمری آٹھواں مہینہ :۔ شعبان ؑ

قمری بارہواں مہینہ :۔ ذی الحجہ ؑ

قمری پانچواں مہینہ :۔ جمادی الاول ؑ

قمری پہلا مہینہ :۔ محرم الحرام ؑ

قمری تیسرا مہینہ :۔ ربیع الاول ؑ

قمری چوتھا مہینہ :۔ ربیع الآخر ؑ

قمری چھٹا مہینہ :۔ جمادی الثانی ؑ جمادی الآخر ؑ

قمری دسواں مہینہ :۔ شوال ؑ عیدالفطر ؑ

قمری دوسرا مہینہ :۔ صفر ؑ

قمری ساتواں مہینہ :۔ رجب ؑ شہر خدا ؑ

قمری کی آواز :۔ سجع ؑ اصطلاحاً مصرع وغیرہ جس میں کسی کا نام آجائے نیز وہ لفظ جو مقفےٰ عبارت کے آخر میں واقع ہوتا ہے۔ جیسے گل مل ، مال منال وغیرہ۔ سجع کی تین قسمیں ہیں۔

۱۔ سجع متوازی۔ اس میں دو لفظوں کا وزن اور شمار حروف میں موافق ہوتا ہے مگر روی یعنی آخر حروف دونوں کے الگ الگ ہوتے ہیں۔ جیسے مراتب، مراسم، اعمار، ارزاق وغیرہ۔

۲۔ سجع متوازی۔ اس قافیہ کے لفظ شمار حروف میں برابر اور ہم وزن ہوتے ہیں اور آخر کے حروف دونوں میں مشترک جیسے ہجور، مجبور وغیرہ۔

۳۔ سجع مطرف۔ اس قسم میں دونوں لفظوں کے آخر کے حروف ایک ہوتے ہیں مگر کلمات کے حروف شمار میں مختلف جیسے تار، اطوار وغیرہ۔

قمری گیارہواں مہینہ :۔ ذوالقعدہ ؑ

قمری نواں مہینہ :۔ رمضان ؑ رمضان بسکون میم غلط ہے

سالک ؎ وکان ہے گردش پہ سالک پڑا رہا
اچھا گزر گیا رمضاں بادہ خوار کا

قمیص :۔ پیراہن ف کرتہ ف قرطہ ؑ

قمیص جمع :۔ تقمص ؑ اقمیص ؑ

قناعت کرنا :۔ اقتناع ؑ

قواعد :۔ مقامات ؑ

قوت :۔ توان ف ملاحظہ ہو لفظ "طاقت" پوشش ت مرہ ؑ بازو ف باہ ؑ حول ؑ تہور ؑ مقدرت ؑ مقدور ؑ یارا ف منت ؑ

قوت بازو بنانا :- اعتضاد ع

قوت باہ کو بڑھانے والی دوا یا غذا :- مبہی ع

قوت جس سے انسان اشیاء کی حقیقت دریافت کرسکے :- مدرکہ ع

قوت خیال :- مخیلہ ع

قوت دینا :- تقویت ع

قوت دینے والا :- مقوی ع

قوت کی جمع :- قوار ع

قوت و حوصلہ :- دست و دل ف

قول کو توڑنا :- اقالت ع تناقض ع

قول و قرار :- عہود ع

قوم :- شعب ع

قوم کا اکٹھے ہوکر آپس میں ایک دوسرے سے الجھنا :- تناشب ع

قوم کا سردار :- ناب ع باب القوم ع زعیم ع عسلم ع زعماء ع رئیس قوم ع رأس ع

قوم کی جمع :- اقوام ع

قوم کی زبان :- لغو ع لغت ع لغات ع

قومیں :- اسباط ع سبط واحد

قوی :- طاقتور ف چاق ف تناور ف

قوی اور جسیم اونٹ :- نواہض ع

قوی اونٹ یا گدھا :- کباص ع

قوی پشت ہونا :- ظہارت ع

قوی کی جمع :- اقویاء ع

قوی ہونا :- تنومندی ف

قہر :- سطوت ع دبدبہ ف

قہر کرنا :- سخط ع سخوط ع

قہر کرنے والا :- دیان ع قاہر ع

قہر کیا گیا :- مقہور ع

قے :- ہراش ف مراش ف شگوفہ ف استفراغ ع

قیافہ کرنے والا :- قائف ع

قیام :- ثبات ع

قیامت :- برزخ ع دو چیزوں کے درمیانی تعلق کو بھی برزخ کہتے ہیں۔ جیسے بہشت اور دوزخ کے درمیان اعراف اور انسان و بہائم کے درمیان بندر۔ رستخیز ف فزع اکبر ع قارعہ ع طامہ ع عامہ ع رستاخیز ف روز حشر ف آخری تحویل ع عرصات ع محفل نام و ننگ ف صاخہ ع واقعہ ع بعث و نشر ع روز شمار ف روز عذر آوری ف۔

قیامت کا دن :- دیوان قیامت ف شاہد ع یوم الحساب ع یوم التناد ع روز امید و بیم ف روز باز خواست ف روز ورنگ ف روز داد ف روز حساب ف روز جزا ف روز پسین ف یوم التناد ع

قیامت کا زمانہ :- واقعہ ع

قیامت کے دن دوبارہ صور پھونکنا :- رادفہ ع

قیام کرنا :- خبع ع

قید :- اسیری ع حبس ع وثاق ع وثاق ع

قید خانہ :- زندان ف سجن ع مخیس ع سیاہ خانہ ف نواخانہ ف اسیر خانہ ف نوبت گاہ ف وزدام ف

قید رہنا :- تحصن ع تقید ع

قید سے آزاد :- طلیق ع رہا ع بالکسر رہا غلط ہے۔ دیکھو آزاد۔

قید سے آزادی چاہنا :- استبراء ع

قید کرنا :- سجن ع سگالیدن ف

قید کی جمع :- قیود ع

قید نکاح سے آزاد عورت :- طالق ع

قید ہونا :- کندن شدن ف

قیدی :- بردہ ت بندی ف اسیر ع اسرا ع اسری ع نواف وستاق ف گرفتار ف زندانی ف زندانیاں ف مسجون ع سبی ع سبایا ع ماسور ع انتار ف مکبول ع آخیذ ع سجین ع سجنی ع

سجائن ہو زنجیری ف

قیدی باندھا ہوا :- کابئ ع

قے کرنا :- اطلاع ع بیمار کردن ف زمین دیدن ف قذف ع

قے لانے والی چیز :- مُقیّ ع

قیلولہ کرنے والا :- قائل ع

قیمت :- ارزش ف ارج ع بہا ف ثمن ع

قیمت خرید :- راس المال ع

قیمت دے کر چیز کو مقررہ مدت پر حاصل کرنا :- سَلَف ع

قیمت کا کم ہوجانا :- غَبن ع ارزانی ف

قیمت کی جمع :- قیم ع

قیمت لگانے والا :- مُقوّم ع

قیمتی :- ثمین ع گراں ف گراں مایہ ف بیش بہا ف ارزین ع

قیمتی موتی :- گوہر یک دانہ ف

قینچی :- قلم ع کولی ف مقص ع ناخن براف گاز ف لاف مقراض ع مقاریض ع جلمین ع مقطع ع کترنی ہ

قے ہونا :- استفراغ ع

ک

ک :- لغوی معنی مرد خشمناک اور چالاک - ۱۹ معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

۱- شرطیہ - جیسے   چہ کم گردد اے صدر فرخندہ پے

ز قدر رفیعت بدرگاہ نے

کہ باشد کہ گشتنے گدایان خیل

بجہان دارا سلطنت طفیل

۲- بیانیہ - ع

صد شکر کہ بردنامہ لم رنگ قبول

۳- بمعنی ہر کس - ت

گر بہتر کسانش نیاید پسند

کہ ترسد کہ در ملکش آید گزند

۴- علت ت

زنشکر بود زور شاہنشہاں

کہ یک تن بہ تنہا نگیرد جہاں

۵- بمعنی مثل

نیست درد ہر جفا کار کہ او

۶- بمعنی از - میرے نزدیک صلح بہتر ہے کہ جنگ۔

۷- بمعنی بلکہ ت

نہ تندے کہ مردم بصورت خوند

کہ ارباب معنی بہ کاغذ برند

۸- جواب قسم - جیسے ع

حقا کہ با عقوبت دوزخ برابر است

۹- استفہام کے لیے - اقرار یا انکار کی صورت میں۔

۱۰- عطف -

۱۱- دعائیہ -

۱۲- صلہ کی صورت میں جیسے آن کہ میں۔

۱۳- مفاجات بمعنی ناگہاں جیسے میں اُن کو یاد کررہا تھا کہ وہ آگئے۔

یہاں "کہ" اچانک کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔

۱۴- تردید کی صورت میں -

۱۵- زائد کے لیے ۔

۱۶- تصغیر کے لیے جیسے دخترک کا کاف -

۱۷- فاعلیت کی صورت میں جیسے گوزک ۔

۱۸- مفعولیت کے لیے۔

۱۹- مصدری - جیسے خوراک ۔

کابوس :- جاثوم ع عبدالجنہ ع درفنجک ف

کاتب :- ساز ع خوش نویس ف

کاتب کی جمع :- کُتّاب ع

کاٹنا :- قزل ع

کاٹا گیا :- مُتقضّب ع مُقرّض ع

کاٹا ہوا :- مجزوز ع مُقطّع ع قلم ع دیکھو کاٹا گیا۔

کاٹنا :۔ تَقریم ع بُرِّیدن ف کَسْف ع عَروض کی اصطلاح میں کَسْف وتد کے ایک زحاف کا نام ۔ عَروضی اس کو کشف بھی کہتے ہیں ۔ کَسْف بمعنی بُرِّیدن اور کشف بمعنی برہنہ کرنا ۔ یہ مفعولات میں آتا ہے اور اس کی جہت سے تا ساقط ہو جاتی ہے اور مفعولا بروزن فَعُولن ہو جاتا ہے ۔ اس کو مکسوف یا مکشوف کہتے ہیں یہ بحر سریع اور بحر منسرح میں مستعمل ہے ۔ خَبَب ع خَرَم ع ثَلَم ع قَصّ ع قَضْب ع عَضْب ع تَقْلِیع ع گسلانیدن ف زُحْف ع صَرامَت ع طَرَد ع بَتْر ع حَزْل ع ایک زحاف کا نام یہ بحر کامل میں مستعمل ہے ۔ بَت ع بَتَر ع بَتْرَہ ع قَطْع ع ایک زحاف کا نام جو بحر رجز ، بحر کامل ، بحر رمل ، بحر متدارک ، بحر سریع ، بحر خفیف اور بحر مجتث میں مستعمل ہے ۔ حَذْف ع جَذْم ع جَذْر ع اِنقِراض ع تَقلیم ع تَقطیع ع

کاٹنے والا :۔ قاطع ع قَرّاع ع گزاف ف لادغ ع مَقطع ع

کاٹنے والا کتّا :۔ عَقُور ع

کاٹھی :۔ زین ف وکاف ع

کانچ :۔ زُجاجہ ع

کارتوس :۔ فشنگہ ف

کارتوس کی پیٹی :۔ کمر بند ف

کارخانہ :۔ مَعمَل ع عمل خانہ ف

کاری گر :۔ صَنّاع ع دستکار ف

کاسنی (دھات) :۔ انگلونیا ف

کاغذ :۔ طِرس ع کاغذ ف یہ دال مہملہ ۔

مولوی معنوی سے گر تو سیم شرح آن بے حد شود

مثنوی ہفتاد تا کاغذ شود

دراصل کاغذ معرب ہے کاغذ کا ۔ قِرطاس ع

کاغذات کا بنڈل :۔ طَبلَق ع

کاغذ کا ایک ورق :۔ طَلْحِیَۃ ع طلاحی ج

کاغذ کاٹنے والا :۔ وَرّاق ع

کاغذ کا سیاہی جذب کر لینا :۔ تَنَشُّف ع نَشف ع

کافر :۔ کم زدہ ف راست پوش ف عِلْج ع عِلْج ع نا گرویدہ ف

کافر اور زندیق ہونا :۔ تَزَنْدُق ع

کالا :۔ سائس ع اَسوَد ع سُود ج سیاہ ف

کالا اور سفید :۔ اَبلَق ع خَرَج ع

کالا چمڑا :۔ دارش ع

کالا دانہ :۔ سیَنبدن ف سپندہ ف دَعوَۃ العُشّاق ع حبّ الرّشاد ع حبّ النیل ع

کالا دھواں :۔ یَحْمُوم ع

کالا رنگ :۔ قُرارۃ اَسوَد ع

کالا زیرہ :۔ قرومانا ف کمّون ع کروبا ف

کالا سانپ :۔ اَسوَد ع اَفعیٰ ع افاعی ج ارقم ع

کالا کرنا :۔ تَفحیم ع

کالا گھوڑا :۔ غَیہَب ع

کالا نمک :۔ ملح نفطی ع نمک سیاہ ف

کالی آنکھ :۔ اَدعَج ع

کالی آنکھوں والا :۔ اَدعَج ع

کالی کیچڑ :۔ حَمأۃ ع حمات ع نَجنَج ع

کام :۔ عَمَل ع اعمال ج طب کی اصطلاح میں پیٹ سے گندہ مواد کو حقنہ وغیرہ کے ذریعہ سے نکالنے کی تدبیر کو عمل کہتے ہیں شُغل ع اَشغال ج (ضد فراغ) فارسی اردو میں بازی ، تماشا ، کھیل ، دنگی اور جدید فارسی میں ادارہ ، دفتر ، آفس ۔ یہ بالضم بالفتح بفتحتین اور بضمتین چاروں طرح آیا ہے ۔ بالضم شُغل فصیح ہے ۔ اشغال و شُغول جمع ہیں اشتغال رائج ہے ۔ فیاار ف مَقصَد ع مقاصد ج مَشغَلہ ع مَشاغِل ج فِعل ع افعال ج اصطلاحاً جس کلمہ میں منجملہ ازمنۂ ثلاثہ کے ایک زمانہ پایا جائے وہ فعل کہلاتا ہے ۔ فعل میں زمانہ کے ساتھ کام کا وقوع بھی پایا جاتا ہے ۔ کار ف کارہا ج عَمَلہ ع اَمر ع اُمور ج

شوقؔ ؎ آگے تو یہ نہ تھا ترا دستور

کس سے سیکھے اسلاح کے امور

امر بمعنی حکم کی جمع اوامر ہے ۔

کام بگڑ جانا :۔ مَرَج ع

کام پر رہنے والا :۔ مُتَوَلّی ع بر سر کار ف

کام تمام ہونا :۔ اِنتِظام ع

کام چور :۔ ییاب ع

کام سے علیحدگی :۔ برطرف ف برخاست ف سبکدوشی ف

کام سے فرصت پانا :- فراغ ع
کام کا شروع :- ریاش الامر ع
کام کرنے کا آلہ :- وذر ع اوزار ع
کام کرنے والا :- عملہ ع عامل ع ساعی ع کاری ف
کام کی مزدوری :- عملہ ع اجرت ع
کام کے وقت پہننے کے کپڑے :- بذلہ ع
کامل بہادر :- چنگیز ف
کامل فقیر :- درویش ف تفصیل کے لئے دیکھو فقیر۔
کامل کرنے والا :- متمم ع
کامل ہونا :- تتمیم ع تمامت ع
کام میں بہت مصروف ہونا :- انہماک ع
کام میں غفلت کرنا :- غرارہ ع کوتاہی ف
کام میں کوشش کرنا :- تکلیل ع
کام میں لانا :- استعمال ع
کام میں ہوشیار ہونا :- حزامت ع
کامیاب :- فیروز ف فیروزمند ف مند زائد ہے۔ نیکخند ف فاتح ع سرخرو ف
میمون ع فائز ع
کامیاب ہونے والا :- دیکھو کامیاب
کامیابی :- فلاح ع ممتاز ع نجح ع فیروزی ف نجاح ع نجح ع اسعاف ع
کان (عضو) :- گوش ف سامعہ ع گوش ف قلاق ع اذن ع آذان ع صماخ ع
مسمع ع قلاق ع
کانا :- یک چشم ف اعور ع
کاناپھوسی :- نجویٰ ع سرگوشی ف
کاناپھوسی کرنا :- تجویٰ ع
کانا کرنا :- تعویر ع
کانا ہونا :- تحقق ع عور ع
کانپنا :- لرزیدن ف ارتعاش ع
کانپنے والا :- مرتعش ع رجراج ع
کانٹا :- شوک ع اشواک ع خار ف شوکت ع عقرب ع خار ف نشتر ف

کانٹوں کی باڑ :- خاربند ف خاربست ف کلکفہ ف
کانٹوں والا درخت :- شائک ع
کانچ :- آبگینہ ف شیشہ ف
کان کا بُندا :- رعثہ ع رعاث ع
کان کا سوراخ :- سماخ ع صماخ ع خرت ع خرت ع دریچۂ گوش ف
کان کی جانب کا آنکھ کا گوشہ :- موخر ع
کان کی لو :- شحمۃ الاذن ع نرمۂ گوش ف خاچ ف بن گوش ف بناگوش ف
کان کی ہڈی :- غضروف ع غضاریف ع
کان لگا کر سننا :- اصغا ع
کان ملنا :- گوشمال ف
کان میں آہستہ سے بات کہنا :- مسافہ ع مناجات ع سرگوشی ف
کاہل :- بوالفضول ف سہل ف بیمار ف سست ف احدی ع اکبر کے عہد میں ایک
قسم کے منصب دار کو کہتے تھے اردو میں بسکون ثانی احدی کہتے ہیں۔

آسیرؔ نہیں اٹھ سکتے ہیں مسند سے ذرا بھی قسم
احدیوں میں نہ گنے جائیں یہ آرام پسند

مہمل ع
کاہل ہونا :- تکسّل ع
کاہلی :- گرانجانی ف تکاسل ع
کاہن کی جمع :- کہنہ ع
کائی :- جامہ غوک ف نامیز ف طحلب۔ طحلب ع گاواب ف جلی ع ورز ع رجل آب ف
کائی جما ہوا پانی :- عذب ع
کائیں کائیں کرنا :- تنعاب ع
کب :- متیٰ ع
کباب بنانا :- تکبیب ع
کباب کی سیخ :- تابزن ف لبس ف باب زن ف سفود ع
کب تک :- تا بہ کجا ف
کبڑا :- احدب ع نگون ف خمیدہ ف دوتا ف خمل ف گمان پشت ف محدب ع نوال ف
کبڑاپن :- حدب ع روزہ ع رکی ع حدبہ ع جاہ ع
کبڑا ہو جانا :- دنا ع

کبوتر :- سابُوک ، حَمام ، مرغِ نامہ بر ، کُوتر ، کفتر ، چرخی ، دَرّاج

کبوتر کا بچہ :- جُوزَل ، مُخلف

کبوتر کا لوٹنا :- تہدار

کبوتر کوا مُرغ اور مُوَر :- چار مُرغِ خلیل

کبوتر کی آواز :- نوح ، ترقرہ ، ہدیر ، ہَدِیلہ ، بَغبغو ، اسجاع

کبوتروں کا اڈّہ :- دانہ

کبوتروں کا جھنڈ :- جَیدہ

کبوتروں کا دانہ بدلنا :- مُلائمت

کبوتری :- عکرمہ

کبھی :- زِنہار ، ہرگز

کبھی کبھی :- گاہ گاہ ، اَحیاناً ، شاذ و نادر ، اتفاقاً

کپاس :- قُطن

کپتان :- قبطان

کپڑا :- ثوب ، ثیاب ، اثواب ، رکو ، پارچہ ، بَزّ ، جامہ

کپڑا بُننا :- نَسج ، حیاکت

کپڑا بُننے والا :- ناسج ، بافندہ ، نَسّاج ، حائک ، جَشیر ، زرباف

کپڑا بیچنے والا :- بَزّاز ، قماش ، ثوّاب

کپڑا پہنانا :- البا سلا

کپڑا جس پر درختوں کی تصویریں چھپی ہوں :- مُشجّر ، علمِ صنائع میں اس صنعت کا نام جس میں کلام بصورتِ شجر لکھا جاتا ہے ۔

کپڑا جس کی پگڑی باندھی جاسکے :- سابُو

کپڑا جو بدن سے لگا ہو :- شِعار ، تفصیل کے لئے دیکھو شیعا کی تختی میں شعار

کپڑا جسے روئی دار کپڑے کے نیچے لگاتے ہیں :- آستر ، اردو میں آستر کہتے ہیں ۔ مُنیر ؎

استر برہنگی کا یکسا پڑا رہا ۔ ابرہ جو دیتی خاک تو خاصا لبادہ تھا ۔

کپڑا سینے کی مشین :- چرخِ خیاطی

کپڑوں کی بڑی گٹھڑی :- رزمہ

کپڑوں کی شکنیں :- دَنانِ الثیاب

کپڑوں کی گٹھڑی :- بُقچہ ، بُقچہ ، پردندہ ، پُردند ، رزمہ

کپڑوں کا بدن سے اتارنا :- شَلح

کپڑے اتار کر ننگا کرنا :- نَفضو

کپڑے پر پیوند لگانے والا :- راقع

کپڑے پہننا :- تلبّس ، تلبیس

کپڑے پہنانے والا :- بہتر رَخت ، بہتر رخت

کپڑے پہننے والا :- مُلتبس

کپڑے پہنے ہوئے :- مُلبّس

کپڑے دھونا :- قصارت ، تقرّی ، تمویص

کپڑے رکھنے کا تھیلا :- دستِ بُقچہ

کپڑے رنگنا :- وَشی

کپڑے رنگنے والا :- رنگ ریز ، رنگ رَز ، صَبّاغ

کپڑے سینا :- خیاطت ، خوص ، نصح ، قلفور

کپڑے سینے کا دھاگہ :- نصاح ، خیاط

کپڑے سینے والا :- خیّاط ، درزی

کپڑے کا اونچا ہونا :- تعلیص

کپڑے کا پسینہ جذب کرلینا :- تنشّف

کپڑے کا پھٹ جانا :- عوار

کپڑے کا تانا :- فَلات ، فلاتہ

کپڑے کا تھان :- لایہ ، لائے ، طاقہ

کپڑے کا ٹکڑا :- تِکّہ ، شُقّہ ، رُقعہ ، رِقاع ، بزقہ

کپڑے کا کیڑا :- بیت ، بیدہ

کپڑے کا گھس جانا :- جَرَوان

کپڑے کو ملنا :- فَرک

کپڑے کی کھٹن :- عوار

کپڑے کی تھیلی جس میں تلوار مع نیام رکھی جائے :- جلبان

کپڑے کے تار :- مُشتوت

کپڑے کے جھبرے جو کپڑے کے کنارے پر ہوتے ہیں :- ھدّاب

کپکپی :- سا تکل ، رعدہ ، لرزہ ، لرزش ، یازہ ، رعشہ ، قشعرہ

کتّا :- خیلق ، ابن البقیع ، دابۃ السوء ، بیت ، ملذم ، کلب

کتاب :۔ سِفر، اَسفار، مُصَنَّف، مُصَنَّفات، زبرہ، جریدہ، جرائد،
طومار، رسالت، زبار، زبر، زبور، متن،
کتابت کرنا :۔ اِستِکتاب،
کتابت کی آواز :۔ نمیمہ،
کتاب کا آخر :۔ خاتمہ،
کتاب کا حاشیہ :۔ ہامش،
کتاب کا دیباچہ :۔ عُنوان، عِنوان، تفصیل کے لئے دیکھو "عنوان"
کتاب کا صفحہ :۔ وَجہ، بہ محاورۂ شام ۔
کتاب کا مسطر :۔ قانون،
کتاب کی جلد باندھنا :۔ تجلید،
کتاب کی جلد باندھنے والا :۔ مُجَلِّد، جلد ساز، صَحّاف،
کتاب کے حصے :۔ اَبواب، باب واحد، کراریس، کُرّاسہ واحد ۔
کتاب لکھنا :۔ تصنیف، تصانیف،
کتاب میں ضمیمہ لگانا :۔ تذنیب،
کتابوں کا مطالعہ ترک کرنا :۔ تبنایہ،
کتاب یا قصیدہ کے ابتدائی اشعار میں ایسے الفاظ لانا جن سے
معلوم ہو کہ فلاں بیان ہوگا :۔ بَراعتُ الاستِہلال،
کتابیں :۔ کُتُب، صَحائِف،
کتابیں بیچنے والا :۔ کُتّاف،
کتے کا بھونکنا :۔ تنباح، نَعُوّ،
کتے کا پانی پینا :۔ وَلوغ،
کتے کا پلّا : قَدَرۂ
کتے کا پلّا :۔ سگ بچہ، شِہاب، تُورَہ،
کتے کا دم ہلانا : دُم لابہ، دُم لابہ کردن،
کتے کا سخت پیاس سے اپنی زبان نکالنا :۔ لَہَث،
کتے کا کاٹا ہوا :۔ کَلِیب،
کتے کا کاٹنا :۔ عَقَر، نَہَش،
کتے کو ہش کرنا :۔ اِشلاء،
کتے کی آواز :۔ ہَرِیر،

کتے کی غیر معمولی آواز :۔ نُباح،
کتے وغیرہ کا پٹا :۔ قَلادہ، قَدَرہ،
کتے یا کسی بھی جانور کا پاگل پن :۔ داءُ الکلب،
کترا ہوا :۔ مُتَقَرِّض،
کترنا :۔ تقتیر،
کُتیا :۔ سگ ماده، لاس،
کُھتّا :۔ تبصاط،
کٹا ہوا :۔ مُنقَطِع، وہ حدیث جس کی اسناد برابر نہ ہوں یعنی شروع سے
خواہ درمیان سے خواہ اوپر سے کوئی راوی چھوٹ گیا ہو مگر اکثر اس روایت پر
بولتے ہیں جو تبع تابع صحابی سے روایت کرے اور تابعی کا ذکر نہ ہو
کٹ جانا :۔ تَصَرُّم،
کٹنا (کسی چیز کا) :۔ اِنقِضاب،
کٹی ہوئی کھیتی :۔ مَحصود،
کٹے ہوئے درخت کے ٹکڑے : صِرام، صُرام،
کثرت :۔ زِحام، زَحم، زحمت،
کثرت سے جماع کرنا :۔ باہ،
کچا :۔ خام، نِی، فَج،
کچا انگور :۔ حِصرِم، غورہ، حُرک،
کچا پتھر :۔ بیتیل،
کچا پھل :۔ جَفالہ، سنگ بستہ، نارس،
کچا تازہ دودھ :۔ حَلیب،
کچا چمڑا :۔ اِہاب،
کچا دھاگہ :۔ رشتۂ بے جان، تیراز،
کچا ریشم :۔ قَز،
کچلا (زہر) :۔ خانِقُ الکلب،
کچلا ہوا :۔ بخش، موطا، پامال،
کچل دینا :۔ حَطم،
کچی کھجور :۔ بَلَح،
کچے میوے درخت پر بیچنا :۔ مُخاضَرَت،

کچہری :۔ دارالقضاء ، دارالعدالت ،

کچہری کے لئے بیٹھنا :۔ اجلاس ،

کچھ :۔ چند ، بضع ، اس لفظ کا اطلاق تین سے نو تک کے اعداد پر ہوتا ہے

کچھ اور بھی :۔ ہل من مزید ،

کچھ دے کر پکا کرنا :۔ بیعانہ ،

کچھ کا کچھ کر دینا :۔ تفرّق ،

کچھ نہ جاننے والا :۔ ہیچ مداں ، لاعلم ،

کچھوا :۔ ظہرہ ، سلحفات ، سلاحف ، لاک ، لاک پشت ، باخہ ، سنگ پشت ، کاسہ پشت ، غیلم ، کشف ،

کدال :۔ بیل ، زاغول ،

کدو :۔ تباق ، یقطین ، قرع ، دُبّا ، دبّہ ، کریل ،

کدو کی بیل :۔ یقطین ،

کرامت :۔ خرق عادت ، معجزہ ، فرجود ،

کراہت اور نفرت کرنے والا :۔ راغم ،

کراہت رکھنا :۔ استکرہ ،

کرایہ پر مکان دینے والا :۔ مکاری ،

کرتا :۔ قرطق ، قرطق ، دراعہ ، عباء ، سربال ، غلطاق ،

کرتہ کا گریبان :۔ بنیقہ ،

کرتہ کی کلی :۔ تریز ،

کرچھا :۔ کفلاد ، کفلادی ، کفلادی ،

کرسی :۔ زیرگاہ ، صندلی ، عرش ثانی ،

کرگھا :۔ پاچال ،

کرم کرنا :۔ تکارم ، التفات ،

کرن (ج کرنیں) :۔ برزہ ، اشعہ ،

کرنیں :۔ اذوغ ، لمعات ، اشعہ ،

کرنیں پھیلانا :۔ اشعاع ،

کروٹ :۔ پہلو ،

کروٹ سے سونا :۔ ضجع ، اضطجاع ،

کرۂ زمین :۔ نقطۂ گل ،

کرۂ ہوا :۔ پنار ،

کرید کرید کر پوچھنا :۔ نص ، نصوص ، قرآن شریف کی وہ آیات جو مشتبہ امور کو ظاہر کرتی ہیں کہ یہ اچھا ہے اور یہ برا۔ کبھی ان آیات پر بھی نص کا اطلاق ہوتا ہے جن کے معنی صریح اور واضح ہوں ۔

کریدنا :۔ تنقیر ،

کریلا :۔ قثاء الحمار ،

کڑاہی :۔ قازغان ، طاجن ، قزغان ،

کڑک :۔ غرش ، رعد ،

کڑکڑاتا جاڑا :۔ قارس ،

کڑوا :۔ تلخ ، شنک ، مُر ،

کڑواپن :۔ مرارہ ، مرارت ، تلخی ،

کڑوا درخت :۔ صاب ،

کڑوا کرنا :۔ تمریر ،

کڑوا ہونا :۔ امرار ،

کڑھنا :۔ خلافت ،

کڑھی (مشہور سالن) :۔ دوغبا ،

کسان :۔ ترمچی ، کاشتکار ، برزگر ، زرکار ، مزارع ، حارث ، حراث ، اکار ، آبیار ، دہگان ، دہقان ، مزارع ، کشاورز ، جوار ، فلاح ،

کسان جو دوسرے گاؤں سے جوتنے کو آتا ہے :۔ پاہے کاشت کسا ہوا :۔

کسب کی جمع :۔ مکاسب ، خلاف قیاس ہے ۔

کستوری :۔ مشک ، مشک ، اس لفظ کو اہل ایران میم کی کسرہ سے اور اہل ماوراء النہر میم کے ضمہ سے استعمال کرتے ہیں ۔

کشتی :۔ فارسی لفظ ہے بمعنی کُشتی ۔ کُستی کو فتح سے ہے کیوں کہ کشتی میں دو آدمی ایک دوسرے سے لپٹ جاتے ہیں جو قوی اور غالب ہوتا ہے دوسرے کو زمین پر کوستا یعنی دے مارتا ہے پس کو فتح سے کوفتی پھر کفتی پھر کستی بہ سین مہملہ پھر کشتی بہ شین معجمہ ہو گیا ۔ ملاحظہ ہو "کشتی"

کسٹم :۔ جمرک ،

کسٹم ہاؤس :۔ گمرک خانہ ،

کسم کا پھول :۔ مُعَصْفَر ع، مُعَصْفَر ع

کسوٹی :۔ مَحَک ع، مِحَکّ ع، سنگ زر ف، معیار ع، سنگ مشق ف، سنگ امتحان ف

کس وقت :۔ مَتیٰ ع

کسی امیر کے پاس آنے والا :۔ بارِیاب ف

کسی بات کا خیال رکھنا :۔ تَخییل ع، تَخَیُّل ع

کسی بات کو اہمیت نہ دینا :۔ اِدہان ع، مُداہَنَت ع

کسی بات کو نہ جان کر بھی یہ سمجھنا کہ جانتے ہیں :۔ جَہلِ مُرَکَّب ع

کسی بات کی تہہ تک پہنچنے والا :۔ مُستَقصِی ع

کسی برتن میں اس قدر پانی بھرنا کہ چھلکنے لگے :۔ اِدہاق ع

کسی بیان کی تمہید :۔ طُوطِیَہ ع

کسی پر کوئی کام چھوڑنا :۔ توکیل ع، وَکل ع

کسی پر کوئی کام چھوڑنے والا :۔ وَکِل ع

کسی جگہ اترنا :۔ زیر کش شدن ف

کسی جگہ اقامت کرنا :۔ لَبَث ع

کسی جگہ اکٹھے ہونا :۔ وَقف ع، عروض کی اصطلاح میں ایک زحاف کا نام ۔ یہ معقولات سے مختص ہے اس کی جہت سے تائے متحرک ساکن ہوجاتی ہے ۔ مگر وجہی فرق کی وجہ سے مفعولات کی جگہ مفعولان تحریر کرتے ہیں اس کا نام موقوف ہے یہ بحر سریع اور بحر منسرح میں مستعمل ہے ۔

کسی جگہ پانی ٹپکنا :۔ رَشح ع، رَشحہ ع

کسی جگہ دیر تک بیٹھنا :۔ جاگرم کردن ف

کسی جگہ سے آنا :۔ قُدوم ع، دیکھو "قدم کی جمع"

کسی جگہ سے آنے والے لوگ :۔ قُدّام ع

کسی جگہ شب باشی کرنا :۔ بَیتُوتَت ع

کسی جگہ قرار پکڑنا :۔ تُوَکُّن ع

کسی چیز پر تنگی کرنا :۔ مُزاحَمَت ع

کسی چیز پر حرص کرنا :۔ نَہمَت ع

کسی چیز سے ٹکڑا الگ کرنا :۔ فَرز ع

کسی چیز کا آدھا :۔ نیم ف، نِصف ع، شِق ع، فارسی اور اردو میں تشدید کے بغیر مستعمل ہے۔

کسی چیز کا آنکھوں میں خیال رکھنا :۔ لِحاظ ع

کسی چیز کا احاطہ کرنا :۔ حَفّ ع

کسی چیز کا اندازہ کرنا :۔ قَدر ع، حَسب ع

کسی چیز کا بنانے والا :۔ واضِع ع، صانِع ع

کسی چیز کا پانی میں ملانا :۔ سَیلاب ع

کسی چیز کا تکیہ بنانا :۔ تَوَسُّد ع

کسی چیز کا تھوڑا حال بتا کر اس کا نام پوچھنا :۔ پردگی ف، چیستاں ف، دیکھو پہیلی

کسی چیز کا ٹکڑا :۔ کِسفَہ ع، فِلقَہ ع، فِلق ع، دیکھو ٹکڑا

کسی چیز کا ٹوٹ جانا :۔ شِکستہ شدن ف

کسی چیز کا حصہ :۔ ذَنَب ع

کسی چیز کا دوسری چیز میں ملانا :۔ اِدغام ع

کسی چیز کا دیکھنا :۔ نَظّارہ ع

کسی چیز کا روکنا :۔ تناہی ع، اِمساک ع

کسی چیز کا ریشہ :۔ تَشعِیس ع

کسی چیز کا سڑ جانا :۔ گندیدن ف

کسی چیز کا شگاف :۔ فُرجَہ ع، دَرز ف

کسی چیز کا کنارا :۔ رَجا ع، قُطر ع

کسی چیز کا مالک بنانا :۔ تَملیک ع

کسی چیز کا نیا پیدا ہونا :۔ حُدُوث ع

کسی چیز کا وقت متعین کرنا :۔ فَرض ع، فرائض ع

کسی چیز کا ہلنا :۔ مَلمَلَت ع

کسی چیز کو اس سے واقفیت پیدا کرنے کے لئے دیکھنا :۔ مُطالَعہ ع

کسی چیز کو اس طرح درست کرنا کہ اس کی ہر بات خوب اور مناسبت کے ساتھ ہو :۔ تَسوِیَہ ع

کسی چیز کو اس کی جگہ سے کھینچنا :۔ نَزع ع

کسی چیز کو ایسی جگہ خرچ کرنا جہاں خرچ نہیں کرنا چاہیئے :۔ تبذیر ع، اِسراف ع، تبذیر اور اسراف میں عمل کا فرق ہے ۔

کسی چیز کو باقی رکھنا :۔ تَقرِیر ع

کسی چیز کو بغور دیکھنا :۔ تَنظار ع

کسی چیز کو بغیر چبائے کھانا :۔ اِدغام ع

کسی چیز کو بوسہ دینا :۔ اِستلام ع
کسی چیز کو پانا :۔ تدارُک مذ
کسی چیز کو پکڑنا :۔ تمسّک مذ، انتعاش مذ
کسی چیز کو پنجہ سے پکڑنا :۔ تَبث مذ
کسی چیز کو جمع کرنا :۔ تَمّ مذ
کسی چیز کو جمع کرنے والا :۔ جَریم مذ، جامع مذ
کسی چیز کو چھونا :۔ استلام مذ، اِمساس مذ
کسی چیز کو حقیر سمجھ کر پھینک دینا :۔ نَبذ مذ
کسی چیز کو حلق سے نیچے اتارنا :۔ زَتم مذ
کسی چیز کو دانتوں سے کھانا :۔ قَضم مذ
کسی چیز کو زمین پر گھیٹنا :۔ سُحب مذ
کسی چیز کو عیب سے پاک کرنا :۔ تنقیح مذ
کسی چیز کو قالب میں ڈھالنا :۔ صَواغ مذ
کسی چیز کو کسی چیز پر اس طرح مارنا کہ آواز پیدا ہو :۔ قَرع مذ
کسی چیز کو کسی چیز پر زور سے مارنا :۔ قَرع مذ
کسی چیز کو کسی دوسری چیز سے نسبت دینا :۔ اِسناد مذ
کسی چیز کو منہ میں پھرانا :۔ لَوج مذ
کسی چیز کو ناپاک خیال کرنا :۔ تَقذُّر مذ
کسی چیز کو نظم بنانا :۔ اِنتقام مذ
کسی چیز کو نکلنے سے روکنا :۔ حَقن مذ
کسی چیز کو نمکین کرنا :۔ اِملاح مذ
کسی چیز کی اصل :۔ مِلاک مذ
کسی چیز کی تھوڑی سی مقدار :۔ لُمّ مذ
کسی چیز کی چاشنی چکھنا :۔ لَب چَش مذ
کسی چیز کی حفاظت کرنے والا :۔ حائل مذ، محافظ مذ، دیکھو "چوکیدار"
کسی چیز کی حقیقت :۔ نفسُ الامر مذ
کسی چیز کی نسبت کرنا :۔ اضافت مث
کسی چیز کی نہایت کو پہنچنے والا :۔ قاصی مذ
کسی چیز کے بارے میں اپنی رائے دینا :۔ تقریض مذ

کسی چیز کے ہارے :۔ توأم مذ
کسی چیز کے ساتھ ملنا :۔ تَلفُّق مذ
کسی چیز کے ظاہر ہونے کی جگہ :۔ مُنقَصّہ مذ، مِنَصّہ مذ
کسی چیز کے لوازم :۔ تَبعات مذ
کسی چیز میں سے کھینچ کر نکالنے والا :۔ مُنتزِع مذ، مستخرِج مذ
کسی خواہش کے مطابق کام کرنا :۔ اِسعاف مذ
کسی دوا کا پسا ہوا آٹا :۔ سَفوف مذ
کسی دوا کا جوشاندہ :۔ طَبیخ مذ
کسی دوسرے کے بغیر خود کسی کام کے لئے آمادہ ہو جانا :۔ استقلال مذ
کسی ساکن حرف کو متحرک کرنا :۔ تحریک مث
کسی سے بات کہنا :۔ مُطارَحہ مذ
کسی سے راز کی بات کہنا :۔ اکتیاب مذ
کسی سے زبردستی کام لینا :۔ اِقتسار مذ، تَمرو مذ
کسی سے عداوت رکھنا :۔ قَلا مذ، تباغُض مذ
کسی شخص کا خوف کی وجہ سے دنیا سے الگ ہو جانا :۔ رَہبانیت مث، انقطاع
کسی شئے کا ایسا وصف بیان کرنا جو عقل اور عادت دونوں کے خلاف ہو :۔ مُبالغہ، غُلوّ مذ
کسی کے ساتھ نیکی کرنا :۔ اِحسان مذ، احسان کا ترجمہ عام طور پر نیکی کیا جاتا ہے۔ یہ ترجمہ بہت محدود ہے۔ اس کے لغوی معنی ہیں حسین کر دینا یا حسین بنانا۔ جو کام بھی عمدگی، خوبصورتی، سلیقے اور خوبی کے ساتھ کیا جائے گا وہ اس کام کا احسان ہوگا۔ اسی طرح جس بات میں حسن و خوبی پیدا کی جائے وہ احسان ہوگا۔ مُلاطفہ مذ
کسی کے عشق میں فریفتہ ہونا :۔ تَشغف مذ
کسی کے قتل کو مباح کرنا :۔ ہَدر مذ
کسی کے قصور کو معاف کرنا :۔ صَفح مذ
کسی کے کلام کا انتخاب کرنا :۔ اِقتباس مذ
کسی کے کلام کو اپنا ظاہر کرنا :۔ انتحال مذ
کسی کے گرد گھومنا :۔ طَواف مذ
کسی کے گرد گھومنے والا :۔ طائف مذ

کسی کے نقصان پر خوش ہونا :۔ شماتت ع
کسی کے ہلائے نہ ہلنے والا :۔ متین ع غیر متزلزل ع
کسی کے ہمراہ حاضر ہونا :۔ مشاہدت ع مشاہدہ ع
کسیلا پن :۔ عفوصت ع
کسی لفظ کا شروع کلام میں لانا :۔ تصدیر ع
کسی لفظ کے اصل معنی کے سوا اتفاق قوم سے دوسرے معنی ٹھہرا لینا :۔ اصطلاح ع
کسی لفظ کے معنی تفصیل سے بتانا :۔ تفسیر ع
کسی لفظ میں دو ہم مخرج یا ہم جنس حرفوں کا اجتماع :۔ ادغام ع
(لغوی معنی گھوڑے کے منہ میں لگام دینا) جیسے مکرر۔ اصل میں یہ لفظ مکرر رتھا۔
کسی نعمت کا زوال کے بعد پھر آجانا :۔ آب رفتہ در جو آمدن ف
کشادگی :۔ سافت ع فتق ع بہ کسر اول و فتح ثانی فتق کہنا سخت غلطی ہے۔ ایک بیماری کا نام۔ وسعت ع گنجائش ف
کشادہ :۔ سائر ع وسیع ع فہل ع
کسی صوبے کی حکومت :۔ ایالت ع
کسی طرف تیز نظر سے دیکھنا :۔ محاولت ع
کسی طرف رغبت کرنا :۔ رَحَن ع
کسی عمارت کو گرانا :۔ نسف ع انہدام ع
کسی عورت سے نکاح کرنے کی خواہش کرنا :۔ خطبہ ع
کسی غیر زبان کے لفظ کو اردو بنانا :۔ تہنید ع جیسے لیٹرن سے لالٹین۔ اس کو مہند کہتے ہیں۔
کسی غیر زبان کے لفظ کو عربی بنانا :۔ تعریب ع جیسے چراغ سے سراج کرتہ سے قرطہ۔ اس کو معرب کہتے ہیں۔
کسی غیر زبان کے لفظ کو فارسی بنانا :۔ تفریس ع
کسی فن میں ماہر ہونا :۔ فراہت ع
کسی قصہ کی طرف اشارہ کرنا :۔ تلمیح ع دیکھو صنعت تلمیح۔
کسی کا اپنے درختوں کو اس شرط پر دوسرے کے حوالہ کرنا کہ وہ ان کی دیکھ بھال کرے اور جب پھل آئے تو ایک حصہ خود رکھے اور ایک حصہ مالک کو دے :۔ مساقات ع سب ائمہ اس کے جواز کے قائل ہیں سوائے ابو حنیفہ رح۔
کسی کا برا حال دیکھ کر نصیحت کرنا :۔ عبرت ع
کسی کا حق باطل کرنا :۔ ضشہوں ع
کسی کا حق جبراً نہ دینا :۔ غصب ع
کسی کا حق مارنا یا کم کرنا :۔ ظلم ع
کسی کا راز فاش کرنے والا :۔ منّدد ع
کسی کا رفیق راہ بننا :۔ مرافقت ع
کسی کا عضو تناسل کاٹ ڈالنا :۔ جبّ ع
کسی کا عیب ظاہر کرنا :۔ در پوست افتادن ف
کسی کا عیب ظاہر نہ کرنا :۔ مسامحت ع
کسی کا مددگار ہونا :۔ اقتران ع
کسی کام سے باز رہنا :۔ تقاعد ع
کسی کام سے فرصت پانا :۔ افاقت ع
کسی کام کا ارادہ کرنا :۔ تعمد ع میاد ع
کسی کام کا دشوار ہونا :۔ تفلع ع
کسی کام کا کرنے والا :۔ مباشر ع
کسی کام کا موجد :۔ سرچشمہ زا ف
کسی کام کو پورا کرنا :۔ تکمیل ع انجامیدن ف
کسی کام کو موقوف و بحال کرنا :۔ عزل و نصب ع
کسی کام کو نئے سرے سے کرنے والا :۔ مجدد ع
کسی کام کو ہمیشہ کرنے والا :۔ مدمن ع
کسی کام کے درپے ہونا :۔ تصدی ع
کسی کام میں باہم اتفاق کرنا :۔ ممالئت ع
کسی کام میں باہم فخر کرنا :۔ بجال ع
کسی کام میں جلدی کرنا :۔ تبادر ع
کسی کام میں سخت کوشش کرنا :۔ مبالغہ ع
کسی کام میں شرم کرنا :۔ استنکاف ع نکف ع
کسی کام میں عیب نکالنا :۔ امتیاز ع
کسی کام میں مصروف ہونا :۔ تقاعس ع

کسی کا مہمان ہونا ۔ تضیّف ع

کسی کلام کو تعدیل ارکان کے ساتھ پڑھنا ۔ ترتیل ع

کسی کلمہ سے حرف کا گرا دینا ۔ حذف ع

کسی کو اپنا دشمن بنانا ۔ مقت ع

کسی کو اپنی چیز دے کر اس کی چیز لینا ۔ مخارضہ ع

کسی کو اپنے سے دور کرنا ۔ ابعاد ع

کسی کو استنجا کے لئے ڈھیلا دینا ۔ تنبیل ع

کسی کو اس طرح قتل کرنا کہ وہ فوراً مر جائے ۔ زعف ع

کسی کو اشارۃً برا کہنا ۔ تعریض ع

کسی کو ایذا سے بچانا ۔ محامات ع

کسی کو ایسا کام دینا جو اس کی طاقت سے زیادہ ۔ تکلیف ع

کسی کو ایک دوسرے سے مثال بنانا ۔ تشبیہ ع واضح ہو جس کی مشابہت دی جائے اسے مشبّہ اور جس کے ساتھ مشابہت دیں اسے مشبّہ بہ اور جو تشبیہ پیدا کرے اسے حرف تشبیہ اور جس وصف کی وجہ سے تشبیہ دی جائے اس اس کو وجہ شبہ کہتے ہیں ۔

کسی کو بدنام کرنا ۔ تطنیع ع

کسی کو بلانا ۔ تنویہ ع

کسی کو بے عقل سمجھنا ۔ مُہاکات ع

کسی کو بھول جانا ۔ تناسی ع

کسی کو پاؤں سے مارنا ۔ نفحت ع رفس ع

کسی کو پرہیزگار بنانا ۔ اعفاف ع

کسی کو تکلیف دینا ۔ اجحاف ع

کسی کو تلوار مارنا ۔ ضراب ع

کسی کو تنگ کرنا ۔ اِجحاف ع تحریک ع

کسی کو جانشین کرنا ۔ تخلیف ع

کسی کو دفعتاً پکڑنا ۔ مباغتہ ع

کسی کو دوست بنانا ۔ تحبیب ع

کسی کو رہائی دلانا ۔ تخلیص ع

کسی کو زخمی کرنا ۔ جرح ع

کسی کو زمین پر پچھاڑنا ۔ مکاوشت ع

کسی کو صدر مقام پر بٹھانا ۔ تصدیر ع

کسی کو فریفتہ کر لینا ۔ تصابی ع

کسی کو گرانا ۔ درباۃ ع

کسی کو گناہ پر آمادہ کرنا ۔ ایثام ع

کسی کو گھیر لینا ۔ تحدیق ع

کسی کو للکارنا ۔ زعق ع

کسی کو ناچیز خیال کرنا ۔ تہوین ع تہاون ع استہان ع

کسی کو ناک کے بل گرانا ۔ انثار ع

کسی کو نفع پہنچانا ۔ امتاع ع

کسی کی برائی پر خوش ہونے والا ۔ شماتو ع

کسی کی برائی کرنا ۔ ہجو ع مذمت ع چغلی ع غیبت ع

کسی کی بھلائی کا کلمہ کہنا ۔ سفارش ع شفاعت ع

کسی کی خطا سے درگزر کرنا ۔ چشم پوشی ع اغماض ع دیکھو چشم پوشی

کسی کی طرف منہ پھیرنا ۔ توجّہ ۔

کسی کی عادت سیکھنا ۔ تخلّق ع

کسی کے بدلہ اپنی جان دینے والا ۔ فدوی ع

کسی کے پاس جانا ۔ طُرو ع

کسی کے پیچھے آنا ۔ عقب ع

کسی کے پیچھے بھیجنا ۔ تقفیۃ ع

کسی کے پیچھے چلنا ۔ مسائلت ع اتّباع ع پیروی ع

کسی کے حرکات و سکنات کی نقل کرنا ۔ خانیدن ع

کسی کے حق کو کم کرنے والا ۔ باخس ع

کسی کے خلاف اکسانے والا ۔ تلامیز ع

کسی کے خلاف خفیہ تدبیر کرنا ۔ کید ع

کسی کے راز کو فاش کرنا ۔ منذور ع

کسی کے ساتھ چلنا ۔ مسارات ع

کسی کے ساتھ ملنا ۔ مناطر ع

کشادہ ابرو ۔ تبش ع

کشادہ اور وسیع جگہ :- شعاث
کشادہ پیشانی :- صَلت
کشادہ دانتوں والا :- شتیب
کشادہ کرنا :- توسیع
کشادہ ہونا :- مرحب
کَشتی :- سالی، کَرَق، رقایق، مرکوب، جاریہ، قرواط، فلک، سابح، سابحات، سفینہ، سفائن، سُفُن، سُل، عبرہ
کشتی :- فارسی لفظ ہے۔ دراصل کُستی بہ سین مہملہ بروزن جُستی بہ تغیر السنہ سین مہملہ سے شین معجمہ سے بدل گئی۔ متقدمین نے کُستی کا قافیہ سُستی جُستی کے ساتھ باندھا ہے۔ مسعود سعد اپنی مثنوی میں کہتے ہیں سہ

پیل روزی کہ چوں کند کستی
بنداو پیل را دہد سستی

دیکھو کَستی۔

کشتی اور جہاز کا محصول :- عبرہ
کشتی اور جہاز کی تعداد کے لئے لفظ :- فروند
کشتی بان :- ملّاح، ناخدا
کشتی روکنے کا لوہا :- لنگر
کشتی کا بادبان :- شراع
کُشتی لڑنا :- مُصارعت
کُشتی لڑنے والا :- گاو زور
کُشتی میں دو پہلوانوں کو ایک دوسرے سے چھڑانا :- اُنت
کشتی والا :- سفّان
کشتیوں کو رستہ بتانے والا :- دلیل۔ ملاحوں کی اصطلاح
کعبہ :- لغوی معنی ٹیلا اور بلند زمین۔ چونکہ کعبہ شریف بلند زمین پر واقع ہے۔ اس لئے اسے کعبہ کہا گیا۔
کعبہ شریف :- بیت العتیق، بیت الحرام، آباد، خانِ دل، دار الصفا، خاتون عرب، شاہ مربع نشین
کعبہ شریف کا غلاف :- کسوی
کعبہ شریف کے گرد کے پتھر :- انصاب

کفار سے لڑنا :- جہاد اصغر
کفالت کرنا :- تکفیل
کفایت شعار :- جزرس
کفایت شعاری :- جزرسی، اقتصاد، توفیر
کفایت کرنے والا :- کفایت شعار، جزرس، مکتفی، مکفی، کافی
کفر کو مٹانے والا :- ماحی
کفر و شرک :- قفل آسمان
کفگیر کی شکل کی چھلنی :- شدام
کفن :- لفافہ
کفن چرانا :- انتباش
کفن چور :- نباش
کفن کی جمع :- اکفان
کفیل :- متکفل، زعیم، ضامن، کافل
کفیل ہونا :- ضمان
ککرمتا :- قاچ
ککرونده :- کانٹر، کما فیطوس، عرصت
ککڑی :- دشکی، بوجیاف، تٹار، دگچی، درش
کلام میں ایسی تقدیم و تاخیر کرنا کہ معنی بآسانی سمجھ میں نہ آئیں
تعقید۔ اصطلاحاً کلام میں لفظاً و معنی سقم پیدا ہو جانے کو تعقید کہتے ہیں اس کی دو قسمیں ہیں۔ لفظی و معنوی۔ لفظی یہ ہے کہ کلام میں فاعل سے پہلے فعل یا مفعول واقع ہو جیسے۔

سہ
مارا مجھ کو بے خطا اس شوخ نے
اپنے خنجر سے سر بزم عدو

یہاں ہونا یوں چاہیے تھا کہ اس شوخ نے اپنے خنجر سے مجھ کو مارا۔
اور معنوی یہ ہے کہ کلام میں مضمون و معنی کا اختلاف ہو جیسے سہ

گرمیٔ نار جہنم کیا ڈرائے گی ہمیں
سو چکے ہیں آفتاب حشر کے دامن میں ہم

قبل از حشر آفتاب حشر کا وجود کوئی معنی نہیں رکھتا۔ اس لئے سو چکے ہیں تعلّی بیکار ہے۔

کلام جس میں سب حروف تہجی موجود ہوں: جامع الحروف ع جیسے ؎

این جفا ہا الغیاث اے کافر ترسا لقب
لذت صد خط مریض عشق بر دار خطب

کلام جس میں کچھ گفتگو کی جگہ نہ ہو :۔ لاکلام ع
کلام کا حصہ :۔ جُملہ ع
کلام کرنا :۔ تَفَوُّہ ع تَکَلُّم ع دم زدن ف
کلام کرنے والا :۔ مُتَکَلِّم ع مَنطِق ع گویا ف
کلام کو طول دینا :۔ دراز نفسی ف اِطناب ع
کلام کی باریکیاں :۔ عوامض ع
کلام کے ظاہر معنی چھوڑ کر احتمالی معنی لینا :۔ تاویل ع
کلام میں دو یا دو سے زائد ایسے الفاظ لانا جو تلفظ میں مشابہ اور معنوں میں متغائر ہوں :۔ جناس ع
کلائی :۔ رُسغ ع رُسغہ ع ارساغ ع ساعد ع ساعد کے یہ معنی فارسی میں ہیں انسان کا بازو اور پرندہ کا شہ پر کے معنوں میں آتا ہے۔ معصم ع
کلائی کا جوڑ :۔ رُسغہ ع
کلائی کا درد کرنا :۔ تَحَوُّع ع
کل جو گزر گیا :۔ اَمس ع
کلف :۔ آبار ف
کلفا (ساگ) :۔ تاج خروس ف بقلۃ الحمقاء ع حماحم ع
کل کے دن کی صبح :۔ غدہ ع
کلمہ جو حقیقی معنوں میں مستعمل نہ ہو :۔ مجاز ع
کلمہ کی انگلی :۔ فیشر ف انگشت شہادت ف
کلونجی :۔ شونیز ف بو ثنج ع حب السود ع
کلہاڑی :۔ تیشہ ف مَر ف خفیس ع ساقور ع خُفش ع علع ع فاس ع نورس ع
کُلّی :۔ مضمضہ ع مصمصہ ع دونوں میں فرق یہ ہے کہ منہ بھر کر کلی کو مضمضہ اور آدھے منہ کی کلی کو مصمصہ کہتے ہیں۔
کلی :۔ لادہ ف شکوفہ ف (بہ کاف عربی) تفاح ع فیض ع شگوفہ ف زہرہ ع گنبد گل ف طلوع ع غنچہ ف دل ف ولیع ع نور ع انار ع انسار ع ازہیرہ ع

کُلی کا کھلنا :۔ تبسم ع
کُلی کرنا :۔ مضمضہ ع دیکھو کلی۔ غرارہ ف
کلیوں والی شاخ :۔ زہیرہ ع
کماد (یا) تکمیہ :۔ خشک دواؤں کو باریک پیس کر کپڑے میں پوٹلی بنا کر اور اس کو گرم کر کے کسی جگہ کو سینکنا یا اینٹ، روئی وغیرہ کو گرم کر کے کسی جگہ کو اس سے گرم کرنا نیز دواؤں کو جوش دیے ہوئے پانی یا صرف گرم پانی کو بوتل میں بھر کر کسی جگہ پر گرمی پہنچانے کے لیے پھیرنا اور اسی طرح کمبل و فلالین وغیرہ کے ٹکڑے کو گرم پانی میں بھگو کر کسی عضو پر رکھنا طبی اصطلاح میں کماد (یا) تکمیہ کہلاتا ہے۔
کم از کم :۔ اقلاً ع
کم استطاعت :۔ مُقِلّ ع
کم استطاعت کا اپنی ضرورت روک کر دوسرے کی مدد کرنا :۔ جُہدِ مُقِلّ ع ایثار ع
کمال بے تعلقی :۔ تنبک روحی ف
کمال تحقیق کو پہنچا ہوا :۔ منصوص ع
کمال تحقیق کے ساتھ جاننا :۔ علم الیقین ع
کمان :۔ عوجاء ع قوس ع
کمان بنانے والا :۔ قَوّاس۔ کمان گر ف
کمان کا آواز کرنا :۔ نبض ع
کمان کا چلّہ :۔ قاق ت وتر ع شراع ع شرع ع
کمان کا حلقہ :۔ چرخ کمان ف
کمان کو ٹیڑھا کرنا :۔ اکفاء عروضی اصطلاح میں حرف روی کا قریب المخرج حرف سے بدل جانا جیسے سگ و شک، لب و تپ۔ سودا ؎

ساق سیمیں کو تری دیکھ کے گوری گوری
شمع محفل میں ہوئی جاتی ہے تھوڑی تھوڑی

پہلے یہ خلط جائز تھا مگر اب کوئی ایسا قافیہ نہیں لکھتا۔
کمان کی مٹھیا :۔ مُجبَس ع
کم اور خلاف قاعدہ :۔ شاذ ع

کم بات کرنے والا: کم سخن ف؛ پنبہ دہاں ف؛ کم گو ف؛ اَلِف ع؛ کم زبان ف

کم پانی کا کنواں: ضَہُول ع

کمپنی: تومانیۃ ع

کم تولنے والا: شوخ ستازد ف

کم جاننا: اِستِقلال ع

کم دینا: نَکِت ع

کمر: تہی گاہ ف؛ خاصِرہ ع؛ خَصر ع؛ خُصُور ج؛ خواصِر ج؛ کمر ف؛ میان ف؛ کَشح ع

کمربند: زیب ع؛ مِنطَق ع؛ مِنطَقہ ع؛ نِطاق ع؛ نُطُق ج؛ کوطہ ع؛ اصل کوتہ تھا۔ سُبُق ع

کمربند کے دونوں سرے: عاشق و معشوق ف

کم رفتار گھوڑا: یلانی ف

کمر کسنا: تَنطُّق ع

کمر کی ہڈی: زورہ ف

کمر میں پٹکا باندھنا: تَشیُّر ع

کم روشنی والا چراغ: جُنبک ف

کمروں میں لٹکائی جانے والی تصویریں: اشکال دُور نُما ف

کمزور: جہُوم ع؛ جَہم ع؛ لرز ف؛ ہَبوک ع؛ نُعتیہ ع؛ ژوان ف؛ مُتَضعِّف ع؛ ضَعیف ع؛ ضِعاف ج؛ ناتواں ف؛ وَقِید ع؛ لاغر ف؛ نَحیف ع؛ ناحِل ع

کمزور جو ابھی بیماری سے اٹھا ہو: ناقِہ ع؛ نقِہ ع

کمزور کرنا: اِضمار ع؛ اصطلاحاً سبب ثقیل میں سے ایک کا نام۔ یہ تغیر سبب ثقیل میں اس طرح ہوتا ہے کہ حرف دوم متحرک کو ساکن کر لیتے ہیں۔ یہ عام نہیں ہے صرف مُتفاعِلن میں آتا ہے۔ اس کی جہت سے تا ساکن ہو کر مُستفعِلن ہو جاتا ہے۔ اس کو مُضمَر کہتے ہیں۔ یہ بحر کامل میں مستعمل ہے۔

کمزور گدھا اور گھوڑا: لاشہ ف

کم زور نظر کرنا: اِستِماش ع

کم زور ہونے والا: تَضَعُّف ع

کمزوری: نَقاہت ع؛ مُنَّت ع۔ اس کے معنی طاقت کے ہیں۔ ضُعف ع؛ فُتُور ع

کم سن بچہ: وَلید ع

کم سن بچی: وَلیدہ ع

کم سونے والا آدمی: مُسَہَّد۔

کمشنر: عَمِیل ع

کم ظرف: سَخِیف ع

کم ظرفی: سَخافت ع؛ سَخُف ع؛ سُخف ع

کم قیمت اسباب: مَستَقَط ع؛ اَسقاط ج؛ سَقَط ع

کم قیمت چیز کو مہنگا بیچنا: دکان آرائی ف

کم کرنا: اِختِصار ع؛ اِستِقصار ع؛ اِقلال ع؛ اِنتِقاص ع؛ نَقد ع؛ تقلیل ع؛ تَوریط ع؛ تقامُر ع؛ تخفیف ع؛ تَحزیر ع؛ تطفیف ع

کم کرنے والا: خافِض، مُقِل ع؛ قاصِر ع

کم کھانے والا: زَہِید ع

کملی: مُرط ع

کم مرتبہ: پست ف؛ فرو ف؛ کِہ ف؛ کہاں ج

کم مرتبہ شخص: اَسفَل ع؛ اسافِل ج

کم مقدار: یک پُشت ناخن ف؛ یک بادام ف

کمہار: کاسہ گر ف؛ سِفال گر ف

کمھلانا: پژمردن ف

کمھلائی ہوئی گھاس: جامِس ع؛ جُداع ع

کمھلایا ہوا: پژمردہ ف

کم ہمت: بُزدل ف؛ قاصر ہمت۔ دیکھو ڈرپوک

کم ہونا: نَقص ع؛ نقائص ج

کمی: تقصیر ع؛ قِلّت ع؛ نُقص۔ (بالفتح) اردو عیب، دھبا، برائی، کھوٹ وغیرہ۔ بالضم نُقص غلط ہے۔ جامی ؎

رقص ناقص ز روی نقص بود
جنبش کاملاں نہ رقص بود		وَکس۔ ع

کمیٹی: شوریٰ ع؛ مشوری ع؛ انجمن ع

کمیشن: حق الزحمت ع؛ حق السعی ع؛ عمولہ ع

کمی کرنا: نقصان ع؛ تنقیص ع؛ نُقیہ ع

کمیلہ: تَنبِیل ع

کمینہ : نابہرہ، ناتراش، رذالہ، رذیل، دنی، ناکس، دانی، دون، نذل، خرط، ہیچ، بیہودہ، پوچ، بدتبار، نالائق، بداصل، سفلہ، سرکوچک، دغر، دور، جلف، اجلاف، خودسر، خامل، چرغینہ، چشم بے آب، نان گرسنہ، ہیچ کارہ، ہیچکس، فرومایہ، سفیہ، خسیس، اخشار، ادنیٰ، آدانی، چندال، دنیہ، وضیع، وشیط، وغد، وسید۔

کمینہ پن : دنائت، رذالت، رذیلت، بازاری۔

کمینہ ہونا : وضاعت۔

کمینے لوگ : اراذل، دونان، اخلاف، اخشار۔

کنارہ (ندی اور سمندر کا) : شاطی، شواطی۔

کنارہ (کسی چیز کا) : ساماں، پرہ، ماش، ناحی، کرانہ، قصا، فسوح، طرف، اطراف، غفن، زہ، حاشیہ، حواشی، حد، حدود، حرف، نہایت، ناحیت، پرون، عراق، اعرقہ، عرض، رجا۔

کنارے تک بھرا ہوا : لبالب، دیکھو بھرا ہوا

کنبہ : عشیرہ، قبیلہ۔

کنبہ کا آدمی : عشیر۔

کنپٹی : صدغ، تنقیقہ۔

کنٹھ مالا کی بیماری : خنازیر۔

کنجوس : تنگ دل، حریص، بخیل، تنگ چشم، ریگ دال سرد، شکس، خشک پیہلو، ضنین، خنک، خسیس، اخشار، دست بستہ، گرسنہ چشم، زکور، سیاہ دست، سیاہ کاسہ، زفت، نادہ، مرتج، لئیم، لمان، لیام، جعد الیدین، دنیا پرست، جماد الکف، دنیا دوست، ممسک، قاتر، کم بیں، اخوص، نظر تنگ، زمناع، ضنین، شماح، شحاح، شحیح، شحائح، شرط، شرواط، جزدرس، شحیح، موذی، حمصم۔

کنجوسی : شح، بخل، خست، لوم، دقت، نفاست۔

کنجوسی کرنا : خساست، بخل۔

کنجی : کلید، اقلید، مفتاح، مفاتیح، مقلید، مقالید، مقلاد۔

کنج چھپا : منجزم۔

کند ذہن : بلید، غبی، کودن، فہم، دیر فہم، جامد، خرف، ضعیف الرائے، متبلد، کم عقل۔

کند ذہنی : بلادت۔

کند ہو جانا : حرس۔

کندھا : منکب، مناکب، غارب، کتف، کتف، کاہل، کواہل، شانہ، دوش، سفت۔

کندھے پر چادر ڈالنا : ارتداء۔

کندھے سے پہنچے تک کا حصہ : بال، شاخ، بازو۔

کندھے کا گوشت : نحیصہ۔

کنسلائی : ہزار پا، ہزار پایہ۔

کنکر : حصی، حصباء، حصبہ، سنگ ریزہ۔

کنکری : جدانہ، جدان، سجیل، سنگ ریزہ، حصیات۔

کنکھجورا : اربع، اربعین، گوش خارک، گوش خیزہ، گوش خزہ، گوشک خیزہ، صد پا، ہزار پا، پرپایہ۔

کنکھیوں سے دیکھنا : طرف، مراعات۔

کنگن : قلب، یارہ، عضار، سوار، غلدہ، دست برنجن، جبیرہ، جبائر، جبارہ۔

کنگورہ : ثنیہ، تیب، قدقہ، قذف، کنگرہ (بضم کاف عربی و کاف فارسی) اردو میں کنگورہ کہتے ہیں۔ ظفرؔ ؎

وہ دل کہ جس سے نقشہ ملے پورا عرش کا
کہتے ہیں کیوں غلط اسے کنگورہ عرش کا

امیرؔ ؎ زینہ دیکھا ہمارے نالوں کا
کنگرے ہیں قصور جنت کے

ذروہ، ذردہ۔

کنگھا : مشط، شانہ، ممرج، ممشط۔

کنگھی چوٹی کرنا : مشط، شانہ، تدن۔

کنگھی چوٹی کرنے والا : ماشط۔

کنگھی چوٹی کرنے والی : ماشطہ۔

کنوارا مرد : ارمل، عزب۔

کنوار پن : دوشیزگی، بکارت، بالکسر غلط ہے۔

کنواری عورت: خریدہ ف، باکرہ ع، مریم ع

کنواری لڑکی: بکر ع، ابکار ج، بکر کو بکارت (دوشیزگی) کے معنی میں استعمال کرنا اور اناثہ بکر کہنا سخت غلطی ہے۔ دوشیزہ ف، بتول ع، باجن ع، نوبر ف کعاب ع، باکرہ اہلِ اردو بولتے اور لکھتے ہیں۔ عربی میں اس کی جگہ بکر ہے۔ فریدہ ع، فرائد ج، معنس ع، معانس ج، نارسیدہ ف، ناسفتہ ف، قلوص ع، درمنہ ترک ف، کاعب ع، عذرا ع، عذاری ج، عذر سے مشتق ہے چوں کہ کنواری لڑکی سے اس کا کنوارپن جماع مانع ہے اس لیے عذرا کہا گیا۔ نوبک ف، آنستہ ع، دُرِ ناسفتہ ف

کنواری لڑکی کی فرج: سمن پالیرد ف

کنواں: کدو ف، چاہ ف، بیر ع، آبار ج، رکیۃ ع، خفیہ ع، خفیات ج، طوی ع، رکاب ج، جب ع، جباب ج، حفتہ ف، قلیب ع

کنواں جو کھیت میں ہو: جد ع

کنواں کھودنا: رکو ع

کنواں کھودنے والا: حافر ع، حافر ج

کنول کا پھول: نیلوپر ف، نیلو برگ ف، نیلوپل ف، نیلوفر ف، نیلوفل ف

کنوئیں اور دریا وغیرہ کی تہیں: عمق ع، غیابت ع

کنوئیں سے پانی نکالنا: نخ ع، منط ع

کنوئیں سے پانی نکالنے والا: ماتح ع، مستنبط ع

کنوئیں سے مٹی نکالنا: ثل ع

کنوئیں کا پانی کم ہونا: مکد ع

کنوئیں کا تمام پانی نکالنا: نزف ع

کنوئیں کی آواز: غلغلہ چاہ ف

کنوئیں کی تہہ: سگ ف، قعر ع، غیابت ع

کنوئیں کی مینڈھ: رجو ع، رجاء ع، رجاء ع، ارجاء ج

کنوئیں کے اندر اترنا: ریستن ف

کنوئیں میں گر جانا: تردی ع

کنیر: قیاز ت

کنیر کا درخت: خرزہرہ ف، دفلی ع، دفلا ع، سم الحمار ع

کنیز: جاریہ ع، جواری ج، داہ ف، وشاق ف

کنیز برائے صحبت: سریہ ع

کنیز جسے بیوی سے چھپا کر رکھا جائے: خطیۃ ع

کوا: غلاغ ف، کلاغ ف، کلاج ف، غراب ع

کواڑ: مصرع ع، مجازاً شعر کا پہلا جز جس میں صدر و عروض یا دوسرا جز جس میں ابتدا اور ضرب ہو۔ اردو میں بطورِ واحد یہ وزن تنہا مستعمل ہے اور جمع کی صورت میں بروزنِ تنکے۔ انیسؔ ؎

ہر بات میں ہے درد ہر اک لفظ میں تاثیر
مصرعے ہیں محبوں کے کلیجے کے سیلے تیر

مصراع ع، فتح ع، لختِ در ف، ریزہ ف

کواڑ کی آواز: صریر ع

کواڑ کی چولیں: پاشنہ ف

کواڑ کھولنا: شق ع

کوائف: کیفیت کی جمع سمجھ کر عوام بولتے ہیں جو غلط ہے۔ کیفیت کی جمع کیفیات ہے۔

کوبڑ: حدب ع

کوبڑ نکل آنا: حدب ع

کوتاہ: قصیر ع

کوتاہ کرنا: قصر ع، اصطلاحاً ایک زحاف کا نام۔

کوتاہی: تقصیر ع

کوتاہی کرنے والا: قاصر ع

کوتل گھوڑا: جلویۃ ع، جنیبت ع

کوتوال: رئیس احتساب ع، رئیس ضابطہ ع، شحنہ ع، دزد گیر ف، عسس ع

کوتوال کے پیادے: شرط ع، شرطی ع

کوٹ: کلبہ ف، ستترہ ع، تبارہ ع

کوٹا ہوا: فتیت ع، ہریسہ ع، کوفتہ شدہ ف، رضیض ع

کوٹنا: قرع ع، تقریع ع، دق ع، دک ع، کوفتن ف، جش ع

کوٹنے والا: دقاق ع، قارع ع

کوٹھڑی: حجرہ ع، حجرات ج

کوثر: عربی ہے بمعنی بڑا سخی۔ نام ایک نہر کا جو جنت میں ہے۔ بعض علماء

دین اس سے مراد نہر، نبوت کبرای "قرآن"، علم و حکمت، اولاد نبی صلی اللہ علیہ وسلم، اُمت محمدیہ، علمائے اُمت اور اسلام لیتے ہیں۔ لیکن عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ جو فصحائے عرب میں سے تھے فرماتے ہیں کہ "انا اعطیناک الکوثر" میں کوثر سے مراد ساری بھلائیاں ہیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا ہوئیں۔ بخاری شریف میں ہے کہ ابن عباسؓ کے شاگرد سعید ابن جبیرؓ نے جب یہ تفسیر بیان کی تو کسی نے پوچھا کہ عام لوگ تو یہ سمجھتے ہیں کہ کوثر سے مراد ایک نہر ہے۔ سعیدؓ نے جواب دیا کہ جنت کی نہر بھی تو اسی خیر کا جزو ہے جو آنحضرتؐ کو عطا ہوا۔ کوثر کا لفظ قرآن کریم میں صرف ایک جگہ سورۂ الکوثر میں استعمال کیا گیا ہے۔ کوثر بروزن فوعل لفظ کثیر کا مبالغہ ہے یعنی کثرت کے معنی اگر زیادہ کے ہیں تو کوثر کا مفہوم ہوگا بہت زیادہ۔ عربی زبان میں یہ لفظ عہد جاہلیت کی شاعری میں بھی استعمال کیا گیا ہے اور خیر کثیر کے مفہوم میں

کوچ : رِحلت ؛ روانگی ف سَفَر ؛ رَحِیل ع

کوچ کرنا : اِنتِہاض ع اِرتحال ع رِحلَت ع فارسی اور اردو میں بمعنی مرگ، موت۔ جیسا ؎

ہوا رنج و غم کا عدم قافلہ
ہماری بھی دنیا سے رحلت ہوئی

نُہُوض ع رَحِل ع اِحتِمال ع اِنتِقال ع ہُجرت ع

کوچ کرنے والا : رَاحِل ع

کوچہ و بازار کو آراستہ کرنا : آئین بندی ف

کودنا : جستن ف جہیدن ف دَوَع ع مُکیک ع وَثب ع وُثُوب ع دُخت ع

کودنے والا : واثِق ع جہندہ ف پَرّان ف

کوڑا (بواو مجہول) : چابک ف سَوط ع اَسواط ج تازیانہ ف قمچی ت سوط ع سیاط ج مِقرعہ ع دِرّہ ع دِرَر ج وہ چمڑے کا تسمہ جس سے شرعی مُحتسب حد مارتے تھے۔ امیر ؎

تبسم کیجئے غش آئے دانتوں کی تجلی سے
یہی ہے دِرّۂ تعزیر جُرمِ شوق بے حد کا

بضم دال دُرّہ کہنا غلط ہے۔

کوڑا ڈالنے کی جگہ : خاکدان ف دِمَن ع مَزبَلہ ع

کوڑا کرکٹ : قُمامہ ع خلاشہ ف خاشہ ف خاشاک ف خاشہ ف خلاشش ف خس ف خاشنک ف شولہ ف قذی ع ملغوبات ف غُذَب ع

کوڑا کرکٹ کا ڈھیر : دِمَن ع دِمنہ واحد ہے۔

کوڑا گھر : شَلّہ ف فضلہ زار ف دیکھو کوڑا ڈالنے کی جگہ

کوڑی : خرمہرہ ف خرمرہ ف وَدَع ع شہروا ف جُبّہ ع چرار ع پیلی ف

کوڑے پر اگا ہوا سبزہ : خضراء الدمن ع

کوڑھ : پیس ف جُذام ع داء الاسد ع لُوری ف خورہ ف

کوڑھ کی بیماری : جُذام ع

کوڑھی : اَبرَص ع مَبروص ع مجذوم ع جُذامی ف پیس اندام ف پیسہ ف وَضّاع ع

کوزہ : قُمقُمہ ع قُمقُم ع

کوشش : مُکاوَحت ع سَعی ع مَساعی ج مُجاہدہ ع تَندہی ف جِد ع جُہد ع کوشش ف

کوشش کرنا : اِہتِمام ع اِجتِہاد ع مزاولت ع مُمارَسَت ع دَوَب ع

کوشش کرنے والا : مُجتہد ع مُجِدّ ع ساعِی ع تخشا ف کوشش ف کوشا ف کادِح ع مُجاہد ع مُتکلّف ع جاہِد ع

کوشش کیا ہوا : مجہود ع

کوکھ : تہی گاہ ف خاصِرہ ف خواصِر ج

کوکھ کا درد : حاصِرہ ع

کولر : بَرّادہ ع

کولھا : وَرِک ع

کولھو : مِعصَر ع مُعصَرہ ع مِعصَرہ ع جوازِ ف

کونا : گوشہ ف پیغلہ ف پیغولہ ف نلویہ ف زوایا ج زاوی ع ناحِیہ ع ناحی ع نواحی ج خنگ ف

کونڈا : تَور ع

کونے میں بیٹھنا : گوشہ نشینی ف انزِواء ع اِعتِکاف ع

کوہان : سَنام ع اَسنِمہ ج

کوئلوں پر پکی ہوئی روٹی : کماج ف کاچ ف

کوئلوں کا ڈھیر : سوادخش ف

کوئلہ : اَنگِشت ف زُغال ف حُممہ ع حُمَم ج اَنگشت ف آلاشش ف

فحم و زگال فہ گوہر صفت مریخ فہ
کوئلہ بیچنے والا : فحّام مذ
کوئلہ کا جلنا : جمرہ مذ
کوئی بات جو پوچھی جائے : مسئلہ مذ مسائل جمع
کوئی بات دل سے پیدا کرنا : اِنشاد مذ
کوئی چیز بہانا : سَفک مذ دراصل سفک، سبک، سَفح اور شن قریب المعنی ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ سفک آنسو اور خون بہانے کے معنی میں مستعمل ہے اور سبک سونا چاندی پگھلانے کے معنی میں۔ سَفح اونچائی سے پانی وغیرہ ڈالنے میں اور شن مشکیزہ وغیرہ کے منہ سے پانی گرانے اور سَن آہستہ آہستہ پانی ڈالنے کے معنی میں مستعمل ہے۔
کوئی چیز کرایہ پر لینا : تکاری مذ
کوئی چیز گردن میں ڈالنا : تعلیق مذ
کوئی کام عبث کرنا : لمس مذ تلعّب مذ
کوّے کا بچہ : نغاب مذ
کوّے کا بولنا : تنعاب مذ نعق مذ
کوّے کی آواز : نعیب مذ نعیق مذ غاق مذ
کہ : یہ کاف گیارہ صورتوں میں استعمال ہوتا ہے۔
۱۔ بیانیہ میں (مثال) مجھے علم تھا کہ تم غیر ہو۔
۲۔ صلہ میں (مثلاً) آنکہ اور چونکہ میں جو کاف ہے۔
۳۔ بمعنی نیز مثلاً "کہ مرغ کباب است کہ پایاں در آید" (عرفی)
۴۔ بمعنی ناگہاں مثال۔ میں نے یاد کیا کہ تم آئے۔
۵۔ تعلیلہ بمعنی زیرا کہ
۶۔ استفہام۔ میں نے کہہ دیا تھا کہ میں نہیں جا سکتا۔
۷۔ بمعنی نہیں۔ یہ کاف سعدی کے کلام میں زیادہ استعمال ہوا ہے۔
۸۔ جواب قسم۔ حقا کہ اعوبت دوزخ برابر است (سعدی)
۹۔ بمعنی بلکہ۔ کہ ارباب معنی بہ کاغذ بیند (سعدی)
۱۰۔ مانند۔ نیست درد ہر جفا کار کہ عو۔
۱۱۔ نا مذ برائے تحسین۔ منکہ عبداللہ قدم شیخ۔ (۵) جو اور کون "کہ" کے معنی ہیں نیز کاہ بمعنی سوکھی گھاس کا مخفف ہے۔

کہانی : سَمَر مذ اسمار جمع اسطور مذ اساطیر جمع قصّہ مذ قصص جمع داستان فہ دستان فہ محاکات مذ حکایت مذ حکایات جمع افسانہ فہ اس کا مخفف افسان و فسانہ ہے۔ فارسی شعراء نے افسانہ بروزن آستانہ بھی لکھا ہے۔
سیف الدین ؎
بہ پیش خلق شب و روز بر مناقب تست
مدار قصۂ تاریخ و آفسانہ معنے
اس قسم کے الفاظ کا الف گرانے کے بعد کوئی زیر سے کوئی پیش سے استعمال کرتا ہے جیسے افسانہ سے فِسانہ۔ انگار سے نِگار۔ افسوں سے فُسوں افزا سے فزا، افسردہ سے فِسردہ۔ بعض اصحاب کہتے ہیں کہ الف کو گرانے کے بعد بالکسر استعمال کرنا چاہیئے۔ اس صورت میں افسانہ سے فِسوں بالکسر کہنا چاہیئے لیکن کوئی نہیں کہتا۔ افزو سے فزوں بالکسر بھی کوئی نہیں کہتا اس فساد سے بچنے کے لیے قاعدۂ کلیہ یہ مقرر کیا گیا ہے کہ (۱) کسی لفظ کا کوئی حرف یا جز حذف کیا جاتا ہے تو اس محذوف حرف کی حرکت حرف مابعد کو دے دی جاتی ہے جو ساکن ہو جیسے اِسکندر سے سِکندر۔ افسانہ سے فَسانہ۔ اُم غیلاں سے مُغیلاں (۲) حرکات حروف علت کی اخوات کہلاتی ہیں لہٰذا اگر کوئی حرف علت ساقط کیا جائے تو اس کے قائم مقام اس کی اخت ہوگی یعنی الف واؤ اور یا کی جگہ زیر پیش اور زیر دیا جائے گا جیسے آزاروں سے آزروں۔ پیراہن سے پیرہن۔ کوہو سے کُہو برضم لام وغیرہ
کہانی سنانا : مسامرت مذ
کہانی سنانے والا : سمیر مذ افسانہ گو فہ قصہ گو فہ راوی مذ سُمّات جمع سامر مذ
کہاوت : ضرب المثل مذ جیسے آ بیل مجھے مار۔ آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا۔ مَثَل مذ اَمثال جمع
کہرا : نَشَم فہ
کہکشاں : خط راہ مکّہ فہ درۂ آسمان فہ گوگدہ فہ مجرّہ مذ شرج فہ تنین فلک مذ
کہکشاں کے قریب کا ستارہ : عیّوق مذ
کہنی : آرن فہ مرفق مذ مرافق جمع
کہنی کی نوک : زُج مذ
کئی چیزوں کو ملانا : زمّ مذ

کیا : کدام ف اتمش ت
کیا خوب : وَخ وَخ ف سبحان اللہ ع ماشاء اللہ ع
کیاری : خیابان ف کَرَد ف
کیاریاں جو زراعت کے لیے تیار کی گئی ہوں : گرزہ ف
کیچڑ : خرف وَحَل ع وُحُول ع اوحال ع شلُ ف خُلب ع وَجِیل ع لَوس ف
ہاقرقرہ ع خرہ ف خِلاب ع خِلاش ف خَلیش ف باتلاق ت
کیچڑ سے بھرا ہوا : مُستوحِلت ع
کیڑا : مُدَوّدہ ع دُود ع دیدان ع کِرم ف کِرمان ع
کیڑے مکوڑے : جَنادِع ع حشرات الارض ع دُود ع دیدان ع
کِرمان ع
کیفیت پیدا کرنے والی چیز : مُکیّف ع
کیفیت حاصل کرنا : تکیّف ع
کیک : کُلیچہ ف کَعک ع کعکات ع
کیکر کا درخت : اَکاکیا ع اِکاکیا ع مُغیل ع مُغیلان ع
کیکڑا : شرچنگ ف سرطان ع چنگار ف پیچ پا ف
کیلا : حلوائے درختی ف بانن مف موز مف طَلع ع لِسان الحَمل ع
کیلے کا پیڑ : موز ع طَلع ع طَلحہ ع
کیلیں : اظافیر ع المقار ع کفر ، واحد
کیلینڈر : خارطہ ع تاریخ ع اِقلیم ع
کیمیا بنانے والا : اِکسیری ف اکسیر گر ف کیمیا ساز ف مُہوّس ع
کینچوا : حمرالارض ع زغارہ ع اعاۃ الارض ع
کینہ رکھنا : اِغلال ع
کیوڑا : کَدَر ع عابد الکاذی ع
کیوڑے کا پھول : کاذی ف
کیوں کر : مکیف ع کَیس ف لِما ع لِم ع چرا ف
کیوں نہیں : ہلا ع

کھ

کھاری : شور ف نمکین ف اردو میں چٹ پٹا ، بسکون میم نم کبھی نہیں کہتا
چاہیئے ۔ مومن ؎
کچھ شورِ رحمت کی تو لذت ہی نہ پوچھو
ہے آپ کے بھی حسن سے کتنا نمکین یہ
نمکین ع
کھاری پانی : زُعاق ع آب شور ف اُجاج ع
کھال : جِلد ع
کھال کا کرتہ : مُوینہ ف
کھال کھینچنا : اِسلاخ ع تسلیخ ع سلخ ع
کھال کھینچنے والا : سَلّاخ ع
کھانا : کلام ع کُلمہ ع خوراک ف غِذا ع اَغذیہ ع قُوت ع
اقوات ع
کھانا تقسیم کرنا : تَنَفّ ع
کھانا تیار کرنا : تقوُّت ع
کھانا جو ایک ہی بار کی ابکائی سے گلے سے نکل جائے : قلس ع
قے اور قلس میں یہ فرق ہے کہ تین بار ابکائی کے نکلنے کے
عمل کو قے کہتے ہیں ۔
کھانا جو دانتوں میں پھنسا رہ جائے : تَفث ع
کھانا جو شراب پینے کے بعد کھایا جائے : نَقل ع
کھانا جو مہمان کو کھلائیں : فردوس ع
کھانا کھانا : تَنقّل ع
کھانا کھلانا : ضیافت ع مہمانی ف اِطعام ع
کھانا مع سالن : آدیم ع
کھانڈ : تبلوک ف آبوج ع
کھانسنا : قَحب ع سُعاع ع
کھانسنے کی وہ آواز جس سے کسی کو متوجہ کرنا مقصود ہو :
قُحاب ع
کھانسی : سُلفہ ع سُرفہ ف قُحاب ع نحب ع بَطیط ع سُعال ع
کُوک ف قُہرہ ع غُغّرہ ف
کھانوں سے بھرا ہوا دسترخوان : مائدہ ع

کھانے پینے کی چیزوں کا بگڑنا : تَسَنُّہ ع

کھانے سے ہاتھ اٹھالینا : خِلال کردن ف

کھانے کی چیز : طُعم ع، مَاکَل ع، مَاکِل ع، ماکُول ع، خُوردنی ف

کھانے کی چیزیں : مَطعَم ع، مَطعُومات ع

کھانے کی محفل میں بغیر بلائے پہنچنے والا : وَارِش ع، رَائِش ع، طُفَیلی ع
اصمعی کا قول ہے کہ یہ لفظ طفل سے بنا ہے۔ طفل کے معنی ہیں رات کا اپنی تاریکی
کے ساتھ چھپ جانا اور اس میں مناسبت یہ ہے کہ اس شخص کا معاملہ بھی ایسا ہی
ہوتا ہے کہ مدعو لوگ اس سے تاریکی میں ہوتے ہیں کہ اُن کو پتا نہیں ہوتا
کہ اس کو بلایا ہے یا نہیں اور یہ کیسے اُن کے ساتھ آملا۔ اصمعی کا دوسرا قول ہے
کہ بعض لوگوں نے کہا ہے کہ طُفَیلی منسوب ہے طُفَیل کی طرف۔ طفیل کوفہ میں ایک شخص
تھا بنی عطفان میں سے۔ یہ شخص ولیمہ کی دعوتوں میں بغیر بلائے پہنچ جایا کرتا
تھا اسی لیے اس کا نام طفیل الاعراس یا طفیل العراس مشہور ہو گیا۔ اس میں
کلام ہے کیونکہ عرب طفیلی کو وارش اور رائش کہتے ہیں اور جو شخص قوم کی مجلس
شراب میں بغیر بلائے پہنچ جائے اس کو واغل کہتے ہیں۔

کھانے کے مصالحہ : اَفزار ف، گرم مصالح! بعض محققین اس کا
املا گرم مسالہ لکھتے ہیں۔

کھانے میں زہر ملانا : ذَعف ع

کھانے میں گھی زیادہ ڈالنا : تمریغ ع

کھانے والا : خوار ف بصورت ترکیب۔

کھائی : جَدوَل ع، خَندَق ع، خنادِق ج، خُدّ ع

کھپچی (لکڑی کی پتلی چابک) : جُبیرہ ع، جبائر ج

کھپریل : سِفالہ ف

کتھہ : کاتہ ف

کھٹا : اَحمَض ع، تُرش ف، حامِض ع

کھٹا پھل : غَنجال ف

کھٹاس : تُرشی ف، حُمُوضَت ع، بَوارِد ع، تَیق ع

کھٹا دودھ : مَقِر ع، ماضِر ع

کھٹا دہی : تَیق ع

کھٹائی : دیکھو کھٹاس

کھٹ بڑھئی : ہُدہُد ع، پُوپَہ ف

کھٹ کھٹ : طَقطَق ع

کھٹکھٹا : تیوُساک ع

کھٹکھٹانا : دستک زدن ف

کھٹمل : قسافِس ع
غُنک ف، ساس ف — سُرخک ف

کھجلانا : خارِیدن ف، اِحتِکاک ع

کھجلی : خارِش ف، لُقبہ ع، جَرَب ع، پَرُون ف، حِکّہ ع

کھجلی پیدا کرنے والی شے : حِکاک ف، فُلک ع

کھجلی جو بدن میں کبھی کبھی معلوم ہو : حِکّہ ع

کھجلی والا : اَجرَب ع

کھجور : رُطَب ع، تَمر ع، بَلَح ع

کھجور کا پیوند لگانا : تَلقِیح ع

کھجور کا درخت : جَمَل ع، نَخل ع، نَخِیل ع، جَعل ع، نخل اور نخیل اسم جمع
ہیں اور واحد و جمع دونوں میں مستعمل ہیں۔ نخل بُن ف، عقار ع

کھجور کا لمبا درخت : سَحُوق ع، عَوانہ ع

کھجور کی چھال سے بنی ہوئی رسی : مَسَد ع

کھجور کی شراب : طَایہ ع

کھجور کی گٹھلی : نَوات ع، نَوی ع

کھجور کی لکڑی : پنک ف

کھجور کے ایسے دو درخت جن کا تنا ایک ہو : صِنوان ع

کھجور کے باغ کا چوکیدار : ناطِر ع، نَواطِر ج

کھجور کے پتے : عُباب ع

کھجور کے درخت کا لمبا ہونا : سُحُوق ع

کھجوروں کا محافظ : خارِف ع

کچھ دیر بعد : عَقِیب ع

کھچڑی : مُجَدَّرہ ع، کچری ف

کھدا (گدا) ہوا : مَنقُوش ع، نقش دار ف

کھدی (گدی) ہوئی چیز : خَفِیر ع

کھدی ہوئی قبر : حفیر ع

کھر : گفتنک ف، ظلف ع، اظلاف و ظلوف ج، سُم ف، سُنب ف، حافر ع، حوافر ج، ظِلف ع

کھریا : مِعلق ع، مِنجل ع، مِقصال ع

کھرچن : حل گیر ف، تہ گیر ف، قُرزہ ع

کھرچنا : حک ع، احتکاک ع

کھرچنے والا : حکّاک ع

کھردرا : خشن ع، دُرشت ف

کھردراپن : خشونت ع، شعس ع

کھرل : بوے سا ف، ہاون ف

کھرل کا بٹا : بتور ف

کھرنجا (پکا فرش) : بلاط ع

کھروں کا گھس جانا : حفایہ ع

کھری بات کہہ دینا : اجادہ ع

کھڑا ہونا : وقوف ع، استادن ف، ایستادن ف، قیام ع، قیامت ع

کھڑاؤں : قبقاب ع

کھڑاؤں کا پٹا : شراک ع

کھڑکی : پنیاس ف، پنیاسک ف، پاچنگ ف، پنجرہ ف، غرفہ ع، غرف ج، بادپروا ف، پادکانہ ف، پاچہ ف، بالکانہ ف، بادگیر ف، روزن ف، خانہ باز ف، منظر ع، پنک ف، چشم انداز ف

کھڑکھڑاہٹ : قعقعہ ع

کھسرا : خصیہ ع، خسرہ۔ کھسرا کی بگڑی ہوئی صورت خسرہ ہے حالاں کہ خسرہ اس مخصوص کتاب کا نام ہے جس میں پٹواری کھیتوں کی فہرست لکھتا ہے اور جس کتاب میں کھیتوں کے نمبر رقبوں کی پیمائش کے ساتھ درج ہوتے ہیں اسے کھتونی کہتے ہیں کھسرا (چیک) کو خسرہ کہنے سے احتراز کرنا چاہیے۔

کھلانے والا : مُطعِم ع

کھلا ہوا : جہر ع، ظاہر ع، واضح ع، وا ف، ظاہر و باہر ع، آشکار ف، آشکارا ف، منفتح ع

کھلا ہوا پھول : زاہر ع

کھل کھلا کر ہنسنا : قرقرہ ع، قہقہہ ع، قہقاہ ع، قمک ع

کھلنا : انفتاح ع، تجوید و قراءت کی اصطلاح میں حرف کو ادا کرتے وقت زبان کے بیچ کا تالو کی طرف نہ اٹھنا، گشادن ف

کھلنا : تبسم ع، شگفتن ف، انحلال ع

کھلنے والا : متبسم ع

کھلونا : ملعبہ ع، لعبت ع

کھلی : تجیر ع، کُسب ع، کنجارہ ف

کھلی آنکھ : جاحمت ع

کھلیان کو ہوا پر اڑانا : نسف ع

کھلی کشتی یا جہاز : بارج ع

کھلے منہ کا کنواں : حفر ع

کھمبا : پیل ف، دعامہ ع، دعائم ج، عمود ع، عمد ج، ستون ف، عمادہ ع، عماد ج، رکن ع، ارکان ج، بیس ف، بند ف، اسطوانہ ع، استون ف

کھنڈر : طلل ع، اطلال ج، خرابہ ف

کھنڈرات : کھنڈر ہندی لفظ ہے۔ کھنڈر کی جمع کھنڈرات غلط ہے کیوں کہ علامت جمع الف و تا عربی الفاظ سے مختص ہے لہٰذا کھنڈرات کی جگہ خرابات (جمع خرابہ) کہنا چاہیے

کھنکھارنا : تنحنح ع

کھوپرا : نارجیل ع، نارگیل ف، نارجیل اسی کا معرب ہے۔

کھوپڑی : سر ف، پاش ف، تاس ف، قحف ع، جمجمہ ع، جماجم ج، کاسۂ سر ف

کھوٹ : دغل ع، زیافت ع

کھوٹا : ناسرہ ع، کاسد ع

کھوٹاپن : زیافت ع

کھوٹا سکہ : زائف ع

کھوٹا سونا : زر قلب ف

کھوٹا سونا اور چاندی : بنہرہ ع، ستوقہ ع، مبتہ ف

کھو جانا : انتفاء ع، گم ف، گم شدن ف

کھوج لگانا : پے ف، وسش ف، پژوہندگی ف، تلاش ف، جستن ف، جستجو ف، تفحص ع، دیکھو ڈھونڈنا

کھوج لگانے والا : جساس ع، جاسوس ع

کھودنا: تفتیش ع، بحث ع، فتش ع، تفتیش ع
کھودنے والا: حافر ع، حوافر ج، باحث ع
کھودی ہوئی زمین: حفرہ ع
کھوکھلا: اجوف ع، اصطلاح صرفیاں میں وہ لفظ جس کے عین کلمہ میں حرف علت ہو۔ مجوف ع، جوف ع، تخلخل ع
کھوکھلا کرنا: تجویف ع
کھول کر بیان کرنے والا: شارح ع، مفسر ع
کھول کر بیان کیا ہوا: مشروح ع، مشرح ع۔ واضح ع، مفصل ع
کھول کر بیان نہ کرنا: اجمال ع
کھولنا: انکشاف ع، شرح ع، حل ع، فرجہ ع، تفتیح ع، اطلاق ع، فتح ع
مجازاً ملک جیتنا
کھولنے والا: فاتح ع، فتاح ع، اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام۔
گشاید گشاد ف
کھونا: تضیع ع
کھونے والا: فاقد ع
کھونٹی: علاق ع، خایہ ع، وتد ع، اوتاد ج اصطلاحاً تین حرفی لفظ کو وتد کہتے ہیں، اس کی دو قسمیں ہیں (۱) وتد مجموع یعنی وہ سہ حرفی لفظ جس کے شروع میں دو حرف متحرک ہوں اور تیسرا حرف ساکن جیسے نظر (۲) وتد مفروق یعنی وہ سہ حرفی لفظ جس کا پہلا اور تیسرا لفظ متحرک ہو اور درمیانی ساکن جیسے قالَ۔ صاحب فکر وفن کے نزدیک یہ صورت سبب متوسط کی ہے بلکہ مفروق اس وتد کو کہنا چاہیے جس کے تینوں حرف متحرک ہوں جیسے نظرِ من (بیاضات) اہل فارس نے ایک قسم وتد کی اور بھی لکھی ہے اور اس کا نام وتد کثرت رکھا ہے یہ چار حرفی لفظ ہوتا ہے جس کے شروع میں دو متحرک اور آخر میں دو ساکن ہوتے ہیں جیسے بیاں۔ نہاں
کھونٹی جس پر ذبح کی ہوئی بکری وغیرہ لٹکاتے ہیں: قنارہ ع
کھوئی ہوئی چیز: ضالہ ع، گم شدہ ف
کھوئی ہوئی چیز پانے والا: متدارک ع
کھوئی ہوئی چیز کو تلاش کرنا: تفقد ع
کھوئی ہوئی چیز کی نشانی بتلانا: انشاد ع
کھویا ہوا: ضائع ع، ضیاع ع، مفقود ع، گم شدہ ف
مفقود الخبر ع
کھیت: مزرع ع
کھیت کاٹنا: حصاد ع، جزاز ع، درَو ف
کھیت کاٹنے والا: حصاد ع، حاصد ع
کھیت کا رکھوالا: ناطوری ف، ناطور ع
کھیت کا نقلی چوکیدار: چشمارُد ف
ہراسہ ف
کھیت کی مینڈھ: پلوان ف
کھیت کی نلائی کرنا: پارش ف
کھیت کے پودوں کا زمین سے بلند ہونا: جشم ع
کھیت میں بنا ہوا جھونپڑا: کازہ ف
کھیت والوں کے جھونپڑے: سپنجی سرائے ف
کھیتوں سے جانوروں کو بھگانے کی صورت: داہول ف
کھیتی: حاصل ع، کشت ف، حرث ع، مزرع ع، زراعت ع، زرع ع
کھیتی کاٹنے کے بعد جو جڑیں باقی رہ جائیں: حشفہ ع
کھیتی کرنا: حراثت ع، حرث ع، فلاحت ع
کھیتی کرنے والا: حارث ع، دیکھو کسان
کھیتی کی زمین: مقارہ ع، ضیعہ ع، ضیاع ج، عقار ع
کھیتی کے قابل زمین: عقدہ ع
کھیر: شیرنی ف، شیر برنج ف، بہت ف
کھیرا: قثد ع، خیار ع، بوجیاہ ف، بادرنگ ف
کھیس (موٹی چادر): قطیفہ ع
کھیل (بیائے معروف) بنانا: تمیعں ع
کھیلتے ہوئے چلنا: چم گردش ف
کھیل کود: لہو ع، ملاہی ج، لعب ع، لعب ع، بفتحتین لعب کہنا غلط ہے۔
کھیلنا: تلعاب ع، تلاعب ع
کھیلنے والا: لاعب ع، ملہی ع، بازندہ ف، لعاب ع، عابث ع
کھینچا ہوا: آختہ ف، کشیدہ ف

کھینچنا: برہیختن ف۔ اِستِجلاب ع۔ ہُوختن ف۔ جَلب ع۔ جَذب ع۔ کَشیدن ف۔ اِنتِزاع ع۔ جُذُوب ع۔ جَر ع۔ اصطلاحی معنی زیر کے ہیں اور لغوی معنی کھینچنا۔ جر کے معنی میں بھی جر مستعمل ہے۔

کھینچنے والا: جَلّاب۔ مُنتَزِع ع۔ جَرّار ع۔ مُنتَجِب ع۔ جاذِب ع۔ جُذُوید ع۔ جالب ع۔ پاکستان کے ایک سوشلسٹ شاعر کا تخلص جس نے بھٹو جیسے سخت حکمران کے دور میں اپنا یہ مطلع بر سرِ محفل سنایا تھا ؂

نہ گفتگو سے نہ یہ شاعری سے جائے گا
عصا اٹھاؤ کہ فرعون اسی سے جائے گا

کھینچنے والی چیزیں: جَواذِب ع۔

گ

گ: یہ اردو فارسی میں مشترک ہے اور دونوں جگہ اس کے استعمال کی ایک صورت ہے۔ فارسی میں غین اور جیم سے بدل جاتا ہے جیسے غلولہ سے گلولہ اور جیلان سے گیلان۔ اردو میں مصدری معنی دیتا ہے جیسے لاگ بمعنی دشمنی۔

گابھن ہونا: گُشَن ف۔

گاجر: جَزَر ع۔ زردک ف۔ اُسطُوَن ع۔ کنایۃً عضوِ تناسل ع۔

گاؤ (بیل): ثَور ع۔ ثِیرَان ع۔ ثُوب ع۔ دیکھو بیل۔

گارا (اینٹیں جوڑنے کا مسالہ): تغوز ف۔ تغوز ف۔ مِلاط ع۔

گاڑنا: دَفن ع۔

گاڑی: اِرابہ ف۔ آرابہ ف۔ گردون ف۔ عراب ع۔ عَجَلہ ع۔

گاڑی چلانے والا: حُوذی ع۔ کوچ بان ف۔ سائق ع۔

گاڑی کا پہیہ: مَنطَک ف۔ غلطک ف۔ دَور ع۔

گاڑھا: مُتَکاثِف۔ مَنِیط ع۔ ثَخین ع۔ دَندک ع۔

گاڑھا دودھ: رَخم ع۔

گال: بُنج ع۔ رُخسار ف۔ خَدّ ع۔ خُدُود ع۔ اَلوار ع۔ مُعَکَف ع۔ دیکھو رُخسار۔

گالوں کا رنگ سرخ کرنے والی دوا: حُمرہ ع۔

گالی: نِثار ف۔ فَشار ف۔ سَبّ ع۔ دُشنام ف۔ شَتم ع۔ خُوارِی ف۔ کَرَہ ف۔

گالی دینا: تَہنِید ع۔ تَہجِیل ع۔ تَقاذُف ع۔ اِسماع ع۔ تَشاتُم ع۔ مُکاوَحَۃ ع۔ تَعقِیب ع۔ تَغَضُّب ع۔ جِہار ع۔ تَقَذُّف ع۔

گالی دینے والا: سَبّ ع۔ رامی ع۔ مُجرِب ع۔

گانا: اِسماع ع۔ نوا خوانی، چیستہ ف۔ غِناء ع۔

گانا بجانا: سُرُود ع۔ تَرَنُّم ع۔ سُرُود ع۔

گانٹھ: دیکھو گرہ۔

گانے بجانے، محبت اور عشق کے قصے: لَہوُ الحدیث ع۔

گانے کی آواز: نَشِید ع۔

گانے والا: صادِع ع۔ سامِد ع۔ رامش گر ف۔ گایک ع۔ مُطرِب ع۔ غانی ع۔ قَوّال ع۔ چرگر ف۔ رامشی ف۔ خُنیاگر ف۔ مُغَنّی ع۔ ساہزن ف۔ پردہ سرا ف۔ پردہ شناس ف۔

گانے والی عورت کی فیس: رَتِیت ع۔

گانے والی لونڈی: قَینَہ ع۔

گانے والے کا گا کر ساتھ دینے والا: دَم کش ف۔ ہم نوا ف۔

گاہک: خریدار ف۔ زَبُون ع۔ دیکھو خریدار۔

گاہک کو کوئی چیز دکھانا: عَرض ع۔

گاؤ تکیہ: پُشتی ف۔

گاؤ زبان: فَریرہ ف۔ بُعَیص ع۔

گاؤں: دِیہات ف۔ رِیف ع۔ دَیات ع۔ دِہ ف۔ رُقبہ ع۔ رُوستا ف۔ قریہ ع۔ قُریٰ ع۔ قیشار ف۔ کندہ ف۔ اُوریہ ع۔ رُستاق ع۔ رساتیق ع۔ کلات ف۔

گاؤں کی زمین: رُقبہ ع۔

گاؤں والے: رساتیق ع۔

گائے: بَقَر ع۔ بَقَرہ ع۔ بریم ع۔ جودر ع۔ جُودرہ ف۔ ثورہ ع۔ بیر ع۔ غادہ ع۔ بقر کی جمع لباقر ع۔

گائے کا ایسا بچہ جو بلوغ کے قریب ہو: جَذَعہ ع۔

گائے کا بچھڑا: فَرِیت ع۔ یکسالہ ف۔ عِجل ع۔

گائے کا تازہ جنا ہوا بچہ: حَتِینہ ع۔

گائے کی آواز: خُوار ع۔

گائے کی شرمگاہ : ظَبیۃ ؛
گائے کے تھن : ضَرع ؛
گبریلا : جُعَل ؛ خنافس ؛
گپتی (پیچے جس میں گولیاں ڈالتے ہیں) :
گتھری : اَحمال ؛ بُقچہ ؛
گچ : جَصّ ؛
گچ کرنا : تَرصیص ؛ تشئید ؛
گچ کرنے والا : جَصّاص ؛
گدّی : قفا ؛ پشت گردن ؛ چہرہ ؛
گدڑی : دَلق ؛ فَلق ؛ دِلق ؛ مِرط ؛ خِرقہ ؛ پشمینہ ؛ مُرقَّع ؛ ژندہ ؛ ژندہ ؛
گدگدی : دِغدِغہ ؛ تَلغیم ؛
گدگدی کرنا : غلوچہ ؛ غلیچہ ؛
گدھ : رَخم ؛ کَرکس ؛ نُغات ؛ دَرگس ؛ موشش خور ؛ درکاک ؛ حزیک ؛
گدھا : اُولاغ ؛ خر ؛ حِمار ؛ حَر ؛ حَمیر ؛ حُمُور ؛ حُمرات ؛ خَرسول ؛ فاہق ؛ حیوان فاہق ؛ عَیر ؛
گدھا ہانکنے والا : حَمّار ؛
گدھی : آتان ؛ مادہ خر ؛
گدھے کا بچہ : تَولب ؛ کُرّہ ؛ قُدُمع ؛ تَوْلہ ؛ خر ؛
گدھے کا پاد : زُقاع ؛
گدھے کا پالان : اِکاف ؛
گدھے کا پیشاب : خَلیشہ ؛
گدھے کا مالک : خربندہ ؛
گدھے کی آخری آواز : شَہیق ؛
گدھے کی آواز : صیرہ ؛ نُہاق ؛ نَہیق ؛
گدھے کی پہلی آواز : زَفیر ؛
گدھے کی پیٹھ کی لکیر : جُدّہ ؛
گدھے کی لاش : مَیخ ؛

گدّی : باقیہ ؛
گرامر (قواعد) : اُمّ العُلوم ؛ قواعد ؛
گرانا : اِسقاط ؛ طَرح ؛ ہدم ؛
گرانی کی امید پر کسی چیز کے بیچنے میں دیر کرنا : مُساوَمت ؛
گرا ہوا : ساقط ؛ اُفتادہ ؛
گر پڑنا : سَقط ؛ سُقوط ؛ افتادن ؛
گرج : ہَزیم ؛ رَعد ؛ غو ؛ غُرّش ؛ تُندر ؛ دیکھو بجلی کا گرج۔
گرجا گھر : دَیر ؛ قوش ؛ صَومعہ ۔ دیکھو مندر
گرجنا : غُرّش ؛
گرجنے والا : تُندر ؛
گرد : ہَبا ؛ غُبار ؛ ہَبوہ ؛ خَیاط ؛ ہیج ؛ دقہ ؛ نَقع ؛ عجاج ؛ قَتام ؛
گرد اڑانے والا : عَجّاج ؛
گردان کرنا : تصریف ؛
گرد آلود : اَغبر ؛ مُکَدَّر ؛ غبار آلود ؛ مُغبَّر ؛
گرد آلود زمین : غَبراء ؛
گردش : تَقَلُّب ؛ تقلیب ؛ دیکھو چکر
گردش زمانہ : دَور ؛ اَدوار ؛ دَولت ؛ تصریف ؛ عُنوُن ؛ دیکھو زمانے کی سختی۔
گردن : عُنُق ؛ عَنیق ؛ رَقَبہ ؛ رِقاب ؛ یال ؛ گلو ؛ رَعان ؛ تَلیل ؛ عُنُق ؛ اَعناق ؛ ذاقنہ ؛ جِید ؛ گرے ؛
گردن توڑنا : وَقص ؛ عروض کی اصطلاح میں ایک زحاف ۔ اس کی جہت سے مُتفاعلن کی تا گر جاتی ہے اور مفاعلن ہو جاتا ہے۔ اس کو موقوص کہتے ہیں۔ یہ بحر کامل میں مستعمل ہے۔
گردن جس میں زیور پہنا گیا ہو : جید ؛
گردن کی تشبیہات : صراحی ؛ دستہ ؛ عاج ؛ بیاض صبح ؛ گردن آہو ؛
گردن کی ہنسلی : چنبر ؛
گردن میں بانہیں ڈالنے والا : عَنیق ؛

گرد و غبار جو کسی سوراخ سے سورج کی روشنی میں نظر آئے: ہبا ء
گُردہ: کُلیہ ع
گُرز: گوپال ف
گُرز مارنا: عمد ع
گرفتار: اسیر ع، اسری ع، آخیذ ع، قیدی ف، ماخوذ ع، پابجولاں ف، بندی ہ
گرگر وزا کھڑا ہونا: انتعاش ع
گرگٹ: ارمن ع، آفتاب پرست ف، وزغہ ع، حرباء ع، بوقلموں ف، بتع ع، شوات ف، الوسلے ع، دراز دم ف
گرم: حامی ع، دافی ع، تفتہ ف، حار ع، حارق ع، ساخن ع، جرم ع، سخن ع
گرم لوہے سے جسم کو سینکنا: تکمید ع
گرم پانی: سخین ع، آتش ملول ف، حمیم ع
گرم پانی جس کا جوش کم ہو گیا ہو: زنتور ع
گرم جوشی: تپاک ف، گرم جوشی اور فرط ارتباط کے معنی میں اردو ہے، فارسی میں اس کے معنی بے قراری اور اضطراب کے ہیں۔
گرم چیز: سخین ع
گرم دن: دفی ع، ساخن ع
گرم ریت سے جلنا: ارماض ع
گرم کرنا: احماء ع، تسخین ع
گرم کرنے والا: مسخن ع
گرم مزاج والا: محرور ع
گرم مصالح: اس کی ترکیب اردو ہے۔ توابل ع، تابلی ف، ابزار ف، لونا ہ، دیکھو کھانے کے مصالحہ۔
گرم ہوا: حرور ع، سموم ع، ہوف ع، ہیف ع، اعصار ع، سرد ہوا کو بھی ہوف کہتے ہیں۔
گرم ہونا: تغیل ع، تفتن ف، تفسیدن ف، حرور ع، سخانت ع
گرمی: حرور ع، تاب ف، تپش ف، حر ع، حرارت ع، سخان ع، حمیم ع، سخونت ع
گرمی سے پیشاب لانے والی: مدرات بول حارہ ع
گرمی کا موسم: صیف ع، گرما ف، تنتر ف، خلیف ع، تابستان ف، پسید تر ف
گرمی کرنے والا: حار ع
گرمی کی شدت: سہام ع، ظل ع، دف ع
گرمیوں میں رہنے کا مکان: پشکل ف، سردابہ ف، سرداب ف، یشیلان ف، خانہ باز ف
گرنا: انحطاط ع
گرنے والا: ساقط ع، واقع ع، بار ع
گرو رکھا ہوا: مرہون ع، مکفول ع
گرو رکھنا: رہن ع، بالکسر را صحیح نہیں۔
گُروہ: وصیلہ ع، زمیت ع، طائفہ ع، فرقہ ع، جماعت ع، قوم ع، اقوام ع، جوق ع، جوق ع، جماہیر ع، جمعیت ع، عدہ ع، جمہور ع، حزب ع، حلائب ع، صرم ع، جیل ع، زمر ع، زمرہ ع، قلب ع، فریق ع، حشر ع، تومان ت، حیان الناس ع، عبر ع، قبیلہ ع، زمزمہ ع، فصیل ع، انس ع، رہط ع، دیکھو جماعت۔
گِرہ: فارسی لفظ مونث ہے بمعنی گانٹھ، جیب، اردو میں بند، جوڑ، رنج و ملال، کدورت، مشکل، سدہ، بگڑی، ہلدی وغیرہ کی جڑ، ٹیپ کا سترہ کے معنوں میں مستعمل ہے۔ صحیح (بکسر کاف فارسی و رائے مہملہ) گرہ ہے، بعض نے (بکسر کاف و فتح رائے مہملہ) گِرَہ لکھا ہے جو غلط ہے۔ سعدی ۔

بہ دندان بقاضی گرفتار بہ
کہ در خانہ دیدن بر ابرو گرہ

نظامی ۔　خندہ کہ بے وقت کشاید گرہ
گریہ از آن خندہ بے وقت بہ

عقدہ: عقد ع، حجزہ ع
گِرہ کٹ: طرار ع، شاطر ع، طرار ع، کیسہ بر ف، دیکھو جیب کترا۔
گرہ کی جگہ: منعقد ع
گرہ لگانا: عقد ع، عقود ع، تعقید ع
گرہ لگانے والا: عاقد ع

گرہ لگا ہوا: مَعقُود

گریبان: جَیب، جِیاب، یاقہ، بَنِیقہ، یَخہ، بَنِیقہ، قِطاب

گڑ: قَابِند، قند سیاہ

گڑا ہوا: مَرکُوز

گڑگڑانا: اِضرَاع، تَخَشُّع، تَضَرُّع، اِلحاح، اِبتہال، دیکھو فریاد کرنا۔

گڑگڑانے والا: خاشِع، خاضِع، فریادی، فریاد خواں، فریاد خواہ، جازِع، دیکھو فریاد کرنے والا

گڑیا (کھلونا): بنت، بَنات، لُعبَت

گڑیاں (کھلونے): عَروسَک

گڑھا: آب گیر، مَاس، حُفرہ، حُفَر، خُبّ، قَلیب، حُفیر، مَغُول، غائط، غامِض، غدیر، غَبغَب، اَخدُود، غار، مَغاک، مُح، مُتَغَر، جابیہ، کہف، کول، حُفیرَہ، کولاب، حَضیض، مَنفَق، عَمُوق، گَو، مَان، بَنیشہ، ترچال، فَجوَہ

گڑھا جس میں کوئی گرے: بادیہ

گڑھے میں ٹھہرا ہوا پانی: کرع

گڑھے میں روشن کی ہوئی آگ: جَحِیم

گڑھے میں گرنا: ہُوی

گز: یَرد، ذِرَاع

گزارش: عَرض، التماس، تذکیر و تانیث دونوں میں مستعمل ہے تسلیم ؎

اظہار طرح رسم آبرو کی
ادب سے التماس گفتگو کی

میر ؎　گدائی ہے نغفو رسے التماس
سیہ بخت کی نور سے التماس

مومن ؎　فلک رس ہو غوغا مناجات کا
کروں التماس اپنی حاجات کا

داغ ؎　تجھ سے یہ التماس ہے میرا
غیر کا ہے کہ پاس ہے میرا

گزرا ہوا: پاستاں، گذشتہ، سَلَف، سالِفہ، سوالِف، سابِق، مَسبُوق، ماضِیَہ، ماسَبَق، ماسَلَف، اَوتُوب

گزرا ہوا دن: دِی، دیروز، دِینہ، اَمس، دِیگیہ

گزرا ہوا سال: پارنہ، پارسال، سالِ گذشتہ

گزر بسر: اوقات، وقت کی جمع ہے۔ کبھی واحد کی جگہ مؤنث استعمال کیا جاتا ہے۔ مختلف معنوں میں تانیث کے ساتھ بجائے واحد مستعمل ہے۔ گزارے کی صورت میں، جانؔ صاحب ؎

اپنا حصہ چاند سورج ہیں یہی دو روٹیاں
حال ہے رزاق کو روشن مری اوقات کا

حیثیت۔ استطاعت۔ بساط۔ بساط۔ ذلت کی جگہ طنز سے بھی کہتے ہیں۔ زندگی کے معنی میں جیسے شوقؔ نے کہا ؎

کی ترے پیچھے تلخ سب اوقات
دن کو دن سمجھا اور نہ رات کو رات

حالت کے معنی میں ناسخؔ ؎

گاہ روتا ہوں کبھی ہنستا ہوں اپنے حال پر
کوئی بھی ہوگا نہ دنیا میں مری اوقات کا

گزر جانا: اِنقِضاء، فَوات، فَوت

گزرنا: حَولان، ذَہاب، نَفاذ، مَرّ، مُرور

گزرنے کی جگہ: گُزرگاہ، گذرگاہ، مَمَر، بارہ

گزرنے والا: عابِر

گزری ہوئی رات: بارِحہ، دوش، شبِ گذشتہ

گزرے ہوئے دن: سالِفہ

گز سے ناپنا: ذَرع

گز کا چوبیسواں حصہ: طَسُّوج، تَسُّو

گستاخ: شوخ دیدہ

گستاخی: ترکِ ادب، تجاسُر

گستاخی کرنا: تَدَلُّل

گشت: شَوط

گفتگو: قیل و قال، قول، قال، تقریر، تقاول، مُحاوَرَت

مُقل ۔ دیکھو بات چیت ۔

گلا : حَلق ع حُلقوم ع حَنجرہ ع ناشوری ع

گلاب کا باغ : گلبُن ف

گلاب کا پودا : گلبن ف گلبُن ف

گلاب کا پھول : گُلِ صد برگ (اصطلاحاً) گل ف جُل ع وَرد ع

گلاب کے پھول جیسا رنگ : گلفام ف

گلا بیٹھنا : بحاح ع بحاحہ ع

گلابی جاڑا : سرمائے گل ف

گلاس : آبخورہ ف کُوب ع اکواب ع ساغر ف

گلا سڑا : پوسیدہ ف رَمیم ع رَمایم ع

گلا صاف کرنا : تنحنح ع

گلا کاٹنا : ذَبح ع

گلا کر پانی پانی کر دینا : تحلیل ع

گلا گھونٹنا : زُعط ع خُفا ف خفا کردن ف تُعُط ع خفہ ف خنق ع خفگی ۔ خفگی ماخوذ ہے خفہ سے جو پہلوی میں خپہ اور سنسکرت میں کشپ ہے اور جس کے معنی ہیں گلو افشردہ۔ گلا دبایا ہوا لہٰذا خفگی کے معنی ہوئے افسردگیٔ گلو۔ مجازاً ناراضی بشرائے فارسی کے کلام میں خفہ کا لفظ آیا ہے چنانچہ کا مشہور شعر ہے ؎

تا نماید خفہ از دود غورم غنچہ صفت

مشعل لالۂ انگشت حنا در کشیم

لیکن خفگی دیکھنے میں نہیں آیا اردو میں خفہ (خفا) اور خفگی دونوں مستعمل ہیں۔ داغ ؎

رنجش مری بڑھ کر ہے تمہاری خفگی سے

میں جان سے بیزار ہوں تم مجھ سے خفا ہو

حالی ؎ نہ دے مری امید مجھکو جواب

ہے وہ خفا گر خفا ہو گیا

گلا گھونٹنے والا : خانق ع

گلانے والا : مُذیب ع

گلا ہوا : ذائب ع رَمیم ع

گل بابونہ : اُقحوان ع

گلٹ (دھات) : باگرہ ف باغرہ ف

گلِ لالہ : شقیق ع

گلِ مالہ : مِسحَہ ع مَرزَہ ف

گلتا : ذَوبان ع

گل نرگس : بَہار ع

گلنے والا : ذائب ع

گلوٹ : خرطہ ع

گلوبند : وَس ع وِشاح ع رِعاث ع

گلہری : موش خرما ف موشک پریّان ف دار موش ف سنجابہ ع

گلۂ اسپاں : خیل ع

گلۂ گوسفند : رَمّہ ع

گلی : کوچہ ف زُقاق ع اَزِقہ ع برزن ف کوئے ف کوچہ ف سِکّہ ع سِکک ع

گلّی (یا) گلّی : پِل ف

گلی جس پر چھت ہو : ساباط ع

گلی جس کے دونوں طرف نکاس پر دروازے ہوں : کوچہ بندہ ف

گلّی ڈنڈا : لاکہ ف چالیک ف

گلی ڈنڈے سے کھیلنا : تُکلوہ ف خَفتہ ف پل بازی ف

گلی ڈنڈے کا کھیل : لاکہ ف

گلے سے رسی نکالنا : تخنیق ع عروض کی اصطلاح میں وتد کا ایک زحاف درحقیقت یہ خرم یعنی فعولن کی ف اور مفاعیلن کی میم کا گر جانا ہے مگر عرب خرم کو حرف رکن اول میں لاتے ہیں اور اہل فارس مفاعیلن کی میم گرانا ہر رکن میں جائز سمجھتے ہیں اسلئے اس کا نام تخنیق رکھا مفاعیلن کی میم گر جاتی ہے فاعیلن بروزن فعولن ہو جاتا ہے سکو مخنق کہتے ہیں

گلے سے ملنا : اعتناق ع تَعانُق ع مُعانقہ ع عِناق ع

گلے سے ملنے والا : مُعانِق ع

گلے سے نکلنے والا بلغم : نُخامہ ع نُخاعہ ع

گلے کی گول کترن جو درزی کاٹ کر نکال دیتا ہے : قُوارہ ع

قواره

گلے میں کوئی چیز لٹکانا: تقلید

گمان: شک، شکوک، ظن، ظنون۔ شک اور ظن میں ایک لطیف فرق ہے اور وہ یہ ہے کہ کسی چیز کے ہونے نہ ہونے میں تردد کرنا بدون غلبہ کسی جانب کے شک کہلاتا ہے۔ اگر کسی جانب غلبہ ہے تو ظن اور طرف مغلوب کو وہم کہیں گے۔

گمان کرنا: احتمال

گمان کرنے والا: محتمل

گم ہوا: معدوم، گم شدہ، ناپدید، یافتہ

گمراہ: غویت، ضال، ضالین، عنود، مضل، ضلیل، غوی، غاو، غاوی، غواۃ

گمراہ کرنا: اضلال

گمراہ کرنے والا: مضل، فاتن

گمراہی: ضلالت، ضلت، غوایت، عمایہ، غی، ضلال۔ یہ ہدایت کی ضد ہے یعنی اس رستہ پر چلنا جس سے مقصود کو نہ پہنچے۔ ضلال اور ہدایت کے لاانتہا مراتب ہیں۔ ہر ہدایت کے مقابلہ میں ایک ضلال ہے یعنی جس کو دس مراتب ہدایت کے حاصل ہیں تو اس سے اوپر گیارھویں مرتبہ میں ہنوز ضلالت ہے۔ ایسے سے بڑے کامل کو ہنوز آخیر مرتبۂ کمال کی اس کو ہدایت نہیں ہوتی اس مرتبہ کے لحاظ سے اُسے ضال کہہ سکتے ہیں۔ اسی لیے باوجودیکہ بندہ نماز میں خدا کے روبرو پہنچ جاتا ہے لیکن پھر بھی "اھدنا الصراط المستقیم" کے سوال کرنے کا حکم ہوا کیونکہ مراتب الٰہی کی نہایت نہیں۔

گم کرنا: افتقاد، فقدان

گم کرنے والا: فاقد

گملا: چلیک، گلدان

گمنامی: خمول

گم ہونا: فقد، فوت

گناہ: اثم، آثام، بزہ، جرم، بیرق، مؤثم، جریمہ، جرائر، جریمہ، جرائم، جناح، رجس، زلت، ذنب، ذنوب، عصیاں، حاب، ماثم، مآثم، معرہ، وکف، وزر، معصیت، معاصی، حرج، تعصید، حوب، معصیت

گناہ اور جرم سے روکنا: سیاست

گناہ جو دانستہ ہو: خطاء، خطایا، خطیئہ

گناہ سے بچنا: توب، عصمت، تنطف، تقوی، تحرج، اعتصام

گناہ کا بوجھ: حمل

گناہ کرنا: اذناب، فجور، فسق، جرم، فجر

گناہ معاف کرنا: اعفاء، آمرزش، غفر، غفران

گناہ معاف کرنے والا: آمرزگار، غافر، مستغفر

گنا ہوا: معتدبہ

گناہوں کا بدلہ: کفارت

گنبد: قبہ، کلس، نیم خانہ، جنبذ، گنبد کا معرب ہے۔

گنج (سر کی بیماری): سعفہ، صلع

گنجا: اصلع، اقرع، ذق، رلق، کل، کچل، کغشر، کرنگ

گنجا پہاڑ: کوہ کچل

گنجا سر: دغ، وک

گنجان آبادی: سیاہی، سیاہی

گنجان درختوں سے بھرا ہوا علاقہ: اشجر

گندہ: غلیظ، قذر، قذرہ، ناپاک

گندہ انڈا: لق، پخدہ

گندہ کرنا: تدنیس

گندگی: براز، کثافت، فضلہ، نجاست، قذر، اقذار

گندگی پھیلنے کی جگہ: کلجان

گندلاپن: کدورت

گندمی رنگ: اسمر، آدم۔ ابوالبشر کا یہ نام اُن کی جسمانی رنگت کو ظاہر کرتا ہے۔ سمرت، گندم گوں

گندے پانی کا گڑھا: خانچہ، بچہ، بالوعہ

گندھا ہوا: عجین

گندھک: گوگرد، کبریت، کبریت احمر

گنگنا پانی: آب نیم گرم، یکدک، فاتر، باگل، آب شیر گرم

بلک ف

گنگنا دودھ: یکدک ف

گنگنانا: ترنم ف غناء ف

گنّا: قضیب السکر ف قصب السکر ف مقں ف نیشکر ف طبرزد م

تبرزد ف

گننا: اعتداد ف تعداد ف حسب ف عد ف احصاد ف

گنوار: دہگان ف دہقان م روستائی ف

گنوار لوگ: دہاقین م

گنہگار: آثم ف بزہ کار ف تردامن ف جریم ف اثیم ف مجرم ف جانی ف عاصی ف عصات ف عصی ف مسی ف حانث ف ذلیل ف روسیاہ ف بدکار ف سیاہ کار ف تناطین ف فاسق ف فسقہ ف فاسقین ف فاجور ف مذنب ف بزہ کار ف قصیر ف قاصر ف خاطی ف

گنہگار کو سزا دینے کا کوڑا: مخراق ف

گنہگار ہونا: وکف ف

گوارہ: مہنا ف نوشین ف

گوارہ ہونا: انہضام ف

گوالا: ثوار ف

گواہ: مثبت ف شاہد ف

گواہ صادق: مہیمن ف

گواہ کرنا: اشہاد ف

گواہی چاہنے والا: مستشہد ف

گواہی دینا: استشہاد ف

گواہی دینے والا: گوا ف گواہ ف شاہد ف شہید ف

گوبر: دجال ف دیال ف سرقین ف سرگین ف خثی ف تودشہ ف تدت ف پنج ف فرث ف زبیل ف زبل ف رجیع ف ثافل ف

گوبھی: کلیم روی ف قنبیط ف قرنبیط ف

گوپھن: فلاخان ف فلاخن ف ملم ف عنوت ف مقدع ف پلخم ف

گود: آغوش ف مختلف فیہ مگر تذکیر کو ترجیح ہے۔

داغ ؎ سنتا ہی نہیں وہ بُتِ مے نوش ہماری
خالی ہے شبِ وصل بھی آغوش ہماری

رند ؎ میں وہ محرومِ محبت ہوں لڑکپن میں بھی
وا کسی نے نہ مرے واسطے آغوش کیا

امیر ؎ کب تک بغل میں پالے ہوئے دل کو روئیے
خالی یونہی ہزاروں کے آغوش ہو گئے

حُکل ف حجر ف پہلو ف

گودام: انبار خانہ ف بائکہ ف

گورخر: مسحل ف یحمور ف فراد ف

گورکھ دھندا: تخیل و سواس ف

گورنر مقرر کرنا: تنفیل ف اہلِ اردو عمل میں لانا، انجام دینا، اجرا کرنا، انجام کو پہنچانا وغیرہ کے معنوں میں لکھتے اور بولتے ہیں۔

گورنمنٹ اسکول: مدرسہ امیریہ ف

گوشت: لحم ف

گوشت جو دھوپ میں خشک کیا گیا ہو: قدید ف

گوشت فروش: لحام ف

گوشت کا ٹکڑا: یقع ف لحمہ ف لضفہ ف

گوشت کا ٹکڑا چربی دار: عضلہ ف

گوشت کاٹنے والا: قاصب ف قصاب ف

گوشت کا دھوپ میں خشک کرنا: تشریق ف

گوشت کا سڑ کر بدبو کرنا: خزن ف غث ف

گوشت کا قیمہ کرنا: خذع ف

گوشت کا لمبا ٹکڑا: شرحہ ف شریح ف

گوشت کا وہ زائد ٹکڑا جو عورت کی شرمگاہ میں ہوتا ہے: زنلاق ف

گوشت کو پکا کر بالکل گلا دینا: تہرس ف

گوشت کی بو: سہک ف

گوشت کی بوٹی: بکسہ ف

گوشت لٹکانے کی سلاخ: کنارہ ف معلاق ف

گوشت میں لہو پڑ جانا : خُنُودٌ ع

گوشمالی کرنے والا : عَرّاک ع

گوشۂ چشم : مُوق ع

گوشۂ چشم سے دیکھنا : الماح ع مُلاحَظہ ع خَزر ع مُحافَظہ ع

گوشہ نشین : راہب ع عاکِف ع عاکِفین ع

گوشہ نشینی : اِعتِزال ع اِعتِکاف ع عُزلت ع اِنزِواء ع

گوکھرو : خَسَک ع خَسَکِ ف سہ پہالو ف

گوکھرو کا کانٹا : خَسَک ع خَسَک ع خارِ خَسَک ف

گول : مُستَدیر ع مُدَوَّر ع علمِ بدیع میں ایک صنعت کا نام ۔ شعر یا مصرع کو دائرہ میں اس طرح لکھنا کہ جہاں سے چاہیں شروع کریں لیکن معنی اور وزن میں ذرا فرق نہ آئے ۔ مثلاً

[illegible]

بگردئے بگردئے

گولائی : تدویر ع

گول بدن کا آدمی : کَمکام ع

گول تکیہ : گِردبالش ف

گولر : دیمن احمق ع جمیز ع انجیرِ آدم ف انجیرِ دشتی ف

گول کدّو : قَنق ع

گول مول بات کہنا : تَوہِیّل ع

گول ہونا : دَوَر ع

گولی : حَبّ ع حُبُوب ع حِبَّہ ع گُلوُلہ ف

گون (لباس) : کَغز ع

گونج : صَدا ع آوازِ بازگشت ف مادرِ کوہ ف

گوند : صَمغ ع مُغ ف جَنگک ف ماطیتی ع اُزدو ف مَقل ع

گوند سے بالوں کو جمانا : تَلبِید ع

گوندھنا (آٹے وغیرہ کا) : عَجن ع

گونگا : اَبکَم ع بُکم ع گُلنگ زبان ع کَلّ ع اَعجَم ع عُجم ع کَلیل ع گُنگ ف لال ف اَخرَس ع خُرس ع

گونگاپن : بِکامت ع بُکم ع کَلَل ع

گونگا ہونا : سُرمہ خوردن ف خَرَس ع

گوہ (جانور) : سُوسمار ف ضَبّ ع اَخرَس ع

گہرا : ژرف ف عَمیق ع قَعر ف تَغُول ف قَعُور ع ژرفا ف بَغُول ف

گہرا پانی : آبِ سیاہ ف

گہرا دریا : قاموس ع عربی لغت کی ایک کتاب کا نام ۔ لُجّی ع

گہرا دوست : گرم خون ف

گہرا رنگ : قانی ع

گہرا کنواں : جُبّ ع چاہِ ژرف عَمیق ع گَرُود ع

گہرا گڑھا : مرحاب ف

گہرا گھاؤ : زخمِ دامن ف

گہرا ہونا : عُمق ع ۔

گہراؤ : غَور ع اردو میں سوچ بچار تحقیق

رِندسہ ڈال دی بیپ کلیجوں ایں غمِ فرقت نے
غور کرتے ہو تو کرو جگر افگاروں کی

قعر ع تہ ف زمینِ پست ف گَو ف مَغاک ع عُمق ع

گہرائی : عُمُق ع

گہری نظر سے دیکھنا : اَمعان ع

گہری نیند : چہار پہلو ف خوابِ غفلت ف

گہن لگنا : کُسُوف ع

گیت : زمزمہ ع ترانہ ف رامش ف زَمانی ع نغمہ ع

گیت جو شتربان اونٹوں کو ہانکتے وقت گاتے ہیں : حُداء ع حُدی ع

گیدڑ : ذِیل ع شگال ف شغال ف توزہ ف گال ف دِمنہ ع ذِئن ع شارف

گیدڑ کی آواز : عُواء ع

گیسو : ذُوانہ ع ذُوائب ع قَرن ع زُلف ف لِمّہ ع لِمام ع

گیلی خارش : جَرَب ع

گیند : کُرہ ع۔ بُندُق ع۔ تُوپ ت۔ تُوپ ف

گیندا (پھول) : صد برگ ف۔ گل صد برگ ف۔ گل جعفری ف

گیند کھیلنا : تَجَفت ع

گینڈا (جانور) : اَرَج ع۔ کَرک ف۔ کرکدن ف۔ کرگدن ف

گیہوں : گندم ف۔ بُرّ ع۔ بیضا ع۔ حِنطَت ع۔ حِنطہ ع۔ فُوم ع۔ قَمح ع

گیہوں اور جو ملے ہوئے : غَلیث ع

گیہوں کا ایک دانہ : قِمحہ ع

گیہوں کا دلیہ : بُلغُور ت

گیہوں کا ڈھیر : کُثِل ع

گیہوں کی بالی : سُنبلہ ع

گھ

گھاٹ (دریا کا اتار) : مَعبَر ع

گھاٹی : شِعب ع

گھاس بیچنے والا : عَلّاف ع

گھاس پات وغیرہ : رُستَنی ف۔ رِعاء ع۔ گیا ف۔ گیاہ ف۔ کاہ ف۔ کیاغ ف۔ خَیاء ع۔ گاز ف۔ وَتید ع۔ عَلَف ع۔ اِعلاف ع۔ عُلُوفہ ع

گھاس پھوس کا گھر : کُوارہ ف

گھاس کا بڑھنا : اِہتِزاز ع

گھاس کا تنکا : تِبِن ع

گھاس کا زمین سے نکلنا : تَبذیر ع

گھاس کا لہلہانا : اِہتِزاز ع

گھاس کے پتے : تَروال ف

گھاس کھانا : اِعتِلاف ع

گھاس کھانے والے جانور : دَام ف

گھاس لے جانے والا : کہرُبا ف

گھائل : خَستہ ف۔ اَفگار ف۔ فِگار ف۔ بِسمِل ع۔ بمعنی ذبح غلط ہے۔ اس لیے دمِ بسمل اور وقتِ بسمل کہنا بھی غلطی ہے اور نیم بسمل کہنا بھی درست نہیں۔ مَذبوح ع۔ مَجرُوح ع

گھاؤ : زَخم ف۔ جُرح ع۔ جِراحت ع۔ جِراح ع۔ جِراحات ع۔ بفتح جیم جَراحت صحیح نہیں۔

رندؔ ناوکِ مژگاں سے دل پردہ جراحت کھائی ہے
چشمِ سوزن کو بھی جو سلائے بخیہ گر ملتی نہیں

گھاؤ بھرنا : اِلتِیام ع۔ اِندِمال ع

گھبراہٹ : فَزَع ع۔ آشُوب ف۔ اِضطِراب ع

گھبرانا : اِنزِعاج ع

گھٹانا : تَنقِیص ع۔ تَقلِیل ع

گھٹنا (جسم کا) : رُکبہ ع۔ رُکُب ع۔ زانُو ف۔ بَرزُو ف۔ کاسۂ زانُو ف

گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر جھکنے والا : راکِع ع۔ راکِعِین ع

گھر : حائط ع۔ دار ع۔ (فارسی میں سوُلی) دِیار ع۔ کَدہ ف۔ کَدہ ف۔ سَرا ف۔ نُزُل ع۔ مَنزِل ع۔ مَنازِل ع۔ خان ف۔ بُقعہ ع۔ بِقاع ع۔ مَسکَن ع۔ مساکِن ع۔ بَیت ع۔ اَبیات ع۔ دیکھو شعر۔ وُثاق ع۔ مان ف۔ خِباء ع۔ اَخبِیہ ع۔ مَیہَن ف

گھرا ہوا : مُحِیط ع۔ دائرہ ع۔ دوائر ع۔ مَحفُوف ع

گھر سے نکال دینا : جَلاء ع۔ اِجلاء ع

گھر سے نکل جانا : جُلُول ع

گھر کا احاطہ : عَذرہ ع

گھر کا دروازہ : بَیا ف

گھر کا سامان : اَثاث ع۔ اَثاثہ ع۔ خانماں ف۔ کاچار ف۔ کاچال ف۔ کالا ف۔ مالُعرف ع۔ عَرض ع۔ ماعُون ع۔ اسبابِ خانہ ف۔ اثاث البیت ع۔ لَک و پک ف۔ قُماش ع۔ اَقمِشہ ع۔ عَقار ع

گھر کا سامان پیش کرنا : عَرض ع

گھر کا صحن : پیش طاق ف۔ قاعَت ع۔ قاعات ع۔ عَرا عَرِیل ع۔ مَنفُوہ ع۔ جَوار ع

گھر کا فرش : لُوب ف

گھر کی چار دیواری : حَرِیم ع۔ عَذَرہ ع

گھر کی چھت : پُشُنگ ف

گھر کے سامنے کا میدان : فَضاء ع۔ فِناء ع

گھر کے لوگ : اَہل ع۔ یہ آل کی اصل ہے کیونکہ اس کی تصغیر اُہَیل آتی ہے۔ ان میں فرق یہ ہے کہ آل کا اطلاق اس خاندان پر ہوتا ہے جس کو دینی یا دنیوی عزّ و شرف حاصل ہو اور کبھی اس لفظ سے مُطیع اور مُتبع بھی مراد ہوا کرتے ہیں یہی تقدیر

پر آل نبی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کنبہ وغیرہ اور دوسری تقدیر پر تمام صحابہ مراد ہوتے ہیں کیونکہ نعوذ باللہ آپ کے آل غلام ہیں وہ غلام ہی مراد ہو کر بتا اس کی جمع الا بنیا غلط ہے صحیح جمع آہال اور آمال ہے۔

گھر میں موجود شخص : قَدِیری

گھر والوں کو خرچ کرنے میں پریشان کرنا : تَقتُّر

گھروں کے درمیان غارت گری کے ارادہ سے پھرنا : جَوس

گھڑا : سَبُو ، خُم ، تُغار

گھڑ دوڑ : رِہان

گھڑ دوڑ کا گھوڑا : اَسپِ شرط

گھڑ دوڑ کا میدان : جولانگاہ ، مِضمار ، مَضامِیر ، ہپر پیس

گھڑ سوار : راکِب ، فارِس

گھڑی (واچ) : ساعَت ، ساعَات

گھڑیال (بڑی گھڑی) : قرصِ تُدمُیں

گھڑی کا خانہ : ظرفِ انشاعَت

گھسا ہوا : مَسحُوق ، مُندَرِس

گھس جانا : ہَنُوگت

گھسنا : سَحق ، سُودن ، سَمک

گھسنا : دُخُول

گھسنے والا : ساحِق ، مُماسس

گھسنے والا : ساری ، داخِل

گھسنا : اِقتحام

گھمنڈ : فَخر ، ناز ، کِبر ، مَغرُور ، نَخوَت ، تَکبّر ، خود بینی ، نَشا ، دراصل عربی نَشأ ہ (نَشئَۃ) اور نشاء ہے یعنی پیدا ہونا بڑھنا پیدا کرنا وغیرہ . برکت دم بلا تشدید اردو میں شعراء نے استعمال کیا ہے ۔ ذوق ؎

رات میخانے میں ساقی جو نشے میں بہکا
خس شیشہ کو لگا کہنے خسِ جام شراب

رِند ؎
ہے حسن کی کیا ہو میں وہ نرگسیں
نشے رِند نے کیا اتارے تمہارے

گھن : شوسہ ، اُشپُس

گھنا : گنجان ، تُوپ ، تُودر تُو

گھنا درخت : عِیص ، اِعیاص ، عِیصان

گھنٹہ (بجانے کا) : دَرا ، جَرس ، جُرُس ، رویُیں ، زنگلہ

گھنٹے کی آواز : جَرس ، صَلصَلَہ

گھنڈی : تُوقَرہ ، تُکمَہ

گھنگچی : چشمِ خروساں ، عَینُ الدِّیک ، لال بہو

گھنگھور گھٹا : داجِن

گھنی داڑھی : رِشک

گھنی داڑھی والا : رِشک

گھنے اور کالے بال : وَحف

گھنے درختوں والا جنگل : عَرِین

گھوڑا : شب رنگ ، آبِ رواں ، خنگ ، غازی مرد ، نارہ ، گُرن ، پشتاق ، راہوار ، رہوار ، کوہ پارہ ، کوہ رواں ، چرمہ ، حِصان ، آل ، یُتاق جم ، مُطیَہ ، اَسپ ، اَسب ، اَت ، سَتُور ، جولانی ، اَشقَر ، فَرَس ، اَفراس ، سافِر ، بارگیر ، بارگی ، بدرام ، یورَ ، باتَل ، چارپار ، حُرّ ، دلو زادہ ، شتیص ، جَنیب ، جَنائب

گھوڑا اچھی نسل کا : جَواد ، جِیاد ، یکران

گھوڑا جس پر کاٹھی پڑی ہو : مُسَرَّج

گھوڑا جس کا ایک پیر سفید ہو : اَرجَل

گھوڑا جس کو دشمن سے واپس لیا ہو : نَقِیسَہ

گھوڑا جس کی پیشانی یا دُم سفید ہو : اَصبَح

گھوڑا جس کے ماں باپ مختلف ملکوں کے ہوں : اِکدِش

گھوڑا جو پاؤں یا لگام کا اشارہ پاتے ہی ہوا ہو جائے : بَیاش ، عِنان تاب

گھوڑا جو سفید اور سرخ ہو : رَخش

گھوڑا جو منزل پہ منزل ڈاک پہنچانے کے لیے رکھا جائے : یام ، یامہ

گھوڑا دوڑانا : رَکض ، رَکضات

گھوڑا دوڑانے والا : راکِض

گھوڑوں کو سکھانے والا : چابک سوار

گھوڑوں کی جگہ : مُقنَب ع

گھوڑوں کی رسی : مِقوَس ع

گھوڑوں کے باندھنے کی جگہ : اِصطَبل ع یہ لفظانہ بلفتح الف صحیح ہے نہ بلفتح بائے موحدہ۔ قاآنی ؎

گہ رفت بہ اصطبل وگہی گشت نمد پوش
گاہی ز قضا شکوہ وگاہی ز قدر کرد

دبیر ؎

اصطبل واں تھا دو ش نبی کے سوار کا
جھولا پڑا ہوا تھا یہاں شیر خوار کا

طَوَیلہ ف

گھوڑوں کے چرنے کی جگہ : آخُور ف مَعلَف ع

گھوڑی : مادیان ف مادۂ اسپ ف رَمکہ ف رِمَاک ع

گھوڑی کا گابھن ہونا : اِنضاص ع

گھوڑے پر اُچھل کر سوار ہونا : تَوَثُّب ع

گھوڑے پر کسی سوار کے پیچھے سوار کرانا : تَردِیف ع

گھوڑے سے سوار کا اُچھل کر گرنا : تَقَحُّم ع

گھوڑے کا اپنے اگلے پیر اٹھانا : جَراع ف

گھوڑے کا اچھل کود کر چلنا : تَوقُّص ع

گھوڑے کا بچہ : کُرّہ ف کُرّہ ف

گھوڑے کا تخمہ : نِسار ع

گھوڑے کا تھکنے کے بعد آرام پانا : جَمام ع

گھوڑے کا جسم صاف کرنے کا کھریرا : نَشْو ع

گھوڑے کا چہرہ : مُہرہ ف

گھوڑے کا خادم : فَرَاس ع سائِس ع فارسی میں سیس اور اردو میں سائیس کہتے ہیں۔ دیکھو "سیاست دان"

گھوڑے کا دُلکی دوڑنا : یُورتہ ت بروزن مُردہ۔

گھوڑے کا دولتی مارنا : اُسپکزہ ف

گھوڑے کا دہانہ : شکیمہ ف

گھوڑے کا زیور : دَہرا ف

گھوڑے کا سُرخی مائل سیاہ رنگ : کُمَیت ع

گھوڑے کا سرکش بچہ : تُوسَن ف

گھوڑے کا سرکش ہونا : جَمُوح ع جَمح ع

گھوڑے کا سوار کو اوندھا گرانا : تَقحیم ع

گھوڑے کا کھر : حافِر ع حوافر ع

گھوڑے کا ہنہنانا : آشیہ ف

گھوڑے کو آرام دینا : اِجمام ع

گھوڑے کو ایڑ لگانا : مِہمیز ف مِہماز بالکسر کا امالہ مہمیز بالکسر میم صحیح ہے اِس کی تصریح یہ ہے کہ عربی میں ہمز بروزن امر بمعنی رکاب نعلین ایڑ مارنا، چھوڑنا وغیرہ سے اسم آلہ مہمیز جمع مہامز اور مہماز جمع مہامیز آیا ہے۔ مہمز اور مہماز کے معنی میں نیش رکاب۔ رکاب کا کانٹا اہل ایران نے مہماز سے امالتہً مہمیز کر لیا۔ اسم آلہ میم مکسور ہوتا ہے۔ اس لیے مہماز خواہ مہمیز، دونوں بالکسر صحیح اور بالفتح غلط ہیں۔ رکیب ف

گھوڑے کو پانی پلاتے وقت سیٹی بجانا : شَخل ع

گھوڑے کو جو کھلانے کا تھیلا : عَلِیق ع توبرہ ف

گھوڑے کی آواز : صَہِیل ع صُہال ع شیہہ ف

گھوڑے کی اچھی چال : فَرَاہَت ع

گھوڑے کی ایک آنکھ کا سفید اور دوسری کا سیاہ ہونا : خَیَف ع اَخیَف ع طاق ع

گھوڑے کی پاکھر : جُلّ ع جِلال ع تَجفِیف ع بَرگُستوان ف

گھوڑے کی پچھاڑی : پابند ف

گھوڑے کی پہچان : فَراسَت ع

گھوڑے کی پیٹھ : بَرگش ف

گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی : غُرّہ ع شِدَاخ ع

گھوڑے کی زین : سَرج ع خانہ ف اُکاف ع اکاف ع مُجرِیّہ

گھوڑے کی زین کے آگے کی بلندی : قَرَبُوس ع

گھوڑے کی سواری : فُرُوسیت ع

گھوڑے کی سواری کرنا : فَرَاسَت ع

گھوڑے کی گردن کے بال : اَیال ع یہ لفظ یال ترکی ہے جسے فارسی میں بھی مستعمل ہے۔ اردو میں اہلِ تحقیق یال ہی لکھتے اور بولتے ہیں۔ کَش ف دُش ف گُبش ف فَش ف

گھوڑے کی لگام: اَفسار ، زِمام ، لگام ، لجام مع (لگام کا) جُلوۃ بعض جِلوۃ بکسر لکھا ہے۔

گھوڑے کی لید: پِشّن ، ف

گھوڑے کے سینہ کا گڑھا: ثُغرہ ، ع

گھوڑے کے قضیب کا سر: قِراد ، ع

گھوڑے کے مُنہ کی رال: راوُل ، ع

گھوڑے کے مُنہ میں لگام دینا: اِدغام ، اصطلاحاً کسی لفظ میں دو ہم مخرج یا ہم جنس کا اجتماع جیسے مُکرّر۔ اصل میں یہ لفظ مکرر رر تھا یہاں دو رائے مہملہ مدغم ہوگئیں۔

گھونا: تَفتیح ، ع

گھومنا: تَجوّل ، ع ، مَوَر ، ع ، طواف ، ع

گھومنے والا: طائِف ، ع

گھونٹ: جُرعہ ، ع

گھونسا: مشت ، ف ، وُکز ، ع

گھونسا جو گدی پر مارا جائے: قَفاء ، ع

گھونسلا: کُنام ، نِشیمن ، ف ، آشیاں ، ف ، مُگندہ ، ف ، آشیانہ ، ف ، نَشِیمہ ، ف ، وُکر ، ع ، وُکُور ، ع ، اوکار ، ع ، لانہ ، ف ، وُکن ، ف ، تکند ، ف ، تیغال ، ف ، سِشب کند ، ف ، عُش ، ع ، عِشاش ، ع ، وُکِن ، ع

گھونگا: حَلَزُون ، ع ، مُہرہ ، ف

گھونگھٹ: سرانداز ، ف ، رُوبند ، ف ، رُوپوش ، ف ، نقاب ، ف

گھونگھرو: جُلجُل ، ع ، جلاجل ، ع ، زنگلہ ، ف ، زنگولہ ، ف ، زنگ ، ف

گھونگھریالے بال: جَعد ، ع ، جیاک ، ع ، مُجَعَّد ، ع ، مرغول ، ع ، بُرس ، ع ، کلالہ ، ف ، کُلالہ ، ف

گھونگھریالے بالوں کی لٹیں: حُبُک ، ع

گھونگھریالے بالوں والا: زنجیر مو ، ف

گھی: روغن زرد ، ف ، سَمَن ، ع ، تَور ، ف

گھیا کدو: قَثّد ، ع

گھی بیچنے والا: سَمّان ، ع

گھی، چربی وغیرہ کا جم جانا: جُمُوس ، ع ، جس طرح پانی کے جم جانے کیلئے لفظ جُمُود ہے ویسے ہی گھی وغیرہ کے جم جانے کیلئے یہ لفظ مستعمل ہے۔

گھیرا: حَلقَہ ، ع ، اِحاطہ ، ع ، حِصار ، ع

گھی رکھنے کا برتن: عُکّہ ، ع ، لوراننگ ، ف ، لولانگ ، ف

گھیرنا: اِکتِناف ، ع ، اِنحِصار ، ع ، حَصر ، ع ، تکنّف ، ع

گھیرنے والا: حاوِی ، ع ، مُحاصِر ، ع

گھیرنے والی: حاویہ ، ع

گھی کی تلچھٹ: دُوغُو ، ع

گھیگوار: فیقرا ، ف ، حیارا ، ع

گھی میں بھنی ہوئی چیز: روغن داغ ، ف

(ل)

ل: فارسی میں اس کو زُلفِ محبوب سے تشبیہ دیتے ہیں۔ اس کے لغوی معنی کالبد۔ جسم۔ اردو میں اس کے استعمال کی دو صورتیں ہیں (۱) کبھی یہ لفظ کے وسط میں آکر لازم کو متعدی بناتا ہے جیسے کھانا سے کھلانا۔ بتانا سے بتلانا۔ وغیرہ میں۔ لیکن فصحائے حال بعض الفاظ میں اس کا اضافہ معیوب سمجھتے ہیں اور ان کے نزدیک بتانا، جتانا زیادہ فصیح ہے لیکن کھلانا درست ہے (۲) کبھی لفظ کے آخر میں نسبتی معنی دیتا ہے جیسے لوجھل۔

لااُبالی: باب مفاعلہ۔ مبالات کے مضارع کا صیغہ واحد متکلم (اُبالی) ہے۔ لااُبالی کے معنی ہیں (مجھے خوف نہیں) فارسی، اُردو میں بے باک، بے خوف، بے فکر، بے رحم، آزاد خیال، گستاخ، بے شرم اور چالاک وغیرہ۔

ناسخ ؎
واعظا ہو نہ در پئے ناسخ
عاشق و رند لااُبالی ہے

ظفر ؎
اُس نے غرفہ سے جب نکالی آنکھ
دیکھ لی ہم نے لااُبالی آنکھ

نیز اردو میں (اسم مؤنث) بے باکی، بے پروائی، آزادی، بے رحمی، شوخی۔

مومن ؎
رحم آیا نہ خستہ حالی پر
مر رہی اپنی لااُبالی پر

میر تقی میر ؎

کلاہِ کج سے ہر غنچے کی پیدا ہے گلستاں میں
کہ کیا کیا اس چمن میں دلبروں کی لاابالی تھی

لاوبالی (واو) کے ساتھ لکھنا یا کہنا غلط ہے۔

لا الٰہ الا اللہ کہنا : تہلیل

لا الٰہ الا اللہ کہنے والا : مُہَلِّل

لاپروا : غلط ہے۔ لا عربی ہے اور پروا فارسی۔ لا کے ساتھ کی ترکیب درُست نہیں۔ لاپروا کی جگہ بے پروا صحیح ہے۔

لات : لَگد، قَسلُو

لات مارنا : لَگدکوب۔ لَبَز

لاٹری : یا نصیب

لاٹھی : تیر دستی، عَصَا، عصایا، خشبہ، خَشَب، مِنسا، پرادہ، تخَذہ، دَسَہ، چوب دستی، قصیدہ، قصائد، علمِ عروض کی رُو سے وہ نظم جس میں مطلع کے دونوں مصرعے باقی شعروں کے مصرعوں کے ساتھ ہم قافیہ ہوں اور جس میں کسی کی مدح یا مذمت ہو قصیدہ کہلاتی ہے۔ قصیدہ بھی غزل کی طرح ہوتا ہے مگر فرق صرف آتنا ہے کہ غزل میں حسن و عشق، ہجر و وصال کا مضمون ہوتا ہے اور قصیدوں میں حمد، نعت، منقبت، ہجو، نصیحت اور شکایت روز گار کا تذکرہ ہوتا ہے۔

لاٹھی سے خرگوش وغیرہ کو مارنا : حَذف

لاٹھی سے مارنا : لَبَز، عصو

لاحق کی جمع : لواحِق

لاحول ولا قوۃ الا باللہ کہنا : حَوقَلہ

لادنا : تحمیل

لاڈلا : تَرِف

لازم : مُحتَم، مُستَلزِم، واجِب، ضرور، لزوم سے اسم فاعل ہے۔ یعنی چسپاں، لگا ہوا۔ ضروری اور قدیمی کی طرح لازمی کہنا غلط ہے کیوں کہ لازم میں یائے نسبتی کی ضرورت نہیں۔

لازم کی جمع : لوازِم

لازمہ کی جمع : لوازمہ

لازم ہونا : التزام، لازم، استلزام، لزوم، وجوب

لاسا : لبق

لاش : مردہ جسم، مُردہ، جنازہ۔ لاش و نعش میں امتیاز کرنا چاہیئے کیونکہ لاش جسم مردہ اور نعش تابوت مع مُردہ کو کہتے ہیں۔ بخلاف سریر کہ تابوت بلا مُردہ سے مُراد ہوتی ہے۔ غالب ؂

یہ لاش بے کفن اسدِ خستہ جاں کی ہے
حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تھا

مَیِّت : بفتح میم و کسر یائے مُشَدَّد۔ اردو والے بفتح یائے مُشدد کہتے ہیں جو درست نہیں۔ کاسۂ تن، کُشتہ

لاعلاج : طلاطل، لاجرم، لاچار۔ لادوا

لاغر : ضنی، عاق، لاشہ، نحیف، نزار، کمزور، زَکوں

لاغر کرنا : شَقَّ

لاغر ہونا : باریک شدن

لاغری : ضُمر، عَجَف، ذبول، پژمردگی، ہُزال، نحافت، نحول، نہوکت

لاکالج : مدرسۃ الحقوق

لاکھ (۱۰۰۰۰۰) : لک

لاکھ جسے گرم کر کے مُہر لگاتے ہیں : ختام

لاکھوں : لکوک

لاگت : خرچ۔ صَرف

لال (رنگ) : سُرخ، اَحمر، قرمز، قِزِل، بکسر قاف و زائے معجمہ۔ جیسے قزل قم (لال ریت) قزل باش (لال سر) قزل صُور (لال ندی) وغیرہ۔ قزیل بھی درُست ہے۔

لالٹین : لَنتَر، نبراس، مجلس افروز، لالہ

لالچ : کَشرہ، کاد، غرام، آز، حِرص، طمع، مطامع، وَلَع، تراش، تَوَلُّع، زُعم، قَرَع، ذرعان

لالچ دلانا : تحریص، ترغیب

لالچ دلانے والا : مُحرِّص

لالچ کرنا : چشم سیاہ کردن، زُعم، تَوَلُّع، تَقسُّم، نہمت

لالچ میں ڈالنا : اِطماع

لالچی : گرسنہ چشم، کاسہ لیس، ہالکہ، وَلوع، طامِع، طمّاع

گاؤزِیش ف ، ازمند ف ، شحم ع ، حریص ع ، نہیم ع ، حارص ع ، شکم بندہ ف ، نان گور ف ، باع ع ، رس ع ، مولع ع ، رُشد ف ، شیخ ع ، شحاح ع ، شرہ ع ، منہوم ع ، ملتاع ع ، مہوس ع

لالچی ہونا : دلوع ع

لالہ کا پھول : گل لالہ ف ، شقائق ع

لامہ کی جمع : لام ع

لانے والا : آرندہ ف

لاوے کی جلی ہوئی پہاڑیاں : حرّات ع

لاہوری نمک : نمک اندرانی ف

لائسنس : امتیاز نامہ ف

لائق : بائستہ ف ، حدیر ع ، حق ع ، قمین ع ، درخور ف ، وار ف ، متاہل ع ، مناسب ف ، سزاوار ف ، اہل ع ، اہال ع ، آہال ع ، مستوجب ع ، کان ف ، قابل ع ، موافق ع ، شائیگان ف ، درخش ف ، فرنام ف ، فسہ جام ف

لائق ہونا : آرزیدن ف

لائمہ کی جمع : لوائم ع

لایعنی چیز : مقتب ع

لب : دیکھو "ہونٹ"

لبادہ جو بارش سے بچنے کے لیے اوڑھتے ہیں : بارانی ف

لباس : لبوس ع ، ملابس ع ، ملبس ع ، وطار ع ، جبۃ ع ، جامہ ف ، حلّہ ع ، دِثار ع ، حُلل جمع حلّہ کی ، کسوۃ ع ، زی ع ، دِعاج ع ، پیرانہ ف ، پوشاک ف ، پوشش ف ، پیراہن ف

لباس پہنانا : تلبیس ع

لباس پہننے والا : متلبّس ع

لباس کی آرائش : تقطیع لباس ف

لباس کی جمع : البسہ ع

لبالب بھرنا : تقطع ع

لبریز برتن : تسقان ع

لبیک کہنا : تلبیۃ ع

لپائی : رِیاع ع ، سیم گل ف ، شید ع

لپائی کرنا : تشید ع

لپٹ : زبانہ ف ، شعلہ ع ، دیکھو شعلہ۔

لپٹا ہوا : مطوی ع ، ملفوف ع ، منطوی ع

لپٹ مارنا : اشتمال ع

لپٹنا : التواء ع ، پیچیدن ف ، طے ع ، تشل ع ، تلفیف ع

لپٹی ہوئی چیز : لفیف ع

لپیٹنا : التفات ع ، لف ع ، طے کردن ف ، الحاف ع ، تکویر ع ، عطف ع

لپیٹی گئی : تکویر ع ، کورت سے ماخوذ ہے۔

لت اڑنا : دطار ع

لتھڑا ہوا : ملوث ع ، آلودہ ف ، مکدر ع ، آغشتہ ف ، متلوث ع ، متلطخ ع

لتھڑنا : تلطخ ع ، تلوث ع

لٹ جانا : تفرّم ع ، علوق ع

لٹکانا : آویختن ف ، آہیختن ف ، علم کردن ف ، نوط ع ، تعلیق ع

لٹکا ہوا : آویزہ ف ، معلّق ع ، وہ حدیث جس کی اسناد میں ایک یا زائد راوی شروع میں چھوڑ دیے جائیں۔ اس فعل کو تعلیق کہتے ہیں۔

لٹکایا ہوا : منوط ع ، آویختہ ف

لٹکنا : علوق ع ، نوط ع

لٹکی ہوئی چیز کا ہلنا : تذبذب ع

لٹکی ہوئی چھاتی : مرطب ع

لٹو : چرخوک ف ، بہمنہ ف

لٹھے کا تھان : جلواری ف

لچا : اوباش ع ، دیکھو "آوارہ شخص"

لچاپن : خامی ف

لچکنا : خمیدن ف ، تثنی ع

لحاظ کیا گیا : ملحوظ ع

لحاف : دُوّاج ع ، دِواج ع ، دُوّاج ع ، بالاپوش ف

لحاف بنانا : تلحّف ع

لحاف کا ابرہ : ظہارہ ع

لحاف میں لپٹا ہوا : مدثّر ع

لحیہ (لمبی داڑھی) کی جمع : لِحاٰ ع

لخلخہ : خوشبو دار چیزوں کو رقیق کر کے شیشی میں بھر کر تھوڑی تھوڑی دیر بعد سونگھنا طبی اصطلاح میں لخلخہ کہلاتا ہے۔

لذّت : طَعْم ع، مَذاق ع، مَزہ ف

لذت اٹھانے والا : مُتَلَذِّذ ع

لذّت لینا : اِسْتِلذاذ ع، تَلَذُّذ ع، اِلتِذاذ ع

لذتوں کو مٹا دینے والا : ہادِمُ اللذّات ع

لڑا کا آدمی : پولا دتیغ ف، عَنید ع، عَنُود ع، جنگجو ف، مُعَرْبَد ع، سرکش ف، تُوابیجان ع، واقعہ طلب ف

لڑائی : مُبارَزَت ع، مُحارَبہ ع، مُحارَبات ع، مُجادلہ ع، وَغا ع، ہیجا ع، مُناقَشَہ ع، مُعارَکہ ع، مُشارَکَت ع، ناورد ف، نبرد ف، جِدال ع، لَجاج ع، جدل ع، جنگ ف، عَرْبَدہ ع، گیرودار ف، وقائع ع، دارو گیر ف، واقعہ ع، دار ع، مَصاف ع، قِتال ع، کارزار ف، حَرب ع، شُغَب ع، سربازی ف، اَشتُم ت، آفند ف، پیکار ف، پرخاش ف، ستیز ف، آزرم ف، سَتُونی ت، ستیزہ ف، حَیْص بَیْص ع

لڑائیاں : مَحامِع ع

لڑائی سے بھاگنے والا : مُنہَزِم ع

لڑائی کرنا : مجادِلہ ع، لَجاج ع، اِلتجاج ع، مُناکرہ ع

لڑائی کا حال : واقعہ ع، وقائع ع

لڑائی کا شوروغل : حَیص بَیص ع

لڑائی کا میدان : میدانِ جنگ ف، مَصاف ع، میدانِ کارزار ف، رزم گاہ ف، جنگ گاہ ف، حرب گاہ ف، ناورد گاہ ف

لڑائی کا مینڈھا : قوچ ت، راک ف

لڑائی کا ہتھیار : حَربہ ع، حِراب ع

لڑائی کو پسند کرنے والا : واقعہ طلب ف

لڑائی کی بڑی کشتی : بارجہ ع، لُوارزع ع

لڑائی کی پوشاک : دِرع ع، خفتان ف

لڑائی کی تیاری : یَساق ع

لڑائی کی سختی : حَلْمَت ع

لڑائی کے لیے آمادہ کرنا : اِغراد ع، اِغراء ع

لڑائی میں غالب رہنا : خَصْم ع، مَخصُوم ع

لڑکا : اوشاق ت، طِفل ع، اطفال ع، اَمرد ع، مُرد ع، کودک ف، اوغول ت، بوئم ت، حَدَث ع

لڑکا جس کا دودھ چھڑا دیا گیا ہو : صَبِیّ ع

لڑکا جس کا دودھ چھڑایا جائے : فَطِیم ع

لڑکا جس کے خون میں جوش ہو : مَسحُوف ع

لڑکا جسے باپ نے علیحدہ کر دیا ہو : خَلِیع ع

لڑکا جو بالغ ہونے کے قریب ہو : مُراہِق ع

لڑکپن : صِبا ع، طفلی ف، صِبِلی، نوجوانی ف، طفولیت ع، حداثت ع

لڑکپن اور کھیل کی طرف رغبت کرنا : تَصابی ع

لڑکوں سے کھیلنا : صَباء ع

لڑکی : صَبِیّہ ع، دُخت ف، دختر ف، بنت ع، بنات ع، فتات ع، جاریہ ع

لڑکی جس کے پستان تھوڑی مدت سے اٹھے ہوں : ناہِد، ناہید، کاعِب ع

لڑکی جو عرصہ تک خاوند کے گھر رہے : عانس ع

لڑکی دینا : اِملاک ع

لڑکی کا حدِ بلوغ کو پہنچنا : اِعصار ع، توضؤ ع

لڑکی کا کنوارپن : کُعْبَہ ع

لڑکی کے پستانوں کا ابھرنا : شوک ع

لڑکے کا بلوغ کے قریب پہنچنا : اِلمام ع، مُناہزت ع، مُناہرت ع، حُلُم ع، تَرَعْرُع ع، تَنَوعُوْ ع

لڑکے کا موٹا ہونا : اِحتِبال ع

لڑکیوں کی اُستانی : آیون ف، مُعَلِّمہ ع

لڑنے کو نکلنے والا بہادر : مُبارِز ع

لڑنے والا : جادل ع، مُحارِب ع، مُجادِل ع

لڑی میں پرونا : انتظام ع، اِنسلاک ع

لڑی میں پرویا ہوا : مُنسلِک ع، مُنتظِم ع

لڑھکانا : دَحْلَہ ع، دَحرجہ ع، دِحراج ع، تدحرج ع

لڑھکتا ہوا : غلطاں ف

لستی (مشہور مشروب) : دوغ ف

لشکر : جُند ع، جنود ع، اجناد ع، توپ ت، جَیش ع، جُیُوش ع، تُزُک ت، دہ

واقعہ جس کو خود بادشاہ نے لکھا ہو جیسے تزک بابری، تزک جہانگیری لیکن تایا بالفتح تاکہنا غلط ہے اردو والے تزک کو شان و شوکت تجمل بعموم دھوم دھڑکا کے معنی میں استعمال کرتے ہیں

مسرورؔ ؎ ہزاروں آہ و فغاں لاکھوں ہیں نالے

کوئی دیکھے تزک شاہِ جنوں کا

لشکر اور قافلہ کا نقیب : چاؤش ت

لشکر کا پچھلا حصہ : چنداول ت

لشکر کا پیش خیمہ : مُقدّمۃ الجیش ع

لشکر کا سردار : سرہنگ ف، سپہبد ف سپہ بمعنی فوج اور بد بمعنی صاحب سے مرکب ہے۔

لشکر کا نشان (جھنڈا) : اُمّ الجیش ع، لِوا ع، عَلَم ع، اَعلام ع؟

لشکر کی صف : نَخ ع

لشکر کے بازاری لوگ : بہیر ت

لشکر کے پڑاؤ کی جگہ : مُعسکَر ع، لشکرگاہ ف، اُردو ت۔ اس زبان کا نام جو شاہجہان کے زمانے میں عربی، فارسی، ہندی، سنسکرت، بھاشا اور دیگر زبانوں کے خلط ملط سے وجود میں آئی اور اب پاکستان کی قومی زبان ہے مزید معلومات کے لیے دیکھو سرسید مرحوم کی "آثارالصنادید"

لطیف آواز : نَغنَغہ ع، نَغمہ ف، زمزمہ ع، آوازِ لطیف ف

لطیفہ : مذاق ع، اس کے معنی ہیں چکھنا، عمل ذائقہ، چاٹ، مزہ، سواد، چسکا، لذت، قوتِ ذائقہ۔ مولانا روم ؎

من نہ بیہودہ گرد کوچہ و بازاری گردم

مذاقِ عاشقی دارم پئے دیداری گردم

اردو والے باہمی اختلاط، آپس میں چہل، رغبت، میلان، رجحان، سلیقہ، تکلف، ہنسی، ظرافت اور دل لگی کے معنوں میں بھی استعمال کرتے ہیں۔

بذلہ ع، بَزلہ ع، مضحکہ ع، مضحکات ع؟

لعنت کرنا : تشنیع ع، کبت ع، تلاعُن ع، تعنیف ع

لعنت کیا گیا : ملعون ع

لعنت ملامت : لعن ف، مصحفی ؎

بس کہ نازک ہوگئی حالت دلِ بے تاب کی

اب اٹھا سکتا نہیں لعن عزیز احباب کی

اگرچہ غیاث، برہان وغیرہ لغات میں نفریں بالکسر لکھا ہے لیکن تمیلا" نفریں بالفتح صحیح ہے کیونکہ نفریں دراصل (نہ۔ آفریں) ہے۔ نہ حرف نفی اور آفریں دعا یعنی دعائے بد۔ آفریں کو پاژند میں آفرین زند میں مری فتی اور وید میں (پری ناتی) لکھا ہے۔ پشتو ف پشتوں ت

لفافہ : غِلاف ع

لفافہ کا پتا : سرنامہ ع

لفظ احمد کا الف : محجوبۂ احمد ع

لفظ جو عبارت میں نہ ہو مگر اس کے معنی لیے جائیں : مقدّر ع

لفظ جس کا پہلا حرف تینوں اعراب سے پڑھا جائے : مُثلّث ع

لفظ جس کو دوسری زبان سے لے کر عربی بنا لیا گیا ہو : مُعرّب ع عروض کی اصطلاح میں ایک صنعت کا نام۔ وہ صنعت یہ ہے کہ کلام میں اگر فتحہ کا التزام ہو تو کسرہ اور ضمہ نہ آئے۔ اسی طرح کسرہ کا التزام ہو تو فتح اور ضمہ نہ آئے۔ علی ہٰذا القیاس، جیسے

کل کا وعدہ کر گیا تھا کل صنم

گر نہ آیا آج تو بس ہے غضب

لفظ جسے بوجہ فصاحت تمام اہلِ زبان نے استعمال کیا ہو : غلط العام ع جیسے بجائے کافر لکھنے کے کافر لکھنا یا بولنا اور قالِب کی جگہ قالَب کہنا اور لکھنا یہ جائز ہے۔ ذوق ؎

اے ذوق دیکھ دخترِ رز کو نہ منہ لگا

چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی

لفظ جو نقطوں کے ہیر پھیر سے بدل جائے جیسے توشہ، بوسہ، جدا جدا وغیرہ : مُصحّف ع

لفظ کو فارسی زبان کا بنا لینا : تفریس ع

لفظ کے نقطوں کو بدلنا : تصحیف ع

لقب دینا : تلقیب ع

لقمہ کھانے والا : مُلتقِم ع

لکڑہارا : ہیزم کش ف، حاطِب ع، حطّاب ع، حواطِب ع، خارکن ف

لکڑی : چوب ف، خشب ع

لکڑی جس پر جولاہا کپڑا لپیٹتا ہے : مِنوال ع

لکڑی جسے اونٹ کی ناک میں ڈالتے ہیں : مُہار ف، مِہار ف
اُردو والے لبفتح میم بھی بولتے ہیں۔

لکڑی چیرنے کی بڑی آری : آرہ ف، مِنشار ع

لکڑی سے چھلکا اُتارنا : لَحوٗ ع

لکڑی سے مارنا : سَبْحٌ ع

لکڑی فروش : خَشّاب ع

لکڑی کا بُرادہ : کَلَنْد ف، نُشارَہ ع

لکڑی کا پیالہ : کَاس ف، کماش ف، لاک ف

لکڑی کا پیوند : پُیناز ف

لکڑی کا پھاوڑا : پارُوب ف

لکڑی کا تختہ : خَشَب، خَشَبَہ ع، اَخشاب ع

لکڑی کا دھواں دینا اور روشن ہونا : دَغْر ع

لکڑی کا مکان : طارُم ف، تَندَہ ف، تَندَہ ف

لکڑی کو چرخی پر چڑھا کر سڈول کرنے والا : خَرّاط ع
خَرّاطی ع

لکڑی کو صاف کرنے کا رندہ : مِنحات ع

لکڑی کو گرم کرکے سیدھا کرنا : تَصلِیَہ ع

لکڑی کی بنی ہوئی چیز : فَرلیس ف، چُوبی ف

لکڑی کی پچر : فانہ ف

لکڑی کی تلوار : یَکُونک ف، یَکُونہ ف، مِخْرَقَہ ع

لکڑی کی چیلیں : کُمارہ ف، رَندِش ف

لکڑی کی میخ : وَتَد ع، اَوتاد ع دیکھو کھونٹی۔

لکڑی کے دروازہ کا بازو : عِضادَہ ع

لکڑی وغیرہ کا پھٹ جانا : تَشَقُّق ع

لکڑی وغیرہ کا گٹھا : حُزمَہ ع، حُزْدَہ ع

لکڑیوں کا گٹھا : آمَہ ع

لکیر : سَطر ع، سُطُور ع، خَط ع، خُطُوط ع

لکیر کھینچنا : تَرقیق ع

لکیروں والا : مُخَطَّط ع

لکھا پڑھی : مُکاتبت ع اصطلاحاً یہ لفظ اس معنی میں بولا جاتا ہے کہ کوئی غلام یا لونڈی اپنی آزادی کے لیے آقا کو ایک معاوضہ ادا کرنے کی پیشکش کرے اور جب آقا اسے قبول کرے تو دونوں کے درمیان شرط کی لکھا پڑھی ہو جائے۔

لکھا ہوا : مَزبُور ع، مَزبُورہ، مَرقوم ع، نِوشتہ ف، مُحَرَّر ع، رَقیم ع، مَکتُوب ع، مَسطُور ع، نِبِشتَہ ف، مُورَّخہ ع

لکھنا : نِوِشتن ف، خامہ فرسائی ف، رَقم طرازی ف، اِملاء ف، دَرقلم کشیدن ف، نگارِشتن ف، نبِشتن ف، نِگارش ف، نَسخ ع، اِنتِساخ ع، درقلم گرفتن ف، کِتابت ع، کِتاب ع، زَبر ع، سَفر ع، تَرقیم ع، اِکتِتاب ع، درنامہ کردن ف، تحریر ع، سَطر ع، تَسطِیر ع، درانگشت آوردن ف، رقش ع، سواد کردن ف، رَقم ع (اول و دوم مفتوح) اَرقام (لبفتح الف) ع، اِرتقام۔ یہ لفظ عربی میں لکھنے کے معنی میں نہیں آیا۔ فارسی کی دو ایک لغات میں پایا گیا ہے۔ اِرقام لکھنا کے معنی میں اردو شعراء نے استعمال کیا ہے۔ سودا ؎

کیا مُنہ سے نیک و بد میں نکالوں کہ بات دل
اخبار کوئی کرتے ہیں اِرقام دوش پہ

تَنمیق ع، نَمْق ع، رَسم ع، باز کشیدن ف، تنمیق ع

لکھنا سیکھنا : اِکتِتاب ع

لکھنے کا قاعدہ : رَسمُ الخط ع

لکھنے کی تختی : سَتَم ع

لکھنے میں غلطی کرنا : تصحیف ع

لکھنے والا : کاتِب ع، کَتَبَہ ع، مُحَرِّر ع، راقِم ع، ناسِخ ع، رَقم پرور ف، رَقم طراز ف، رَقم زن ف، وَرّاق ع، رَقم کش ف

لکھی ہوئی چیز : رُقعَہ ع، زَبُور ع، تَلی ع

لکھے ہوئے کو غلط پڑھنا : تَصحُّف ع

لگاتار : عُرف ع، پیہَم ف، مُسَلسَل ع، مُتَواتِر ع، عَلَی الاِتّصال ع

لگاتار دیکھنا : رَنی ع

لگاتار دیکھنے والا : رَنُوّ ع

لگاتار کوئی کام کرنا : موالات ع

لگاتار ہونا : اِیصال ع، پیہَم ف، مُتَواتِر ع، مُتَتابِعہ ع، عَلَی الاِتّصال ع

لگام : زمام ؛ ازمّہ ؛ عِنان ؛ اَعِنّہ ؛ مَسِیل ؛ رسَن ؛ لِجام ؛ لُجُم و لِ
لغسام ف

لگانا : لحق ع

لگا ہوا : لاصق ؛ لاحِقہ ؛ مُلاصِق ؛ مُلتَصِق ع

لگاؤ : نسبت ؛ تعلق ؛ رَبط ؛ روابط ؛ اِنتِساب ع

لگایا گیا : مُلصَق ع

لگے ہوئے پان رکھنے کا برتن : خاص دان ف

للکار : نَعرہ ؛ ہَلہَلہ ع

لمبا : دراز ف طویل ع اصطلاحاً عروض کی ایک بحر کا نام جس کے ارکان یہ ہیں فعولن مفاعیلن فعولن مفاعیلن مُنتہی ؛ دیرپا ؛ ف مُمتد ع

لمبا آدمی : قاق ؛ طویل القامت ؛ قد آور ف دراز قد ف

لمبا بوٹ : چکمہ ت آج کل یہ لفظ مکر و فریب کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔

لمبا چوڑا مکان : مِعبلہ ع

لمبا چوڑا نوجوان : یافِع ع

لمبا کرنا : اِبرام ع

لمبائی : درازی ف طوالت ؛ طُول ع

لمبائی چوڑائی : طول و عرض ؛ شاخ و برگ ف

لمبائی چوڑائی اور گہرائی : سہ بُعد ف ابعادِ ثلاثہ ع

لمبی چیزیں : طُلّ ع

لمبی داڑھی : لِحیہ ؛ لِحَا ع

لمبی داڑھی والا : لِحیہ ؛ لِحیات ؛ ہامہ ف لحیان ؛ ریش اُمیل ف

لمبی عمر : یحیٰی ؛ عمرِ دراز ف

لمبی گردن : عوَج ع

لمبی گردن والا : عَنقا ؛ ایک طائر معروف الاسم و مجہول الجسم ۔ بالفتح غلط ہے کیونکہ عنقا دراصل عُنق سے (گردن) صفت مُشبّہ کا صیغہ ہے بر وزن فعلاء جیسے سَودا (کالا) بیضا (سفید) حمراء اشرغا

لمبی مدت : قرن ؛ قُرون ع

لمبی مونچھوں والا : شنک ع

لمبی سیپ : بلنے سکوس ؛ پائے مجہول ف

لمبے قد کا آدمی قاق : ہجرج ؛ کشیدہ قامت ف اَہوَج ع

لُنجا : شَل ؛ مَعلُوج ؛ لُنج ف

لندن : لندرا ؛ لُندرہ

لنگڑا : قزل ؛ اَعرَج ؛ عَرَج ؛ لنگ ف مشلول ؛ شکریا ف مُزمِن ع

لنگڑاپن : قزلی ع

لنگڑا کر چلنا : حَیَب ع

لنگڑانا : لنگیدن ف

لنگڑا ہونا : عَرَج ع

لنگوٹ : لُنگ ف

لنگور : پہنانہ ف بالُوت ع

لُنگی : فُوطہ ؛ تہبند ف تہمت ؛ لُنگ ف

لُو (گرم ہوا) : حَرُور ؛ بادِح ؛ لوافِح ع

لوبان : مَرد ؛ بُخور ع

لوبیا : فِرلقا ؛ دُجر ؛ دَجر ؛ دِجر ؛ جِرجیر ؛ جرجیر ع

لوٹا (برتن) : سامِن ؛ تُولین ؛ آبدستان ف قسط ؛ مِطہرہ ع

لوٹانے والا : رادّ ؛ رادِع ؛ مخالف جانب ع

لوٹا ہوا : واپس ف مَرجوع ع

لوٹتا ہوا : سَلیب ع

لوٹائی ہوئی چیز : رَجیع ع

لوٹ کا مال : دست برد ف غنیمت ؛ غنائم ؛ نَفَل ؛ انفال ع

لوٹ کا مال لانے والا : غانم ع

لوٹ کر جانے کی جگہ : مَعاد ؛ جائے بازگشت ف مَثاب ع

لوٹ مار : غارت گری ف تاراج ف نَہیب ؛ مجازاً خرمت و مرادر ہیبت کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔ بہ کسرِ نون و بائے مجہول صحیح ہے کیونکہ نہایت بکثرت مالہ ہے اور نہایت اسم مصدر مشابہہ کا جس طرح قیال مقاتلہ کا، نہاب نہب کی جمع بھی ہے جس کو نہیب سے کوئی تعلق نہیں عارت یا ساختہ تاراج نہبت ف غارت انتہاب

لُوٹنا : اِغارت ع

لَوٹنا : بازگشت ف رُجوع ؛ رَجع ؛ مُراجعت ع

لوٹنے والا : عابد، راجع

لوٹنے والا : غَنیم، لِص، راہزن، راہ زن، قزاق

لوٹے کی ٹونٹی : ناپزہ، کُزل

لوٹ کی جمع : اَلواث

لوحِ محفوظ : تختۂ اول

لوری : دُبنگرہ

لوری دے کر بچے کو سلانا : ہم

لوکی : قرع، قرعہ

لوگ : اناسی، انام، عوام، افراد

لوگوں کو جمع کرنا : حفل، محفل کا مادہ یہی لفظ ہے۔ عراک

لوگوں کے سردار اور اشراف لوگ : ذامی الناس

لومڑی : ابوالحصین، دعوع، ہیطل، روباہ، ثعلب، تتعل، بحرس، سم سم، گرگیہ

لومڑی کی آواز : ضُباح

لومڑی کی مکاری : روغ

لونڈی : قرناق، قمارہ، سُفتہ گوش، داہ، کنیز، رقیبہ، دِشاق، وصیفہ، وصیف، داشا، تسری

لونڈیاں : قطین

لونڈی جسے داد عیش کے لیے بیوی سے چھپا کر رکھا جائے : خطیئہ، خطایا

لونڈی غلام کا آزاد ہونا : عِتاق

لونڈی غلام کو اُن کے مال کے بدلے آزاد کرانا : کِتاب

لونڈی یا غلام جو بھاگ جانے کے عادی ہوں : عرزبا

لونڈے باز : کنفال، کنفالہ، لوطی

لونڈے بازی کرنا : تلوط، خلاف وضع فطری، لواطت

لونگ : قرنفل، مُلم

لونگ سیاہ مرچ وغیرہ : افراز

لوہا : آہن، حدید، سختی، دمرہ، نور، نادہ، مریخ، تیمور

لوہار : آہن گر، قین، حداد، ہتابین، آہن گیر، کر، لک، قین، تیموں، پڑ نگار، سکاک

لوہار کا ہتھوڑا : مطرقہ

لوہار کی دھونکنی : منفخ، کیسر

لوہے کا تنور : وطیس

لوہے کا خود جس سے تمام سر چھپ جائے : مغفر

لوہے کا کانٹا : مہماز

لوہے کا طوق : غُل، اغلال

لوہے کا گرز : کوپال، کوپال، دبوس

لوہے کا میل : داشتغار، داشتغال

لوہے کا میل جو آگ میں گرم کر کے کوٹنے سے الگ ہوتا ہے : خبث الحدید

لوہے کی بیڑی : نکل

لوہے کی ٹوپی : نیم ترک، خود، ترک، ربیعہ

لوہے کی ریتی : سفن، سوہان

لوہے کی سلاخ : سکہ، سکاک

لوہے کی کیل جس پر چکی کا پاٹ گھومتا ہے : قطب، بفتین قُطُب کہنا غلطی ہے۔ جہلا قلب کہتے ہیں۔

لوہے کی گتھی ہوئی کڑیاں : زنجیر، ہاتھیوں کی گنتی میں عدد کے لیے زنجیر اور گھوڑوں کی گنتی میں لفظ راس استعمال ہوتا ہے جیسے دو زنجیر فیل۔ دس راس گھوڑے۔ سلسلہ، سلاسل

لوہے کی لاٹ : لیسات

لوہے کی میخ : دِسار، دسر

لوہے کے تاروں کی رسی : مسد

لوہے کے گوکھرو : حسک

لوہے وغیرہ کی کثافت : ریم

لہر : موج، امواج

لہروں کا پے درپے آنا : تدوم

لہسن : فوم، ثوم، شمشار، سیر

لُہو : لوہو کا مخفف ہے۔ درد

پی گئی کتنوں کا لہو تیری یاد
غم ترا کتنے کلیجے کھا گیا

لہو ہوا اب متروک ہے۔ لہو لیغنی لام نہیں کہنا چاہیئے۔

لہو کی جمع : ملاہی ع

لیے : پاس خاطر ع واسطے ف بپئے ف

لیق : غلط ہے۔ لائق کے معنی سزاوار کے ہیں اور ذی استعداد قابل مرادف الفاظ ہیں۔

لیئم کی جگہ : لیام ع

لیپ (پلاسٹر) : ضماد ع

لیپا ہوا : مطین ع

لیپ کرنا : تضمید ع محمد ع

لیپ کی دوا : ضماد ع

لیپنا : طین ع

لے جانا : سلب ع

لے جانے والا : ذہاب ع

لیس دار گارا : طین لازب ع

لیکچر : وعظ ع مقامت ع

لیکن : الا ع لاکن ع لکن ع لیک ف لیکن ف لیکر ف

لے لینا : انتزاع ع

لیمپ : لامپا

لیموں : ترنج ف دیال ع

لیموں کا ٹھنڈا شربت : آب شورہ ف

لیموں کی پھانک : خماص ع

لینا : تناول ع اخذ ع انتزاع ع ستاندن ف ستیدن ف

لینے والا : آخذ ع

(م)

م : لغت میں اس کے معنی خم ماد راز اور شراب درج ہیں۔ شعراء معشوق کے دہن سے تشبیہ دیتے ہیں۔ یہ حرف اہل تصوف کے لیے روح ہے۔ ان کے یہاں اس حرف کا مفہوم ہزاروں طرح لیا گیا ہے۔ ادب میں اسکا استعمال کی صورتیں حسب ذیل ہیں۔

(۱) ضمیر متکلم، خواہ فاعلی ہو یا مفعولی و اضافی۔

(۲) نہی صیغہ امر کے اول میں آتی ہے۔ کبھی دعائیہ کلمہ کے ساتھ آتی ہے۔

(۳) تخصیص۔ جیسے دوم۔ سوم۔ چہارم کی میم۔

(۴) رابطہ کی صورت میں جیسے باغم۔ میرا باغ۔

(۵) بدل کی صورت میں جیسے غشرم سے غشرب۔

مابعد : اردو میں ما کا لفظ بعد کے ساتھ مشکل اپنے معنی بنا سکتا ہے اس لیے بعد کی جگہ مابعد نہیں کہنا چاہیئے۔

ماتم : ندبہ ع شیون ف نوحہ ع مودہ ف زوزہ ف گریہ ف سوگ ف یاسا ف

ماتم کدہ : کلبۂ احزان ف

ماتم کرنا : ترثیت ع مناحت ع مناحہ ع

ماتمی سیاہ کپڑے : حداد ع سلاب ع

ماتمی لباس پہننا : تسلب ع

ماتھا : پیشانی ف جبین ف جبہہ ع جباہ ع سیماء ع طرت ع سجدہ ع پیچہ ف

ماتھے پر نماز کا نشان : سجادہ ع

ماتھے کے بال : طرت ع

ماچس : کبریت ف کبریت فرنگی ف

مادر زاد اندھا : کمہ ع

مادہ خرگوش : ارنبہ ع

مادہ کو نر کا گابھن کرنا : تلقیح ع

مادہ کی جمع : مواد ع

مادہ لومڑی : ثعال ع

مار پیٹ : زدوکوب ف

مارچ کا مہینہ : مارت ع مارس ع

مار ڈالنا : اقتال ع اماتت ع

مارنا : زدن ف تفلیح ع

مارنے والا : ضارب ع

مازُو (مشہور دوا) : عَفْص ع

مال (دولت) : ثَمار ع ثُمر ع خَیر ع خَیرات ع متاع ع اثاثہ ع

مال برباد کرنا : طلاحت ع

مالٹا (پھل) : بُرتقال ع بُرتقالات ع

مال جمع کرنا : جَبایت ع حَرَث ع

مال جو چوری ہو چکا ہو : مُسْرَق ع مَسْرُوقہ ع

مال دار : غنی ع اغنیاء ع باجیل ع

مال دار ہونا : تموّل ع ثراء ع جِدَت ع وِجد ع

مالش کرنا : دَم ع دیکھو بدن پر تیل ملنا۔

مالِ غنیمت : اُلحیّۃ اُلحی ع کَے ع نَفَل ع غنیمت ع فارسی میں غنیمت کا معنی اور بغیر طلب کے ملی ہوئی چیز کے لیے مستعمل ہے۔

مالِ غنیمت لانے والا : غانم ع

مالِ غنیمت میں خیانت کرنا : غُلُول ع

مال کا آدھا آدھا تقسیم کرنا : تشطیر ع

مالک بنانا : اِملاک ع

مالک روزِ قیامت : خواجۂ بعث و نشر ف تصوف کی اصطلاح میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم مراد ہیں۔

مال کو وقف کرنا : توقیف ع

مالک ہونا : تمالک ع تملّک ع

مال کی زکوٰۃ : ماعُون ع

مال کی قیمت اس خیال سے زیادہ بتانا کہ دوسرا شخص اسے خریدنے میں رغبت کرے اور خود کو خریدنا منظور نہ ہو : نَجَش ع

مال کی کثرت : ثَروت ع

مال مفت : رائیگاں ف دراصل راہگاں تھا۔ بائے ہوّز کو ہمزۂ ملیّنہ سے بدل دیا۔ اُردو میں ضائع، عبث، اکارت کے معنی میں مستعمل ہے۔

عارف ؎
لے گر عمر یہ ہم کو گزاریں بادہ خواری میں
خضر کی طرح کیوں پھر پھر کے ہستی رائگاں کیجے

مال گاڑی۔ قطار البضائع ع

مالی۔ گلچیں ف باغبان ف کدیور ف چمن طراز ف چمن پیرا ف چمن آرا ف نخل بند ف

مامور شدہ۔ مامور صیغہ مفعول ہے پھر شدہ زیادہ کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ مامور شدہ شخص ہٹایا گیا کی جگہ مامور شخص ہٹایا گیا صحیح ہے۔

ماموں۔ خال ع نیا ف تغائی ت

ماں۔ اُم ع مادر ف والدہ ع ننہ ف مادو ف مام ف مامک ف زائندہ ف

ماں باپ کی نافرمانی کرنا۔ عقوق ع خلاعت ع

مانجنا۔ صِقالت ع

مانع ہونا۔ عوق ع

ماں کا بچہ کو دودھ پلانا۔ زَغْل ع

مانگنا۔ اِقتراح ع دُعا ع دعوات ع اِستعارہ ع
علمِ بیان کی اصطلاح میں اس کی دو قسمیں ہیں استعارہ بالتصریح اور استعارہ بالکنایہ۔ اوّل الذکر یہ ہے کہ حرف مشبہ بہ کو لاتے ہیں اور آخر الذکر یہ ہے کہ حرف مشبہ بہ کو ترک کر دیتے ہیں۔ زیادہ آسان تعریف استعارہ کی یہ ہے کہ مشبہ کو ترک کر کے مشبہ بہ کا ذکر کریں اور اس سے مشبہ مراد لیں۔ مثلاً چاند یا سورج کہیں اور اس سے چہرہ یار خسار مُراد لیں۔ علیٰ ہذا القیاس الخ

مانگے لینا یا دینا۔ مستعار ع عاریت ع
(بہ تشدید یا و بہ تخفیف یا) عواری ع

مان لینا۔ اِعتراف ع اِیجاب ع تسلیم ع اِجابت ع منظوری ف منظور ع قبول ع اصطلاحِ فقہاء میں متعاقدین میں سے دوسرے کے اس کلام کو کہتے ہیں جو پہلے کے کلام یعنی ایجاب کا جواب ہوتا ہے۔ بالضم قبول غلط ہے۔ بالفتح چند ہی مصادر آتے ہیں جیسے وَقُوب (انتظار) طَہور (طہارت) وَلُوع (حرص کرنا) وَضُو (وضو کرنا) رَحُو (قذف کرنا) وَزُوع (برانگیختن) وَقُود (آتش افروختن)۔

مانند۔ سازگار ف سا ف مُشابہ ع سان ف شبہ ع سَمی ع یک ریشہ ف یک گرہ ف یک دل ف یک رویہ ف یک زبان ف فش ف مُوافق ع صَحب ع وَش ف مُضاہی ع آسا ف بستان ف ہمانند ف اصل ہم مانند تھا۔ کفو ع مانا ف نِد ع انداد ع بِدّ ع سمایہ ع سکف ع

مِثل ۔ ہ مِثل ۔ ہندوستانی، فارسی و اردو میں کاغذاتِ کارروائی کا مُثّھا۔ مقدمہ کی کارروائی۔ فائل (FILE) دھاگا، ڈوری وغیرہ جس میں کاغذات ترتیب کے ساتھ لگا کر اس غرض سے رکھے جاتے ہیں کہ بحفاظت رہیں اور وقتِ ضرورت کام آئیں۔ اس معنی میں یہ مثیل (بہ کسرِ میم و یائے مجہول) کی تحریک و تصحیف جو مثال کا اسالہ ہے۔

مثال کے معنی ہیں مانند۔ نمونہ و نظیر۔ قاضی کا حکم نامہ۔ بادشاہی فرمان جمع اَمثِلہ، اُمثُل اور مُثُل۔ بعض اصحاب مِثل کو اپنی اصلی حالت پر بیان کرتے ہیں بمعنیٔ مانند و نظیر۔ چوں کہ فائل (مِثل) کے کاغذات متماثل اور ایک ہی مقدمہ یا معاملہ سے متعلق ہوتے ہیں۔ اس لئے اس کا نام مِثل ہوا۔ بعض کہتے ہیں کہ صحیح مِسَل ہے جو مِسَلّہ (بہ کسرِ میم و بہ فتح سین و بہ تشدید لام) سے ماخوذ ہے۔

مِسَلّہ کے معنی ہیں سُوا (بڑی سوئی) چونکہ فائل کو نتھی کرتے ہیں اس لئے مِسَل نام ہوا۔ صاحبِ قاموس الاغلاط کہتے ہیں یہ وجہِ تسمیہ عجیب و غریب ہے۔ مِسَلّہ مصری عربی میں مَنار کو بھی کہتے ہیں۔ ہمتا ۔ یاختہ ۔ جواب ۔ ثانی ۔ بدلہ ۔ ہجو ۔ ہمال ۔ ہمسر ۔ دِلیس ۔ مُضارع ۔

مانند ہونا۔ مُشاکلت ۔

ماننے والا۔ پذیر ۔ مُسَلِّم ۔ قَبِیل ۔ مُعتَرِف ۔ مُقِرّ ۔

مانوس ۔ اَلِف ۔ اُلفت اور مالوف کے الفاظ اسی سے ماخوذ ہیں۔

مانی کا نگارخانہ۔ چِگِل ۔ اژرنگ ۔

ماہ ربیع الاوّل ۔ خُوَان ۔

ماہوار تنخواہ۔ مُشاہرہ ۔ شَہرِیَّہ ۔

مائل کرنا۔ اِمالت ۔ اِمالہ ۔ فتح کو کسرہ کی طرف اس قدر جھکانا کہ یائے مجہول کی آواز پیدا ہو جائے جیسے کتاب سے کتیب۔ حساب سے حسیب۔

مائل کرنے والا۔ مُستمِیل ۔ ساحِر ۔

مائل ہونا۔ مَصِیر ۔

مائل ہونے والا۔ رَغِیب ۔

مایوس ۔ بمعنیٔ ناامید عربی میں نہیں آیا ہے۔ اس معنی میں آئِس آیا ہے اور مایوس وہ جس سے امید منقطع ہو گئی ہو۔

مباح ۔ بَجِل ۔ جائز ۔ روا ۔

مباح ہونا۔ حِلّت ۔ اِباحت ۔

مبارک ۔ ہُمایوں ۔ فَرُّخ ۔ فرخندہ ۔ خُجستہ ۔ بکسرِ جیم غلط ہے۔ خُنسان ۔ خُنشان ۔ خُنشا ۔

مبارک باد دینا۔ تَحِیّت ۔ تہانی ۔

مبارک ہونا۔ سُعُود ۔ یُمن ۔

مبالغہ جو عقل اور عادت کی رو سے ممکن ہو لیکن واقع میں غلط ہو۔ مبالغۂ تبلیغ ۔

مبالغہ جو عقل کی رو سے ممکن ہو اور عادت کی رو سے محال ہو۔ مبالغۂ اغراق ۔

مَبنیٰ کی جمع ۔ مَبانی ۔

مُتاثر ہونا۔ اِنفعال ۔

مُتبنّیٰ ۔ دَعِی ۔

مُتبنّیٰ کرنا۔ دِعوت ۔

مُتحرک حروف ۔ مُعتَرِت ۔ مقصور ۔

مُتحرک حروف کو ساکن کرنا۔ تسکین ۔ جیسے حَرَکت سے حَرکت

مُتّصل ہونا۔ اِلتصاق ۔ اِلتِساق ۔

مُتعصب ہونا۔ حَمَس ۔

مُتعلق کرنا۔ تعلیق ۔

مُتفرق گروہ جو پے در پے مختلف سمتوں سے آئیں۔ اَبابیل ۔

مُتفق ۔ یک جہت ۔ یک دِل ۔ ہم خیال ۔

مُتفقہ ۔ عروضیوں نے انیس بحروں کو جن چھ دائروں میں تقسیم کیا ہے اُن میں سے ایک دائرہ کا نام دائرۂ متفقہ ہے۔ یہ نام اس لئے رکھا گیا کہ دائرہ کی بحروں کے ارکان ایک دوسرے سے متفق ہیں۔

مُتلاشی ۔ تلاش ترکی لفظ ہے جو فارسی، اردو میں بھی مستعمل ہے۔ اس سے اہلِ اردو نے بطورِ عربی متلاشی (بمعنی تلاش کنندہ) اسم فاعل بنا لیا ہے جو غلط محض ہے۔ عربی میں (تلاشی) نیست و نابود ہونا، فنا ہونا، ہلاک ہونا سے متلاشی فانی کے معنی میں آیا ہے۔

مُتلی ۔ تَہَوُّع ۔ غَثیان ۔ قَے ۔ استفراغ ۔

متواضع آدمی۔ دست بر سر ف
متوجہ کرنا۔ ارجاع ع
متوجہ ہونا۔ انابت ع توب ع
مٹادینا۔ گرد بر آوردن ف محو ع فارسی میں بمعنی عاشق۔
طموس ع طمس ع
مٹانے والا۔ سالب ع متدارک ع
مٹ جانا۔ اندراس ع
مٹر (اناج)۔ کرسنہ ف نیلقن ع
مٹکا۔ خرس ع خنور ف دن و سبو ف جرّہ ع
مٹک کی چال۔ خرام ف چالش ف
مٹک مٹک کر چلنا۔ کراز ف خرامیدن ف خرام ف لنج ف
مٹک مٹک کر چلنے کی تشبیہات۔ بہار ف برق ع نسیم صبح ف
نسیم سحر ف فقط نسیم ف باد صبا ف شمیم گل ف نرمی رفتار آب ف
مٹک مٹک کر چلنے والا۔ خراماں ف چالش گر ف
مٹھے والا۔ منطّس ع
مٹی۔ تغوز ف تغوز ف صعید ع رست ف طینت ع گوہر آدم ف
زلف زمین ف خاک ف تراب ع تربت ع آچاک ف تہک ف ثری ع
جماد ع جمادات ج طین ع گل ف صعید ع حصاص ع حصحص ع رست ف
رغم ف رماد ع آرمدہ ج
مٹیالا رنگ۔ رمادی ع
مٹی جسے دیوار پر لیپتے ہیں۔ گلابہ ف لاد ف
مٹی سے بھری ہوئی ہانڈی۔ کبیسہ ع
مٹی کا برتن۔ سفال ع سفالیہ ع سوفار ف سوفان ف فاخورہ ع
مٹی کا بڑا پیالہ۔ زگنج ف زکند ف
مٹی کا بنا ہوا۔ طینی ع
مٹی کا تیل۔ روغن گل ف نفط ع نفت ع
مٹی کا ڈھیلا۔ مدر ع کلوخ ف
مٹی کا کام کرنے والا۔ زباد ع
مٹی کا کونڈا۔ تغاری ع

مٹی کے برتن بنانے والا۔ کلال ع طیان ع خزاف ع فاخوری ف
مٹی کے برتن بیچنے والا۔ فخاری ع
مٹی کے تودے بنانا۔ تکویم ع
مٹی ملا ہوا گوبر۔ سماد ع
مٹی ملی ہوئی ہوا۔ غبار ع
مٹی یا آٹے کے کھلونے۔ تیتی ع
مٹے ہوئے حروف کو روشن کرنا۔ جندرہ ع
مٹھاس۔ شیرینی ف حلاوت ع
مٹھی۔ مشت ف قبضہ ع
مثال دینا۔ تمثیل ع تمثیل ع
مثال لانا۔ تنظیر ع
مجامعت۔ مرز ف دیکھو "جماع"
مجامعت کرنا۔ خفر ع دیکھو "جماع کرنا"
مجبور۔ مقصر ع وکل ع عاجز ع معذور ع آگندہ ف
بے نوا ف زبون ع بے کس ف ناچار ف درماندہ ف
مجبوراً۔ لامحالا ع
مجبور کرنا۔ اضطرار ع
مجتمع ہونا۔ ایتلاف ع
مجرّد کرنا۔ تجرید ع
مجرم۔ مؤخم ع آثم ع گناہ گار ف عاصی ع عصاۃ ج تر ف
مجلس۔ بزم ع محفل ع جرس ف انجمن ف
مجلس انتظامیہ۔ مجلس التنفیذ ع
مجلس قانون ساز۔ مجلس التشریع ع
مجلس کا سربراہ۔ سرحلقہ ف صدر ع میر مجلس ف
مجلس مشاورت۔ مجلس الشوریٰ ع
مجلس میں جمع ہونا۔ انتداء ع انعقاد ع
مجلس میں کھل کر بیٹھنا۔ تفسّح ع
مجمر کی جمع۔ مجامر ع
مجموعۂ کاغذات۔ دفتر ف

مجید کی جمع۔ اِمتِجاد ع
مچھر۔ بَق۔ پَشَّہ ف کَرَّ ف ناموسَہ ع بُعُض ع بَعوضَہ ع
خَموش ع سپید پَر ف
مچھردانی کِلَّہ ع پَشَّہ خانہ ف
مچھر، مکھی وغیرہ کو بھگانا۔ طَرد ع
مچھلی۔ حوت ع حِیتان ج سَمَک ع پرویز ف سماک ج سُموک ج
(سَمَک کی جمعیں) نون ع بجش ف قَرِیش ع پنجہ ف پنجاہ کا مخفف
بھی ہے جس کے معنی پچاس کے ہیں۔
مچھلی پکڑنے کا جال۔ مَشُت ف
مچھلی پکڑنے کا کانٹا۔ نَشپیل ف قُلّاب ع شِست ف شَصّ ع
شُصُوص ج پنجہ ف قَلّابَہ ع
مچھلی کا سالن۔ ماہیابہ ف
مچھلی کا سِنّا۔ فَلس ع فُلوس ج پَدیچہ ف
محافظ شہر۔ عَسَس ع
محبت۔ خون گرمی ف غرام ف عشق ف مِہر ف اُنس ع تَوَدُّد ع
تَوَلّا ع تَوَلّی ع وِلاء ع اُلفَت ع وِداد ع وَمق ع وِفاق ع وفاقت ع
محبت بڑھ جانا۔ اِستیناس ع
محبت کرنا۔ تآلُف ع تَآنُس ع وِلان ع وِلاف ع
محبت کرنے والا۔ اَنیس ع مُستانِس ع
محبت کی زیادتی۔ شَغَف ع
محبوب کی جمع۔ محابیت ع
محتاج۔ قَلّاش ج عائِن ع فَقیر ع فُقَراء ج خرِدُوز ف
خرمن سوختہ ف ناداشت ف مُفتَر ع مُعسِر ع مُفتقِر ع سائل ع
شَحّاذ ع فَرِیک ع یاد دست ف صُعلوک ع عَیل ع تنگ دست ف
مُفلِس ع تہی دست ف نادار ف خرابی زدہ ف
محتاجی۔ عائِلی ع مَسکنت ع
محل۔ جَوسَق ع جَوسَہ کا معرب ہے۔ کُشک ف
محنت۔ شِقَّہ ع
محو کرنا۔ اِستغراق ع

محو کرنے والا۔ ماحی ع
مخالف ہونا۔ تبایُن ع تناقُض ع
مختصر کرنا۔ اِجمال ع اِیجاز ع ترخیم ع دیکھو دُم کاٹنا۔
مختصر کرنے والا۔ مُقتَصِر ع
مختلف۔ مُبایِن ع
مختلف شعروں کی بیاض۔ جُنگ ف
مُختَلِفہ۔ عروض کی اُنّیس بحروں کے چھ دائروں میں سے ایک
دائرے کا نام۔ چوں کہ اس کے ارکان میں باہم اختلاف ہے یعنی خماسی
اور کچھ سُباعی گویا سات حرفی ارکان واقع ہوتے ہیں اس لئے اس کا
نام مختلفہ رکھا۔
مخلوق۔ بَرِیَّہ۔ خلق اللہ ع
مخمل کا کپڑا۔ قَطیفَہ ع قطائف ج
مَداری۔ غازی ف عربی میں وہ بہادر مسلمان جو اسلام کی
مدافعت میں کامیاب ہو کر واپس آئے۔ لُوطی ع
مدتِ دراز۔ دیر باز ف
مدت کا آخر ہونا۔ اِنقراض ع
مدح کرنا۔ تَمَدُّہ ع
مَدَد۔ اِعانہ ع سِتُور غال ف کُمک ت اِعانت ع
سایہ دست ف
مدد چاہنا۔ اِعتِضاد ع اِستظہار ع اِستعانت ع اِستِنصار ع
اِستمداد ع
مدد چاہنے والا۔ مُستَعین ع مُستظہِر ع مُعتَضِد ع مُستَعِد ع
مدد کرنا۔ تائید ع عَضُد ع عَون ع نُصرۃ ع نصرت ع وِلایت ع
اِعانت ع اِمداد ف مُظاہرت ع مُظاہرہ ع سِناد ع قافیہ کے ایک
عیب کا نام۔ حرف ردف کا بدل جانا جیسے زمان اور زمین کا قافیہ
بنا لیا جائے۔ رِفد ع
مدد کرنے والا۔ مددگار ف ناصر ع نُصّار ج انصار ج نُصَّر ج
معاوِن ع نصیر ع نُصَرَہ ج پایدارہ ف دست مرد ف ظہیر ع غوث ع
فریادرس ف پائے مرد ف مُساعِد ع مُعاضِد ع مُعین ع ہم پُشت ف

مُمِدّ ع۔ یاور ف۔ مُناصِر ع۔ حمایتی ف

مدد نہ کرنا۔ خَذل ع۔ خِذلان ع

مدرسہ۔ مکتب۔ مَکاتِب عج۔ دَبِستان ع۔ درس گاہ ف

مُدَمِّغ۔ مُدَمَّغ بھی کہتے ہیں لیکن دونوں طرح اُردو والوں نے بنالیا ہے۔ مغرور و متکبر کے معنوں میں عربی میں نہیں آیا۔

مدینہ کی جمع۔ مُدن ع۔ مَدن ع۔ مدائِن عج

مذاق۔ لاغ ف۔ ظرافت ع۔ دُعابت ع۔ دُعَب ع۔ ہزل ف۔ لطیفہ ع۔ ظریفانہ سخن ف

مذاق کرنا۔ مُداعبت ع۔ تفلیح ع

مذمت کرنا۔ ہَجو ع

مذہب اسلام سے پھرا ہوا۔ مُرتَد ع

مذہب پر بلانا۔ دعوت ع۔ دعوات عج

مُراد پانا۔ نیل مرام ع۔ انجام کار ف۔ وجود ع۔ اِحتِفاء ع

مَرّاکُش۔ مغربِ اقصیٰ کا مشہور شہر۔ صاحبِ فرہنگ ناصری نے بکسر کاف عربی مَرّاکِش لکھا ہے جو غلط ہے۔ صحیح مَرّاکُش بالفتح بالفتح ثمہ التشدید وضم الکاف وشین معجمہ جیسا کہ علامہ یاقوت حموی نے اپنی کتاب معجم البلدان میں لکھا ہے۔

مَرا ہُوا۔ فَرِدرفتہ ف۔ وفات یافتہ ف۔ مَرحُوم ع۔ مرے ہوئے کے معنی میں مجازاً استعمل ہے۔ عربی میں رحمت کیا گیا۔ مُتوَفّیٰ ع۔ اس کی جگہ مُتَوَفِّی کہنا سخت غلطی ہے۔ کیونکہ مُتَوَفّی کے معنی ہیں وفات دینے والا آئیہ کریمہ ہے فاللہُ المتوفی والعبدُ المُتَوَفّیٰ۔

مَرا ہوا جانور۔ جیفہ ع۔ جِیَف عج۔ مُردار ف

مربع بنانا۔ تربیع ع

مرتبہ۔ قدر ع۔ بُرز ف۔ تمکین ع۔ جاہ ع۔ آبرو ف

مرتبہ دینا۔ اِمکان ع

مرتے وقت کہا سنا معاف کرانا۔ حلالی خواستن ف

مرتے وقت کی سانس۔ نفسِ واپسیں ف

مرثیہ پڑھنے والا۔ روضہ خواں۔ مرثیہ خواں ف

مرجانا۔ تفویز ع

مرجھایا ہوا۔ پژمان ف۔ پژمُردہ ف۔ جَفّ ع۔ بَخس ف۔ بَخسی ف۔ بخسیدہ ف۔ بخساں ف

مَرحبا کہنا۔ تَرحِیب ع

مرد۔ رُجل ع۔ رِجال عج۔ ذَکَر ع۔ ذُکُور عج۔ لباسُ المرأۃ ع

مردانیت۔ تَذکُّر ع

مرد جس کے داڑھی نکل آئی ہو۔ مُلتَحِی ع

مرد سے بھاگنے والی عورت۔ فَرُودہ ع

مرد کی منی۔ نُطفَہ ع۔ نُطَف عج

مرد نوجوان۔ حَدیثُ السِّن

مَردُود۔ طَرِید ع۔ لَعِین ع۔ مَلعُون ع۔ مَرِید ع

مُردوں پر رونا۔ نَوحَہ ع۔ مُویَہ ف۔ رِثاء ع۔ نُدبَہ ع

مُردہ۔ مَیِّت ع۔ مَوتیٰ عج۔ دیکھو لاش۔

مُردہ دفن کرنا۔ جَنّ ع۔ تدفین ع

مُردہ کا تابوت۔ چارگوشہ ف

مُردہ کا قیامت کے روز اُٹھنا۔ نُشُور ع

مُردہ کا مال۔ اِرث ع

مُردہ کو زندہ کرنا۔ بُرہانِ مسیح ف

مُردہ کو کفن پہنانا۔ تکفین ع

مُردہ کی خوبیاں بیان کرنا۔ تَدَبُّ ع۔ نُدبت ع

مِرزئی (بنڈی)۔ فَتُوحی ع

مُرَصّع کرنا۔ ترصیع ع

مَرَض۔ عربی ہے اور بفتحتین ہے۔ عوام الناس رے کو سکون کے ساتھ بولتے ہیں جب کہ مَرْض بسکون ثانی مصدر ہے بمعنی بیمار ڈالنا۔

امیر ؎　تری دوا سے اور مرا درد بڑھ گیا
　　شاید مَرَض سے ساز مجھے اے حکیم تھا

مومن ؎　ظاہر آزاد کچھ مَرَض نہ رہا
　　لاغری کے سوا مَرَض نہ رہا

عِلّت ع۔ عِلَل عج۔ عارِضہ ع۔ عوارِض عج۔ داء ع۔ بیماری ف

مَرَض کی بیہوشی میں بکنا۔ ہذیان ع

مرض موت۔ حرض ع

مرطوب۔ عربی میں نہیں آیا۔ فارسی والوں کا بنایا ہوا ہے۔ صاحب منتخب نے مرطوب (رطوبت ناک) لکھا ہے اور قرآن مجید میں بھی رَطب ویابس آیا ہے۔ رطب کے معنی تر اور یابس کے معنی خشک۔

مُرغ۔ خروس ف دیک ف دیکہ ف مرغ سحر ف

مُرغابی۔ اذخر ع۔ قوی ف آوِز ع اُردک ف زُقۃ ع

مُرغ کا لوٹا۔ قانصہ ع

مُرغ کا دانہ چگنا۔ نقر ع

مُرغ کی آواز۔ نقیق ع بانگ ف

مُرغ کی بیٹ۔ ہیض ع

مُرغ کی کلغی۔ تاج خروس ف غوچہ ت

مرغوب چیزیں۔ رغائب ع

مرغوب مقامات کی سیر۔ گلگشت ف

مُرغی۔ دجاجہ ع ماکیان ف

مُرغی جس کے پیٹ میں انڈے ہوں۔ ناظم ع

مُرغی کا انڈا۔ خاگ ف بیضہ ع بیض عج خایہ ف آشینہ ف ہاک ف

مُرغی کا انڈے سینا۔ وکن ع

مُرغی کا بچہ۔ جوزہ ف فرخ ع افراخ عج فروج ع

مُرغی کا چونچ سے انڈوں کو ہموار کرنا۔ رمق ع

مُرغی کو انڈوں بٹھانا۔ مرغ خوابانیدن ف

مُرغی کی آواز۔ قرق ع

مُرغی کے انڈے کی زردی۔ مح ع مُح ع

مُرغی کے انڈے کی سفیدی۔ ماح ع

مرگی۔ صرع ع

مرگی کا مریض۔ صرعی ع

مرگھٹ۔ محرقہ ع

مرمت کرنا۔ ترمیم ع

مرنا۔ قالب تہی کردن ف روزگار بسر آمدن ف فنا ع فوت ع ارتحال ع از ہم گذشتن ف تہلکہ ع

مرنے کے قریب مریض۔ ناہم ع آفتاب لب بام ف چراغ سحری ف

مرنے والا۔ مائت ع ہالک ع

مُروت۔ حفاظ ع

مُروت کرنا۔ حفاظت ع

مُرید ہونا۔ بیعت ع

مریض۔ سقیم ع سقام عج علیل ع دیکھو بیمار۔

مریض بن جانا۔ تمارض ع

مریض کی جمع۔ مرضیٰ ع

مریل ٹٹو۔ گودن ف

مرے ہوئے جانور پر چیل کوؤں کا جھنڈ۔ کرہ سائی ف

مُڑا ہوا۔ مرغولہ ف دیکھو جھکا ہوا۔

مُڑ جانا۔ صغو ع

مُڑنے والا۔ منعطف ع عاطف ع

مزاج پوچھنا۔ مزاج پرسی ف دل پرسی ف دماغ جاقی ف استمزاج ع

مزاج کو اعتدال پر لانے والا۔ مشیب ع

مزاج کی جمع۔ امزجہ ع

مزاج کے ناموافق پانی۔ آب سغر ف

مزدور۔ فارسی لفظ ہے اور مزد اور ور سے مرکب ہے۔ جیسے گنجور۔ حرف ثالث کو ضمہ دے کر واؤ کو ساکن کر لیا۔ مزدور بضم میم ہے۔ عامۃ الناس بفتح میم کہتے ہیں۔ اجارہ دار ف اجیر ع نیم کار ف محنت کش ف مزدہ بر ف

مزدوری (محنت کا صلہ)۔ مزدوری ف تنزہ ف تنخواہ ف درماہہ ف دست مزد ف اجرت ع اجور عج محنتانہ ف اجورہ ع جعیلہ ع جعائل عج

مزدوری جو قاصد کو ملتی ہے۔ پائے مزد ف

مزروعہ زمین۔ مرز ف ضیاع ع عقار ع

مزہ۔ طعم ع ذائقہ ع لذت ع لذات عج لذائذ عج

مزہ اٹھانا۔ تَلذُّذ ع اِحتِظاظ ع اِستِلذاذ ع
مزہ اور رنگ بدلا ہوا پانی۔ آسِن ع
مزہ دار۔ بَسِیم ف مُلتذ ع لَذِیذ ع
مزہ لینا۔ دیکھو مزہ اٹھانا۔
مزہ میں کھٹا۔ اَحمَض ع
مسافت طے کرنا۔ تَقَدّ ع اہل فارس بلا تشدید بولتے ہیں۔
مُسافر۔ رُوزدر محنت گزار ف جُنُب ع راہی ف مسافر ع
جہاز ع راہ رَو ف قاطِعین ع دافّہ ع اِبن السَّبِیل ع عابر سَبِیل ع
پَیوَہ ف صبح رواں ف نَزِیل ع غرِیب ع اردو میں مسکین، عاجز
بے کس، شریر کا نقیض، مفلس، نادار،

امیرؔ پہلے تو مجھے کہا نکالو
پھر کہا غریب ہے بُلا لو۔

رَخت کش ف رِکاب ع نَووارد ف ظاعِن ع ظَعِین ع بَوارِہ ع
مُسافرخانہ۔ دیکھو سرائے۔
مُسافر کی ضد۔ قاطِن ع قاطِنُون ع ساکِن مُقِیم ع
مُسافر کی مہمانداری۔ نِقیعہ ع
مُسافروں کا سامان۔ جہاز ع زادِراہ ف زِفر ع
مُسافروں کا گروہ۔ قافلہ ع قوافِل ع کاروان ف
مُسافر ہونا۔ اِغزاب ع
مُساوی۔ عربی لفظ ہے مُساوی بالضم کی جگہ اکثر لوگ
مَساوی بالفتح کہتے ہیں لیکن مَساوِی، مَساءَۃ کی جمع ہے جس کے معنی
ہیں بُرائیاں۔ یاد رہے کہ مُساوی (برابر) کا مادہ (س و ی) ہے لیکن
مَساوِی جمع مَساءَۃ کا مادہ (س و ء) ہے تفصیل کے لئے دیکھو "برابر"
مَست۔ طافِح ع سَرشار ف
مُستقل آبادی۔ حَضُور ع اسی سے حَضَر کا لفظ نکلا ہے اور
اسی بنا پر حاضرہ مشہور و عظیم الشان شہر کو کہتے ہیں۔
مسجد۔ مِحرَاب ف محراب گاہ ف محراب گر ف
مسجد کا صحن۔ رَحَبَہ ع رِحاب ع
مسخرے والا۔ ساخِر ع

مسخرہ۔ ماجِن ع ظریف ع دُنبال ف هَزّال ع خام رِیش ف
غاشیہ باف رِیش ف
مسخرہ پن۔ رِیش خند ف خوش طبعی ف طِیب ع طِیبات ع
ظَرافَت ع کاج ف فِسُوس ف شرارت ع فسُوق ع
مَسّا۔ ثُؤلول ع ثآلِیل ع زَخ ف زِردان ف آزخ ف سَلْعَہ ع
مُسکرانا۔ تَبَسُّم ع لب شیریں کردن ف لب خند ف لب خندہ ف
اِبتِسام ع
مُسکرانے والا۔ بَسِیم ع مُتَبَسِّم ع
مُسکراہٹ۔ خندۂ زیرلب ف شکرخند ف
مسلح سپاہی۔ شاکِ ع
مسلح ملازم۔ خامن بردار ف
مسلسل دَور کہ ایک کے ختم ہوتے ہی دوسرا دور شروع ہو جائے۔
اَحقاب ع حُقب واحد ہے۔
مُسَلمُان۔ ف دراصل یہ مُسلِمان (مُسلم کی جمع) ہے
مسلمان۔ تُرک ت مُسلِم ع
مسلمانی کرنا۔ خَتنَہ ع اہل اردو ختان اور ختانت کی جگہ ختنہ
کہتے ہیں اور تذکیر کے ساتھ بولا جاتا ہے۔
مِسواک کرنا۔ قَلقَلَہ ع تقلقل ع
مَسُور۔ نَسک ع بُنو سُرخ ف
مَسُور کی دال۔ قاقوس ع عَدَس ع کُلبُس ع بُلسُن ع دانچہ ف
مَسُوڑھا۔ عَمر ع عُمُور ع لِثَہ ع لِثات ع قیدالاسنان ع
بُن دندان ف
مُسَوَّدَہ۔ عربی لفظ ہے۔ بعض کہتے ہیں جس مصدر میں لَون (رنگ)
کے معنی ہوں وہ اِفعلال سے آتا ہے جیسے اِحمِرار، اِخضِرار، اِصفِرار
اور اِسوِداد۔ اسی سے مسودہ ہے لیکن کسی مستند لغات میں اِسوِداد
سرسری تحریر کے معنی میں نہیں آیا۔ عوام مسَوَّدہ کہتے ہیں۔ جناب داغؔ
نے بھی مسَوَّدہ استعمال کیا ہے۔

پورا ہوا نہ ایک بھی اس دل کا مُسَوَّدہ
فرسودہ لاکھ بار قلم ہو کے رہ گئے۔

تفصیل کے لئے دیکھو سرسری تحریر۔"
مُسَوَّدَہ کی ضد۔ مُبَیَّضَہ ع
مَسَہری ۔ کِلَّہ ع پَشَّہ خانہ ف اَرِیکہ ع
مُشابہ ہونا۔ تَماثُل ع مُشابہت ع اِشتِباہ ع
مَشّاطَہ ۔ عربی لفظ ہے۔ بالفتح و تشدید شین۔ وہ عورت جو کسی کے سر میں کنگھی چوٹی کرے۔ وہ عورت جو دُلہن کو سنوارے۔ اردو میں وہ عورت جو شادی بیاہ کرانے کا پیشہ کرتی ہو۔
النسخ ؎ ہے تلاش ان روزوں کس نورِ مجسّم کی اُسے
صورتِ مشاطہ پھرتا ہے جو گھر گھر آفتاب
عوام (بالضم میم و بہ تخفیفِ تشدید) مُشاطَہ کہتے ہیں۔ حال آں کہ عربی میں اس کے معنی ہیں وہ بال جو کنگھی کرنے سے گر پڑا ہو۔ واضح ہو کہ عربی میں کنگھی چوٹی کرنے والے اور سنوارنے والے مرد کو ماشِطٌ اور اسی طرح کام کرنے والی عورت کو ماشِطَہ کہتے ہیں۔ یہ دونوں لفظ مَشْطٌ کنگھی چوٹی کرنا سے اسم فاعل ہیں۔
حالی کہتے ہیں ؎ یادِ ایّام کہ بے رنگ تھی تصویرِ جہاں
دستِ مَشاطہ نہ تھا محرمِ زلفِ دوراں
میر ؎ حاجتِ مشاطہ کیا رخسارِ روشن کے لئے
دیکھ لو گل کاٹتا ہے کون شمعِ طور کا
مَشائخ ۔ عربی لفظ ہے اور شیخ و مَشیخَہ کی جمع ہے بمعنی پیران، خواجگان۔ واحد پر اس کا استعمال درست نہیں اور مشائخین کہنا غلط ہے۔ جدید عربی میں مَشیخَہ جمہوری ریاست کو کہتے ہیں۔
مَشرِق ۔ خاور ف خرگاہِ صُبح ف
مشرق کی طرف ۔ شَرقَہ ع
مشرق کی طرف جانا۔ تشریق ع
مشرق و مغرب ۔ خافِقین ع
مشغول ہونا۔ تَوَغّل ع
مشغول ہونے والا۔ مُشتَغِل ع
مشقّت اٹھانے والا۔ دائِب ع
مشق کرنا۔ اِدمان ع

مَشک ۔ زِقّ ع قِربَہ ع دیکھو پانی کی مشک۔
مُشک ۔ خِیک ف مِشک ع مِشک ف
اہل ایران میم کی کسرہ سے اور اہل ماوراءالنہر میم کے ضمہ سے استعمال کرتے ہیں۔ پاک و ہند میں بالضم مستعمل ہے۔ کستوری ف
مَشک اُٹھانے کا تسمہ جو سقّوں کے گلے میں پڑا رہتا ہے ۔ عِصام ع
مُشک کا نافہ ۔ فارہ ع
مُشکل ۔ دُشوار ف دُشخوار ف مُعَسِّر ع مُعضِل ع شاق ع شاقّہ ع عَویص ع لاحَل ع اَہَم ع مُتَعَذِّر ع تَکلِیف ع کُلَف ؟ عَولِیص ع مُعضِلَہ ع مُعضِلات ع مُعَوّق ع صَعب ع عَسِیر ع مُتَعَسِّر ع دَعِز ع وَعُور ؟
مشکلات سے نکلنے کا راستہ ۔ مَخرَج ع
مُشکل بات ۔ عُقدہ ع عُقَد ؟
مشکل کام ۔ عَناق ع مُعَضِّل ع وہ حدیث جس کی سند ہو اور دو یا دو سے زائد راوی چھوٹ گئے ہوں۔ مُعَضِّلَہ ع
مُشکل کام کو سرانجام دینا ۔ آب از آتش بر آوردن ف
مشکل کرنا ۔ اِشکال ع
مُشکل کلام : مُغلَق ع
مُشکل ہونا ۔ اِغلاق ع
مَشکور ۔ عربی ہے بمعنی ستودہ۔ پسندیدہ۔ جیسے جَعَلَ اللہُ سَعیَکُم مَشکُوراً۔ مشکور بمعنی ممنون نہیں آیا۔ تعجب ہے کہ مولانا شبلی نعمانی مرحوم نے بھی ممنون کے معنی میں استعمال کیا ہے۔
؎ آپ کے لطف و کرم سے مجھے انکار نہیں
حلقہ در گوش ہوں ممنون ہوں مشکور ہوں میں
مگر اب میں وہ نہیں ہوں کہ پڑا پھرتا تھا
اب تو اللہ کے اقبال سے تیمور ہوں میں
مُشکی گھوڑا ۔ شب دیز ف
مَشوَرَہ ۔ شُورا ع شُوریٰ ع جانقی ت نَجویٰ ع

مَشوَرَہ ع، مَشوَرات ع
مشورہ دینے والا۔ مُشیر ع، مُستَشار ع
ان دونوں کے درمیان نازک معنوی فرق ہے۔ دراصل مُشیر کے معنی ہیں مشورَہ دینے والا۔ خواہ اس سے کوئی مشورہ طلب کرے خواہ نہ کرے لیکن جس سے مشورہ طلب کیا جائے اسے مُستَشار کہتے ہیں۔
مشورہ قبول کرنے والا۔ قابِع ع
مشورہ کرنا۔ سِگالِش ف، مُشاوَرَت ع، مُفاوَضَت ع، اِستِشارہ ع، اِستِصلاح ع، شَوَر ع
مشورہ کرنے والا۔ مُوتَمِر ع
مشورہ لینا۔ اِستِشارہ ع
مشہور۔ شائِع ع، مَعرُوف ع، شہِیر ع، عُرف ع، زبان زدہ ف، نامی ف، نامزد ف، نامُوَر ف، نَباہ ع
مشہور کرنا۔ اِشتِہار ع، عَلَم کردن ف، اِذاعَت ع، در صحرا نہادن ف
مشہور کی جمع۔ مَشاہیر ع
مشین۔ ماکِنَہ ع، مَارکِینہ ع
مصاحِب۔ انجمن سائے ف
مُصافحہ کرنا۔ تَصافُح ع
مصائب کا برداشت کرنا۔ حِلم ع، عَزا ع
مصرع لگانا۔ تَصرِیع ع
مصروف رہنے والا۔ شاغِل ع
مَصطگی۔ یہ لفظ مَصطَکیٰ، مُصطَکیٰ اور مَصطکا تینوں طرح آیا ہے۔ ایک درخت اور اس کا گوند۔ یہ درخت جزیرۂ مَصطکیٰ میں ہوتا ہے لہٰذا اسی کے نام سے دونوں چیزیں موسوم ہوگئیں۔ یہ جزیرہ (مُصطکیٰ) جزائر رومی میں سے ایک جزیرہ ہے جو قُسطَنطینِیَہ کے جنوب کی طرف خلیج قسطنطینی (باسفورس) کے دہانے پر واقع ہے۔ جو لوگ (رومی مَصطکی) بفتح میم وکسر کاف تازی یا مَصطگی کہتے ہیں وہ غلطی پر ہیں۔ جزیرہ مَصطکیٰ کا ترکی نام ساقِز ہے۔ عَلال ف، اُلِیکہ ع، عَلک ع، کندر رومی ف
مصلحت کی جمع۔ مَصالِح ع

مَصنوعی۔ ثَبات ع، ساختہ ف
مَصنوعی لنگڑا۔ عارِج ع
مُصَوِّر۔ رَسّام ع، نَقّاش ع، رنگریز ف، قلم زن ف
مُصَوِّر کا قلم۔ پَرقازہ ف
مُصیبت۔ حَیلَق ع، ضَرَّہ ع، فَجِیعَت ع، عُضلہ ع، مُعضَل ع، بائِقہ ع، بوائِق ع، غائِلہ ع، غوائِل ع، رَزِیہ ع، رَزایا ع، نازِلہ ع، نوازِل ع، نَعلاہ ع، نائِبَہ ع، ناجِرَہ ع، نیغَل ع، آفت ف، تابہ ف، بلاء ع، بُوس ع، بُوسیٰ ف، نادِی ع، کَرب ع، کُرَب ع، کُربَت ع، کُرَم ع، بَیفا ع، عاہَت ع، عاہات ع، فَجعَت ع
مُصیبت پر صبر کرنے والا۔ مُتَکَلِّف ع، صابِر ع
مصیبت کا مارا۔ تارمار ف، تال مال ف، ستم کش ف، دیکھو "غمگین"، "دُکھی"
مَضبُوط۔ مُستَوثِق ع، مَنِیع ع، مَنعاء ع، مُوَثَّق ع، پُختہ ف، پائدار ف، پایندہ ف، حَصِین ع، داثِق ع، واثِق ع، حَتمِی ع، مُستَقِل ع، اُستوار ع، مُحکَم ع، اَوثَق ع، رَستہ ف، راسِخ ع، زَرِین ع، رَکِین ع، غَلِیظ ع، زَنِیق ع، زَہر ع، زَفت ف، زَمَم ع، شَدِید ع، قوی ع، طاقتور ف، عَصِیب ع، مُستَمِر ع، مَرصُوص ع، مَرصُوصَہ ع، مُصَمَّم ع، مُتقَن ع، اَتقَن ع، مُشَیَّد ع، دَثقیٰ ع، دَثِیق ع، اُستوان ف، سنگ بست ف، مَتِین ع، مُبرَم ع، مُتَواطِد ع، مُؤکَّد ع، جَبزِیلہ ع، جَزائِل ع
مضبوط بنانا۔ تَرصِیص ع، اِحکام ع، اِشتِداد ع، اِبرام ع
مضبوط بٹی ہوئی رسی۔ مَسَد ع
مضبوط پکڑنا۔ اِستِمساک ع
مضبوط کاٹھی کا آدمی۔ جَمالی ع
مضبوط کرنا۔ تاسِیس ع، تاکید ع، تَسدِید ع، تصمیم ع، اِبرام ع، تَشیِید ع، تَوثِیق ع، شَدّ ع، تَحصِین ع، اِحکام ع، تَشنِیہ ع
مضبوط کرنے والا۔ مُسَدِّد ع، مُوَسِّس ع، مُؤکِّد ع، مُشَیِّد ع
مضبوط گرفت۔ عُروۃُ الوُثقیٰ ع

مضبوط ہونا۔ پیوستن فہ توکّد عہ مناعت عہ

مضبوطی۔ انضباط عہ حصانت عہ مناعت عہ رسوخ عہ استحکام عہ سداد عہ ثقت عہ رمانت عہ میثاق عہ استقلال عہ رمانہ عہ اتقان عہ

مضبوطی سے پکڑنے والا۔ مستوثق عہ

مضبوطی کے ساتھ پکڑنا۔ بالاستقلال عہ رزانت عہ

مضرت کی جمع۔ مضار عہ

مُضطر۔ عربی ہے بمعنی ضرر رسیدہ۔ بے چارہ۔ بعض لوگ اس کو مضطرب کے معنی میں استعمال کرتے ہیں جیسے

ے ابرِ تر آنسو بہانا کوئی ہم سے سیکھ جائے
برقِ مضطر تلملانا کوئی ہم سے سیکھ جائے

یہاں برقِ مضطرب درست ہے۔

مطلب۔ فحواء عہ فحویٰ عہ مضمون عہ معنی عہ معانی عہ مراد عہ مدعا عہ مرام عہ مقصد عہ مقاصد عہ مآرب عہ

مُعاف۔ اصل میں باب مفاعلہ سے اسم مفعول (معافیٰ) ہے اس کا مصدر معافات ہے جس طرح منادات سے (منادیٰ) اسم مفعول ہے۔ اردو والوں نے معاف بنا لیا ہے۔ بحل عہ

مُعاف کرنا۔ فروگذاشت فہ عفو عہ بفتح اوّل و بسکون ثانی۔

انیس ے رحمت کے تم محیط ہو میں پُر گناہ ہوں
کس منہ سے نام عفو کا لوں روسیاہ ہوں

جہلا عفو بولتے ہیں حالانکہ عفوّ بفتح اول و ضم فا و تشدید واؤ کے معنی ہیں گناہ سے بہت درگزر کرنے والا۔ بحل عہ صفح عہ

معاف کرنے والا۔ معافی عہ عاف عہ عافی عہ عافین عہ

معافی۔ درستہ عہ

معافی مانگنے والا۔ مستعفی عہ

مُعانقہ کرنا۔ تعانق عہ

معتبر آدمی۔ ثقہ عہ

معترض ہونا۔ انحاد عہ

معتوب۔ گڑھا ہوا لفظ ہے جس پر عتاب یعنی ملامت اور غصہ کیا جائے۔ اس کی نسبت معاتب کہنا چاہیئے جو معاتبہ وعتاب کا اسم مفعول ہے۔

مُعجزہ۔ عجز کا استعمال قدرت کے مقابلہ میں کیا جاتا ہے۔ عجز انسان کے پچھلے حصّے کو کہتے ہیں۔ پھر اس عجز سے کسی کام میں مؤخر رہنے کا مفہوم اور پھر اس سے درماندگی کا مفہوم لیا جانے لگا خرقِ عادت عہ ید بیضا عہ پر مجازاً استعمال کیا جاتا ہے۔ کرامت عہ فرجود فہ

معذرت۔ عذر عہ پوزش فہ

مَعذرت کی جمع۔ معاذیر عہ

معذور رکھنا۔ تعذیر عہ

معذور ہونا۔ تعذّر عہ

معراج کی جمع۔ معارج عہ

معرفہ کی ضد۔ نکرہ عہ۔

معشوق۔ انیس اعضا عہ پری پیکر فہ جانی فہ پیر مغاں فہ ترک فہ خوباں فہ جاناں فہ حبیب عہ بلا جوئے فہ دلارام فہ دلبر فہ دلربا فہ جانِ جاں فہ دلدار فہ دلستاں فہ سبزہ فہ شاہد عہ شکرلب فہ گل رخ فہ گلفام فہ ترانہ فہ شکراب فہ صنم عہ جادو نظر فہ جادو نفس فہ حِب عہ آئینہ سیما فہ نیازی فہ افغانوں کی ایک قوم کا نام۔ سمن انداز فہ شنگول فہ سیمیں عذا فہ جادو نگاہ فہ جان شکر فہ سیم تن فہ سیمیں عارض فہ سیمیں بدن فہ شاخِ گل فہ سیمیں زنخ فہ خورشید لقا فہ خوش خرام فہ جانانہ فہ خوش ادا فہ لب خواستہ فہ لب چستہ فہ دل بر فہ دیبا رو فہ خاطر فریب فہ نسرین تن فہ نگارین فہ نسرین بدن فہ نسرین عذار فہ نگار بستہ فہ نگاریتہ فہ ماہ خرگہی فہ ماہ رخ فہ ماہ طلعت فہ محشر خرام فہ محشر قد فہ ہلال ابرو فہ برجِ ثریا عہ ساتگین تہ سرو رواں فہ سادہ پرکار فہ سرو بالا فہ سرو رعنا فہ سادہ رو فہ سرو چمن فہ نگار فہ سرو چمن طراز فہ چشم نشین فہ آتش سیما فہ دل خواہ فہ طوبیٰ قامت عہ آتش طلعت فہ آتش عذار فہ آتش رخسار فہ غیرتِ چمن فہ آئینہ طلعت فہ غیرتِ گل فہ زلیخا فہ غیرتِ حور فہ قمر عہ

منموہن م خرمنِ گل ف دل خواستہ ف دل فریب ف قیامت خرام ف کج کلاہ ف پستہ دہاں ف کشر ابرو ف کام دل ف کمر بند ف کانِ ملاحت ف گل چہرہ ف لالہ رُخ ف لالہ رُخسار ف لعل لب ف لالہ لب ف لالہ عِذار ف لعل مے پرست ف مُزَلِّف م محبُوب م اَلِیف م جاندیدہ ف ماہرُو ف بُت ف تلخ عتاب ف خانہ برانداز ف خانہ پرداز ف خِدَن م خوش کنار ف خوش نگاہ ف خورشید سیما ف دل آرام ف خورشید طلعت ف خورشید عذار ف دل نواز ف خورشید غبغب ف سروِ سہی ف فتنۂ عالم ف جامۂ گلگوں ف پوست گرگ مست ف سیمیں بناگوش ف سیمیں ذقن ف سیمیں رُخ ف آرام جاں ف آئینہ رُخسار ف ساقی م ساقی کے معنی پلانے والے کے ہیں لیکن بالعموم شراب پلانے والے کے معنی میں مستعمل ہے۔ اصطلاحِ صوفیہ میں اس سے مراد چار اشخاص ہیں (۱) ذات اول (اللہ تعالیٰ) (۲) مُرشدِ کامل (حضور پاکؐ) (۳) شیخ جس کو نیابت رسولؐ کا فخر حاصل ہو، (۴) معشوق۔

معشوق سے کھیلنا۔ مُغازلت م

معشوق سے ملنا۔ وَصْل م فن تنقید کی اصطلاح میں کسی لفظ میں کسی حرف کا اس طرح بڑھانا کہ لفظ کے معنی میں کوئی فرق نہ آئے وہ حرف یہ ہیں۔ الف۔ ب۔ ت۔ ش۔ م۔ واؤ۔ ی۔

معشوق کا اپنے عاشق سے ناز و غمزہ کرنا۔ تَسَحُّب م

معشوق کا بوسہ۔ حلوائے بے دُود ف

معشوق کا بوسہ لینا۔ فُندُق شِکَستَن ف

معشوق کا رخسار۔ وَرَق آفتاب ف اور یہ الفاظ رخسار کی تشبیہات کے لئے مستعمل ہیں۔ ماہ۔ آفتاب۔ شمع۔ چراغ۔ کعبہ۔ مصحف۔ فراق۔ گل۔ شعلہ۔ مشعل۔ شعلۂ طور۔ تجلی طور۔ صبح رُوز۔ گلستان۔ باغ آرام۔

معشوق کا سینہ۔ عَین کافور ف

معشوق کا قد۔ شاخِ سَمَن ف سَرو ف صنوبر ف شمشاد ف سرو رواں ف سرو آزاد ف طُوبیٰ ف شاخ گل ف قیامت۔ نخل سرو خراماں ف سرو نازف نہال۔ تیر۔ الف ما

معشوق کا لب۔ پستۂ شکر فشاں ف گل قند ف حلوائے بے دُود ف دُود آتش ف دُرِ مرجان ف قند م دو طوطی ف قند مکرر ف آتش آب پیکر ف آتش تر ف آتش سرد ف عقیق ناب ف عُنّاب تر ف جام گوہری ف غنچہ ف رگ گُل۔ پستہ ف شکّر ف آب حیات ف موج کوثر م مَوج تسنیم م شہد ف موج شراب م آتش خاموش ف رشتۂ جان ف مسیحا م نبات م لعل م لعل آبدار ف گل برگ ف لعل خنداں ف لعل خوشاب ف لعل سیراب ف لعل شکر باز ف لعل کہربا ف یاقوت خام ف مرجان پروردہ ف شکر ریز ف شکر عقیق رنگ ف نیم ہلال ف یاقوت م عقیق م مرجان م ہلال م نوشین لعل ف

معشوق کا مُنہ۔ دہنِ معشوق ف غنچہ ف پستہ ف انگشتری ف جوہرِ خرد ف نقطۂ موہوم م صُنغر م دل مور ف عدم م صَدَف م قطرہ م تنگ شکر ف حقۂ مروارید ف حقۂ مرجان ف حقۂ یاقوت ف میم م کوزہ ف نبات م چشمۂ قند ف چشمۂ نوش ف حلقۂ میم ف دروازۂ نوش ف یاقوت سربستہ ف خاتم سُہیل نشان ف چشم مور ف نمک داں ف خطِ جوہری م

معشوق کا ناز و کرشمہ۔ غُنجار ف غُنجارہ ف برزم ف غُنج ف عشوہ ف غمزہ ف بشک ف

معشوق کی ایسی نظر جو عاشق کو غلطی میں ڈال دے۔ نظر غلط انداز ف

معشوق کی انگلیاں۔ عُنّاب تر ف خندق م گل اورنگ ف

معشوق کی آنکھ۔ آہو ف نرگس مخمور ف سیہ بادام ف نرگس نیم خواب ف تُرک ف ہندو ف زہرہ ف ساغر ف ساقری م ساحر م جادُو ف فسوں ساز ف فتّان م جام ف پیمانہ ف غزال ف صاد م عَین م نرگس ف بادام ف

معشوق کی آنکھ یا بھنووں کا اشارہ۔ غمزہ ف

معشوق کی آنکھیں۔ دوست آہو ف دو ہاروت کافر ف

معشوق کی بے پروائی۔ ناز ف

معشوق کی بھویں۔ قوسِ مشکیں ف محراب م ہلال م کمان ف

قوس ۂ قوس قزح ۂ ذوالفقار ۂ شمشیر فۂ خنجر فۂ حلقہ کمند فۂ
طاق ۂ کلید ۂ نون ۂ معنبر سائبان فۂ
معشوق کی پلکیں ۔ مشکیں سنان فۂ خنجر فۂ تیغ فۂ تیر فۂ
نیزہ فۂ مار فۂ سوزن فۂ چنگال فۂ خدنگ فۂ پیکاں فۂ
نیش فۂ نشتر فۂ
معشوق کی ٹھوڑی ۔ آبِ معلّق فۂ جام سیم فۂ سیمیں گوئے فۂ
سیمیں سیب فۂ
معشوق کی زبان اور منہ ۔ ماہی و چشمۂ خضر فۂ
معشوق کی زبان چوسنا ۔ کبوتر دُم فۂ
معشوق کی زلف ۔ چوگان سُنبل فۂ عنبر تر فۂ نُنُوکہ ۂ معنبر دام فۂ
عنبریں سنبل فۂ زنجیر فۂ غلالہ فۂ طناب ۂ جرارہ ۂ رَسَن فۂ
لام ۂ میم ۂ چوگان ۔ چلیپا فۂ ابر سیاہ فۂ قلاب فۂ دام فۂ
ہندو فۂ خطا ۂ ختن فۂ تاتار فۂ چین فۂ کافر ۂ چوگانِ سنبل فۂ
سنبل الطیب فۂ دستۂ سنبل فۂ ہند فۂ
معشوق کی گردن ۔ ماشورۂ عاج فۂ صراحی فۂ دستۂ عاج فۂ
بیاض صبح فۂ گردن آہو فۂ
معشوق کے ظلم ۔ برق ۂ آتش فۂ بادِ سموم فۂ صور ۂ
قیامت ۂ بادِ خزاں فۂ دوزخ فۂ بادِ صرصر فۂ
معشوق کے ظلم سہنا ۔ سوختن فۂ
معشوق کے ناخون ۔ ناخنِ آفتاب فۂ
معشوقہ ۔ محبوبہ ۂ عشیقہ ۂ سوگلی فۂ موّل ۂ
نگارینہ فۂ تاز فۂ
معطّل کرنا ۔ تعطیل ۂ
معطل ہونا ۔ بطالت ۂ
معقولیت سے دور رہنے والا ۔ منحرف ۂ
معلم ثانی ۔ ابو النصر فارابی کا خطاب ہے۔
معلومات ۔ مَاصِرات ۂ
معلومات ۔ تجربہ، واقفیت اور علمی لیاقت کے معنوں میں بعض ولعد مونث ۔ بعض جمع مذکر استعمال کرتے ہیں اصول زبان کے لحاظ سے جمع مذکر درست ہے کیوں کہ معلومات، معلومہ کی جمع ہے جو معروضہ منصوبہ کی طرح مذکر ہے ۔ جب معروضات، منصوبات جمع مذکر مستعمل ہیں تو معلومات بھی جمع مذکر ہے لہٰذا ان کی معلومات وسیع تھیں غیر فصیح ان کے معلومات وسیع تھے صحیح ہے ۔
معمار کی کرنی ۔ مالہ فۂ مرزہ فۂ
معمولی ۔ غیر رسمی فۂ
معمولی سا اثر ۔ لمم ۂ
معمولی لنگڑا ۔ تکرتنگ فۂ
معمّٰے ۔ عربی لفظ ہے ۔ پوشیدہ اور مخفی معنوں میں ۔ فارسی اردو میں چیستاں ۔ وہ کلام جس میں کسی کا نام بطور ابہام بیان کریں ۔ پیچیدہ بات ۔ ہائے ہوز کے ساتھ معمہ لکھنا صحیح نہیں ۔
معنیٰ ۔ عربی ہے اور آخر میں الف مقصورہ بہ صورت یا ہے ۔ یہ مَنی (بالفتح) وعنایۃ (بالفتح) ارادہ کرنا، چاہنا قصد کرنا سے مصدر میمی ہے ۔ لیکن بمعنی مفعول قصد کردہ شدہ یا چاہا ہوا، مقصود، مفہوم، مطلب، مراد ۔ جمع معانی بروزن مکانی ۔ معنیٰ کی اردو جمع معنے تختے کے وزن پر اور حرف جار آنے کی صورت میں معنوں آتی ہے ۔ واحد کی مثال نسیم ؎

مطلب کی بات کہہ نہ سکے اُن سے رات بھر
معنیٰ بھی منہ چھپائے ہوئے گفتگو میں تھا

عربی جمع کی مثال فقرہ قاموس العلوم " اس لغت میں الفاظ کے لغوی و اصطلاحی سب معانی لکھے گئے ہیں " اردو جمع کی مثال ۔ اسیر ؎

دنیا میں راہِ راست دلیل عروج ہے
معنے سپہر پر یہ خط استوا کے ہیں

ناسخ ؎

باندھے ہیں کاکُل پیچاں کے جو اکثر مضمون
اس لئے رکھتے ہیں معنے مرے اشعار کے پیچ

لیکن فارسی اردو میں صرف معنی بروزن ظرفی مستعمل ہے ۔ غالب ؎

دہر میں نقش وفا وجہ تسلی نہ ہوا
ہے یہ وہ لفظ کہ شرمندۂ معنی نہ ہوا

مؤلفین قاموس الاغلاط کی رائے میں اردو میں اس کا صحیح استعمال یہ ہے

کہ واحد مونث کے صیغہ میں لکھا جائے جیسے "اس لفظ کے معنی معلوم نہ تھی" جس طرح لکھتے آپ کی مرضی معلوم نہ تھی۔ مدلول ع فحویٰ ع

معنیٰ بیان کرنا۔ تعریف ع تشریح ع

مَعْنُوَن ۔ عربی ہے ۔ بروزن مُذَبْذَب ۔ عنوان بالکسر و بالضم کے معنی ہیں۔ دیباچۂ کتاب، ہر چیز کا اول ۔ فارسی اردو میں طور طریق۔ عنوان دراصل عَنْوَنَہ کا اسم ہے جس طرح دَحْرَجَہ کا دِحراج ۔ چوں کہ عَنْوَنَہ ، تَرْجَمَہ ، دَحْرَجَہ ، وغیرہ رباعی مجرد ہیں اس لئے ان سے اسم مفعول مُعَنْوَن ، مُتَرْجَم ، مُدَحْرَج آتا ہے ۔ پس معنون کے معنی ہوئے عُنوان کیا گیا۔ مُعَنْوَن کی جگہ مَعْنُوَن (بسکون عین و نون) کہنا سخت غلطی ہے۔ البتہ مَعْنُون بروزن معلوم کے معنی عربی میں مجنون و دیوانہ ہیں اور یہ عَنَّ و عُنُوں سے اسم مفعول ہے۔

مغرب ۔ باختر ف

معیاری زبان ۔ لفظِ قلم ع

مغرور ۔ قِطرِیس ع غِطرِس ع کَلہ دار ف شاریخ ع گردن سرشت ف گرم دماغ ف تمتاخ ع خائف ع اَبِیّ ع خود بیں ف شاخدار ف سرکش ف نخوتہ ف مُعجب ع عاتی ع متکبر ع عات ع نافرمان ف گردن فراز ف گندہ منتر ف بُجیش ع مُعجب ع دست بالا ف ریش برباد ف شاخ بدیوار ف گراں سر ف

مغرور کو ذلیل کرنے والا ۔ خافض ع اصطلاحاً حرف کو زیر کرنے والا۔

مَغفِرت چاہنا ۔ اِستِغفار ع اِغتِفار ع

مغلوب ۔ تاثر و تختن ف زیر ف

مُفت ۔ مُجّان ع چِلمِلہ ف

مُفت کی چیز فوراً لے لینی چاہیئے ۔ مفت را چہ گفت ف

مُفلِسی ۔ اِملاق ع

مقابلہ ۔ صَدَد ع

مقام جہاں کسی کو دخل نہ ہو ۔ تنگبار ف

مقبرہ ۔ درگاہ ف حجرہ ف حُجَر ع آستانہ ف

مقبرہ جو چلہ کشی کے لئے چاروں طرف سے بند ہو ۔ بَرابِی ۔

مقبول بندہ ۔ اسمٰعیل ع ایک مشہور پیغمبر کا نام ۔ سمع اور ایل دو لفظوں سے مرکب ہے ۔ عبرانی میں اہل اللہ کے مرادف ہے ۔ عربی کے اسمع اور عبرانی شماع کے معنی ہیں سُن ۔ چوں کہ اسمٰعیلؑ کی ولادت کے بارہ میں اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ کی دعا سُن لی اور ہاجرہ کو فرشتہ سے شہادت ملی اس لئے ان کا یہ نام رکھا گیا ۔ عبرانی میں اس کا تلفظ شماع ایل ہے ۔

مُقَدَّمُ الذِکر ۔ کسی تحریر میں دو اشخاص کا نام آتا ہے اور بعد کو ہر ایک کے متعلق کچھ لکھا جاتا ہے تو جس کا نام آگے ہو اس کی نسبت مقدم الذکر اور جس کا نام پیچھے ہو اس کی نسبت موخر الذکر لکھتے ہیں ۔ (مقدم الذکر) ذکر آگے کیا گیا ۔ اور موخر الذکر (پیچھے ذکر کیا گیا) اس کی جگہ اول الذکر اور آخر الذکر نہیں لکھنا چاہیئے (اول الذکر ۔ ذکر کا اول) اور (آخر الذکر ۔ ذکر کا آخر) یہ الفاظ معنےٰ ادائے مفاہیم سے قاصر ہیں ۔

مُقَدَّمَہ جو عدالت میں لے جایا جائے ۔ رُقیعہ ع

مُقَرَّر کرنا ۔ تشخیص ع تقرُّر ع تقریر ع گماشتن ف

مقرر کیا ہوا ۔ گماشتہ ف مامور ع

مَقرُوض ۔ عربی فارسی میں یہ لفظ نہیں آیا ۔ اہل اردو کا گڑھا ہوا ہے ۔ مدیُون ع قرض دار ف

مقصد کی اِنتہا ۔ اَقصائے مقصد ع

مَقعد ۔ کُر ع ہُرَّہ ف

مَقعد کا سوراخ ۔ دہان پُشت ف مَرز ف ذُعرہ ع حلقۂ دُبر ع

مَقناطِیس ۔ غیاث اللغات میں مقناطیس بالکسر اور بحر الجواہر میں مقناطیس بر فتح میم و غین مُعجمہ لکھا ہے ۔ دراصل مَغنیسیا مَغنیسیہ ۔ ایشیائے کوچک کا ایک قدیم شہر اور صوبۂ صارخان کا مستقر حکومت تھا اسی کی طرف چمک پتھر منسوب ہو کر عربی میں مَغناطیس یا مَغنَطِیس کہلاتا ہے جو دراصل مُعرب یونانی ہے ۔ فارسی اردو میں مَقناطیس (بہ قاف) کہتے ہیں ۔ بالفتح اقرب صحت ہے ۔ آہن رُبا ف سنگ آہن کش ف

مُقیم ۔ قاطِن ع (مسافر کی ضد)

مُقیم ہونا ۔ تخلید ع اقامت ع

مُکّا ۔ سیلی ف طمانچہ ف دیکھو تھپڑ ۔

مکّار۔ زرّاق ع سالوس ف شیاد ع غابن ع داغول ف
گربہ گوں ف گُربُز ف مُزوّر ع مُخادِع ع کُربُز ف کہنہ فعل ف
مُتّخیِل ع حیلہ گر ف مُکید ع نیرنگ ساز ف نیرنگ باز ف
مارگیر ف ساحِر ع علّم غلّم ف مُرائی ع دَلّہ ع ابلیس ع دیکھو
لفظ شیطان ۔ دَول ف شیشہ باز ف عَزّار ع غَشّ ع دوسَرِنے
دوزبان ف راوِغ ع تیر آور ف چپ انداز ف ابُوالدّنیا ع
کیمیاگر ف بُوشی ع بُرّش ع اَدباش ج قُلّاب ع قُلّب ع ماکر ع
فَرّاد ع خَبّ ع ریمن ف بدنفس ف حضرت ع اردو محاورہ
میں بطور مکار یہ لفظ کثرت سے مستعمل ہے۔ مثلاً کسی شخص کی عیاری
کو یوں بیان کرتے ہیں۔ وہ بڑا حضرت ہے۔ کبوتر باز ف (مجازاً)
خلّاب ع کائد ع مُہرہ چین ف
مکار عورت۔ مُحِیلَہ ع
مکاری۔ رُوباہ بازی ف زُخرُفہ ع کاسہ بازی ف
تیرہ رُوزی ف عیاری ف
مکاری اور دروغ گوئی کا الزام لگانا۔ تزریق ع
مکاری سے نیک بننے کے لئے اپنے نیک کاموں کا اظہار کرنا۔
سُمعت ع
مُکّا مارنا۔ شلّاق ت
مکان۔ سرا ف عمارت ع مسکن ع مقر ع مساکن ج
حیز ع دار ع رَبع ع رَحل ع حُجرہ ع اَدتاق ت بُنگاہ ف
بُقعہ ع بِقاع ج خان ع بَیت ع بُیوت ج ملاحظہ ہو شعر
مکانات۔ مَرابع ع
مکان جس میں اسلحہ ہو۔ قورچی خانہ ف
مکان جس میں چاروں طرف جالیاں ہوں اور ان پر نظر
ڈالنے سے بارش کی سی کیفیت معلوم ہو۔ ساون بھادوں ہ
مکان جو گاؤں میں ہو۔ دِہکدہ ف
مکان صاف کرنا۔ سَفر ع
مکان کا بلند ہونا۔ اِشادت ع
مکان کا چھجہ۔ رِواق ع طُرّہ ع

مکان کا خالی ہونا۔ خلوت ع بالکسر غلط ہے۔
مکان کا کنگرہ۔ قُبّہ ع تذفہ ع
مکان کا گوشہ۔ کُنج ف زاویہ ع
مکان کرایہ پر دینا۔ اِکرا ع
مکان کی جمع۔ مکانات ع اماکن ع اَمکِنہ ع
مکان کی چھت۔ سَمک ع سطح ع سقف ع سماء ع
آسمانہ ف آشیاں ف
مکان کی سند۔ قبالہ ع
مکان کی فضا۔ ساحت ع
مکان کی لپائی کرنا۔ تمدیر ع
مکان کے دروازہ کا کشادہ صحن۔ فناء ع
مکر۔ آوند ف تلبیس ع فریب ع خدعہ ع حیلہ ع
خدیعت ع دَمدمہ ف ریو ف زوَر ع شالہنگ ف زَرق ع
نِفاق ع ساز ف گول ف کید ع مکائد ع کیمیا ع مِحال ع
مُخادعہ ع مُخادعت ع نیرنگ ف ناموس ع نوامیس ج
شِکن ف بلاس ف
مُکرّر سکرّر۔ دوبارہ ۔ تبارہ کے معنوں میں اردو میں لکھتے ہیں۔
مُکرّر اسم مفعول ہے تکرید تکرار کا اور صحیح ہے لیکن سکرّر جہلا
کی گڑھت ہے۔ مکرر سکرر کی جگہ مکرراً کہیں تو مفہوم ادا ہوسکتا ہے
مکرر کرنا۔ رنگ کردن ف از تہ ریش گذشتن ف
مکروہ۔ مَسخُوط ع
مکروہ چیز۔ کُرہ ع نامرغوب ف سُحت ع سُحُت ع
مکروہ کی جمع۔ مَکارِہ ع بوزن مساجد۔
مکڑی۔ تَندُ ف عنکبوت ع جولہ ف شیرمگس ف کارتن ف
کارتنگ ف کارتنہ ف کلاش ف شبَث ع مگس گیر ف زجال ف
عُکاش ع عُکاشہ ع دیوپا ف جولاہہ ف جولاہ ف
مکڑی کا جالا۔ کلاش خانہ ف لعاب عنکبوت ف تارِ عنکبوت ف
نَسج ع تَنہ ف تَغنی ف تغنہ ف
مکہ معظمہ۔ عُرس عرب ف ام القریٰ ع بکّہ ع ناف ارض ف

نافِ خاک ف نافِ عالم ف نقطۂ گاہ ف سوادِ اعظم ع

مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ:۔ حَرَمَین ع

مکی (اناج):۔ ذُرَہ ع

مکھن:۔ کَرَہ ع زَغید ف زَبَد ع زُبد ع زُبدَہ ع

مکھی:۔ ذُباب ع مَگس ف زَنّار ع زنانیر ج خَنش ع

کَہَت ف

مکھی کا گو:۔ دَنیم ع

مگرمچھ:۔ نِزعَون ع سیاہ سار ف تِمساح ع تماسیح ج

نَہَنگ ف گَرَہ ف شیر آب ف

ملاپ:۔ یک جہتی ف یگانگت ف اِرتِباط ع

ملا جلا:۔ دَرہم ف آمیختہ ف مَخلوط ع مَشوب ع مُرتَبِج ع

مَلّاح:۔ نَوتی ع نَواتی ج کشتی کش ف سَفّان ع رئیس بحری ف

ناخدا ف حرکاتی ف داری ع

مُلاقات:۔ برخوردن ف لُقیہ ع

مُلاقات کرنا:۔ اِلتقاء ع بارخوردن ف تلقّی ع

مُلاقات کرنے والا:۔ واصِل ع مُتَلَقّی ع

مُلاقاتی:۔ آشنا ف یگانہ ف

مُلاقاتی کارڈ:۔ ورقۃ الزّیارت ع

مَلامت:۔ نفرین ف پیخارہ ف سرزنش ف تقریع ع

تفشر ف تَعَنّف ع تَثریب ع

ملامت کرنا:۔ تعییر ع تَوَعّد ع تَعنُّف ع آستین افشادن ف

تخشہ زنی ف تلویم ع لیامت ع تفنید ع دیکھو "جھڑکنا"

ملامت کرنے والا:۔ عاذِل ع عواذِل ج لائم ع

مُتَعَنِّف ع

ملانا:۔ اِلحاق ع اِمتِزاج ع آمیختن ف آمیزش ف تخلیط ع

دَوف ع دَہ دل ف دہ دِلہ ف لَحِق ع مُتَرَدِّد ع خِلاط ع

مَزج ع

ملانے والا:۔ رابِط ع مُخَلِّط ع

ملاوٹ:۔ آمیزش ف شائبہ ع شوائب ج غَسل ع

شَوب ع آلودگی ف لَوث ع

ملا ہوا:۔ مُلحِق ع پیوستہ ف مُتّصِل ع باہم ف کمر بکمر ف

کمر در کمر ف مُمتَزِج ع

مَلا ہوا:۔ مالیدہ ف

مُلائم گوشت:۔ خَیزب ع

مُلائم گھاس:۔ رُخ ع

مَلائی:۔ شِمرَۃ ع قیماق ت قَشدَہ ع زُبدہ ع

مَلبَہ:۔ کِبش ع

مُلتوی کرنا:۔ اِلتواء ع

مِل جُل کر بیٹھنے والوں کی جماعت:۔ جُلوس ع

مُلک:۔ وِلایت ف کِشوَر ف اِقلیم ع اقالیم ج یونانی

لفظ کلیمہ کی تعریب ہے۔ جس کے معنی ہیں میلان، جھکاؤ۔

یونانی حکیم ابرخس (ہیپرکس) نے ۱۹۵ق م میں رُبع مسکون کو

سات حصوں میں طولاً تقسیم کر کے ہر حصہ کا نام اِقلیم رکھا۔ اسلامی

جغرافیین، بیرونی، اِدریسی، مسعودی ابوالفداء وغیرہم نے بھی

اقالیم سبعہ کا استعمال کیا ہے۔ بِلاد ع

مُلکِ عرب:۔ حِجاز ع اصل میں تہامہ یعنی مکہ کی زمین اور

نجد کے درمیانی کوہستانی علاقہ کو حجاز کہتے ہیں اور حجاز اس لئے کہ

وہ دونوں علاقوں کے درمیان ایک پردہ ہے۔

مُلمع کرنا:۔ زراندودن ف زَخرَفہ ع زَخارِف ج

ملمع کی ہوئی چیزیں:۔ زَخارِف ع

مِلنا:۔ اِیصال ع مُمازَجَت ع مُواصَلَت ع اِلتِصاق ع اِلتِقا ع

تَلازُم ع ضَمّ ع تواصُل ع تلاق ع تلاقی ع اِطباق ع تجوید و

قرأت کی اصطلاح میں زبان کے بیچ کا تالو کی طرف بلند ہونا اور

اس سے مل جانا۔ حروف ص، ض، ط اور ظ اس طرح ادا کئے جاتے

ہیں۔ مَزج ع

مِلنا مِلانا:۔ مَزُج ع

مِلنسار:۔ دوشاب دل ف خلیق ع مُخلص ع مُروت طلب ع

بامروت ف وضعدار ف

مِلنساری۔ خُلق ع مُرّوت ع آدمیت ع

ذوقؔ ے آدمیت اور شے ہے علم ہے کچھ اور چیز
کتنا طوطے کو پڑھایا پر وہ حیواں ہی رہا۔

مِلنے کی جگہ۔ مُلتقیٰ ع مَوصِل ع سَنگم ہ

مِلنے والا۔ مِلاقی ع مُلحِق ع واصِل ع وصّال ع مُمتزِج ع

مُلہٹی۔ بیخ مہک ف غلُوفر ف اصل السوس ع

ملیدہ۔ انگشتو ف

ممکن۔ نادر ف

منادی کرنے والا۔ جار ت جارچی ف نقیب ع

مُناسب۔ مُلائم ع دُرست ف جائز ع صحیح ع رَوا ف

مناسب وقت۔ مَوقِع ع مَفعِل کے وزن پر مَوقِع آتا ہے مَوقِع میں ۃ بڑھاکر موقعہ لکھنے کی کیا ضرورت ہے۔ اہلِ اُردو موقِع کو بفتح قاف کہنا چاہیں تو موقَع کہیں جیسے مَوضَع۔

مناسِک۔ مَنسک کی جمع ہے۔ مَنسَک بفتح سین بمعنیٰ فعل اور مَنسِک بالکسر سین بمعنی موضع۔ نُسک کے معنی عبادت کرنا اسی لئے عبادت گزار کو ناسک کہتے ہیں۔ پھر خدا کے نام پر قربانی کرنے کو بھی عبادت ہونے کی وجہ سے منسک کہتے ہیں اور ذبیحہ کو نَسِیکہ اور اسی وجہ سے افعال حج کو بھی مَناسِک کہتے ہیں۔

مُنافع۔ نَفع کی جمع ہے۔ نفع کی جگہ مُنافع کہنے سے بچنا چاہیئے۔ اور مُنافِع مُنفعت کی جمع ہے۔

منافق۔ دودلہ ف دورنگ ف ریاکار ف تہ دار ف زرّاق ع زِرہ گوش ف کینہ دَرز ف کینہ دَر ف دُوزبان ف کینہ توز ف کینہ کوش ف کینہ دار ف کین توز ف کین خواہ ف کینہ خواہ ف ماخ ف رَعناگو ف زردگوش ف دُورُو ف

منبر کی جمع۔ مَنابِر ع

مُنتخب کرنا۔ اِنتِشار ع اِنتخاب ع

مَنتر۔ سِحر ع رُقیہ ع عَزیمت ع افسوں ف جادُو ف جادو، جادوگر کے معنی میں بھی آیا ہے۔

منتر پڑھنے والا۔ مُتراقی ع

مَنتر جاننے والا۔ پرخوان ف جادو ف ساحِر ع

مُنتزَعہ۔ عروض کی ۱۹ بحروں کے دائروں میں سے ایک دائرہ کا نام۔ اس دائرہ کو مُنتزَعہ اس لئے کہا گیا کہ اس دائرے کے ارکان ایک ایک اور دو دو جُدا جُدا ہیں۔

مُنتشَر۔ اس لفظ کے اعراب پر جو اختلاف ہے ہم اسے ذیل میں نقل کئے دیتے ہیں۔ مرحوم شوق قدوائی نے مولوی محوی کو ایک خط لکھا "منتشر کا لفظ میری تلاش میں بہ فتح شین نہیں ملا عربی میں شاید اس کا مفعول نہیں آیا ہے۔ منشی امیراحمد مرحوم کی تلاش میں بہ فتح مُنتشَر یہ لفظ نہیں ملا تھا مگر استاذ اسیر مرحوم نے ایک تاریخ کے قافیئے میں بہ فتح سین فرمایا ہے"۔ مُنتشر کے اعراب کی تعین کے لئے انتشار کو دیکھنا چاہیئے اگر وہ متعدی ہے تو مُنتشَر بہ فتح شین آسکتا ہے ورنہ لازم ہونے کی صورت میں مُنتشِر بہ کسر شین ہونا چاہیئے کیوں کہ افعال لازم سے مفعول نہیں آتا۔ لہٰذا ہم نے صحاح و قاموس کی طرف رجوع کیا تو انتشار کے معنی ہیں پھیلانا، پراگندہ ہونا (لازم) اور خبر وغیرہ پھیلانا، شائع کرنا (متعدی) لہٰذا معلوم ہوا کہ مُنتشَر بہ فتح شین بھی درست ہے۔

مُنتشِر افراد کو اکٹھا کرنا۔ حَشر ع

منتشر ہونا۔ پراگندن ف شَمل ع لُغاتِ اضداد سے ہے یعنی اسی کے معنی اکٹھا ہونا بھی ہیں۔

مُنتظِر۔ راقِب ع مُترَقِّب ع دیکھو انتظار کرنے والا

مُنتظِم۔ نسیق ع دیکھو انتظام کرنے والا۔

مِنت وزاری کرنا۔ تَفرّع ع

مِنٹ۔ دَقیقہ ع

مِنٹ کا ساٹھواں حصہ $\frac{1}{60}$۔ ثانیہ ع

منحوس آدمی۔ یَسار ع

مُنحرِف ہونا۔ خرُوج ع

منحصر کرنا۔ شَرِیط ع

مَندر۔ بُت کدہ ف دَیر ع کنیسہ ع کنائِس ع مَعبد ع صَومَعہ ع صَوامِع ع ہیکل ع ہیکر ف قوش ت بہارخانہ ف

منڈی (بازار)۔ جوبہ ف
منڈھاہوا۔ ممرّغ ع
منڈھی ہوئی داڑھی والا۔ حلیق ع
منزل۔ برت ت
منزل مقصود۔ سبق ع
منزل ناپیداکنارہ۔ سیرگم ف
منشی۔ کاتب ع دبیر ع محرّر ع
منصف۔ دادار ف دادگیر ف عادل ع ناصف ع
دیکھو انصاف کرنے والا۔
منظور۔ مرکوز ع مقبول ع مستجاب ع
منظور کرنا۔ راہ دادن ف استجابت ع ایجاب ع ایجاب
کے لغوی معنی ثابت کرنے کے ہیں اور اصطلاح فقہا میں متعاقدین میں
سے کسی ایک کے اس کلام اوّل کا نام ہے جو بطور درخواستِ نکاح وہ
اس دوسرے کے سامنے کہے جس سے وہ نکاح کا آرزومند ہے۔
منظوم کلام۔ قریض ع
منع کرنا۔ حرام ع سدّ ع قرق ت آستین زدنی ف اعدام ع
امتناع ع
منع کرنے والا۔ مانع ع زجیر ع شاغل ع منوع ع ناہی ع
عائق ع حائل ع منیع ع کاف ف وازع ع
منع کیا گیا۔ ممنوع ع محذور ع قورق ت (ایروزن سرخ)
محظور ع
منع کی ہوئی چیزیں۔ مناہی ع غیر مشروع ع
منقطع ہونا۔ انقطاع ع
منقلب کرنے والا۔ قلّاب ع منقلب
منکوحہ عورت۔ حلیلہ ع حرم خانہ ف حرم سرا ف حرم گاہ ف
منگل۔ یوم الثلاثاء ع ثلاثاء ع سہ شنبہ ف نافِ ہفتہ ف
منگنی۔ خطبہ ع
منگنی دینا۔ اعارت ع
منگنی کرنا۔ زن خواستن ف

منگنی کرنے والا۔ خاطب ع
منگیتر۔ منسوبہ ع مخطوبہ ع
مُنہ۔ پوز ف دہن ف دیدار ف روئے ف رخ ف
چہرہ ف رو ف طلعت ع بندخت ف زفر ف وجہ ع
بوسہ دان ف
مُنہ آنا (بیماری)۔ قُلاع ع جوشش دہان ف
مُنہ بندکلی۔ ہصیم ع غنچۂ ناشگفتہ ف
مُنہ بولا بیٹا۔ مسند ع ملصق ع متبنیٰ ع
مُنہ بولی ماں۔ مادبراہ ف ماریرہ ف
مُنہ پھٹ آدمی۔ غاژ ف غاسق ع
مُنہ پھیرنا۔ تصدّف ع شانہ گردانی ف اضراب ع اعراض ع
تواکف ع اعزاز ع
مُنہ چڑھا۔ مقبل ع
مُنہ در مُنہ بات کرنے والا۔ مشافہ ع
مہندی۔ حنّا ع اردو فارسی میں بہ تخفیف ہی مستعمل ہے۔
ذوق ؎ ذوق اس پائے نگارین کا جو ہے وصف نگار
اشکِ خونیں سے ہے کاغذ کو حنائی کرتا
انوری ؎ منع حکمت دستِ گردوں را نہد برکف حنا
در ہر آں عزمی کہ از نوکِ قلم کردی خضاب
مُنہ دیکھنے کا شیشہ۔ آئینہ ف آہینہ ف آہنہ ف مرآۃ ع
مرایا ع
مُنہ سے نکلا ہوا تھوک۔ بساق ع
مُنہ کا بدبودار ہونا۔ بشاعت ع
مُنہ کی خوشبو۔ نکہت ع دیکھو خوشبو۔ بخر ع
مُنہ کے اندر کا تھوک۔ ریق ع
مُنہ کے بل گرا ہوا۔ کبیت ع
مُنہ کے بل گرنا۔ کب ع کبوہ ع اِکباب ع
مُنہ، ناک، کان اور آنکھ۔ چہار زبان ف
مُنہ یا ہاتھ سے پتھر کو چھونا۔ استلام ع

مَنی :۔ عَسیلہ ع حَیض سفید ف آب آبستنی ف مادۂ تولید ف

مَنی لبس :۔ مَخط ع

مَنی خارج ہونا :۔ اِنزال ع

مَنی کا کود کر نکلنا :۔ دَفق ع

موافقت کرنا :۔ اِتِّفاق ع سازگاری ف وِفاق ع

موافقت ہونا :۔ تَوَفُّق ع

موافق شرع :۔ جَواز ع حلال ع جائز ع

موافق ہونا :۔ درگرفتن ف

مَوت :۔ مَرگ ف اَجَل ع اَجال عج خواب جاوید ف حَتف ع ہادِمُ اللَّذّات ع مِلدَم ع زخمِ دُرُست ف بے محابا پلنگ ف دَمارَت ع ناچیح ع نَحَب ع دَمار ع سام ع ہلاکت ع ہوش ف ثُبُور ع یقین ع حَین ع مَمات ع مَنِیَّہ ع حمام ع بازمُردمِ شکار ف آخرِ سفر ع

مَوت کی خبر :۔ نَعی ع

موت کی خبر دینے والا :۔ ناعی ع نَعِیّ ع

موت کی خبر مشہور کرنا :۔ نَعی ع

موت کا فرشتہ :۔ مَلکُ المَوت ع آسمان ف عزرائیل ع قابضِ ارواح ع

موت کا وقت :۔ اَجَل ع آجال عج

مُوتَلِفَہ :۔ عَروض کی ۱۹ بحروں کے مختلف دائروں میں سے ایک کا نام ۔ یہ لفظ الفت سے ماخوذ ہے اور ان بحروں میں مناسبت پائی جاتی ہے اور ان بحروں میں سات حرفی ارکان ہیں اس لئے یہ نام رکھا گیا۔

مُوتی :۔ دُرّ ع دُرَر عج دُرَّہ ع آب خوش ف گُہَر ف گوہر ف لُولُو ع ہر دو واؤ معروف ۔ لآلی عج جُمان ع مَروارید ف

مُوتیا بند :۔ آب گوہر ف آب مروارید ف

موتی پرکھنے والا :۔ گوہر سنج ف

موتی جو سیپ میں تنہا ہوتا ہے :۔ دُرِّ یتیم ع

موتیوں کو پُرونا :۔ نظم ع اصطلاحاً وہ کلام جس میں موزونیت پائی جائے اور بالقصد کہا جائے ۔ اس کی دس قسمیں ہیں ۔ فرد ۔ رُباعی ۔ قطعہ ۔ غزل ۔ قصیدہ ۔ مثنوی ، ترجیع بند ۔ ترکیب بند ۔ مُستزاد ، مسمّط ۔

موتیوں کی لڑی :۔ سَمط ع سُموط عج طَویلۂ دُر ع عِقد ع سِمط ع

مُوٹا :۔ غُلاظ ع غَلیظ ع ہنگفت ف تہمتن ف دبیز ف تُنُوّن ع لغات اضداد سے یعنی تُنُوّن کے معنی دُبلا بھی ہیں ۔ فربہ ف (بالکسر) سعدی ؎

آن شنیدی کہ لاغری دانا
گفت روزی بہ آبلہ فربہ
اسب لاغر اگر ضعیف بود
ہمچنان از طویلۂ فربہ

خنگاہ ف سامِن ع سِتبر ف تَہموُد ع سَمین ع تَجمیم ع مُشتق ع تَجِیم ع اِسطیر ع جَسِیم ع لَک ع تُنبَر ف تُنبہ ف جُلال ع مِلدَم ع غَفَعَص ع شَنْمِیص ع شَدَح ع گُنگ ف

موٹا آدمی :۔ بُجمُل ع جَسیم ع لُبشیون ف

موٹا اونٹ :۔ بائک ع

موٹا بادل :۔ ابر غلیظ ف عَما ع

موٹاپا :۔ تَجَسُّد ع تنومندی ف شحم ع سِمَن ع

موٹا تازی :۔ تنومند ف قوی ع پرواری ف طَیّار ع

موٹا ڈنڈا :۔ گُتکَہ ف

موٹا ریشمی کپڑا :۔ اِستَبرَق ع

موٹا کپڑا :۔ پَلاس ف صَفِیق ع

موٹا کرنا :۔ تَسمِین ع

موٹا کرنے والا :۔ مُسَمِّن ع

موٹا کمبل :۔ حَلس ع

موٹا مرد :۔ جَنادِف ع

موٹا ہونا :۔ شحامَت ع شَدَح ع

موٹائی :۔ سِتبری ف غَلظَت ع سَمک ع جَزالت ع غِلظ ع

موٹی عورت :۔ حَمُول ع ثادہ ع

موٹی لکھائی :۔ جَلِیّ ع

موٹے جھوٹے کپڑے اور تھوڑی روزی پر بسر کرنا۔ تقشف ع
موٹے چوتڑوں والا۔ مُرتج الکفل ع
موٹے چوتڑوں والی۔ لُبنیٰ ع
موٹے ہونٹ والا۔ لَغفن ع لَغنج ف
موج۔ تیار ع دیکھو پانی کی لہر۔
موجزن۔ زاخر ع تیار ع زخار ع
موجود۔ تیار ع حاضر ع حُضّار ج حاضرین ج
موجود زمانہ۔ زمانۂ موجود ف حال ع
موجود ہونا۔ تحقق ع
موجیں مارتا ہوا سمندر۔ بحرِ مسجود ع
موجیں مارنے والا۔ متلاطم ع متموج ع
موجیں مارنے والا دریا۔ عَبّ ع
موچی۔ خراز ع خصاف ع کفش دوز ف موزہ دوز ف
اِسکاف ع سکاف ع
موچی کی رانپی۔ شفرہ ع
مور۔ طاؤس ع بوالحسن ع
مورت۔ تندیس ف تندیسہ ف مجسمہ ع
مورچہ۔ تحصین ع دمدمہ ف
مورچہ لگانا۔ سنگر کردن ف محاذات ع
مورچھل۔ مگس ران ف
مورخ۔ خبری ف
موروثی مال۔ تلاد ع ارث ع ورثہ ع میراث ع
موری (نالی) مرداب ف آب راہ ف بدررو ف
موڑنا۔ برتافتن ف
موزہ۔ پاتابہ ف خف ع خفاف ج جورب ع جوراب ع
جراب بحذفِ واؤ و تشدید رائے مہملہ غلط ہے۔ چکمر ف
موزہ فروش۔ خفاف ع موزہ دوز ف
موسیٰ۔ عبرانی لفظ ہے جو مرکب ہے "مو" اور "سا" سے۔ مو بمعنی
تابوت (ٹوکری) اور سا بمعنی آب (پانی)۔ چوں کہ موسیٰ علیہ السلام
کی والدہ ماجدہ نے آپ کو ایک تابوت میں بند کر کے دریا میں بہادیا تھا
اس لئے یہ نام پڑ گیا۔
موسلا دھار بارش۔ وابل ع عزیز ع منسبل ع وابل ع مدرار ع
موسم۔ عربی لفظ ہے۔ بفتح میم و بکسر سین۔ کسی چیز کا ہنگام
جمع ہونے کی جگہ۔ موسَم بالفتح سین غلط ہے اگرچہ فارسی اردو
شعراء نے نَم، خرّم وغیرہ قوافی کے ساتھ باندھا ہے ؎

ذوقؔ ؎ بے یار روز عید محرم سے کم نہیں
جامِ شراب دیدۂ پرنم سے کم نہیں
زیبا ہے روئے زرد پر کیا اشک لالہ گوں
اپنی خزاں بہار کے موسم سے کم نہیں

عجیب مازندرانی ؎
نوروز خوش و بہار خرم
آمد ز بہشت عدن باہم
ساقی فاسقنی براح
بہ موجب اقتضائے موسم

طقس ع طقوس ج فصل ع زمانہ ع ازمنہ ج
موسم بہار۔ ربیع ع اُردی ف
موسم خزاں۔ خریف ع رنگ رزان ف دے ف
موسیقی کا پانچواں تال۔ اصول ثقیل ع
موسیقی کا چھٹا تال۔ اصول خفیف ع
موصوف۔ زابیدہ ف
موقع۔ قابو ت
موقع ڈھونڈھنا۔ تحرّص ع
موقع کی تلاش میں ٹھہرے رہنا۔ تربّص ع
موقع ہاتھ سے نکل جانا۔ تفویت ع
مول۔ قیمت ع بہا ف سنگ ف ثمن ع
مول لینا۔ خریدن ف اشتراء ع شرا ع لغات اضداد سے ہے
یعنی شرا کے معنی فروخت کرنا بھی ہیں۔ کرنے کے بھی ہیں۔ بالقصر (شریٰ)
اور شری بھی آیا ہے۔ اشریہ جمع ہے۔ بفتح شین غلط ہے۔

مولی۔ ترب ف فجل ع افرس ف

موم۔ ختام ع شمع ع شموع ع قیرس۔ قیروطی ی

موم بتی۔ بے سوز ف شمالہ ف شمع ع یہ لفظ بفتحتین صحیح ہے لیکن فارسی میں میم کے جذم سے موم بتی کے معنی میں مستعمل ہے۔

موم بتی بنانے والا۔ شماع ع شماعی ف

موم بتی کا دھاگا۔ رشتۂ شمع ف

موم روغن۔ قیروطی ی

مُؤنث۔ تانیث۔ (مادہ ان ث) سے اسم مفعول مونث ہے۔ تانیث کے معنے ہیں مادہ کرنا۔ اس لئے مُؤنث کے معنی ہوئے مادہ کیا ہوا مجازاً مادہ چوں کہ اسم مفعول کا صیغہ اردو میں بطور مذکر مستعمل ہے جیسے مُرتفع اس لئے مونث بھی تذکیراً استعمال ہوتا ہے جیسے اَحسن کا مؤنث حسنیٰ ہے۔

مُونچھ۔ شارب ع شرب ع سبیل ف بروت ف سبلت ع سبال ع فارسی میں بسکون بائے مستعمل ہے۔

مونچھوں کا تاؤ۔ بادِ بروت ف

مونچھوں کی لبیں۔ آب خوار ف آتش بے باد ف

مُونڈنا۔ ستردن ف

مونگ (دال)۔ مج ع

مونگا۔ بُسد ع مرجان ع بُستام ف

مؤدب بیٹھنا۔ تہ کردن زانو ف

مویشی۔ ستور ع دیکھو چوپائے۔

مویشی ہانکنے کی چھڑی۔ گواز ف

مویشیوں کا باڑا۔ شوغار ف شوغابہ ف

مویشیوں کی سانی۔ یلمہ ت

مہارت۔ یدطولیٰ ع کمال ہنر ف

مہاوت۔ فیلوان ف پیلبان ف

مُہرہ۔ طابع ع

مہر۔ صداق ع کابین ع

مہربان۔ حفی ع رؤف ع راحم ع رحیم ع رحماء ع شفیق ع عاطف ع عطوف ع مشفق ع ملاطف ع سایہ افگن ف مہرور ف

مہربانی۔ مرحمت ع مراحم ع نوازش ف تعطف ع شفقت ع لطف ع الطاف ع رفق ع عنایت ع عنایات ع عطف ع قواعد کی اصطلاح میں وہ حروف جو دو کلموں یا دو جملوں کو باہم ملائیں یا ایک حکم میں شامل کریں حروف عطف کہلاتے ہیں۔ عطوفت ع عاطفہ ع عواطف ع کرم ع اکرام ع نوال ع احسان ع

مہربانی کرنا۔ ملاطفت ع حف ع ترفق ع حفاوہ ع رحمت ع رحم ع عطوفت ع تحنن ع اشبال ع عطف ع اشفاق ع رحم ع اس معنی میں صاحب قاموس وصحاح ومحیط نے لکھا ہے صرف صاحب منتخب نے بالفتح وبالضم لکھا ہے۔ فارسی، اردو میں ہمدردی، ترس، خوف خدا کے معنوں میں استعمال کرتے ہیں۔

درد ؎ دیکھنے کو رہے ترستے ہم
نہ کیا رحم تو نے پر نہ کیا

مہربانی کرنے والا۔ عاطف ع حفی ع ملاطف ع مکرم ع شفیق ع

مہربانی کی خواہش کرنا۔ استعطاف ع

مہر کیا ہوا۔ مختوم ع

مہر کی ہوئی چیزیں۔ ختم ع

مہر لگانا۔ ختم ع طبع ع

مہر نبوت۔ توقیع احمدی ع

مہک۔ فغمہ ع شذاء ع

مہلت دینا۔ تمہیل ع املاء ع ریسمان دراز کردن ف

مہمان۔ نزل ع ضیف ع ضیوف ع قنق ت نزیل ع

مہمانداری کا کھانا۔ مادبہ ع

مہمان نواز۔ مضیف ع میزبان ف

مہمانی۔ ساز ف قری ع نزل ع قراء ع

مہمانی کرنا۔ قِراء ع ، قِریٰ ع ، اَدَب ع ، اِضافت ع ، قواعد میں اُن حروف کو حروفِ اضافت کہتے ہیں جن سے دو کلموں میں لگاؤ پایا جائے۔ صاحب مِصباحُ القواعد کے نزدیک ان کو حروف اضافت کے بجائے علاماتِ اِضافت کہنا چاہیئے۔

مِہمیز۔ مِہماز (بالکسر) کا اِمالہ مِہمیز (بالکسر میم) صحیح ہے۔ اس کی تصریح یہ ہے کہ عربی میں ہَمز (بوزن اَمر) بمعنی رکاب زدن، ایڑ مارنا، نچوڑنا، غیبت وغیرہ سے اسم آلہ مِہمَز جمع مَہامِز اور مِہماز جمع مَہامیز آیا ہے۔ مِہمَز و مِہماز کے معنی ہیں رکاب کا کانٹا۔ اہلِ ایران نے مِہماز سے اِمالۃً مِہمیز کر لیا۔ اسم آلہ کا میم مکسور ہوتا ہے اس لئے مِہماز خواہ مِہمیز دونوں بالکسر صحیح اور بالفتح غلط۔

مہندی۔ حِنّاء ع ، حِنا ف ، یرنا ف

مہندی لگانے کی رسم۔ ساچق ت

مہنگا۔ گراں ف ، بیش قیمت ف ، گرانمایہ ف ، بیش بہا ف ، سَوم ع ، غالی ع ، غال ع ، بُلند ف ، بُلَند ف

مہنگا خریدنا۔ مُغابَدہ ع

مہنگا ہونا۔ غَلاء ع

مہنگائی۔ رَخص ع ، گرانی ف

مُہَیّا۔ عَتید ع ، فَراہم ف

مُہَیّا کرنے والا۔ مُہی ع

مہین مہین بوندوں کا پڑنا۔ اِرشاش ع

مہینہ۔ ماہ ف ، شَہر ع ، شُہُور ع

مہینہ کا کوئی دن۔ تارِیخ ع

مہینہ کے آخری دو یا تین دن جن میں چاند نظر نہیں آتا۔ تحتَ الشّعاع ع

مئی۔ مایو ع

مِیان۔ قِراب ع

میاں، بیوی۔ زَوج ع

میاں، بیوی کا ایک دوسرے سے جدا ہونا۔ مُبارا ع

میاں، بیوی کو جدا کر دینا۔ تفریق ع

میان سے تلوار نکالنا۔ شَہَر ع ، شُہرت ع ، جَلط ع

میانہ روی۔ تَوَسُّط ع ، اِعتِدال ع ، اِقتِصاد ع

میانہ روی اختیار کرنے والا۔ مُقتَصِد ع ، مُعتَدِل ع

میت کا غسل۔ غسلِ آخریں ف

میتھی (ساگ) حُلبَہ ع ، جِیش ع ، فارِیقہ ع ، طَلس ع ، شِبِت ع

میٹر۔ مِتر ع

میٹھا۔ شیریں ف ، عَذب ع ، حُلو ع ، نوش ف ، مُستَعذِب ع ، اَحلیٰ ع ، گلوسوز ف

میٹھا پانی۔ نَمیر ع ، زُلال ع ، عَذب ع ، فُرات ع

میٹھا پلاؤ۔ مُتَنجَن ف

میٹھی چیز۔ شکر ف ، حَلواء ع ، مُقَنَّد ع ، شَہی ف

میٹھے چاول۔ اَرُز مُشکر ع

میدان۔ دَہناء ع ، ساحت ع ، سَواء ع ، عَقوہ ع ، عَرصَہ ع ، عَرصات ع ، غابہ ع ، جولانگاہ ف ، مَجال ع ، مجازاً قدرت، طاقت، امکان، فرصت، محل، موقع اور حوصلہ کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ فِناء ع ، بیداء ع

میدان کی جمع۔ مَیادین ع ، دراصل میدان فارسی ہے۔ عربی قاعدہ کے مطابق اس کی یہ جمع نہیں ہونا چاہیئے تھی لیکن عربی میں مستعمل ہے۔

مَیدہ۔ کماجہ ع

مَیدہ کی خمیری اور لمبی روٹی۔ گاؤدید ف ، دُرمکہ ع

مَیدہ کی روٹی۔ خاص ع ، سَمید ع

مَیڈل۔ مِدَل ف ، تمغہ ف

مِیز۔ طاوِلہ ع ، مِنضَد ع ، مکتب ع

میز پوش۔ سِماط ع ، غِطاءُ الطّاوِلہ ع

میز کی دراز۔ جعبہ میز ف

مَیل۔ دَنَس ع ، اَدناس ع ، خُبث ع ، وَسخ ع ، اَوساخ ع ، چَرخ ف ، چرک ف

میلا۔ وَسِخ ع ، دیکھو گندہ۔

مَیلا کچیلا آدمی ۔ ہُولَشنگ ف

مَیلا ہونا ۔ وَنَس ع

مَیل سے آلودہ ہونا ۔ تَکَدّر ع خَبیث ع چرکیں ف ریمگیں ف
چرک آلود ف

میل مِلاپ ۔ صُلح ع مُخالَطت ع اِختلاط ع اِرتباط ع
اِتّحاد ع اِتّفاق ع حِلف ع

مِیلہ ۔ بازارِ عام ف

مَینا (مشہور پرندہ) سارُوک ف سار ف ساغ ف
کلاغ ابلق ف شار ف شارَک ف

مینڈک ۔ ضِفدَع ع ضَفادِع عج غوک ف بَزَغ ع
قَرغور ف قاس ف کلا ف کلاژو ف سکلار ف کلاد ف کلادر ف
گاواب ف وَک ف مُگلَ ف بگ ف غوگ ف بک ف
کلاوہ ف غَنج مُوش ف غنجرش ف غنجرک ف قرباقہ ت
دَرغہ ع غَنج مرش ف

مینڈھ ۔ پَرچین ف عَرَم ع

مینڈھا ۔ غُوچ ف

مینڈھوں کا آپس میں لڑنا ۔ تناطُح ع

مینگنی ۔ حَلیت ع

میں نہیں مانتا ۔ لانُسَلِّم ع

مینہ ۔ باراں ف بارش ف غیث ع قَطَر ع اشک ابر ف
دیکھو "بارش"

مینہ برسانے والی ہوا ۔ مُدِرّ ع

مینہ برسنے کے لئے دعا کرنا ۔ اِستِسقاء ع

مینہ کا برابر برسنا ۔ اِسبال ع

مینہ کا برسنا ۔ گریستن ہوا ف

مینہ کا پانی ۔ آبِ باراں ف

مینہ کی بوندا باندی ۔ رَش ع

مینہ کی پھوار ۔ رِہمَہ ع رِہام عج

میونسپل کمیٹی ۔ مجلس بلدی ع

میوہ ۔ بار ف باکُورہ ع بَر ف ثمر ع اَثمار عج قِطف ع
قُطُوف عج

میوہ، جیسے انگور، سیب وغیرہ ۔ فاکِہہ ع فواکِہ عج

میوہ جسے توڑنے کے لئے ہاتھ پہنچ سکے ۔ دانِیہ ع

میوہ چُننا ۔ اِستِثمار ع

میوہ چُننے والا ۔ جانی ع

میوہ دار درخت ۔ ثامِر ع ثمردار ف

میوہ کا پختہ ہونا ۔ یَنع ع

میوہ کا چھلکا ۔ پوست ف قِشر ع قُشُور عج

میوہ فروش ۔ فاکِہانی ع

میوے جو سائے میں خشک کئے گئے ہوں ۔ سایِل ف

میوے جو سورج کی گرمی سے پکتے ہیں ۔ حلوائے بے دُود ف

ن

ن ۔ لغت میں اس کے معنی مچھلی، دوات اور ساق درج ہیں۔ مجازاً چاہِ زنخداں، ابروئے محبوب وغیرہ۔ اس کے استعمال کی یہ صورتیں ہیں۔

۱۔ مصدری۔ جیسے افتادن اور آموختن کا نون۔

۲۔ نفی۔ یہ اکثر فعل سے پہلے آتا ہے جیسے نکردم بعض حالات میں ہا اور یا سے پہلے بھی نفی کے معنی دیتا ہے۔ جیسے غالبؔ کے اس شعر میں ؎

رَو میں ہے رخشِ عمر کہاں دیکھئے رُکے
نے باگ ہاتھ میں ہے نہ پا ہے رکاب میں

۳۔ جمع غائب۔ گفتند اور آوردند وغیرہ میں اردو میں نون کا استعمال حسب ذیل پانچ صورتوں میں ہوتا ہے۔

(۱) نفی کا کام دیتا ہے جیسے نِڈر۔ نِکمّا۔ نموہی۔ جانصاحبؔ ؎۔ نموہی جان کے مجھ کو وہ مار لیتے ہیں۔

(۲) کبھی آخر میں نسبتی معنی دیتا ہے جیسے جوگ سے جوگن۔ سہاگ سے سہاگن۔

(۳) علامت مونث ۔ جیسے سُنار سے سُنارن بالی سے مالن۔
(۴) علامت جمع ۔ جیسے گُڑیاں ۔ پُڑیاں ۔ پَریاں ۔
(۵) زائد کی صورت میں ۔ جیسے دونوں میں پہلا نون ۔
نا امید ۔ یائس ع ، یؤس ع ، خائب ع ، محروم ع ، قنوط ع ، خیاب ع ، قانط ع
نا امید کرنا کرنا ۔ تقنیط ع
نا امید ہونا ۔ قنوط ع
نا امید ہونے والا ۔ خائب ع
نا امیدی ۔ حرمان ع ، خیبت ع ، یئیس ع
نا اہل ۔ نالائق ف ، ادنیٰ ع ، ارذل ع ، کسندر ف دیکھو "نالائق"
نابالغ ۔ خواب نادیدہ ف
نابالغ لڑکی ۔ باجن ع ، خریدہ ع ، خرائد ج
نابالغ یتیم ۔ لطیم ع
نابینا ۔ اعمٰی ع ، عُمی ج ، ضریر ع ، طمیس ع دیکھو "اندھا"
ناپاک ۔ طِلف ع ، جُنب ع ، جُنبی ع ، خبیث ع ، پلید ف ، نجس ع ، انجاس ج ، قذر ع ، دافق ع ، مقذور ع
ناپاک بال ۔ سبد ع ، موئے زہار ف ، پشم ف
ناپاک کرنے والا ۔ منجس ع
ناپاکی ۔ آلودگی ف ، قذر ع ، اقذار ج ، آلائش ف ، خبث ع ، خبائث ج ، جنابت ع
ناپاکی دور کرنا ۔ استنجا ع
ناپاکی سے آلودہ کرنا ۔ تقذیر ع
ناپائیدار ۔ خط آب ف ، نقش آب ف دیکھو کمزور ۔
ناپ تول میں کمی کرنا ۔ تطفیف ع
ناپسندیدہ بات ۔ منکر ع
ناپنا ۔ گز کردن ف ، پیمائش ف ، پیمودن ف
ناپنے کی چیز ۔ پیمانہ ف ، مکیل ع ، مکیلہ ع ، جریب ع
ناپنے کی ڈوری ۔ فادم ع

ناپنے والا ۔ کیال ع
ناتجربہ کار ۔ خام دست ف ، غمر ع ، سایہ رست ف
ناتمام بچہ ۔ زلیق ع
ناجائز ۔ ناصواب ع ، ناروا ف ، نامناسب ف ، غلط ع ، اغلاط ج ، حرام ع
ناجائز کام ۔ مناہی ع ، غیر مشروع ع ، منکر ع
ناجائز نذرانہ ۔ رشوت ع ، بالضم رُشوت بھی آیا ہے دیکھو "رشوت"
ناچ ۔ گوشت ف ، رقص ع
ناچار ۔ لامحالہ ع ، ناگزیر ف ، لاعلاج ع ، لاجرم ع
ناچنا ۔ رقصیدن ف ، پالوفتن ف ، رقص ع ، چنبر بازی ف
ناچنے والا ۔ پائے کوب ف ، راقص ع ، دست افشاں ف ، خنیاگر ف ، معلق زن ف ، مقلد پیشہ ف ، رقاص ع ، یافر ع
ناخن ۔ دراصل "ناخون" کیوں کہ اس میں اصلا خون نہیں ہوتا ۔ ؎

تو چنانی مرا بجان و بدل
ای نگاریں کہ گوشت با ناخن

امیر خسرو ؎ بیسوں کا سر کاٹ لیا
نامارا ناخون کیا

ناخون ۔ شم ف ، ظفر ع ، اظفار ج
ناخن تراش ۔ منقاش ع
ناخن کا اکھڑنا ۔ تفح الظفر ع
ناخن کا پھٹ جانا ۔ تشقیق الظفر ع
ناخن کاٹنا ۔ تقلیم ع
ناخن کا میل ۔ تُف ع
ناخوش ۔ کالچ ف ، ساخط ع ، ناراض ف ، خفا ف
ناخوشگوار بحر میں شعر کہنا ۔ تخلیع ع
ناخوش ہونا ۔ تعبس ع ، خبث ع ، دل خون کردن ف
ناخونہ ۔ ظفرہ ع
نادان ۔ سادہ دل ف ، بُھوک ع ، مُغاک ف ، سفیہ ع ، سُفہاء ج ، سادہ ف ، سادہ لوح ف ، گک ف ۔ مزید لفظوں کے لئے دیکھو "بیوقوف"

نادانی :۔ سَفَہ ع اس کو سفاہت بھی کہتے ہیں۔ لغت میں ہلکا پن اور خفت کا نام ہے۔ چونکہ احمق خفیف الحرکات ہوتا ہے اس لئے اسے سفیہ کہتے ہیں۔ جَہالت یا بکسر جیم جہالت غلط ہے۔ جہل ع بالکسر غلط ہے۔

ملا ہاتفی ؎ علم ہمہ پیش علم او جہل
کار ہمہ پیش کار او سہل

رشک ؎ ہو جاتے ہیں دانستہ صغائر بھی کبائر
اس علم سے تو جہل مسائل بہت اچھا

مزید لفظوں کے لئے دیکھو "بے وقوفی"

نادر اور بے مثل جاننا :۔ اِستِبداع ع

نار (آگ) کی جمع :۔ نُور ع نیران ع

ناراض ہونا :۔ وَزُوع ع

ناراضی :۔ شکر رنجی ف یہ لفظ اہل فارس کے کلام میں نہیں پایا گیا اس کی جگہ شکرآب، اور شکرآبی کہا ہے۔ اردو والوں نے فارسی سمجھ کر بافراط استعمال کیا ہے۔

وزیر ؎ چومتا ہوں لب جاناں وہ خفا ہوتا ہے
کیا شکر رنجیٔ جاناں میں مزا ہوتا ہے

انقباضِ خاطر ع آزردگی ف یہ لفظ آزردن سے مشتق ہے۔ جو آزاردن کا مخفف ہے۔

نارنگی :۔ تُرنج ف

نارنگی وغیرہ کی پھانک :۔ قَمَاش ع

ناریل :۔ نارجیل ف جوز ہندی ف

ناز بھری چال :۔ خرام ف خَرَل ع مندرجہ ذیل الفاظ اس چال کے لئے تشبیہاً مستعمل ہیں۔ بہار۔ برق۔ نسیم سحر۔ باد صبا۔ نسیم گل۔ بزی رفتار اور آب وغیرہ۔

ناز سے اٹھلا کر چلنا : گُمازیدن ف دَقل ع تَلیف ع تَمَیدن ف لُنج ف تَبَختُر ع

ناز سے چلنے والا :۔ مُتَقَدِّی ع دامن کشاں ف

نازک اور خوبصورت ہونا :۔ غیَد ع

نازک بدن عورت :۔ خَرُوع ع نازک اندام ف بَلَکِیط ع غادہ ع خَوْد ع جمع کا صیغہ ہے۔

نازک بدن لڑکی :۔ مادوَرۃ ع

نازک ٹہنی :۔ خُوط ع

ناز کرنا :۔ غارت ع غُنُوج ع اِدلال ع ابرو تنگ کردن ف ابرو نازک کردن ف

ناز کرنے والا :۔ نازندہ ف مَتناز ع

نازک و ملائم :۔ مُتَنَاعِم ع

نازکی :۔ عَطَب ع

ناز و ادا :۔ غَنج ع غنوہ ف عزبیلہ ف غناج ع فریب ف طَنز ع دلال ع

ناز و ادا دکھانے والی عورت : مِغناج ع

ناز و نعمت کی خوشحالی :۔ تَرَف ع

ناز و نعمت میں پالنا :۔ تَنعیم ع

ناز و نعمت میں پلا ہوا :۔ ناعِم ع مُترَف ع مُتنعِّم ع سایہ پرور ف سایہ پرورد ف

ناسور :۔ ناصور ع

ناشتہ :۔ آب جرا ف ریق ع فطور ع لُہنَہ ع

ناشتہ دان :۔ مِزاد ع

ناشکرا :۔ ناسپاس ف

ناشکری :۔ کُفر ع کُفران ع کُفور ع ناسپاسی ف کُنُود ع

نافرمان :۔ مُتَمَرِّد ع یاغی ف باغی ع فاجِر ع فاسق ع سرکش ف نخشہ ف بریدہ ع عاصی ع

نافرمانی :۔ طِماح ع معصیت ع عُتُو ع

نافرمانی کرنا :۔ فجور ع فُسوق ع سردرکشیدن ف اعصا ع خار نہادن ف

ناقابل استعمال پانی :۔ خاب ف

ناقابل یقین باتیں :۔ خرافات ع خرافہ واحد خرافت ع

ناقص : کامل کی ضد۔ علم صرف کی اصطلاح میں وہ لفظ جس کے اصلی حروف میں سے آخر کا حرف علت ہو۔

ناقص تحریر :۔ جَہدہ ع

ناقص چیز :۔ گوشت خر ف

ناقہ کی جمع :۔ نُوق ع

ناک :۔ اَنف ع اُنوف ع بینی ف

ناکام عاشق :۔ تہی آغوش ف

ناک بھوں چڑھانا :۔ استنکاف ع

ناک چپٹی ہونا :۔ تعلطس ع

ناک سنکنا :۔ استنثار ع

ناک سے بو آنے کی بیماری :۔ خشم ع

ناک سے سڑکنا :۔ استنشاق ع

ناک کا پردہ :۔ خیشوم ع خیاشیم ع

ناک کا پردہ پھاڑنا :۔ خرم ع ایک زحاف کا نام ۔ یہ زحاف صرف مفاعیلن میں آتا ہے اور اس کی وجہ سے مفاعیلن کی میم گر کر فعولن ہو جاتا ہے ۔ اس کو اخرام کہتے ہیں۔

ناک کان اور ہاتھ کا کاٹنا :۔ جدع ع ایک زحاف کا نام ۔ اس کی جہت سے مفعولات کے دونوں سبب گر کر لات بروزن فاع بحرکت عین رہ جاتا ہے ۔ اس کو مجدوع کہتے ہیں۔ یہ بحر سریع منسرح میں مستعمل ہے ۔

ناک کا نتھنا :۔ بجشن ف منخر ع منخر ع پرہ بینی ف ارنبہ ع بجشن ف

ناک کی پھننگ :۔ مارن ع سر بینی ف

ناک کی رینٹھ :۔ خلۃ ع خلم ع خلم ۔ رغام ع

ناک کی طرف آنکھ کا گوشہ :۔ ماق ع ماقی ع موق ع

ناک کی نتھ :۔ حلقۂ بینی ف

ناک کی ہڈی :۔ خیشوم ع

ناک میں پانی ڈالنا :۔ استنشاق ع

ناک میں دم آنا :۔ بہ بینی رسیدن ف

ناک میں دوا ڈالنا :۔ سعوط ع

ناگہاں ہونا :۔ مفاجات ع مفاجا ع

ناگہانی :۔ غایلہ ع

ناگہانی موت :۔ مرگ مفاجات ف زعاف ع ذعاف ع ہمیع ع

نالائق :۔ ناسزا ف ناسزاوار ف موعوت ۔ ناباشتہ ف ناشائستہ ف وضیع ف وغد ع ہجین ع سفلہ ع فرومایہ ف خسیس ع پوچ ف کندرت

نالائقی :۔ رذالت ع خساست ع دناءت ع

نالہ (چھوٹی ندی) :۔ خور ع رود ف

نالہ و فریاد :۔ زرخ ف صیاح ع فغاں ف

نالی :۔ سرداب ف جدۃ ع بدررو ف آب راہ ف ساقیہ ع سواقی ع

نالی کھودنے والا :۔ مقنی ع

نام :۔ اسم ع اسما ع

نامرد :۔ کافور خوار ف شیشہ دل ف عجیز ع عنین ع

نامرد ہونا :۔ کافور خوردن ف

نام رکھنا :۔ تسمیہ ع

ناممکن :۔ مستحیل ع متعذر ع

ناممکن چیز کی تمنا :۔ طمع خام ف

ناممکن کو ممکن بنانے کی کوشش کرنا :۔ مہتاب بہ گز پیمودن ف

ناممکن ہونا :۔ استحالہ ع

ناموری چاہنے والا :۔ نامجو ف

نانا :۔ جد ع بیا ف

نانبائی :۔ خباز ع نان پز ف نان با ف نانوا ف نان بائی مرکب ہے نان بمعنی روٹی اور بائی بمعنی شوربا سے یعنی روٹی سالن بیچنے والا ۔

نانی :۔ جدہ ع

ناواقف :۔ ناشی ف لاعلم ع بے خبر ف

ناول :۔ حکایت غرامیہ ع روایہ ع

ناوقفی :۔ ناواقفیت کی جگہ ناوقفی کہنا غلط ہے ۔ جیسا کہ آتش نے کہا ہے ؎

ناوقفی کی دلیل پہ تکیہ ہے دار کا
منصور پر یقیں ہے مجھے تے سوار کا

ناہموار زمین :۔ سنگلاخ ف

نائب مدرس :۔ معید ع ایک زمانے میں قاعدہ تھا کہ شاگردوں میں جو سب سے زیادہ لائق ہوتا وہ باقی طالبعلموں کو دوبارہ درس دیتا تھا ۔ چنانچہ یہ منصب جس کو ملتا ہے وہی معید کہلاتا تھا۔

ناؤ کا مالک :۔ ناخدا ف ملاح ع یہ ملح سے مشتق ہے جس کے معنی پرندہ کا دونوں بازوؤں کو پھڑپھڑانے کے ہیں ۔ چونکہ کشتی بان بھی جب کشتی میں دونوں طرف اسے چپو لگا کر چلاتا ہے تو وہ بھی پرندہ کی طرح

پھڑپھڑاتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ اس مناسبت سے یہ نام ہوا۔
ناٹی :۔ اصلاح ساز ف تزئین ع نوکو ف حلاق ع کتراش آئینہ دار ف
نایاب :۔ فقید ع کمیاب ف
نب :۔ ریشہ ع
نباتات حیوانات اور جمادات :۔ موالید ثلاثہ ع موالید سہ گانہ ف
نباتات کی کثرت :۔ خصیب ع
نبض دیکھنا :۔ جس ع
نبض دیکھنے والا :۔ نباض ع یہ مبالغہ کا صیغہ نہیں ہے۔ بلکہ صیغہ نسبت ہے جیسے حداد ع عطار وغیرہ۔
نبض کا حرکت کرنا :۔ نابض ع نبضان ع
نبوت سے پہلے حضورؐ کے معجزات :۔ ارہاص ع
نبی :۔ رسول ع مرسل ع وخشور ف پیغمبر ف یلوچ ف۔
نتیجہ :۔ مطلوب ع مطالب ع انجام ع ثمرہ ع حاصل ع ماحصل ع خلاصہ ع
نتیجہ دینے والا :۔ منتجہ ع
نتیجہ کا خواہشمند :۔ استنتاج ع
نتیجہ کی جمع :۔ نتائج ع
نتھنا :۔ دیکھو "ناک کا نتھنا"۔
نتھنے :۔ منخرین ع
نٹ :۔ معلق زن ع بازگر ف رسن باز ف غازی ف ابوالعجب ع
نثر کا ایک ٹکڑا :۔ فقرہ ع
نثر لکھنے والا :۔ ناثر ع نثر نگار ف
نجاست :۔ خرء ع خلا ع قاذورہ ع دیکھو "ناپاکی"۔
نجس کی جمع :۔ انجاس ع
نجومی :۔ منجم ع راصد ع افلاک شناس ف رصد بند ف رصددان ف اختری ف اختر شناس ف
نجی :۔ خاص ع ذاتی ف
نچلا جبڑا :۔ تک اسفل ع
نچوڑ :۔ لب ع لبوب ع عصیر ع جوہر ع عطر ع
نچوڑنا :۔ فشردن ف افشردن ف فشاردن ف اعتصار ع فشار ف ضغط ع
نچوڑنے کی مشین :۔ معصر ع معصرہ ع
نچوڑنے والا :۔ عاصر ع
نچوڑی ہوئی چیز :۔ عصارہ ع
نحوست :۔ نحوبت ع شوی ع شوم ع شامت ع شقاوت ع
نحو کی جمع :۔ انحاء ع (آن ح ا ء)
نخرہ :۔ غربیلہ ع
نخلستان :۔ واحت ع واحات ع
ندی :۔ بشت ف صنو ع جعفر ع کفار ع وات ف صوت ع خریص ع تود ف ژی ف شط ع
ندی کا کنارہ :۔ شط ع عیقد ع ... ع دیکھو "کنارہ"
ندی، تالاب کے کنارے کا سبزہ :۔ پریز ف
نذر :۔ درغال ف ایمین ف آمین کا اسالہ ہے۔ اس کو فارسیوں نے استعمال کیا ہے۔ اس معنی میں آمین یا ایمن کہنا غلط ہے۔
نذرانہ :۔ پیش کش ف تحفہ ع تحائف ع خدمتی ف
نر (مادہ کی ضد) فحل ع فحول ع مذکر ع
نرآتو :۔ فیاد ع بوم ز ف
نراونٹ :۔ قرم ع
نربکرا جو بکری کے گلہ میں رہتا ہے :۔ تیس ع بوک ع نہاز ف
نرخرہ :۔ حلقوم ع حنجرہ ع
نرسانپ :۔ حیوت ع
نرسنگھا :۔ صور ع قرنا ف
نرشترمرغ :۔ جوزف ف جوزق ع
نر کا مادہ پر چڑھنا :۔ طرء دق ع طرق ع
نرگل :۔ قصب ع قصبہ ع
نرلومڑی :۔ ثعلبان ع
نرم :۔ لین ع املس ع دمیب ع دلاص ع ناعم ع۔
نرم کپڑا :۔ ہلہال ع رفیف ع
نرم کرنا :۔ تذلیل ع تلیین ع
نرم مٹی :۔ رغام ع

نرم مزاجی :۔ دماثت ع۔ دمیث ع۔ خوار ع۔

نرم ہونا :۔ لین ع۔ اصطلاحاً زبر کے بعد و اور ی کا ساکن ہونا جیسے اَو، اَی۔ نعومت ع۔ تلیّن ع۔

نرمی :۔ عَطَب ع۔ لینت ع۔ رِفق، لینہ ع۔ رخو ع۔ سَلس ع۔

نرمی کرنا :۔ ترفّق ع۔ تلاطُف ع۔

نزدیک :۔ ری ع۔ جنوں ع۔ لدُن ع۔ عِندَ ع۔ عنقریب ع۔ فراتر ف۔

نزدیک کرنا :۔ تقریب ع۔ اردو میں ذریعہ، باعث، سبب، موقع، چھوٹی سی شادی رشتہ داروں کے جمع ہونے کا سبب۔ دوست احباب کے اکٹھا کرنے کی وجہ، مراد، مطلب، مقصد، کسی شخص کا دوسرے شخص کے روبرو قبل از ملاقات ذکر کرنا۔ ملاقات کا ذریعہ نکالنا۔ سفارش ملاقات۔ کسی کو دوسرے کی ملاقات کے واسطے ذکر کرکے رجوع کرنا۔ مصحفیؔ ؎

جاؤں بے تقریب کیونکر اس کے پاس
کچھ تو ملنے کا بہانہ چاہیے۔

غالبؔ ؎ سیکھے ہیں مہ رخوں کے لئے ہم مصوری
تقریب کچھ تو بہر ملاقات چاہیے

نزدیک ہونا :۔ قرب ع۔ مقاربت ع۔ دُنو ع۔

نزدیکی :۔ قُرب ع۔ حضرت ع۔ دسیت ع۔ زلفت ع۔ تدانی۔ مقاربت ع۔ کَثَم ع۔ صدد ع۔ قربان ع۔ دُنو۔ قربت ع۔ قراب ع۔

نسبت رکھنے والا :۔ منتسب ع۔

نسبت کرنا :۔ انتساب ع۔

نسبت کی جمع :۔ نِسَب ع۔

نسبتی تعلق :۔ اضافی ع۔

نسب میں دعویٰ کرنا :۔ دِلوت ع۔

نسل :۔ ذریت ع۔ نجل ع۔ تبار ف۔

نسل بڑھانا :۔ تنسّل ع۔

نسل کی جمع :۔ انسال ع۔

نسل کے بعد نسل کا چلنا :۔ پشت در پشت ف۔ زاد بر نماد ف۔ نسلاً بعد نسل ع۔ بطناً بعد بطن ع۔

نسوار :۔ سُعوط ع۔ نَشوغ ع۔ نشوق ع۔

نشا :۔ خمار ع۔ کیف ع۔ سکر ع۔ نشہ ع۔ دراصل عربی نشا، (نشئہ) اور نشا ہے بمعنی پیدا ہونا۔ بڑھنا۔ پیدا کرنا وغیرہ۔ بحرکت دوم بلا تشدید اردو میں شعراء نے استعمال کیا ہے۔ ذوقؔ ؎

رات میخانے میں ساقی جو نشے میں بہکا
خس شیشہ کو لگا کہنے خس جام شراب

رندؔ ؎ مئے حسن کی کیا ہوئیں وہ ترنگیں
نشے رند نے کیا اتارے تمہارے

اُردو شعرا نے بہ تشدید شین بھی استعمال کیا ہے

ناصرؔ ؎ نشہ ایں می جنوں دارد جنوں ہشیار باش
مہت صد چشم پری یک خوشۂ انگور ما

قدرؔ ؎ سکھا غضب کا رنگ ستم کا بلا کی آنکھ
نشہ ہے تم کو حسن کا زر کا شراب کا

امیرؔ ؎ اترے جو نشہ توبہ کریں ہم شراب سے
لغزش نہ تا زباں کو ہو عذر گناہ نہیں

نشاستہ :۔ بالفتح مستعمل ہے اگرچہ نشاستن (بٹھانا) بالکسر سے مشتق ہے۔ کیوں کہ اس کے بنانے میں گیہوں کے مغز کی گار پانی میں بٹھائی جاتی ہے۔ آہار ف۔

نشان :۔ سیما ع۔ داغ ف۔ سمت ع۔ سُموت ع۔ وسم ع۔ علامت ع۔ عاری ف۔ یادگار ف۔ یادگاری ف۔ شرط ع۔ توسّم ع۔

نشان جو دوڑ کا مقابلہ کرنے والوں کے لئے لگائے جاتے ہیں :۔ نُصُب ع۔

نشان جو ہوا سے زمین پڑ گیا ہو :۔ نَمَم ع۔

نشان جہاں تیر مارنا ہو :۔ آماج ف۔ برجاس ف۔ ہدف ع۔ نشانہ ف۔

نشان راہ :۔ ارم ع۔

نشان کرنا :۔ اتّسام ع۔ وسم ع۔ توقیع ع۔

نشان مٹ جانا :۔ دَرس ع۔

نشانہ :۔ غرض ع۔ مزید معنی ہیں ارادہ، قصد، آرزومندی، خواہش۔ بفتح غین و سکون را غرض غلط ہے۔

نسیم ؎

گل کی وہ غرض جتائی اس کو
رخصت کی طلب سنائی اس کو

آماج :- جل :-

نشانہ لگانے کا سوراخ :- خنگال :- خنگاں :-

نشانی :- آیت :- آیات :- معلم :- مخیلہ :- مخائل :-

نشتر :- بالکسر ہے اور نیشتر کا مخفف ہے ناسخ

ع بلبلیں کیا گل بھی دیوانے ہیں تیرے عشق کے
خار ہے ہر رگ گل نیشتر فصّاد کا

مشراط :-

نشست کا کمرہ :- داخول :- داخل :-

نشو ونما :- نما بالفتح نون صحیح ہے اور بالضم غلط۔

صبا ع چشم پر آب سے ہے نشو ونما ساون کی
نفس سرو نے باندھی ہے ہوا بھادوں کی

واضح ہو کہ نشو عربی ہے اور نشاء (ہمزہ سے) ہے۔ فارسی میں نشو لکھا جاتا ہے لیکن بہتر یہی ہے کہ واؤ پر ایک ہمزہ لکھ دیا جائے

نشوونما پانا :- ناشیہ :-

نشہ اترتے وقت کی کیفیت :- خمار :-

نشہ کا سرور :- سرخوشی :-

نشہ لانے والی چیز :- منشی :-

نشیبی زمین :- غریق :- غوی :- وہاد :- ہزم :-

نصیب :- تیر :- خلاق :- دیکھو قسمت۔

نصیحت :- موعظت :- مواعظ :- انداز :- تذکیر :- پند :-

نصیحت کرنا :- اینار :- نصح :- تذکیر :- نصاحت :-

نصیحت کرنے والا :- ناصح :- نصاح :- نصیح :- نصیحت گر :- نصیحت گزار :-

نصیحت گو :- ملقین :- واعظ :- فضول نفس :- پند گوے :-

نصیحت کیا گیا :- ملقن :-

نصیحت کی جمع :- نصائح :-

نصیحت مان لینے والا :- نصیحت پذیر :-

نطول :- دواؤں کے جوش دیئے ہوئے یا بھگوئے ہوئے پانی وغیرہ کو نیم گرم یا سرد جسم کے کسی ظاہری عضو پر بلا توقف اوپر سے تھوڑا تھوڑا دھار باندھ کر ڈالنا طبی اصطلاح میں نطول کہلاتا ہے۔ ہندی میں اس عمل کا نام ترڑ بڑا ہے۔ سکوب :-

نظر :- بصارت :-

نظر بندی :- تعرف الحال :-

نظر کرنا :- تبصّر :-

نظر کی جمع :- انظار :-

نظر کی کمزوری :- غمش :-

نظم :- دیکھو "موتیوں کو دھاگے میں پرونا"

نعت کی جمع :- نعوت :-

نعرہ مارنا :- شہق :-

نعل وار جوتا :- مرم :-

نعل لگانے والا :- نعال :-

نعمت :- عربی لفظ ہے۔ لغوی معنی نرمی کہتے ہیں۔ ثوب ناعم، جلد ناعم نرم کپڑا۔ نرم جلد، پھر اسی حالت سرور و لذت پر اسی مناسبت سے لفظ نعمت بولنے لگے بالکسر صحیح ہے۔ رغد :-

نعمت دینے والا :- منعم :-

نعمت کی جمع :- مناعم :- انعم :-

نعمتیں :- آلاء :- مناعم :- انعم :-

نغمہ :- نغنغہ :-

نفاذ :- عربی لفظ ہے بمعنی فرمان یا حکم نامہ جاری ہونا۔ نیز گھس جانا۔ عروض کی اصطلاح میں قافیہ کی اس حرکت کو کہتے ہیں جو حرف وصل، حرف خروج، حرف مزید اور حرف نائرہ پر آئے جیسے۔

ع پابند جو دعا ہیں پریشانیوں میں ہم
یا رب ہیں کسی کی زلف کے زندانیوں میں ہم

اس مطلع میں پریشانیوں اور زندانیوں کی ی اور حرف وصل کا فتحہ۔

ع کھل گئیں سب حقیقتیں چھوڑیئے سب بناوٹیں
ان دنوں بے سبب نہیں آپ کی یہ رکاوٹیں

اس مطلع میں بناوٹیں رکاوٹیں قافیوں کی ٹ حرف خروج کا کسرہ کیونکہ ان قافیوں میں الف ردی، واؤ وصل اور ٹ خروج ہے۔

ـ　بہاروں کی رنگینیاں دیکھ لیں
پہاڑوں کی سنگینیاں دیکھ لیں
اس مطلع میں رنگینیاں اور سنگینیاں قافیوں کی دوسری ی حرف مزید کا فتحہ۔ کیوں کر ان قافیوں میں
گ روی، پہلی ی وصل ن حرف خروج اور دوسری ی حرف مزید ہے۔
نفرت:۔ بُہلہ، استخفاف۔
نفرت کرنا:۔ توحّش، تنفّر، تبرّا، اکراہ، حقارت، بکسر ہائے حطّی غلط ہے
تنافر:۔ اصطلاحاً کلام میں ثقیل الفاظ استعمال کرنا۔ اس کی دو قسمیں ہیں لفظی اور
معنوی۔ شعر میں ایسے الفاظ نظم کرنا کہ سننے والے کو بیک وقت احساس ہو جیسے
ع:۔　بے پردہ مجھے یارب جو رو نظر آئے
یہاں جو اور رو کے اتصال نے ایک ثقیل لفظ کو جنم دیا۔ یہی تنافر لفظی ہے۔ اور معنوی
تنافر یہ ہے کہ ان لفظوں سے کوئی شعر یا مصرع ترتیب دیا جائے جو معنوی لحاظ سے خلاف
تہذیب ہوں۔ جیسے۔
ع ـ　ڈر کے مارے رقیب موت رہا۔
نفرت کرنے والا:۔ راغم، نافر، شارد، مُنافر، مُتنفّر، مُنفّر، مُعترف۔
نفرت کیا گیا:۔ منفور۔
نفس جو برائیوں پر اکساتا ہے:۔ نفس اَمّارہ۔
نفس جو صحیح راہ اختیار کرنے پر اطمینان دلاتا ہے:۔ نفس مُطمئنّہ۔
نفس جو غلط کام کرنے پر ملامت کرتا ہے:۔ ضمیر، ضمائر، نفس لوّامہ۔
نفس کُشی:۔ جہاد اکبر۔ واضح ہو کر جہاد اکبر وہ نفس کشی ہے۔ جو نفس امارہ پر قابو
پانے سے حاصل ہوتی ہے ورنہ جائز ذرائع میسّر ہونے کے باوجود خواہشات نفس کو پورا
نہ کرنا اسلام میں کوئی پسندیدہ فعل نہیں ہے۔
نفع:۔ منفعت، منافع، فائدہ، فوائد، بانار، تراش، سار، سد، شہوت،
گرد، سود، مزبح، ترابح، عائلی۔
نفع پانا:۔ انتفاع۔
نفع حاصل کرنا:۔ استفادہ، استفادہ۔
نفع دینے والا:۔ نافع، نفّاع، رابح۔
نفع کے بغیر چیز کو فروخت کرنا:۔ تولیہ۔
نفع لے کر چیز کو فروخت کرنا:۔ مرابحہ۔
نفقہ دینا:۔ اِنفاق۔

نُفُوغ:۔ داروں کو خشک باریک پیس کر نلکی کے ذریعہ ناک میں چڑھانے کو طبی اصطلاح
میں نُفوغ کہتے ہیں۔
نفوس ثلاثہ:۔ نفس امارہ، نفس لوّامہ، نفس مُطمئنّہ۔
نفیری:۔ سرنا، شہنائی، شہنانہ، نے، شیپور، سرشیپور۔
نفیس اور عمدہ چیز نہ دینا:۔ عبقری، خُرد۔
نفیس لباس:۔ رِیش۔
نفی کرنا:۔ سَلب۔
نفی کرنے والا:۔ سالب، نافی۔
نقارہ:۔ دَمدمہ، رویئں خم، زخمہ، تبیرہ، طبل۔
نقارہ کی آواز:۔ زجاف۔
نقاش:۔ رنگ آمیز، رسام، مُصوّر۔
نقاہت:۔ کمزور، ضعف و ناتوانی کے معنی میں نقہ سے بنالیا ہے۔ قاآنی ـ
چوں مہ چاردہ رختاں ز صباحت فرّبہ۔
لیک تن شان ز نقاہت چو مہِ نو لاغر
سالک ـ کچھ مجھ کو فکر ضعف و نقاہت نہیں رہی۔
خوش ہوں کہ اضطراب کی طاقت نہیں رہی
نقب لگانے والا:۔ نقّاب، نقب زن۔
نقدی کا گودام:۔ خزانہ، خزائن، نقدخانہ، جمع خزانہ غلط ہے۔ خزینہ،
گنج، گنجینہ۔
نقش دار:۔ منقوش۔
نقش کالحجر:۔ اس کی جگہ کالنقش فی الحجر صحیح ہے۔ یعنی جیسے پتھر میں نقش ـ
بات اس کی میرے دل میں ہے کالنقش فی الحجر
پتھر کی ہے لکیر نہیں ہے یہ نقش آب
نقش و نگار کرنا:۔ تمغہ، وشم، اطراز، رسم۔
نقشہ:۔ خریطہ، خرائط، خارطہ، نقشہ عربی لغات میں نہیں آیا۔ شعرائے
فارسی گو نے نقش باندھا ہے شعرائے اُردو نے نقش اور نقشہ دونوں طرح باندھا ہے مگر
نقشہ کو اضافت نہیں دی ہے۔ امیر ـ
امیر آیا نظر جب چودھویں کا چاند سمجھے ہم
کسی نقاش نے کھینچا ہے نقشہ ان کے جوبن کا

نقصان:۔ خسارت ؛ خسران ؛ غرار ؛ زیاں ؛ خداج ؛ وکس ؛ ضرّ ؛ ضیر ؛ غُرم ؛ حُور ؛ حورا کی جمع بھی ہے۔ یعنی گورے رنگ کی سیاہ چشم عورتیں۔ فارسی میں واحد اور جمع دونوں میں مستعمل ہے۔ زُلَل ؛

نقصان اٹھانے والا:۔ مغابن ؛ زیاں کار ؛ خسیر ؛

نقصان ادا کرنے والا:۔ غریم ؛

نقصان برداشت کرنا:۔ غفص ؛

نقصان دینا:۔ تخسیر ؛

نقصان قبول کرنا:۔ کاہش ؛

نقصان کرنا:۔ ضیم ؛ اجحاف ؛

نقص کی جمع:۔ نقائص ؛

نقطہ:۔ نکتہ ؛

نقطہ جو عدد کی دائیں جانب لگنے سے عدد کو دس گنا بڑھا دیتا ہے:۔ صفر ؛ اہلِ تقویم کی اصطلاح میں صفر ستارۂ زہرہ اور برجِ حمل کی علامت ہے۔

نقطہ جو غیر منقوط حرف پر غلطی سے لگایا جائے:۔ نقطۂ سہو ؛

نقطہ کی جمع:۔ نقاط ؛

نقل کرنے والا:۔ نقّال ؛ مقلّد ؛ ناقل ؛

نقل کیا ہوا:۔ ماثور ؛ نقل شدہ ؛

نقلی چوکیدار:۔ دائی ؛ چشارو ؛

نکاح:۔ نون کے زبر کے ساتھ۔ لغوی معنی ضم اور جمع ملانا اور جوڑنا ہیں۔ منکوحہ سے جماع کرنا۔ امام شافعیؒ کے نزدیک نکاح کے شرعی معنی ایک عقد معین اور ارتباط خاص ہیں اور مجازی معنی جماع کرنا۔ فقہائے احناف کے نزدیک اس کے شرعی معنی جماع کرنا اور مجازی معنی عقد و ارتباط مخصوص۔ بستر ؛ عقد ؛ زفاف ؛ زوجیت ؛

نکاح کرانا:۔ تزویج ؛

نکاح کرنا:۔ ازدواج ؛ عقد ؛ معاقدت ؛ تزوّج ؛

نکاح کرنے والا:۔ ناکح ؛

نکاح کی خواہش:۔ عروسی ؛

نکاحی عورت:۔ حلیلہ ؛ حلالی ؛

نکالا ہوا:۔ مخلوع ؛ منفوت ؛ مستخرج ؛ خارج ؛ مقصود ؛ مخروع ؛ مطرود ؛

نکالنا:۔ استثنا ؛ اصدار ؛ اخراج ؛ استخراج ؛ اشتقاق ؛ اصطلاحاً ایک کلمہ سے دوسرا کلمہ نکالنا جیسے ملنا سے ملاپ۔ کھانسنا سے کھنکار۔ ملنا اور کھانسنا مشتق منہ ہے اور ملاپ اور کھنکار مشتق۔

نکتہ چینی:۔ جرح ؛ حرف گیری ؛ انتقاد ؛ کسی مضمون یا کتاب کے محاسن و معائب بتانا۔ اس کی جگہ نقد بھی صحیح ہے لیکن تنقید از سبیل کی طرح (انہیں آیا ہے۔ بتنقید بجائے نقد و انتقاد کہنا غلطی ہے

نکتہ چینی کرنا:۔ تعرّف کردن ؛

نکتہ کی جمع:۔ نکت ؛ نکات ؛

نکما:۔ اَحدث ؛ مُخزم ؛ رشیم ؛ اخرم ؛

نکیر:۔ زعاف ؛

نکلنا:۔ انجام ؛ اخراج ؛

نکلنے والا:۔ صادر ؛

نکما:۔ ساقط ؛ آرام طلب ؛ پختہ خوار ؛ پختہ خور ؛

نگاہ رکھنا:۔ وقی ؛ حفاظت ؛

نگرانی:۔ چوکی ؛ صون ؛ صیانت ؛ وُقی ؛ دیکھو چوکیدار اور نگہبانی۔

نگرانی کرنا:۔ حرس ؛ حفاظ ؛ صیانت ؛ حمایت ؛ وُقی ؛ حفاظت ؛ ارتقاب ؛ دیکھو نگہبانی کرنا۔

نگلنا:۔ ابتلاع ؛ بلع ؛ ابتلاغ ؛ تلقّف ؛ تلقیف ؛

نگہبان:۔ مراقب ؛ مرزبان ؛ ناظور ؛ داعی ؛ محافظ ؛ حفیظ ؛ حارس ؛ حراس ؛ داعی ؛ کالی ؛ حفزہ ؛ رقیب ؛ رقباء ؛

نگہبانی:۔ کنف ؛ کلاءت ؛ مراقبت ؛ صون ؛ صیانت ؛ دیکھو چوکیداری

نل کی ٹونٹی:۔ مزمّل ؛

نماز:۔ عجمی لفظ ہے اور اس کے ہم معنی و ہم شکل سنسکرت کا لفظ نمستے ہے عربی میں اس کو سلام کہتے ہیں۔ صلوٰۃ ؛ صلوٰۃ کے لغظی معنی سرینوں کو ملانا ہے دیکھو لفظ صلوٰۃ۔

نماز پڑھنا:۔ تصلیہ ؛

نماز پڑھنے والا:۔ نمازی ؛ مصلّی ؛

نماز جنازہ:۔ چار تکبیر ؛

نماز عشاء:۔ نماز خفتن ؛

نماز کا ضائع کرنا:۔ تجوّر ؛

نماز کے لئے اول وقت آنا: تبکیر ع

نماز کے لئے ہاتھ منہ دھونا: وضوء ع دراصل اس کا معنی ہیں روشن ہونا ظاہر ہونا۔ نماز کے لئے ہاتھ منہ دھونا مجازی معنی ہیں۔ وُضو بالضم ہے۔ تعجب ہے علامہ مفتی سعد اللہ مرحوم نے نوادر الوصول میں وَضو کو بالفتح لکھا ہے جس کے معنی ہیں وضو کرنے کا پانی۔ لیکن مع ہذا یہ بھی لکھ دیا ہے کہ بعضے از لغویان منحصر در یک لفظ (قبول) و بعضے دو کردہ اند۔

نماز میں دعا مانگنے والا: قانت ع

نمائش و اظہار: تبرّج ع نمود ف

نمایاں ہونا: سر بر آوردن ف

نمرود: فرہنگ انجمن آرائے ناصری وغیرہ میں بالفتح لکھا ہے۔ نمرود کی اصل نہ مُرد (نہیں مرا۔ لم یمت) بیان کی جاتی ہے۔ عبرانی میں نمرود (بالکسر و واؤ مجہول) بمعنی سرکشی و باغی ہے جیسا کہ سفر تکوین اصحاح (۱۰) اور آیت (۱۰) میں مذکور ہے۔ عربی میں نُمرود بالضم کہتے ہیں جس کی جمع نمارِدہ ہے۔ نمرود (بن کوش بن حام بن نوح) بابل اور آشور (اسیریا) کا بادشاہ تھا جس نے شہر بابل، نینوی وغیرہ کی بنیاد ڈالی۔

نمرود کی جمع: نمارِدہ ع

نمک حرام: کور نمک ف حرام توشہ ف نان کور ف

نمک حلال: باوفا ف وفادار ف

نمک ڈالنا: املاح ع

نمک کی کان: نمکزار ف

نمکینی: مَلیح ع مَلاحت ع

نمونہ: نمونہ بہ معنی دراصل نمودن (بالضم) (دکھائی دینا۔ دیکھنا، دکھلانا) سے نمودہ۔ بعض کا قول ہے کہ نمونہ مرکب ہے نمون (حاصل مصدر نمودن) اور ہائے نسبت سے۔ مثال۔ نظیر۔ بانگی۔ جو چیز دکھائی جائے۔ چونکہ فارسی کا لفظ ہے اس لئے نمونۃً عربی تنوین کے ساتھ کہنا غلط ہے۔ عربی الفاظ نموذج اور انموذج فارسی نمودہ (نمونہ) کا معرب ہیں۔ صاحب قاموس زیادتی ہمزہ اول میں لانا غلط سمجھتے ہیں اور صحیح سمجھتے ہیں۔ اتمام یہ کہ نمونہ اور نموذج کو بالعموم بالفتح اور اُنموذج کو بالضم کہتے ہیں۔

نمونہ دکھانا: چشانیدن ف

نمی: نَمَل ع رَطُوبت ع بالضم رُطوبت صحیح نہیں بَلَل ع

ننگا: بذلت ف خوشنشتہ ف عاری ع عاطل ع عریان ع لُچ ع عری ع وَرِت ع وَرهت ع برہنہ ف برسبنہ ف لخت ف لُچ ف حاسر ع متعرا ع

ننگا کرنا: تعریہ ع تعریت ع

ننگا کرنے والا: مُجَرِّد ع

ننگا ہونا: تجرّد ع

ننگے پاؤں چلنا: حفا ع حفایہ ع

ننگے پیر: حافی ع حفاۃ ع برہنہ پا ف

ننگی تلوار: سَلیل ع

نو (۹): تسع ع

نوآموز لڑکا: نَشر خواں ف اس لڑکے سے مراد ہے جو قرآن مجید پڑھتا ہو۔

نواسا: نبس ع نبسہ ع

نواسی: سبیہ ع

نوالہ: مُقسوۃ ع تیک ف لقمہ ع

نواں (۹ واں): تہم ع تاسع ع

نوبت بہ نوبت کام کرنا: تناوب ع

نوبت کی جمع: نُوَب ع

نو برس کا اونٹ: بازل ع

نوٹ (سکہ): کاغذ زر ف اسکناس ف نوٹا ع

نوٹ بک: محفظہ ع

نوجوان: ناشی ع حدیث السن ع نوچہ ف نوخیز ف

نوجوان بادشاہ: نوخسرہ ف

نوجوان مرد یا عورت: بشر ع

نوجوانی: ریعان ع

نوچنا: خمش ع

نوح علیہ السلام: آدم ثانی ف

نوحہ کرنا: رثیتن ف نوح ع مناحت ع مناحہ ع

نوحہ کرنے والا: مویان ف نوحہ گر ف

نوشادر: طباہر ع قاقوق ف ملح النار ع ملح لونیہ ع ملح الصین ع عقاب ع

نوشیرواں:۔ فارسی فرہنگ نویس لکھتے ہیں کہ نوشیرواں (بہ واؤ مجہول و یائے معروف) نوشین، میٹھا شیریں اور رواں جاں سے مرکب ہے چونکہ لوگ اس بادشاہ کو اس کے عدل و انصاف کی وجہ سے جان سے زیادہ عزیز رکھتے ہیں اس وجہ سے یہ لقب پڑ گیا۔ مُلا غیاث الدین لکھتے ہیں کہ نوشیرواں مرکب ہے نو (بالفتح) نیا۔ شیر = اسد باگھ + واں حرف تشبیہ سے یعنی نئے شیر کی مانند۔ دراصل نوشیرواں پہلوی میں انوشک رواں (بہ فتح الف و واؤ مجہول و فتح شین معجمہ) اور پاژند میں اَنوشَ رُواں ہے بمعنی غیر فانی جان۔ عربی میں انوشرواں (بہ فتح الف و شین معجمہ) ہے شاہ نامہ میں نوشیرواں لکھا ہے۔

نوک:۔ قِمّہ ع قُمّ ع قُلّہ ع قُلَل ع

نوکر: پیش خدمت ف مُلازم ع چاکر ف قہارز ف تلقی ع رِق ع رَدِّ بالقی ع قین ع رقین ع وشاق ع تستق ع عِلواز ع بارکر ف وصیف ع حشمت ع شاگرد ف ماہن ع توکل ع مُرَدَّمن ع مرؤس ع تُرنان ع قیتان ع مرق ع رہی ف نصیب ع عُون ع کردار ف رہی ف کارکند ف والی ف خاشیہ ع حواشی ع سرپرست ف اردو میں مربی، نگہبان، خبر گیر اور حامی کے معنوں میں بولا جاتا ہے نیز جدید فارسی میں مربی، حامی اور مشوق کے معنوں میں خادم ع غلام ع راتم ع

نوکر چاکر:۔ خَوَل ع حَشَم ع حَشَمہ ع حواشی ع اشام ع

نوکری چاہنا:۔ اِستخداد ع

نوکری سے برطرف کرنا:۔ تنزیل ع

نوکری سے موقوفی چاہنا:۔ استعفا ع

نوکری کرنے والا:۔ راتم ع دیکھو نوکر۔

نومبر کا مہینہ:۔ نُوفمبر ع

نوم کی جمع:۔ نِیام ع

نون ظاہر کرنا:۔ تنوین ع

نوے (۹۰):۔ تِسعُون ع نَوَد ف۔

نہاں:۔ پوشیدہ ف مکتم ع ملتبس ع مخفی ع

نہانا:۔ اِنتِراع ع غُسل ع

نہانے کا پانی:۔ غِسل ع

نہانے کی جگہ: غُسل خانہ ف حمّام ع

نہائی:۔ علامت ع

نہایت باریک اور نفیس کپڑا:۔ سینہ ع

نہایت باریک پسا ہوا:۔ سحیق ع

نہایت باریک کپڑا:۔ مُہلہل ع

نہایت پیاسا ہونا:۔ شہف ع

نہایت تیز بہنے والا پانی:۔ یعبوب ع

نہایت جھگڑالو:۔ اَلَدّ ع اَلَدّ الخصام ع

نہایت چھوٹا:۔ جُزء لایتجزیٰ ع

نہایت خوبصورت: نگار عالم ف

نہایت خوبصورت عورتیں:۔ حور العین ع

نہایت خوش:۔ مَرِح ع

نہایت خوش ہونا:۔ مَرَح ع

نہایت خوفناک اور برا کام:۔ مُفظِع ع

نہایت روشن:۔ دیابج ع

نہایت سخت بخار:۔ طابخ ع

نہایت شیریں:۔ اَحلیٰ ع —

نہایت عام:۔ اَعَمّ ع

نہایت عقلمند:۔ شَبیع ع

نہایت غلط:۔ اَغلَط ع

نہایت فصیح:۔ اَفصح ع خوش بیاں ف

نہایت کوشش کرنا:۔ سر زدن ف تاسی ع

نہایت گرم:۔ وَہّاج ع

نہایت گرم ریت:۔ رَضف ع

نہایت لاغر اور دبلا:۔ زِرم ع

نہایت مجبور:۔ اَعجز ع

نہتا (خالی ہاتھ): اَعزل ع

نہ ٹلنے والا حکم:۔ قضائے مبرم ع

نہ دیکھا ہوا:۔ نادیدہ ف

نہر:۔ بَرغنت ع لُر ع مشیت ف آبدان ف جُو ف بار ف جوی ف جوئے ف جدول ع جداول ع رُود ف کیغر ف بابل ع عراق کے مشہور شہر کا نام جو اب فنا ہو چکا ہے۔ چونکہ بابل و جلہ

فرات کی نہروں سے سرسبز و شاداب تھا اس لئے اس نام سے موسوم ہوا۔ دوسری تحقیق کی رو سے
رو سے سلطنت اشور (اسیریا) کا قدیم پائے تخت جو وادی فرات میں
بغداد سے جنوب کی طرف تقریباً ساٹھ میل کے فاصلے پر واقع تھا۔ اب اس موقع
حِلّہ واقع ہے۔ دراصل یہ عبرانی (باب ایل) ہے یعنی درِ خدا، آستانۂ خدا۔ توریت
مقدس اور قرآن مجید میں اس کا ذکر آیا ہے۔ شعرائے عجم بابحسر با دونوں طرح
استعمال کیا ہے لیکن بکسر با صحیح ہے۔

شیخ شیرازؒ چہ کند بندہ کہ برجور تحمل نکند
دل اگر سنگ شود مہر تبدّل نکند

سحر گویند حرام است دریں عہد ولیک
چشمت آں کرد کہ ہاروت بہ بابل نکند

محسنؔ ؎ ہے دَور میں جس کے سحر باطل
افسوں ہے اسیرِ چاہ بابل

نہر کا کنارہ :۔ شَطّ ع

نہر کھودنے والا :۔ مُقَنِّی ع

نہلانے والا :۔ غَسّال ع

نہلایا ہوا :۔ غَسِیل ع

نہ ہونا :۔ عَدَم ع

نہ ہلنے کے قابل :۔ ناشدنی ف

نہیں :۔ ما ع، نے ف، لا ع، مَش ع، ماشی ع، لیس ع

نہیں تو :۔ اِلّا ع، وگرنہ ف، ورنہ ف

نئی بات :۔ بَدِیع ع

نئی بات پیدا کرنا :۔ ایجاد ع، اِحداث ع، اختراع ع

نئی بات پیدا کرنے والا :۔ واجد، مُختَرِع ع، مُتَجَدِّث ع، مُوجِد ع، مُحدِث ع

نئی بات یا نیا کام کرنا :۔ ابتداع ع

نئی چیز :۔ طُرفہ ع، قَشِیب ع، حدیث ع، ریک ف

نئی رائے :۔ بداء ع

نئے کپڑے پہنے ہوئے کی آواز :۔ خشت خشت ف

نئے سرے سے :۔ سَرِ نَو ف، مُجَدَّداً ع

نئے سرے سے شروع کرنا :۔ استیناف ع۔

نئے کھلے ہوئے پھول :۔ اَطفالِ حدائق ع

نیا :۔ جدید ع، نَو ف، طَرِی ع، تازہ ف، مُستَجِد ع، نیگی ف، حادث ع، قَشِیب ع، ریک ف

نیا اور تازہ مال :۔ طارِف ع

نیاپن :۔ حَداثت ع

نیا پودا :۔ تراب ع

نیا پیدا ہونے والا :۔ حادث ع

نیا چاند :۔ طالع ع، ملال ع، ہلال ع، نَیمہ ع، قندیل ع

نیا چاند دیکھنا :۔ اِہلال ع

نیا چاند دیکھنے والا :۔ مُستَہِل ع

نیا رنگ ڈھنگ :۔ طرزِ جدید ع، رنگ عروس ف

نیا ریلا :۔ ریگ شو ف

نیا کپڑا :۔ قَشِیب ع

نیام :۔ غِمد ع، غلاف ع

نیا مکان بنانے کی دعوت (مہمانداری) :۔ وکیرہ ع، وکیر ع، بوریا کوبی ف

نیا مکان بنانے کی دعوت کرنا :۔ دَقّ الحصیر ع

نیت :۔ طَوِیّت ع، ارادہ ع، مَنشار ع

نیچا :۔ پست ف

نیچا دکھانے والا :۔ خافِض ع۔ دیکھو مغرور کو ذلیل کرنے والا۔

نیچائی :۔ دَرَکہ ع، نشیب ف، پستی ف

نیچی زمین :۔ غائر ع۔ دیکھو پست زمین

نیچے :۔ عاقِب ع، فرود ف، زیر ف، پائیں ف، پا ف، تحت ع

نیچے اترنا :۔ ہُبُوط ع

نیچے اترنے کی سیڑھی :۔ پاشیب ف

نیچے اترنے والا :۔ مُنزِل ع، نُزول ع، ہابِط ع

نیچے بیٹھنے والا :۔ راسِب ع، مُنکَبِس ع

نیچے پہننے کا کپڑا :۔ شِعار ع

نیچے جانے والا :۔ آزِل ع

نیچے رہنا :۔ استفال ع۔ اصطلاح تجوید میں حرف کو ادا کرتے وقت زبان کی جڑ کا تالو کی طرف نہ اٹھنا۔

نیچے گرنا :- تحدّر ۔
نیچے گرنے والا :- متساقط ۔
نیچے والا :- سافِل ۔
نیزہ :- عازِق ۔ رُمح ۔ رِماح ۔ مِرمح ۔
نیزہ مارنا :- طعان ۔ طعن ۔
نیزہ مارنے والا :- رامح ۔ طاعن ۔ طعان ۔
نیزے :- عوالی ۔
نیست و نابود کرنے والا :- منافی ۔ مُتّقی ۔ معدِم ۔
نیست و نابود ہونا :- زہق ۔ زہوق ۔ منعدم ۔ تلاشی ۔ حبط ۔ انعدام ۔ اِنفقاد ۔ نفاد ۔ تہلکہ ۔ دیکھو ہلاک ہونا ۔
نیست و نابود ہونے والا :- غائب ۔ حادث ۔ زاہق ۔ فانی ۔
نیفہ (پاجامہ شلوار وغیرہ کا) :- نیفق ۔
نیک :- سعد ۔ سعید ۔ صالح ۔ صلحا ۔ صالحین ۔ متعفف ۔ پاک باز ۔ بَرّ ۔ بیع دل ۔ پارسا ۔ خیر ۔
نیک بختی :- سعد ۔ سعادت ۔
نیک بختی کی خواہش کرنا :- استسعاد ۔
نیک رائے :- مصلحت ۔ بفتح لام ۔
نیک عادت ہونا :- آدمیت ۔
نیک کام :- امر معروف ۔ یاد نامہ ۔
نیک لوگ :- خیرہ ۔ نفوس قدسیہ ۔
نیک لوگوں کا گروہ :- حزب اللہ ۔
نیکی :- عُرف ۔ صلاحیت ۔ سعادت ۔ معروف ۔ حسنہ ۔ حسنات ۔ فلاح ۔ فلاحت ۔ خیر ۔ خیرات ۔ اِلٰی ۔ آلاء ۔ بہتری ۔ بِرّ ۔ فضل ۔ افضال ۔ پارسائی ۔
نیکی چاہنا :- استحسان ۔ استسعاد ۔
نیکی کا بدلہ :- ثواب ۔ مثوبت ۔ مثوبہ ۔ مثوبات ۔
نیکی کرنا :- اِفلاح ۔ اِفضال ۔ اصطناع ۔ اسعاد ۔ مجاملت ۔ تبرع ۔
نیکی کرنے والا :- متفضل ۔ مُخیّر ۔ نیکوکار ۔ خیر سرشت
نیلا :- کبود ۔ آسمانی ۔ ازرق ۔ الف کے بعد نائے ہوز ہے ۔ بنفش ۔

نیلام :- حراج ۔ من یزید ۔ مزاد ۔
نیلام کرنے والا :- حرّاج ۔
نیلگُوں :- سبز ۔ سبزک ۔ سبزہ ۔
نیل گائے :- نیلہ ۔
نیلوفر :- قُل ۔
نیلی آنکھ والا :- زرقت ۔ ازرق ۔ زُرق ۔
نیلی آنکھ والی عورت :- زرقاء ۔
نیم کا درخت :- آزاد ۔ نیب ۔
نیند :- خواب ۔ نوم ۔ کونیان ۔ وسن ۔ رقدہ ۔ رُقاد ۔ ہجوع ۔ سبات ۔ رُقاد ۔
نیند کا غلبہ دور کرنے والا :- تسہیر ۔
نیند لانے والا :- مُسبِت ۔ منوّم ۔
نیند نہ آنے کی بیماری :- سُہر ۔
نیوکٹ جوتا :- قاق ۔
نیولا :- ابن العرس ۔ نمس ۔ خرز ۔ قاقم ۔ پرستق ۔

و

و :- لغت میں اس کے معنی کو ہاں مشتر تحریر ہیں۔ عربی میں قسم کے معنی دیتا ہے جیسے واللہ۔ خدا کی قسم۔ فارسی میں اس کی دو قسمیں ہیں ملفوظی اور معدولہ۔ معدولہ تلفظ میں نہیں آتا۔ جیسے خوش اور خود کا واؤ۔ ملفوظی کی دو قسمیں ہیں معروف اور مجہول۔ دور۔ نور اور طور وغیرہ میں واؤ معروف ہے یعنی واؤ کی آواز نمایاں ہے۔ شور۔ زور۔ اور زور (بمعنی طاقت) وغیرہ میں واؤ مجہول ہے۔ فارسی میں اس کی صورتیں یہ ہیں (۱) واؤ عطف۔ یہ دو کلموں کے درمیان آتا ہے جیسے عشق و محبت علم و فن وغیرہ۔ (۲) واؤ زائد۔ یہ بھی دو کلموں کے درمیان آتا ہے لیکن معطوف و معطوف الیہ سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ جیسے تنومند کا واؤ کہ تن اور مند کے درمیان واقع ہوا ہے (۳) واؤ اشباع۔ یہ واؤ پیش کے ساتھ کھینچ کر پڑھا جاتا ہے جیسے اوفتا۔ اوستاد اور رستم کا واؤ۔ (۴) واؤ حالیہ۔ یہ واؤ حالیہ معنی میں آتا ہے۔ سعدی کا ۔

بلند آسماں پیش قدرت خجل
تو مخلوق و آدم ہنوز آب و گل

(۵) واؤ تصغیر۔ یہ واؤ خاص طور پر ایرانی محاورہ میں مستعمل ہے۔ جیسے پسر سے پسرو۔ دختر سے دخترو۔

(۶) ملازمت۔ جیسے اس شعر میں۔

من و مستی و کنج میخانہ
باز ادیم خط پیمانہ

(۷) قسم۔ جیسے غالب ؎

غالب من و خدا کہ سرانجام برشکال
غیر از شراب دانہ در ناب و قند نیست

(۸) بدل۔ ب سے جیسے نوشت کا نبشت پ سے جیسے دام کا بام۔ ف سے جیسے یادہ کا یافہ۔ ہمزہ سے جیسے طاؤس کا طاؤس۔

(۹) واؤ حذف۔ بعض الفاظ کے درمیان سے واؤ ساقط ہو جاتا ہے اور معنی وہی رہتے ہیں جیسے۔ ہوشیاری سے ہشیاری۔

وابستہ :۔ مشغول ع۔ متعلق ع۔ منسلک ع

واپس آنا :۔ ارجاع ع۔ بازیافتن ف۔ مراجعت ع۔ اعتیاد ع۔ رجوع ع۔ ایاب ع

واپس آنے والا :۔ راجع ع۔ قافل ع

واپس کرنا :۔ اصدار ع۔ انصراف ع

واپس ہونا :۔ رجاع ع

وارث :۔ حق دار ف

وارث بنانے والا :۔ مورث ع

وارث کرنا :۔ توریث ع۔ ایراث ع

واجب :۔ متحتم ع

واجب کرنے والا :۔ موجب ع

واجب ہونا :۔ وجوب ع۔ تحتم ع

واجب ہونے والا :۔ متحتم ع

وادی :۔ ہجل ع

واردہ کی جمع :۔ واردات ع۔ رند ؎

بیاں کیجئے کیا واردات آتی ہے
وہ بولتے نہیں کچھ منہ سے بات آتی ہے

اس شعر میں واردات صیغہ واحد میں استعمال ہوا ہے جو صحیح ہے۔ یہ لفظ بھی ان جمع الفاظ میں سے ایک ہے جو بطور واحد استعمال ہوتے ہیں۔ چند مثالیں

عنایات (عنایت کی جمع)

رند ؎ کیا تعجب ہے کہ دو جام دیئے سب سے سوا
کب مرے حال پہ ساقی کی عنایات نہ تھی

؎ ادھر سے جب یہ عنایات خسروانہ ہوئی
تو بزم قدس سے تہذیب ادھر روانہ ہوئی

کرامات (کرامت کی جمع) داغ ؎

اس بت کو ذرا دیکھ کے لیں حضرت صوفی
دیکھے سے تو کچھ سلب کرامات نہ ہوگی

خیرات ع خیر کی جمع۔ اسیر ؎

جام اگر لوٹ گیا کون کرامات گئی۔
خیر خم کی رہے ساقی تیری خیرات گئی

وارد کرنا :۔ ایراد ع

واسطہ کی جمع :۔ وسائط ع

واسطے :۔ من اجل ع (فقرہ) من اجل ذلک۔ بابت ف

واسکٹ :۔ صدری ع۔ نیم تنہ ف۔ جلیدتہ ع

واضح کرنا :۔ ابانت ع۔ ابراز ع۔ ایضاح ع۔ تلویح ع۔ توضیح ع

واضح ہونا :۔ وضوح ع

وافر کیا گیا :۔ موفور ع

وافر ہونے والا :۔ متوافر ع

واقعات جو خود بادشاہ نے لکھے ہوں :۔ تزک ت جیسے تزک بابری، تزک جہانگیری۔ بسکون زا یا بفتح زا کہنا غلط ہے۔ اردو والے شان و شوکت، تجمل اور دھوم دھڑکا کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔

مشرور :۔ ہزار آہ و فغاں لاکھوں ہیں نالے
کوئی دیکھے تزک شاہ جنوں کا

واقعہ :۔ حادثہ ع۔ واردات ع۔ سانحہ ع۔ سوانح ع۔ سرگذشت ف۔ ماجرا ع۔ واردہ ع

واقع ہونے کی جگہ :۔ موقع ع۔ مفعل کی وزن پر موقع آتا ہے یعنی واقع ہونے کی جگہ۔ وقت مناسب۔ موقعہ لکھ کر (ہ) زیادہ کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ اہل اردو موقع کو بفتح قاف کہیں تو موقع کہیں جیسے موضع اور موقعہ ع۔ اتکا ع بفتح قاف مختص ہے۔

واقعی :- اردو والوں نے واقع پر یائے نسبت لگا کر واقعی بنالیا ہے ۔ داغ ؎

میرے مرنے کی خبر سن کر کہا
واقعی کچھ بھی نہیں انسان میں

ذوق ؎ سن کے مجنوں نے مرے شورِ جنوں کو یوں کہا
واقعی مجھ سے بھی یہ شوریدہ سر اچھا رہا

بدرستی ؛ فی الواقع ؛ درحقیقت ؛ درست ؛

واقف کار :- آشنا ؛ شناسا ؛ محرم ؛ دیکھو آگیا ۔

واقف کرانا :- تنبیہہ ؛ مجازاً ؛ قید کرانا ۔ توقیف ؛

والدین کا نافرمان ہونا :- خلاعت ؛

واہ واہ :- ذخ ذخ ؛ بہ بہ ؛ آفرین ؛ شاباش ؛ آفرین ؛

واہ واہ کرنا :- تحسین ؛ اش اش ؛

میر عشق ؎ اسے دیکھ اس نے تو جب بیٹھ گیا
لباس اور زیور پہ اش اش کیا

محققین لفظ اش اش کو اردو کہتے ہیں اور اس کی اصل آشاش بتاتے ہیں جس کے معنی عربی میں شادی اور خوشی منانا ہیں ۔ بعض اس کو عشش یا عش عش کہتے ہیں ۔ جس کی کوئی اصل نہیں ۔ ذوق ؎

تم وہ داغِ زخم دل پر میرے کرتے ہو دکھلانے کو
پر مرے عشق تیغ ناز سے اپنے دل میں کرتے عش عش ہو

ناسخ نے اس کو فارسی ترکیب اضافت کے ساتھ کہا ہے جو صحیح نہیں ؎

ہم سفر وہ ہے جس پر بھی غش ہے
دشت غربت مقام اشش اشش ہے

وائرلیس :- لاسلکی ؛

وبا :- جائف ؛ مرگ ؛ عام ؛

وتد :- دیکھو کھونٹی ۔

وجود میں لانا :- تکوین ؛

وجور :- داوؤں کو رقیق کرکے حلق میں ٹپکانا طبی اصطلاح میں وجور کہلاتا ہے ۔

وجہ :- بہانہ ؛ باعث ؛ بڑایہ ؛ سبب ؛ اسباب ؛ دیکھو سبب ۔

وجہ بیان کرنا :- تعلیل ؛ توجیہہ ؛ علم قافیہ میں رائے ساکن کی ما قبل حرکت کا نام

وجہ کی جمع :- وجوہ ؛

وحشت :- خفقان ؛ (بفتحتین) میرا ؎

گھر کے دروازے میں زنجیر لگی رہتی ہے
میری وحشت سے انہیں بھی خفقان رہتا ہے

جنون ؛ سودا ؛ دیوانگی ؛

وحشی ہونا :- توحش ؛

ورغلانا :- تحضیض ؛ تحریض ؛ تحریص ؛ تحریک ؛

ورغلانے والا :- محرض ؛ محرک ؛

ورغلایا گیا :- محرض ؛

ورق کا ایک رخ :- صفحہ ؛ صفحات ؛

ورک شاپ :- ورشہ ؛

ورم :- ضبت ؛

ورنہ :- ارنہ ؛

وزن :- عروضیوں کی اصطلاح میں دو کلموں کی حرکات اور سکون مساوی ہونے کو وزن کہتے ہیں ۔ اگرچہ حرکتوں میں اختلاف ہو مثلاً احسان اور صندوق کا وزن ایک ہے ۔

وزن کرنا :- سنجیدن ؛ توزین ؛

وزن کیا ہوا :- موزوں ؛ سنجیدہ ؛

وزنی :- سنگین ؛ گراں ؛ ثقیل ؛

وزیر :- وزر سے ماخوذ ہے جس کے معنی ثقل کے ہیں ۔ وزیر کے شانوں پر نظم و نسق کا بوجھ ہوتا ہے اس لئے اسے وزیر کہتے ہیں ۔ دستور ؛ ناظر ؛

وزیر بننا :- توزر ؛

وزیر تعلیم :- ناظر المعارف العمومیہ ؛

وزیر جنگ :- ناظر الحربیہ ؛

وزیر خارجہ :- ناظر الخارجیہ ؛

وزیر داخلہ :- ناظر الداخلیہ ؛

وسعت دینا :- توسیع ؛

وسوسہ :- ہاجس ؛ ہواجس ؛

وسوسہ کی جمع :- وساوس ؛

وسیع :- فسیح ؛ فراخ ؛ کشادہ ؛

وسیع اور لطیف شئے :- وسیع ؛

وسیع جگہ :۔ مَیدان ع میدان ف

وسیع کرنا :۔ تفسیح ع توسیع ع

وسیع کرنے والا :۔ مُوسِیع ع

وسیع مکان :۔ فسیح ع

وسیع ہونا :۔ اِتّساع ع

وسیع ہونے والا :۔ واسع ع

وسیلہ :۔ توسّطؔ ع ذریعہ ع ذرائع ج

وسیلہ اور صدقہ کرنا :۔ تصدّق ع

وسیلہ بنانا :۔ توسّل ع

وسیلہ تلاش کرنے والا :۔ مُتوسّل ع

وسیلہ ہونا :۔ وَساطت ع

وصف بیان کرنا :۔ توصیف ع

وصل اختیار کرنے والا :۔ مُتوصّل ع

وصول کرنا :۔ توفّی ع

وصی کی جمع :۔ اوصیا ع

وصیت کرنا :۔ اِیصاء ع

وصیت کرنے والا :۔ مُوصی ع

وصیت کیا گیا :۔ مُوصیٰ ع مُوصٰی ع

وضع کی جمع :۔ اَوضاع ع

وُضُو :۔ طہارت ع پاکیزگی ف دست نماز ف اِستنشاق ع

وُضُو کا پانی :۔ وَضُوء ع

وُضُو کرنا :۔ تکثُّر ح ع

وطن :۔ کُورت ع مسقطُ الرّاس ع مرز بوم ف مَسکَن ع

وطن بنانا :۔ ایطان ع

وطن چھوڑ کر کہیں جا بسنا :۔ ہجرت ع

وطن سے دور رہنا :۔ غُربت ع

وطن نکالا ہوا :۔ جلاوطن ف

وطن سے نکل جانا :۔ جُلوّی ع

وطن کی جمع :۔ اوطان ع

وظیفہ :۔ اِدرار ع مَعُونہ ع

وظیفہ خواروں کا رجسٹر :۔ دیوان ع دواوین ع

وظیفہ دینے والا :۔ مُوظّف ع

وظیفہ مقرر کرنا :۔ توظیف ع

وعدہ :۔ بلجارت پیمان ف قول ع زبان ف زنہار ف مَوعدت ع میثاق ع نذرہ ع نُذُر ع عہد ع عُہُود ج۔ لغت میں ہر اس چیز کو عہد کہتے ہیں جس کی محافظت اور رعایت کی جاتی ہے وصیت، قسم اور گھر کو بھی عرب اس لئے عہد کہتے ہیں کہ ہر پھر کر انسان وہاں آتا ہے اور اس کا خیال رکھتا ہے۔ اور تاریخ کو بھی عہد اس لئے کہتے ہیں کہ اس کی محافظت ہوتی ہے۔

وعدہ پورا کرنا :۔ اِنجاز ع استیفار ع

وعدہ پورا نہ کرنا :۔ وعدہ خلافی ع خیس ع نکث ع تخلّف ع

وعدہ پورا نہ کرنے والا :۔ زنہار خوار ف عہد شکن ف

وعدہ کا سچا :۔ صادقُ الوعد ع

وعدہ کا وقت :۔ میقات ع مَوعد ع میعاد ع مَواعید ج

وعدہ کرنا :۔ ایعاد ع تسجیل ع

وعدہ کرنے والا :۔ واعِد ع

وعدہ کیا گیا :۔ مَوعُود ع

وعدہ کی جمع :۔ وُعُود ع

وعظ کہنے والا :۔ واعِظ ع ہماتا ع ثقول نفس ع

وفات پانا :۔ توفّی ع

وفات پایا ہوا :۔ متوفّٰی ع اس کی جگہ مُتوفّی کہنا سخت غلطی ہے کیوں کہ متوفی کے معنی ہیں وفات دینے والا۔ فاللہ المتوفّی والعبدُ المتوفّٰی جیں مرحوم ع (مجاز)

وفادار :۔ وَفی ع

وفا کرنا :۔ توفّی ع

وفا کیا گیا :۔ مُتوفّی ع

وقار بنانا :۔ توقیر ع

وقائع :۔ عربی ہے اور وقیعہ کی جمع ہے جس کے معنی ہیں صدمہ، جنگ، ملامت وغیرہ وقائع کو واقعہ کی جمع جاننا کم علمی ہے کیوں کہ واقعہ کی جمع واقعات ہے۔

وقت :۔ گرد گاہ ف زمان ع زمانہ ع زمَن ع اَزمنہ ج (زمانہ کی) آذان ع دہر ع

دُہور ۔ مَوسِم ۔ میقات ۔ ساعت ۔ ساع ۔ ساعات ۔ حین ۔ اَحیان ۔ کَرّات ۔ ہنگام ۔ آن ۔ آہنگ ۔ بار ۔ ہمان گش ۔ نَحْب ۔ دَمان ۔

وقت دیکھنا ۔ تحرّص ۔

وقت صبح ۔ غُدوَہ ۔

وقت کا ختم ہونا ۔ تقضّی ۔

وقت کیا گیا ۔ مُوَقّت ۔

وقت کی پابندی ۔ انضباطِ اوقات ۔

وقت کی جمع ۔ اوقات ۔ اردو میں واحد کے صیغہ میں حیثیت کے معنی میں بھی مستعمل ہے

وقت مقرر کرنا ۔ تاریخ ۔ توقیت ۔

وقتی طور سے ۔ بحالت الوقت ۔

وقوع میں آنے والا ۔ واقع ۔

وکیل ۔ محام ۔

وکیل کی جمع ۔ وُکلاء ۔

ولادت کا وقت ۔ میلاد ۔

ولی اللہ پر غیبی امور کا ظاہر ہونا ۔ مکاشفہ ۔

ووٹ دینا ۔ تصویت ۔

وہ ۔ کہ ۔ کہ او ۔ ذاک ۔ اسم اشارہ بعید ۔ آں ۔ آنان ۔ اُو ۔

وہ بات جس کا نہ کہنا بہتر ہو ۔ ناگفتہ بہ ۔

وہم ۔ گمان ۔ وسواس ۔ وساوس ۔ خیال ۔ اَخیلہ ۔ فارسی اردو میں خیالات جمع ہے ۔ بالکسر خیال صحیح نہیں ہے ۔

وہم کرنے والا ۔ واہم ۔ ظنّی ۔ شکّی ۔ موہوم ۔

وہم کی جمع ۔ اوہام ۔

وہم میں پڑنا ۔ توہم ۔

وہم میں ڈالنے والا ۔ موہِم ۔

وہمی چیزیں ۔ مستسلّہ ۔

وہی ۔ ایضاً ۔

وہیل مچھلی ۔ قرّیش ۔

ویران ۔ یباب ۔ یبات ۔ خرابہ ۔ ویرانہ ۔ بیرانہ ۔

ویران زمین ۔ یباب ۔

ویران کرنا ۔ تہجم ۔ تخریب ۔ تہدیم ۔ تہدّم ۔ ہدم ۔

ویران کرنے والا ۔ مُخرّب ۔ ہادم ۔

ویران ہونا ۔ تہدّم ۔

ویران ہونے والا ۔ منہدم ۔

ویزا ۔ اجازہ ۔

ویسا ہی ۔ دیکھو "وہی"

ہ

ہ ۔ لغت میں اس کے معنی میں کچھ کے منہ پر چپت مارنا ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں ملفوظی و غیر ملفوظی فارسی میں اس کا استعمال حسب ذیل ہے ۔

۱۔ فاعل جیسے رونده اور گوینده میں ۔

۲۔ مفعول ۔ جیسے گفتہ و شنیدہ ۔

۳۔ موصول ۔ یہ دونوں فعلوں کے درمیان میں آتی ہے جیسے دو دیدہ رفت

۴۔ زائد ۔ جیسے رنج سے رنجہ ۔ عرق سے عرقہ ۔ آمیخت سے آمیختہ ۔ یہ حرف حسن کلام کے لئے آتی ہے ۔ لفظ کے معنی میں تغیر نہیں ہوتا ۔

۵۔ تعین مدت ۔ جیسے یکشنبہ اور دو سالہ میں ۔

۶۔ تخصیص ۔ یہ نون اور ی کے بعد آتی ہے جیسے زرین سے زرینہ میں ۔

۷۔ لیاقت ۔ الف ، نون کے بعد آتی ہے جیسے شاہ سے شاہانہ میں ۔

۸۔ نسبت ۔ یہ بھی ہائے لیاقت جیسی ہوتی ہے لیکن نسبت ظاہر کرتی ہے جیسے مست سے مستانہ ، مے سے میخانہ ۔

۹۔ تانیث ۔ جیسے جمیل سے جمیلہ ۔

۱۰۔ مبالغہ ۔ جیسے علامہ میں ۔

۱۱۔ بدل ہائے مختفی ۔ جیسے ہیچ کا ایک ۔

ہاتھ ۔ جارحہ ۔ جوارح ۔ ید ۔ ایدی ۔ دست ۔

ہاتھ بلند کرنا ۔ غلو ۔ اصطلاحاً قافیہ کے اس عیب کو کہتے ہیں کہ روی پہلے مصرعے میں ساکن ہو اور دوسرے مصرع میں متحرک یا اس کے برعکس مثلاً ۔

نہ پوچھ مجھ سے کہ رکھتا ہے اضطراب جگر
نہیں ہے مجھ کو خبر دل سے لے کے تا جگر

فارسی شعراء نے اس ترکیب کو روا رکھا ہے ۔

شیرازی ؎ صلاح کار کجا و من خراب کجا

ببین تفاوت رہ از کجاست تا بہ کجا

اس کی وجہ یہ ہے کہ عروض و ضرب میں فعلن بسکون عین اور بتحریک عین کا خلط جائز ہے اس کے علاوہ خراب کی ساکن ب جو حرف ردی ہے بروقت تقطیع متحرک ہو جاتی ہے مگر اب یہ چیز متروک ہے ۔

ہاتھ پاؤں کاٹنا :۔ خَبل ع اصطلاحاً وتد کا ایک زحاف یہ زحاف بحر بسیط، بحر رجز، بحر سریع اور بحر منسرح میں مستعمل ہے ۔

ہاتھ پاؤں کا پھٹ جانا :۔ شُقُوقُ الاطراف ع

ہاتھ پاؤں کے جوڑ :۔ مَفاصِل ع

ہاتھ پاؤں مارنے والا اونٹ :۔ صاہِل ع

ہاتھ پیر کا میل :۔ کَنَب ع

ہاتھ پھیرنا :۔ مِساس ع

ہاتھ جوڑنا :۔ دستہا جُفت کردن ف

ہاتھ سے خاک اڑانا :۔ جَرثَلہ ع

ہاتھ سے ملنا :۔ مَرْد ع

ہاتھ سے منی نکالنا :۔ زَلَق ع جَلْق ع مُشت زنی ف

ہاتھ سے نچوڑنا :۔ ہَمز ع

ہاتھ سے نکل جانا :۔ تَفَلُّت ع

ہاتھ کٹا ہوا :۔ اَجذَم ع

ہاتھ کی چھڑی :۔ چوب دستی ف بید ف مِعصار ع

ہاتھ کی چھوٹی انگلی :۔ کالُوج ف

ہاتھ کی لپ :۔ حَفنَہ ع (ح ف ن ہ)

ہاتھ کی ہتھیلی :۔ راحت ع راح ع

ہاتھ ملنا :۔ مَس ع اِمساس ع

ہاتھ میں کنگن پہنانا :۔ تَسوِر ع

ہاتھوں ہاتھ لی ہوئی چیز :۔ مُتَداوِلہ ع

ہاتھی :۔ پیل ف فیل ع فیول اور افیال جمع، کوہ رواں ف

ہاتھی دانت :۔ عاج ع

ہاتھی کا آنکس :۔ چنگ ف کجک ف

ہاتھی کا بچہ :۔ دَغْفَل ع

ہاتھی کا ہودج :۔ عَمّاری ع

ہاتھی کی سونڈ :۔ شُنگول ف خرطوم ع خُراطیم ج

ہاتھی کی آواز :۔ نَہیم ع قَرقاح ع

ہاتھی والا :۔ فَیّال ع

ہار (مالا) :۔ حمائل ع مُرسَلہ ع

ہارا ہوا :۔ مَہزوم ع

ہارا ہوا جواری :۔ خَیعَل ع

ہار جانا :۔ سپر انداختن ف اِبتِذال ع

ہار گیا :۔ مات ع

ہارمونیم :۔ صندوق موریک ف

ہاضم :۔ مُہَنّا ع

ہاضم اور خوش ذائقہ دوا :۔ جوارش ع

ہاکی :۔ سَولجان ع

ہاکی کھیلنا :۔ گوئے بازی ف ۔

ہال کمرہ :۔ قاعت ع قاعات ج دیکھو بڑا کمرہ ۔

ہالینڈ :۔ ہولندہ ع ۔

ہاں :۔ آرے ف بلے ف بَجَل ع نَعَم ع

ہاں :۔ کلمۂ ظرف ہے یہاں کا مخفف جیسے ۔ اُن کے ہاں ہمارے ہاں ۔ داغ ؎

رواج پائے کہ نہ پائے کچھ اس سے بحث نہیں

وفا کی رسم نئی ان کے ہاں نکلتی ہے

اہلِ لکھنؤ ان کے یہاں ہمارے یہاں کہتے ہیں ۔

صبا ؎ آپ فرمائیں جو لے یار نزول اجلال

لیلۃ القدر ہو بندے کے یہاں آج کی رات

ہانپنا :۔ نفس سوختن ف

ہانڈی :۔ ماشورہ ع برمَہ ع بُرمَہ ع دیکھو ہنڈیا ۔

ہانڈی کا جوش مارنا :۔ اِفاحت ع اَفارہ ع

ہانڈی کے جھاگ نکالنا :۔ جَفّ ع

ہاں کرنا :۔ اقرار ع اعتراف ع

ہانکنا :۔ شلّل ع تسوق ع تشرید ع دحر ع دعور ع دعب ع دعّ ع

ہانکنے والا :۔ راعی ع

ہائی اسکول :۔ مدرسۂ اعدادیہ ع مدرسۂ تجہیزیہ ع

ہائی کورٹ :۔ محکمۃ التمیز ع

ہائے ہائے کرنا :۔ تکثّر ع

ہاون دستہ :۔ ہاون ف ہاون کا بیلہ ف جدلہ ع

ہبہ کرنا :۔ اتّہاب ع

ہبہ کرنے والا :۔ موہب ع

ہتھکڑی :۔ غلیل ع

ہتھوڑا :۔ مطرقہ ع فایسک ف پتک ف چکش ف پتک ف تقاق ت کدنگ ف

زمبرہ ف کوک ف مطراق ع صافور ع

ہتھوڑی :۔ چکش ف

ہتھیار :۔ سلاح اسلحہ ع تسلیح ع سلاح کا امالہ ہے ع کوات ع ادوات ع

ہتھیار بند سپاہی :۔ مسلّح ع اکمی ع

ہتھیار ڈال دینا :۔ سپر انگندن ف

ہتھیلی :۔ کف ع ہنک ف کف دست ف راحت ع راح ع

ہتھیلی کی لکیریں :۔ ریز ع

ہٹ :۔ ضد ع جد ع اصرار ع

ہٹ جانا :۔ دور شدن ف

ہٹا کٹا :۔ عبل ع

ہٹا کٹا ہونا :۔ دماغ چاق شدن ف

ہٹانے والا :۔ کرار ع رادع ع

ہٹنا :۔ انحراف ع علم تجوید کی اصلاح میں را اور لام کی صفت۔ ان حروف کو ادا کرتے وقت زبان ر میں ل کے اور ل میں ر کے مخرج کی طرف ہٹتی ہے۔

ہجر :۔ بالفتح اور ہجران بالکسر جدائی کرنا۔ ترک کرنا

خاقانی ؎ آواز خروس در شب ہجر
دستان تیرہ زن گرفت

حافظ ؎

شب قدر ست و طی شد نامہ ہجر
سلام فیہ حتیٰ مطلع الفجر

بعض کا قول ہے کہ ہجر بالفتح مصدر ہے بمعنی جدائی کرنا اور ہجر بالکسر اسم مصدر بمعنی جدائی۔ بہر حال فارسی وار دو شعرا اکثر بالکسر ہی استعمال کرتے ہیں

ہجرت کرنے والا :۔ ہاجر ع مہاجر ع

ہجو کرنا :۔ اقذاع ع انشاد ع اہجاء ع ذم ع

ہجو کرنے والا :۔ ہاجی ع

ہجو کیا گیا :۔ مہجو ع

ہجوم :۔ جم غفیر ع یہ لفظ مرکب ہے۔ جم بمعنی گروہ اور غفیر بمعنی ڈھانپنے والا۔ چونکہ زیادہ ہجوم سے زمین چھپ جاتی ہے اسلئے جم غفیر کہلایا دیکھو بھیڑ۔ ازدحام ع

ہجوم کرنا :۔ عرک ع

ہجوم کرنے والا :۔ مزاحم ع ہنگامہ گیر ف

ہچکی :۔ سکسکہ ف سکسک ف سچک ف ہکہ ف سکہک ف ہکچہ ف ہکک ف فواق ع نغنگ ت

ہدایت :۔ رشد ع نصیحت ع

ہدایت طلب کرنے والا :۔ مسترشد ع

ہدایت کرنا :۔ اہتدار ع ارشاد ع

ہدایت کرنے والا :۔ مہتدی ع مہدی ع ہادی ع مرشد ع

ہدایت کیا گیا :۔ مہدی ع

ہدایت یافتہ :۔ رشید ع

ہدہد :۔ پو سلیمان ف مرغ سلیمان ف شانہ سر ف پوپ ف پوپک ف پوپو ف پوپوئے ف ہدہد ع

ہڈی :۔ ہستہ ف عظم ع عظام ع استخوان ف قاب ت

ہڈی اتر جانا :۔ از جا رفتن استخوان ف

ہڈی توڑنا :۔ ہمیض ع

ہڈی جس میں گوشت نہ ہو :۔ عرق ع

ہڈی جلنے کی بدبو :۔ خنجیر ع

ہڈی سے گودا نکالنا :۔ تنقیح ع

ہڈی کا گودا :۔ نقی ع مغز استخوان ف

ہڈی کا گودا نکال کر کھانا :۔ تمشش ع

ہڈی کی چربی :۔ صلیب ع

ہرا :۔ خضرا ، سبز ،

ہرا کھرا :۔ تازہ ،

ہرا چنا :۔ ہولہ ۔ یوپی (انڈیا) میں ہرے چنوں کو شاخوں کے ساتھ گھاس پھوس کی آگ میں خستہ کرنے کو ہولہ کہتے ہیں۔ سکھوں کا ایک دستور ہے کہ ایک بڑے فولادی پنجرے میں چیل، کوّے، کبوتر، تیتر، توتے اور مینا وغیرہ کو بند کر کے پنجرہ کو درخت پر لٹکا دیتے ہیں اور نیچے سے آگ لگا کر جانوروں کو جلا دیتے ہیں، اس عمل کو ہولہ کرنا کہتے ہیں اسی طرح ماضی بعید میں مسلمانوں کے ہولے کئے جاتے تھے۔

ہرا دھنیا :۔ کزبرہ ،

ہرا رنگ :۔ رنگ زندہ ،

ہرا طوطا :۔ ببغا ،

ہرا اونچی چیز :۔ صدف ،

ہرجائی عورت :۔ جاف ،

ہر چیز جس کا پیٹ خالی ہو :۔ جلف ،

ہر چیز جو کشادہ ہو :۔ رحاب ،

ہر چیز کا اس کی حد پر نگاہ رکھنا :۔ منبط ،

ہر چیز کا اوّل :۔ معنون ، دیکھو معنون ۔

ہر چیز کا باقی بچا ہوا :۔ ثلادہ ، عُلالہ

ہر چیز کا پچھلا حصہ :۔ عجز ، اعجاز ،

ہر چیز کا جوڑ :۔ بش ،

ہر چیز کا خلاصہ :۔ لُب ، لُباب ،

ہر چیز کا ریزہ :۔ حُطام ،

ہر چیز کا نصف :۔ نصیف ،

ہر چیز کی اصل :۔ عجز ، عجز ، عجز ، جذم ، عجز ، جنث ،

ہر چیز کی انتہا :۔ بعد ، غیب ، مداس ،

ہر حالت میں :۔ بہر حال ، بہر نوع ، بہر کیف ،

ہر خوف اور لالچ کے مقابلہ میں ثابت قدم رہنا :۔ صبر ،

ہر درخت کی بیل :۔ تعطین ،

ہر ڈھلی ہوئی چیز :۔ ترسیس ،

ہر روز :۔ روزمرّہ ، اصطلاحًا وہ لفظ جو روز بولے جاتے ہیں ۔

ہر سیدھی چیز :۔ الف ، استواء ،

ہر شمسی مہینے کی چھٹی تاریخ :۔ مَدہ ،

ہر شے کا پکنا :۔ نُضج ،

ہر شے کی ہستی :۔ نَفس ، اَنفس ، نُفوس ،

ہر طرح کی شراب کا شوقین :۔ عقار ،

ہر طرح کے لوگ :۔ خشک ، دغر ، اوقاش ،

ہر طرف :۔ ہر سو ،

ہر طرف سے ناامید ہو کر بیٹھ جانا :۔ کُلس ، اِبلاس ،

ہر علم و ہنر کی باریکیاں :۔ غموض ،

ہر عمدہ چیز :۔ مائع ، جنین ،

ہر فکر سے آزاد :۔ فارغ البال ، سبک سار ،

ہرقل :۔ بکسر ہاو فتح را ۔ و سکون قاف اور ہرقل بکسر ہا و قاف بھی آیا ہے بادشاہ روم کا لقب جس کو قیصر روم کہتے ہیں ۔

ہر کام پر نہایت قدرت رکھنے والا :۔ قادر علی الاطلاق ،

ہرگز :۔ اصلاً ، زنہار ، قطعًا ، اَبدًا ، بالکل ، مطلقًا ،

ہرگز نہیں :۔ کلّا ،

ہر لمبی چیز :۔ مائع ،

ہر مونث چیز جو سفید ہو :۔ غرار ،

ہر مہینہ کی ستائیسویں تاریخ :۔ ہمان ، آسمان کا عفت ہے کہ سن کمیں کا یہ ٹکنی کچھ لوگ

ہرن :۔ بُغام ، ظبی ، ملا ، شکار ، کلف ، جخش ،

ہرن پکڑنے کا جال :۔ حجرہ ، پھندہ ،

ہرن کا بچہ :۔ غزیل ، جدایہ ، رشا ، رشاء ، شادن ، شاہر ، غزال ، آہو بچہ ، جاول ،

ہرنی کا بہت تیز دوڑنا :۔ مخص ،

ہرنی کا جال میں پھنسنا :۔ نشق ،

ہرن کا مادہ بچہ :۔ غزالہ ،

ہرن کی آواز :۔ بغام ،

ہرن کی چوکڑی :۔ زغند ، تکاپو ،

ہرن کی کھال جسے قدیم زمانے میں کتاب بنانے کے لئے استعمال

کیا جاتا تھا ۔ رَقی ع

ہرن کے چھپنے کی جگہ ۔ خلم ع

ہرنی ۔ ظبی ع

ہرنی کا بچے کو چاٹنا ۔ ترشیح ع

ہر وقت ۔ دمبدم ف ہر ساعت ف ہر لحظہ ف

ہر وقت بناؤ سنگھار سے رہنے والی عورت ۔ رعنا ع

ہر وقت کسی کے ساتھ رہنے والا ۔ ملازم ع رفیق ع رفیق باطن ف

ہر وہ برائی جو اپنی ذات میں نہایت بری ہو ۔ فحش ع

ہریالی ۔ خضرت ع خضرۃ ع سبزہ زار ف ترع ع

ہری ٹہنی ۔ خضرۃ ع شاخ سبز ف شاخ تازہ ف

ہری گھاس ۔ عشبۃ ع عشب ع اعشاب ع رطب ع رعا ع نبات ع

کلاء ع کلاز ع اب ع دوب ع نبکۃ ع

ہری مکھی ۔ منج ع

ہزار ۔ الف ع آلاف ع اُلوف ع

ہضم ہونا ۔ انہضام ع

ہضم ہونے والا ۔ منہضم ع

ہفتہ ۔ اُسبوع ع اسابیع ع سبوع ع

ہفتہ کا دن ۔ سبت ع شنبہ ف تفصیل کے لئے دیکھو "سنیچر کا دن"

ہکا بکا ۔ مبہوت ع حیران و متحیر ع

ہکلا ۔ لجلاج ع الکن ع تمتام ع الثغ ع

ہکلاپن ۔ لکنت ع

ہگنا ۔ ریدن ف تمریز ع ریستن ف

ہل ۔ سبو ع سبو ع شیار ع بیلچہ ف تلکہ ع حراث ع

ہلاکت ۔ مارات ع ثلال ع

ہلاکت کا گھر ۔ دار البوار ع دوزخ ف جہنم ع

ہلا کرنا ۔ صول ع

ہلاک کرنا ۔ طمس ع گرو ف زہر دادن ف ازہاق ع برید ع تتبیر ع ثبور ع اطاحت ع اہلاک ع اماتت ع ازہاب ع طموس ع تعصیب ع جوح ع اعزام ع ترعیف ع تدمیر ع تشحوب ع

ہلاک کرنے والا ۔ مہلک ع مردی ع

ہلاک کرنے والا حادثہ ۔ طائحۃ ع

ہلاک ہونا ۔ طموح ع ضیوع ع ضیع ع عطب ع ثبور ع تہلکہ ع بہ سہ حرکت لام ۔ اردو میں خوف، دہشت، شور و غوغا، آفت، بلا اور مصیبت کے معنوں میں استعمال کرتے ہیں ۔ ظفر ۔

اگر ہم روکتے یارو نہ اپنی اشک باری کو
جہاں میں تہلکہ یہ دیکھ کر برسات پڑ جاتا

تہلکہ بسکون لام تہلکہ کہتے ہیں ثبل ع ثکل ع

ہلاک ہونے کی جگہ ۔ تہلک ع مُہلکہ ع مَہالک ع

ہلاک ہونے والا ۔ شیطان ع یہ لفظ شیط سے مشتق ہے ۔ زاہق ع

ہلاکی ۔ ثلال ع

ہلانا ۔ زلزال ع اناسۃ ع تحریک ع ہز ع تہزیز ع ہزۃ ع ہزہزۃ ع تلقلق ع

ہلال کی جمع ۔ آہلۃ ع

ہلانے والا ۔ مُہزہز ع ناقض ع

ہلا ہوا پالتو ۔ راجن ع مانوس ع

ہلچل ۔ آشوب ف طوائف الملوکی ع

ہل چلانا ۔ آشنا شدن ف

ہل چلانے والا ۔ جفت ران ف

ہلدی ۔ عروق الصفر ع عروق الزعفران ع دار زرد ف زرد چوب ف

ہلکا ۔ خفیف ع سُبک ف بضم سین غلط ہے ۔ خِف ع خفاف ع

ہلکا پن ۔ سبکی ف سبکساری ف

ہلکا کرنا ۔ تخفیف ع

ہلکا کیا گیا ۔ مخفف ع

ہلکی بارش ۔ ہیمۃ ع نم نم باراں ف سُغد ع

ہلکے سر والا ۔ سُبک سار ف

ہلنا ۔ اہتزاز ع تزلزل ع جنبش ف جنبیدن ف ترعرع ع اہتزاز ع انہلال ع ہوس ع

ہلنے والا ۔ خافق ع

ہلیلہ ۔ ہڑیخ ع

ہم ۔ اَنا ع

ہمارے لئے ۔ ملافہ

ہمالیہ پہاڑ :۔ کوہ ہمالیہ ف ہملایا ع

ہم بستر :۔ ضجیع ع

ہم پیشہ :۔ محترف ع حریف ع

ہمت :۔ عزیمہ ع عزم

ہمت باندھنا :۔ تہمت ع

ہمت ہار جانا :۔ دل ور دادن ف

ہم جنس :۔ مجانس ع علم بدیع کی اصطلاح میں دو یا زیادہ کلموں کا لفظ میں مشابہ ہونا

ہم جنس ہونا :۔ تجنیس ع

ہم راہ :۔ مصحوب ع ہم عنان ف ہم قدم ف

ہم راہ ہونا :۔ رفاقت ع

ہم راہی :۔ صحابت ع معیت ع ہم پا ف

ہمراہی کے ٹھاٹ : جلوت ع بعض نے جلو بکسر جیم بھی لکھا ہے ع

ہمزہ :۔ دیکھو آنکھ سے اشارہ کرنا :۔

ہم سائیگی :۔ جوار ع مجاورت ع

ہم سایہ :۔ مجاور ع ہم دیوار ف عشیر ع دیکھو پڑوسی ع

ہمسر :۔ کفو ع

ہم سفر :۔ وصیلہ ع ہم منزل ف ملیل ع رفیق ع رفقاء دیکھو "ہم راہ"

ہم شکل :۔ متشابہ ع

ہم شکل ہونا :۔ تشاکلت ع متشاکلہ ع

ہم عمر :۔ قرن ع

ہم عمر :۔ اتراب ع لدات ع ترب ع

ہم لوگ :۔ انا ع نحن ع مایاں ف ندر

ہم مثل :۔ کفائت ع

ہم معنی :۔ مترادف ع

ہمنام :۔ سمی ع

ہم نشیں :۔ قعدد ع جلیس ع قعید ع

ہم شکل ہونا :۔ مشاکلت ع مشاکلہ ع

ہم شکل ہونا :۔ کفائت ع

ہم نشین عورت :۔ قعید ع

ہم نشینی :۔ مجالست ع منادمت ع

ہموار :۔ سلیس ع سوی ع مستوی ع املس ع

ہموار پتھر :۔ صفوان ع

ہموار راستہ :۔ سبکہ ع راستہ ف

ہموار ریگستان :۔ دک ع

ہموار زمین :۔ دکا ع صحن ع صفصف ع جبان ع سہب ع قاع ع فدفد ع جردہ ع جرد ع

ہموار کرنا :۔ دک ع تمہید ع

ہمواری :۔ دماثت ع سلاست ع

ہموزن :۔ ہم سنگ ف موازی ع ہم ترازو ف ہم قوت ع علم بدیع کی اصطلاح میں

شاعر کا تمام اجزائے عروضیہ کو ایک قافیہ پر لانا موازن کہلاتا ہے۔

ہم وزن ہونا :۔ کمازنہ ع

ہمیشگی :۔ قدام ع قدامت ع ازل ع ابد ع ادامت ع ادمان ع خلد ع خلود ع

استدامت ع دوام ع استمرار ع

ہمیشگی کیا گیا :۔ مؤبد ع

ہمیشہ :۔ طویت ع سرمد ع سرمدی ع لم یزل ع روز مرہ ع علی الدوام ع مادام ع لایزال ع

واجب ع الدہر ع جاودانی ع دائم ع دوام ع مؤبد ع پیوستہ ع [illegible] ماہ و سال ع لازال ع

ہمیشگی :۔ استدامت ع استمرار ع

ہمیشہ ایک کام کرنے والا :۔ مواظف ع

ہمیشہ بیمار رہنے والا :۔ دنیف ع

ہمیشہ چلنے والا :۔ سامد ع

ہمیشہ رہنے والا :۔ لم یزلی ع

ہمیشہ رہنے والا سایہ :۔ ظلیل ع

ہمیشہ شراب پینے والا :۔ ادمان ع

ہمیشہ قائم :۔ جاوید ف جاوداں ف جاوداں ف جاوید ف قیوم ع

ہمیشہ قصور کرنے والا :۔ خطاء ع

ہمیشہ کرنا :۔ تابید ع ادمان ع

ہمیشہ ہمیشہ :۔ [illegible] الآباد ع

ہمیشہ کے لئے :۔ علی الدوام ع

ہمیں جو کچھ کہنا تھا کہہ دیا، باقی ذکر شمار ف

ہمیں منظور ہے :۔ فیہا ع

ہَنْدَسہ :۔ (بفتح ہا بسکون نون و بفتح دال و سین) انداز کا معرب ہے۔ علم اقلیدس، جیومیٹری۔ ماخوذ ہو کر ہندسہ بروزن ترجمہ رباعی ہے اس لئے بکسر یا غلط محض ہے خواہ کوئی لفظ معرب ہو۔ مہندسہ سے اسم فاعل مُہَنْدِس (بوزن مترجم) بمعنی ہندسہ داں ہے۔

ہندوستان کی بنی ہوئی تلوار :۔ مُہَنَّد ع

ہنڈولا :۔ نَنّی ع، نَنُّوۂ ع

ہُنڈی :۔ سُفتَہ ع، سُفتجہ ع

ہَنڈیا :۔ برنبکہ ع

ہنڈیا کو جھکانا تاکہ اس کی چیز برتن میں آجائے :۔ جُف ع

ہُنر :۔ صَنیعَہ ع

ہنرمند :۔ اَصْنَع ع، دست کار ف

ہنر میں کامل :۔ یدِ طُولیٰ ع

ہَنس (پرندہ) :۔ قاز ف

ہنسانا :۔ اِضحاک ع

ہنستا ہوا :۔ خنداں ف، مُتَبَسِّم ع، تازہ رو ف، شگفتہ ف

ہنستے ہنستے پیٹ میں بل پڑ جانا :۔ از خندہ رودہ بُرشدن ف

ہنسلی :۔ طوق ع

ہنسلی کی ہڈی :۔ ترقوہ ع، آخرِ ف

ہنس مکھ :۔ ہُشُوں ع، خَنیس ع، خوش طبع ع، ظریف ع، دعِب ع، خنداں رو ف

ہنسنا :۔ تضحیک ع، خندیدن ف، ابتسام ع، تداعُب ع

ہنسنے میں دانتوں کا کھلنا :۔ ضَلِق ع

ہنسنے والا :۔ ضاحک ع، متبسم ع، اِسْحَق ع

ہنسوانے والا :۔ خنداندہ ف

ہنسی :۔ خندہ ف، ریش خند ف، استہزا ع، تمسخر ع، تفاخر ع، ظرافت ع، مطائبہ ع، مطایبا ع

ہنسیا (اوزار) :۔ داس ف، دیکھو درانتی و داتی۔

ہنسی دلانے والا :۔ مُضحِک ع

ہنسی کرنا :۔ تمسخر ع، تمسّخ ع، تکمّش ع

ہنسی کرنے والا :۔ مستہزی ع

ہنسی کی جگہ :۔ مَضحَک ع

ہنسی کے لئے تشبیہی الفاظ :۔ برق ع، لمعہ ع، برق تبسم ف، نمکین ف، غنچہ ف، نیم شگفتہ ف

ہنسی مذاق :۔ مُداعَبت ع

ہنکانا :۔ (اطراد) اصطلاحاً علم عروض کی ایک صنعت کا نام کلام میں ممدوح کا نام مع اس کے باپ داداؤں کے بترتیب ذکر کرنا۔ خواہ نیچے سے اوپر تک یا اوپر سے ممدوح تک ؎

بہار گلشن دین محمد عربی

ضیائے چشم علی نور دیدۂ زہرا

ہنکایا ہوا :۔ طرید ع

ہوا :۔ بُراق سلیمان ع، شمال ع، باد ف، پناد ف، ارمکہ ع، وار اصل ف، شمخ ع، الوغا ع واؤ بولنے میں نہیں آتا۔ صبا فارسی میں مطلق ہوا کے معنی میں مستعمل ہے۔

ہوا بھر کر پھلانے والا :۔ نافخ ع

ہوا جو درخت کو بارآور کرے :۔ بادآبستنی ف

ہوا جو کشتی کے موافق ہو :۔ شرطہ ع، شرطہ ف

ہوا جو مقعد سے نکلے :۔ گوز ف، ریح ع، ریاح ع

ہوادار مکان :۔ بہار بند ف

ہوا سے بھرنا :۔ نفخ ع، انتفاخ ع

ہوا کا بادل کو اڑا کر لے جانا :۔ تقشع ع

ہوا کا بند ہو جانا :۔ تہم ع، حبس ع، حقبہ ع

ہوا کا جھکڑ :۔ نکبا ع، نکب ع

ہوا کا چلنا :۔ وزیدن ف، ہبوب ع، زفّ ع، وزش ف

ہوا کا درخت کو سخت ہلانا :۔ زعزع ع، زعزعہ ع، تصفیق ع

ہوا کا زمین سے کوڑا کرکٹ اڑا کر لے جانا :۔ سَحْل ع

ہوا کا سخت جھونکا :۔ زعزع ع، زعزعہ ع، زعزاع ع

ہوا کا کسی چیز کو ہلانا :۔ تحویل ع

ہوا کا نرم نرم چلنا :۔ نسیم ع

ہوا کی جمع :۔ اہوا ع، آہویہ ع

ہوا کے چلنے کی آواز :۔ ہزیز ع، خفیق ع

ہوا میں قلابازی کھانے والا کبوتر :۔ مُرَعّش ، مُرَغّش ع
ہواؤں کے چلنے کی جگہ :۔ مُوَافِق اَلْتَّسارع
ہوائے موافق :۔ بادِ شرطہ ف
ہوٹل :۔ ہوٹل ف نُزُل ع گوکانده ف گو کھنہ ف مَطْعَم ع
ہوسکنا :۔ امکان ع
ہوش میں لانے والا :۔ مُنْفِیق ع
ہوشیار :۔ صَیرَم ع مُتَیقّظ ع کیت ع مُفیق ع گواں ف ضابِط ع دکیو چالاک عقلمند۔
ہوشیار کرنا :۔ اِدراء ع
ہودہ :۔ ظَعِینَہ ع ظعائن ع
ہودہ نشین عورتیں :۔ ظعائِن ع
ہولناک حادثہ :۔ قارِعَۃ ع
ہونٹ :۔ شَفَۃ ع شَفَات ع لُو ف لب ف تُخ ف مَشْرَف ع
ہونٹ سے ادا ہونے والے حروف :۔ شَفَوی ع جیسے ب۔م وغیرہ
ہونٹ کیلئے تشبیہی الفاظ :۔ غنچہ ف برگ گل ف رگ گل ف آب حیات ف خرما ف پستہ ف
ہونٹوں کا پھیرنا :۔ تَقَلُّب ع
ہونٹوں کے کناروں سے عورت کا بوسہ لینا :۔ رَقْد ع
ہونچو :۔ حُشّہ ع عُشَقَش ع
ہیبت ناک شخص :۔ مُہاب ع
ہیجان میں لانے والا :۔ مُہیج
ہیجڑا :۔ زنیک ف زنجہ ف مُخَنَّث ع خُنثیٰ ع بکلہ ف سالورہ ف سراپیل ف
ہیرا پتھر :۔ الماس ف ماس ف
ہیضہ (بیماری) :۔ گمزہ ف
ہینگ :۔ حَلتیت ع انگورہ ف بادیجہ ف رادیاہ ف انگزہ ف

ی

ی :۔ اس کی دو قسمیں ہیں معروف جس کے ماقبل کسرۂ خالص ہو اور مجہول جس کے ماقبل کسرۂ خالص نہ ہو۔ قافیہ میں ان کا خلط صحیح نہیں ہے فارسی میں یائے معروف کا استعمال حسب ذیل ہے۔

۱۔ مصدری ۔جیسے پارسائی ۔۲۔ خطابی جیسے سعہ
" میا موز جز علم گر عاقلی " (۳) نسبت ۔جیسے ہندی ، ہند کا رہنے والا ، پاکستانی پاکستان سے نسبت رکھنے والا۔ ۴۔ متکلم جیسے ملازی ، جیبی ، مجتی وغیرہ ۔۵ ۔لیاقت جیسے رفتنی ، گردن زدنی۔ نوٹ یائے نسبت لگانے کا قاعدہ اکثر تو یہی ہے کہ اسم ذات پر لگائی جاتی ہے جیسے پاکستانی عربی وغیرہ۔ مگر جس اسم کے آخر میں الف مقصورہ ہوتا ہے اس کو واؤ سے بدل لیتے ہیں جیسے مُرتضیٰ سے مُرتضوی یا یائے سے پہلے ہمزہ زائد کر دیتے ہیں ۔جیسے عیسیٰ سے عیسائی ۔ اور اگر آخر اسم میں ی یا ہ مختفی ہو تو وہ واؤ سے بدل جاتی ہے جیسے دہلی سے دہلوی اور کبھی ہ کو حذف کر دیتے ہیں جیسے مکہ سے مکی اور ہ پر ہمزہ لکھ دیتے ہیں اور ی تلفظ میں رہتی ہے جیسے فاختہ سے فاختۂ اور نقرہ سے نقرۂ۔ کبھی ہ کو گاف سے بدل لیتے ہیں جیسے بندہ سے بندگی اور کبھی یائے نسبت سے پہلے الف نون زائد کرتے جیسے حق سے حقانی ۔ بعض نسبتیں ان سب کے خلاف ہیں جیسے ری سے رازی اور مدنی اور مدینہ سے مدنی۔ مرکب اسماء میں ایک جزو کی طرف سے نسبت کرتے ہیں جیسے بیت المقدس سے مقدسی ۔یاد رہے کہ ی کی نسبت موصوف کے لئے لائی جاتی ہے جو منسوب سے بنا ہو جیسے تخت طلائی ، میخ آہنی وغیرہ۔
یائے مجہول آٹھ معنوں میں استعمال ہوتی ہے
۱۔ وحدت کی صورت میں جیسے یکے مرغ دیدم ۔
۲۔ ایمائی یا توصیفی جیسے کسی کہ میں یہ اسم سے مل کر توصیفی معنی دیتی ہے۔
۳۔ تنکیر جیسے ع بروں زانکہ یاری گری خواستی
۴۔ استمراری گفتندے ، رفتے ، آمدے یہ فعل ماضی سے ملحق ہوتی ہے
۵۔ تعظیم جیسے بزرگی ، علامی ۔
۶۔ زائد جیسے یکے ایسے وغیرہ میں
۷۔ یائے امالہ جیسے رکاب کا امالہ رکیب
۸۔ مفید معنی امر جیسے اے رحم کن
نوٹ :۔ یائے مجہول الف اور ہائے مہملہ سے تبدیل ہوتی ہے۔
یاد :۔ ہرانت ع حافظہ ع حفظ ع زبر ع ہوش ف
یاد آنا :۔ خاطر آمدن ف

یادداشت :۔ ذاکرہ ع قوّتِ حافظہ ع

یادداشتیں :۔ تعلیقات ع پرانے زمانے میں اساتذہ مطالب علمیہ پر جو تقاریر کرتے تھے تلامذہ ان کو قلم بند کر لیا کرتے تھے اور بہایت احتیاط سے محفوظ مضمون رکھتے تھے یہی یادداشتیں تعلیقات کہلاتی تھیں۔

یاد دلانا :۔ اِذکار ع تذکیر ع

یاد دلانے والا :۔ مُذَکِّر ع

یاد رکھنے والا :۔ واعی ع واعیہ تانیث ہے۔

یاد رکھنے والی قوت :۔ حافظہ ع

یاد کرنا :۔ ذِکر ع اَذکار ع اِستِذکار ع اِذکار ع

یاد کرنے والا :۔ ذاکر ع

یتیم کی جمع :۔ اَیتام ع یَتامیٰ ع

یثرب :۔ دیکھو اجازت پن۔

یرقان کا مریض :۔ یَرُوق ع مارُوق ع

یسفک :۔ سَفَک عربی میں بہانے کو کہتے ہیں رسَک ، سَبک ، سفح اور شن قریب المعنی الفاظ ہیں صرف فرق یہ ہے کہ سفک آنسو اور خون بہانے میں مستعمل ہے اور سَبک سونا چاندی وغیرہ پگھلانے میں سَفح اونچے سے پانی وغیرہ ڈالنے میں اور شن مشکیزہ وغیرہ کے مُنہ سے پانی گرانے اور سن آہستہ آہستہ پانی ڈالنے میں مستعمل ہے۔

یعقوب علیہ السلام :۔ پیر کنعان ف

یقین :۔ باور ف اعتقاد ع

یقین کرنا :۔ تیقّن ع اِذعان ع اِعتبار ع اِعتقاد ع

یقین کرنے والا :۔ مُوقِن ع مُعتَقِد ع

یقین کیا ہوا :۔ مُصَدَّق ع

یک بارگی :۔ یکبارہ ف

یکتائی :۔ تَوَحُّد ع

یکساں :۔ یک دست ف مُساوی ع

یکسانیت :۔ صحیح نہیں۔ اس لئے کہ یکساں فارسی ہے اور (یت) یا ت، یہ یائے مفتوح عربی الفاظ پر لگاتے ہیں جیسے قابلیت، جاہلیت، آدمیت وغیرہ۔

یگانگت :۔ غلط ہے۔ یگانہ سے یگانگی صحیح ہے۔

یُلحق :۔ کسی خط وغیرہ کی پشت پر یہ لفظ لکھا جاتا ہے اور اس سے مراد یہ ہوتی ہے کہ اگر مرسل الیہ نہ ملے تو جہاں کہیں ہو یہ خط وہاں بھیج دیا جائے

یمن کی چادر :۔ بُردِ یمانی ع

یومنون :۔ لغت میں ایمان تصدیق کو کہتے ہیں یعنی کسی چیز کو سچا ماننا اور یقین کرنا اور یہ امن سے مشتق ہے گویا ایمان لانے والا امن میں ہو جاتا ہے۔

یونس :۔ (بالضم و بہ ہر سہ حرکاتِ نون) لیکن فصیح بضم نون یونس ہے عبرانی میں یونان کہتے ہیں جس کے لغوی معنی فاختہ ہیں۔ حضرت سعدیؒ نے لفظ یونس کو بکسرِ نون استعمال کیا ہے۔

؎ وقت است خوش آں را کہ بود ذکر تو مُونِس
در خور بود اندر شکم حوت چو یونِس

یونیورسٹی :۔ مدرسہ ع جامعہ ع جامعہ ع مدارس ع کلیّہ ع دار العلوم ع

یہ :۔ ایدر ف ایں ف

یہاں تک :۔ حتّیٰ ع

یہودی عورت :۔ یہودیہ ع

یہودیوں کا عالم :۔ حَبر ع (ع ب ر)

یہودیوں کا کتب خانہ :۔ فُرث

یہودیوں کا مدرسہ :۔ مِدرَاس ف

الفاظِ مشروح	حوالہ جات	الفاظِ مشروح	حوالہ جات
آ،۔	آ	احسان،۔	کسی کے ساتھ نیکی کرنا
آباد،۔	سرسبز	احوال،۔	حال کی جمع
آب رواں،۔	بہتا ہوا پانی ۔ انگیا ۔	اَحیاء،۔	قبیلہ
آتش،۔	آگ	اَختہ،۔	خصی کیا ہوا جانور ۔ آختہ
آثار،۔	اثر کی جمع	ادغام،۔	کسی لفظ میں دو ہم مخرج یا ہم جنس حرفوں کا اجتماع
آخرش،۔	آخرکار	اذان،۔	آگاہ کرنا
آداب،۔	قاعدہ	ارجمند،۔	صاحب مرتبہ
آدم،۔	گندمی رنگ	اردو،۔	لشکر کے پڑاؤ کی جگہ
آراستن،۔	سجانا	ارسال،۔	ارسال
آزر،۔	آزر	ارسطو،۔	ارسطو
آزردگی،۔	ناراضی	ارصاد،۔	ارصاد
آستر،۔	کپڑا، جسے روئی دار کپڑے کے نیچے لگاتے ہیں	ارقام،۔	لکھنا
آسمان،۔	قدرت ۔ زمانہ	ارنی،۔	ارنی
آغوش،۔	گود	ازدحام،۔	بھیڑ
آفاق،۔	آسمان کا کنارا	ازرق،۔	نیلا
آلاؤ،۔	شعلہ دار آگ	ازلاق،۔	پھسلنا
آیا،۔	شاید	ازلام،۔	پانسہ
آیات،۔	آیت کی جمع	اسامی،۔	اسم کی جمع الجمع
ا۔(الف)،۔	ا۔(الف)	اسباب،۔	راستے
ابتداء،۔	آغاز کرنا	اسباق،۔	اسباق
ابجد،۔	حروف کی اعداد کے لحاظ سے ترتیب	اسپغول،۔	اسپغول
ابدال،۔	تبدیل کرنا	اِستحالہ،۔	استحالہ
اِبلیس،۔	شیطان ۔ سرکش	استخدام،۔	استخدام
اجماع،۔	اکٹھا ہونا	استدعا،۔	سوال کرنا
اجوف،۔	کھوکھلا	اُسترہ،۔	اُسترہ ۔ بال مونڈنے کا آلہ
احدی،۔	کاہل	استطالت،۔	دراز ہونا
اِحراق،۔	دواؤں کو مختلف طریقہ سے جلا کر کشتہ بنانا	اِستعارہ،۔	مانگنا

الفاظِ مشروح	حوالجات	الفاظِ مشروح	حوالجات
استعلا،	بلند ہونا •	اقدام،	پاؤں
استفال،	نیچے رہنا	اقلیدس،	اقلیدس
اسرار،	بھید	اقلیم،	ملک
اسطوخودوس	اسطوخودوس	اقوا،	اقوا
اسماعیل،	اسماعیل بمقبول بندہ	اکتحال،	اکتحال
اشارہ،	اشارہ	اکفا،	کمان کو ٹیڑھا کرنا
اَش اَش،	خوشی منانا۔ واہ واہ کرنا	اگری،	اگری
اشباع،	حرکت کو دراز کرنا۔ پیٹ بھرا ہوا	الائچی،	الائچی
اشتقاق،	ایک لفظ سے دوسرا لفظ بنانا۔ نکالنا	الباری،	البلری
اشرفی،	اشرفی۔ سونے کا سکہ	التفات،	التفاف
اصالتہً،	خود آپ	التماس،	گزارش
اَصطبل،	اصطبل۔ گھوڑوں کو باندھنے کی جگہ	الحان،	سریلی آواز
اصمات،	خاموش کرنا	الستَمار،	آسمان
اصول،	اصول	الف آزاد،	الف آزاد
اضافت،	مہمانی کرنا	اللہ،	خدا
اضطراب،	بے قراری	المضاعت،	دوچند
اضمار،	کمزور کرنا	الوداع،	رخصت
اطباق،	ملنا	امالہ،	ٹیلا۔ مائل کرنا
اطراد،	ہنکانا	امر،	کام
اطریہ،	تروتازگی بخشنا	امرت،	آب حیات
اعجوبہ،	انوکھی بات۔ زیادہ عجیب	اِملا،	رسم الخط کے موافق لکھنا
اعراب،	درست کرنا	املاک،	شادی کرنا۔ جاگیر
اغارہ،	چوری	اُمّی،	جس شخص نے علم نہ سیکھا ہو
اغراق،	ڈبونا	انانیت،	خود بینی
افسانہ،	کہانی	انتحال،	چوری
افواہ،	شہرت	انتقاد،	نکتہ چینی
افئدہ،	دل	انحراف،	ہٹنا

الفاظِ مشرح	حوالہ جات	الفاظِ مشرح	حوالہ جات
اندازاً۔	اندازاً	بابل۔	شہر
اندلس۔	اندلس	بادشاہت۔	بادشاہی
اُنس۔	پیار	بادکش۔	پنکھا۔ بار۔ بڑا نیک
انشاء اللہ۔	انشاء اللہ۔ اگر اللہ نے چاہا	باکرہ۔	کنواری
انضاج۔	پھوڑے کو پکانا	بالمشافہہ۔	اپنے سامنے۔ رُوبرُو
انفتاح۔	کھلنا	باہم دیگر۔	باہم دیگر
انکباب۔	انکباب	بت۔	جملہ یا عبارت کے خاتمہ کا نشان
اُنموذج۔	اُنموذج	بحر۔	بحر۔ دریا کا شور۔ سمندر
اوباش۔	آوارہ شخص۔ لُچّا۔ بدمعاش	بخار۔	بخار
اوغا۔	ہوا	بدائع۔	اشیائے عجیب
اوقات۔	حال۔ گزر بسر	برابر میں۔	برابر میں
اولیاء۔	اللہ والا	برزخ۔	قیامت۔ دو چیزوں کا درمیانی
اہالیان۔	اہالیان	برس۔	برس
اہل۔	گھر کے لوگ۔ اہل	بسفائج۔	بسفائج
اہل ہنود۔	اہل ہنود	بسمل۔	گھائل۔ زخمی
اہم۔	جس کی بڑی ضرورت ہو	بشارت۔	خوش خبری
ایال۔	گھوڑے کی گردن کے بال۔ بال	بصیرت۔	رائے۔ بینائی
اے اللہ۔	اے اللہ!	بضاعت۔	پونجی
ایجاب۔	منظور کرنا	بغداد۔	بغداد
ایطاء۔	اشعار میں قافیہ کی تکرار۔ پائمال کرنا	بکارت۔	کنوارپن
ایقاع۔	جنگ میں ڈالنا	بکر۔	کنواری لڑکی
ایمان۔	دل سے خدا پر یقین	بلوا۔	دنگا فساد
ایمن۔	نڈر۔ قسم۔ بے خوف	بلوغت۔	سن بلوغ کو پہنچنا
ایہام۔	شعر میں ایسے لفظ کو لانا جس کے دو معنی ہوں اور معنی بعید مراد ہوں۔	بنادیق۔	بندوقیں
		بنفشہ۔	بنفشہ
ب۔	ب	بوالہوس۔	بوالہوس
بابر۔	بابر	بوچھاڑ۔	بوچھاڑ

الفاظ مشروح	حوالہ جات
بول :-	پیشاب
بہتات :-	زیادتی ۔ بہت
بیاض :-	سفیدی
بیت :-	شعر بحر
بیت المقدس	بیت المقدس
بے خود :-	بے خود
بیدار :-	جاگتا ہوا
بیگم :-	امیر کی بیوی ۔ خاتون ۔ بی بی
بین السطور	سطروں کے درمیان کا فاصلہ
پ :-	پ
پابوسی :-	پیر چومنا
پاشویہ :-	پاشویہ
پایۂ تخت :-	پایۂ تخت
پرتو :-	سایہ
پروردگار :-	پالنے والا
پلاؤ :-	پکے ہوئے چاول
پنجرہ :-	پنجرا
پیار :-	پیار ۔ پیارا
پیالہ :-	پیالہ
پیراستن :-	سجانا
پیوا :-	عورت جس کے پستان نہ ہوں ۔
ت :-	ت
تالی :-	پیروی کرنا
تاہم :-	تاہم
تائب :-	توبہ کرنے والا
تبارک :-	بزرگ ہوا
تبت :-	تبت

الفاظ مشروح	حوالہ جات
تپاک :-	گرم جوشی
تجاہل عارفانہ :-	جان بوجھ کر انجان بننا
تجربہ :-	آزمانا
تجرید :-	تجرید
تخالف :-	باہم مخالفت کرنا
تخفیف :-	تشدید والے حرف سے تشدید دور کرنا
تخلص :-	چھٹکارا
تخلیع :-	تخلیع
تخمین :-	اندازہ کرنا
تخنیق :-	گلے سے رسی نکالنا
تدوین :-	دیوان تالیف کرنا
تدہین :-	تدہین
ترجمان :-	ترجمان
ترجمہ :-	ترجمہ ۔ ایک زبان کو دوسری زبان میں بدلنا
ترجیع :-	ترجیع
ترخیم :-	دم کاٹنا
تردید :-	تردید
ترسیل :-	بھیجنا
ترفیل :-	دامن بڑھانا
ترکش :-	تیردان
تزک :-	لشکر ۔ واقعات جو خود بادشاہ نے لکھے ہوں
تساہل :-	غفلت کرنا
تسنیم :-	چشمہ
تسبیغ :-	تمام کرنا
تشبیب :-	شباب کا ذکر کرنا ۔ تشبیب
تشبیہ :-	کسی کو ایک دوسرے سے مثال دینا
تشدید :-	سخت کرنا

الفاظ مشروح	حوالہ جات
تشریف:-	خلعت
تشعیث:-	پراگندہ کرنا
تشہیر:-	تلوار کو میان سے نکال کر لوگوں کو دکھانا۔ رسوائی
تصحیف:-	تصحیف
تصعید:-	اوپر چڑھانا
تصفیہ:-	صاف کرنا
تصویل:-	زیادہ کرنا
تضمین:-	دوسرے کے کلام کو اپنے کلام میں ملانا
تضمین المزدوج:	شعر میں ایسے لفظوں کا واقع ہونا جو مسجع ہوں
تعدی:-	ظلم کا حد سے بڑھنا
تعریض:-	تعریض
تعزیر:-	سزا
تعقید:-	کلام میں ایسی تقدیم و تاخیر کرنا کہ معنی بآسانی سمجھ میں نہ آئیں۔
تعلیقات:-	یادداشتیں
تعمیل:-	گورنر مقرر کرنا
تفریس:-	جاری کرنا۔
تفشی:-	پھیلنا
تفلیک:-	رہائی دلانا
تقریب:-	نزدیک ہونا
تقریر:-	بیان کرنا
تقطیع:-	ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ شعر کا وزن کرنا
تقلید:-	سیکنا
تقویم:-	سیدھا اور درست کرنا۔ جنتری
تکبیر اولیٰ:-	تکبیر اولیٰ

الفاظ مشروح	حوالہ جات
تکریر:-	دہرانا
تکلیس:-	دوا کو نرم اور بھربھرا بنانا
تکویر:-	لپیٹ گئی
تلفیق:-	تلفیق
تلمیح:-	سرسری نظر ڈالنا
تلو:-	پیروی کرنے والا
تماشا:-	سیر کرنا۔ باہم پیدل چلنا
تمکنت:-	غرور۔ شیخی
تمنا:-	آرزو
تنازع:-	باہم لڑائی کرنا
تنافر:-	تنافر۔ نفرت کرنا
تنقید:-	تنقید
تنور:-	روٹی پکانے کا ظرف
توارد:-	ایک ہی مضمون کا دو شخصوں کے ذہن میں آنا۔ باہم موافق ہونا۔
توافق:-	باہم موافق ہونا
تواں:-	طاقت۔ زور
توانگر:-	طاقت ور
توبہ:-	خدا کی طرف پھرنا
توجیہہ:-	وجہ بیان کرنا
توشک چی:-	بادشاہ کے استراحت کا انتظام کرنے والا
تہلکہ:-	ہلاک ہونا
تہیہ:-	تیاری۔ اسباب درست کرنا
ٹ:-	ٹ
ث:-	ث
ثبات:-	پائداری
ثقاہت:-	اعتماد

الفاظ مشروح	حوالہ جات
ثمود۔	ثمود
ج۔	ج
جادو۔	منتر
جادہ۔	پگڈنڈی
جار۔	پڑوسی
جالب۔	کھینچنے والا
جامد۔	جما ہوا
جامع الحروف۔	کلام جس میں سب حروف تہجی موجود ہوں
جبرائیل۔	جبرائیل
جدع۔	ناک، کان اور ہاتھ کاٹنا
جدہ۔	دادی
جر۔	کھینچنا۔ آخر حرف کو زیر لگانا
جراب۔	موزہ
جراحت۔	گھاؤ
جرار۔	بہادر سپاہی
جریان۔	پانی رواں ہونا۔ بہنا
جزم۔	ساکن کرنا
جلستان۔	چمن
جلوس۔	بیٹھنا
جلی۔	ظاہر
جمادی الاول۔	جمادی الاول
جمعہ۔	جمعہ کے دن کی نماز
جمعیت۔	تسلی۔ آدمیوں کا گروہ
جم غفیر۔	ہجوم
جملہ۔	جملہ
جموس۔	گھی، چربی وغیرہ کا جم جانا
جن۔	چھپا ہوا

الفاظ مشروح	حوالہ جات
جن کی جمع۔	جنات
جنوب۔	سیدھے ہاتھ کی طرف۔ دکھن
جواد۔	بہت بخشش کرنے والا
جہالت۔	نادانی
جہاں۔	دنیا
جہر۔	ظاہر کرنا
جہل۔	نادانی
جہنم۔	دوزخ
جہیز۔	دلہن کا جہیز۔ سامان جو لڑکی کو شادی میں دیا جائے
جیب۔	جیب
جید۔	خوب کھرا
چ۔	چ
چپقلش۔	تلوار کی لڑائی۔ بھیڑ بھاڑ
چراغاں۔	چراغاں
چغد۔	اُلو
چمن۔	چمن۔ سبز کیاری۔ باغ کی روش
چنگل۔	آدمی یا جانور کا پنجہ۔ پنجہ
چوگان۔	چوگان
چہل۔	چالیس
چہلم۔	چہلم۔ چالیسواں
چی۔	چیز
ح۔	ح
حاتم۔	سخی
حجاز۔	ملک عرب
حجامت۔	حجامت
حدث۔	بے وضو ہونا
حرف۔	عیب

الفاظ مشروح	حوالہ جات	الفاظ مشروح	حوالہ جات
حرف روی۔	حرف روی	خ۔	خ
حرف شرط۔	حرف شرط	خاتم۔	ختم کرنے والا۔ انگوٹھی
حرف علت۔	حرف علت	خاصیت۔	اثر
حرکت۔	جنبش	خالی الذہن۔	جس کے ذہن میں کوئی خیال نہ ہو
حروف شمسی۔	حروف شمسی	خان۔	خان
حروف غیر ملفوظی۔	حروف غیر ملفوظی	خبل۔	ہاتھ، پاؤں کاٹنا
حروف قمری۔	حروف قمری	خبن۔	دامن سمیٹنا
حروف مخلوط التلفظ۔	حروف مخلوط التلفظ	ختنہ۔	ختنہ۔ مسلمانی کرنا
حروف ملفوظی۔	حروف ملفوظی	خجالت۔	شرمندگی
حَسِیب۔	شمار	خجستہ۔	مبارک
حَسِین۔	خوبصورت	خرب۔	دونوں کانوں میں شگاف ہونا
حشمت۔	دبدبہ۔ بزرگی	خرد۔	چھوٹا
حضرت۔	مکار	خرم۔	ناک کا پردہ پھاڑنا
حَضور۔	مستقل آبادی	خرشید۔	سورج
حَظ۔	قسمت	خزانہ۔	نقدی کا گودام
حُفل۔	لوگوں کو جمع کرنا	خزل۔	کانٹا
حقارت۔	ذلیل سمجھنا۔ نفرت کرنا	خزم۔	اونٹ کی ناک میں چھید کرنا
حُقنہ۔	حقنہ۔ دوا کی پچکاری	خفقان۔	وحشت
حکمت۔	دانائی	خفقانی۔	دل کا دھڑکنا
حلف۔	قسم	خفگی۔	خفگی۔ گلا گھونٹنا
حلیہ۔	چہرہ	خفی۔	چھپا ہوا
حماقت۔	حماقت	خلجان۔	فکر
حمائل۔	تلوار کا تسمہ	خلق۔	عادت
حُمول۔	حُمول	خلقت۔	پیدا کرنا
حنا۔	مہندی	خنزیر۔	سُور
حور۔	سفید رنگ کی عورت۔ نقصان۔ بہشتی عورتیں۔	خنکی۔	ٹھنڈ
		خواجہ بعث و نشر۔	مالک روز قیامت

الفاظِ مشروح	حوالہ جات
خود رفتگی ۔	خود رفتگی
خود رفتہ ۔	خود رفتہ
خوراک ۔	خوراک
خیال ۔	وہم
خیام ۔	خیمہ سینے والا
خیفا ۔	خیفا
د ۔	د
دام المریض ۔	دام المریض
دانتوں کی لڑی ۔	نسق
دجلہ ۔	خضاب
درخشاں ۔	روشن۔ چمکتا ہوا
درستگی ۔	درستگی
درویش ۔	فقیر
دروغ ۔	جھوٹ
درہ ۔	چمڑے کا تسمہ۔ کوڑا۔ غار
دریغ ۔	افسوس
دستخط ۔	دستخط
دستور ۔	وزیر
دماغ ۔	دماغ
دمشق ۔	دمشق
دنیا ۔	دنیا
دنیوی ۔	دنیا کا
دوم ۔	دوسرا
دون ۔	اونچی چیز کے مقابلہ میں نیچا ہونا۔ پاس در قریب کی جگہ
ذ ۔	
ذات ۔	ذات

الفاظِ مشروح	حوالہ جات
ذبح ۔	ذبح
ذرا ۔	ذرا
ذُرود ۔	ذُرور
ذل ۔	ران کا بے گوشت ہونا
ذوالقرنین ۔	بادشاہ جو پورب سے پچھم تک حکمران ہو
ذومعنی ۔	ذومعنی
ذہانت ۔	ذہانت
ر ۔	ر
رائیگاں ۔	مال مفت۔ راستہ کی گری پڑی چیز
رباط ۔	سرائے
ربوا ۔	زیادتی
رجاء ۔	امید
رجز ۔	رجز
رجع ۔	بارش
رحلت ۔	کوچ کرنا
رحم ۔	مہربان کرنا
رحمٰن ۔	رحمٰن۔ بخشنے والا
رحیم ۔	رحیم
رخنہ ۔	سوراخ
ردی ۔	خراب۔ بگڑا ہوا۔ بے کار چیز
ردیف ۔	ساتھی۔ شخص جو ایک ہی گھوڑے پر کسی کے پیچھے سوار ہو۔
رس ۔	عورتوں کا گلوبند۔ رس
رُستم ۔	رستم
رشوت ۔	ناجائز نذرانہ
رضائی ۔	رضائی
رُعب ۔	رُعب

الفاظ مشروح	حوالجات	الفاظ مشروح	حوالجات
رکن :-	رکن	زیادت :-	زیادتی
رمضان :-	قمری نواں مہینہ	س :-	س
رَمل :-	بوریا بُننا	ساعد :-	کلائی
رَن :-	محنت	ساقی :-	شراب پلانے والا
رنود :-	رند کی جمع۔ پھکڑ آدمی	ساکن :-	بے حرکت
رواج :-	عام دستور	سالک :-	راستہ چلنے والا
روسپی :-	بدکار عورت	سالم :-	پورا
روزمرہ :-	ہر روز	سالوک :-	چور
روم :-	چھپی ہوئی حرکت	سان :-	پتھر جس پر دھار تیز کرتے ہیں
روی :-	سیراب	سانح :-	پیش آنے والا
رویہ :-	ضرورت۔ دستور	سائس :-	سیاست داں۔ گھوڑے کا خادم۔ تدبیر کرنے والا
رہا :-	قید سے آزاد	سائل :-	بہتی ہوئی چیز
رہائش :-	رہائش	سبب :-	سبب۔ دو حرفی لفظ جس کا ایک حرف ساکن ہو۔ وجہ۔
رہبانیت :-	کسی شخص کا خوف کی بنا پر دنیا سے الگ ہو جانا	سبق :-	سبق۔ برتری
رہن :-	گروی رکھنا	سبک :-	ہلکا
ریاقہ :-	ریاقہ	سبک سار :-	غیر ذمہ دار۔ بے وقوف
ز :-	ز	سُبلت :-	مونچھ
زحاف :-	شعر میں کسی حرف کا گرنا۔ زحاف	سپارش :-	سفارش
زخار :-	شور کرنے والا۔ دریا کا پانی سے بالب ہونا	سپارہ :-	سپارہ
زخمی :-	گھایل	سپید :-	سفید
زرتشت :-	زرتشت	سجاف :-	جھالر
زرہ :-	جنگ کا باس	سجع :-	قمری کی آواز
زماں :-	آسمان	سحر :-	جادو
زنار :-	دھاگا	سرایت :-	سمانا۔ اثر کرنا
زنجبیل :-	ادرک۔ سونٹھ	سرپرست :-	ذکر
زنجیر :-	لوہے کی گتھی ہوئی کڑیاں	سرشار :-	بھرا ہوا

الفاظ مشروح	حوالہ جات
سرشت:۔	پیدائش
سرقہ:۔	چوری
سریع:۔	تیز۔ جلدی کرنے والا
سطحِ سمندر:۔	سطحِ سمندر
سقوط:۔	سقوط
سُفرہ:۔	توشہ دان
سفک:۔	کوئی چیز بہانا
سفوف:۔	پسی ہوئی دوا
سفہ:۔	نادانی
سفید:۔	اُجلا
سقاء	پانی پلانے والا
سقائی نیل:۔	سقائی نیل
سکونت:۔	رہائش
سلاست:۔	روانی
سلطان:۔	بادشاہ
سلقل:۔	بایاں ہاتھ
سُکوک:۔	ڈھونڈھنا
سماں:۔	ہر مہینہ کی ستائیسویں تاریخ
سن:۔	سال (برس)
سناد:۔	مدد کرنا
سُنُون:۔	سُنُون
سوار:۔	سوار
سوال:۔	دریافت کرنا۔ سوال کرنا
سود:۔	سرداری
سوداء:۔	سیاہ
سوس:۔	انتظام
سوق:۔	پنڈلی

الفاظ مشروح	حوالہ جات
سِئُوم:۔	تیسرا
سہولت:۔	آسان کرنا
سہی:۔	راست
سیاحت:۔	روزہ
سیاست:۔	سیاست
سید:۔	سردار
سینکڑوں:۔	سینکڑوں
ش:۔	ش
شافہ:۔	شافہ
شاہ چین:۔	سورج
شائق:۔	شوق دلانے والا
شائگاں:۔	خوف
شباہت:۔	شکل
شبہ:۔	شک
شجاعت:۔	دلیری۔ بہادری
شدت:۔	سخت ہونا
شراء:۔	مول لینا۔ خریدنا
شرائط:۔	شرط کی جمع
شرکت:۔	ساتھ
شریعت:۔	جاری نہر
شریف الخاندان:۔	شریف الخاندان
شطرنج:۔	شطرنج
شعار:۔	شعار
شعر:۔	شعر
شعری:۔	شعری
شغل:۔	کام
شفاعت:۔	سفارش کرنا

الفاظ مشروح	حوالہ جات	الفاظ مشروح	حوالہ جات
شق ۔	کسی چیز کا آدھا	صدف ۔	سیپ
شک ۔	گمان	صفات ۔	صفت کی جمع
شکر رنجی ۔	ناراضی	صفر ۔	نقطہ جو عدد کے دائیں جانب لگنے سے عدد کو دس گنا بڑھا دیتا ہے۔ خالی
شکریہ ۔	شکریہ		
شکل ۔	چارپائی کا رسی سے باندھنا	صفرا ۔	زرد رنگ
شکوی ۔	شکایت	صغیر ۔	چڑیا کی آواز
شکیل ۔	خوبصورت	صلوٰۃ ۔	صلواۃ
شمائل ۔	عادت	صلم ۔	جڑ سے کان کاٹ لینا
شمشیر ۔	تلوار	صمیم ۔	بہرا
شمع ۔	موم بتی	صندوق ۔	صندوق
شمل ۔	مُنتشر ہونا	صنعت ادماج ۔	صنعت ادماج
شمندفر ۔	ریل گاڑی	صنعت ارصاد ۔	صنعت ارصاد
شمومم ۔	شموم	صنعت استخدام ۔	صنعت استخدام
شنبہ ۔	سنیچر کا دن	صنعت اِشتقاق ۔	صنعتِ اشتقاق
شنون ۔	موٹا	صنعت اعتراض ۔	صنعت اعتراض
شوقین ۔	شوقین	صنعت اغراق ۔	صنعت اغراق
شوقیہ ۔	شوقیہ	صنعت ایہام ۔	صنعت ایہام
شیطان ۔	ہلاک ہونے والا	صنعت تبلیغ ۔	صنعت تبلیغ
شیوۂ بزاز ۔	بزازوں کا طریقہ	صنعت تجاہل العارف ۔	صنعت تجاہل العارف
ص ۔	ص	صنعت تجرید ۔	صنعت تجرید
صاحب ۔	صاحب	صنعت تعجب ۔	صنعت تعجب
صاحبہ ۔	عورت	صنعت تضاد ۔	صنعت تضاد
صادات ۔	صادات	صنعت تفریق ۔	صنعت تفریق
صبا ۔	ہوا	صنعت تقسیم ۔	صنعت تقسیم
صحت ۔	تندرستی	صنعت تلمیح ۔	صنعت تلمیح
صحیح ۔	عیب سے پاک	صنعت تنسیق الصفات ۔	صنعت تنسیق الصفات
صدر ۔	بالانشین	صنعت توجیہہ ۔	صنعت توجیہہ

الفاظِ مشروح	حوالہ جات	الفاظِ مشروح	حوالہ جات
صنعت توشیخ:۔	صنعت توشیخ	ضیق النفس:۔	سانس کی بیماری
صنعت جمع:۔	صنعت جمع	ط:۔	ط
صنعت جمع تفریق وتقسیم:۔	صنعت جمع تفریق وتقسیم	طاقہ:۔	ایک عدد کپڑا
صنعت جمع مع تفریق:۔	صنعت جمع مع تفریق	طپانچہ:۔	تھپڑ
صنعت جمع مع تقسیم:۔	صنعت جمع مع تقسیم	طرز:۔	طریقہ
صنعت حسن تعلیل:۔	صنعت حسن تعلیل	طرفۃ العین:۔	پلک جھپکنے کا وقفہ
صنعت ذم بصورت مدح:۔	صنعت ذم بصورت مدح	طغیانی:۔	پانی کا سیلاب
صنعت رجوع:۔	صنعت رجوع	طفیلی:۔	کھانے کی محفل میں بغیر بلائے پہنچنے والا
صنعت سوال وجواب:۔	صنعت سوال وجواب		بغیر بلائے کچھ مدعو لوگوں میں پہنچنے والا
صنعت عکس تبدیل:۔	صنعت عکس تبدیل	طلا:۔	طلا
صنعت قول بالموجب:۔	صنعت قول بالموجب	طلسم:۔	جادو
صنعت کی جمع:۔	صنعت	طمانیت:۔	تسلی
صنعت لف ونشر:۔	صنعت لف ونشر	طولانی:۔	طولانی
صنعت مدح بصورت ذم:۔	صنعت مدح بصورت ذم	طول عمرہ:۔	طول عمرہ
صنعت مراعاۃ النظیر:۔	صنعت مراعاۃ النظیر	طویل:۔	لمبا
صنعت مزاوجہ:۔	صنعت مزاوجہ	طیار:۔	اڑنے والا۔ عقل مند
صنعت مشاکلہ:۔	صنعت مشاکلہ	ظ:۔	ظ
صوم:۔	صوم	ع:۔	ع
صیاد:۔	شکاری	عادی:۔	عادی۔ دشمن
ضرب:۔	سفید شہد۔ دوڑ کر چلنا	عاریت:۔	مانگے لینا یا دینا
ضرور:۔	ضرور	عدت:۔	شمار
ضرورت:۔	ضرورت	عدم بلوغت:۔	عدم بلوغت
ضروری:۔	ضروری	عدن:۔	بہشت کے باغ
ضعف تالیف:۔	خلاف محاورہ عبارت۔ ضعف تالیف	عدول:۔	راستے سے پھر جانا
ضلال:۔	گمراہی	عذرا:۔	کنواری لڑکی
ضماد:۔	ضماد	عراق:۔	دریا کے کنارے کا ملک
ضمیر:۔	ضمیر۔ دل	عرب:۔	عرب کا باشندہ

الفاظ مشروح	حوالہ جات
عرج :-	پیدائشی لنگڑا ہونا
عرض :-	سامان
عرق :-	پسینہ
عروس :-	دلہن
عزت :-	ٹوپی
عزیز :-	بے مثال
عَسَل :-	شہد
عُشر خواں :-	نو آموز لڑکا
عضو :-	بدن کا حصہ
عطف :-	پھر جانا ۔ مہربانی
عطوس :-	عطوس
عفا عنہ	عفا عَنہٗ
عَفو :-	معاف کرنا
عقص :-	بالوں کا الجھنا
عقل :-	عقل
عقول عشرہ :-	دس فرشتے جنہوں نے حکم خدا سے عالم کو پیدا کیا۔
عقیل :-	عقل مند ۔ بزرگ
علاقہ :-	دل کا تعلق
علالت :-	بیماری
علت :-	سبب
علم الفراست :-	علم الفراست
علم الکلام :-	علم الکلام
علیٰ حدہ :-	علیٰ حدہ
عماد :-	بلند عمارتیں
عمر خیام :-	عمر خیام
عمر طبیعی :-	عمر طبیعی ۔ پوری عمر
عمرو :-	عمرو
عمل :-	کام
عمود :-	خیمہ کی لکڑی
عمی ۔ عمہ :-	آنکھ اور دل کی بینائی کا جاتا رہنا
عنقا :-	لمبی گردن والا
عورت :-	عورت ۔ عضو تناسل
عوض :-	قائم مقام
عہد :-	وعدہ ۔ زمانہ
عیاں :-	دیکھنا
عیدالاضحیٰ :-	بقر عید
غازی :-	مداری
غرابت :-	غیر مانوس الفاظ کا استعمال
غُربت :-	تنگ دستی ۔ سفر
غرض :-	نشانہ ۔ ارادہ
غرق :-	ڈوب جانا
غَریب :-	مسافر
غزل :-	رسی بٹنا
غلط :-	غلط
غلط العام :-	استعمال کیا ہوا ۔ غلط العام
غلطی :-	غلطی
غُلو :-	ہاتھ بلند کرنا ۔ بھیڑ بھاڑ
غور :-	گہراؤ
غنیمت :-	مال غنیمت
غیب :-	پوشیدگی
غیر :-	اجنبی
غیور :-	بڑا غیرت مند
ف :-	ف

الفاظِ مشروح	حوالہ جات
فارقلیط:۔	فارقلیط
فاش:۔	ظاہر
فتیلہ:۔	فتیلہ
فرار:۔	فرار
فرامین:۔	فرامین
فربہ:۔	موٹا
فرد:۔	چادر
فرزجہ:۔	فرزجہ
فرع:۔	ٹہنی
فرعون:۔	فرعون
فروختہ:۔	بیچا ہوا
فروع:۔	درخت کی شاخ
فعل:۔	کام
فکر:۔	فکر۔ پریشانی
فُلاں:۔	غیر معلوم شخص۔ فُلاں
فن:۔	قسم
فن:۔	شاخ
فوطہ:۔	کمر بند
فوق الادب:۔	فوق الادب
فہم:۔	سمجھ
فی:۔	سازش
فی الواقعی:۔	فی الواقعی
فی زمانہ:۔	فی زمانہ
فیصل:۔	جھگڑا چکانا
ق:۔	ق
قابل:۔	سزاوار قبول کرنے والا
قارورہ:۔	پیشاب

الفاظِ مشروح	حوالہ جات
قافیہ:۔	شعر کے آخر کا ہم وزن لفظ۔ پے درپے آنے والا۔
قالب:۔	سانچا۔ بدن
قبر:۔	قبر
قبض:۔	فراہم کرنا
قبول:۔	مان لینا
قحبہ:۔	بدکار عورت
قد:۔	مسافت طے کرنا
قدس سرہٗ	قدس سرہ
قدم:۔	ڈگ
قدمبوسی:۔	قدمبوسی
قدوم:۔	سفر سے واپس آنا۔ قدم کی جمع
قراقر:۔	پیٹ کی گڑگڑاہٹ
قرأت:۔	پڑھنا۔ قرأت
قرض حسنہ:۔	قرض حسنہ
قزارسلان:۔	سرخ شیر
قزاق:۔	ڈاکو
قزل:۔	لال رنگ
قزلباش:۔	سرخ سر والا
قسطنطنیہ:۔	قسطنطنیہ
قصر:۔	کوتاہ کرنا
قصم:۔	دانت توڑ دینا
قصور:۔	غلطی۔ دور ہونا۔ بلند محل۔
قصیدہ:۔	لاٹھی
قضاۃ:۔	قاضی کی جمع
قضا وقدر:۔	تقدیر
قطب:۔	لوہے کی کیل جس پر چکی کا پاٹ گھومتا

الفاظِ مشروح	حوالہ جات	الفاظِ مشروح	حوالہ جات
	ہے۔ سردار قوم۔	کہن۔	پرانا
قطر۔	جانب	کیفیت۔	حال
قطع۔	کاٹنا	کھسرا۔	سیتلا۔ کھسرا
قطف۔	انگور کا خوشہ توڑنا	کھنڈرات۔	کھنڈرات
قطمیر۔	خرمہ کی گٹھلی کا باریک چھلکا	گ۔	گ
قطورہ۔	قطور۔ تیز چلنا	گاردن۔	باغ
قلس۔	کھانا جو ایک ہی دفعہ کی ابکائی سے گلے سے نکل جائے۔	گرفت۔	برا بھلا کہنا
		گرم مصالح۔	کھانے کا مصالحہ
قلقلہ۔	حرکت کرنا	گرہ۔	گرہ
قواعد۔	قاعدہ کی جمع	گزاف۔	بے ہودہ
ک۔	ک	گسستن۔	ٹوٹنا
کاغذ۔	کاغذ	گفتگو۔	بات چیت
کامل۔	پورا	گلزار۔	خوش
کذب۔	جھوٹ	گل سرخ۔	سورج
کستی۔	کستی	گنبد خضرا۔	آسمان
کسف۔	کاٹنا	گوارا۔	خوش مزہ
کشتی۔	کشتی	گوش دریا۔	سیپ
کشکول۔	فقیروں کے بھیک مانگنے کا پیالہ	ل۔	ل
کعبہ۔	خدا کا گھر۔ کعبہ	لاپروا۔	لاپروا
کف۔	اندھا کرنا۔ باز رکھنا	لاجرم۔	ناچار
کفت۔	کفت	لازم۔	لازم
کماد۔	کماد	لاش۔	لاش
کنجشک۔	چڑیا	لحد۔	زمین کا شگاف
کنگورہ۔	کنگورہ	لخلخہ۔	لخلخہ
کوثر۔	کوثر	لغت۔	زبان قوم
کوفت۔	تھکن	لغز۔	پہیلی
کر۔	کہ	لہو۔	لہو

الفاظِ مشروح	حوالجات	الفاظِ مشروح	حوالجات
لئیق ۔	لئیق	مجال ۔	میدان
لیاقت ۔	استعداد	مجانس ۔	ہم جنس
لین ۔	نرم ہونا	مجاور ۔	پڑوسی
م ۔	مم	مجریٰ ۔	جاری ہونے کی جگہ
مابعد ۔	مابعد	محاسن ۔	داڑھی مونچھ
ماتحت ۔	تابعدار	محذوف ۔	حذف کیا گیا ۔ دُم کٹا ہوا
ماحضر ۔	جو کھانا موجود ہو	محرم ۔	انگیا
ماخولیا ۔	دماغ کی سوداوی بیماری	محو ۔	مٹا دینا
ماسوا ۔	سوا	محور ۔	دُھرا جس پر پہیہ گھومتا ہے
ماشہ ۔	سنسی	مختلفہ ۔	مختلفہ
مامور شدہ	مامور شدہ	مدعا ۔	آرزو
مانند ۔	جیسا	مدغم ۔	حرف جو ہم جنس حرف میں داخل کیا گیا ہو
مایوس ۔	مایوس	مدمغ ۔	مدمغ
مُبرہن ۔	روشن ۔ دلیل سے ثابت	مُدور	گول
مبنی ۔	بنیاد	مذاق ۔	لطیفہ
مُترجم ۔	ترجمہ کرنے والا	مذکور ۔	ذکر کیا گیا ۔ شہرت
مترش ۔	داڑھی مونڈھنے والا	مُراقبہ ۔	ایک دوسرے کی نگہبانی کرنا
متحرک ۔	حرکت کرنے والا	مراکش ۔	مراکش
متصل ۔	پاس	مربع ۔	چار زانو پالتی مار کر بیٹھنا
متفقہ ۔	متفقہ	مرتضیٰ ۔	پسندیدہ
متکادس ۔	ڈھیر کرنا	مرحبا ۔	شاباش
متلاشی ۔	متلاشی	مرحوم ۔	مرا ہوا
متوفی ۔	وفات پایا ہوا ۔ مرا ہوا	مرض ۔	مرض ۔ بیماری
مثل ۔	مانند	مرطوب ۔	مرطوب
مثلث ۔	سہ گوشہ ۔ تکونا	مروت ۔	انسانیت
مثنوی ۔	دو والا	مریض ۔	روگی
مُجاز ۔	اجازت دیا گیا	مزاح ۔	دوستوں سے بے تکلف بات کرنا ۔ ظرافت

الفاظ مشروح	حوالجات	الفاظ مشروح	حوالجات
مزدور:۔	مزدور	مُضطر:۔	مضطر۔ بے قرار
مزعفر:۔	زرد رنگ	مَع:۔	ساتھ
مزید:۔	زیادہ کیا ہوا	مُعاف:۔	معاف
مساس:۔	چھوٹا	مُعما:۔	پوشیدہ
مساوی:۔	مساوی۔ برابر	معمٰی:۔	معمی
مُستقل:۔	دکانیں جو مکان کی نچلی منزل میں ہوں	معتوب:۔	غصہ کیا گیا۔ معتوب
مستمند:۔	دکھی	معجزہ:۔	معجزہ
مسجع:۔	قافیہ بندی کیا ہوا	معرب:۔	لفظ جس کو دوسری زبان سے عربی بنایا گیا ہو
مسرت:۔	خوشی		
مسروری:۔	حروف جن کے نام دو حرفی ہوں	معضل:۔	مشکل کام
مسلسل:۔	بیڑی پہنا ہوا	معلق:۔	لٹکا ہوا
مسلمان:۔	مسلمان	مَعلومات:۔	معلومات
مسودہ:۔	مسودہ۔ سرسری تحریر	معنیٰ:۔	معنیٰ
مشاطہ:۔	عورت جو کسی کے سر میں کنگھی کرے۔	معنون:۔	معنون
	مشاطہ	معید:۔	نائب مدرس
مشائخ:۔	مشائخ	مغرور:۔	بھاگا ہوا
مُشبع:۔	آسودہ۔ پیٹ بھرا ہوا	مفعول:۔	فعل کیا گیا
مشترک:۔	شریک دو میں	مقدم الذکر:۔	مقدم الذکر
مشجر:۔	کپڑا جس پر درختوں کی تصویریں چھپی ہوں	مقروض:۔	مقروض
		مقطع:۔	چھوٹے قد کا آدمی
مُشک:۔	مُشک	مقناطیس:۔	مقناطیس۔ چمک پتھر۔ چقماق
مشکور:۔	پسندیدہ	مکاتبت:۔	لکھا پڑھی
مُشیر (د) مُستشار	مشیر (د) مُستشار	مکتوبی:۔	حروف جن کے نام سہ حرفی ہونے کے ساتھ اول و آخر کے حروف بھی یکساں ہوں۔
مصرع:۔	کواڑ		
مصطگی:۔	مصطگی		
مصوت:۔	آواز کرنے والا	مکانفہ:۔	ایک دوسرے کو پکڑنا
مُضارع:۔	شریک	مکوف:۔	اندھا

الفاظ مشروح	حوالہ جات
ملاح:۔	ناؤ کا مالک
ملفوظی:۔	حروف جن کے نام سہ حرفی ہوں مگر اول و آخر کے حرف یکساں نہ ہوں۔
ملمع:۔	روشن کیا گیا
مناجات:۔	سرگوشی کرنا
منادی:۔	پکارنے والا
مناسک:۔	مناسک
منافع:۔	منافع
منت:۔	بھلائی۔ کمزوری
منتزعہ:۔	منتزعہ
منتشر:۔	منتشر
منضبح:۔	پکا کر پختہ کرنے والا
منظور:۔	پسندیدہ
منقطع:۔	کٹا ہوا
منکر:۔	خلاف شرع
مواشی:۔	چوپایہ
موتلفہ:۔	موتلفہ
مورد:۔	اترنے کی جگہیں۔ آس کا درخت۔ پانی کا چشمہ
موسم:۔	موسم۔ آدمیوں کے جمع ہونے کی جگہ۔ جمع ہونے کی جگہ
موسیٰ:۔	موسیٰ
موطا:۔	پیر سے کچلا ہوا۔
موقع:۔	واقع ہونے کی جگہ۔ مناسب وقت
موقوف:۔	ٹھہرایا گیا۔
مونث:۔	مونث
مہار:۔	لکڑی جسے اونٹ کی ناک میں ڈالتے ہیں

الفاظ مشروح	حوالہ جات
مہتمم:۔	انتظام کرنے والا
مہم:۔	سخت کام
مہملہ:۔	خالی
مہموز:۔	عیب دار
مہموسہ:۔	حروف تہجی جو نرمی اور پست آواز سے ادا ہوں
مہمیز:۔	گھوڑے کو ایڑ لگانا۔ مہمیز
مہیب:۔	آدمی جس سے لوگ ڈریں
میادین:۔	میدان کی جمع
میت:۔	لاش
میرزا:۔	سردار کا بیٹا
ن:۔	ن
ناخن:۔	ناخن
ناقص:۔	ناقص
ناقہ:۔	اونٹنی
نانبائی	نانبائی
ناوقفی:۔	ناوقفی
نائرہ:۔	بھاگا ہوا
ناؤ نوش:۔	بانسری سننا اور شراب پینا
نباض:۔	نبض دیکھنے والا
نبی:۔	خبر دینے والا
نجم:۔	بغیر تنے کے بیل بوٹے
نحر:۔	اونٹ کو مار ڈالنا
نحو:۔	راستہ، طریقہ۔ جملوں کا علم
نخل:۔	کھجور کا درخت
نشا:۔	گھمنڈ
نشاستہ:۔	نشاستہ

الفاظ مشروح	حوالہ جات	الفاظ مشروح	حوالہ جات
نشاط:-	خوشی	نقیع:-	خوش ذائقہ پانی
نشتر:-	نشتر	نکاح:-	نکاح
نشوونما:-	نشوونما	نکہت:-	خوشبو
نشہ:-	نشا	نم:-	تری
نص:-	کرید کرید کر پوچھنا۔ باریکی کرنا۔ بلند کرنا	نماز:-	نماز
		نمرود:-	نمرود
نصفت:-	انصاف	نمکین:-	کھاری
نطول:-	نطول	نمونہ:-	نمونہ
نظم:-	موتیوں کو دھاگے میں پرونا	نواب:-	بہت نیابت کرنے والا
نظم النثر:-	شعر جو پڑھنے سے نثر معلوم ہوں	نوشیرواں:-	نوشیرواں
نعش:-	آدمی کا جنازہ	نوید:-	خوش خبری
نعم البدل:-	اچھا بدلہ	نہیب:-	لوٹ مار
نعمت:-	نعمت	نے:-	حرف نفی
نفاذ:-	نفاذ	نیّر:-	بہت روشن کرنے والا
نفریں:-	لعنت ملامت	و:-	و
نفس کشی:-	نفس کشی	واردات:-	واردات
نفع:-	فائدہ	واقعی:-	واقعی
نفوخ:-	نفوخ	وتد:-	کھونٹی
نقاب:-	پردہ جو منہ پر ڈالا جاتا ہے۔ برقع	وجور:-	وجور
نقاط:-	دھبا	وحی:-	خدا کا پیغام
نقاہت:-	نقاہت	وزن:-	باٹ
نقرس:-	درد شدید جو پیروں کی انگلیوں سے اٹھتا ہے	وزیر:-	وزیر
		وصل:-	معشوق
نقش کالحجر:-	نقش کالحجر	وصیلہ:-	تلوار
نقشہ:-	نقشہ	وضو:-	نماز کے لئے ہاتھ منہ دھونا
نقل:-	ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا	وقائع:-	وقائع
نقیض:-	توڑنے والا۔ ضد جو ایک ساتھ جمع نہ ہو	وقر:-	بہرا

الفاظِ مشروح	حوالجات
وقص :-	گردن توڑنا
وقعت :-	جنگ ۔ سختی
وقف :-	کسی جگہ اکٹھا ہونا
وقیع :-	سان رکھی ہوئی تلوار یا چھری
ولد :-	بیٹا
ہ :-	ہ
ہادی :-	سیدھی راہ دکھانے والا
ہاں :-	ہاں
ہاویہ :-	دوزخ کا ساتواں حصہ
ہباب :-	ذلیل
ہتک :-	بے عزتی
ہتم :-	دانتوں کا جڑ سے ٹوٹنا
ہجا :-	حروفوں کو اعراب سے ظاہر کرنا
ہجر :-	ہجر
ہدیہ :-	تحفہ
ہرج :-	شور وغل
ہرقل :-	ہرقل
ہم :-	دکھ
ہمانند :-	مانند
ہمز :-	سختی کے ساتھ گرانا۔ آنکھ سے اشارہ کرنا
ہمس :-	چھپانا
ہندسہ :-	ہندسہ
ہولہ :-	ہراچنا
ہیزم :-	ایندھن
ہی :-	ی
یاب :-	خراب
یاس :-	چنبیلی کا پھول

الفاظِ مشروح	حوالجات
یتیم :-	چور
یثرب :-	اجاڑپن
یرقان :-	آنکھ اور بدن کی زردی
یسفک :-	یسفک
یسیر :-	آسان ۔ تھوڑا
یکسانیت :-	یکسانیت
یکسو :-	ایک طرف
یگانگت :-	یگانگت
یلحق :-	یلحق
یم :-	دریا
یومنون :-	یومنون
یونس :-	یونس

اُلّو کی آواز	زُقاء ع
اونٹ کی آواز	شَقشَقہ ع بَدیر ع بُغام ع قَرقَرہ ع
اونٹنی کی آواز	سَجَر ع سَجُور ع
بطک کی آواز	زَبیط ع
بُلبُل کی آواز	گُل بانگ ف
بُلند آواز	صِیاح ع
بلی کی آواز	نَقیق ع مَو ف لوکَر ف
بندوق چلنے کی آواز	تَپلَک ت
بوسہ لینے کی آواز	خَب خَب ف پُچ ف
بیل کی آواز	خُوار ع
بھیڑیے کی آواز	عُواء ع وعَوعَہ ع
بھینس کی آواز	خُوار ع
پاجامہ کھولنے کی آواز	کَش ف
پانی برسنے کی آواز	نَقفَقَہ ع
پانی بہنے کی آواز	صَوط ع
پانی گرنے کی آواز	قُلقُل ع قُلقُلہ ع
پرندوں کی آواز	صَفیر ع
پرندوں کو اڑانے کی آواز	کِیش ف
پرندوں کے پروں کی آواز	حَفّ ع
پیسے کی آواز	قِرط ع
تعریف کرنے کی آواز	زِہازہ ف
تلوار چلنے کی آواز	صَلیل ع
ٹڈی کی آواز	صَریر ع
جانوروں کا آواز نکالنا	صَخَد ع
جماع کی آواز	نوزانوز ف
جوتوں کی آواز	صَریر ع
چلاکر رونے کی آواز	نَحیب ع
چلتے وقت پاؤں کی آواز	وَقع ع شراقہ ف عَرفاک ف چَپچَپہ ف

چھینکنے کی آواز	زَغنَد ف
حلق کی آواز جو سوتے ہوئے نکلتی ہے	غَطیط ع خَریر ع
خشک چمڑے کی آواز	قَعقَعَہ ع
دانت پیسنے کی آواز	حَریق ع
دانت کڑکڑانے کی آواز	غَزغَز ف دَکدَک ف
دروازہ بند ہونے کی آواز	صَریف ع
دروازہ کھلنے کی آواز	صَریف ع
دیگ کے جوش کی آواز	اَزیز ع ہَترہ ع
ڈھول کی آواز	دَرداب ع
ذبح کرتے وقت جانور کی آواز	غَطیط ع
رات میں جنگل کے سناٹے کی آواز	عَزیف ع
راگ اور باجوں کی آواز	طَرق ع
راگ کی اونچی آواز	بَم ف
راگ کی نیچی آواز	زِیر ف بیائے معروف
روپے گننے کی آواز	کُم کُم آفتاب ف
رونے کی آواز	عَویل ع آنین ع
زمین کھودنے کی آواز	گُم گُم ف
زنجیر کی آواز	صَلصَلہ ع صَلیل ع
زوردار ہنسی کی آواز	قاہ قاہ ع قَرقَرہ ع
زیور کی آواز	وَسوَسہ ع
سارس کی آواز	لَقلَقہ ع
سانپ کی آواز	فِشت ع فَشانش ف
شُتر مرغ کی آواز	زِمار ع
شراب گرنے کی آواز	قُلقُل ع قُلقُلہ ع
شیر کی آواز	زَمزَمہ ع ہَمہَمہ ع ہَنہیم ع
صراحی اور بوتل سے شراب	قُلقُلہ ع فُواق ع

آواز	مترادف
انڈیلنے کی آواز	
طشت اور لگن کی آواز	طَنین ع
طنبورہ بجنے کی آواز	طَنطَنہَ ع
عقاب کے پروں کی آواز	خَرِیر ع
فاختہ کی آواز	نَوح ع ہَدِیل ع ہَدِیر ع کُوکُو ف قُدس سِرّہٗ مے
قلم چلنے کی آواز	صَرِیر ع
قلندروں کی آواز	ہُوَ ف
کاغذ کی آواز	قَعقَعَہ ع
کبوتر کی آواز	نَوح ع ہَدِیل ع ہَدِیر ع
	قَرقَرہ ع
کپڑا پھاڑنے کی آواز	جَرتَست ف
کتابت کی آواز	نَمِیمہ ع
کتے کی آواز	عَفعَف ع ہَفہَف ع ہَرِیر ع ہَبہَب ع لوک لوک ف وَک وَک ف عُواء ع عَوعَو ع وَعوَعَہ ع
کتے کی غیر معمولی آواز	نُباح ع
کشتی چلنے کی آواز	ہُو ف
کواڑوں کی آواز	صَرِیر ع
کوڑے (چابک) کی آواز	طَراق ع
کوے کی آواز	نَعِیب ع نَعِیق ع غاق ع کاغ ف قاقا ع غاک ف
کھانسی کی آواز	کُخ کُخ ف
گابھن ہوتے وقت گائے بھیڑ بکری وغیرہ کی آواز	ثُغاء ع
گاڑی چلنے کی آواز	قَرقَر ع مُرما ف
گانے کی آواز	ہَزَج ع
گائے کی آواز	خُوار ع جُنجُ ف
گدھے کی آخری آواز	شَہیق ع
گدھے کی آواز	صَحِیر ع نُہاق ع نَہِیق ع
گدھے کی پہلی آواز	زَفِیر ع
گیدڑ کی آواز	عُواء ع وَعوَعَہ ع
گھنٹے کی آواز	جَرَس ف صَلصَلہ ع
گھوڑے کی آواز	شَیوہٗ بَزّاز ف صَہیل ع شَیہہ ف
لومڑی کی آواز	ضُباح ع
مرغی کی آواز	نَقِیق ع قَرق ع
مرغی کی آواز جب وہ انڈے دے رہی ہو	کَراخ ف
مزامیر کی آواز	اِیقاع ع اِیقاعات ج
مکھی اڑنے کی آواز	طَنِین ع
مینڈک کی آواز	نَقِیق ع دَغوَغ ع
ناک کی آواز	نَخِیر ع
نرم آواز	ہَمس ع
نقب لگانے کی آواز	کُم کُم نُقاب ف
ہاتھی کی آواز	صَراخ ع نَہِیم ع
ہتھوڑا چلنے کی آواز	کَدکَدہ ف
ہرنی کی آواز	بُغام ع
ہنسی کی آواز	کَخ کَخ ف
ہوا چلنے کی آواز	ہَزِیز ع عَفِیق الرِیح ع

فہرست حروفِ تہجی مع اعداد

اعتذار

لغاتِ مہر کی جامعیت و افادیت پر تبصرہ کرنا تو بلا شبہ اہلِ نقد و نظر کا کام ہے، میں بحیثیت خوش نویس اتنا ضرور کہوں گا کہ تیس سالہ کتابت کے پیشے میں اس قدر محنت، لگن اور جانفشانی سے کسی دوسرے مصنف و مؤلف کو کام کرتے ہوئے نہیں دیکھا جس قدر صاحبِ لغاتِ مہر کو لغت کی تیاری میں محنت کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ یہ بات تو ضمناً عرض کردی ہے، دراصل کہنا یہ چاہتا ہوں کہ کچھ احباب نے لغاتِ مہر کی کتابت کی ذمہ داری میرے سپرد کردی تھی جسے قبول کرنا اپنی گراں مصروفیات کے پیشِ نظر میرے لئے ممکن نہ تھا، لیکن بہرکیف میں نے یہ ذمہ داری قبول کی لیکن چند ناگزیر وجوہ کی بنا پر کچھ صفحات کی کتابت میرے معیار کے مطابق نہیں ہوئی جس کے لئے میں معذرت خواہ ہوں۔ انشاء اللہ زندگی نے وفا کی تو دوسرے ایڈیشن میں لغاتِ مہر اپنی پوری افادیت و جامعیت کے علاوہ کتابت میں بھی ایک نمونہ ہو گی۔
آخر میں لغاتِ مہر کے مصنف کے چار مصرعوں پر اپنی بات ختم کرکے اجازت چاہوں گا۔

پہنچائے گی یہ منزلِ مفہوم تک انہیں
الفاظِ قسم قسم کا رستہ دکھائے گی

چاہا اگر خدا نے تو صدیوں لغاتِ مہر
اردو کے شائقین کو اردو سکھائے گی

ممتاز حسین
۱۲ مارچ ۱۹۸۲ء